

اسان کجری بی

مترجم

للامہینی برائہین کجری بی
نصرت علیہ

مترجم

مولانا فتح احمد

مترجم

عالم شمس الدین

چھاپہ

حدیث: ۱۰۳۹۳ — ۱۲۱۷۱

مکتبہ خانہ

پتہ: ۱۰۳۹۳، ۱۲۱۷۱

سُنَنِ الْكُبْرَى بِهَيْئَتِهَا (مترجم)

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّسُولِ الْفَجْدِ وَالْوَاقِعِ الْمَكْرَمِ وَالْمَكْرَمِ الْمَكْرَمِ

سُنَنِ الْكَبِيرِ الْبَهْقِي (مترجم)

مؤلف

للامام ابی کبر احمد بن الحسن البهقی رحمہ اللہ

المتوفی ۵۵۱ھ

نظارت

مولانا افتخار احمد

مترجم

حافظ شمس الدین

جلد ہفتم

حدیث: ۱۰۳۹۳ — ۱۲۱۷۱



مکتب رحمانیہ (رجسٹرڈ)

پتہ: سمنٹر عمارت، سمنٹر، آریہ و پاران لاہور
فون: 042-37224228-37355743

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: السُّنَنُ الْكُبْرَى لِلْبَيْهَقِيِّ مُمْتَزَجَةً

مترجمہ: حافظ شمس الدین

ناشر: مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: لعل سار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

فہرست مضامین

کِتَابُ الْبَيْعِ

- ۱۹ تجارت کے جائز ہونے کا بیان
- ۳۱ حلال روزی کی طلب اور مشکوک چیزوں سے بچنے کا بیان
- ۳۲ دنیا کو اچھے انداز سے طلب کرنے اور ناجائز طریقہ چھوڑنے کا بیان
- ۳۳ خرید و فروخت میں قسم اٹھانے کی کراہت کا بیان
- ۳۶ کسی غائب چیز کی بیع کرنا منع ہے
- ۳۸ جو کہتا ہے کہ غائب چیز کی بیع جائز ہے
- ۳۰ دو بیع کرنے والے جب تک جدا نہ ہوں اختیار سے ہیں، سوائے بیع الخیار کے
- ۳۹ اختیاری بیع کی تفسیر کا بیان
- ۴۰ بیع میں تین دن سے زائد کی شرط رکھنا جائز نہیں
- ۴۳ مال کو بھاد پر خریداجائے اور ایسی بیع جس میں شرط لگائی گئی ہو

سود سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

- ۴۴ سود کی حرمت کا بیان اور یہ کہ صرف اصل مال واپس کیا جائے
- ۴۶ سود کی حرمت میں سختی کا بیان
- ۴۸ وہ اجناس جن کے بارے میں نص ہے کہ ان کے میں سود جاری ہوتا ہے
- ۵۵ ایک جنس میں تفاضل ناجائز ہونے اور اس میں سود جاری ہونے اور ادھار کی حرمت کا بیان
- ۶۰ سود ادھار میں ہوتا ہے
- ۶۲ اس شخص کا رجوع جو شروع زمانے میں کہتا تھا کہ سود صرف ادھار میں ہے

❁ دو الگ جنسوں میں تفاضل جائز ہے، گندم اور جو دو جنسیں ہیں لیکن ادھار میں حرام ہیں، جب سود کی کوئی علت ان دونوں

کو ایک جگہ جمع کر دے ۶۴

❁ بیع صرف میں مجلس کے اندر قبضہ لینا اور جو اس کے ہم معنی ہے یعنی کھانے کی کھانے کے بدلے بیع کرنا ۶۷

❁ سونے کا چاندی کے عوض مطالبہ کرنے کا بیان ۶۹

❁ ہر کھانے والی چیز میں سود جاری ہونے کا بیان ۷۰

❁ جس نے کہا کہ ہر مانی اور توی جانے والے اشیاء میں سود ہوتا ہے ۷۱

❁ کھانے، پینے اور سونے چاندی کے علاوہ دوسری چیزوں میں سود نہیں ہے ۷۳

❁ حیوان وغیرہ کی بیع جس میں ایک دوسرے کے بدلے خریدنے میں سود نہیں ہوتا ۷۵

❁ حیوان کے بدلے حیوان ادھار بیع کی ممانعت ۷۷

❁ قرض کے بدلے قرض کی بیع سے ممانعت ۷۸

❁ وزن کی جانے والی اشیاء کی ہم مثل کا اعتبار ہوتا ہے اور مانی جانے والی اشیاء کا بھی ہم مثل کا خیال کیا جاتا ہے، جس وقت

ایک جنس فروخت کی جائے جن میں سود ہو سکتا ہے ۸۰

❁ ایسی چیز میں کوشش کرنا بھلائی نہیں ہے جس کے تبادلہ میں سود ہو ۸۲

❁ سونے، چاندی کو ان کی جنس سے زیادہ وزن میں فروخت کرنا جائز نہیں ہے سابقہ احادیث کی روشنی میں ۸۲

❁ جب سونے کے بدلے سونا فروخت کیا جائے تو کچھ اور فروخت نہ کیا جائے ۸۳

❁ درختوں پر پھل کو اندازے سے تقسیم کرنے کی اجازت عبداللہ بن رواحہ کے قصہ سے استدلال کرتے ہوئے ۸۶

❁ ترکھور کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان ۸۶

❁ اللہ نے بیع کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے ۹۰

❁ جانور کے بدلے گوشت کی بیع کا بیان ۹۰

❁ باغ کے پھل جن کی اصل فروخت کر دی جائے ۹۲

❁ پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا ممنوع ہے ۹۳

❁ وہ وقت جس میں پھلوں کی بیع جائز ہے ۹۶

❁ دو سالوں کی بیع کی ممانعت اور جب تک دوسرے سال اتنا پھل نہ آئے جتنا پہلے سال لگا تھا ۱۰۳

❁ ڈالیوں میں گندم کی بیع کرنے کا بیان ۱۰۴

❁ جس نے باغ کا پھل فروخت کیا اور متعین ماپ کا استثناء کر دیا یا استثنائی نمی کی وجہ سے جائز نہیں کیوں کہ اس میں دھوکہ ہے ۱۰۷

❁ جو کہتا ہے کہ نقصان کو کم نہ کیا جائے گا ۱۰۸

- ❖ آفت کی وجہ سے قیمت کم کرنا ۱۱۱
- ❖ مزینہ اور محافلہ کا بیان ۱۱۳
- ❖ مزینہ کو ایسی بیچ کے ساتھ جمع کرنا جس میں سود ہو، دونوں جانب سے اندازے ہوں یا ایک طرف سے اندازہ اور دوسری جانب سے متعین ماپ ہو ۱۱۸
- ❖ بیع عرایا کا بیان ۱۱۸
- ❖ درخت کے پھل کو اندازاً خشک سمجھ کر بدلے فروخت کرنا ۱۱۹
- ❖ عرایا کی تفسیر کا بیان ۱۲۱
- ❖ بیع عرایا میں کیا جائز ہے ۱۲۳
- ❖ جس نے بیع عرایا میں تر یا خشک سمجھ کر کو بھی جائز قرار دیا ۱۲۵
- ❖ قبضہ میں لینے سے پہلے غلے کی فروخت ممنوع ہے ۱۲۶
- ❖ طعام کے علاوہ بھی کسی چیز کو قبضہ میں لیے بغیر فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان ۱۲۹
- ❖ ہر چیز کو خریدتے ہوئے ماپ کر اپنے قبضہ میں لینے کا بیان ۱۳۱
- ❖ خریدے ہوئے سامان کو مکمل طور پر منتقل کر کے قبضہ میں لینا جب اس کی مثل سامان منتقل کیا جاتا ہو ۱۳۲
- ❖ قبضہ سے پہلے ان غلوں کو فروخت کرنا جو بادشاہ نکالتا ہے ۱۳۳
- ❖ بیان کردہ قیمت کے عوض کو حاصل کرنے کا بیان ۱۳۳
- ❖ جو شخص ماپے ہوئے اناج کو خریدتا ہے، پھر فروخت سے پہلے خود بھی ماپ لے، پھر مشتری کو بھی ماپ کر دے ۱۳۵
- ❖ خریدی ہوئی چیز کو جس کے قبضہ میں ہے اسی کو قبضہ لینے سے پہلے ہبہ کر دینا ۱۳۸
- ❖ جنگی ساز و سامان کو فروخت کرنے کی کراہت کا بیان ۱۳۸
- ❖ جانوروں کا دودھ روک کر فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان ۱۳۹
- ❖ جس نے دودھ روکے ہوئے جانور کو خرید اس کا حکم ۱۴۱
- ❖ تھنوں میں دودھ روکے ہوئے جانور کو واپس کرنے کی مدت کے اختیار کا بیان ۱۴۶

ضمانت کی چٹی اور عیوب کی وجہ سے لوٹانے کا بیان

- ❖ بائع کا خریدار کو دھوکہ دینا اور فروخت کرنے والی چیز کے عیب کو چھپانا ۱۴۷
- ❖ جس بیع میں دھوکہ کیا گیا وہ درست ہے لیکن اس میں اختیار ہے ۱۴۹
- ❖ خریدار اپنی خریدی ہوئی چیز میں عیب پائے تو ایک وقت تک اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے ۱۵۰
- ❖ جس نے لوٹری خریدی پھر دلی بھی کی لیکن بعد میں عیب معلوم ہوا ۱۵۳

- ۱۵۳..... بدکنے اور بھاگ جانے والے اونٹ کو واپس کیے جانے کا بیان
- ۱۵۳..... جس نے ایسی لونڈی خریدی جس کا خاوند موجود ہو
- ۱۵۵..... غلام کے بے عیب ہونے کا بیان
- ۱۵۷..... غلام کے مال کا حکم
- ۱۶۳..... اس کو فروخت کرنے کی کراہت جس سے شراب بنے اور تلواریں فروخت کرنے کی ممانعت جس سے اللہ کی نافرمانی ہو
- ۱۶۵..... عیب سے بری الذمہ ہونے کا بیان
- ۱۶۸..... آدمی لونڈی خریدنا چاہتا ہے تو پردہ والی جگہ کے علاوہ کو دیکھ سکتا ہے
- ۱۶۹..... بیع میں رحم کو بری کرنے کا بیان
- ۱۷۰..... بیع مرا بھج کا بیان
- ۱۷۱..... جس نے اپنی قیمت فروخت میں جھوٹ بولایا جس قیمت میں اس سے طلب کی گئی اس پر بھجی کا بیان
- ۱۷۲..... انسان کوئی چیز مقررہ مدت کے لیے فروخت کرتا ہے پھر اسی کو تھوڑی قیمت میں خرید لیتا ہے
- ۱۷۳..... جب دو خرید و فروخت کرنے والے آپس میں اختلاف کریں
- ۱۸۰..... فروخت کرنے والے کے ہاتھ میں خریدار کے قبضہ سے پہلے چیز تلف ہو جائے
- ۱۸۰..... جس کا اکثر مال حرام یا قیمت حرام ہو اس سے بیع کی کراہت کا بیان
- ۱۸۵..... ایسی شرط جو بیع کو فاسد کر دیتی ہے
- ۱۸۶..... جس نے حیوان یا کوئی دوسری چیز فروخت کی اور اس سے فائدہ اٹھانا ایک مدت تک مستثنیٰ کر لیا
- ۱۹۰..... غلام کو آزاد کرنے کے لیے خریدنے کا بیان
- ۱۹۱..... دھوکے کی بیع کی ممانعت
- ۱۹۳..... جفتی کرانے کے لیے ساڑھ کو کرائے پر دینے کی ممانعت
- ۱۹۴..... جو سامان آپ کے پاس موجود نہ ہو اس کی بیع کی ممانعت اور جس سامان کے آپ مالک نہیں اس کی بھی ممانعت ہے
- ۱۹۵..... بکریوں پر اون، بکریوں کے تھنوں میں دودھ، دودھ میں تھی کی بیع کرنے کی ممانعت
- ۱۹۶..... پانی کے اندر موجود مچھلی کی بیع کی ممانعت
- بیع جل الحیلہ کی ممانعت (ایک شخص اونٹنی خرید کر یہ شرط لگاتا ہے کہ اس کی ادائیگی اس وقت ہوگی جب مادہ بچہ جنے اور
- ۱۹۶..... مادہ حاملہ ہو کر پھر مادہ کو جنم دے)
- ۱۹۸..... بیع ملاسہ اور متابذہ کی ممانعت
- ۲۰۱..... بیع الحصاة کی ممانعت (یعنی کنکری پھینک کر بیع کرنا)
- ۲۰۱..... بیع جانہ کی بیع کی ممانعت

- ۲۰۳ ایک بیع میں دو بیعوں کی ممانعت
- ۲۰۴ بھاؤ بڑھانا ممنوع ہے
- ۲۰۶ ایک دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرو
- ۲۰۸ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے ریٹ پر ریٹ نہ کرے
- ۲۱۱ کوئی شہری کسی دیہاتی کے لیے دلائی نہ کرے
- ۲۱۳ جب کوئی نصیحت طلب کرے تو نصیحت اور تعاون کرنے کی رخصت ہے
- ۲۱۵ تجارتی قافلوں سے سامان منڈی میں آنے سے پہلے نہ خریدو
- ۲۱۸ بیع اور قرض سے ممانعت
- ۲۱۸ قابل اعتماد آدمی کے دھوکے کا بیان
- ۲۱۹ ہر وہ قرض جو نفع کا سبب بنے سود ہے
- ۲۲۲ اس شرط پر دینا کہ اس سے بہتر وصول کروں گا اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے
- ۲۲۳ جو بغیر کسی شرط کے بہتر مال واپس کرتا ہے
- ۲۲۷ چمک وغیرہ کا بیان
- ۲۲۸ ہمسائے کے علاوہ کسی دوسرے سے حیوان قرض پر لینا
- ۲۲۹ قرضوں کو زائد واپس کرنے کا حکم
- ۲۳۱ قرضہ حاصل کرنا اور ادائیگی میں اچھی نیت کا بیان
- ۲۳۳ قرض کے معاملے میں سختی کا بیان
- ۲۳۶ تنگ دست کو ڈھیل اور معاف کر دینے کا بیان
- ۲۴۰ قییموں کے مال میں مہلت دینے کا حکم
- ۲۴۱ خرید و فروخت میں نرمی اور آسانی کرنا اور جو حق کا مطالبہ کرے تو احسن انداز سے کرے
- ۲۴۵ ان کے مال سے اپنے لیے خرید سکتا ہے باپ اور دادا اولاد کی جانب سے

کتوں وغیرہ جیسی حرام چیزوں کو بیچنے کے مسائل

- ۲۵۱ کتے کی قیمت لینے کی نہی کا بیان
- ۲۵۵ کتوں کو قتل کرنے کا بیان
- ۲۵۶ کتوں کو پالنا کس صورت میں حلال ہے
- ۲۶۱ بٹے کی قیمت کا حکم

- ۲۶۳..... شراب کی تجارت کی حرمت کا بیان
- ۲۶۶..... شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کی بیع کی حرمت کا بیان
- ۲۶۷..... وہ بیس جس کا کھانا حرام ہے اس کی بیع کی حرمت کا بیان
- ۲۶۸..... آزاد آدمی کی بیع کی حرمت کا بیان
- ۲۶۹..... گانا گانے والی عورتوں کی بیع کا بیان
- ۲۷۰..... زائد پانی کو بیچنے کی نفی کا بیان
- ۲۷۳..... مصحف شریف کو بیچنا مکروہ ہے
- ۲۷۶..... مجبور کی بیع کا بیان

جماع أبواب السِّلَم

- ۲۷۸..... بیع سلف کا جواز جبکہ اس کی وضاحت کی گئی ہو
- ۲۸۰..... بیع سلف میں رهن اور حمل جائز ہے، دلیل آیت دین ہے جو سلف مضمون کے بارے میں وارد ہوئی ہے
- ۲۸۳..... نقد سلم کے جواز کا بیان
- ۳۰۲..... بیع سلم میں "اَسْلَمْتُ عِنْدَ فُلَانٍ" مکروہ ہے بلکہ "سَلَّمْتُ" کہنا چاہیے
- ۳۰۷..... جو شخص کسی چیز میں بیع سلف کرے تو اسے دوسرے کی طرف منتقل نہ کرے اور نہ اسے اپنے قبضے میں لینے سے پہلے بیچے
- ۳۰۹..... وزن اور ناپ کی اصل جازبی ہے اور جب ایک ہی جنس کو کم و بیش کر کے بیچا جائے تو یہ سود ہے
- ۳۰۹..... غلے کو ماپنے سے برکت حاصل کرنے کا بیان
- ۳۱۰..... ماپنے میں کسی بیشی ترک کرنے کا بیان
- ۳۱۱..... دینے والا وزن میں اضافہ کرے اور وزن کرنے والا اجرت لے کر وزن کرے
- ۳۱۳..... درہم اور دینار توڑنے کی نفی کا بیان
- ۳۱۳..... گھر کے ساز و سامان کو بیچنے کا بیان
- ۳۱۴..... مکہ کے گھروں کو بیچنے، کرائے پر دینے اور ان میں وراثت جاری کرنے کا بیان
- ۳۱۸..... ترخ پوچھنے اور نری کرنے کا بیان

کِتَابُ الرَّهْنِ

رهن کے احکام

- ۳۱۹..... رهن کے جواز کا بیان..... اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: "پس قبضے میں لی ہوئی رہنیں"

- ۳۲۱ گروی رکھا ہوا جس شراب بن جائے تو وہ گروی نہیں رہے گا اور شراب کا سرقہ بنانا بھی جائز نہیں ہے
- ۳۲۳ اس خبر کا ذکر جس میں شراب کو سرکہ بنانے کا تذکرہ ہے
- ۳۲۵ گروی رکھنے کے احکام کا بیان
- ۳۲۸ گروی چیز کی ضمانت نہیں ہوتی
- ۳۲۹ رہن کی ضمانت ہوتی ہے

کِتَابُ التَّفْلِیسِ مفلِس کے احکام

- ۳۳۶ اگر خریدنے والا قیمت ادا کرنے کی طاقت نہ رکھے
- ۳۳۳ مفلس پر تصرف کی پابندی اور اس کے مال کو قرض کی ادائیگی کے لیے بیچنے کا بیان
- ۳۳۵ میت پر بھی قرض کی ادائیگی واجب ہے
- آزاد آدمی سے قرض کے عوض حدودی نہیں کروانی چاہیے اور جب اس کے پاس ادائیگی کے لیے کچھ نہ ہو تو ہر وقت
- ۳۳۶ مطالبہ نہیں کرنا چاہیے
- ۳۳۸ آزاد و مفلس کو قرض کے بدلے بیچنے کا بیان
- ۳۵۰ عہدہ اور مشتری کا تاوان کے ساتھ لوٹنا
- ۳۵۰ مقرض کو قید کرنے کا بیان جب اس کے پاس مال نہ ہو اور دولت مند کے مال مثول کرنے پر وعید کا بیان
- ۳۵۳ قرض دار کو چھپنے رہنے کا بیان
- ۳۵۵ جو شخص کہے کہ میں تنگ دست ہوں اس سے قسم لینے کا بیان
- ۳۵۶ مقرض کو قید کرنا جب تک شک ہو، جب تک شک دتی معلوم ہو جائے تو اسے چھوڑ دیا جائے اور وہ اس پر قسم کھائے
- ۳۵۷ جو سامان بیچتا ہے پھر کفیل کا مطالبہ کرتا ہے

کِتَابُ الْحَجْرِ حجر کا حکم

- ۳۵۸ بیچے پر مالی تصرف کی پابندی حتیٰ کہ وہ بالغ ہو جائے اور اس سے رشد معلوم ہو جائے
- ۳۵۹ بلوغت کی عمر کا بیان
- ۳۶۳ بلوغت احتلام کے ساتھ ثابت ہوتی ہے

- ۳۶۵ عورت کو حیض آجانے پر بالغ ہو جاتی ہے
- ۳۶۶ زیر ناف ہال اگنے سے بلوغت کا بیان
- ۳۶۹ دینی سوجھ بوجھ اور مال کی اصلاح کو رشد کہتے ہیں
- ۳۷۰ اپنی جب رشد کو پہنچ جائے تو اس کا مال اسے واپس کر دیا جائے وہ اسی طرح اپنے مال کی مالک ہوگی جس طرح مرد
- ۳۷۰ اپنے مال کا مالک ہوتا ہے
- ۳۷۲ عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر علیہ نہیں دے سکتی
- ۳۷۴ بالغوں پر بے وقوفی کی وجہ سے مالی تصرف کی پابندی کا بیان
- ۳۷۸ ناحق مال ضائع کرنا ممنوع ہے

کتاب الصلح

صلح کے احکام

- ۳۸۰ قرض معاف کرنا، کم کرنا اور اس میں سفارش کرنے کا بیان
- ۳۸۱ کسی معاوضے کے بدلے صلح کرنا گویا کردہ صلح کی طرح ہے۔ جو صلح میں جائز ہے وہی اس میں جائز ہے اور جو صلح میں ناجائز ہے وہی اس میں ناجائز ہے
- ۳۸۳ آپس کے قلم کے معاملات ختم کرنے اور انکار کرنے پر بھی صلح کی اجازت کا بیان
- ۳۸۴ پر مالہ نصب کرنا اور شریعت کی پاسداری کا بیان
- ۳۸۸ دو آدمیوں کا ایسی دیوار کے بارے میں دعویٰ کرنا جو ان کے گھر کے درمیان تھی
- ۳۸۸ جو کسی جموئہ بڑی پر عامل ہو وہ کہے کہ یہ اس کے لیے ہے جس کے پاس رسیاں ہیں
- ۳۹۰ آدمی کا دوسرے کی دیوار سے فائدہ اٹھانا کیل وغیرہ گاڑ کر اجرت کے ساتھ یا بغیر اجرت کے
- ۳۹۳ کسی کو نقصان نہ پہنچاؤ اور نہ انتقام کسی کو نقصان دو

کتاب الحوالہ

حوالے کا بیان

- ۳۹۵ جسے مال دار کے حوالے کیا جائے پس وہ اسے قبول کر لے اور بحال (جس نے حوالے کیا ہے) کی طرف نہ لوٹائے
- ۳۹۶ بحال کی طرف رجوع ہوگا مسلمان کے مال پر ہلاکت نہیں ہے

کِتَابُ الضَّمانِ

ضمانتوں کا بیان

- ❊ ضمانت کے ساتھ حق واجب ہونے کا بیان ۳۹۸
- ❊ ضمانت حق کو نقل نہیں کرتی بلکہ محل حق میں زیادتی کرتی ہے پس مال کا مالک دونوں میں سے کسی سے بھی مال لے سکتا ہے ۴۰۳
- ❊ ضامن کا مضمون کی طرف لوٹنا قرض اور جس وجہ سے وہ ضامن بنا ۴۰۵
- ❊ ہمت کی طرف سے ضامن ہونے کا بیان ۴۰۵
- ❊ جس پر حق ہو اس کا کسی آدمی کی ضمانت دینا ۴۰۹

کِتَابُ الشَّرْكَۃِ

شرکت کا بیان

- ❊ اموال اور قربانیوں میں شرکت کا بیان ۴۱۳
- ❊ شراکت میں امانت اور ترک خیانت کا بیان ۴۱۵
- ❊ بیع میں شراکت کا بیان ۴۱۵
- ❊ غنیمت میں شراکت کا بیان ۴۱۶
- ❊ شراکت وغیرہ میں شرط کا بیان ۴۱۶

کِتَابُ الْوَكَاۃِ

وکالت کا بیان

- ❊ وکیل مقرر کرنا مال میں، حقوق میں، ان کی ادائیگی میں اور قربانیاں ذبح کرنے میں، ان کو تقسیم کرنے میں، خریدنے میں، فروخت کرنے میں اور اس کے علاوہ دیگر اخراجات میں ۴۱۸
- ❊ جھگڑوں میں وکیل مقرر کرنا وہ حاضر یا غائب ہو ۴۲۲
- ❊ نیابت کی فضیلت اس آدمی کی طرف سے جو راہ راست پر نہ ہو ۴۲۳
- ❊ جھگڑا الودار، جھگڑے میں غلط طریقے سے معاونت کرنے والے کے گناہ کا بیان ۴۲۴
- ❊ جب وکیل کو معزول کر دیا جائے تو وہ معزول ہوگا اگرچہ اس کو اس کا علم نہ ہو ۴۲۵

کِتَابُ الْاِقْرَارِ

اقرار کا بیان

- ۳۲۷ حقوق کا اعتراف کرنا اور قلم سے نکلنے کا بیان
- ۳۳۲ وارث کا وارث کے لیے اقرار کرنا

کِتَابُ الْعَارِيَةِ

کوئی چیز عاریت پر لینے کا بیان

- ۳۳۰ عاریت الیٰ مکی چیز ادا کرنا ضروری ہے
- ۳۳۱ عاریت الیٰ مکی چیز کی ضمان ہوتی ہے
- ۳۳۳ جس نے کہا کہ تاوان نہیں ہے
- ۳۳۴ جس نے اپنی زمین کے علاوہ میں کوئی عمارت بنائی یا درخت لگایا

کِتَابُ الْغَضَبِ

غضب کا بیان

- ۳۴۶ غضب کی حرمت اور لوگوں کا مال ناحق طریقے سے لینے کی حرمت کا بیان
- ۳۵۳ مظلوم کی مدد کرنا اور ممکن ہو تو ظالم کا ہاتھ پکڑنا
- ۳۵۶ غضب کی ہوئی چیز کو لوٹنا جب کہ وہ باقی ہو
- ۳۵۸ جرم کرنے سے کوئی کسی چیز کا مالک نہیں بن جاتا مگر جب وہ اور مالک دونوں چاہیں
- ۳۶۵ جس نے کوئی تحفہ غضب کیا پھر اسے کشتی میں داخل کیا یا اس پر دیوار بنائی
- ۳۶۸ جس نے خنزیر قتل کیا یا صلیب اور شارکو توڑا
- ۳۶۹ جس نے حرام مشروبات (شراب وغیرہ) کو بہا دیا اور ان کے برتن توڑ دیے

کِتَابُ الشُّفَعَةِ

شفعہ کا بیان

- ۳۷۱ شفعاں چیز میں ہے جو تقسیم ہوئی ہو

کتاب القراض

قرضوں اور مضاربت کا بیان

- ❊ اگر مضارب صاحب مال کے لیے زیادتی میں مخالفت کرے یا کوئی شخص دوسرے کی اجازت کے بغیر اس کے مال میں تجارت کرے ۴۹۰

کتاب المساقات

درختوں کو پانی لگانے کا بیان

- ❊ سمجھوروں کی پیداوار میں نصف پر معاملہ طے کرنا یا دونوں فریق جس پر متفق ہوں ۴۹۴
- ❊ سمجھوروں پر معاملہ کرتے وقت اس کیفیت میں ہونے والی فصل پر بھی معاملہ کرنا ۴۹۸
- ❊ ساقیہ میں کام کی شرط عامل پر لگانے کا بیان ۴۹۹

کتاب الإجازات

اجرت دینے کا بیان

- ❊ اجارہ کے جواز کا بیان ۵۰۱
- ❊ اجارہ اس وقت جائز ہے جب وہ معلوم ہو اور اجرت بھی معلوم ہو ۵۱۰

کتاب المزارعة

کھیتی باڑی کا بیان

- ❊ مٹائی پر کھیت دینے اور زراعت پر کھیت دینے کی ممانعت کا بیان ۵۳۰
- ❊ زمین کی پیداوار کے بدلے زمین کرایہ پر دینے کی ممانعت اور اس کے علاوہ کسی اور چیز کے عوض میں جواز کا بیان ۵۳۵
- ❊ جس نے مزارعت کو مشترک معلوم حصے کے عوض سہا ج کیا اور نہیں کو تنزیہی پر محمول کیا یا یہ کہ معاملہ میں شرط فاسد ہو ۵۴۴
- ❊ جس نے اپنے علاوہ زمین میں کھیتی باڑی کی اس کی اجازت سے یا بغیر اجازت کے حرارت کے طور پر ۵۵۰
- ❊ زراعت اور درخت لگانے کی فضیلت جب اس سے کہا یا جائے ۵۵۲
- ❊ عمدہ فصل کے لیے کھاؤ لے کا بیان ۵۵۴
- ❊ زمین میں کھاؤ اور گندگی ڈالنے کا بیان ۵۵۵

۵۵۶ ہیری کا درخت کاٹنے کا بیان

کتابُ اَحْيَاءِ الْمَوَاتِ

نجر زمینوں کو آباد کرنے کا بیان

۵۶۲ جس نے نجر زمین کو آباد کیا کہ اس میں کسی اور کا حق نہیں تھا تو وہ اسی کی ہے

۵۶۵ جس نے نجر زمین آباد کی وہ اسی کی ہے رسول اللہ ﷺ کے حلیہ کی وجہ سے کسی حکمران کے علاوہ

۵۶۵ ذمی کیلئے زمین آباد کرنے پر اس کی ملکیت نہیں ہے اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کے لیے یہ فیصلہ فرمایا ہے

۵۷۹ جس کو زمین الاٹ ہوئی یا اس نے نشان لگایا پھر اسے آباد نہ کیا یا اس کا بعض حصہ آباد نہ کیا

۵۸۰ جسے زمین ملی پھر اس نے بچ دیا

۵۸۰ ظاہری کانوں سے کیا الاٹ کرنا جائز نہیں ہے

۵۸۵ رائد پانی روکنے کی ممانعت کا بیان

۵۸۸ پانی، گھاس اور اس کے علاوہ چیزیں کانوں سے لی جائیں پھر ان کو بیچا جائے

۵۸۹ وادیوں میں سے کھیتوں اور درختوں کو پانی لگانے کی ترتیب کا بیان

۵۹۲ لوگ جب نجر رائے کو آباد کر لیں تو اس کی وسعت میں ان کے اشتکاقات کا بیان

جو باغ نجر زمین میں لگا یا جائے یا جس آدمی کا باغ اپنے علاوہ کے دو باغوں کے درمیان ہو اور وہ دونوں متعلقہ جگہ کے پارے

۵۹۳ میں اختلاف کریں

۵۹۳ کنوؤں کی حد کا بیان

۵۹۷ مہاجر عورتوں کو مدینہ میں گھروں کا وارث بنانے کا بیان

۵۹۷ جس نے لوگوں کا فیصلہ ان کی بہتری کے پیش نظر کیا اور کوشش کر کے ان سے نقصان کو دور کیا

کتابُ الْوَقْفِ

وقف کا بیان

۶۰۲ محررات صدقوں کا بیان

۶۱۰ صدقہ نمرہ بعضہ کیے بغیر بھی جائز ہے

۶۱۱ مشترک چیز وقف کرنے کا بیان

۶۱۲ اللہ کے فرائض سے روکنا جائز نہیں ہے

- ۶۱۵ بحیرہ، سائب، و صیلہ اور حام کا بیان
- ۶۱۶ ظلام، بکریوں اور چوپایوں میں شخص کا بیان
- ۶۱۸ رشتہ داروں پر صدقہ کا بیان
- ۶۲۰ بیٹوں اور بیٹیوں کی اولاد پر صدقہ اور ولد اور جس پر ولد اور امین صادق آتا ہو
- ۶۲۲ قبیلے میں صدقہ کا بیان
- ۶۲۲ اولاد میں صدقہ کرنا اور ذریت کا لفظ جس کو بھی شامل ہو
- ۶۲۳ وقف کرنے والے کی بیان کردہ شرائط (اثر، تقدم، تسویہ وغیرہ) کے مطابق صدقہ کرنے کا بیان
- ۶۲۳ مسجد اور پانی کے گھاٹ بنانے کا بیان

کتابُ الْهِبَةِ ہبہ کا بیان

- ۶۳۰ ہبہ کرنے اور ہدیہ دینے پر ابھارنے کا بیان تاکہ لوگوں کے درمیان صلہ رحمی ہو
- ۶۳۲ ہبہ میں قبضے کی شرط کا بیان
- ۶۳۳ بچے کے عطیہ کا قبضہ باپ کرے گا
- ۶۳۵ جس کو عطیہ دیا جا رہا ہے اس کے ہاتھ میں جو چیز ہو اس کے ہبہ کرنے کا بیان
- ۶۳۶ مشترک چیز کے ہبہ کرنے کا بیان
- ۶۳۷ عمر بھر کے لیے کسی کو عطیہ دینے کا بیان
- ۶۳۶ کسی کو اس شرط پر چیز دینا کہ اگر وہ پہلے مر گیا تو وہ چیز واپس میرے پاس لوٹ آئے گی
- ۶۳۷ ان اخبار کا بیان جن میں عمری اور قرض کی تفسیر بیان کی گئی ہے

آدمی کا اپنی اولاد کو عطیہ دینے کا بیان

- ۶۳۹ اولاد کو عطیہ دینے میں برابری اختیار کرنا سنت ہے
- ۶۵۲ اولاد کے درمیان عطیہ میں برابری کرنے میں اختیار ہے واجب نہیں
- ۶۵۶ والد کا اولاد کو ہبہ دے کر رجوع کرنا
- ۶۵۸ ہبہ دینے والے کے لیے جائز نہیں کہ اپنے ہبہ کو واپس لے لے کر والد جو اپنی اولاد کو ہبہ کرے وہ واپس لے سکتا ہے
- ۶۵۹ ہبہ میں بدلہ دینے کا بیان
- ۶۶۲ معروف چیز کا شکریہ ادا کرنا

- ۶۶۴ اس حدیث کا ذکر جن میں ہے کہ جسے ہدیہ دیا جائے اور اس کے پاس لوگ ہوں تو وہ بھی اس ہدیہ میں شریک ہیں
- ۶۶۵ نقلی صدقہ کا مباح ہونا اس کے لیے جس پر فرضی صدقہ حلال نہ ہو، یعنی بنی ہاشم اور بنی عبدالمطلب
- ۶۶۵ غنی آدمی کو قلعو عادینا
- ۶۶۸ رسول اللہ ﷺ نقلی صدقہ بھی نہ لیتے تھے اور ہر لے لیتے تھے

کتاب اللقطة

گری ہوئی چیز کا بیان

- ۶۷۰ گری ہوئی چیز فنی، فقیر کھا سکتے ہیں جب ایک سال اعلان کے باوجود کوئی اسے لینے والا نہ آئے
- ۶۷۱ لقطہ میں سے کیا لینا جائز ہے اور کیا جائز نہیں
- ۶۸۲ اس آدمی کا بیان جو گمشدہ چیز پاتا ہے اور وہ لوٹانے کا ارادہ رکھتا ہے نہ کہ کھانے کا
- ۶۸۳ امانت دار کو گری پڑی چیز پکڑنے یا نہ پکڑنے کا اختیار ہے
- ۶۸۴ گری پڑی چیز کی تعریف اور اس کی پہچان اور اس پر گواہ مقرر کرنا
- ۶۸۷ اعلان کی مدت کا بیان
- ۶۹۱ تھوڑی گری پڑی چیز کا بیان
- ۶۹۳ کھیتی کا شاد اور جو حاصل ہو اس سے ضرورت پوری کرنے کا بیان
- ۶۹۳ مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرنے کا بیان
- ۶۹۳ جو گمشدہ چیز کا اعتراف کر لے
- ۶۹۷ بیماری کی وجہ سے چھوڑ دیئے جانے والے کو تندرست کرنا
- ۶۹۹ مکہ میں گری پڑی چیز اٹھانا حلال نہیں مگر اس شخص کے لیے جو اس کا اعلان کرے
- ۷۰۰ جنتی کا بیان
- ۷۰۳ راستے میں پڑی چیز کا اٹھانا اور اس کا ترک کرنا جائز نہیں ہے کہ ضائع ہو جائے
- ۷۰۶ جس نے کہا کہ لقطہ (راستے میں پڑا بچہ) آزاد ہے اس پر ولا نہیں ہے
- ۷۰۷ بچہ کفر میں اپنے والدین کے تابع ہوتا ہے۔ اگر ان میں سے ایک اسلام لے آئے تو بچہ اسلام میں اس کا تابع ہوتا ہے
- ۷۱۱ جو اپنے والدین کے اسلام کی وجہ سے مسلمان ہو یا دونوں میں سے ایک کے اسلام کی وجہ سے صحابہ کرامؓ کی اولاد میں سے
- ۷۱۶ بچے پر اسلام کا حکم نہیں ہوگا جب کہ اس کے والدین کافر ہوں یہاں تک کہ وہ بلوغت کو پہنچ جائے اور اسلام کو پہچان لے
- ۷۱۶ جس نے بچے کے اسلام کے صحیح ہونے کا فیصلہ کیا ہے

کِتَابُ الْبُيُوعِ

خرید و فروخت کی کتاب

(۱) باب إِبَاحَةِ التَّجَارَةِ

تجارت کے جائز ہونے کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ تَعَالَاهُ ﴿لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ﴾ وَقَالَ ﴿وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا﴾

اللہ کا ارشاد ہے: ﴿لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ﴾ (البقرة: ۲۹) ”مسلمانو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق طریقے سے مت کھاؤ۔ مگر سوداگری کر کے آپس کی خوشی سے۔“

﴿وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا﴾ (البقرة: ۲۷۵) ”اللہ نے خرید و فروخت کو جائز اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔“

(۱۰۳۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ﴾ قَالَ التَّجَارَةُ. [صحيح]

(۱۰۳۹۴) مجاہد اللہ کے فرمان: ﴿كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ﴾ (البقرة: ۵۷) ”جو ہم نے تمہیں پاکیزہ رزق دیے ان سے کھاؤ، کے متعلق فرماتے ہیں کہ مراد تجارت ہے۔“

(۱۰۳۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَتِيبَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ﴾ قَالَ: مِنَ التَّجَارَةِ. [صحيح]

(۱۰۳۹۵) مجاہد اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا مِنْ طَوَيْتِ مَا كَسَبْتُمْ﴾ الآية (البقرة: ۲۷۶) ”اے لوگوں جو ایمان لائے ہو تم جو پاکیزہ رزق کھاتے ہو اس سے خرچ کرو۔ مراد تجارت ہے۔

(۱۰۳۹۶) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ﴾ قَالَ: التِّجَارَةُ رِزْقٌ مِنْ رِزْقِ اللَّهِ حَلَالٌ مِنْ حِلَالِ اللَّهِ لِمَنْ طَلَبَهَا بِصِدْقِهَا وَبِرْهَانِهَا. [حسن]

(۱۰۳۹۶) حضرت قتادہ اللہ کے ارشاد ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ﴾ (النساء: ۲۹) ”اے لوگو! جو ایمان لائے ہو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق طریقے سے مت کھاؤ، مگر سوداگری کر کے آپس کی خوشی سے مراد تجارت ہے، یہ اللہ کا رزق ہے اور اللہ کی حلال کردہ چیزوں میں سے ہے جو اس کو سچائی اور نیکی کے ذریعے حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

(۱۰۳۹۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عَمْرِو عَنْ خَالِهِ أَبِي بَرْدَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَيْ الْكُسْبِ أَطْيَبُ أَوْ أَفْضَلُ قَالَ: عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ.

هَكَذَا رَوَاهُ شَرِيكَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَاضِي وَعَلِيطُ فِيهِ فِي مَوْضِعَيْنِ أَحَدَهُمَا فِي قَوْلِهِ جُمَيْعِ بْنِ عَمْرِو وَإِنَّمَا هُوَ سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو وَالْآخَرُ فِي وَصْلِهِ. وَإِنَّمَا رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ وَائِلِ مُرْسَلًا. [حسن لغيره۔ أخرجه الحاكم ۱۲/۲]

(۱۰۳۹۷) جمیع بن عمیر اپنے ماموں ابو بردہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کون سی کمائی پاکیزہ ہے یا پوچھا: افضل ہے؟ فرمایا: آدمی کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا اور نیک نیتی سے کیا ہوا سودا۔

(۱۰۳۹۸) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو أَبُو أُمِّهِ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ أَيْ كَسْبِ الرَّجُلِ أَطْيَبُ؟ قَالَ: عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ. هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مُرْسَلًا.

وَيُقَالُ عَنْهُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَيْ الْكُسْبِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: كَسْبٌ مَبْرُورٌ.

[حسن لغيره۔ انظر قبله]

(۱۰۳۹۸) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے پوچھا گیا: انسان کی کون سی کمائی پاکیزہ ہے؟ فرمایا: انسان کا اپنے ہاتھ سے کمائی کرنا اور ہر جائز خرید و فروخت۔

(ب) سعید اپنے چچا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: کون سی کمائی افضل ہے؟ فرمایا: پاکیزہ کمائی۔

(۱۰۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمِّهِ قَدْ كَرِهَ.

وَقَدْ أَرْسَلَهُ غَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالَ شَرِيكَ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ خَالِهِ أَبِي بَرْدَةَ وَجُمَيْعٍ خَطَأً. وَقَالَ الْمُسْعُوذِيُّ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ عَابَةِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ أَبِيهِ وَهُوَ خَطَأً وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ وَائِلِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلًا قَالَ الْبُخَارِيُّ أَسَنَدُهُ بَعْضُهُمْ وَهُوَ خَطَأً.

(۱۰۳۹۹) غالی۔

(۲) باب طَلَبِ الْحَلَائِلِ وَاجْتِنَابِ الشُّبُهَاتِ

حلال روزی کی طلب اور مشکوک چیزوں سے بچنے کا بیان

(۱۰۴۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرٍ بْنُ جَنَاحِ الْمُخَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ وَعَمْرُو بْنُ تَوَيْمٍ الطَّبْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: الْحَلَائِلُ بَيْنَ وَالْحَرَامِ بَيْنَ وَبَيْنَهُمَا شُبُهَاتٌ لَا يَعْلَمُهَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِعَرْضِهِ وَدِينِهِ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ كَالرَّاعِي يَرُوعِي حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ ثُمَّ إِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى إِلَّا وَحِمَى اللَّهِ مَحَارِمَهُ إِلَّا وَإِنْ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةٌ إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِنْ فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ إِلَّا وَهِيَ الْقُلْبُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ الْفَضْلِيِّ بْنِ دُكَيْنٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجَعٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ. [صحيح - بخاری ۵۲]

(۱۰۴۰۰) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ حلال و حرام واضح ہے اور ان کے درمیان مشکوک اشیاء ہیں جن کو اکثر لوگ نہیں جانتے۔ جو مشترکہ اشیاء میں واقع ہو گیا وہ حرام میں واقع ہو گیا۔ جیسے چراوا چرگاہ کے ارد گرد اپنے مویشی چراتا ہے، قریب ہے کہ مویشی چراگاہ میں داخل ہو جائیں، پھر ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہوتی ہے، خبردار! اللہ کی حرام کردہ اشیاء اس کی چراگاہ ہیں۔ خبردار! جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جب وہ درست رہتا ہے تو سارا جسم درست رہتا ہے اگر وہ خراب ہو جائے تو پورا جسم خراب ہو جاتا ہے، خبردار! وہ دل ہے۔

(۱۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَوَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قُرَّةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ التَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْحَلَالُ بَيْنَ وَالْحَرَامِ بَيْنَ وَبَيْنَ ذَلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ فَمَنْ تَرَكَ مَا اشْتَبَهَ عَلَيْهِ كَانَ لِمَا اسْتَبَانَ لَهُ أَتَرَكَ وَمَنْ اجْتَرَأَ عَلَى مَا يَشْكُ فِيهِ أَوْشَكَ أَنْ يُوَاقِعَ مَا اسْتَبَانَ لَهُ وَالْمَعَاصِي حِمَى اللَّهِ وَمَنْ يَرْتَعْ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي قُرَّةَ.

[صحیح - بخاری ۱۹۴۶]

(۱۰۴۱) نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حلال و حرام واضح ہیں، ان کے درمیان امور مشتبہ ہیں، جس نے مشتبہ کام کو چھوڑ دیا اس وجہ سے کہ دوسرا اس کے لیے واضح تھا اور جس نے مشتبہ کام کرنے کی جسارت کی، ممکن ہے کہ وہ ان کاموں کو بھی کرے جو اس کے لیے واضح نہیں ہیں اور گناہ اللہ کی چراگاہ میں اور جو کوئی چراگاہ کے ارد گرد اپنے مویشی چراتا ہے، ممکن ہے کہ وہ چراگاہ میں داخل ہو جائیں۔

(۱۰۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّاذِلِيّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فَدْلِكٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لِكُلِّ بَيْنَ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَكُلِي الْمَرْءُ بِمَا أَخَذَ الْمَالُ بِحَلَالٍ أَمْ بِحَرَامٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ. [صحیح - بخاری ۱۹۵۴]

(۱۰۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی کو کوئی پرواہ نہ ہوگی کہ اس نے مال حلال طریقے سے کمایا یا حرام۔

(۳) باب الإجمالِ فی طلبِ الدُّنْيَا وَتَرْكِ طَلَبِهَا بِمَا لَا يَحِلُّ

دنیا کو اچھے انداز سے طلب کرنے اور ناجائز طریقہ چھوڑنے کا بیان

(۱۰۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قِرَاءَةً عَلَيْهِمَا وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَهْدِيٍّ الْقَشِيرِيُّ لَفْظًا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي رِبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي حَمِيدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: أَجْمِلُوا

فِي طَلَبِ الدُّنْيَا فَإِنْ كُنَّا مُيَسَّرَ لَهُ مَا كُحِبَ لَهُ مِنْهَا. [صحیح۔ ابن خزیمہ ۲۱۴۲]

(۱۰۴۰۳) ابو حمید ساعدی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا کو اچھے انداز یعنی خوبصورتی سے طلب کرو؛ کیوں کہ جو اس کے مقدار میں لکھی گئی ہے اس کو آسانی سے ملنے والی ہے۔

(۱۰۴۰۴) حَدَّثَنَا الْإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الشَّاشِيَّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ بَنانٍ الْأَنْطَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ: الْوَلِيدُ بْنُ شُبَّانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنِّدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا تَسْتَطِنُوا الرِّزْقَ فَإِنَّهُ لَمْ يَكُنْ عَبْدٌ يَمُوتُ حَتَّى يَبْلُغَهُ آخِرُ رِزْقٍ هُوَ لَهُ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ مِنَ الْحَلَالِ وَتَرْكِ الْحَرَامِ. [صحیح۔ اخرجه ابن حبان ۳۲۳۹]

(۱۰۴۰۴) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم رزق کو تلاش کرنے میں سستی نہ کرو، کیوں کہ بندہ اس وقت تک فوت نہیں ہوتا جب تک اس کو اس کا مکمل رزق نہ مل جائے۔ اللہ سے ڈرو اور رزق کو حلال طریقے سے اچھے انداز سے کماد اور حرام کو چھوڑ دو۔

(۱۰۴۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِمْسَى الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَنْ يَمُوتَ حَتَّى يَسْتَكْمِلَ رِزْقَهُ فَلَا تَسْتَطِنُوا الرِّزْقَ وَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ خُذُوا مَا حَلَّ وَدَعُوا مَا حَرَّمَ. ﴿ت﴾ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجه ابن ماجہ ۲۱۴۴]

(۱۰۴۰۵) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! تم میں سے کوئی بھی اپنے مکمل رزق کو حاصل کیے بغیر نہ مرے گا۔ تم روزی کی تلاش میں سستی نہ کرو اور اللہ سے ڈرو۔ اے لوگو! اچھے طریقے سے دنیا طلب کرو۔ جو حلال ہو لے لو اور حرام کو چھوڑ دو۔

(۴) بَابُ كَرَاهِيَةِ الْمِمْنِ فِي الْبَيْعِ

خرید و فروخت میں قسم اٹھانے کی کراہت کا بیان

(۱۰۴۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا الْكِتَّابِيُّ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: الْحَلْفُ مَنَفَقَةٌ لِلْسَّلْعَةِ مَحْقَقَةٌ لِلرَّيْبِ. [صحیح۔ بخاری ۱۹۸۱]

(۱۰۳۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ قسمیں کاروبار میں ترقی کا سبب ہیں، لیکن برکت اٹھ جاتی ہے۔

(۱۰۳۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ ابْنِ الْمُسَيْبِ وَقَالَ: مَمْحَقَةٌ لِلْبُرْكَاتِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَكْرٍ وَقَالَ زَيْلَعَرٌ: [صحيح - تقدم قبله]

(۱۰۳۰۷) ابن مسیب کہتے ہیں کہ برکت اٹھ جاتی ہے۔

(۱۰۳۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ وَقَالَ: مَمْحَقَةٌ لِلْكَسْبِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي طَاهِرٍ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۰۳۰۸) یونس نے ذکر کیا ہے کہ برکت اٹھ جاتی ہے۔

(۱۰۳۰۹) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ الْجَهَنِّيَّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُلْغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ:-

الْيَمِينُ الْكَاذِبَةُ مُنْفَقَةٌ لِلْسَّلْعَةِ مَمْحَقَةٌ لِلْكَسْبِ. [صحيح - أخرجه النسائي ۴۴۱]

(۱۰۳۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمادیتے ہیں کہ جھوٹی قسم سے کاروبار میں ترقی ہوتی ہے، لیکن برکت اٹھ جاتی ہے۔

(۱۰۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ:

مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي

الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ:

يَا أَيُّكُمْ وَكَثْرَةُ الْخَلْفِ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يَنْفَقُ ثُمَّ يَمْحَقُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح - مسلم ۱۶۰۷]

(۱۰۳۱۰) ابو قتادہ انصاری نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ تم بیع میں زیادہ قسمیں اٹھانے سے بچو، کیوں کہ اس سے ترقی ہوتی

ہے لیکن برکت ختم ہو جاتی ہے۔

(۱۰۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا

أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرٍو بْنَ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ خَرَّشَةَ بْنِ

الْحَرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:- ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَكْلُمُهُمْ وَلَهُمْ

عَذَابٌ أَلِيمٌ. قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ هَؤُلَاءِ فَقَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا فَقَالَ: الْمَنَانُ وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ

وَالْمُنْفِقُ سَلْعَتُهُ بِالْحَلْفِ الْكَاذِبِ .

أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ . [صحيح - مسلم ۱۰۶]

(۱۰۴۱۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کی طرف اللہ نظر رحمت سے نہ دیکھے گا اور بات بھی نہ کرے گا اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے، راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ کون لوگ ہیں، یہ تو تباہ ہونے والے اور کھانے میں رہنے والے ہیں؟ فرمایا: احسان جتلانے والا، تکبر سے اپنی چادر زمین پر گھٹینے والا اور جھوٹی قسمیں کھا کر کاروبار چمکانے والا۔

(۱۰۴۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَفَّانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْقَاسِمِ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَبِيبٍ الْمُفَسِّرُ مِنْ أَصْلِهِ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي عَرَزَةَ قَالَ: كُنَّا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - نَشْتَرِي فِي الْأَسْوَاقِ وَلُئِمَى النَّفْسَا السَّمَايِرَةَ فَاتَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَسَمَانًا بِاسْمٍ هُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ هَذَا الْبَيْعَ يَحْضِرُهُ الْكُذِبُ وَاللُّغْوُ فَشُوبُهُ بِالْصَّدَقَةِ . [صحيح - إمامه ابو داود ۳۳۲۶]

(۱۰۴۱۲) قیس بن ابی غرزہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں بازاروں میں خرید و فروخت کرتے تھے اور ہم اپنا نام دلال رکھتے تھے۔ لیکن نبی ﷺ نے ہمارا اس سے بھی اچھا نام رکھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے تجار کا گروہ! تجارت کے وقت جھوٹ اور لغو بات ہوتی ہے۔ لہذا تم اس میں صدقہ ملا لیا کرو۔

(۱۰۴۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي قَابَسٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي عَرَزَةَ قَالَ: كُنَّا نَبِيعُ فِي السُّوقِ وَكُنَّا نُسَمِّي السَّمَايِرَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ سَوْفَكُمْ هَذِهِ يُحَالِطُهَا الْحَلْفُ فَشُوبُهُ بِالْصَّدَقَةِ أَوْ بِشَيْءٍ مِنَ الصَّدَقَةِ . وَلَفْظُ سُفْيَانَ قَرِيبٌ مِنْهُ . [صحيح - انظر قبله]

(۱۰۴۱۳) قیس بن ابی غرزہ فرماتے ہیں کہ ہم بازاروں میں خرید و فروخت کرتے تھے اور اپنا نام دلال رکھتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے تجار کا گروہ! تمہارے ان بازاروں میں قسم کا رواج ہے۔ لہذا تم اس میں صدقہ ملا لیا کرو یا کسی چیز کے صدقہ کے ذریعے۔

(۱۰۴۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا

مُعَلَّى بْنُ مَنصُورٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَفَّانَ بْنَ حُثَيْمٍ حَدَّثَنِي عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ

عُبَيْدُ بْنُ رِافَةَ بْنِ زُرْقَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْمُصَلَّى بِالْمَدِينَةِ لَوَجَدَ النَّاسَ يَتَايَعُونَ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ، فَاسْتَجَابُوا لَهُ وَرَفَعُوا أَبْصَارَهُمْ وَأَعْنَأَفَهُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: إِنَّ التُّجَّارَ يَتَعُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا إِلَّا مَنْ اتَّقَى وَبَرَّ وَصَدَّقَ. [ضعیف۔ ترمذی ۱۲۱۰]

(۱۰۳۱۴) اسماعیل بن عبید بن رفاعہ بن زرقی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ میں عید گاہ کی طرف نکلے، آپ ﷺ نے دیکھا کہ لوگ ایک دوسرے سے خرید و فروخت کر رہے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! اس کی بات مانو۔ انہوں نے نظریں رسول اللہ ﷺ کی طرف اٹھائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تاجر جہاں اٹھائے جائیں گے، لیکن جس نے تقویٰ اختیار کیا، نیکی کی اور سچ بولا۔

(۱۰۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِبَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُبَلٍ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِنَّ التُّجَّارَ هُمُ الْفُجَّارُ. فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ يُحَلَّ اللَّهُ بِالْبَيْعِ؟ قَالَ: بَلَى وَلَكِنَّهُمْ يَحْلِفُونَ فَيُثَمِّنُونَ. [صحیح۔ أخرجه احمد ۳/ ۴۴۴]

(۱۰۳۱۵) عبد الرحمن بن شبل آپ ﷺ کے صحابہ میں سے ہیں، فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ تاجر فاجر ہوتے ہیں، آدمی نے کہا: کیا اللہ نے بیع کو جائز نہیں رکھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں نہیں لیکن وہ قسمیں اٹھا کر گنہگار ہوتے ہیں۔

(۱۰۴۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شاذَانَ الصَّيْدَلَائِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَقُوبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا كُثْلُومُ بْنُ جَوْشَنِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: النَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْأَمِينُ الْمُسْلِمُ مَعَ الشَّهَادَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. وَرَوَى ذَلِكَ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [ضعیف۔ أخرجه ابن ماجه ۲۱۳۹]

(۱۰۳۱۶) نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صادق و امین مسلمان تاجر قیامت کے دن شہدا کے ساتھ ہوں گے۔

(۵) باب مَنْ قَالَ لَا يَجُوزُ بَيْعُ الْعَيْنِ الْغَائِبَةِ

کسی غائب چیز کی بیع کرنا منع ہے

(۱۰۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الطَّافِيسِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ حَصَاةٍ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحيح- مسلم ۱۵۱۳]

(۱۵۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دھوکے اور تکڑی پھینک کر بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَيْدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو أُسَامَةَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُمْ قَالُوا: وَعَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۵۱۸) عبید اللہ بن عمر بھی اسی کی شکل فرماتے ہیں کہ انہوں نے تکڑی پھینک کر بیع کرنے سے منع فرمایا۔

(۱۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَسَلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا يَحِلُّ سَلَفٌ وَبَيْعٌ وَلَا شُرْطَانٌ فِي بَيْعٍ وَلَا رِبْعٌ مَا لَمْ يُضْمَنْ وَلَا بَيْعٌ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ. [حسن- أخرجه ابو داود ۳۵۰۴]

(۱۵۱۹) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرض جائز نہیں اور ایک بیع میں دو شرطیں درست نہیں اور اس چیز کا بیع لینا بھی درست نہیں جس کی ضمانت نہ لی گئی ہو اور اس چیز کو فروخت کرنا بھی جائز نہیں جو پاس موجود نہ ہو۔

(۱۵۲۰) وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ حَتَّى ذَكَرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ فَلَذَكَرَهُ.

(۱۵۲۰) خالی۔

(۱۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَزَامٍ قَالَ: نَهَانِي النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ أَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي أَوْ أَبِيعَ سَلْعَةً لَيْسَتْ عِنْدِي.

[حسن لغیرہ- أخرجه ابو داود ۳۵۰۳]

(۱۰۴۲۱) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے منع فرمایا جو چیز میرے پاس نہ ہو اس کو فروخت نہ کروں یا فرمایا: میں وہ سامان جو میرے پاس موجود نہ ہو فروخت نہ کروں۔

(۱۰۴۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّلَبِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ مَاهَكَ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يَطْلُبُ مِنَ الْبَيْعِ وَلَيْسَ عِنْدَهُ أَفَابِعُهُ لَهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ. [حسن لغیره۔ تقدم قبله]

(۱۰۴۲۲) حکیم بن حزام کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آدمی مجھ سے سامان طلب کرتا ہے یعنی بیع اور سامان میرے پاس نہیں، کیا میں اس کو فروخت کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو فروخت نہ کر جو تیرے پاس نہ ہو۔

(۶) بَابُ مَنْ قَالَ يَجُوزُ بَيْعُ الْعَيْنِ الْغَائِبَةِ

جو کہتا ہے کہ غائب چیز کی بیع جائز ہے

(۱۰۴۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: هِبَةُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَنْصُورٍ الطَّبَرِيُّ الْفَقِيهُ رَحِمَهُ اللَّهُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ الْقَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ النَّقْفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ قَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ: وَدِدْنَا أَنْ عُثْمَانَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ لَقَدْ تَبَايَعَا حَتَّى نَنْظُرَ أَيُّهُمَا أَعْظَمُ جَدًّا فِي التِّجَارَةِ فَاشْتَرَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ مِنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَرَسًا بِأَرْضِ أُخْرَى بِأَرْبَعِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ إِنْ أَدْرَكْتَهَا الصَّفْقَةُ وَهِيَ سَلَمَةٌ ثُمَّ أَجَارَ قَلِيلًا فَرَجَعَ فَقَالَ: أَزِيدُكَ سِتَّةَ أَلْفٍ دِرْهَمٍ إِنْ وَجَدْتَهَا رَسُولِي سَلَمَةً فَقَالَ: نَعَمْ فَوَجَدَهَا رَسُولُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَقَدْ هَلَكْتُ فَخَرَجَ مِنْهَا بِشَرْطِهِ الْآخِرِ.

وَرَوَاهُ غَيْرُهُ وَزَادَ فِيهِ وَلَا إِخَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ إِلَّا وَقَدْ عَوَّقَهَا. [صحیح۔ أخرجه عبد الرزاق ۱۴۲۰]

(۱۰۴۲۳) صحابہ فرماتے ہیں کہ ہم چاہتے تھے کہ حضرت عثمان اور عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہما آپس میں تجارت کریں تو ہم دیکھیں کہ بڑا تا جر کون ہے، عبدالرحمن بن عوف نے حضرت عثمان سے ایک گھوڑا خریدا، جو دوسری جگہ پر تھا، جس کی قیمت ۴۰ ہزار درہم یا اس کے برابر تھی۔ فرمایا: اگر سودے کے بعد گھوڑا صحیح سالم ہوا تو سودا منظور ہے۔ پھر کچھ چلنے کے بعد واپس آ گئے۔ عبدالرحمن بن عوف نے کہا کہ میں چھ ہزار درہم مزید دیتا ہوں۔ اگر اس کو میرے قاصد نے صحیح سالم پالیا۔ اس نے کہا: ہاں تو عبدالرحمن بن عوف کے قاصد نے اس کو مراد ہوا پالیا۔ عبدالرحمن بن عوف اس دوسری شرط سے نکل گئے۔

(۱۰۴۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: هِبَةُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ

حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَرْوٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ: أَنَّ عُثْمَانَ ابْنَ ابْنِ مَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَرْضًا بِالْمَدِينَةِ نَاقِلَةً بِأَرْضِ لَهُ بِالْكُوفَةِ فَلَمَّا تَبَايَعَا بَدَمَ عُثْمَانُ ثُمَّ قَالَ: بَايَعْتُكَ مَا لَمْ أَرَهُ فَقَالَ مَلْحَةُ: إِنَّمَا النَّظَرُ لِي إِنَّمَا ابْتِغْتُ مَغِيًّا وَأَمَّا أَنْتَ فَقَدْ رَأَيْتَ مَا ابْتِغْتَ فَجَعَلَا بَيْنَهُمَا حَكْمًا فَحَكَمَا جَبْرِ بْنُ مُطْعِمٍ فَقَضَى عَلَى عُثْمَانَ أَنَّ الْبَيْعَ جَائِزٌ وَأَنَّ النَّظَرَ لِمَلْحَةَ اللَّهُ ابْتِغَاءً مَغِيًّا. وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَلَا يَصِحُّ - [حسن]

(۱۰۳۲۳) ابن ابی ملکہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان نے طلحہ بن عبید اللہ سے مدینہ میں زمین خریدی۔ ان کی زمین کوفہ میں تھی اس سے تبادلہ کیا، جب ہم نے بیع کر لی تو حضرت عثمان بیعت پریشان ہوئے، پھر کہنے لگے: میں نے ایسی چیز کی بیع کچس کو میں نے دیکھا نہیں، طلحہ کہنے لگے: دیکھنا تو میرے لیے ضروری تھا، کیوں کہ میں نے غیب چیز خریدی ہے، لیکن آپ نے تو جو خریدا ہے اس کو دیکھا ہے، انہوں نے اپنے درمیان ایک فیصل مقرر کر لیا۔ جبیر بن مطعم ان کے فیصل تھے۔ جبیر نے حضرت عثمان کے خلاف فیصلہ سنایا کہ بیع جائز ہے اور دیکھنا تو حضرت طلحہ کو تھا، کیوں کہ اس نے ایک غیب چیز کو خریدا ہے۔

(۱۰۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَدَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ حَمِيرٍ رَوَاهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّادٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْثَمٍ عَنْ مَكْحُولٍ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: مَنْ اشْتَرَى شَيْئًا لَمْ يَرَهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِذَا رَأَاهُ إِنْ شَاءَ أَخَذَهُ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَهُ. هَذَا مُرْسَلٌ.

وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْثَمٍ ضَعِيفٌ قَالَ لِي أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ وَغَيْرُهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَمْرٍو أَبِي الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيِّ الْحَافِظِ رَحِمَهُ اللَّهُ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَلَا يَصِحُّ.

[ضعیف حداد۔ احرارہ الدارقطنی ۴/۳]

(۱۰۳۲۵) مکحول مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے بن دیکھے کوئی چیز خریدی تو اسے اختیار ہے جب دیکھے، چاہے تو لے لے چاہے چھوڑ دے۔

(۱۰۳۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْأَصْبَهَانِيُّ الْمَعْدَلِيُّ حَدَّثَنَا دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ وَهْبِ الشُّكْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ اشْتَرَى شَيْئًا لَمْ يَرَهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِذَا رَأَاهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدَانُ عَنْ دَاهِرِ بْنِ نُوحٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَنْهُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ فَضِيلِ بْنِ عِيَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

وَعَنْ عَمْرٍو عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنِ الْهَيْثَمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَذَلِكَ

مَرْفُوعًا. [باطل۔ اخرجه الدارقطنی ۴۱۳]

(۱۰۴۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بن دیکھے کوئی چیز خریدی تو اس کو اختیار ہے جب اسے دیکھے۔

(۱۰۴۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَزْرَازٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ مُوسَى عَبْدَانَ فَلَدَكَرَهُ.

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْحَافِظُ: عَمْرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ يُقَالُ لَهُ الْكُرْدِيُّ يَضَعُ الْحَدِيثَ وَهَذَا بَاطِلٌ لَا يَصِحُّ لَمْ يَرَوْهَا غَيْرُهُ وَإِنَّمَا يَرَوِي عَنِ ابْنِ سِيرِينَ مِنْ قَوْلِهِ.

(۱۰۴۲۷) ایضاً

(۱۰۴۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ خُمَيْرٍ وَابْنُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ: مَنْ اشْتَرَى شَيْئًا لَمْ يَرَهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِذَا رَأَاهُ. [صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبہ ۱۹۹۷۴]

(۱۰۴۲۸) ایوب کہتے ہیں: میں نے حسن سے سنا کہ جس نے بن دیکھے کوئی چیز خریدی جب وہ دیکھے تو اس کو اختیار ہے۔

(۱۰۴۲۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ عَنْ هُثَيْمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَابْنُ عُثْمَانَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِنْ كَانَ عَلَى مَا وَصَفَهُ لَهُ فَقَدْ لَزِمَهُ. [صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبہ ۱۹۹۷۴]

(۱۰۴۲۹) ابن سیرین فرماتے ہیں: اگر چیز ویسی ہو جیسے اس نے بیان کیا ہے تو پھر بیع لازم ہے۔

(۷) بَابُ الْمُتَبَايَعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

دو بیع کرنے والے جب تک جدا نہ ہوں اختیار سے ہیں، سوائے بیع الخیار کے

(۱۰۴۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِي وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِثْلَاءً قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الْمُتَبَايَعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ

يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ. وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ: عَلَى صَاحِبِهِ بِالْخِيَارِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح - بخاری ۲۰۰۵]

(۱۰۴۳۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیچنے اور خریدنے والے ہر ایک کو جدا ہونے تک سودا توڑنے کا اختیار ہے، سوائے اس کے کہ ان کے درمیان اختیاری خرید و فروخت ہو۔

(ب) شافعی کی روایت میں ہے کہ اس کو اپنے ساتھی پر اختیار ہے۔

(۱۰۴۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْمُضَلِّ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَاللَّفْظُ لِلْحُمَيْدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: أَتَيْتُ نَافِعًا فَطَرَحَ لِي حَقِيقَةً فَبَعَلْتُ عَلَيْهَا فَأَمْلَى عَلَيَّ فِي الْوَاجِئِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا تَبَاعَعَ الْمُتَبَاعِعَانِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَعُو مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونَ بَيْنَهُمَا عَنْ خِيَارٍ. قَالَ: فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا تَبَاعَعَ الْبَيْعَ فَأَرَادَ أَنْ يَجِبَ مَسَى قَلِيلًا ثُمَّ رَجَعَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحیح - مسلم ۱۵۳۱]

(۱۰۴۳۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے کو آپس میں الگ ہونے سے پہلے سودا ختم کرنے کا اختیار ہوگا یا پھر دونوں کے درمیان بیع اختیاری ہو۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیع فرماتے اور ان کا ارادہ ہوتا کہ بیع کی ہو جائے تو تمہارا سا چل کر واپس آ جاتے۔

(۱۰۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرِّيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنْ التَّمْبَاعَيْنِ بِالْخِيَارِ فِي بَيْعِهِمَا مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْبَيْعُ خِيَارًا. قَالَ فَقَالَ نَافِعٌ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا اشْتَرَى شَيْءً يَبْعُهُ فَارَقَ صَاحِبَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَغَيْرِهِ. وَرَوَاهُ الضَّحَّاكُ بْنُ عَفَّانَ عَنْ نَافِعٍ بِمَعْنَاهُ فِي لَفْظِ عَبْدِ اللَّهِ وَالرِّوَايَةُ جَمِيعًا. [صحیح - انظر قبلہ]

(۱۰۴۳۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے کو آپس میں الگ ہونے سے پہلے سودا ختم کرنے کا اختیار ہوگا یا پھر دونوں کے درمیان بیع اختیاری ہو۔ نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب کسی سے کوئی چیز خرید لیتے اور بیع کی کرنا چاہتے تو اپنے ساتھی سے جدا ہو جاتے۔

(۱۰۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَكَانَا جَمِيعًا أَوْ يَخِيرُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتَرَكَ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَجْحٍ.

(۱۰۴۳۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب دو آدمی بیع کریں تو دونوں میں سے ہر ایک کو سودا ختم کرنے کا اختیار ہے جب تک وہ جدا نہ ہوں یا انہوں نے ایک دوسرے کو اختیار دے رکھا ہو، اس پر بیع کریں تو بیع واجب ہوگی۔ اگر بیع کے بعد دونوں الگ الگ ہو گئے کسی نے بھی بیع کو ترک نہیں کیا۔ پھر بھی بیع واجب ہو جائے گی۔

(۱۰۴۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ الْقَارِي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ حَسَابٍ وَأَبُو كَامِلٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ يَرْوَاهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَقُولَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ اخْتَرْتُ. قَالَ وَرَبَّمَا قَالَ: أَوْ يَكُونُ خِيَارًا. لَفْظُ حَدِيثِ الْمُقَرَّرِ وَفِي رِوَايَةِ الْأَدِيبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ بَيْعُ خِيَارٍ أَوْ يَقُولَ لِصَاحِبِهِ اخْتَرْتُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ أَبِي التَّعَمَّانِ عَنْ حَمَّادٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَأَبِي كَامِلٍ.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۰۳]

(۱۰۴۳۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے کو الگ ہونے سے پہلے سودا ختم کرنے کا اختیار ہے یا بعض اوقات کہہ دے کہ اختیار ہے۔

(ب) ادیب کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے کو الگ ہونے سے پہلے سودا ختم کرنے کا اختیار ہے۔ سوائے اس کے کہ دونوں کے درمیان بیع اختیاری ہو یا وہ اپنے ساتھی سے کہہ دے کہ مجھے اختیار ہے۔

(۱۰۴۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: كُلُّ بَيْعٍ لَا يَبِيعُ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعُ الْخِيَارِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفُرَّانِيِّ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح - بخاری ۲۰۰۷]

(۱۰۳۳۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے کے درمیان بیع مکمل نہیں ہوتی جب تک وہ جدا نہ ہوں سوائے اختیاری بیع کے۔

(۱۰۳۳۶) أَخْبَرَنَا الْفُقَيْهَ أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِيفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الطَّيَالِسِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشُّرَازِيُّ الْفُقَيْهَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحِ أَبِي الْخَلِيلِ وَفِي رِوَايَةِ الطَّيَالِسِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْخَلِيلِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّتَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكُتِمَا مُحِقَّتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ. [صحیح - بخاری ۱۹۷۳]

(۱۰۳۳۶) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے جب تک الگ نہ ہوں تو انہیں سودا توڑنے کا اختیار ہے، اگر دونوں سچے ہوں اور وضاحت کر دیں تو ان دونوں کی بیع میں برکت دی جائے گی۔ اگر دونوں جھوٹے ہوں اور چھپائیں تو ان کی بیع سے برکت ختم کر دی جائے گی۔

(۱۰۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَمْرِو الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا. قَالَ هَمَّامٌ: وَوَجَدْتُ فِي كِتَابِي: وَيَخْتَارُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّتَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكُتِمَا لَعَسَى أَنْ يَرْتَمَا رِبْحًا وَتُحْمَقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا. قَالَ هَمَّامٌ فَحَدَّثْتُ بِهِذَا الْحَدِيثَ أَبَا الْتِيَّاحِ فَقَالَ: كُنْتُ مَعَ أَبِي الْخَلِيلِ فَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ هَذَا الْحَدِيثَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامٍ وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ دُونَ الزِّيَادَةِ أَيْ وَجَدَهَا هَمَّامٌ فِي كِتَابِهِ. [صحیح - ابظر قبلہ]

(۱۰۳۳۷) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے جب تک الگ نہ ہوں

ان کو سودا ختم کرنے کا اختیار ہے۔ ہمارے کہتے ہیں کہ میں نے اپنی کتاب میں پایا کہ وہ تین مرتبہ اختیار دے، اگر وہ دونوں بیع بولیں اور واضح کر دیں تو ان کی تجارت میں برکت دی جائے گی۔ اگر جھوٹ بولیں اور چھپائیں تو ممکن ہے کہ لطف ہو لیکن برکت ختم ہو جائے گی۔

(۱۰۴۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَمِيلٍ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْوَضِيِّ قَالَ: غَزَوْنَا غَزْوَةً لَنَا فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَبَاعَ صَاحِبُ لَنَا قَرَسًا بِعَلَامٍ ثُمَّ أَقَامَ بِقِمَّةٍ يَوْمَئِذٍ وَلَيْتَهُمَا فَلَمَّا أَصْبَحْنَا مِنَ الْعَدِ حَضَرَ الرَّجُلُ فَقَامَ إِلَى قَرَسِهِ يُسْرِجُهُ وَنَدِمَ فَاتَى الرَّجُلَ وَأَخَذَهُ بِأَيْمِ الرَّجُلِ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَيْهِ فَقَالَ: بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَبُو بَرزَةَ صَاحِبُ النَّبِيِّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَاتَمَّا أَبَا بَرزَةَ فِي نَاحِيَةِ الْعُسْكَرِ فَقَالُوا لَهُ هَذِهِ الْقِصَّةُ فَقَالَ: أَنْتَرَضِيَانِ أَنْ أَقْضِيَ بَيْنَكُمَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا.

قَالَ هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَ جَمِيلٌ أَنَّهُ قَالَ: مَا أَرَأَيْتُمَا افْتَرَقْتُمَا. [حسن۔ اخرجہ ابو داود ۳۴۵۷]

(۱۰۴۳۸) ابو الوضی کہتے ہیں کہ ہم نے ایک غزوہ میں ایک جگہ پڑاؤ کیا، ہمارے ساتھی نے گھوڑا غلام کے عوض فروخت کر دیا۔ (پھر ان دونوں نے اس دن کا بقیہ حصہ اور رات کا قیام کیا) جب ہم نے صبح کی اور کوچ کا وقت آیا تو وہ اپنے گھوڑے پر زین کسے کے لیے کھڑا ہوا اور پریشان ہوا۔ وہ اس آدمی کے پاس آیا اور بیع واپس کرنے کا کہا، لیکن اس نے بیع واپس کرنے سے انکار کر دیا اور کہنے لگا کہ میرے اور تیرے درمیان رسول اللہ ﷺ کے صحابی ابو برزہ فیصلہ کریں گے۔ وہ لڑکے کے ایک کونے میں حضرت ابو برزہ اسلمی کے پاس آئے۔ انہوں نے قصہ بیان کیا تو ابو برزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا تم اس پر راضی ہو کہ میں تمہارے درمیان رسول اللہ ﷺ والا فیصلہ کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تھا: خریدنے اور بیچنے والا جب تک الگ الگ نہ ہوں ان کو سودا ختم کرنے کا اختیار ہے۔

(ب) ہشام بن حسان کہتے ہیں کہ جیل نے بیان کیا کہ میرا خیال ہے کہ تم دونوں جدا ہو چکے تھے۔

(۱۰۴۳۹) أَخْبَرَنَا هَلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَقَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَمِيلٍ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْوَضِيِّ عَنْ أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا. [حسن۔ اسطر قبلہ]

(۱۰۴۳۹) ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریدنے والا اور بیچنے والا جب تک الگ الگ نہ ہوں دونوں کو سودا ختم کرنے کا اختیار ہے۔

(۱۰۴۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيَّاسٍ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَيْدٍ: حَفْصُ بْنُ غِيْلَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ.

وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُمَا كَانَا يَقُولَانِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: مَنِ اشْتَرَى بَيْعًا فَلَوْ جَبَّ لَهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يُفَارِقْهُ صَاحِبُهُ إِنْ شَاءَ أَخَذَهُ فَإِنْ فَارَقَهُ فَلَا خِيَارَ لَهُ. [صحيح - أخرجه الدارقطني ۵/۳]

(۱۰۴۳۰) عطاء ابن ابی رباح اور ابن عباس رضی اللہ عنہما دونوں رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے کوئی سامان خریدا اس کے لیے ثابت ہو گیا، جب تک اس کا ساتھی الگ نہ ہو اس کو اختیار ہے، اگر چاہے تو لے لے، اگر جدا ہو گیا تو پھر کوئی اختیار نہیں۔
(۱۰۴۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ سِمَاكِ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَايَعَ رَجُلًا فَلَمَّا بَايَعَهُ قَالَ: اخْتَرُ. ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هَكَذَا الْبَيْعُ.

[حسن لغیره۔ أخرجه الطيالسي ۲۶۷۵]

(۱۰۴۳۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے بیع کی، جب اس نے بیع کی تو کہا: تجھے اختیار ہے، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح بیع ہے۔

(۱۰۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بَعْدَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ: اشْتَرَى النَّبِيُّ ﷺ مِنْ أَعْرَابِيٍّ قَالَ حَبِيبٌ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ قَالَ مِنْ بَنِي عَامِرٍ بْنُ صَعْصَعَةَ حَمَلٌ خَبِطٌ فَلَمَّا وَجَبَ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: اخْتَرُ. فَقَالَ لَهُ الْأَعْرَابِيُّ: إِنْ رَأَيْتَ كَالْيَوْمِ فَقَدْ بَيْعًا خَيْرًا وَأَفْقَهُ مِمَّنْ أَنْتَ؟ قَالَ: مِنْ قُرَيْشٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ.

[حسن لغیره۔ أخرجه الترمذی ۱۲۴۹]

(۱۰۴۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک دیہاتی سے کچھ خریدا، میرا گمان ہے کہ وہ ابو زبیر تھے، اس نے کہا وہ کہ بنو مرہ بن صعصعہ سے تھا اس نے پتہ خریدے، جب بیع ثابت ہوئی تو نبی ﷺ نے فرمایا: تجھے اختیار ہے، دیہاتی نے کہا: میں نے کبھی ایسا خریدا نہیں دیکھا جو آپ سے زیادہ بکھرا بھی ہو۔ آپ کس قبیلہ سے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قریش سے۔

(۱۰۴۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا مَوْهَبُ بْنُ بَزِيدٍ عَنْ مَوْهَبِ بْنِ حَذَّافَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اشْتَرَى مِنْ أَعْرَابِيٍّ حَمَلٌ خَبِطٌ فَلَمَّا وَجَبَ الْبَيْعُ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: اخْتَرُ. فَقَالَ لَهُ الْأَعْرَابِيُّ عَمْرَكَ اللَّهُ بَيْعًا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ ابْنُ عُبَيْنَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: مَوْسَلًا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ. [حسن لغیره۔ انظر قبله]

(۱۰۴۴۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک دیہاتی سے فرمایا: جب بیع ثابت ہوگئی کہ تجھے اختیار ہے، تو دیہاتی نے کہا: اللہ آپ کی عمر دراز کرے، بیع ثابت ہے۔

(۱۰۴۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: خَيْرَ رَسُولٍ اللَّهُ - ﷺ - رَجُلًا بَعْدَ النَّبِيِّ فَقَالَ الرَّجُلُ: عَمَرَكَ اللَّهُ وَمَنْ أَنْتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: أَمْرٌ مِنْ قُرَيْشٍ. قَالَ لَكَانَ أَبِي يَخْلِفُ مَا الْخِيَارُ إِلَّا بَعْدَ النَّبِيِّ.

(۱۰۴۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشُّكْرِيُّ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: ابْتِغَاءُ النَّبِيِّ - ﷺ - قَبْلَ النَّبِيِّ مِنْ أَغْرَابٍ بَعِيرًا أَوْ غَيْرِ ذَلِكَ فَلَمَّا وَجَبَ الْبَيْعُ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ - ﷺ -: اخْتَرُ. فَنَظَرَ إِلَيْهِ الْأَغْرَابِيُّ فَقَالَ: عَمَرَكَ اللَّهُ مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ فَلَمَّا كَانَ الْإِسْلَامُ جَعَلَ النَّبِيُّ - ﷺ - الْخِيَارَ بَعْدَ النَّبِيِّ. [حسن لغیره]

(۱۰۴۴۵) عبد اللہ بن طاووس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نبوت سے پہلے ایک دیہاتی سے اونٹ یا کوئی اور چیز خریدی جب بیع ثابت ہوگئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے اختیار ہے، اعرابی نے آپ ﷺ کی طرف دیکھا تو اس نے کہا: اللہ آپ کی عمر دراز کرے آپ کون ہیں؟ اس نے کہا: جب اسلام آیا تو نبی ﷺ نے اختیار بیع کے بعد رکھا۔

(۱۰۴۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْجَوْنِي قَالَ مَرَّ ابْنُ الْفَرَزْدِيِّ أَخْبَرَنَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ: كَانَ أَبُو زُرْعَةَ إِذَا بَاعَ رَجُلًا غَيْرَهُ قَالَ لَمْ يَقُولْ: خَيْرِي وَيَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: لَا يَفْتَرِقَنَّ الثَّانِ إِلَّا عَنْ تَوَاضِعٍ.

[حسن۔ اعرجه ابو داود ۳۴۵۸]

(۱۰۴۴۶) یحییٰ بن ایوب فرماتے ہیں کہ ابو زرعہ جب کسی آدمی سے بیع کرتے تو اس کو اختیار دیتے، پھر کہتے: مجھے بھی اختیار دو اور کہتے: میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو بیع کرنے والے ایک دوسرے سے الگ نہ ہوں مگر باہمی رضامندی سے۔

(۱۰۴۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا خَالِدُ الْحَدَّادُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ أَنَسُ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى أَهْلِ الْبَيْعِ فَقَالَ: يَا أَهْلَ الْبَيْعِ. فَأَشْرَبُوا فَقَالَ: يَا أَهْلَ الْبَيْعِ لَا يَفْتَرِقَنَّ بَيْعَانِ إِلَّا عَنْ رِضَا. [صحيح لغیره]

(۱۰۴۴۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیع والوں کے پاس سے گزرے تو فرمانے لگے: اے بیع والو! تم

محاطات کو رائج کیا کرو اور فرمایا: اے بیع والو! بیع کرنے والے باہمی رضامندی کے بغیر جدا نہ ہوں۔

(۱۰۴۱۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: الْيَعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَّفَقَا وَبَاخَذَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مَا رَضِيَ مِنَ الْبَيْعِ. [حسن۔ أخرجه أبو داود ۲۴۵۶]

(۱۰۴۱۸) حضرت سمرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے جب تک الگ الگ نہ ہوں سودا توڑنے کا اختیار رکھتے ہیں اور ان دونوں میں سے جو بیع کو پسند کرے حاصل کر سکتا ہے۔

(۱۰۴۱۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ الثَّقَفِيُّ قَالَا: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ اللَّهِ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهَبٍ حَدَّثَنِي عَمِّي قَالَ حَدَّثَنِي مَعْرَمَةُ بْنُ بَكْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ شُعَيْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ شُعَيْبًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِنَّمَا رَجُلٌ ابْتِاعَ مِنْ رَجُلٍ بَيْعَةً فَإِنْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَّفَقَا مِنْ مَكَانِهِمَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ صَفْقَةً خِيَارٍ وَلَا يَجِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يُفَارِقَ صَاحِبَهُ مَعَاذَةً أَنْ يَقِيلَهُ.

قَوْلُهُ يَقِيلُهُ أَرَادَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ يَفْسُخُهُ فَعَبَّرَ بِالْقَالَةِ عَنِ الْفُسْخِ.

وَرَوَيْنَا فِي ذَلِكَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ثُمَّ عَنْ شُرَيْحٍ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ.

قَالَ الْبَحَارِيُّ فِي كِتَابِ الصَّحِيحِ وَقَالَ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَالِدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: بَعْتُ مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَالًا بِالْوَادِي بِمَالٍ لَهُ بِخَيْرٍ فَلَمَّا تَبَايَعْنَا رَجَعْتُ عَلَى عَقْبِي حَتَّى خَرَجْتُ مِنْ بَيْتِهِ خَشْيَةً أَنْ يَرُدَّنِي الْبَيْعَ وَكَانَتْ السَّنَةُ أَنَّ الْمُتَابِعِينَ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَّفَقَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَلَمَّا وَجَبَ بَيْعِي وَبَيْعُهُ رَأَيْتُ أَنِّي لَقَدْ عَثَبْتُهُ فَإِنِّي سَقَيْتُهُ إِلَى أَرْضٍ ثُمُودَ بِثَلَاثٍ لِكَالٍ وَسَأَلَنِي إِلَى الْمَدِينَةِ بِثَلَاثٍ لِكَالٍ. [ضعيف]

(۱۰۴۱۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ شخص نے کسی سے سامان خریدا تو دونوں کو اختیار ہے، یہاں تک کہ دونوں اپنی جگہ سے جدا ہو جائیں، سوائے اس کے کہ دونوں کے درمیان بیع اختیاری ہو اور کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ بیع کے فتح کے ڈر سے جدا نہ ہوں۔ بیع کے فتح کرنے کو اقالہ سے تعبیر کیا گیا ہے۔

(ب) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو وادی کا مال ان کے خیر کے مال کے بدلے فروخت کر دیا، جب ہم نے بیع کر لی تو میں اٹے پاؤں واپس ہوا۔ یہاں تک کہ میں اس ڈر سے گھر سے نکل گیا کہ کہیں بیع

واپس نہ کر دیں، اور طریقہ یہ تھا کہ جب خریدنے والا اور بیچنے والے دونوں الگ الگ نہ ہوں تو انہیں سودا توڑنے کا اختیار ہوتا ہے۔ عبد اللہ کہتے ہیں: جب میری اور ان کی بیع مکمل ہوگئی تو میں نے دیکھا کہ میں نے ان سے دھوکہ کیا ہے کہ میں ان کو قوم فرمود کی زمین کی طرف تین راتوں کی مسافت چلایا ہے جبکہ اس نے مجھے مدینہ کی سرزمین کی طرف تین راتوں کی مسافت قریب کر دیا ہے۔

(۱۰۴۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا ابْنُ زُجُجُوهِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بِهَذَا.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ أَبُو صَالِحٍ أَيْضًا وَيَحْيَى بْنُ يَكْظِرٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِسَعْنَاهُ.

(۱۰۴۵۰) ایضاً۔

(۱۰۴۵۱) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ قَالَ جَرِيرٌ: بَايَعْتُ رَسُولَ

اللَّهِ ﷺ - عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالنَّصِيحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ قَالَ فَكَانَ جَرِيرٌ إِذَا بَايَعَ إِنْسَانًا شَيْئًا قَالَ: أَمَّا إِنَّا مَا

أَخَذْنَا مِنْكَ أَحَبَّ إِلَيْنَا مِمَّا أُعْطَيْنَاكَ فَاخْتَرِ يَزِيدُ بِذَلِكَ إِمَامًا بَعِيْتَهُ. [صحیح۔ اعرجہ ابو داود ۴۹۴۵]

(۱۰۴۵۱) حضرت جریر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی سنت، اطاعت کرنے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے

پر بیعت کی، جب بھی جریر کسی سے بیع کرتے تو کہتے: جو ہم نے تم سے لیا ہے یہ ہمیں زیادہ محبوب ہے اس سے جو تمہے دیا ہے

تمہے اختیار ہے۔ ان کا ارادہ بیع کو مکمل کرنے کا ہوتا تھا۔

(۱۰۴۵۲) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرْعَةَ

حَدَّثَنَا يُونُسُ لَمْ يَكُنْ يَزِيدُ بِذَلِكَ إِمَامًا بَعِيْتَهُ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۴۵۲) یونس نے بھی اس کی مثل ذکر کیا ہے، لیکن یزید بذلت امام بعتہ، کے الفاظ ذکر نہیں کیے۔

(۱۰۴۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ دُوسٍ الطَّرَائِيفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ

عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ

يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ: الْحَدِيثُ فِي الْبَيْعِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَّفَقَا أَلَبْتُ مِنْ هَذِهِ الْأَسَاطِينِ

قَالَ وَسَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمُدَيِّنِيِّ يَقُولُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ أَنَّ اللَّهَ حَدَّثَ

الْكُوفِيِّينَ بِحَدِيثِ ابْنِ عَمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي الْبَيْعِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَّفَقَا قَالَ فَحَدَّثُوا بِهِ أَبَا حَنِيفَةَ

فَقَالَ أَبُو حَنِيفَةَ إِنَّ هَذَا لَيْسَ بِشَيْءٍ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَا فِي سَفِينَةٍ قَالَ عَلِيٌّ: إِنَّ اللَّهَ سَأَلَهُ عَمَّا قَالَ. [صحیح]

(۱۰۳۵۳) عبد اللہ بن مبارک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ حدیث البیعین بالخیار الخ دو بیع کرنے والے اختیار سے ہیں یا دو بیع کرنے والوں کو اختیار جب تک الگ الگ نہ ہو۔ باقی قصہ کہانیوں سے زیادہ ثابت ہے۔

(ب) سفین کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث نبی ﷺ سے فی البیعین بالخیار ما لم یبترقا کو کوئی بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے ابو حنیفہ سے بیان کیا ہے لیکن ابو حنیفہ اس کو کچھ بھی خیال نہ کرتے تھے۔ وہ کہتے ہیں: اگر وہ دونوں ایک کشتی میں ہوں تب۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے: اللہ سوال کریں گے جو اس نے کہا۔

(۸) باب فی تفسیر بیع الخیار

اختیاری بیع کی تفسیر کا بیان

حَدِثُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ يَذُلُّ عَلَى أَنَّ بَيْعَ الْخِيَارِ هُوَ التَّخْيِيرُ بَعْدَ الْعَقْدِ وَقِيلَ التَّفْرِقُ وَكَذَلِكَ رِوَايَةُ أَيُّوبَ السَّخَّيْنِيِّ عَنْ نَافِعٍ وَقَدْ ذَكَرْنَا هُمَا فِي الْبَابِ قَبْلَ هَذَا.

(۱۰۳۵۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُعَدَّلُ بِحَلَبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الْمُرُورِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَبْتَرَقَا أَوْ يَكُونُ بَيْنَهُمَا عَنْ خِيَارٍ.

وَكَانَ عُمَرُ أَوْ ابْنُ عُمَرَ يَتَادَى الْبَيْعُ صَفَقَةً أَوْ خِيَارٍ.

وَرَوَى عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ تَارَةً عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُمَرَ وَتَارَةً عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْبَيْعُ صَفَقَةً أَوْ خِيَارٍ وَكَلاهُمَا مَعَ الْأَوَّلِ ضَعِيفٌ لِانْقِطَاعِ ذَلِكَ فَإِنْ صَحَّ فَالْمُرَادُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بَيْعُ شَرْطٍ فِيهِ لُطْعُ الْخِيَارِ فَلَا يَكُونُ لَهُمَا بَعْدَ الصَّفَقَةِ خِيَارٌ وَبَيْعٌ لَمْ يَشْطَرِطْ فِيهِ لُطْعُ الْخِيَارِ فَهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَبْتَرَقَا وَقَدْ ذَهَبَ كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى تَضْعِيفِ الْأَثَرِ عَنْ عُمَرَ وَإِنَّ الْبَيْعَ لَا يَجُوزُ فِيهِ شَرْطُ لُطْعِ الْخِيَارِ وَإِنَّ الْمُرَادَ بِبَيْعِ الْخِيَارِ إِمَّا التَّخْيِيرَ بَعْدَ الْبَيْعِ أَوْ بَيْعَ شَرْطٍ فِيهِ خِيَارٌ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَلَا يَنْقُوعُ خِيَارُهُمَا بِالتَّفْرِقِ لِمَكَانِ الشَّرْطِ وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ أَرَادَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ التَّخْيِيرَ بَعْدَ الْبَيْعِ إِلَّا أَنَّ نَافِعًا رَبَّمَا عَبَّرَ عَنْهُ بِبَيْعِ الْخِيَارِ وَرَبَّمَا فَسَّرَهُ. وَالَّذِي يَبِينُ ذَلِكَ

(۱۰۳۵۴) عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب دو آدمی بیع کریں تو انہیں اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں یا ان کی بیع ہی خیار کے ساتھ ہو۔

(۱۰۴۵۵) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيْيَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعٌ خِيَارٍ». قَالَ وَرَبَّمَا قَالَ نَافِعٌ أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اخْتَرْتُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَعَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ.

(۱۰۴۵۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو آدمی بیع کریں تو ان دونوں کو اختیار ہے، جب تک جدا جدا نہ ہوں یا دونوں کے درمیان بیع اختیاری ہو۔ حضرت عمر یا ابن عمر فرماتے ہیں کہ وہ اختیار کا اعلان کریں۔ (ب) حضرت عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ بیع یا اختیاری بیع یہ دونوں باتیں روایت کے منقطع ہونے کی وجہ سے ضعیف ہیں۔ اگر یہ صحیح بھی ہوں تو اس سے مراد ایسا سودا جس میں بیع کے ختم کرنے کی شرط ہو۔ پھر سودے کے بعد ان دونوں کے لیے اختیار نہ ہوگا اور ایسا سودا جس میں بیع کے ختم کرنے کی شرط نہ ہو خود دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں۔ اکثر علما نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس سند کو ضعیف قرار دیا ہے اور سودے میں مطلق طور پر عام اختیار کی شرط لگانا جائز نہیں ہے اور بیع خیار سے مراد یا تو سودے کے بعد اختیار ہے یا تین دنوں کے اختیار کی شرط کے ساتھ سودا کرنا مراد ہے اس جگہ سے جدا ہونے کے باعث ان کا اختیار ختم نہ ہوگا، ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ارادہ تھا کہ سودے کے بعد اختیار ہو یہ زیادہ صحیح ہے۔

(۹) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ لَا يَجُوزُ شَرْطُ الْخِيَارِ فِي الْبَيْعِ أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

بیع میں تین دن سے زائد کی شرط رکھنا جائز نہیں

(۱۰۴۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الشَّوَيْسِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو صَافِي: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «مَنْ ابْتِاعَ مَصْرَافًا فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ». أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ قُرَّةَ ابْنِ سِيرِينَ.

(۱۰۴۵۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہے جب تک دونوں الگ الگ نہ ہوں یا اختیاری بیع ہو۔ نافع کہتے ہیں کہ ان دونوں میں سے ایک دوسرے سے کہہ دے کہ تجھے اختیار

(۱۰۴۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّيْرَازِيُّ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خَزِيمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ: وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ مَالِكٍ قَالَ: وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ كُلُّهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: ذَكَرَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ يُعَدُّعُ فِي الْبُيُوعِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ بَايَعْتُ فَقُلْ لَا خِلَافَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ وَرَوَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِزِيَادَةٍ الْفَاطِ. [صحيح- مسلم ۱۵۲۴]

(۱۰۴۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مصراۃ (وہ جانور جس کا دودھ روکا گیا ہو) کو خرید تو اس کو تین دن کا اختیار ہے۔ اگر واپس کرنا چاہے تو کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجور کا بھی دے دے۔

(۱۰۴۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْجَوْبَرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ حَبَّانُ بْنُ مُنْقِلٍ رَجُلًا ضَعِيفًا وَكَانَ قَدْ سَفَعَ فِي رَأْسِهِ مَأْمُومَةً فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَهُ الْوَحْيَارَ فِيمَا اشْتَرَى ثَلَاثًا وَكَانَ لَقَدْ قُلَّ لِسَانُهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: بَعْ وَقُلْ لَا خِلَافَةَ. فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ يَقُولُ: لَا خِلَافَةَ لَا خِلَافَةَ وَكَانَ يَشْتَرِي الشَّيْءَ فَيَجِيءُ بِهِ أَهْلُهُ فَيَقُولُونَ هَذَا غَالٍ فَيَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: خَيْرٌ مِنِّي فِي بَيْعِي.

[حسن- أخرجه الحاكم ۲/۲۶۶]

(۱۰۴۵۸) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حبان بن مہد ایک کمزور آدمی تھا، اس کے سر پر گہرے زخم کا نشان تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو تین دن کا اختیار ہے جو چیز بھی خریدے۔ اس کی زبان بھی درست نہ تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: فروخت کرو اور کہہ دو: وہو کہ نہیں ہے۔ میں اس سے سنا تھا۔ وہ کہتا تھا کہ لا خِلَافَةَ لَا خِلَافَةَ وہ چیز خرید کر اپنے گھروالے تو ان کے گھروالے کہتے: یہ بیگنی ہے، وہ کہتے کہ رسول اللہ ﷺ نے میری بیع میں مجھے اختیار دیا ہے۔

(۱۰۴۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَانَتْ يَلْسَايِهِ لَوْنَةٌ يَشْكُو إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: أَنَّهُ لَا يَزَالُ يَغْنُ فِي الْبَيْعِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَافَةَ ثُمَّ أَنْتَ بِالْخِيَارِ فِي كُلِّ سَلْعَةٍ ابْتِغَاهَا ثَلَاثَ

لِیَالٍ فَإِنْ رَضِیتَ فَأَمْسِکْ وَإِنْ سَخِطْتَ فَارْدُدْ . قَالَ ابْنُ عُمَرَ : فَلَمَّا لَیَّ الْآنَ أَسْمَعُهُ إِذَا ابْتَعَ يَقُولُ : لَا خِلَافَةَ بَلَوثٍ لِلسَّانَةِ .

قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ : فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِیثِ مُحَمَّدَ بْنَ یَحْیَى بْنِ حَبَّانَ قَالَ : كَانَ جَدِّی مُنْقِذُ بْنُ عَمْرِو وَكَانَ رَجُلًا قَدْ أَصِيبَ فِی رَأْسِهِ أَمَةٌ فَكَسَرَتْ لِسَانَهُ وَنَقَصَتْ عَقْلَهُ وَكَانَ یُعْنُ فِی الْبُیُوعِ وَكَانَ لَا یَدْعُ التَّجَارَةَ فَشَکَا ذَلِكَ إِلَى النَّبِیِّ - ﷺ - فَقَالَ : إِذَا أَنْتَ بَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَافَةَ ثُمَّ أَنْتَ فِی كُلِّ بَیْعٍ تَبَاعُهُ بِالْخِیَارِ ثَلَاثَ لَیَالٍ إِنْ رَضِیتَ فَأَمْسِکْ وَإِنْ سَخِطْتَ فَرُدْ .

فَبَقِیَ حَتَّى أَذْرَكَ زَمَانَ عُثْمَانَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ مِائَةِ وَثَلَاثِیْنَ سَنَةً وَكَثُرَ النَّاسُ فِی زَمَانِ عُثْمَانَ فَكَانَ إِذَا اشْتَرَى شَيْئًا فَرَجَعَ بِهِ فَقَالُوا لَهُ : لَمْ تَشْتَرِ أَنْتَ فَيَقُولُ : قَدْ جَعَلَنِی رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِیمَا ابْتَعْتُ بِالْخِیَارِ ثَلَاثًا فَيَقُولُونَ ارْدُدْهُ فَإِنَّكَ قَدْ غِبْتُ أَوْ قَالَ غَشِشْتُ فَرَجِعْ إِلَى بَیْعِهِ فَيَقُولُ : خُذْ بِلَعْنَتِكَ وَرَدَّ ذَرَاهِمِی فَيَقُولُ : لَا أَفْعَلُ قَدْ رَضِیتَ فَذَهَبَتْ بِهِ حَتَّى یَمُرَّ بِهِ الرَّجُلُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَيَقُولُ : إِنْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَدْ جَعَلَهُ بِالْخِیَارِ فِیمَا یَبْتَاعُ ثَلَاثًا فَرُدُّ عَلَيْهِ ذَرَاهِمَهُ وَیَأْخُذْ بِلَعْنَتِهِ .

[حسن۔ انظر قبلہ]

(۱۰۴۵۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے ایک انصاری مرد سے سنا، اس کی زبان میں رکاوٹ تھی۔ اس نے نبی ﷺ سے بیع میں دھوکہ ہو جانے کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب بیع کرو تو کہہ دیا کرو: دھوکہ نہیں۔ پھر جو بھی سامان تو خریدے تو اس میں تجھے تین دن کا اختیار ہے۔ اگر تو پسند کرے تو رکھ لے اگر نا پسند کرے تو واپس کر دے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اب میں اس سے سنتا ہوں، جب بھی وہ کوئی سامان خریدتا ہے تو کہہ دیتا ہے دھوکہ نہیں۔ اس کی زبان میں لکنت تھی۔

(ب) محمد بن اسحاق کہتے ہیں: میں نے یہ حدیث محمد بن یحییٰ بن حبان سے بیان کی تو انہوں نے کہا: میرے دادا امجد بن عمرو تھے۔ ان کو سر کا زخم آیا تھا، ان کی زبان ٹوٹ گئی۔ زبان میں لکنت ہو گئی۔ عقل کم ہو گئی۔ ان کو بیوع میں دھوکہ ہو جاتا لیکن وہ تجارت نہ چھوڑتے تھے۔ اس نے نبی ﷺ کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو سامان فروخت کرے تو کہہ دے: دھوکہ نہیں پھر تو ہر بیع میں کہہ دے کہ تجھے تین راتوں تک اختیار ہے اگر تو پسند کرے تو رکھ لے اگر نا پسند ہو تو واپس کر دو۔

یہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور تک زندہ رہے، ان کی عمر ۱۳۰ سال تھی۔ حضرت عثمان کے دور میں ایسے لوگوں کی کثرت ہو گئی۔ میں جب ان سے کچھ خریدتا تو واپس کر دیتا۔ وہ کہتے کہ آپ نہ خرید کریں، امجد بن عمرو کہتے کہ جو میں خریدوں رسول اللہ ﷺ نے مجھے تین دن کا اختیار دیا ہے، لوگ کہتے: واپس کر دو۔ آپ کو بیع میں دھوکہ دیا گیا ہے تو وہ سامان واپس کر دیتے اور کہتے کہ اپنا سامان لے لو، میرے درہم واپس کر دو۔ وہ کہتا: لے جاؤ۔ آپ نے پسند کیا تھا، جب کوئی دوسرا صحابی پاس سے

گزارتا تو وہ کہہ دیتے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو تین دن کا اختیار دے رکھا ہے جو وہ سامان خریدیں۔ پھر وہ اس کے درہم واپس کر دیتا اور اپنا سامان لے لیتا۔

(۱۰۴۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ نَحْوَهُ.

(۱۰۴۶۰) خالی

(۱۰۴۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَبَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ يَحْيَى ابْنُ يَزِيدَ الرَّائِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَيْسَرَةَ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرَوِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْخِيَارُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا مُخْتَصَرٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ إِسْحَاقَ. [منكر]

(۱۰۴۶۱) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اختیار تین دن تک ہے۔

(۱۰۴۶۲) أَنبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَارَةً قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيْعَةَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زُجُجُوِيٍّ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُمَّانَةَ: أَنَّهُ كَلَّمَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْبَيْعِ فَقَالَ: مَا أَجَدُ لَكُمْ شَيْئًا أَوْسَعَ مِمَّا جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِحَبَّانَ بْنِ مُقْبِلٍ إِنَّهُ كَانَ ضَرِيرَ الْبَصَرِ فَجَعَلَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَهْدُهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِنْ رَضِيَ أَخَذَ وَإِنْ سَخَطَ تَرَكَ.

وَرَوَاهُ عُبَيْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةٍ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ مُخْتَصَرًا وَلَمْ يَقُلْ ضَرِيرَ الْبَصَرِ وَالْحَدِيثُ يَنْفَرِدُ بِهِ ابْنُ لَهِيْعَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن - أخرجه الدارقطني ۵۴/۳]

(۱۰۴۶۲) طلحہ بن یزید بن رکانہ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بیوع کے بارے میں بات کی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے لگے: میں تمہارے لیے اس سے زیادہ وسعت نہیں پاتا جو نبی ﷺ نے حبان بن مہذہ کو دی تھی۔ کیوں کہ ان کی نظر کمزور تھی تو رسول اللہ ﷺ نے تین دن ان کے لیے مقرر کیے، اگر سامان کو پسند کریں تو رکھ لیں وگرنہ واپس کر دیں۔

(ب) حبان بن واسع اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں جو حضرت عمر سے مختصر روایت کرتے ہیں انہوں نے "ضَرِيرَ الْبَصَرِ" کے الفاظ ذکر نہیں کیے۔

(۱۰) باب الماخوذ علی طریق السوم وعلی بیع شرط فیہ الخیار

مال کو بھاؤ پر خریدا جائے اور ایسی بیچ جس میں شرط لگائی گئی ہو

(۱۰۶۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَيَّارُ أَبُو الْحَكَمِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: أَخَذَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَرَسًا مِنْ رَجُلٍ عَلَى سَوْمٍ فَحَمَلَ عَلَيْهِ رَجُلًا فَعَطَبَ عِنْدَهُ فَنَاصَمَهُ الرَّجُلُ لَقَالَ لَعَمْرُؤُا: اجْعَلْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ رَجُلًا لَقَالَ الرَّجُلُ: فَإِنِّي أَرْضِي بِشُرَيْحٍ الْهَرَقِيِّ فَاتَوَا شُرَيْحًا لَقَالَ شُرَيْحٌ لِعُمَرَ: أَخَذْتَهُ صَاحِبًا سَلِيمًا وَأَنْتَ لَهُ ضَامِنٌ حَتَّى تَرُدَّهُ صَاحِبًا سَلِيمًا. فَأَعْجَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِقَعْنَةِ قَاضِيَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

[ضعیف۔ اعرجہ ابن عساکر فی تاریخہ ۱۸/۳۴]

(۱۰۶۶) قاضی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے گھوڑے کی قیمت متعین کی۔ اس پر ایک آدمی نے سواری کی۔ وہ گھوڑا اس کے پاس ہی ہلاک ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: چلو ایک آدمی اور اپنے درمیان فیصل مقرر کر لو تو آدمی نے قاضی شریح عراقی کا انتخاب کیا۔ وہ قاضی شریح کے پاس آئے، شریح نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: جب گھوڑا آپ نے صحیح سلامت لیا تھا تو آپ ہی ضامن ہیں، یہاں تک کہ آپ صحیح سلامت واپس کر دیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ان کا فیصلہ اچھا لگا اور ان کو قاضی بنا دیا۔

جماع أبواب الربا

سود سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۱۱) باب تحريم الربا وأنه موضوع مردود إلى رأس المال

سود کی حرمت کا بیان اور یہ کہ صرف اصل مال واپس کیا جائے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ تَنَازُؤُهُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُمْ مُؤْمِنِينَ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْزَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِن تَبَتُّهُ فَالْكُمُ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ﴾

اللہ کا فرمان: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُمْ مُؤْمِنِينَ ۚ فَإِن لَّمْ تَقْعُدُوا فَأَذِلُّوا
بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِن تُبْتِغُوا فَلَکُمْ رِءُوسُ أَمْوَالِکُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ﴾ (البقرة: ۲۷۸-۲۷۹)
”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سود سے جو باقی رہ گیا ہے، اسے چھوڑ دو۔ اگر تم سچے دل سے ایماندار ہو۔ اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ
اور اس کے رسول سے اعلان جنگ کر دوں گا! اگر تم توبہ کر لو تو اصل مال مل جائیں گے۔ نہ تم ظلم کیا کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔“

(۱۷۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّادَةَ
حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي حَجِّ النَّبِيِّ ﷺ
وَعُطِيَتْهُ بَعْرَةٌ قَالَ فَقَالَ يَنْبَغِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحَرَمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا
فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا وَإِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ نَحْتُ لَدَمِي هَاتَيْنِ وَدِمَاءُ
الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ دَمٍ أَضَعُهُ دَمُ لَرَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ كَانَ مُسْتَرْضَعًا فِي بَيْتِي سَعْدٍ فَقَتَلْتُهُ هَذِبُلٌ فِي
زَمَنِ الْجَاهِلِيَّةِ وَرَبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ رَبَا أَضَعُهُ رَبَا الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ.
وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحیح- مسلم ۱۲۱۸]
(۱۰۳۶۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے حج اور عرفہ کے خطبہ کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے
فرمایا: تمہارے خون، تمہارے مال، تم پر ایسے حرام ہیں جیسے تمہارے اس شہر میں، اس مہینہ میں اس دن کی حرمت ہے اور خبردار!
تمہارے جاہلیت کے دور کے تمام معاملات میرے ان قدموں کے تلے رکھ دیے گئے ہیں اور جاہلیت کے خون بھی چھوڑ دیے
گئے ہیں اور سب سے پہلے میں ربیعہ بن حارث کا خون معاف کرتا ہوں جس کو ہذیل والوں نے قتل کر دیا تھا، جب وہ بنو سہم
کے اندر دوڑ رہے تھے اور جاہلیت کے سود بھی چھوڑ دیے گئے اور سب سے پہلے میں عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کا سود
معاف کرتا ہوں۔ وہ مکمل چھوڑ دیا گیا۔

(۱۷۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ
حَدَّثَنَا شَيْبٌ عَنْ عُرْفَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ فِي حَجَّةِ
الْوَدَاعِ: أَلَا إِنَّ كُلَّ رَبَا مِنْ رَبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ لَّكُمْ رِءُوسُ أَمْوَالِکُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ أَلَا وَإِنَّ
كُلَّ دَمٍ مِنْ دَمِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ دَمٍ أَضَعُ مِنْهَا دَمُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ كَانَ مُسْتَرْضَعًا فِي بَيْتِي
لَيْسَ فَقَتَلْتُهُ هَذِبُلٌ اللَّهُمَّ قَدْ بَلَغْتُ. قَالُوا: نَعَمْ فَلَا قَالَ: اللَّهُمَّ اشْهَدْ. ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

[صحیح لغیرہ۔ آخر حجہ ابو داود ۳۳۳۴]

(۱۰۳۶۵) سلیمان بن عمرو اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع میں نبی ﷺ سے سنا کہ جاہلیت کے تمام سود

چھوڑ دیے گئے تمہارے لیے تمہارا اصل مال ہے نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ خبردار! جاہلیت کے تمام خون معاف کر دیے گئے اور پہلا خون جو میں معاف کرتا ہوں وہ حارث بن عبدالمطلب کا خون ہے جو بنو لویہ میں دودھ پلائے جا رہے تھے۔ ہذیل والوں نے ان کو قتل کر دیا تھا، اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا ہے؟ آپ نے تین مرتبہ فرمایا: اے اللہ! تو گواہ رہ۔ تین مرتبہ فرمایا۔

(۱۰۴۶۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَدُّوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا﴾ قَالَ: كَانَ يَكُونُ لِلرَّجُلِ عَلَى الرَّجُلِ دَيْنٌ فَيَقُولُ لَكَ زِيَادَةٌ كَذَا وَكَذَا وَتَوَخَّرَ عَنِّي. [ضعیف]

(۱۰۴۶۶) مجاہد اللہ کے قول ﴿وَدُّوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا﴾ (البقرة: ۲۷۸) ”اور تم چھوڑ دو جو باقی سود سے ہے۔ فرماتے ہیں: کسی آدمی کا کسی پر قرض ہوتا تو وہ اس کو یہ کہتا کہ اتنے پیسے خرید دے دینا اور اتنے وقت کے بعد دے دینا۔

(۱۰۴۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرِّجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ الرِّبَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ يَكُونَ لِلرَّجُلِ عَلَى الرَّجُلِ الْحَقُّ إِلَى أَجَلٍ فَإِذَا حَلَّ الْحَقُّ قَالَ اتَّقِضِي أَمْ تُرَبِّي فَإِنْ لَقِصَاهُ أَخَذَ وَإِلَّا زَادَهُ فِي حَقِّهِ زَادَهُ الْآخِرُ فِي الْأَجَلِ.

[صحیح۔ أخرجه مالك ۱۳۵۳]

(۱۰۴۶۷) زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں ایک آدمی کا دوسرے پر ایک متعین مدت پر قرض ہوتا تھا۔ جب مدت ختم ہو جاتی تو قرض دینے والا کہتا، کیا ادا کرو گے یا سود دو گے؟ اگر وہ ادا کر دیتا تو لے لیتا ورنہ اس کے ذمہ زیادہ کر دیتا اور دوسرا مدت میں اضافہ کر لیتا۔

(۱۲) بَابُ مَا جَاءَ مِنَ التَّشْدِيدِ فِي تَحْرِيمِ الرِّبَا

سود کی حرمت میں سختی کا بیان

(۱۰۴۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ النَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي: يَحْيَى بْنُ مَتَّوْرٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: عَمْرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكَلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدِيهِ قَالَ: هُمْ سَوَاءٌ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۹۸]

(۱۰۳۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے سود لینے والے، سود دینے والے، اس کے لکھنے والے اور اس پر گواہی دینے والوں پر لعنت بھیجی گئی ہے اور فرمایا کہ وہ سب برابر ہیں۔

(۱۰۳۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَغْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَعَنَ أَكْلَ الرِّبَا وَمُؤْكَلَهُ وَشَاهِدِيهِ أَوْ قَالَ شَاهِدَهُ وَكَاتِبَهُ.

[صحیح۔ أخرجه ابن ماجه ۲۶۷۷]

(۱۰۳۶۹) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سود لینے والے، سود دینے والے اور اس کے دونوں گواہوں یا ایک گواہ اور اس کے لکھنے والے پر لعنت بھیجی ہے۔

(۱۰۳۷۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا صَلَّى أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمُ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا.

الْحَدِيثُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ أَتَيَايَا فَأَخَذَا بِيَدِي فَأَخْرَجَايَا إِلَى أَرْضٍ مُسْتَوِيَةٍ أَوْ لَفْصَاءٍ.

الْحَدِيثُ وَقَالَ فِيهِ: فَانْطَلَقْنَا حَتَّى انْمَهَيْتَا إِلَى نَهْرٍ مِنْ دَمٍ فِيهِ رِجَالٌ قِيَامٌ وَرَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى شَطِّ النَّهْرِ بَيْنَ يَدَيْهِ حِجَارَةٌ فَيَقْبِلُ الْإِدَى إِلَى النَّهْرِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهُ رَمَاهُ الرَّجُلُ بِحَجَرٍ فِي فِيهِ قُرْدَةٌ حَيْثُ كَانَ فَيَجْعَلُ كُلَّمَا جَاءَ لِيَخْرُجَ رَمَاهُ فِي فِيهِ بِحَجَرٍ قُرْدَةٌ حَيْثُ كَانَ فَقُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا؟ فَقَالَ الْإِدَى رَأَيْتُهُ فِي النَّهْرِ أَكَلَ الرِّبَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحیح۔ بخاری ۱۳۲۰]

(۱۰۳۷۰) سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز سے فراغت کے بعد ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا تم میں سے کسی نے رات کو خواب دیکھا ہے۔

(ب) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے رات کو دیکھا، میرے پاس دو آدمی آئے۔ انہوں نے مجھے پکڑ کر ہموار زمین یا فضاء کی طرف نکالا۔

(ج) آپ ﷺ نے فرمایا: ہم خون والی نہر تک آئے، وہاں آدمی تھے اور نہر کے کنارے ایک آدمی ہاتھ میں پتھر لیے کھڑا تھا۔ جب نہر والا آدمی کی طرف متوجہ ہوتا اور نہر سے نکلنے کا ارادہ کرتا اور وہ شخص جو نہر کے باہر کھڑا ہے، اس کے منہ پر پتھر مارتا وہ دوبارہ اس کو نہر میں دھکیل دیتا۔ وہ جب بھی نہر سے نکلنے کا ارادہ کرتا تو وہ اس کے منہ پر پتھر مارتا اور واپس کر دیتا۔ میں نے ان

دونوں سے کہا: یہ کیا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ جس شخص کو آپ نے شہر میں دیکھا ہے وہ سود کھانے والا تھا۔

(۱۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّحْمِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزُغِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَعْلَجٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا آيَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ ﷺ آيَةُ الرَّبِّاءِ وَقَالَ الْوَاسِطِيُّ أُنْزِلَتْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْمِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ عُقْبَةَ. [صحيح - بخاری ۴۲۷۰]

(۱۰۷۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سب سے آخر میں جو اللہ نے اپنے نبی پر آیت نازل کی وہ سود کی آیت تھی اور واسطی کہتے ہیں کہ نازل کی گئی۔

(۱۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُبَادُ بْنُ رَاحِدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي خَيْرَةَ يُحَدِّثُ دَاوُدَ بْنَ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ مِنْدُ أَرْبَعِينَ سَنَةً أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَأْكُلُونَ فِيهِ الرِّبَا فَيَأْكُلُ نَاسٌ أَوْ النَّاسُ كُلُّهُمْ فَمَنْ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهُمْ نَالَهُ مِنَ عُقَابِهِ. [ضعيف - أخرجه أبو داود ۳۳۳۱]

(۱۰۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا وقت آئے گا کہ وہ سود کھائیں گے یا فرمایا: تمام لوگ سود کھائیں گے۔ جو نہ کھائے گا وہ اس کی غبار کو ضرور پالے گا۔

(۱۰۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةٍ أَخْبَرَنَا خَالِدُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي خَيْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَبْقَى أَحَدٌ إِلَّا أَكَلَ الرِّبَا فَإِنْ لَمْ يَأْكُلْهُ أَصَابَهُ مِنَ عُقَابِهِ. [ضعيف - انظر قبله]

(۱۰۷۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا وقت آئے گا کہ تمام لوگ سود کھائیں گے، اگر کوئی نہ کھائے گا تو اس کا دھواں اس کو ضرور پہنچ جائے گا۔

(۱۳) بَابُ الْأَجْنَسِ الَّتِي وَرَدَ النَّصُّ بِجَرِّ كَنِ الرَّبِّاءِ فِيهَا

وہ اجناس جن کے بارے میں نص ہے کہ ان کے میں سود جاری ہوتا ہے

(۱۰۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزُغِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي

وَعَبَّرَهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْقَعْنَبِيُّ وَأَبُو مُصْعَبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَثَانِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ التَّمَمِيُّ صَرُفًا بِمِائَةِ دِينَارٍ قَالَ فَذَعَانِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَتَرَاوَضْنَا حَتَّى اضْطَرَفَ مِنِّي وَأَخَذَ الدَّهَبَ بِقَلْبِهَا فِي يَدِهِ ثُمَّ قَالَ: حَتَّى يَأْتِيَ خَازِنِي مِنَ الْعَايَةِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْمَعُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَاللَّهِ لَا تَفَارِقْهُ حَتَّى تَأْخُذَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الدَّهَبُ بِالدَّهَبِ رَبًّا إِلَّا هَا وَهََا وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ رَبًّا إِلَّا هَا وَهََا وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رَبًّا إِلَّا هَا وَهََا وَالنَّمْرُ بِالنَّمْرِ رَبًّا إِلَّا هَا وَهََا وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رَبًّا إِلَّا هَا وَهََا. لَفْظُ حَدِيثِهِمْ سَوَاءٌ إِلَّا أَنَّ فِي حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ: حَتَّى يَأْتِيَ خَازِنِي أَوْ حَتَّى تَأْتِيَ جَارِئَتِي مِنَ الْعَايَةِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَرَأَيْتُهُ عَلَى مَالِكٍ صَحِيحًا لَا شَكَّ فِيهِ ثُمَّ كَالَ عَلَى الزَّمَانِ وَلَمْ أَحْضَظْ حِفْظًا فَشَكَّكْتُ فِي جَارِئَتِي أَوْ خَازِنِي وَغَيْرِي يَقُولُ عَنْهُ خَازِنِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَقَالَ حَتَّى يَأْتِيَ خَازِنِي وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَابْنُ خَالٍ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَغَيْرِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح - بخاری ۲۰۶۵]

(۱۰۴۷۳) حضرت مالک بن انس بن حذافان فرماتے ہیں کہ میں نے سودینار کے عوض سونا خریدا تو طلحہ بن عبید اللہ نے مجھے بلایا اور ہم نے آپس میں قیمت طے کی یہاں تک کہ اس نے مجھ سے خریدا اور سونے کو لے کر وہ اپنے ہاتھ میں الٹ پلٹ رہے تھے۔ پھر کہنے لگے: یہ رکھ لو جب تک میرا خزانچی غائبہ نامی جگہ سے آجائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ سن رہے تھے، فرمانے لگے: اس سے جدا نہ ہونا۔ یہاں تک کہ اس سے قیمت وصول کر لو۔ پھر کہنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے، چاندی چاندی کے، گندم گندم کے، کھجور کھجور اور کے جو جو کے عوض سود ہے ماسوائے نقد لین دین کے۔

(ب) شافعی کی حدیث میں ہے کہ جب تک میرا خزانچی یا میری لونڈی غائبہ نامی جگہ سے واپس آجائے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے امام مالک کے سامنے اس کی صحیح تلاوت کی۔ مجھے شک نہ تھا پھر ایک وقت گزر گیا، مجھے صحیح یاد نہ رہا تو مجھے شک پیدا ہو گیا کہ میرا خزانچی یا میری لونڈی، لیکن میرے علاوہ دوسرے خزانچی کے لفظ ہی بیان کرتے ہیں۔

(ب) عبد اللہ بن یوسف امام مالک سے خزانچی کے لفظ ہی ذکر کرتے ہیں۔

(۱۰۴۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنَّهُمَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُسَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا غَائِبًا مِنْهَا بِنَاجِزٍ. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي نَصْرٍ: وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَدْ ذَكَرَ عِبَادَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَ مَعْنَاهُمَا وَأَوْضَحَ ثُمَّ ذَكَرَ.

[صحیح - بخاری ۲۰۶۸]

(۱۰۴۷۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے برابر برابر ہی فروخت کرو۔ ایک دوسرے میں زیادتی نہ کرو۔ اسی طرح چاندی کو چاندی کے بدلے برابر برابر ہی لو اور ایک دھڑے میں کی بیشی نہ کرو اور نہ نقد کو ادھار کے عوض فروخت کرو۔ ابونضر کی روایت میں ہے کہ نقد کو ادھار کے عوض فروخت نہ کرو۔

(۱۰۴۷۶) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْثُومِيُّ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ يَسَارٍ وَرَجُلٍ آخَرَ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ وَلَا الْبُرَّ بِالْبُرِّ وَلَا الشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَلَا التَّمْرَ بِالتَّمْرِ وَلَا الْوَلُحَ بِالْوَلُحِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ غَنًّا بَعِيْن يَدًا بِيَدٍ وَلَكِنْ يَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ وَالتَّمْرَ بِالْوَلُحِ وَالْوَلُحَ بِالتَّمْرِ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْتُمْ. وَنَقَصَ أَحَدُهُمَا الْوَلُحَ أَوْ التَّمْرَ وَزَادَ أَحَدُهُمَا: مَنْ زَادَ أَوْ أَرَادَ فَقَدْ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ الْآخَرَ يَقَالُ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ. [صحیح - ۱۰۵۸۷]

(۱۰۴۷۶) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، جو جو کے عوض، کھجور کھجور کے عوض اور نمک نمک کے بدلے فروخت نہ کرو لیکن برابر برابر، ایک جنس جنس کے بدلے، دست بدست نقد خرید و فروخت کرو۔ لیکن سونا چاندی کے عوض اور چاندی سونے کے بدلے، گندم جو کے عوض اور جو گندم کے عوض اور کھجور نمک کے بدلے اور نمک کھجور کے عوض نقد بقد جیسے تم چاہو خرید و فروخت کرو۔

(۱۰۴۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَاهُ قَالَا: جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عِبَادَةِ وَمُعَاوِمَةَ إِمَّا فِي بَيْعَةٍ أَوْ كَيْسِيَّةٍ قَالَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الصَّرْفِ بِطَوِيلِهِ

وَهَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يَسْمَعْهُ مُسْلِمٌ بَنُ يَسَارٍ مِنْ عِبَادَةِ بَنِ الصَّامِتِ إِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ عَنْ عِبَادَةَ. [صحيح - انظر قبله]

(۱۰۳۷۷) مسلم بن یسار اور عبد اللہ بن عبید دونوں فرماتے ہیں کہ عبادہ اور معاویہ کے اکٹھے ہونے کی جگہ ایک یہودیوں کا معبد خانہ تھا یا عیسائیوں کا۔

(۱۰۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُعَاذِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ قَامَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ قَدْ أَحَدْتُمْ بَيُوعًا مَا أَدْرَى مَا هِيَ وَإِنَّ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ بَرَّةٌ وَعَيْنُهُ وَزَنًا بِوزنِ يَدَا يَدَيْهِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ يَدَا يَدَيْهَا وَعَيْنُهَا وَلَا بَأْسَ بِبَيْعِ الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ وَالْفِضَّةُ أَكْثَرُهُمَا وَزَنًا بِوزنِ يَدَا يَدَيْهِ وَلَا يَصْلُحُ نِسَاءً وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ مَدًا بِمَدِّ يَدَا يَدَيْهِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ مُدًى بِمُدًى يَدَا يَدَيْهِ وَلَا بَأْسَ بِبَيْعِ الشَّعِيرِ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ أَكْثَرُهُمَا يَدَا يَدَيْهِ وَلَا يَصْلُحُ نَيْسِنَةً وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ حَتَّى عَدَّ الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلِ يَدَا يَدَيْهِ مَنْ زَادَ أَوْ أَرْدَادَ فَقَدْ أَرَى. قَالَ قَتَادَةُ: وَكَانَ عِبَادَةُ بَدْرِيًّا عَقَبِيًّا أَحَدَ نَقَبَاءِ الْأَنْصَارِ وَكَانَ بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَلَى أَنْ لَا يَخَافَ إِلَى اللَّهِ لَوْمَةً لَائِمَةً. كَذَا رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ. وَرَوَاهُ هَمَّامٌ بْنُ يَحْيَى وَهُوَ مِنَ الثَّقَاتِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُسْلِمٍ مَوْصُولًا مَرْفُوعًا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ.

[صحيح - انظر قبله]

(۱۰۳۷۸) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرما رہے تھے کہ اے لوگو! تم ایسی بیوع کا تذکرہ کرتے ہو کہ میں ان کے متعلق نہیں جانتا۔ سونا سونے کے عوض اس کی ڈلی اور جنس وزن میں برابر دست بدست نقد خرید و فروخت اور چاندی چاندی کے عوض اس کی ڈلی اور اصل نقد دست بدست خرید و فروخت کرو اور سونا چاندی کے بدلے اور چاندی کا وزن سونے سے زیادہ ہو نقد دست بدست خرید و فروخت میں کوئی حرج نہیں ہے اور ادھار درست نہیں ہے۔ گندم گندم کے عوض مد کے بدلے دست بدست نقد خرید و فروخت اور ہجیر کے عوض ایک مد عند کے عوض نقد دست بدست خرید و فروخت کرو اور جو کو گندم کے عوض فروخت کرنا اور جو وزن میں زیادہ ہو نقد دست بدست خرید و فروخت کرو۔ لیکن ادھار درست نہیں ہے اور کھجور کھجور کے عوض یہاں تک نمک نمک کے بدلے تک شمار کیا برابر برابر، نقد دست بدست خرید و فروخت اور کاروبار کیا۔ قنادہ کہتے ہیں کہ یہ بدری تھے اور انصار کے سرداروں میں سے تھے، جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تھی کہ وہ اللہ کے بارے میں کسی سے خوف نہ کھائیں گے۔

(۱۰۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَكِّيٍّ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ: أَنَّهُ شَهِدَ خُطْبَةَ عِبَادَةَ فَسَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ بَرَّةٌ وَعَيْنُهُ وَزَنًا بِوزنِ يَدَا يَدَيْهِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ بَرَّةٌ وَعَيْنُهَا

وَزَنَا يَوْزَنَ وَالْبُرَّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرَ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحَ بِالْمِلْحِ مَنْ زَادَ أَوْ أَرْدَادَ فَقَدْ أَرَبَى وَلَا يَأْسَ بَيْعِ الشَّعِيرِ بِالْبُرِّ يَدَا بَيْدٍ وَالشَّعِيرِ أَكْثَرُهُمَا. هَذَا هُوَ الصَّوْحُ.

وَالْحَدِيثُ الثَّابِتُ صَحِيحٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ مَرْقُوعًا. [صحيح - مسلم ۱۵۸۷]

(۱۰۴۷۹) ابوالاщعث صنعانی وہ حضرت عبادہ کے خطبہ کے وقت موجود تھے کہ میں نے ان سے سنا، وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ سونا سونے کے عوض اس کی ڈلی اور اصل برابر وزن کے ساتھ اور چاندی چاندی کے عوض اس کی ڈلیاں اور جنس برابر وزن کے ساتھ اور گندم گندم کے، جو ہو کے، کجور کجور کے اور نمک نمک کے بدلے برابر وزن کے ساتھ، جس نے زائد دیا یا زیادہ کا مطالبہ کیا اس نے سود حاصل کیا اور جو گندم کے بدلے دست بدست نقد خرید و فروخت کرنا اور جو زیادہ ہوں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۰۴۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ: كُنْتُ بِالشَّامِ فِي حَلْقَةٍ فِيهَا مُسْلِمٌ بْنُ يَسَارٍ فَجَاءَ أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ قَالُوا أَبُو الْأَشْعَثِ أَبُو الْأَشْعَثِ فَجَلَسَ فَقُلْتُ لَهُ: حَدَّثَ أَخَانَا حَدِيثَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: نَعَمْ عَزَوْنَا عَزَاةً وَعَلَى النَّاسِ مُعَاوِيَةُ فَعَيْنُنَا غَنَائِمَ كَثِيرَةً وَكَانَ فِيمَا غَنِمْنَا آيَةً مِنْ فِضَّةٍ فَأَمَرَ مُعَاوِيَةُ رَجُلًا أَنْ يَبِيعَهَا لِي أَعْطِيَتِ النَّاسَ فَسَارَعَ النَّاسُ لِي ذَلِكَ فَبَلَغَ عُبَادَةَ بْنُ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَامَ فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَنْهَى عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرَ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحَ بِالْمِلْحِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ عَيْنًا بَعَيْنٍ كَمَنْ زَادَ أَوْ أَرْدَادَ فَقَدْ أَرَبَى فَرَدَّ النَّاسُ مَا أَخَذُوا فَبَلَغَ ذَلِكَ مُعَاوِيَةَ فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ: أَلَا مَا بَالُ رِجَالٍ يَتَحَدَّثُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَحَادِيثَ قَدْ كُنَّا نَشْهَدُهُ وَنَصَحْبُهُ وَلَمْ نَسْمَعْهَا مِنْهُ فَقَامَ عُبَادَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَعَادَ الْقِصَّةَ ثُمَّ قَالَ: لَنُحَدِّثَنَّ بِمَا سَمِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَإِنْ كَرِهَ مُعَاوِيَةُ أَوْ قَالَ وَإِنْ رَغِمَ مُعَاوِيَةُ مَا أَبْلَى أَنْ لَا أَصْحَبَهُ فِي جُنْدِهِ لَيْلَةً سَوْدَاءَ قَالَ حَمَّادُ هَذَا أَوْ نَحْوُهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيِّ. [صحيح - مسلم ۱۵۸۷]

(۱۰۴۸۰) ابوالاщعث کہتے ہیں کہ میں شام میں اس مجلس میں تھا جس میں مسلم بن یسار موجود تھے۔ ابوالاщعث آئے تو انہوں نے کہا کہ ابوالاщعث، ابوالاщعث آگئے۔ وہ بیٹھ گئے، میں نے ان سے کہا: اے ہمارے بھائی! آپ عبادہ بن صامت والی حدیث بیان کریں، فرمانے لگے: ہاں، ہم نے غزوہ کیا اور ہمارے امیر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ تھے۔ ہمیں بہت ساری غنیمت حاصل ہوئیں اور ہماری حاصل کردہ غنیمت میں چاندی کے برتن بھی تھے۔ حضرت معاویہ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ ان کو لوگوں کو عطیات میں فروخت کر دیں، لوگوں نے اس کے خریدنے میں جلدی کی۔ حضرت عبادہ بن صامت کو خبر ملی تو وہ کہنے لگے کہ میں

نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، بھجور بھجور کے بدلے، نمک نمک کے بدلے، فروخت کرنے سے منع کیا ماسوائے برابر، برابر جنس جنس کے بدلے۔ جس نے زیادہ دیا یا زیادہ کا مطالبہ کیا۔ اس نے سود حاصل کیا، لوگوں نے جو لیا تھا واپس کر دیا۔ حضرت معاویہؓ کو خبر ملی انہوں نے خطبہ ارشاد فرمایا کہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے ایسی احادیث بیان کرتے ہیں کہ ہم آپ ﷺ کے ساتھ تھے ہم نے آپ سے نہیں سنی، حضرت عبادہ کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے قصہ دوبارہ دہرایا۔ پھر فرمایا کہ ہم وہ بیان کرتے ہیں جو نبی ﷺ سے سنا ہے، اگرچہ معاویہؓ کو ناپسند ہی کیوں نہ ہو، یا فرمایا: اگرچہ معاویہؓ ریغیدہ ہی کیوں نہ ہوں۔ مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ میں اس کے لشکر کے ساتھ اندھیری رات میں چلوں۔

(۱۰۶۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمُجِيدِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ قَالَ: كُنَّا فِي غَزَاةٍ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ فَأَصَابَنَا ذَهَبًا وَفِضَّةً فَأَمَرَ مُعَاوِيَةُ رَجُلًا أَنْ يَبْعَهَا النَّاسَ فِي أَعْطِيَانِهِمْ فَتَسَارَعَ النَّاسُ فِيهَا فَقَامَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَتَنَاهُمْ فَرَدُّوْهَا فَاتَى الرَّجُلُ مُعَاوِيَةَ فَشَكَا إِلَيْهِ فَقَامَ مُعَاوِيَةُ خَطِيبًا فَقَالَ: مَا بَالُ رِجَالٍ يَتَحَدَّثُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَحَادِيثَ يَكْذِبُونَ فِيهَا عَلَيْهِ لَمْ نَسْمَعْهَا مِنْهُ. فَقَامَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَقَالَ: وَاللَّهِ لَنُحَدِّثَنَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَإِنْ كَرِهَ مُعَاوِيَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ وَلَا الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَلَا الْبُرَّ بِالْبُرِّ وَلَا الشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَلَا الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ وَلَا التَّمْرَ بِالتَّمْرِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَاءٌ بِسَوَاءٍ عَيْنًا بَعَيْنٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح - انظر قبله]

(۱۰۶۸۱) ابو قلابہ حضرت ابوالاشعث سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم ایک غزوہ میں تھے، ہمارے امیر حضرت معاویہؓ تھے، ہمیں مال غنیمت میں سونا چاندی ملا۔ حضرت معاویہؓ نے لوگوں کے عطیات میں ایک آدمی کو فروخت کرنے کا حکم دے دیا تو لوگوں نے اس کے خریدنے میں جلدی کی۔ حضرت عبادہ بن صامتؓ نے اس سے منع کر دیا، لوگوں نے سامان واپس کر دیا، ایک آدمی اگر حضرت معاویہؓ کو شکایت کر دی۔ حضرت معاویہؓ نے خطبہ دیا اور فرمانے لگے کہ لوگ رسول اللہ ﷺ سے ایسی احادیث بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پر جموٹ بولتے ہیں حالاں کہ ہم نے وہ احادیث آپ ﷺ سے نہیں سنی۔ حضرت عبادہ کھڑے ہوئے اور فرمانے لگے: ہم رسول اللہ ﷺ سے احادیث بیان کریں گے اگرچہ معاویہؓ کو ناپسند ہی کیوں نہ لگیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، بھجور بھجور کے بدلے، نمک نمک کے بدلے، فروخت کرنے سے منع کیا ماسوائے برابر اور برابر جنس جنس کے بدلے۔

(۱۰۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشَّارٍ الْعَدْلِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ

مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَرْثَمٍ حَدَّثَنَا الْفَرَّايِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: **الدَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزَنًا بِوَزْنٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزَنًا بِوَزْنٍ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ اسْتَزَادَ ارْتَبَى فَبِعُوا الدَّهَبَ بِالْفِضَّةِ يَدًا بِيدٍ كَيْفَ شِئْتُمْ وَالتَّمْرَ بِالْمِلْحِ يَدًا بِيدٍ وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيدٍ كَيْفَ شِئْتُمْ** [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۳۸۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے برابر، برابر اور چاندی چاندی کے عوض برابر وزن کے ساتھ اور نمک نمک کے بدلے برابر وزن کے ساتھ اور جو جو کے بدلے برابر، اور گندم گندم کے بدلے اور کھجور کھجور کے بدلے برابر، جس نے زیادہ دیا یا زیادتی کا مطالبہ کیا، اس نے سود لیا تم سونے کو چاندی کے عوض دست بدست نقد فروخت کرو جیسے تم چاہو اور کھجور کو نمک کے عوض نقد فروخت کرو اور جو کو گندم کے عوض دست بدست نقد فروخت کرو جیسے تم چاہو۔

(۱۰۴۸۲) وَرَوَاهُ وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: **الدَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَاءٌ بِسَوَاءٍ يَدًا بِيدٍ فَإِذَا اخْتَلَفَ هَذِهِ الْأَصْنَافُ فَبِعُوا كَيْفَ شِئْتُمْ إِذَا كَانَ يَدًا بِيدٍ**۔

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَصَحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۳۸۳) وکیع حضرت سفیان سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے جو جو کے بدلے کھجور کھجور کے بدلے اور نمک نمک کے بدلے برابر برابر اور نقد خرید و نقد فروخت کرو۔ یہ چیزیں باہم مختلف ہوں تو دست بدست جس طرح چاہو خرید و نقد فروخت کرو۔

(۱۰۴۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدُ أَبَا ذِي حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّوْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: **الدَّهَبُ الْكِفَّةُ بِالْكِفَّةِ وَالْفِضَّةُ الْكِفَّةُ بِالْكِفَّةِ . حَتَّى خَصَّ أَنْ قَالَ: الْمِلْحُ بِالْمِلْحِ . فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: إِنَّ هَذَا لَا يَقُولُ شَيْئًا . فَقَالَ عُبَادَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ**

- رضی اللہ عنہ یقولُ ذلکَ. [صحیح۔ أخرجه النسائی ۴۵۶۶]

(۱۰۳۸۴) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ سونے کی ایک مٹھی سونے کی ایک مٹھی کے عوض اور چاندی کی ایک مٹھی چاندی کی مٹھی کے عوض یہاں تک کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نمک نمک کے عوض۔ حضرت معاویہ کہنے لگے: یہ کچھ بھی نہیں ہے۔ حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

(۱۴) باب تَحْرِيمِ التَّفَاضُلِ فِي الْجِنْسِ الْوَاحِدِ مِمَّا يَجْرِي فِيهِ الرِّبَا مَعَ تَحْرِيمِ النِّسَاءِ

ایک جنس میں تفاضل ناجائز ہونے اور اس میں سود جاری ہونے اور ادھار کی حرمت کا بیان

اِسْتِذْلَالًا بِمَا مَضَى وَبِمَا

(۱۰۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ مَوْهَبِ الرَّمْلِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بَكْرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَبِي عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا تَبِعُوا الدِّينَارَ بِالدِّينَارِ وَلَا الدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمِ.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى وَغَيْرِهِ.

(۱۰۳۸۵) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دینار دو دینار اور ایک درہم دو درہم کے عوض فروخت نہ کرو۔ [صحیح۔ مسلم ۱۵۸۵]

(۱۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَمِيمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُوبِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَمِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۸۸]

(۱۰۳۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دینار دینار کے عوض ان کے درمیان تقاض نہ ہو اور ایک درہم درہم کے بدلے ان کے درمیان بھی تقاض نہ ہو۔

(۱۰۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: **الدَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشُّعْبُرُ بِالشُّعْبُرِ وَالنَّمْرُ بِالنَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ أَرَادَ فَقَدْ أَرَبَى الْإِخْذَ وَالْمُعْطَى فِيهِ سَوَاءٌ**.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح- مسلم ۱۵۸۴]

(۱۰۳۸۷) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے عوض، گندم گندم کے عوض، جو جو کے عوض، کجور کجور کے عوض، نمک نمک کے بدلے برابر برابر، نقد، دست ہدست فروخت کرو۔ جس نے زائد لیا یا زیادہ کا مطالبہ کیا اس نے سود حاصل کیا لینے اور دینے والا دونوں برابر ہیں۔

(۱۰۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَدِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَهَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى ابْنِ عُمَرَ فَحَدَّثَهُ بِحَدِيثٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَقَدِمَ أَبُو سَعِيدٍ فَنَزَلَ هَذِهِ الدَّارَ فَأَخَذَ بِيَدِي حَتَّى أَتَيْنَاهُ فَقَالَ: مَا يُحَدِّثُ هَذَا عَنْكَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعْتُ أُذُنِي قَالَ فَمَا نَسِيتُ قَوْلَهُ يَأْصِبُهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: **نَهَى عَنْ بَيْعِ الدَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَبَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشْفُوا أَحَدَهُمَا عَلَى الْآخَرِ وَلَا تَبِعُوا غَايَةً بِتَاجِرٍ**.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ.

[صحيح- بخاری ۲۱۷۶]

(۱۰۳۸۸) نافع فرماتے ہیں کہ ایک آدمی عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث بیان کی کہ ابوسعید اس گھر میں آئے، انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا یہاں تک ہم آئے، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ آپ سے کیا بیان کرتا ہے؟ ابوسعید کہنے لگے: میری آنکھوں نے دیکھا میرے کانوں نے سنا، میں آپ رضی اللہ عنہ کی بات کو نہیں بھولا جو آپ رضی اللہ عنہ نے ہاتھ کی انگلی کے اشارہ سے کہا کہ سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے کی خرید و فروخت سے منع کیا، مگر برابر برابر اور تم ایک دوسرے میں کمی بیشی نہ کرو اور نہ نقد کو ادھار کے عوض فروخت کرو۔

(۱۰۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ لَابَتٍ الْعُتَوْرِيَّ حَدَّثَ ابْنَ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

سَعِيدُ الْخُدْرِيِّ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالْدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا . قَمَشَى عَبْدُ اللَّهِ وَمَعَهُ نَافِعٌ حَتَّى دَخَلَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالْدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ وَزَنْ يوزن لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا وَلَا يَبَاعُ عَاجِلٌ بِأَجَلٍ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ . [صحيح- مسلم ۱۵۸۴]

(۱۰۳۸۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ دینار دینار کے بدلے، درہم درہم کے عوض ہوا ان کے درمیان تفاضل نہ ہو۔ حضرت عبد اللہ اور ان کے ساتھ نافع بھی تھے چلے اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، ان سے سوال کیا، انہوں نے کہا: میری آنکھوں نے دیکھا اور میرے کانوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ دینار درہم دینار اور درہم کے عوض برابر وزن کے ساتھ ہوگا، برابر وزن کے ساتھ ان کے درمیان تفاضل نہ ہوگا اور نقد کو ادھار کے عوض نہ بچا جائے گا۔

(۱۰۴۹۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ (ج) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الصَّرْفِ وَلَمْ يَسْمَعْ فِيهِ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ - شَيْئًا قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا تَبَايَعُوا بِالذَّهَبِ وَلَا الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَاءٍ بِسَوَاءٍ وَلَا تُشْفُوا بَعْضُهُ عَلَى بَعْضٍ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمُ الرَّمَاءَ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ: وَمَا الرَّمَاءُ ؟ قَالَ: الرُّبَا قَالَ فَحَدَّثَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ حَدِيثًا قَالَ نَافِعٌ فَأَخَذَ بِيَدِ الْأَنْصَارِيِّ وَأَنَا مَعَهُمَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَقَالَ: يَا أَبَا سَعِيدٍ هَذَا حَدَّثَ عَنْكَ حَدِيثٌ كَذِبٌ وَكَذًا قَالَ: مَا هُوَ فَذَكَرَهُ . قَالَ: نَعَمْ سَمِعَ أُذُنَايَ وَبَصُرَ عَيْنَايَ فَالَهَا ثَلَاثًا فَأَشَارَ بِأَصْبَعِهِ حِينَئِذٍ عَيْنِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ يَقُولُ: لَا تَبَايَعُوا بِالذَّهَبِ وَلَا تَبَايَعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَاءٍ بِسَوَاءٍ وَلَا تَبْيَعُوا شَيْئًا مِنْهَا غَالِبًا بِسَاجِزٍ وَلَا تُشْفُوا بَعْضُهُ عَلَى بَعْضٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ ذُوْنَ قُلُوبٍ عَمْرُو . [صحيح- مسلم ۱۵۸۴]

(۱۰۳۹۰) ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے سونے کی بیع کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سونا سونے کے عوض چاندی چاندی کے عوض فروخت نہ کرو، ماسوائے برابر برابر اور تم ایک دوسرے پر کی بیشی نہ کرو، مجھے تمہارے اوپر سود کا ڈر ہے، کہتے ہیں: ایک انصاری نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث نقل فرمائی۔ نافع کہتے ہیں کہ انصاری نے ہمارا ہاتھ پکڑ لیا اور میں ان دونوں کے ساتھ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ اس نے کہا: اے ابوسعید! اس نے آپ سے (فلاں فلاں) حدیث بیان کی ہے وہ کیا ہے؟ اس نے ذکر کیا تو ابوسعید فرمانے لگے: ہاں میرے کانوں نے سنا اور میری آنکھوں نے دیکھا، اس بات کو انہوں نے تین مرتبہ دہرایا۔ انہوں نے اپنی انگلیوں سے اپنی آنکھوں کے برابر اشارہ کیا کہ

آپ ﷺ نے فرمایا: سوتا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے عوض تم فروخت نہ کرو سوائے برابر برابر اور کوئی چیز تم نقد کے بدلے ادھار میں فروخت نہ کرو اور نہ ہی تم ایک دوسرے پر کمی بیشی کرو۔

(۱۰۴۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُمَرَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَاكِ بَعْدَ إِذَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا يَشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ الْمَكِّيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ لَجَاءَ صَانِعٍ فَقَالَ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي أَصَوِّغُ الذَّهَبَ ثُمَّ أبيعُ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ بِأَكْثَرٍ مِنْ وَزْنِهِ فَاسْتَفْضِلْ لِي ذَلِكَ قَدَرِ عَمَلٍ يَدِي فَتَهَاهُ ابْنُ عُمَرَ عَنْ ذَلِكَ فَجَعَلَ الصَّانِعُ يَرُدُّ عَلَيْهِ الْمَسْأَلَةَ وَابْنُ عُمَرَ يَنْهَاهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ إِلَى دَابَّةٍ يَرْكَبُهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالذَّرْهَمُ بِالدَّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا هَذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا ﷺ - إِلَيْنَا وَعَهْدُنَا إِلَيْكُمْ. وَفِي رِوَايَةٍ سَالِمٍ وَنَافِعٍ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ ابْنَ عُمَرَ لَمْ يَسْمَعْ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ فِي ذَلِكَ شَيْئًا وَإِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ أَبِيهِ ثُمَّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ.

[صحیح - أخرجه مالك ۱۳۰۰]

(۱۰۴۹۱) مجاہد فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا۔ ایک سنا آ یا، اس نے کہا: اے ابو عبد الرحمن! میں سونے کو خاص بنا تا ہوں، ملاوٹ سے صاف کرتا ہوں، پھر میں اس کو فروخت کرتا ہوں کسی چیز کے عوض جو وزن میں اس سے زائد ہوتی ہے، تو میں اپنی عیواری کے عوض کچھ زائد وصول کرتا ہوں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کو منع کر دیا تو سنا اپنی بات بار بار دہرا رہا تھا اور ابن عمر رضی اللہ عنہما ان کو منع فرما رہے تھے، یہاں تک کہ وہ مسجد کے دروازے پر آ کر اپنے چوپائے پر سوار ہو گئے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے لگے: دینار دینار کے بدلے، درہم درہم کے بدلے ان کے درمیان قاضی نہیں ہے (زیادتی یا کمی نہیں) یہ ہم سے نبی ﷺ نے عہد لیا تھا اور ہمارا عہد تم سے یہی ہے۔

(۱۰۴۹۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالذَّرْهَمُ بِالدَّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا هَذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا ﷺ - إِلَيْنَا وَعَهْدُنَا إِلَيْكُمْ. [صحیح - انظر قبله]

(۱۰۴۹۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دینار دینار کے عوض اور درہم درہم کے عوض ہو، ان کے درمیان قاضی نہیں ہے۔ یہ ہمارے نبی ﷺ کا ہماری طرف عہد تھا اور ہمارا یہی عہد تمہاری طرف ہے۔

(۱۰۴۹۳) وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ الْمَرْزُوقِيِّ عَنْهُ بِطَوِيلِهِ فِي قِصَّةِ الصَّانِعِ ثُمَّ قَالَ: هَذَا خَطَا أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ وَرْدَانَ الرُّومِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ: إِنِّي رَجُلٌ أَصَوِّغُ الْحُلَى ثُمَّ أبيعُهُ وَأَسْتَفْضِلُ فِيهِ قَدَرُ أَجْرِي أَوْ عَمَلٍ يَدِي فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا هَذَا عَهْدُ صَاحِبِنَا إِلَيْنَا وَعَهْدُنَا إِلَيْكُمْ. قَالَ الشَّافِعِيُّ يَعْنِي بِصَاحِبِنَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ

أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْأَرْمَوِيُّ أَخْبَرَنَا شَافِعُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ سَلَامَةَ حَدَّثَنَا الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ فَلَمْ تَكُرْهُ. [صحيح - انظر قبله]

(۱۰۴۹۳) وردان روی نے ابن عمرؓ سے سوال کیا کہ میں زیورات بیاتا ہوں۔ پھر میں اس کو فروخت کرتا ہوں اور اپنی مزدوری یا ہاتھ کا کام اس کی بنا پر کچھ زیادہ لیتا ہوں۔ ابن عمرؓ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، اس میں تفاضل نہیں، یہ عہد ہم سے ہمارے صاحب نے لیا اور یہی ہمارا تمہاری طرف عہد ہے۔ امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ صاحب سے مراد حضرت عمر بن خطابؓ ہیں۔

(۱۰۴۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْقَعْنَبِيَّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ بَاعَ سِقَايَةً مِنْ ذَهَبٍ أَوْ مِنْ وَرَقٍ بِأَكْثَرٍ مِنْ وَزْنِهَا فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: مَا أَرَى بِهَذَا بَأْسًا. فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ: مَنْ يَعْلَمُ مِنِّي مِنْ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَيُخْبِرُنِي عَنْ رَأْيِهِ لَا أَسْأَلُكَ بِأَرْضِي أَنْتَ بِهَا ثُمَّ قَدِمَ أَبُو الدَّرْدَاءِ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ تَكُرْ لَهُ ذَلِكَ فَكَتَبَ عُمَرُ إِلَى مُعَاوِيَةَ: أَنْ لَا يَبِيعَ ذَلِكَ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَزَنًا بِوَزْنٍ وَلَمْ يَذْكُرِ الرَّبِيعُ عَنِ الشَّافِعِيِّ فِي هَذَا قُدُومَ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَلَى عُمَرَ وَلَمْ يَذْكُرْهُ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ الْمُزَنِيِّ.

[صحيح - اعرجه المالك ۱۳۰۲]

(۱۰۴۹۴) حضرت عطاء بن یسارؓ فرماتے ہیں کہ معاویہ بن ابی سفیان نے سونے یا چاندی کا برتن اس کے وزن سے زائد میں فروخت کیا۔ ابودرداءؓ کہنے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ اس جیسے سے منع فرماتے تھے ماسوائے برابر، برابر، معاویہ کہنے لگے: میں اس میں کوئی حرج خیال نہیں کرتا۔ ابودرداء ان سے کہنے لگے: کون میرا اعتراض کرے معاویہ کو کہ میں اس کو نبی ﷺ سے خبر دے رہا ہوں اور وہ مجھے اپنی رائے سے خبر دے رہے ہیں، میں تجھے اس سر زمین میں نہ رہنے دوں گا جس میں تم ہو۔ پھر ابودرداءؓ حضرت عمر بن خطابؓ کے پاس آئے اور ان کے سامنے یہ تذکرہ کیا تو حضرت عمرؓ نے معاویہؓ کو خط لکھا کہ آپ اس کو فروخت نہ کریں مگر برابر وزن کے ساتھ، لیکن ربیع نے امام شافعیؒ سے ابودرداءؓ کا حضرت عمرؓ کے پاس آنا ذکر نہیں کیا۔

(۱۵) باب مَنْ قَالَ الرَّبَا فِي النَّسِيئَةِ

سود ادھار میں ہوتا ہے

(۱۰۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي يَزِيدَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: إِنَّمَا الرَّبَا فِي النَّسِيئَةِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَجَمَاعَةٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ طَاوُسٌ وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَجَاحٍ وَغَيْرُهُمَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح - مسلم ۱۰۹۶]

(۱۰۴۹۵) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ سود ادھار میں ہوتا ہے۔

(۱۰۴۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو صَالِحٍ السَّمَّانُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَحْدُثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الدَّرْهَمُ بِالْأَرْمَنِ وَالْأَرْمَنِ بِالْأَرْمَنِ مَثَلًا بِمِثْلِ لَيْسَ بَيْنَهُمَا فَضْلٌ. قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا يَرَى بِهِ بَأْسًا. فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: قَدْ لَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَهُ أَخْبَرْنِي عَنْ هَذَا الَّذِي تَقُولُ أَشْيَاءَ وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ أَوْ شَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: مَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. وَلَا تَنْتُمْ أَعْلَمَ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ. مِنِّي وَلَكِنْ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ الرَّبَا فِي النَّسِيئَةِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَادٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرٍو. [صحيح - بخاری ۲۰۶۹]

(۱۰۴۹۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ درہم درہم کے بدلے، دینار دینار کے بدلے برابر برابر ہوان کے درمیان تفاضل جائز نہیں۔ میں نے ابوسعید سے کہا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اس میں حرج محسوس نہ کرتے تھے۔ ابوسعید فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملاقات کی۔ میں نے ان سے کہا: آپ مجھے بتائیں جو آپ کہتے ہیں۔ کیا آپ نے کتاب اللہ یا سنت رسول میں اس کو پایا ہے، جو آپ کہتے ہیں؟ فرمانے لگے: نہ تو میں کتاب اللہ میں پاتا ہوں اور نہ ہی میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ لیکن تم مجھ سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے بارے میں جانتے ہو۔ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے مجھے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سود صرف ادھار میں ہے۔

(۱۰۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا

أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَعَاصِمُ بْنُ مُصْعَبٍ أَنَّهُمَا سَمَعَا أَبَا الْيُمْنَالِ يَقُولُ سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَا : كُنَّا تَاجِرَيْنِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَسَأَلَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ : مَا كَانَ مِنْهُ يَدًا يَدًا فَلَا بَأْسَ وَمَا كَانَ مِنْهُ نَيْسَبَةٌ فَلَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ دُونَ ذِكْرِ عَاصِمِ بْنِ مُصْعَبٍ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ مَعَ ذِكْرِ عَاصِمِ بْنِ مُصْعَبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ مَيْمُونٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْيُمْنَالِ قَالَ : بَاعَ شَرِيكَ لِي وَرِقًا بِنَيْسَبَةٍ إِلَى الْمَوْسِمِ أَوْ إِلَى الْحَجِّ فَلَذَكَرَهُ . وَبَعَثَنَاهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُدِينِيِّ عَنْ سُفْيَانَ .

وَرَوَى عَنِ الْحَمِيدِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْيُمْنَالِ قَالَ : بَاعَ شَرِيكَ لِي بِالْكُوفَةِ دَرَاهِمَ يَتَرَاهِمَ بَيْنَهُمَا فَضَلَّ . عِنْدِي أَنَّ هَذَا خَطَأٌ ، وَالصَّحِيحُ مَا رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْمُدِينِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَهُوَ الْمُرَادُ بِمَا أُطْلِقَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ جُرَيْجٍ لِكَيْلَيْهِ الْخَبَرُ وَإِذَا فِي بَيْعِ الْجَنَسَيْنِ أَحَدُهُمَا بِالْآخَرِ فَقَالَ : مَا كَانَ مِنْهُ يَدًا يَدًا فَلَا بَأْسَ وَمَا كَانَ مِنْهُ نَيْسَبَةٌ فَلَا وَهُوَ الْمُرَادُ بِحَدِيثِ أَصَامَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ . وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ أَيْضًا . [صحيح - بخاری ۱۹۵۵]

(۱۰۳۹۷) ابو یمنہال کہتے ہیں کہ میں نے براء بن عازب اور زید بن ارقم سے سونے کے بارے میں سوال کیا۔ وہ دونوں کہنے لگے: ہم دونوں رسول اللہ ﷺ کے دور میں تاجر تھے تو ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سونے کے بارے میں سوال کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: جو دست بدست نقد ہو اس میں کوئی حرج نہیں۔ لیکن جو ادھار ہو وہ جائز نہیں ہے۔

(ب) ابو یمنہال کہتے ہیں کہ شریک نے مجھے ادھار چاندی دی حج یا موسم تک۔

(ج) ابن جریر کی روایت ہے کہ وہ حدیث جس میں تذکرہ ہے کہ ایک جس کو دوسری کے عوض فروخت کرنا۔ جب نقد ہو تو کوئی حرج نہیں ہے اور جو ادھار ہو وہ جائز نہیں ہے۔ یہی حضرت اسامہ کی حدیث سے مراد ہے۔

(۱۰۳۹۸) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقَاضِي الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِيْسَى الْبُرَيْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي حَبِيبٌ هُوَ ابْنُ أَبِي نَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْيُمْنَالِ قَالَ : سَأَلْتُ الْبَرَاءَ وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ عَنِ الصَّرْفِ فِكِلَاهُمَا يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَمَرَ حَفْصِ بْنِ عَمْرٍو وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ .

(۱۰۴۹۸) ابومنہال کہتے ہیں کہ صرف کے متعلق سوال کیا گیا تو دونوں کہنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کو سونے کے عوض ادھار فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

(۱۶) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى رُجُوعٍ مَنْ قَالَ مِنَ الصَّدْرِ الْأَوَّلِ لَا رِبَا إِلَّا فِي النَّسِيبَةِ عَنْ قَوْلِهِ وَنَزَوَعِهِ عَنْهُ

اس شخص کا رجوع جو شروع زمانے میں کہتا تھا کہ سود صرف ادھار میں ہے

(۱۰۴۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفِ فَلَمْ يَرَبَا بِهِ بَأْسًا فَإِنِّي لَقَاعِدٌ عِنْدَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ: مَا زَادَ فَهُوَ رَبًّا فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ لِقَوْلِهِمَا فَقَالَ: لَا أُحَدِّثُكُمْ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. جَاءَهُ صَاحِبٌ نَعْلِيهِ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ طَيِّبٍ وَكَانَ تَمْرُ النَّبِيِّ ﷺ. هُوَ الدُّونُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: إِنِّي لَكَ هَذَا. قَالَ: انْطَلَقْتُ بِصَاعِي وَاشْتَرَيْتُ بِهِ هَذَا الصَّاعَ فَإِنِ سَعَرَ هَذَا بِالسُّوقِ كَذَا وَسَعَرَ هَذَا بِالسُّوقِ كَذَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَرُبَيْتَ إِذَا أَرَدْتَ ذَلِكَ فَبِعْ تَمْرَكَ بِسَلْعَةٍ ثُمَّ اشْتَرِ بِسَلْعَتِكَ أَيْ تَمْرٍ شَيْئًا. فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَالْتَمَرُ بِالتَّمْرِ أَحَقُّ أَنْ يَكُونَ رَبًّا أَوْ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ قَالَ فَاتَّيْتُ ابْنَ عُمَرَ بَعْدَ فِتْنَتَيْنِ وَلَمْ آتِ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ فَحَدَّثَنِي أَبُو الصَّهْبَاءِ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْهُ فَكَبَّرَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَقَالَ: وَكَانَ تَمْرُ النَّبِيِّ ﷺ. هَذَا اللَّوْنُ.

[صحیح - مسلم ۱۵۹۶]

(۱۰۴۹۹) ابونضر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے صرف کے متعلق سوال کیا، وہ دونوں اس میں حرج محسوس نہ کرتے تھے۔ میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا میں نے ان سے صرف کے متعلق سوال کیا تو فرمانے لگے: جو زیادہ ہو وہ سود ہے، میں نے ان دونوں (ابن عمر، ابن عباس رضی اللہ عنہما) کے قول کی وجہ سے انکار کر دیا تو ابوسعید کہنے لگے: میں صرف تمہیں وہ بیان کروں گا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا۔ ایک کھجوروں والا ایک صاع عمدہ کھجوریں لے کر آیا، حالاں کہ نبی ﷺ کی کھجوریں ردی قسم کی تھیں، آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کہاں سے؟ اس نے کہا: میں اپنی کھجوروں کا دو صاع لے کر گیا اور میں نے یہ ایک صاع خرید لیا اور کہنے لگا: بازار میں اس کا یہ ریٹ ہے اور اس کا یہ..... آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے سود کا کام کیا ہے، جب تیرا یہ ارادہ تھا تو اپنی کھجوریں قیمت میں فروخت کرتا۔ پھر اس قیمت کے عوض جوئی مرضی کھجوریں خریدتا۔ ابوسعید کہتے ہیں کہ

کھجور کھجور کے عوض یہ زیادہ حق ہے کہ وہ سود ہو یا چاندی چاندی کے عوض۔ کہتے ہیں: میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا تو انہوں نے مجھے منع کر دیا اور میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس نہ آیا۔

(ب) ابوصہبہ کہتے ہیں کہ اس نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا تو انہوں نے اس کو ناپسند کیا۔

(ج) اسحاق بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی کھجوریں اس رنگت کی تھیں۔

(۱۰۵۰۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ أَبُو عَلِيٍّ الْمَاسَرَجِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ ابْنَةِ الْحُسَيْنِ بْنِ عِمْسَى حَدَّثَنَا جَدِّي الْحُسَيْنُ بْنُ عِمْسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي الْقَعْقَاعِ عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْجَوْزَاءِ يَقُولُ: كُنْتُ أَخْدُمُ ابْنَ عَبَّاسٍ سَعٍ بَيْنَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنْ دِرْهَمٍ بَدْرَ هَمَيْنٍ فَصَاحَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَقَالَ: إِنَّ هَذَا يَأْمُرُنِي أَنْ أَطْعِمَهُ الرِّبَا فَقَالَ نَاسٌ حَوْلَهُ: إِنْ كُنَّا لَنَعْمَلُ بِفَيْتَاكَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَدْ كُنْتُ أَفْتِي بِذَلِكَ حَتَّى حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ وَابْنُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَى عَنْهُ فَأَنَا أَنَهَاكُمْ عَنْهُ.

[ضعیف۔ ابن عساکر فی تاریخ ۱۴ / ۲۹۶]

(۱۰۵۰۰) ابوالجوزاء کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی نو سال خدمت کی۔ اچانک ایک آدمی آیا، اس نے ایک درہم کے عوض دو درہم لینے کے بارے میں سوال کیا، ابن عباس رضی اللہ عنہما پہنچے اور فرمانے لگے: یہ مجھے حکم دیتا ہے کہ میں اس کو سود کھلاؤں۔ ان کے ارد گرد جو لوگ تھے وہ کہنے لگے: ہم تو آپ کے فتویٰ کی بنیاد پر یہ کام کرتے تھے، ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اس کا فتویٰ دیا کرتا تھا، یہاں تک کہ مجھے ابوسعید، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے بیان کر دیا کہ آپ نے اس سے منع کیا تھا اس وجہ سے میں بھی تمہیں منع کرتا ہوں۔

(۱۰۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُوبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِيَّاسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي شَمْعٍ بِنِ فَزَارَةَ سَأَلَهُ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَرَأَى أُمَّهَا فَأَعَجَبَتْهُ فَطَلَّقَ امْرَأَتَهُ أَيَتَزَوَّجُ أُمُّهَا؟ قَالَ لَا بَأْسَ فَتَزَوَّجْهَا الرَّجُلُ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ عَلَى بَيْتِ الْمَالِ وَكَانَ يَبِيعُ نَفَاةَ بَيْتِ الْمَالِ يُعْطَى الْكَثِيرَ وَيَأْخُذُ الْقَلِيلَ حَتَّى قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَسَأَلَ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ ﷺ - فَقَالُوا: لَا يَحِلُّ لِهَذَا الرَّجُلِ هَذِهِ الْمَرْأَةُ وَلَا تَصْلُحُ الْفِضَّةُ إِلَّا وَزْنًا بِوِزْنٍ. فَلَمَّا قَدِمَ عَبْدُ اللَّهِ انْطَلَقَ إِلَى الرَّجُلِ فَلَمْ يَجِدْهُ وَوَجَدَ قَوْمَهُ فَقَالَ: إِنَّ الَّذِي أَقْبَضَ بِهِ صَاحِبَكُمْ لَا يَحِلُّ فَقَالُوا: إِنَّهَا قَدْ نَثَرَتْ لَهُ بَطْنَهَا قَالَ: وَإِنْ كَانَ وَآتَى الصَّيَارِفَةَ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الصَّيَارِفَةِ إِنَّ الَّذِي كُنْتُ أَبَايُكُمْ لَا يَحِلُّ لَا يَحِلُّ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ إِلَّا وَزْنًا بِوِزْنٍ.

[أخرجه القسوی فی المعرفہ ۱ / ۸۸]

(۱۰۵۰۱) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یوحنا بن فزارہ کے ایک آدمی نے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس نے ایک عورت سے شادی کی۔ پھر اس کی والدہ کو دیکھا، وہ اس کو پسند آئی اور اچھی لگی تو اس نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی۔ کیا وہ اس کی والدہ سے شادی کر لے۔ فرمانے لگے: کوئی حرج نہیں ہے، مرد نے شادی کر لی اور حضرت عبد اللہ بیت المال کے محکم میں تھے، وہ بیت المال کی ردی چیزیں زیادہ دے کر تھوڑی لے لیتے۔ یہاں تک کہ وہ مدینہ آئے۔ انہوں نے صحابہ سے سوال کیا، انہوں نے کہا: اس شخص کے لیے یہ عورت جائز نہیں ہے اور چاندی کی فروخت بھی برابر، برابر وزن میں کی جائے ورنہ درست نہیں ہے، جب عبد اللہ آئے تو اس آدمی کی طرف گئے۔ اس کو نہ پایا، لیکن اس کی قوم موجود تھی۔ کہنے لگے: جو ٹوٹی میں نے تمہارے ساتھ کر دیا تھا وہ درست نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ حاملہ ہو چکی ہے۔ فرمانے لگے: اگرچہ وہ حاملہ بھی ہو چکی ہے۔ پھر وہ صراف (سکے تبدیل کرنے والے) کے پاس آئے اور فرمایا: اے صراف کی جماعت! بیشک وہ چیز جس پر میں نے تم سے بیعت لی تھی وہ جائز نہیں اور چاندی چاندی کے بدلے فروخت کرنا جائز نہیں مگر صرف برابر، برابر۔

(۱۷) **بَابُ جَوَازِ التَّفَاضُلِ فِي الْجَنْسَيْنِ وَأَنَّ الْبُرَّ وَالشَّعِيرَ جِنْسَانِ مَعَ تَحْرِيمِ النِّسَاءِ إِذَا جَمَعْتُهُمَا عِلَّةً وَاحِدَةً فِي الرِّبَا**

دو الگ جنسوں میں تفاضل جائز ہے، گندم اور جو دو جنس ہیں لیکن ادھار میں حرام

ہیں، جب سود کی کوئی علت ان دونوں کو ایک جگہ جمع کر دے

(۱۰۵۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْقَوَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَأَمَرَنَا أَنْ نَشْتَرِيَ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ وَنَشْتَرِيَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا قَالَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَدًا بِيَدٍ فَكَذَا سَمِعْتُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مِيسَرَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ رِكَالَهُمَا عَنْ عَبْدِ بْنِ الْقَوَامِ. [صحيح - بخاری ۲۰۷۶]

(۱۰۵۰۲) عبد الرحمن بن ابی بکر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی چاندی کے عوض، سونا سونے کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے ماسوائے برابر، برابر اور ہمیں حکم دیا کہ ہم چاندی کو سونے کے بدلے اور سونے کو چاندی کے بدلے جیسے ہم چاہیں فروخت کریں۔ ایک آدمی نے سوال کیا تو فرمایا: نقد نقد۔ فرماتے ہیں: اسی طرح میں نے سنا ہے۔

(۱۰۵۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ فَضَالٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: التَّمَرُ بِالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى إِلَّا مَا اخْتَلَفَتِ أَلْوَانُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحيح - مسلم ۱۵۸۸]

(۱۰۵۰۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھجور کھجور کے بدلے، گندم گندم کے عوض، جو جو کے عوض، نمک نمک کے بدلے برابر اور دست بدست نقد فروخت کرو۔ جس نے زیادہ کیا یا زیادہ طلب کیا۔ اس نے سود لیا لیکن جب ان کی گنتیں ایک جیسی نہ ہوں۔ ابو الاحنف صنعانی حضرت عبادہ بن صامت سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ لوگوں کے پاس موجود تھے وہ عطیہ کے سونے اور چاندی کے برتنوں کی بیچ کر رہے تھے۔

(۱۰۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا يَبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْكَثِّبِ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي فَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ: أَنَّهُ شَهِدَ النَّاسَ يَتَايَعُونَ آتِيَةَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ إِلَى الْأَعْطِيَةِ فَقَالَ عُبَادَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: يَبْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرَّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمَرَ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحَ بِالْمِلْحِ سَوَاءٌ بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى إِنْ اخْتَلَفَ هَلِهُ الْأَصْنَافُ فَيَبْعُوهَا يَدًا بِيدٍ كَيْفَ شِئْتُمْ لَا بَأْسَ بِهِ الذَّهَبُ بِالْفِضَّةِ يَدًا بِيدٍ كَيْفَ شِئْتُمْ وَالْبُرُّ بِالشَّعِيرِ يَدًا بِيدٍ كَيْفَ شِئْتُمْ وَالْمِلْحُ بِالتَّمْرِ يَدًا بِيدٍ كَيْفَ شِئْتُمْ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ كَمَا مَضَى وَهَذِهِ رِوَايَةٌ صَحِيحَةٌ مُفَسَّرَةٌ. [صحيح - مسلم ۱۵۸۷]

(۱۰۵۰۴) سیدنا عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے عوض، گندم گندم کے بدلے، جو جو کے عوض، کھجور کھجور کے عوض، نمک کے عوض، برابر برابر فروخت کرو۔ جس نے زیادہ کیا یا زیادہ طلب کیا اس نے سود لیا۔ جب یہ جنس مختلف ہو جائیں تو نقد بھد جیسے چاہو فروخت کرو۔ کوئی حرج نہیں ہے۔ سونا چاندی کے عوض، نقد بھد جیسے چاہو۔ گندم جو کے بدلے جیسے چاہو نقد بھد اور نمک کھجور کے عوض جیسے چاہو۔

(۱۰۵۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعُقَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَوَلِيلِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ: أَنَّهُ شَهِدَ خُطْبَةً عُبَادَةُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: وَلَا بَأْسَ بِبَيْعِ الشَّعِيرِ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ أَكْثَرُهُمَا. [صحيح - انظر قبله]

(۱۰۵۰۵) ابواصحت صنعانی فرماتے ہیں کہ وہ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے خطبہ میں حاضر تھے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث کو بیان کر رہے تھے کہ جو کو گندم کے بدلے فروخت کرنا جب بڑا زیادہ بھی ہو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۰۵۰۶) وَرَوَاهُ بَشْرُ بْنُ عُمَرَ عَنْ هَمَامٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: وَلَا بَأْسَ بِبَيْعِ الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ وَالْفِضَّةَ أَكْثَرُهُمَا يَدًا يَدًا فَأَمَّا النَّسِئَةُ فَلَا وَلَا بَأْسَ بِبَيْعِ الْبُرِّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرُ أَكْثَرُهُمَا يَدًا يَدًا وَأَمَّا النَّسِئَةُ فَلَا. أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ عُمَرَ فَلَمْ يَكُنْ. وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي. [صحیح۔ أخرجه ابو داود ۳۲۴۹]

(۱۰۵۰۶) حضرت بشر بن عمر ہام سے نقل فرماتے ہیں کہ سونے کے بدلے چاندی خریدنا جبکہ چاندی مقدار میں زیادہ بھی ہو کوئی حرج نہیں ہے، لیکن سودا نقد ہو اور ادھار کی صورت میں جائز نہیں ہے، اس طرح گندم کے عوض جو لینا اور سودا مقدار میں زیادہ بھی ہوں۔ سودا نقدی ہو لیکن ادھار میں جائز نہیں ہے۔

(۱۰۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ عَنْ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ بَشْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ أَرْسَلَ غَلَامَهُ بِصَاعٍ قَمْحٍ قَالَ: بَيْعُكُمْ أَشْتَرُ بِهِ شَعِيرًا فَلَدَهَبَ فَأَخَذَ صَاعًا وَزِيَادَةً بَعْضُ صَاعٍ فَلَمَّا جَاءَ مَعْمَرٌ أَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ لَهُ مَعْمَرٌ: لِمَ فَعَلْتَ ذَلِكَ؟ انْطَلِقْ فَرُدَّهُ وَلَا تَأْخُذَنَّ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَإِنِّي كُنْتُ أَسْمَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- يَقُولُ: الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ. وَكَانَ طَعَامَنَا يَوْمَئِذٍ شَعِيرًا. قِيلَ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِثْلُهُ قَالَ: فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَضَارِعَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي طَاهِرٍ وَغَيْرِهِ.

فَهَذَا الَّذِي كَرِهَهُ مَعْمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ خَوْفُ الْوُقُوعِ فِي الرِّبَا أَحْتِيَاطًا مِنْ جِهَتِهِ لَا رِوَايَةَ وَالرِّوَايَةُ عَنِ النَّبِيِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- عَامَّةٌ تَحْتَمِلُ الْأُمُورَ جَمِيعًا أَنْ يَكُونَ أَرَادَ الْجَنَسَ الْوَاحِدَ دُونَ الْجَنَسَيْنِ أَوْ هُمَا مَعًا فَلَمَّا جَاءَ عِبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ يَقْطَعُ أَحَدَ الْإِحْتِمَالَيْنِ نَصًّا وَجَبَ الْمَصِيرُ إِلَيْهِ وَبِاللَّهِ التَّوَلَّيْتُ. [صحیح۔ مسلم ۱۰۹۲]

(۱۰۵۰۷) معمر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے غلام کو ایک صاع گندم کا دے کر روانہ کیا کہ جاؤ اس کو فروخت کر کے پھر بخرید لینا۔ غلام گیا اس نے ایک صاع اور کچھ زیادہ لے لیا۔ جب معمر آئے تو غلام نے خبر دی۔ معمر کہنے لگے: تو نے ایسا کیوں کیا؟ جاؤ اس کو واپس کر و صرف برابر، برابر لینا۔ کیوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ کھانا کھانے کے بدلے برابر، برابر ہو اور ان دونوں ہمارا کھانا تھا۔ کہا گیا: یہ اس کی مثل نہیں ہے۔ فرمانے لگے: میں ڈرتا ہوں کہ کہیں یہ اس کے مشابہ نہ ہو۔

اس کو معمر بن عبد اللہ نے پسند کیا کہ کہیں وہ سود میں نہ پڑ جائیں۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عام روایت ہے، وہ دو احتمالوں کو شامل ہے: ① صرف ایک جنس ہی مراد ہو۔ ② یا دونوں اکٹھی ہوں۔

اس لیے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ و اسحاق لوں میں سے ایک کو باقی رکھا، اس کی جانب لوٹا جائے گا۔

(۱۸) باب التَّكَايُضِ فِي الْمَجْلِسِ فِي الصَّرْفِ وَمَا فِي مَعْنَاهُ مِنْ بَيْعِ الطَّعَامِ بَعْضُهُ بِبَعْضٍ
بیع صرف میں مجلس کے اندر قبضہ لینا اور جو اس کے ہم معنی ہے یعنی کھانے کی کھانے کے بدلے بیع کرنا

(۱۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا الْقَارِي أَبُو وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَهَذَا حَدِيثٌ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ: أَقْبَلْتُ أَقُولُ مَنْ يَصْطَرِفُ الذَّرَاهِمَ فَقَالَ طَلْحَةُ: أَرَأَيْتَ الذَّهَبَ حَتَّى يَأْتِيَ الْخَارِزْنَ ثُمَّ تَعَالَ فَعُذَّ وَرَكَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُرَدَّنَّ إِلَيْهِ ذَهَبُهُ أَوْ لَتُنْقَذَنَّهُ وَرَقُهُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رَبًّا إِلَّا هَا وَهَذَا وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رَبًّا إِلَّا هَا وَهَذَا وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رَبًّا إِلَّا هَا وَهَذَا وَالْتَمَرُ بِالْتَمَرِ رَبًّا إِلَّا هَا وَهَذَا. وَقَالَ قُتَيْبَةُ فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَقَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ:

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح- بخاری ۲۰۶۲]

(۱۵۰۸) مالک بن اوس فرماتے ہیں کہ میں نے متوجہ ہو کر کہا: کون درہم خریدے گا، طلحہ کہنے لگے: سونا ہمیں دکھاؤ یہاں تک کہ ہمارا خرچہ اچھی آجائے۔ پھر آ کر اپنی چاندی لے لیتا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ فرماتے لگے: ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا، اللہ کی قسم! البتہ تو ضرور لوٹا اس کا سونا لوٹا یا اس کی چاندی اس کے حوالے کر۔ کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ سونا چاندی کے بدلے فروخت کرنا سود ہے، گندم گندم کے بدلے فروخت کرنا سود ہے۔ جو جو کے بدلے، کھجور کھجور کے بدلے، فروخت کرنا سود ہے ماسوائے نقد لین دین کے۔ فقہ کہتے ہیں کہ طلحہ بن عبید اللہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، فرماتے ہیں کہ یہ بات رسول اللہ ﷺ نے فرمائی تھی۔

(۱۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَّادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُوتٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْخَمْدِيُّ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَوَّلًا قَبْلَ أَنْ نَلْقَى الزُّهْرِيَّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَّثَانِ قَالَ: أَتَيْتُ بِمِائَةِ دِينَارٍ أَيْغِي بِهَا صَرَفًا فَقَالَ لِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ: عِنْدَنَا صَرْفٌ أَنْظُرْ يَا بَنِي خَارِزْنَا مِنَ الْغَابَةِ وَأَخَذَ مِنِّي الْمِائَةَ دِينَارٍ فَسَأَلْتُ عُمَرَ فَقَالَ لِي عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا تَفَارِقْهُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رَبًّا إِلَّا هَا وَهَذَا وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رَبًّا إِلَّا هَا وَهَذَا وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رَبًّا إِلَّا هَا وَهَذَا وَالْتَمَرُ بِالْتَمَرِ رَبًّا إِلَّا هَا وَهَذَا. قَالَ سَفْيَانُ: فَلَمَّا جَاءَنَا الزُّهْرِيُّ

تَقَدُّتُهُ فَلَمْ يَذْكُرْ هَذَا الْكَلَامَ قَالَ وَسَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ اللَّذَّهَبُ بِالْوُرُقِ رِبًا. فَلَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءٌ قَالَ سُفْيَانُ: وَهَذَا أَصَحُّ حَدِيثٍ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي هَذَا يُعْنَى فِي الصَّرْفِ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ فِيهِ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ مُخْتَصَرًا.

[صحیح۔ اخرجه الفسوی فی المعرفۃ ۱/ ۳۵۵]

(۱۰۵۰۹) مالک بن حدثان فرماتے ہیں کہ میں سودینار لے کر آیا۔ میں رقم کا تبادلہ چاہتا تھا تو حضرت طلحہ بن عبید اللہ کہنے لگے: ہمارے پاس سکے ہیں، لیکن آپ ہمارے خزانچی کا انتظار کریں وہ غابہ سے آنے والا ہے اور طلحہ نے مجھ سے سودینار لے لیے۔ میں نے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ فرمائیے لگے: آپ ان سے جدا نہ ہوں، کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ سونا چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، بھو بھو کے بدلے، گھور گھور کے بدلے، فروخت کرنا سود ہے ماسوائے نقد لین دین کے۔ سفیان کہتے ہیں کہ جب ہم زہری کے پاس آئے تو میں نے ان کو موجود نہ پایا۔ انہوں نے یہ کلام ذکر نہ کی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے زہری سے سنا وہ کہہ رہے تھے کہ میں نے مالک بن اوس بن حدثان سے سنا وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سونا چاندی کے عوض فروخت کرنا سود ہے۔ لیکن برابر، برابر۔

(۱۰۵۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُدَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَثَانِ أَنَّهُ قَالَ: أَرَدْتُ صَرْفًا فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ: أَنَا أَصْرَفُكَ حَتَّى يَأْتِيَ خَازِنِي مِنَ الْغَابَةِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: الْوُرُقُ بِالْوُرُقِ رِبًا إِلَّا هَا وَهََا وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًا إِلَّا هَا وَهََا وَالْجِنَطَةُ بِالْجِنَطَةِ رِبًا إِلَّا هَا وَهََا وَالشُّعِيرُ بِالشُّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَا وَهََا. كَذَا فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ: الْوُرُقُ بِالْوُرُقِ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ. وَرَوَايَةُ الْجَمَاعَةِ فِي الْحَدِيثِ الْمَرْفُوعِ كَمَا مَضَى. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۵۱۰) مالک بن اوس بن حدثان کہتے ہیں کہ میں رقم کا تبادلہ چاہتا تھا تو طلحہ بن عبید اللہ کہنے لگے کہ میں رقم کا تبادلہ کر دیتا ہوں لیکن میرا خزانچی غابہ سے واپس آ جاتے۔ مالک کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ چاندی چاندی کے بدلے، سونا سونے کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، بھو بھو کے بدلے، فروخت کرنا سود ہے، ماسوائے نقد لین دین کے۔

اسی طرح اس روایت میں ہے کہ چاندی چاندی کے بدلے، سونا سونے کے بدلے۔

(۱۰۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِئُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بَلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالذَّهَبِ أَحَدُهُمَا غَائِبٌ وَالْآخَرُ نَاجِزٌ وَإِنْ اسْتَظَرَّكَ حَتَّى يَلِجَ بَيْتُهُ فَلَا تُنْظَرُهُ إِلَّا يَدًا بِيَدٍ هَاتٍ وَهَذَا إِنِّي أَخَشَى عَلَيْكُمُ الرُّبَا. [صحيح - أخرجه مالك في الموطأ ۸۱۲]

(۱۰۵۱۱) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، فروخت نہ کرو برابر، برابر اور چاندی کو سونے کے عوض فروخت نہ کرو کہ ایک ادھار اور دوسری نقد ہو۔ اگر وہ آپ سے گھر میں داخل ہونے کی مہلت مانگے تو مہلت نہ دینا مگر نقد بھد۔ یہ دس وجہ سے ہے کہ میں تم کو سود سے ڈرتا ہوں۔

(۱۰۵۱۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ

(ج) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالشَّمْرُ بِالشَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَإِذَا اخْتَلَفَتْ هَذِهِ الْأَصْنَافُ فَبِيعُوا كَيْفَ شِئْتُمْ إِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكَيْعٍ. [صحيح - مسلم ۱۵۸۴]

(۱۰۵۱۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، جو جو کے بدلے، نمک نمک کے بدلے، برابر، برابر فروخت کرو۔ جب یہ اصناف مختلف ہو جائیں تو جیسے چاہو فروخت کرو۔ جب کہ سود نقد ہو۔

(۱۹) بَابُ اقْتِضَاءِ الذَّهَبِ مِنَ الْوَرِقِ

سونے کا چاندی کے عوض مطالبہ کرنے کا بیان

(۱۰۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا حَمْرَةُ بْنُ عَبَّاسٍ الْعَقَبِيُّ بِعَدَادٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنْتُ أبيعُ الْإِبِلَ فِي الْبَيْعِ فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَأَأْخُذُ الدَّرَاهِمَ وَأَبِيعُ بِالدَّرَاهِمِ وَأَأْخُذُ الدَّنَانِيرَ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ فَاتَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ فِي بَيْتٍ حَفْصَةَ أَوْ قَالَ حِمْنَ خَرَجَ مِنْ بَيْتِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ رَوَيْدَكَ أَسْأَلُكَ: إِنِّي أبيعُ الْإِبِلَ بِالْبَيْعِ فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَأَأْخُذُ الدَّرَاهِمَ وَأَبِيعُ

بِالدَّرَاهِمِ وَأَخَذَ الدَّنَانِيرَ فَقَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَهَا بِسَعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَتَفَرَّقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ. وَبِهَذَا
الْمَعْنَى رَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ سَمَاطٍ. [منکر۔ اخراجہ ابو داؤد ۳۳۵۴]

(۱۰۵۱۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں بقیع میں اونٹ فروخت کر رہا تھا۔ میں دیناروں کے عوض فروخت کرتا لیکن لیتا درہم اور میں درہموں کے عوض فروخت کرتا لیکن وصول دینار کرتا۔ میرے دل میں اس کے متعلق شک پیدا ہوا۔ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے یا کہا کہ جب آپ ﷺ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے نکلے تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ٹھہریے میں سے سوال کرنا چاہتا ہوں۔ میں بقیع میں اونٹ فروخت کرتا ہوں۔ میں دیناروں کے عوض فروخت کرتا ہوں اور درہم وصول کرتا ہوں اور میں درہموں کے عوض فروخت کرتا ہوں لیکن وصول دینار کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔ اگر اس دن کے بھاؤ کے مطابق ہو۔ جب دونوں میں جدائی نہ ہو اور تم دونوں کے درمیان کوئی چیز باقی ہو۔

(۱۰۵۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو
الْجَوَابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رَزِيْقٍ عَنْ سَمَاطٍ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنْتُ
أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَيَجْتَمِعُ عِنْدِي مِنَ الدَّرَاهِمِ فَأَبِيعُهَا مِنَ الرَّجُلِ بِالدَّنَانِيرِ وَيُعْطِيْنَهَا لِلْغَدِ فَاتَيْتُ رَسُولَ
اللَّهِ ﷺ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: إِذَا بَايَعْتَ الرَّجُلَ بِالدَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فَلَا تَفَارِقْهُ وَبَيْنَكُمَا لَبْسٌ.

وَبَقَرِيبٍ مِنْ مَعْنَاهُ رَوَى فِي إِحْدَى الرُّوَايَتَيْنِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سَمَاطٍ وَعَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سَمَاطٍ
وَالْحَدِيثُ بِتَفَرُّدٍ بِرَفِيعِهِ سَمَاطُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مِنْ بَيْنِ أَصْحَابِ ابْنِ عُمَرَ. [منکر۔ انظر قبله]
(۱۰۵۱۴) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ میں بقیع میں اونٹ فروخت کرتا تھا۔ میرے پاس درہم جمع ہو جاتے۔ میں آدمی کو دیناروں کے عوض فروخت کر دیتا اور وہ مجھے صبح دیتا، میں نے اس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے بات کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو کسی شخص سے سونے اور چاندی کے بدلے سودا کرے تو اس سے جدا نہ ہونا کہ تمہارے درمیان کچھ معاملہ یا التباس ہو۔

(۲۰) بَابُ جَرِيَانِ الرِّبَا فِي كُلِّ مَا يَكُونُ مَطْعُومًا

ہر کھانے والی چیز میں سود جاری ہونے کا بیان

(۱۰۵۱۵) اسْتَدْلَا لَا بِمَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ
أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ بَسْرَ بْنَ سَعِيدٍ
حَدَّثَهُ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ:

الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ كَمَا مَضَى . [صحیح۔ تقدم برقم ۱۰۵۰۷]
(۱۰۵۱۵) معمر بن الدیلمی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ کھانا کھانے کے بدلے برابر برابر ہونا چاہیے۔

(۱۰۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْإِسْفَرَايْنِيِّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ :
بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرِ الْحَدَّاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ
الْحَمِيدِ عَنْ مُغِيرَةَ قَالَ ذَكَرَ ذَلِكَ شَبَّكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ - أَكَلَ الرِّبَا وَمَوْلَاكَ قَالَ قُلْتُ : وَشَاهِدِيهِ وَكَاتِبِيهِ قَالَ : إِنَّمَا نَحَدِّثُ بِمَا سَمِعْنَا .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ جَرِيرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي
جَعْفَرٍ . [صحیح۔ مسلم ۱۰۹۷]

(۱۰۵۱۶) حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سود دینے اور سود کھانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔ راوی
کہتے ہیں: میں نے کہا: اس کے دونوں گواہوں اور لکھنے والوں پر بھی۔ کہتے ہیں: ہم صرف وہ بیان کرتے ہیں جو ہم نے سنا۔
(۱۰۵۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْجَویری حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ
زِيَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَلْدَةَ عَنْ عُبيدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ
ﷺ - نَهَى عَنْ تَمْرِ النَّخْلِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَالزَّيْبِ بِالْعَسَبِ كَيْلًا وَالزُّرْعَ بِالْحِنْطَةِ كَيْلًا .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ . [صحیح۔ مسلم ۱۰۴۲]

(۱۰۵۱۷) نافع حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کھجور کے اوپر کے تولے ہوئے پھل ماپی ہوئی کھجور
کے عوض فروخت کرنے اور مٹی کو ماپے ہوئے انگور کے عوض اور کھیتی کو ماپی ہوئی گندم کے عوض فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

(۲۱) بَابُ مَنْ قَالَ بِجَرَيَانِ الرِّبَا فِي كُلِّ مَا يَكَالُ وَيُوزَنُ

جس نے کہا کہ ہر ماپی اور تولی جانے والے اشیاء میں سود ہوتا ہے

(۱۰۵۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيه حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ
عِيسَى وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الْمُجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ حَدَّثَاهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ -
بَعَثَ أَخَا يَنِيَّ عِدِيَّ الْأَنْصَارِيَّ فَاسْتَعْمَلَهُ عَلَى خَيْبَرَ فَقَدِمَ بِتَمَرٍ جَنِيْبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : أَكُلْ
تَمْرَ خَيْبَرَ هَكَذَا . قَالَ : لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا نَشْتَرِي الصَّاعَ بِالصَّاعَيْنِ مِنَ الْجَمْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ - : لَا تَفْعَلُوا وَلَكِنْ مِثْلًا بِمِثْلٍ أَوْ تَبِعُوا هَذَا وَاشْتَرُوا بِمِثْلِهِ مِنْ هَذَا وَكَذَلِكَ الْيُمَزَانُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أُخْبِيهِ عَنْ سَلَمَانَ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ النَّعَّارُ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمُجِيدِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُجِيدِ دُونَ
قَوْلِهِ وَكَذَلِكَ الْوِزَانُ. وَرَوَاهُ قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ. [صحيح - بخاری ۶۹۱۸]

(۱۰۵۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہ دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو عدی انصار قبیلہ کے ایک شخص کو
خیبر پر عامل بنایا، وہ عمدہ قسم کی کھجوریں لے کر آیا، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا خیبر کی تمام کھجوریں اس طرح کی ہیں۔ اس نے کہا
نہیں اللہ کے رسول! ہم ایک صاع دو صاعوں کے عوض لیتے ہیں لی جلی کھجوروں سے تو نبی ﷺ نے فرمایا: تم ایسا نہ کیا کرو۔ لیکن
برابر، برابر یا تم اس کو فروخت کر کے ان کی قیمت سے یہ خرید لیا کرو۔ اس طرح وزن ہے۔

(۱۰۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَيَّانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيُّ أَبُو زُهَيْرٍ قَالَ:
سُئِلَ لَاحِقُ بْنُ حَمِيدٍ أَبُو مَجْلَزٍ وَأَنَا شَاهِدٌ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا يَبْرِي بِهِ بَأْسًا زَمَانًا مِنْ
عُمُرِهِ حَتَّى لَقِيَهِ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَقَالَ لَهُ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَلَا تَتَّقِي اللَّهَ حَتَّى مَتَى تُؤْكِلُ النَّاسَ الرُّبَا أَمَا
بَلَغَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ عِنْدَ زَوْجِهِ أُمِّ سَلَمَةَ: إِنِّي أَشْتَهِي تَمْرَ عَجْوَةٍ. وَأَنَّهَا
بَعَثَتْ بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرِ عَجْوَةٍ إِلَى مَنْزِلِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَلَاتِيَتْ بِذَلِكَمَا بِصَاعٍ مِنْ عَجْوَةٍ فَقَدَّمَتْهُ إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَعْجَبَهُ فَتَنَاوَلَ تَمْرَةً ثُمَّ أَمْسَكَ فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ لَكُمْ هَذَا. قَالَتْ: بَعَثْتُ بِصَاعَيْنِ مِنْ
تَمْرِ عَجْوَةٍ إِلَى مَنْزِلِ فُلَانٍ فَلَاتِيَتْ بِذَلِكَمَا مِنْ هَذَا الصَّاعِ الْوَاحِدِ فَالْقَى التَّمْرَةَ مِنْ يَدِهِ وَقَالَ: رُدُّوهُ رُدُّوهُ لَا
حَاجَةَ لِي فِيهِ التَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ وَالشُّعِيرُ بِالشُّعِيرِ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ يَدَا بِيَدٍ
مِثْلًا بِمِثْلٍ لَسَ فِيهِ زِيَادَةٌ وَلَا نُقْصَانٌ لَمَنْ زَادَ أَوْ نُقْصَ فَقَدْ أَرْنِي وَكُلُّ مَا يَكُنَّ أَوْ يوزُنُ. فَقَالَ ابْنُ
عَبَّاسٍ: ذَكَرْتَنِي يَا أَبَا سَعِيدٍ أَمْرًا نَسِيتُهُ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ وَكَانَ يَنْهَى بَعْدَ ذَلِكَ أَشَدَّ النَّهْيِ.

[ضعیف - اخرجہ المحاکم ۴۹/۲]

(۱۰۵۱۹) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ صرف میں تقاضل کے قائل تھے وہ اس میں کوئی حرج خیال نہ فرماتے تھے، جب وہ
ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے ملے تو ابوسعید رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے ابن عباس! کیا آپ اللہ سے نہیں ڈرتے۔ کب تک آپ لوگوں کو سود
کھلاؤ گے۔ کیا آپ کو یہ خبر نہیں ملی کہ ایک دن نبی ﷺ اپنی بیوی ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ کو کھجور
کھانے کو میرا دل چاہتا ہے تو ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے پرانی کھجوروں کے دو صاع ایک انصاری کے گھر بھیج دے اور اس کے عوض ایک
صاع مجھ کو کھجور کا ان کو مل گیا۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کی۔ آپ کو بڑی پسند آئیں۔ آپ نے ایک کھجور
پکڑی۔ پھر رک گئے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تمہیں یہ کہاں سے ملی ہیں تو ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ میں نے دو صاع پرانی کھجوریں

فلاں کے بھیجی تھیں تو اس کے بدلے یہ ایک صاع آیا ہے، آپ ﷺ نے ہاتھ سے کھجور ڈال دی اور فرمایا: تم اس کو واپس کر دو۔ تم اس کو واپس کر دو۔ مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے کہ کھجور کے بدلے کھجور، گندم کے بدلے گندم۔ جو کے بدلے جو سونے کے بدلے سونا چاندی کے بدلے چاندی برابر برابر اور نقد ہونا چاہیے۔ اس میں کمی یا زیادتی درست نہیں ہے، جس نے زیادہ یا کمی کی اس نے سود حاصل کیا۔ ہر وہ چیز جس کا وزن کیا جائے یا ماپی جائے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اے ابوسعید! آپ نے مجھے ایسا معاملہ یاد کروادیا جو میں بھول گیا تھا، میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تو بہ کرتا ہوں اور اس کے بعد وہ سختی سے منع کرتے تھے۔

(۱۰۵۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِيزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَبَّاجِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَبُو زُهَيْرٍ قَالَ سَمِعَ أَبُو مَجْلَزٍ: لَاحِقُ بْنُ حَمِيدٍ عَنِ الصَّرَفِيِّ وَأَنَا شَاهِدٌ فَقَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ زَمَانًا مِنْ عُمْرِهِ: لَا بَأْسَ بِمَا كَانَ مِنْهُ بِدَا بَيْدٍ وَكَانَ يَقُولُ: إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ حَتَّى لَقِيَهُ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: عَنِ بَعْضِ مِثْلِ بِشَلِّ قَمَنْ زَادَ فَهُوَ رِبَاً قَالَ وَكُلُّ مَا يَكُنَّ أَوْ يوزُنُ فَكَذَلِكَ أَيْضًا قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ جَزَاكَ اللَّهُ يَا أَبَا سَعِيدٍ عَنِّي الْجَنَّةُ فَإِنَّكَ ذَكَرْتَنِي أَمْرًا كُنْتُ نَسِيتُهُ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَالتَّوْبُ إِلَيْهِ وَكَانَ يَنْهَى عَنْهُ بَعْدَ ذَلِكَ أَشَدَّ النَّهْيِ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مَجْلَزٍ تَقَرَّدَ بِهِ حَبَّانُ قُلْتُ وَحَبَّانُ تَكَلَّمُوا فِيهِ وَيَقَالُ فِي قَوْلِهِ وَكَذَلِكَ الْمِيزَانُ فِي الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ أَنَّهُ مِنْ جِهَةِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَكَذَلِكَ هَذِهِ اللَّفْظَةُ إِنْ صَحَّتْ وَبُسْتَدَلُّ عَلَيْهِ بِرِوَايَةِ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي احْتِجَاجِهِ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ بِقِصَّةِ التَّمْرِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أُرْبَيْتَ إِذَا أَرَدْتَ ذَلِكَ لَبِغَ تَمْرَكَ بِسِلْعَةٍ ثُمَّ اسْتَبْرَ بِسِلْعَتِكَ أَيْ تَمْرٍ شَيْئًا. قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ أَحَقُّ أَنْ يَكُونَ رِبَاً أَمْ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ فَكَانَ هَذَا قِيَاسًا مِنْ أَبِي سَعِيدٍ لِلْفِضَّةِ عَلَى التَّمْرِ الَّذِي رَوَى فِيهِ قِصَّةٌ إِلَّا أَنَّ بَعْضَ الرُّوَاةِ رَوَاهُ مُقَسَّرًا مُفْصُولًا وَبَعْضُهُمْ رَوَاهُ مُجْمَلًا مُوَصُولًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف - انظر قبله]

(۱۰۵۲۰) حبان بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ابو بکر سے صرف تبادلہ رقم کے متعلق سوال کیا گیا اور میں بھی موجود تھا تو ابو بکر لاحق بن حمید نے کہا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنی عمر کے ایک عرصہ میں کہا کرتے تھے، جب نقدی ہو تو پھر کوئی حرج نہیں ہے، وہ فرماتے تھے کہ سود تو ادھار میں ہے، یہاں تک کہ ابوسعید خدری ملے تو انہوں نے اس طرح حدیث ذکر کی۔ فرماتے ہیں کہ جس جس کے بدلے برابر ہونی چاہیے۔ جس نے زیادتی کی وہ سود ہے اور ہر چیز جو تولی جائے یا ماپی جائے وہ بھی اسی طرح ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اے ابوسعید اللہ! آپ کو جزائے خیر دے۔ میری طرف سے جنت دے۔ آپ نے مجھے بھولا ہوا کام یاد کروادیا ہے۔ میں اللہ سے استغفار اور توبہ کرتا ہوں اور اس کے بعد وہ سختی سے منع کرتے تھے۔

(۱۰۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِّي أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَبِّبِ: إِنَّ الرِّبَا إِنَّمَا هُوَ فِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَيْسَ بِمَالٍ وَيُوزَنُ مِمَّا يُؤْكَلُ وَيُشْرَبُ. [صحيح- أخرجه عبد الرزاق ۱۴۱۳۹]

(۱۰۵۲۱) زہری فرماتے ہیں کہ سعید بن مسیب فرمایا: سود صرف سونے چاندی میں ہے یا پھر جو چیزیں ماپ لی جاتی ہیں جن کا تعلق کھانے پینے سے ہے۔

(۲۲) بَابُ لَا رِبَا فِيمَا خَرَجَ مِنَ الْمَأْكُولِ وَالْمَشْرُوبِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

کھانے، پینے اور سونے چاندی کے علاوہ دوسری چیزوں میں سود نہیں ہے

(۱۰۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ عَبْدُ قَبَايَعِ النَّبِيِّ ﷺ عَلَى الْهَجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرْ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: بِعْنِيهِ. فَأَشْتَرَاهُ بَعْدَئِذٍ أَسْوَدَ بْنَ لُحْمٍ لَمْ يَبَاعِ أَحَدًا بَعْدَ حَتَّى يَسْأَلَهُ عَبْدٌ هُوَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ. [صحيح- مسلم ۱۶۰۲]

(۱۰۵۲۲) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک غلام آیا، اس نے نبی ﷺ سے ہجرت پر بیعت کر لی۔ آپ ﷺ کو معلوم نہ تھا کہ وہ غلام ہے۔ اس کا سردار آیا اس کا ارادہ رکھتا تھا تو نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے فروخت کر دو۔ آپ ﷺ نے اس کو دو سیاه غلاموں کے عوض خریدا۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے کسی سے بیعت نہیں لی جب تک پوچھا نہیں کہ کیا وہ غلام ہے؟

(۱۰۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّي وَعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اشْتَرَى صَفِيَّةَ مِنْ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ بِسَبْعَةِ أَرْؤُسٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَفَّانَ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ. [صحيح- مسلم ۱۳۶۵]

(۱۰۵۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو دحیہ کلبی سے سات غلاموں کے عوض خریدا۔

(۱۰۵۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ يَوْمِ بَيْعِ بَيْعَتَيْنِ فَقَالَ:

قَدْ يَكُونُ الْبَيْعُ خَيْرًا مِنَ الْبَيْعِ بَيْنَ.

وَرَوَيْنَا عَنْ رَافِعِ بْنِ خَلْدِيٍّ: أَنَّهُ اشْتَرَى بَيْعًا بَيْعَيْنِ فَأَعْطَاهُ أَحَدَهُمَا وَقَالَ: آتِيكَ بِالْآخَرِ عَدَا وَهُوَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۱۴۱۴۰۲]

(۲۰۵۲۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک اونٹ کو دو کے عوض خریدنے کے بارے میں سوال کیا گیا۔ فرماتے ہیں کہ کبھی ایک اونٹ دو اونٹوں سے بہتر ہوتا ہے۔

(ب) رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ اس نے ایک اونٹ دو کے عوض خریدا۔ اس نے ایک تو دے دیا اور کہا: دوسرا کل صبح آرام سکون سے لا کر دوں گا۔

(۱۰۵۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: لَا رِبَا فِي الْحَيَوَانِ وَإِنَّمَا نَهَى مِنَ الْحَيَوَانِ عَنِ الْمُضَامِينِ وَالْمَلَفِيجِ وَحَبْلِ الْحَبْلَةِ. [صحيح - أخرجه مالك ۱۳۳۴]

(۱۰۵۲۵) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حیوانوں میں سود نہیں ہے لیکن حیوانوں سے ممانعت ہے: ① مادہ کے پیٹ کے بچے ② اونٹ کی ملائی ③ مادہ بچے کو جنم دے پھر یہ حاملہ ہو کر جنم دے۔

(۱۰۵۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ أَنَّ شَاءَ اللَّهُ شَكَ الرَّبِيعُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْحَدِيدِ بِالْحَدِيدِ فَقَالَ: اللَّهُ أَعْلَمُ أَمَّا هُمْ فَكَانُوا يَتَبَايَعُونَ الذَّرْعَ بِالْأَذْرَعِ. [صحيح - أخرجه الشافعي في الام ۴۳/۳]

(۱۰۵۲۶) سلمہ بن علقمہ محمد بن سیرین سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے پوچھا گیا کہ لوہے کو لوہے کے بدلے خریدنا کیسا ہے؟ فرماتے ہیں کہ اللہ بہتر جانتے ہیں، لیکن وہ ذرع کے بدلے ذرع خرید لیا کرتے تھے۔

(۱۰۵۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَدَّاحُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا بَأْسَ بِالسَّلَفِ فِي الْقُلُوسِ قَالَ سَعِيدُ الْقَدَّاحُ: لَا بَأْسَ بِالسَّلَفِ فِي الْقُلُوسِ. [ضعيف]

(۱۰۵۲۷) ابراہیم فرماتے ہیں کہ سعید قداح کہتے ہیں کہ دیہاتی سکوں کے قرض میں حرج نہیں ہے۔

(۲۳) بَابُ بَيْعِ الْحَيَوَانِ وَغَيْرِهِ مِمَّا لَا رِبَا فِيهِ بَعْضُهُ بِبَعْضٍ نَسِينَةً

حیوان وغیرہ کی بیع جس میں ایک دوسرے کے بدلے خریدنے میں سود نہیں ہوتا

(۱۰۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ: إِنِّي بَارِضٌ لَيْسَ فِيهَا ذَنْبٌ وَلَا فِطْنَةٌ أَلْبِيعُ الْبَقْرَةَ بِالْبَقَرَتَيْنِ وَالْبَعِيرَ بِالْبَعِيرَيْنِ وَالشَّاةَ بِالشَّاتَيْنِ فَقَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ أَجْهَرَ جَيْشًا فَنَقَضْتُ الْإِبِلَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ بَدَأَ الْإِبِلُ فَقَالَ: خُذْ فِي فَلَاحِ الصَّدَقَةِ. قَالَ: فَجَعَلْتُ أَخْذُ الْبَعِيرَ بِالْبَعِيرَيْنِ إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ. قَالَ الشَّيْخُ اخْتَلَفُوا عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فِي إِسْنَادِهِ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَحْسَنُهُمْ بِسَاقَةَ لَهُ. وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ.

[حسن۔ اخرجه ابوداود ۳۳۵۷]

(۱۰۵۲۸) عمرو بن حریش کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمرو بن عامر سے کہا: ہم ایسے علاقے میں رہتے ہیں جہاں سونا چاندی نہیں ہوتا۔ کیا ہم ایک گائے دو کے عوض خرید لیں، ایک اونٹ دو اونٹوں کے عوض، ایک بکری دو بکریوں کے عوض خرید لیں۔ عبداللہ بن عمرو بن عامر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے لشکر تیار کرنے کا حکم دیا۔ اونٹ ختم ہو گئے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اونٹ ختم ہو گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: صدقہ کے اونٹ لے لو۔ کہتے ہیں: میں ایک اونٹ دو کے عوض لے رہا تھا، صدقہ کے اونٹوں سے۔

(۱۰۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْعَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النِّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ عَمْرُو بْنَ شُعَيْبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: أَمَرَهُ أَنْ يَجْهَرَ جَيْشًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو: وَلَيْسَ عِنْدَنَا ظَهْرٌ قَالَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ: أَنْ يَتَعَ ظَهْرًا إِلَى خُرُوجِ الْمُصَدَّقِ قَابَتَا عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو الْبَعِيرَ بِالْبَعِيرَيْنِ وَبِالْأَبْعَرَةِ إِلَى خُرُوجِ الْمُصَدَّقِ بِأَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

[حسن۔ اخرجه الدارقطني ۶۹/۳]

(۱۰۵۲۹) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو لشکر تیار کرنے کا حکم دیا۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمارے پاس سواریاں نہ تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ سواریاں خریدیں صدقہ کے اونٹ آنے تک۔ حضرت عبداللہ بن عمرو نے ایک اونٹ دو اونٹوں کے عوض خریدا۔ صدقہ کے اونٹ آنے تک رسول اللہ ﷺ کے حکم سے۔

(۱۰۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَرَّوْنًا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرِهِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ: أَنَّهُ بَاغَ جَمَلًا لَهُ يَدْعَى عَصْفِيرًا بِعَشْرِينَ بَعِيرًا إِلَى أَجَلٍ. [ضعيف۔ اخرجه مالك ۱۳۳۰]

(۱۰۵۳۰) حضرت علی بن طالب رضی اللہ عنہ نے ایک اونٹ خریدا جس کا نام عصفیر تھا ۲۰ اونٹوں کے عوض وقت مقررہ تک۔

(۱۰۵۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَخْبَرَنَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ اشْتَرَى رَاحِلَةً بِأَرْبَعَةِ أَعْرَافٍ مَضْمُونَةٍ عَلَيْهِ يُوْفِيهَا صَاحِبُهَا بِالرَّيْذَةِ.

[صحیح۔ اعرجہ مالک ۱۳۳۱۲]

(۱۰۵۳۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک سواری چار اونٹوں کے عوض خریدی جس کی ضمانت دی گئی تھی کہ وہ ان کے مالک کو ربہ میں جا کر ادائیگی کر دیں گے۔

(۲۴) بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَيْسِنَةً

حیوان کے بدلے حیوان ادھار بیع کی ممانعت

(۱۰۵۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِهَذَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَيْسِنَةً. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ.

إِلَّا أَنْ أَكْثَرَ الْخُفَاطِ لَا يَنْتُونُ سَمَاعَ الْحُسَيْنِ الْبَصْرِيِّ مِنْ سَمُرَةَ فِي غَيْرِ حَدِيثِ الْعَقِيقَةِ. وَحَمَلَهُ بَعْضُ الْفُقَهَاءِ عَلَى بَيْعِ أَحَدِهِمَا بِالْآخَرِ نَيْسِنَةً مِنَ الْجَانِبَيْنِ فَيَكُونُ دَيْنًا بَدَلَيْنِ فَلَا يَجُوزُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ. [صحیح۔ لغیرہ۔ اعرجہ ابو داؤد ۳۳۵۶]

(۱۰۵۳۲) سرہ بن جندب رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جانور کے بدلے جانور کی ادھار بیع سے نبی ﷺ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٌ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَيْسِنَةً. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ عَنْ مَعْمَرٍ مَوْصُولًا وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيِّ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّمَارِيُّ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَعْمَرٍ وَكُلُّ ذَلِكَ وَهُمْ وَالصَّوْحُحُ.

[صحیح لغیرہ۔ اعرجہ ابن حبان ۵۰۲۸]

(۱۰۵۳۳) (ب) دونوں جانب سے ادھار یہ قرض کے زمرہ میں آتا ہے جو جائز نہیں ہے۔ مگر یہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جانور کے بدلے جانور کی ادھار بیع سے منع کیا ہے۔

(۱۰۵۳۳) عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: مَوْصُولًا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو

الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرَايِصِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ فَلَذَكَرَهُ مُرْسَلًا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلًا وَرَوَيْنَا عَنِ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ وَهَنَ رِوَايَةً مِنْ وَصَلَهُ. (۱۰۵۳۴) خالی۔

(۱۰۵۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ: مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ يَقُولُ: الصَّحِيحُ عِنْدَ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ بِالْحَدِيثِ هَذَا الْخَبَرُ مُرْسَلٌ لَيْسَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ فِيمَا ذَكَرَ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَنَّهُ قَالَ: أَمَّا قَوْلُهُ إِنَّهُ نَهَى النَّبِيُّ - ﷺ - عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَيْسِنَةً لَهَذَا غَيْرُ ثَابِتٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - [صحيح] (۱۰۵۳۵) ربیع بن سلیمان فرماتے ہیں کہ امام شافعی نے فرمایا: نبی ﷺ کا یہ قول کہ آپ ﷺ نے جانور کے بدلے جانور کی ادھاریج سے منع فرمایا ہے، یہ آپ ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔

(۲۵) بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الدِّينِ بِالْأَدِينِ

قرض کے بدلے قرض کی بیع سے ممانعت

(۱۰۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْخَصْبِيُّ بْنُ نَاصِحٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكُتَيْبِيُّ حَدَّثَنَا الْخَصْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّاورِدِيُّ عَنْ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ الْكَالِئِ بِالْكَالِئِ. مُوسَى هَذَا ابْنُ عَبْدِ الرَّبِيدِيِّ وَشَيْخُنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَهُوَ خَطَا وَالْعَجَبُ مِنْ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيِّ شَيْخٍ عَصَرِهِ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ هَذَا فَقَالَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ. وَشَيْخُنَا أَبُو الْحُسَيْنِ رَوَاهُ لَنَا عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْمِصْرِيِّ فِي الْجُزْءِ الثَّلَاثِ مِنْ سُنَنِ الْمِصْرِيِّ فَقَالَ عَنْ مُوسَى غَيْرَ مَنْسُوبٍ ثُمَّ أَرَدَقَهُ الْمِصْرِيُّ بِمَا. [ضعيف۔ اخرجه الحاكم ۲ / ۶۵]

(۱۰۵۳۶) نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بیع الکالی بالکالی سے منع فرمایا ہے (یعنی اگر قیمت کی ادائیگی

اور چیز کی سپردگی دونوں ادھار ہوں۔

(۱۰۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّيْدِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الْكَالِ بِالْكَالِ.

أَبُو عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّيْدِيُّ هُوَ مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ. [ضعيف]

(۱۰۵۳۷) نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بیع الکالی بالکالی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَلِيزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدْنٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ لَدَى كُرَّةٍ بِمِثْلِهِ.

قَالَ مُوسَى قَالَ نَافِعٌ: وَذَلِكَ بَيْعُ الدَّيْنِ بِالْأَيِّ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَهَذَا مَعْرُوفٌ بِمُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ نَافِعٍ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ وَغَيْرُهُمَا عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

(۱۰۵۳۸) خالی۔

(۱۰۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَنصُورٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

عُبَيْدٍ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّيْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ كَالٍ بِكَالٍ وَالدَّيْنِ بِالْأَيِّ. [ضعيف - انظر قبله]

(۱۰۵۳۹) حضرت عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع الکالی بالکالی سے منع فرمایا ہے۔ (یعنی قرض کے بدلے قرض کی بیع)۔

(۱۰۵۴۰) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ الْمُؤَدَّبُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: يَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُصْرِيُّ حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ذُو بِّنْ عِمَامَةَ حَدَّثَنَا حَمْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّاحِدِ عَنْ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْكَالِ بِالْكَالِ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ: يَقَالُ هُوَ النَّسِئَةُ بِالنَّسِئَةِ مَهْمُوزٌ قَالَ الشَّيْخُ: وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ زَيْدٍ لَفْظُ الْبَيْعِ وَلَمْ يَنْسِبْ شَيْخُنَا أَبُو الْحَسَنِ عَنْ أَبِي

الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ مُوسَى وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدَةَ بَلَا شَكَّ.

وَقَدْ رَوَاهُ الشَّيْخُ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْمِصْرِيِّ فَقَالَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَرَوَاهُ شَيْخُنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَسَانِدُ آخَرَ عَنْ مُقْدَامِ بْنِ دَاوُدَ الرُّعَيْنِيِّ فَقَالَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَهُوَ وَهْمٌ وَالْحَدِيثُ مَشْهُورٌ بِمُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ مَرَّةً عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَمَرَّةً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعیف۔ نظر قبلہ]

(۱۰۵۴۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے حج اکالی بالکالی سے منع فرمایا ہے۔ ابو عبیدہ کہتے ہیں کہ ادھار کی حج ادھار کے بدلے۔

(۲۶) باب اَعْتَبَارِ التَّمَاثِلِ فِيمَا كَانَ مَوْزُونًا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ بِالْوِزْنِ وَفِيمَا كَانَ مَكْمَلًا عَلَى عَهْدِهِ بِالْكَيْلِ إِذَا بَاعَ الْجِنْسُ الْوَاحِدُ فِيمَا يَجْرِي فِيهِ الرِّبَا بَعْضُهُ بِبَعْضٍ وَزَنَ كِي جَانِے والی اشیاء کی ہم مثل کا اعتبار ہوتا ہے اور ما پی جانے والی اشیاء کا بھی ہم مثل کا خیال کیا جاتا ہے، جس وقت ایک جنس فروخت کی جائے جن میں سود ہو سکتا ہے

(۱۰۵۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ أَنَّهُ شَهِدَ خُطْبَةَ عِبَادَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزَنًا بِوزنٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزَنًا بِوزنٍ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ كَيْلًا بِكَيْلٍ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ كَيْلًا بِكَيْلٍ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ فَمَنْ زَادَ أَوْ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرَى. [صحیح۔ تقدم برقم ۱۰۵۰۵]

(۱۰۵۴۱) ابوالاعنف، حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کے خطبہ میں موجود تھے، جو انہوں نے نبی ﷺ سے بیان کیا، فرماتے ہیں کہ سونا سونے کے بدلے برابر، برابر اور چاندی چاندی کے بدلے برابر، برابر وزن اور گندم گندم کے بدلے برابر، ما پ اور جو جو کے بدلے برابر ما پ، کھجور کھجور کے بدلے اور نمک نمک کے بدلے ہو۔ جس نے زیادہ دیا یا زیادہ کا مطالبہ کیا، اس نے سود وصول کیا۔

(۱۰۵۴۲) وَرَوَى بَشَرُ بْنُ عُمَرَ الرَّهْرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ يَسَانِدُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ يَبْرَهَا وَعَيْنُهَا وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ يَبْرَهَا وَعَيْنُهَا وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ مَدَى وَمَدَى وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ مَدَى وَمَدَى وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ مَدَى وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مَدَى مَدَى فَمَنْ زَادَ أَوْ أَزَادَ فَقَدْ أَرَى. أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ عُمَرَ لَدَّكَرَهُ

وَقَالَ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۵۴۲) قتادہ اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے اس کی ڈلیاں اور اصل، چاندی چاندی کے بدلے اس کی ڈلی اور اصل، گندم گندم کے بدلے مد کے عوض۔ جو جو کے بدلے۔ مد کھید لے اور کھجور کھجور کے بدلے مد۔ اور نمک نمک کے بدلے۔ جس نے زیادہ کیا یا زیادہ کا مطالبہ کیا اس نے سود وصول کیا۔

(۱۰۵۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْمُرُوزِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَبِّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى خَيْرٍ فَبَجَاءَهُ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : أَكُلْتَ تَمْرَ خَيْرٍ هَكَذَا؟ قَالَ: لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هَذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : لَا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعِ بِالذَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَغِ بِالذَّرَاهِمِ جَنِيًّا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ بخاری ۴۰۰۱]

(۱۰۵۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو خیر پر عامل مقرر کیا، وہ عمدہ قسم کی کھجوریں لے کر آیا، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا خیر کی تمام کھجوریں اس طرح کی ہیں؟ اس نے کہا: اللہ کی قسم! اے اللہ کے رسول! اس طرح کی نہیں ہیں۔ بلکہ ہم دو صاع دے کر ایک صاع وصول کرتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ کرو۔ روٹی کو فروخت کر کے پھر عمدہ کھجوریں خرید لیا کرو۔

(۱۰۵۴۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الثَّقَفِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ الْخُلْطُ مِنَ التَّمْرِ كُنَّا نَبِيعُ الصَّاعَيْنِ بِالصَّاعِ فَقَالَ بَعْضُ النَّبِيِّ ﷺ - : لَا وَلَا الذَّرْهَمُ بِالذَّرْهَمَيْنِ. [صحیح۔ بخاری ۱۹۷۴]

(۱۰۵۴۴) ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں ملی جلی کھجوروں کا رزق دیے گئے یعنی وہ ملی جلی ہی ہوتی تھیں تو ہم دو صاع کے بدلے ایک صاع لے لیتے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ ایک درہم دو درہم کے عوض بھی نہیں۔

(۱۰۵۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ فَلَمْ يَكُنْ يَنْحَوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: لَا صَاعِي تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعِي حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمَيْنِ بِدِرْهَمٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۵۳۵) عبید اللہ بن موسیٰ شیبان سے اسی طرح نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو خبر ملی تو فرمایا: کھجور کے دو صاع کے بدلے ایک صاع ہونہ گندم کے دو صاع کے بدلے ایک صاع اور نہ ہی دو درہم کے بدلے ایک درہم لینا جائز ہے۔

(۲۷) باب لَا خَيْرَ فِي التَّحَرِّيِ فِيمَا فِي بَعْضِهِ بِبَعْضٍ رَبًّا

ایسی چیز میں کوشش کرنا بھلائی نہیں ہے جس کے تبادلہ میں سود ہو

(۱۰۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مِكِيلُهَا بِالْمِكِيلِ الْمُسَمَّى مِنَ التَّمْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۰۳۰]

(۱۰۵۳۶) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے ڈھیر کو فروخت کرنے سے منع فرمایا جس کا ماپ معلوم نہ ہو، ایسی کھجور کے عوض جن کا ماپ معلوم ہو۔

(۲۸) باب لَا يَبَاءُ الْمَصُوغُ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِجَنْسِهِ بِأَكْثَرِ مِنْ وَزْنِهِ

اِسْتِدْلَالًا بِمَا مَضَى مِنَ الْأَحَادِيثِ الثَّابِتَةِ فِي الرَّبَا

سو نے، چاندی کو ان کی جنس سے زیادہ وزن میں فروخت کرنا جائز نہیں ہے سابقہ

احادیث کی روشنی میں

(۱۰۵۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزَنًا يَوْزَنُ مِثْلًا يَمِثُلُ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزَنًا يَوْزَنُ مِثْلًا يَمِثُلُ فَمَنْ زَادَ أَوْ اسْتَرَادَ فَقَدْ أَرَبَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۰۸۸]

(۱۰۵۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے برابر وزن ایک جیسا اور چاندی چاندی کے عوض برابر وزن جس نے زیادہ کیا یا زیادتی کا مطالبہ کیا، اس نے سود وصول کیا۔

(۱۰۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكُزِيُّ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ الْمَكِّيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ أَطُوفُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ صَانِعٌ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي أَصَوِّغُ الذَّهَبَ ثُمَّ أَبِيعُ الشَّيْءَ مِنْ ذَلِكَ بِأَكْثَرِ مِنْ وَزْنِهِ فَاسْتَفْضِلْ فِي ذَلِكَ قَدْرَ عَمَلِ يَدِي فِيهِ فَتَهَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ ذَلِكَ فَجَعَلَ الصَّانِعُ يَرْدُدُ عَلَيْهِ الْمَسْأَلَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَنْهَاهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ أَوْ إِلَى دَائِيهِ يُرِيدُ أَنْ يَرْكَبَهَا ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا هَذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا ﷺ - إِنَّا وَعَهْدُنَا إِلَيْكُمْ.

وَلَقَدْ مَضَى حَدِيثٌ مُعَاوِيَةَ حَيْثُ بَاعَ سِقَايَةَ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ وَرِقٍ بِأَكْثَرِ مِنْ وَزْنِهَا فَتَهَاهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ وَمَا رَوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي النَّهْيِ عَنْ ذَلِكَ. [صحيح - أخرجه مالك ۱۳۰۰]

(۱۰۵۴۸) مجاہد فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ گھوم رہا تھا، ایک سنا ر آیا، اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمن! میں سونے کے زیور بنانا تھا ہوں۔ پھر میں کچھ فروخت کرتا ہوں، اس کے وزن سے زائد پر تو میں اس میں اپنی مزدوری لے لیتا ہوں، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو منع فرمادیا۔ سنا بار بار اپنا مسئلہ دہرا رہا تھا اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اس کو منع کر رہے تھے۔ یہاں تک وہ مسجد کے دروازے یا اپنی سواری کے پاس آئے۔ پھر عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دینار و دینار کے بدلے، درہم درہم کے بدلے ہو، ان میں تفاضل نہیں ہے۔ یہ تو ہمارے نبی ﷺ کا ہماری طرف عہد تھا اور ہمارا عہد تمہاری طرف یہی ہے۔

(ب) معاویہ کی حدیث گزر چکی جب انہوں نے پانی پینے کا برتن سونے یا چاندی کا زیادہ وزن میں فروخت کیا تو ابودرداء نے منع کر دیا تھا اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بھی اس کی نفی منقول ہے۔

(۱۰۵۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ هُوَ ابْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ دِينَارِ أَبِي فَاطِمَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَجْلِسُ عِنْدِي فَيَعْلَمُنِي الْآيَةَ فَأَنْسَاهَا فَأَنَادِيهِ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ نَسِيتُهَا فَيَرْجِعُ فَيَعْلَمُنِيهَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ: إِنِّي أَصَوِّغُ الذَّهَبَ فَأَبِيعُهُ بِوَزْنِهِ وَأَخْذُ لِعَمَلِ يَدِي أَجْرًا قَالَ: لَا تَبِيعِ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ إِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ وَلَا تَأْخُذْ فَضْلًا. [ضعيف]

(۱۰۵۴۹) ابورافع فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ میرے پاس بیٹھے، وہ مجھے آیت سکھاتے۔ وہ مجھے بھول گئی، میں ان کو آواز دیتا: اے امیر المؤمنین! میں بھول گیا ہوں۔ وہ واپس آئے اور مجھے وہ آیت سکھائی۔ میں نے ان سے کہا کہ میں سونے کے زیورات بنانا تھا ہوں میں اس کے وزن کے ساتھ فروخت کر دیتا ہوں۔ کیا میں اپنی مزدوری لے لیا کروں؟

انہوں نے کہا کہ سونا سونے کے بدلے، برابر وزن میں فروخت کرو اور چاندی چاندی کے بدلے برابر وزن میں۔ زائد وصول نہ کرنا۔

(۲۹) باب لَا يَبَاعُ ذَهَبٌ بِذَهَبٍ مَعَ أَحَدٍ الذَّهَبَيْنِ شَيْءٌ غَيْرُ الذَّهَبِ

جب سونے کے بدلے سونا فروخت کیا جائے تو کچھ اور فروخت نہ کیا جائے

(۱۰۵۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ رَبَاحٍ اللَّخْمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ فَضَالَ بْنَ عُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ: أُنِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ بِخَيْبَرَ بِقَلْبَدٍ فِيهَا خُرُوزٌ وَذَهَبٌ وَهِيَ مِنَ الْمَغَانِمِ تَبَاعُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالذَّهَبِ الَّذِي فِي الْقَلْبَدَةِ فَنَزَعَ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزَنًا يَوْزَنُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح- مسلم ۱۰۹۱]

(۱۰۵۰) فضالہ بن عبید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ہار لائے گئے، جن میں موتی اور سونا تھا۔ اس وقت آپ ﷺ خیبر میں تھے، یہ غنیمت کا مال فروخت کیا جاتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سونے کے متعلق حکم دیا جو ہار میں تھا کہ اتار لیا جائے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے برابر وزن کے ساتھ بیچو۔

(۱۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُسْلِمٍ الْإِسْفَرَايِينِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعْلَفِيُّ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَامِرَ بْنَ بَحَى الْمَعْلَفِيَّ أَخْبَرَهُمَا عَنْ حَنْشٍ أَنَّهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ فَضَالَ بْنِ عُبَيْدٍ فِي غَزْوٍ فَصَارَتْ لِي أَوْ قَالَ فَطَارَتْ لِي وَلَا أَصْحَابِي قَلْبَدٌ فِيهَا ذَهَبٌ وَوَرَقٌ وَجَوْهَرٌ فَأَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِيهَا فَسَأَلْتُ فَضَالَ بْنَ عُبَيْدٍ فَقَالَ: انْزِعْ ذَهَبَهَا فَاجْعَلْهُ فِي رِكَفَةٍ وَاجْعَلْ ذَهَبَكَ فِي رِكَفَةٍ ثُمَّ لَا تَأْخُذَنَّ إِلَّا بِمِثْلٍ بِمِثْلِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ كَانَ يَوْمٌ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَأْخُذَنَّ إِلَّا بِمِثْلٍ بِمِثْلِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح- مسلم ۱۰۹۱]

(۱۰۵۱) حضرت حنش فرماتے ہیں کہ ہم فضالہ بن عبید کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے، حنش کہتے ہیں کہ مجھے یا میرے ساتھیوں کو ایسے ہار ملے جس میں سونا، چاندی اور موتی تھے۔ میں نے اس کو فروخت کرنے کا ارادہ کیا، میں نے فضالہ بن عبید سے اس کے بارے میں سوال کیا تو فضالہ فرمانے لگے: اس کا سونا اتار کر ایک پلڑے میں رکھ اور سونا اتار کر ایک پلڑے میں رکھ پھر برابر برابر لینا کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ ان کو برابر برابر ہی لے۔

(۱۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ بَنِي سَابُورَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بَرْهَانَ الْغَزَالِ وَأَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانِ وَغَيْرُهُمْ بِبَغْدَادَ قَالُوا أَخْبَرَنَا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنْشٍ عَنْ فَصَّالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَامَ خَيْبَرَ بِقِلَادَةٍ فِيهَا خَرَزٌ مَعْلُوقَةٌ بِذَهَبٍ ابْتِاعَهَا رَجُلٌ بِسَبْعَةِ دِينَارٍ أَوْ يَتَسَعَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : لَا حَتَّى يُمِيزَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَهَا. قَالَ: إِنَّمَا أَرَدْتُ الْحِجَارَةَ قَالَ: لَا حَتَّى يُمِيزَ بَيْنَهُمَا. قَالَ فَرَدَّهُ حَتَّى يُمِيزَ بَيْنَهُمَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَرَوَايَةُ ابْنِ الْمُبَارَكِ تَوَافِقُ مَا مَضَى مِنَ الرُّوَايَتَيْنِ فِي الْحُكْمِ وَإِنْ كَانَ بَعْضُ هَذِهِ الرُّوَايَاتِ تَرِيدُ عَلَى بَعْضٍ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ فَخَالَفَ ابْنَ الْمُبَارَكِ فِي مَتْنِهِ. [صحيح- مسلم ۱۵۹۱]

(۱۰۵۵۲) فضالہ بن عبید فرماتے ہیں کہ خیبر کے سال رسول اللہ ﷺ کے پاس ہار لائے گئے جن میں سونے کے موتی لگے ہوئے تھے، ایک آدمی نے سات یا نو دینار کا وہ ہار خریدا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: نہیں یہاں تک کہ دونوں کے درمیان تمیز ہو جائے۔ کہتے ہیں: میرا ارادہ پتھروں کا تھا۔ فرمایا: نہیں، یہاں تک کہ دونوں کے درمیان تمیز ہو جائے۔ راوی کہتے ہیں: اس نے واپس کر دیا یہاں تک ان کے درمیان تمیز کر دی گئی۔

(۱۰۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شُجَاعٍ: سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنْشٍ الصَّنَعَانِيُّ عَنْ فَصَّالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً فِيهَا اثْنَا عَشَرَ دِينَارًا فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ فَقَصَلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ اثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا قَدْ كَثُرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ: لَا تَبَاعُ حَتَّى تَفْصَلَ. هَذَا لَفْظٌ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ: قِلَادَةً بِاثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ وَرَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ عَنِ اللَّيْثِ نَحْوَ رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ وَلِلَّيْثِ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرٌ بِلَفْظٍ آخَرَ. [صحيح- مسلم ۱۵۹۱]

(۱۰۵۵۳) حضرت فضالہ بن عبید ﷺ نے فرمایا: میں نے خیبر کے دن ایک ہار بارہ دینار کا خریدا۔ اس میں کچھ سونا اور کچھ موتی ہیرے تھے، ان کو الگ الگ کرنے سے مجھے ہارہ دینار سے زیادہ کا سونا حاصل ہوا۔ اس بات کا ذکر نبی ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اس وقت نہ بیجا جائے، جب تک اس کو الگ الگ نہ کر دیا جائے۔

(ب) ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ ہار بارہ دینار کا تھا اس میں سونا اور موتی تھے۔ (۱۰۵۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْجَلَّاحِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي حَنْشُ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ فَصَّالَةَ بْنِ عَبْدِ قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ خَيْبَرِ نَبِيعِ الْيَهُودِ الْوَقْفَةَ الذَّهَبَ بِالْذِّبَارَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا وَزْنًا بِوِزْنٍ .

وَسِاقُ هَذِهِ الْأَحَادِيثِ مَعَ عَدَالَةٍ رَوَّاهَا تَدُلُّ عَلَى أَنَّهَا كَانَتْ بِمَوْعَا شَهَدَهَا فَصَّالَةُ كُلُّهَا وَالنَّبِيُّ ﷺ - يَنْهَى عَنْهَا فَأَذَاهَا كُلُّهَا وَحَنْشُ الصَّنْعَانِيُّ إِذَاهَا مُتَّفَقًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [صحیح - مسلم ۱۵۹۱]

(۱۵۵۴) فضالہ بن عبید فرماتے ہیں کہ ہم خیر کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، ہم یہود سے ایک اوقیہ سونے کا دو دینار یا تین دینار کا خرید رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے برابر، برابر وزن میں فروخت کرو۔

(۳۰) بَابُ مَنْ أَجَازَ قِسْمَةَ الثَّمَارِ بِالْخُرُصِ فِي رُءُوسِ الشَّجَرِ اسْتِدْلَالًا بِقِصَّةِ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ فِي نَخِيلِ خَيْبَرٍ

درختوں پر پھل کو اندازے سے تقسیم کرنے کی اجازت عبد اللہ بن رواحہ کے قصہ سے

استدلال کرتے ہوئے

(۱۰۵۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الرَّقَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بِشْرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفَقَّاهِ الَّذِينَ يَنْتَهَى إِلَيْ قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ فِي الثَّمَرِ يَكُونُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ : أَنَّهُ لَا بَأْسَ أَنْ يَقْسِمَاهُ فِي رُءُوسِ النَّخْلِ بِالْخُرُصِ لِمَحْزُورٍ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا طَائِفَةٌ مِنَ النَّخْلِ . [ضعیف]

(۱۰۵۵۵) ابن ابی الزناد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں، وہ مدینہ کے معتبر فقہاء سے روایت فرماتے ہیں کہ وہ اس پھل کے بارے میں فرماتے ہیں جو دو آدمیوں کے درمیان ہو کہ وہ درخت کے اوپر ہی اندازے سے تقسیم کر لیں۔ ان کے لیے جائز ہوگا کہ کھجور کے درختوں کا انتخاب کر لیں۔

(۳۱) بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الرُّطْبِ بِالثَّمَرِ

ترکھجور کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان

(۱۰۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى لِي أَخْرَجَ قَالَُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدٌ

بُنْ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ فِي الْمَوْطِ وَأَبُو مُصْعَبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ زَيْدًا أَبَا عُبَيْشٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ الْبَيْضَاءِ بِالسَّلْتِ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: أَيُّهُمَا أَفْضَلُ. فَقَالَ: الْبَيْضَاءُ فَتَنَاهَا عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سُئِلَ عَنِ اشْتِرَاءِ التَّمْرِ بِالرُّطْبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَيْنَقُصُ الرُّطْبُ إِذَا يَسَّ؟ قَالُوا: نَعَمْ فَتَنَاهَا عَنْ ذَلِكَ.

وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ. [حسن۔ اخبرجه مالک ۱۲۹۳]

(۱۰۵۵۶) زید ابو عیاش نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے اچھی گندم کو ادنیٰ گندم کے بدلے فروخت کرنے کے بارے میں سوال کیا تو سعد نے کہا: ان دونوں سے افضل کون سی ہے؟ فرمایا: بیضاء سے تو نبی ﷺ نے منع کر دیا اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا جب آپ ﷺ سے خشک کھجور کو تر کھجور کے بدلے خریدنے کے متعلق سوال کیا گیا تو نبی ﷺ نے پوچھا: کیا تر کھجور جب خشک ہو تو کم ہو جاتی ہے، انہوں نے کہا: ہاں تو آپ ﷺ نے اس سے منع کر دیا۔

(۱۰۵۵۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ أَبِي عُبَيْشٍ عَنْ سَعْدِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ اشْتِرَاءِ الرُّطْبِ بِالتَّمْرِ أَوْ التَّمْرِ بِالرُّطْبِ فَقَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ: هَلْ يَنْقُصُ إِذَا يَسَّ؟ قَالُوا: نَعَمْ فَتَنَاهَا عَنْهُ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمُجِيدِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ. وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ. [حسن۔ انظر قبلہ]

(۱۰۵۵۷) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ تر کھجور کو خشک کھجور کے بدلے یا خشک کھجور کو تر کھجور کے بدلے خریدنے سے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے اپنے پاس بیٹھے والوں سے پوچھا: جب یہ خشک ہو جائیں تو کم ہو جاتی ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں تو آپ ﷺ نے اس سے منع کر دیا۔

(۱۰۵۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مَالِكٍ بْنِ أَنَسٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ فَذَكَرَهُ بِطَوِيلِهِ. قَالَ عَلِيُّ: وَسَمِعْتُ أَبِي مِنْ مَالِكٍ قَدِيمٍ قَبْلَ أَنْ يَسْمَعَهُ هَؤُلَاءِ فَأُظَنُّ أَنَّ مَالِكًا كَانَ قَدْ عَلِقَهُ أَوَّلًا عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ ثُمَّ سَمِعَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ فَحَدَّثَ بِهِ قَدِيمًا عَنْ دَاوُدَ ثُمَّ نَظَرَ فِيهِ فَصَحَّحَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَتَرَكَ دَاوُدَ بْنَ الْحَصِينِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۰۵۵۸) خالی۔

(۱۰۵۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرَّائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ أَبِي عِيَّاشٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الرُّكْبِ بِالْتَّمْرِ قَالَ: الْإِنْقَاصُ إِذَا بَيْسَ؟ قَالُوا: نَعَمْ فَتَهَى عَنْهُ. وَرَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ بِنَحْوِ مِنْ رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ. [حسن۔ اخرجہ النسائی ۴۵۴۶۔ احمد ۱۷۹/۱]

(۱۰۵۵۹) حضرت سعد بن مالک بیان فرماتے ہیں کہ ترکھور کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرنے کے بارے میں سوال کیا

گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ خشک ہو جانے کے بعد کم ہو جاتی ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں تو آپ نے اس سے منع کر دیا۔

(۱۰۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَنَّ أَبَا عِيَّاشٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الرُّكْبِ بِالْتَّمْرِ نَيْسِنَةً.

[صحیح۔ اخرجہ ابو داود ۳۳۶۰۔ الحاکم ۴۵/۲]

(۱۰۵۶۰) سعد بن ابی وقاص بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ترکھور کو خشک کے بدلے ادھار فروخت کرنے سے منع

فرمایا ہے۔

(۱۰۵۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ

حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَدْ كَرِهَ بِنَحْوِهِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو

بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ قَالَ خَالَفَهُ مَالِكٌ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ

وَالضَّحَّاكُ بْنُ عُمَانَ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَوَوْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَلَمْ يَقُولُوا فِيهِ نَيْسِنَةً وَاجْتِمَاعُ هَؤُلَاءِ

الْأَرْبَعَةِ عَلَى خِلَافِ مَا رَوَاهُ يَحْيَى تَدُلُّ عَلَى ضَبْطِهِمْ لِلْحَدِيثِ وَفِيهِمْ إِمَامٌ حَافِظٌ وَهُوَ مَالِكٌ بْنُ أَنَسٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَالْعِلَّةُ الْمَنْقُولَةُ فِي هَذَا الْخَبَرِ تَدُلُّ عَلَى خَطَا هَذِهِ اللَّفْظَةِ وَقَدْ رَوَاهُ عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ

أَبِي عِيَّاشٍ نَحْوَ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ. [صحیح۔ ذکرہ الدارقطنی ۴۹/۳]

(۱۰۵۶۱) ایضاً

(۱۰۵۶۲) مالک، اسماعیل بن امیہ، ضحاک بن عثمان، اسامہ بن زید یہ سارے عبد اللہ بن زید سے نقل فرماتے ہیں وہ ادھار کا

لفظ بیان نہیں کرتے۔

(۱۰۵۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَعْرُومَةُ بْنُ بَكْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عِيَّاشٍ يَقُولُ: سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ اشْتِرَاءِ السَّلْتِ بِالتَّمْرِ فَقَالَ سَعْدٌ: أَبَيْتَهُمَا فَضُلٌّ. قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: لَا يَصْلُحُ. وَقَالَ سَعْدٌ: سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ اشْتِرَاءِ الرُّطْبِ بِالتَّمْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَبَيْتَهُمَا فَضُلٌّ؟ قَالُوا: نَعَمْ الرُّطْبُ يَنْقُصُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: فَلَا يَصْلُحُ. [حسن - انظر ما مضى]

(۱۰۵۶۳) ابو عیاش فرماتے ہیں کہ میں نے سعد بن ابی وقاص سے ترکھور کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنے کے بارے میں پوچھا: تو سعد کہنے لگے: کیا ان دونوں کے درمیان تفاضل ہوتا ہے انہوں نے کہا: ہاں۔ فرماتے ہیں: پھر درست نہیں ہے۔ سعد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ترکھور کو خشک کے بدلے فروخت کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا ان میں تفاضل ہوتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ترکھور کم ہو جاتی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر درست نہیں ہے۔ (۱۰۵۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو الصِّيرَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَأَلَ عَنْ رُطْبٍ بِتَمْرٍ فَقَالَ: يُنْقُصُ الرُّطْبُ إِذَا يَسَّ؟ قَالُوا: نَعَمْ فَقَالَ: لَا يَبَاعُ رُطْبٌ بِبَاسٍ. وَهَذَا مُرْسَلٌ جَيْدٌ شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَ. [حسن]

(۱۰۵۶۵) عبد اللہ بن ابی سلمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ترکھور کے عوض خشک کھجور کو فروخت کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے پوچھا: کیا ترکھور خشک ہونے کے بعد کم ہو جاتی ہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر ترکھور خشک کے بدلے فروخت نہ کی جائے۔

(۱۰۵۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ هُوَ ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: لَا تَبِيعُوا التَّمْرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَلَا تَبِيعُوا التَّمْرَ بِالتَّمْرِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَكْرِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ حُجَّانِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنِ اللَّيْثِ عَلَى إِسْنَادٍ فِي هَذَا الْمَقْدَارِ مِنَ الْحَدِيثِ. [صحیح - بخاری ۲۰۷۲]

(۱۰۵۶۷) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پکنے سے پہلے پھل فروخت نہ کرو اور نہ ہی پھل کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرو۔

(۱۰۵۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: هَبَةُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ مَنصُورٍ الطَّبْرِيُّ الْفَقِيهَ الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللَّهُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى الْقَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

الذَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: لَا تَبَايَعُوا الشَّمْرَةَ بِالشَّمْرِ ثُمَّ النَّخْلُ بِثَمَرِ النَّخْلِ وَلَا تَبَايَعُوا الشَّمْرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ. [صحيح- انظر قبله]

(۱۰۵۶۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم پھل کو خشک کھجور کے بدلے جیسے کھجور کے پھل کو کھجور کے پھل کے بدلے فروخت نہ کرو اور پھل کو پکنے سے پہلے بھی فروخت نہ کرو۔

(۳۲) بَابُ مَا حَلََّلَ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرَّبَا

اللہ نے بیع کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے

(۱۰۵۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَفَاذِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الْبُخَيْرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ قَرَأْنَا عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي قُرْعَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِثَمَرِ النَّخْلِ: فَقَالَ: مَا هَذَا مِنْ تَمَرٍ. فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعْنَا تَمَرَنَا صَاعَيْنِ بِصَاعٍ مِنْ هَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ذَلِكَ الرَّبَا رُدُّوهُ ثُمَّ بَيَعُوا تَمَرَنَا ثُمَّ اشْتَرَوْا لَنَا مِنْ هَذَا. [صحيح- مسلم ۱۰۵۹۴]

(۱۰۵۶۷) ابوسعید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کھجوریں لائی گئیں تو آپ ﷺ نے پوچھا: کیا یہ ہماری کھجوروں سے ہیں؟ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم اپنی دو صاع کھجوروں کے بدلے ایک صاع کھجور کا ایسے لیتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ سود ہے، تم اس کو واپس کر دو اور ہماری کھجوریں فروخت کرو، پھر یہ کھجوریں ہمارے لیے خرید لیا کرو۔

(۱۰۵۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ لَدَى كُتُبِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَيْبٍ. (۱۰۵۶۸) خَالِي

(۳۳) بَابُ بَيْعِ اللَّحْمِ بِالْحَيَوَانِ

جانور کے بدلے گوشت کی بیع کا بیان

(۱۰۵۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَتَّوْرٍ الْقَاضِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ يَعْنِي ابْنَ خُزَيْمَةَ وَسُئِلَ عَنْ بَيْعِ مَسْلُوحٍ بِشَاةٍ فَقَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ السُّلَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي

أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَى أَنْ تُبَاعَ الشَّاةُ بِاللَّحْمِ.

هَذَا إِسْنَادٌ صَوِّحَ وَمَنْ أَتَيْتُ سَمَاعَ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ مِنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عِدَّةَ مَوْضُوعًا وَمَنْ لَمْ يُثْبِتْهُ فَهُوَ مُرْسَلٌ جَبَدَ انْضَمَّ إِلَى مُرْسَلِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ وَقَوْلُ أَبِي بَكْرِ الصَّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن لغیره۔ اخرجه الحاكم ۲/ ۴۱]

(۱۰۵۶۹) حضرت سرہ پشیمان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بکری کو گوشت کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ اللَّحْمِ بِالْحَيَوَانِ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ.

وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْخَلَّالُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَغَلَطَ فِيهِ.

[حسن لغیره۔ اخرجه مالك ۱۳۳۵۔ الحاكم ۲/ ۱۴۱]

(۱۰۵۷۰) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے گوشت کو حیوان کے بدلے خریدنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَدَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُمَيْرٍ وَابْنُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَحْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحَفْصُ بْنُ مَيْسُورَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ اللَّحْمِ بِالْحَيَوَانِ. [حسن لغیره۔ انظر قبله]

(۱۰۵۷۱) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گوشت کو حیوان کے بدلے خریدنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ قَالَ: قَدِمَتِ الْمَدِينَةَ فَوَجَدْتُ جُزُورًا قَدْ جُزِرَتْ فَجُرْتُ أَرْبَعَةَ أَجْزَاءٍ كُلُّ جُزْءٍ مِنْهَا بَعَنَاقٍ فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَاعَ مِنْهَا جُزْءًا فَقَالَ لِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى أَنْ يُبَاعَ حَتَّى يَمِيتَ قَالَ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ الرَّجُلِ فَأَخْبَرْتُ عَنْهُ خَيْرًا

[ضعيف۔ اخرجه الشافعي ۱۲۲۶]

(۱۰۵۷۲) قاسم بن ابی بڑہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا، میں نے اونٹ ذبح شدہ پائے۔ ہراونٹ کو چار حصوں میں تقسیم کیا۔

تھا۔ ان میں سے ایک حصہ گردن کا تھا، میں نے ایک حصہ خریدنے کا ارادہ کیا تو مدینہ کے ایک آدمی نے مجھے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے زندہ کو مردہ کے بدلے خریدنے سے منع فرمایا ہے۔ کہتے ہیں: میں نے اس آدمی کے متعلق سوال کیا تو مجھے اس کے

بارے میں بھلائی کی اطلاع ملی۔

(١٥٧٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَائِمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ الْحَيَّوَانِ بِاللَّحْمِ

[ضعيف جداً - أخرجه الشافعي ١٢٢٧]

(۱۰۵۷۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ حیوان کی گوشت کے بدلے بیع کرنا پسند کرتے تھے۔
(۱۰۵۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيُحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرْزُوقِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَيْحِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِاللَّحْمِ. [صحیح]

(۱۰۵۷) ابوالرزا حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حیوان کی بیع گوشت کے بدلے کرنے سے منع کیا گیا ہے۔
(۱۰۵۷۵) قَالَ أَبُو الزُّنَادِ: وَكَانَ مَنْ أَدْرَكَتْ مِنَ النَّاسِ يَنْهَوْنَ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِاللَّحْمِ.
قَالَ أَبُو الزُّنَادِ: وَكَانَ ذَلِكَ يَكْتَبُ فِي عَهْدِ الْعُمَالِ فِي زَمَانِ أَبَانِ بْنِ عُثْمَانَ وَهَشَامِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ يَنْهَوْنَ عَنْهُ.
قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ: كَانَ مِنْ مَيْسِرِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ بَيْعُ اللَّحْمِ بِالشَّاةِ وَالشَّاتَيْنِ. [صحیح]

(۱۰۵۷) (الف) ابو الزناد کہتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو پایا کہ وہ حیوان کے بدلے گوشت کی بیع سے منع فرماتے تھے۔ ابو الزناد کہتے ہیں کہ عمال کے وعدوں میں یہ تحریر ہوتا تھا۔ شام بن اسماعیل اس سے منع کرتے تھے۔

(ب) داؤد بن حصین نے حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے سنا کہ گوشت کو ایک بکری یا دو بکریوں کے بدلے خریدنا جاہلیت کا جوا تھا۔

(۳۴) باب ثَمَرِ الْحَانِطِ يُبَاعُ أَصْلُهُ
باغ کے پھل جن کی اصل فروخت کر دی جائے

(١٥٧٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ : مَنْ ابْتِاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تَوَبَّرَ فَشَمَرَتْهَا لِلذِّى بَاعَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنْ اللَّيْثِ . [صحيح - بخارى ٢٢٥٠]

(١٥٧٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ : مَنْ اتَّبَعَ نَحْلًا بَعْدَ أَنْ تَوَبَّ قَتْلَ نَفْسٍ لِلَّذِي بَاعَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنْ اللَّيْثِ . [صحيح - بخارى ٢٢٥٠]

(۱۰۵۷۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو شخص کھجور کی گاجھ پر نرکی پیوند کاری کرنے کے بعد فروخت کرے تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہوگا، مگر یہ کہ خریدنے والا شرط قرار دے لے۔

(۱۰۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَّكَبِيُّ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ بَاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تَوَزَّرَ فَتَمَرُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح - مسلم ۱۰۴۳]

(۱۰۵۷۷) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کھجور کی گاجھ پر نرکی پیوند کاری کرنے کے بعد فروخت کرے تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہوگا، مگر یہ کہ خریدنے والا شرط لگا لے۔

(۱۰۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ امْتَرَّتْ فَتَمَرُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ. وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ فَتَمَرُهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - بخاری ۲۲۵۰]

(۱۰۵۷۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کھجور کی گاجھ پر نرکی پیوند کاری کرنے کے بعد فروخت کرے تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہوگا، مگر یہ کہ خریدنے والا شرط لگا لے۔ امام شافعی رحمہ اللہ کی روایت میں ہے: اس کا پھل۔

(۱۰۵۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَارِسِيُّ يَحْيَى جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ امْرَأَةٌ بَاعَتْ نَخْلًا لَمْ يَأْكُلْهُ إِلَّا امْرَأَتُهَا وَلَمْ يَأْكُلْهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَيُّوبَ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [صحيح - انظر قله]

(۱۰۵۷۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص کھجور کی گاجھ پر نرکی پیوند کاری کرنے کے بعد یاغ کی اصل ہی فروخت کر دے تو پیوند کاری کرنے والے کا پھل ہوگا مگر یہ کہ خریدنے والا شرط لگا لے۔

(۱۰۵۸۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ قَالَ لِي إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُخْبِرُ عَنْ نَافِعِ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ: أَيُّمَا نَخْلٍ يَبِيعُ وَقَدْ أَبْرَثَ وَلَمْ يَذْكُرِ الشَّمْرَ فَالشَّمْرُ لِلَّذِي أَبْرَهَا وَكَذَلِكَ الْعَبْدُ وَالْحُرُّ سَمَى لَهُ نَافِعٌ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةُ. هَكَذَا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي كِتَابِهِ وَنَافِعٌ يَرْوِي حَدِيثَ النَّخْلِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. وَحَدِيثُ الْعَبْدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح - أخرجه البخاری عقب حديث ۲۰۸۹]

(۱۰۵۸۰) ابن عمر کے غلام نافع فرماتے ہیں: جو کھجور فروخت کر دی گئی۔ اس کی پیوند کاری کی گئی تھی، لیکن پھل کا تذکرہ نہ کیا گیا تو پھل پیوند کاری کرنے والے کے لیے ہے، اس طرح غلام، کھیتی ان تینوں کا نافع نے نام لیا۔

(ب) نافع کھجور والی حدیث نقل فرماتے ہیں اور غلام والی حدیث حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

(۱۰۵۸۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَخَّامُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ هُوَ ابْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. أَنَّهُ قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أَبْرَثَ فَشَمْرَتُهَا لِوَبَّهَا الْأَوَّلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ. قَالَ: وَقَضَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مَمْلُوكًا لَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِوَبَّهِ الْأَوَّلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ. وَرَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. فِي النَّخْلِ وَالْعَبْدِ جَمِيعًا وَقَالَ يَزِيدُ فِي مَوْضِعِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

[صحيح - اظفر قبلہ]

(۱۰۵۸۱) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کھجور کی گاجہ پر نر کی پیوند کاری کی پھر اس نے اپنا باغ بی فروخت کر دیا تو اس کا پھل پہلے مالک کا ہے۔ مگر خریدنے والا شرط لگا لے۔

(ب) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا فیصلہ ہے کہ جس نے اپنے غلام کو فروخت کر دیا اور غلام کے پاس مال تھا یہ مال پہلے مالک کا ہوگا مگر یہ کہ خریدنے والا شرط لگا لے۔

(ج) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے کھجور اور غلام دونوں کے بارے میں نقل فرماتے ہیں۔

(۳۵) بَابُ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْمُخَاضَرَةِ

پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا ممنوع ہے

(۱۰۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْوَمَ

الطَّائِبُ وَإِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عُمَرَ بْنِ يُونُسَ قَالُوا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمُخَاصَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ. زَادَ ابْنُ عُمَرَ بْنِ يُونُسَ وَالْمُنَابَذَةَ وَالْمَلَامَسَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ وَهْبٍ بِطَوِيلِهِ. [صحيح - بخاری ۲۰۹۲]

(۱۰۵۸۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع مخاضرہ (پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا) اور محاقلہ (کوئی شخص گندم کی کھیتی کو ایک سو فرق کے عوض فروخت کر دے) اور مزابنہ (کھجور کے درخت کی کھجوریں خشک کھجور کے بدلے متعین ماپ سے فروخت کی جائیں اگر زیادہ ہوں تو میرا حق ہوگا۔ اور کم پڑیں تو ان کی ادائیگی میرے ذمہ ہوگی) اور ابن عمر بن یونس نے زیادہ کیا کہ منابذہ (ایک آدمی دوسرے کی طرف اپنا کپڑا پھیلتا ہے اور ان کا سودا بغیر دیکھے اور بغیر رضامندی کے طے ہو جاتا ہے) اور ملامسہ (کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے کپڑے کو دن ہو یا رات چھوتا ہے، اس کو الٹ پلٹ کر نہیں دیکھتا) سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ الْقَاسِمِ الْمَعَامِيُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَاصَرَةِ وَالْمَلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَالْمُزَابَنَةِ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: الْمُخَاصَرَةُ أَنْ تَبَاعَ الثَّمَارُ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلاَحُهَا وَيَهِيَ خُضْرُ بَعْدُ وَيَدْخُلَ فِي الْمُخَاصَرَةِ أَيْضًا بَيْعُ الرُّطَابِ وَالْقُبُولِ وَأَشْبَاهِهَا وَلِهَذَا كَثُرَتْ مِنْ كَثَرَةِ بَيْعِ الرُّطَابِ أَكْثَرُ مِنْ جَزْءٍ وَاحِدَةٍ. [صحيح - انظر قبله]

(۱۰۵۸۳) حضرت عمر بن یونس بن قاسم بمای اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا ”محاقلہ، مخاضرہ، ملامسہ، منابذہ اور مزابنہ۔ ابو عبید کہتے ہیں کہ مخاضرہ یہ ہوتی ہے کہ پھل پکنے سے پہلے فروخت کر دیا جائے۔ اس کے بعد بھی ابھی سبز ہو اور مخاضرہ میں تر کھجور، سبز یوں اور اس کے مشابہ کی بیع بھی محال ہے۔ اس وجہ سے اس نے مکروہ خیال کیا جس نے تر کھجور کی بیع کو ناپسند کیا، ایک حصہ سے زائد پر۔

(۱۰۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُبَّانُ عَنْ بَرِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ بَيْعِ الرُّطَابِ جَزَيْنِ قَالَ: لَا إِلَّا جَزْءًا.

[حسن - أخرجه ابن أبي شيبة ۲۰۰۵۰]

(۱۰۵۸۴) برید بن ابی بردہ کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے تر کھجور کے دو حصوں کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا: نہیں صرف ایک حصہ۔

(۳۶) باب الْوَقْتِ الَّذِي يَحِلُّ فِيهِ بَيْعُ الثَّمَارِ

وہ وقت جس میں پھلوں کی بیع جائز ہے

(۱۰۵۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُخَيْرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ حَمَادٍ حَدَّثَنَا أَصْبَغُ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَمُودُ بْنُ الْمُسَيْبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَدْخُلَ صَلاَحُهُ وَلَا تَبَايَعُوا الثَّمَرَ بِالثَّمَرِ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مِثْلَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ حَدِيثَ ابْنِ عَمْرٍو مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ. [صحيح - بخاری ۲۰۷۲]

(۱۰۵۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پھل پکنے سے پہلے فروخت نہ کرو اور نہ تم خشک کھجور کے بدلے پھل کو فروخت نہ کرو۔

(۱۰۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظُّفَرِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَبِي عَرَزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَدْخُلَ صَلاَحُهُ وَنَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالثَّمَرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح - مسلم ۱۵۳۴]

(۱۰۵۸۶) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے اور پھل کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّيْرَازِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَدْخُلَ صَلاَحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُبْتَاعَ. وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ عَنْ بَيْعِ الثَّمَارِ وَقَالَ: الْمُشْتَرِيُّ بَدَلُ الْمُبْتَاعِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح - بخاری ۲۰۸۲]

(۱۰۵۸۷) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا ہے، آپ ﷺ نے خریدنے اور فروخت کرنے والے کو منع فرمایا ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: پھلوں کی بیع اور مشتری کی جگہ مجامع کے لفظ ہیں۔

(۱۰۵۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ خُبْرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ خُبْرَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا وَتَذْهَبَ عَنْهَا الْآفَةُ. قَالَ يَبْدُوَ صَلَاحُهَا حُمْرَتُهُ وَصَفَرَتُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ. [صحیح - مسلم ۱۵۳۴]

(۱۰۵۸۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھل پکنے سے پہلے فروخت نہ کرو تا کہ آفات اس سے ختم ہو جائیں، فرمایا: پھل کا پکنا اس کا سرخ یا زرد ہونا ہے۔

(۱۰۵۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْرَازِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَبَّاجِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى خُبْرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح - مسلم ۱۵۳۴]

(۱۰۵۸۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت نہ کرو۔

(۱۰۵۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ خُبْرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَصَلَاحُهُ أَنْ يُؤْكَلَ مِنْهُ. [صحیح - انظر ما مضى]

(۱۰۵۹۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھجور کے پھل کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس کا پکنا یہ ہے کہ اس سے کھایا جائے۔

(۱۰۵۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَقِيلَ لَابْنِ عُمَرَ: مَا صَلَاحُهُ؟ قَالَ: تَذْهَبُ عَاهَتُهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحیح - مسلم ۱۵۳۴]

(۱۰۵۹۱) شعبہ اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا گیا کہ پھل کا پکنا کیا ہوتا ہے؟ فرمایا: اس کی آفات ختم ہو جائیں۔

(۱۰۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ خَبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحِيمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنُ أَبِي عَزْرَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَّاقَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ بَيْعِ الثَّمَارِ حَتَّىٰ تُوْمَنَ عَلَيْهَا الْعَاعَةُ. قِيلَ: وَمَنْ ذَٰلِكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ. [صحيح]

(۱۰۵۹۲) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کو فروخت کرنے سے منع کر دیا جب تک آفات سے بے خوف نہ ہو جائے۔ کہا گیا: اے ابوعبدالرحمن! یہ کب ہوتا ہے؟ فرمایا: جب ثریا ستارہ طلوع ہو۔

(۱۰۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ خَبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ خَبَرَنَا الشَّافِعِيُّ خَبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَارِ حَتَّىٰ تَزْهَىٰ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا تَزْهَى؟ قَالَ: حَتَّىٰ تَحْمَرَّ. وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: أَرَأَيْتَ إِذَا مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَ لِمَنْ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالِ أَخِيهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا أَنَّهُمَا لَمْ يَقُولَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: بَلْ قَالَا فَقَالَ: أَرَأَيْتَ. وَقَالَ أَحَدُهُمَا فَقِيلَ لَهُ وَقَالَ الْآخَرُ قَالُوا وَقَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ مَالِكٍ تَكْمِلًا رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ. [صحيح - بخاری ۲۰۸۶]

(۱۰۵۹۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا، کہا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس کا پکنا کیا ہے؟ فرمایا کہ وہ سرخ ہو جائے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کا کیا خیال ہے کہ جب اللہ پھل کو روک لیں تو پھر تم اپنے بھائی کا مال کیوں کر لو گے۔

(ب) ابوطاہر ابن وہب اور وہ مالک سے نقل فرماتے ہیں، انہوں نے یا رسول اللہ کے الفاظ ذکر نہیں کیے اور نہ ہی قال رسول اللہ کے الفاظ ذکر کیے ہیں، بلکہ ان دونوں نے کہا: ارايت۔ ان میں سے ایک نے کہا فقيل له اور دوسروں نے قالوا کے الفاظ بولے ہیں۔

(۱۰۵۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِبَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِبَادٍ الْمُصَنِّعِيُّ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: إِنْ لَمْ يُثْمَرْهَا

اللَّهِ فِيمَ تَسْتَحِلُّ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَادٍ . [صحيح - مسلم ۱۵۵۵]

(۱۵۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ بھل عطائے کرے تو کیوں کر تم اپنے بھائی کے مال کو حلال خیال کرتے ہو۔

(۱۵۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو الْمُقْرِئُ ابْنُ الْحَمَامِيِّ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ ثَمَرَةً النَّخْلِ حَتَّى تَزْهُوَ. قُلْنَا لَأَنَسٍ: مَا زَهْوَةٌ؟ قَالَ: يَحْمَرُّ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذَا مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ بِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ أَخِيكَ؟ [صحيح - بخاری ۲۰۹۴]

(۱۵۵۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا ہے، ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا: اس کا پکنا کیا ہوتا ہے؟ فرماتے ہیں کہ وہ سرخ ہو جائے، فرمایا: جب اللہ بھل کوروک لے۔ پھر تیرے بھائی کا مال تیرے لیے کیے جائز ہوگا۔

(۱۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ ثَمَرِ النَّخْلِ حَتَّى تَزْهُوَ قُلْتُ لَأَنَسٍ: وَمَا زَهْوُهَا؟ قَالَ: تَحْمَرُّ وَتَصْفَرُّ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ فِيمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ أَخِيكَ؟ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِمَا .

[صحيح - انظر قبله]

(۱۵۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھ کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا ہے، میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا: اس کا پکنا کیا ہے؟ فرمایا: سرخ و زرد ہو جانا۔ فرماتے ہیں: اگر اللہ بھل کوروک لے تو پھر اپنے بھائی کے مال کو کیوں کر حلال سمجھو گے۔

(۱۵۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ مَنْصُورٍ السُّمَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ الطَّوِيلُ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ بَيْعِ الثَّمَارِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تَزْهُوَ. قِيلَ: يَا أَبَا حَمْزَةَ وَمَا زَهْوُهَا؟ قَالَ: حَتَّى تَحْمَرُّ وَتَصْفَرُّ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ حَسَّ اللَّهُ الثَّمَارَ فِيمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ أَخِيكَ؟

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ حُمَيْدٍ وَفِي بَعْضِ الرُّوَايَاتِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ أَنَسُ: أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ بِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ أَخِيكَ؟ وَكَذَلِكَ قَالَهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ فَبَعَلَ الْجَوَابَ

عَنْ تَفْسِيرِ الزَّهْوِ وَقَوْلُهُ: أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَ مِنْ قَوْلِ أَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ وَمَالِكُ بُنِ أَنَسٍ جَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ - وَتَابَعَهُ عَلَى ذَلِكَ الثَّرَاوَدِيُّ مِنْ رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَادٍ عَنْهُ فَإِنَّهُ أَغْلَمَ. [صحيح - انظر قبله]

(۱۰۵۹۷) حمید طویل کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بھلوں کی بیع کے متعلق سوال کیا گیا تو فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بھلوں کے پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا، کہا گیا: اے ابوہزہ! اس کا پکنا کیا ہے؟ فرمایا: سرخ و زرد ہو جائے۔ فرماتے ہیں: اگر اللہ بھلوں کو روک لے تو آپ اپنے بھائی کے مال کیسے حلال خیال کریں گے؟

(ب) سفیان ثوری حضرت حمید سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے زہوی کی تفسیر کے جواب میں کہا: أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَ مِنْ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا قول ہے اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے اس کو نبی ﷺ کا قول قرار دیا ہے۔

(۱۰۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُرُمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ مِقْسَمٍ الْمُقْبِرِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حَمِيدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تَزْهَوْ وَعَنْ بَيْعِ الْعُجْبِ حَتَّى يَشْتَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْعُنَبِ حَتَّى يَسْوَدَّ. [صحيح - أخرجه أبو داود ۳۳۷۱]

(۱۰۵۹۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بھلوں کے پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے اور دانے کی بیع یہاں تک کہ وہ سخت ہو جائے اور انگور کی بیع یہاں تک کہ وہ سیاہ ہو جائے۔

(۱۰۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَاحِحًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. [صحيح - مسلم ۱۵۳۶]

(۱۰۵۹۹) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ مِثْنَاءَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تَبَاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى تَشْفِقَ قِيلَ: وَمَا تَشْفِقُ؟ قَالَ: تَحْمَارٌ أَوْ تَصْفَارٌ وَيُؤْكَلُ مِنْهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى. [صحيح - مسلم ۲۰۸۴]

(۱۰۶۰۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بھلوں کو فروخت کرنے سے منع فرمایا، یہاں تک کہ پک جائیں، کہا گیا: تشفیق کیا ہے؟ فرمایا: ایسا پھل جو سرخ و زرد ہو جائے اور اس سے کھایا بھی جائے۔

(۱۰۶۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ هُوَ الشَّرَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَسْرِ بْنِ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بِهِزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمَزَانِيَةِ وَالْمَحَافِلَةِ وَالْمَخَابِرَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تُشَقَّقَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ بِهِزِ بْنِ أَسَدٍ. [صحيح- مسلم ۱۵۳۶]

(۱۰۶۰۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزایہ، محافلہ، مخابرہ (پیداوار ایک تہائی یا ایک چوتھائی حصے کے بدلے زمین کرایہ پر دینا) اور پھلوں کے پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

(۱۰۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ الْمَكِّيِّ قَالَ زَيْدٌ حَدَّثَنَا وَهُوَ عِنْدَ عَطَاءٍ جَالِسٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمَحَافِلَةِ وَالْمَزَانِيَةِ وَالْمَخَابِرَةِ وَعَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى تُشَقَّقَ قَالَ وَالْإِشْقَاقُ أَنْ يَحْمَرَ أَوْ يَصْفَرَّ أَوْ يُؤْكَلَ مِنْهُ شَيْءٌ. وَالْمَحَافِلَةُ أَنْ يَبَاعَ الْحَقْلُ بِكَيْلٍ مِنَ الطَّعَامِ مَعْلُومٍ. فَقَالَ زَيْدٌ فَقُلْتُ لِعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ: أَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَذْكُرُ ذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: نَعَمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح- مسلم ۱۵۳۶]

(۱۰۶۰۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے محافلہ، مزایہ، مخابرہ اور کھجوروں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا، فرماتے ہیں کہ اشقاق یہ ہوتا ہے کہ وہ سرخ و زرد ہو جائے یا اس سے کھایا جائے۔ محافلہ یہ ہے کہ کھیتی کو فروخت کیا جائے ماپے ہوئے معلوم کھانے یعنی گندم کے بدلے۔ زید نے کہا کہ میں نے عطاء سے کہا: کیا آپ نے جابر سے سنا ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے ذکر کرتے ہیں؟ فرمانے لگے: ہاں۔

(۱۰۶۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَفِيه حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو حَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تَطْيَبَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح- مسلم ۱۵۳۶]

(۱۰۶۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھل کو اس کے عمدہ یا پک جانے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْبُخْتَرِيِّ الطَّائِي يَقُولُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَسَلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يُؤْكَلَ مِنْهُ وَحَتَّى يُوزَنَ. قُلْتُ: مَا يُوزَنُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: حَتَّى يُحْزَرَ وَفِي رِوَايَةِ آدَمَ فَقَالَ رَجُلٌ: وَأَيُّ شَيْءٍ يُوزَنُ؟ فَقَالَ رَجُلٌ إِلَى جَنْبِهِ: حَتَّى يُحْزَرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ آدَمَ وَعَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ هُوَ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح - مسلم ۱۰۳۷]

(۱۰۶۰۳) ابو البخری فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مسلم فی النخل کے بارے میں سوال کیا، فرماتے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ کو فروخت کرنے سے منع فرمایا، جب تک کھائی نہ جائے یا اس کا وزن کر لیا جائے۔ میں نے کہا: اس کا وزن کرنا کیا ہے، لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا کہ اندازہ کیا جائے۔

(ب) آدم کی روایت میں ہے کہ آدمی نے کہا: کس چیز کے ساتھ وزن کیا جائے۔ اس کے پہلو میں بیٹھے شخص نے کہا کہ اندازہ کیا جائے۔

(۱۰۶۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَوِيدٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ: وَهَبُ اللَّهِ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ وَكَانَ عُرْوَةَ بْنُ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَنْمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ يَقُولُ: كَانَ النَّاسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَبَايَعُونَ النَّمَارَ فَإِذَا جَدَّ النَّاسُ وَخَصَرَ تَقَاضِيهِمْ قَالَ الثُّبَاتُ: إِنَّهُ أَصَابَ النَّمَرَ الْعَقْنُ الدَّمَانُ أَصَابَهُ مَرَأَى أَصَابَهُ لَشَامٌ عَاهَاتٍ يَحْتَجُونَ بِهَا. وَالْقَشَامُ شَيْءٌ يُصَيِّهُ حَتَّى لَا يُرْطَبَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَمَّا كَثُرَتْ عِنْدَهُ الْخُصُومَةُ فِي ذَلِكَ: لَمَّا فَلَا تَبَايَعُوا حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُ النَّعْرِ. كَالْمَشُورَةِ يُشِيرُ بِهَا لِكَثْرَةِ خُصُومَتِهِمْ. قَالَ وَقَالَ أَبُو الزِّنَادِ وَأَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَمْ يَكُنْ يَبِيعُ نَمَارَ أَمْوَالِهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّرَا فَيَبِيعَ الْأَحْمَرُ مِنَ الْأَصْفَرِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ فَقَالَ وَقَالَ الْكَلْبِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ فَذَكَرَهُ وَقَالَ مَرَّاضٌ بَدَلَ مَرَأَى.

قَالَ الْأَصْمَعِيُّ: الدَّمَانُ أَنْ تَنْشَقَّ النَّخْلَةُ أَوَّلَ مَا يَبْدُو قَلْبُهَا عَنْ عَقْنٍ وَسَوَادٍ قَالَ وَالْقَشَامُ: أَنْ يَنْتَفِصَ لَمَرٌ

النَّحْلِ قَبْلَ أَنْ يَصِيرَ بَلَحًا. وَالْمَرَأُضُ: اسْمٌ لِأَنْوَاعِ الْأَمْرَاضِ. [حسن۔ نخرجه البخاری ۲۰۸۷]

(۱۰۶۰۵) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں پھلوں کی بیج کرتے تھے، جب لوگ پھل توڑتے اور تقاضے کا وقت آتا تو پھر خریدنے والا یہ کہہ دیتا کہ پھلوں کو (اعض الرمان یعنی پھل بننے سے پہلے کی بیماری) لگ گئی تھی۔ اس کو مختلف قسم کی بیماریاں لگ گئی تھیں۔ (قشام) ایسی بیماری جو کھجور کے پھل کو پکنے سے پہلے لگ جائے۔ اس طرح کے حیلہ و حجت کرتے تو رسول اللہ ﷺ نے جب جھگڑے زیادہ ہو گئے تو فرمایا: پھلوں کو فروخت نہ کرو جب تک ان میں پکنے کے آثار واضح نہ ہو جائیں، گویا کہ آپ ﷺ ان کو مشورہ دے رہے تھے۔ ان کے زیادہ جھگڑے ہونے کی وجہ سے۔

(ب) حاجہ بن زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ زید بن ثابت اپنے مالوں کے پھل فروخت نہ کرتے تھے جب تک ٹریا ستارہ طلوع نہ ہو جاتا تا کہ سرفنی زردی سے واضح ہو جائے۔ ابو زناد نے امراض کے الفاظ ذکر کیے ہیں: ”واق“ کے بدلے۔

اسمٰی فرماتے ہیں: الرمان کھجور کا پھل جانا اس کے گاجھ سے ظاہر ہونے سے پہلے۔

القشام: کھجور کا پھل پکنے سے پہلے لگ جائے۔ ”مراض“ مختلف قسم کی بیماریاں۔

(۱۰۶۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو عَنْ طَاوُسٍ سَمِعَ ابْنَ عَمَرَ يَقُولُ: لَا يَبْتَاعُ الثَّمَرُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ. قَالَ وَسَمِعْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: لَا يَبْتَاعُ الثَّمَرُ حَتَّى يُطْعَمَ. [صحيح۔ نخرجه الشافعی ۶۹۵]

(۱۰۶۰۶) طاووس نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت نہ کیا جائے۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ پھل کو فروخت نہ کیا جائے یہاں تک وہ کھایا جاسکے۔

(۱۰۶۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ أَبِي مُعْبِدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَبِيعُ الثَّمَرَ مِنْ غُلَّامِهِ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَيَقُولُ: لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ سَيِّدِهِ رُبًّا. [صحيح۔ ابن ابی شیبہ ۲۰۰۴]

(۱۰۶۰۷) ابو معبد ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنے پھل پکنے سے پہلے اپنے غلام کو فروخت کر دیتے اور فرماتے کہ سید اور غلام کے درمیان سو نہیں ہوتا۔

(۳۷) بَابُ النَّهْيِ عَنْ يَبِيعِ السَّيِّئِينَ وَأَنَّ مَا لَمْ يَخْلُقْ مِنَ الْحَمْلِ الثَّانِي

لَا يَتَّبِعُ مَا خُلِقَ مِنَ الْحَمْلِ الْأَوَّلِ

دوسالوں کی بیج کی ممانعت اور جب تک دوسرے سال اتنا پھل نہ آئے جتنا پہلے سال لگا تھا

(۱۰۶۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ

الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّغْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمِيْقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بَيْنَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح - مسلم ۱۵۳۶]

(۱۰۲۰۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو سالوں کی بیع کرنے سے منع کیا ہے۔

(۱۰۶۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُمَيْدٍ الْأَشْجَرِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ

اللَّهِ الْعَطَّارُ الرَّحِيرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نَجْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

- ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ. [صحيح]

(۱۰۶۰۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دھوکے کی بیع سے بھی منع فرمایا۔

(۳۸) باب مَا يُذَكَّرُ فِي بَيْعِ الْحِنْطَةِ فِي سُبُلِهَا

ذالیوں میں گندم کی بیع کرنے کا بیان

(۱۰۶۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ

بْنُ عَلِيٍّ بِنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الْحَصَى. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ

مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ كَمَا مَضَى. [صحيح - مسلم ۱۵۱۳]

(۱۰۶۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دھوکے اور کٹری کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ

قُلْنَا لِلشَّافِعِيِّ إِنَّ عَلِيَّ بْنَ مَعْبُدٍ أَخْبَرَنَا بِإِسْنَادٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ أَجَازَ بَيْعَ الْقَمْحِ فِي سُبُلِهِ إِذَا ابْيَضَّ

فَقَالَ أَمَّا هُوَ فَعَرَرٌ لِأَنَّهُ مَحُولٌ دُونَهُ لَا يَرَى فَإِنْ لَبَسَ الْخَبْرُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قُلْنَا بِهِ وَكَانَ هَذَا خَاصًّا

مُسْتَخْرَجًا مِنْ عَامٍ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَأَجَازَ هَذَا.

[صحيح - ذكر الشافعي في الام ۸۱/۳]

(۱۰۶۱۱) علی بن معبد اپنی سند سے نبی ﷺ سے فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اجازت دی اور گندم جب بالیوں میں موجود ہو اور

بالیاں سفید ہو جائیں، فرمایا: وگرنہ دھوکہ ہے کیوں کہ یہ اس کے درمیان رکاوٹ ہے۔ اگر یہ حدیث نبی ﷺ سے ثابت ہو تو ہم

کہیں گے: یہ خاص ہے جو عام سے نکالا گیا ہے، کیوں کہ آپ ﷺ نے دھوکے کی بیع سے منع کیا ہے اور اس کی اجازت دی ہے۔

(۱۰۶۱۲) أَخْبَرَنَا بِالْجَدِيدِ الَّذِي رَوَدَ فِي ذَلِكَ أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّفِيلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّحْلِ حَتَّى يَزْهُوَ وَعَنْ بَيْعِ السُّبُلِ حَتَّى يَبْيَضَ وَيَأْمَنَ الْعَاهَةُ نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُسْتَرِيَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عَلِيٍّ.

[صحیح- مسلم ۱۹۳۵]

قَالَ الشَّيْخُ: وَذَكَرَ السُّبُلَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مِمَّا تَفَرَّدَ بِهِ أَيُّوبُ السَّخَيَّانِيُّ عَنْ نَافِعٍ مِنْ بَيْنِ أَصْحَابِ نَافِعٍ وَأَيُّوبَ ثَمَّةَ حُجَّةٍ وَالزِّيَادَةُ مِنْ مِثْلِهِ مَقْبُولَةٌ وَهَذَا الْحَدِيثُ مِمَّا اخْتَلَفَ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي إِخْرَاجِهِ فِي الصَّحِيحِ فَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَتَرَكَهُ الْبُخَارِيُّ فَقَدْ رَوَى حَدِيثَ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَالصَّحَّاحُ بْنُ عُثْمَانَ وَغَيْرُهُمْ عَنْ نَافِعٍ لَمْ يَذْكُرْ وَاحِدٌ مِنْهُمْ فِيهِ النَّهْيُ عَنْ بَيْعِ السُّبُلِ حَتَّى يَبْيَضَ غَيْرُ أَيُّوبَ. وَرَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ وَغَيْرُهُمَا عَنْ ابْنِ عُمَرَ لَمْ يَذْكُرْ وَاحِدٌ مِنْهُمْ فِيهِ مَا ذَكَرَ أَيُّوبُ. وَرَوَاهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَغَيْرُهُمْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. لَمْ يَذْكُرْ وَاحِدٌ مِنْهُمْ فِيهِ مَا ذَكَرَ أَيُّوبُ إِلَّا مَا. [صحیح- مسلم ۱۰۲۰]

(۱۰۶۱۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کی پکنے سے پہلے بیع منع فرمائی ہے اور گندم کی بالیوں کی بیع سفید ہونے سے پہلے اور دو آفات سے محفوظ ہو جائیں۔ آپ ﷺ نے خریدنے اور فروخت کرنے والے کو منع کیا ہے۔ (ب) امام مسلم رحمہ اللہ نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ بچلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنا ممنوع ہے۔

(ج) ایوب کے علاوہ کسی نے بھی نافع سے یہ بیان نہیں کیا کہ آپ ﷺ نے بالیوں کے سفید ہونے تک فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۱۳) رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْوَعْبِ حَتَّى يَسْوَدَ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَزْهُوَ. أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرَعُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّلَبِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَقَدْ كَرِهَ.

وَذَكَرُ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ وَالْوَعْبِ حَتَّى يَسْوَدَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مِمَّا تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ مِنْ بَيْنِ أَصْحَابِ حُمَيْدٍ فَقَدْ رَوَاهُ فِي الثَّمَرِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَهَشِيمُ بْنُ بَشِيرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَجَمَاعَةٌ يَكْثُرُ تَعْدَادُهُمْ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ دُونَ ذَلِكَ وَاخْتَلَفَ عَلِيُّ حَمَّادٍ فِي لَفْظِهِ قَرَّاهُ

عَنْ عَفَّانَ بْنِ مُسْلِمٍ وَأَبُو الْوَلِيدِ وَحَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ وَغَيْرُهُمْ عَلَى مَا مَضَى ذِكْرُهُ. [صحيح - تقدم برقم ۱۰۵۹۸]

(۱۰۶۱۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دانے کے سخت ہونے، انگور کے سیاہ ہونے اور پھلوں کے پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

نوٹ: دانہ سخت ہو جائے اور انگور سیاہ۔ یہ الفاظ صرف حماد بن سلمہ اپنے استاد حمید سے روایت کرتے ہیں، لیکن باقی حمید سے انس بیان کرتے ہیں جس میں یہ تذکرہ نہیں ہے۔

(۱۰۶۱۴) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّالِحِيُّ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشِيبُ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى أَنْ تُبَاعَ التَّمْرَةُ حَتَّى يَبِينَ صَلاَحُهَا تَصْفَرًا أَوْ تَحْمَرَّ وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتَّى يَسْوَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يُفْرِكَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّالِحِيُّ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشِيبُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَدْ كَرَهُ.

وَقَوْلُهُ حَتَّى يُفْرِكَ إِنْ كَانَ يَخْفِضُ الرَّاءُ عَلَى إِصْفَاءِ الْإِفْرَاقِ إِلَى الْحَبِّ وَاقْفَ رِوَايَةً مَنْ قَالَ حَتَّى يَشْتَدَّ وَإِنْ كَانَ يَفْطَحُ الرَّاءُ وَرَفَعَ الْبَاءُ عَلَى إِصْفَاءِ الْفَرْكِ إِلَى مَنْ لَمْ يَسْمَعْ فَاعْلَمْ خَالَفَ رِوَايَةً مَنْ قَالَ فِيهِ حَتَّى يَشْتَدَّ وَاقْفَ تَنْقِطَهُ عَنِ السَّنْبِلِ حَتَّى يَجُوزَ بَيْعُهُ وَلَمْ أَرَأْ أَحَدًا مِنْ مُحَدِّثِي زَمَانِنَا ضَبَطَ ذَلِكَ وَالْأَشِيبَةُ أَنْ يَكُونَ يُفْرِكَ يَخْفِضُ الرَّاءُ لِمَوَاقِفِهِ مَعْنَى مَنْ قَالَ فِيهِ حَتَّى يَشْتَدَّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَلَقَدْ رَوَاهُ أَيْضًا أَبَانُ بْنُ أَبِي عَبَّاسٍ وَلَا يُحْتَجُّ بِهِ عَنْ أَنَسٍ عَلَى اللَّفْظِ الثَّانِي. [صحيح - انظر قبله]

(۱۰۶۱۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ پھل کو اس کے پکنے سے پہلے فروخت کیا جائے۔

ہمزہ دیا سرخ ہو جائے۔ انگور کے سیاہ اور دانے کے ٹپکنے کے قابل ہونے تک فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

(۱۰۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْكَائِبِ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبَانَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يُفْرِكَ وَعَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَزْهُوَ وَعَنِ التَّمَارِ حَتَّى تُطْعَمَ.

وَرَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ وَلَيْسَ بِشَيْءٍ. وَرَوَاهُ جَابِرُ الْجُعْفِيُّ عَنْ أُمِّ ثَوْرٍ: أَنَّ زَوْجَهَا بَشْرًا سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ مَتَى يُشْتَرَى النَّخْلُ؟ قَالَ: حَتَّى يَزْهُوَ قَالَ وَسَأَلَتْهُ عَنْ شِرَى الزَّرْعِ وَهُوَ السَّنْبِلُ قَالَ: حَتَّى يَصْفَرَّ.

وَهَذَا إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ وَالصَّحِيحُ فِي هَذَا الْبَابِ رِوَايَةُ أَيُّوبَ السَّخِّيَّانِيِّ ثُمَّ رِوَايَةُ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَلَى مَا ذَكَرْنَا فِي لَفْظِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۰۶۱۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دانے کے نکلنے کے قابل ہونے، کھجور کے پکنے اور پھل کے کھانا کے قابل ہونے تک فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(ب) جابر رضی اللہ عنہ ام ثور سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے خاوند بشر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ کھجور کو کب فروخت کیا جائے؟ فرمایا: جب وہ پک جائے۔ بشر کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کھیتی کی فروخت کے بارے سوال کیا جب وہ بالیوں میں ہو تو فرمایا: جب وہ زرد ہو جائے۔

(۱۰۶۱۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبْرَةَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ. قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَيَبْدُوَ صَلَاحِهِ فِيمَا يَقُولُ الْعُلَمَاءُ أَنْ يَزْهَوْ وَيَبْدُوَ صَلَاحِ الزَّرْعِ أَنْ يَبْرِيَ فِيهِ الْفَرْكُ.

[صحیح۔ معنی کثیرا]

(۱۰۶۱۶) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔ قال الزهري، علماء کہتے ہیں کہ وہ زرد ہو جائے اور کھیتی کا پکنا کہ بالی نکلنے کے قابل ہو جائے۔

(۱۰۶۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْثِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ كَانَ يَقُولُ: لَا تَبِيعِ الْحَبَّ فِي سُنْبُلِهِ حَتَّى يَبْشُرَ.

[ضعیف۔ اعرجه مالک: ۱۳۲۵]

(۱۰۶۱۷) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ آپ دانے کو بالی میں سفید ہونے تک فروخت نہ کریں۔

(۳۹) بَابُ مَنْ بَاعَ ثَمَرَ حَائِطِهِ وَاسْتَشْنَى مِنْهُ مَكْمَلَةً مُسَمَّاةً فَلَا يَجُوزُ لِنَهْيِهِ

عَنِ الثُّنَمَاءِ وَلِمَا فِيهِ مِنَ الْغَرَرِ

جس نے باغ کا پھل فروخت کیا اور متعین ماپ کا استنہا کر دیا یہ استنہا کی نہیں کی وجہ

سے جائز نہیں کیوں کہ اس میں دھوکہ ہے

(۱۰۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمَزَابِنَةِ وَالْمُعَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ قَالَ أَخَذَهُمَا

وَبَيْعُ السَّيِّئِينَ وَعَنِ الشُّبَّاءِ وَرَخَصَ فِي الْعَرَايَا. [صحیح۔ مسلم ۱۵۳۶]

(۱۰۶۱۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محافلہ، مزایہ، مخارہ اور معاومہ سے منع فرمایا ہے، ان میں سے ایک کہتے ہیں: دو سالوں اور استثناء کی بیع کی بھی ممانعت ہے اور عرایا میں رخصت دی، یعنی انداز اور رخت کے پھل کو خشک کھجور کے عوض بیچا جاسکتا ہے تاکہ مالک درختوں کے تازہ پھل کو اپنے استعمال میں لاسکے۔

(۱۰۶۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفُقَيْهَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَدْ كَرِهَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَوَارِيرِيِّ وَغَيْرِهِ. (۱۰۶۱۹) خال

(۱۰۶۲۰) وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَدْ كَرِهَ وَقَالَ وَالْمَعَاوِمَ وَلَمْ يَذْكُرِ السَّيِّئِينَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَدْ كَرِهَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ. فَإِنْ اسْتَشْنَى مِنْهُ رُبْعَهُ أَوْ نِصْفَهُ أَوْ نَخْلَاتٍ يُشِيرُ إِلَيْهِنَّ بِأَعْيَانِهِنَّ فَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَعُمَرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا دَلَّ عَلَى جَوَازِ ذَلِكَ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۶۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا: انہوں نے معاومہ کا ذکر کیا اور سئین کا ذکر نہیں کیا۔ (۱۰۶۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ السَّيَّارِيُّ أَبُو حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ الْمَزَابِنَةِ وَالْمَحَافِلَةِ وَعَنِ الشُّبَّاءِ إِلَّا أَنْ تُعْلَمَ.

[صحیح۔ (عرجہ ابو داود ۳۴۰۵) [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۶۲۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزایہ اور محافلہ سے منع فرمایا اور شبا سے بھی لیکن اگر معلوم ہو تو درست۔

(۱۰۶۲۲) سفیان بن حسین فرماتے ہیں: اس نے ہمیں ذکر کیا اور مخارہ کا اضافہ کیا ہے۔

(۴۰) بَابُ مَنْ قَالَ لَا تَوْضَعُ الْجَائِحَةُ

جو کہتا ہے کہ نقصان کو کم نہ کیا جائے گا

رَوَى ذَلِكَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَرَوَى عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ: أَنَّهُ بَاعَ حَاطِطًا لَهُ فَأَصَابَتْ

مُشْتَرِيَهُ جَانِحَةً فَأَخَذَ الثَّمَنَ مِنْهُ وَلَا أَدْرَى أَتَبَّتْ أَمْ لَا.

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے اپنا باغ فروخت کیا تو خریدار کو نقصان ہو گیا۔ سعد نے اس سے قیمت وصول کی۔ میں نہیں جانتا کیا وہ ثابت رہا یا نہیں۔

(۱۰۶۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَنِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْمُهَرِّجَانِيَّ الْمُعَدِّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ حَمِيدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَارِ حَتَّى تَزْهِيَ قَيْلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا تَزْهِي؟ قَالَ: حِينَ تَحْمَرُّ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَرَأَيْتَ إِذَا مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ فِيمَ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ؟ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ كَمَا عَصَى ذِكْرُهُ. [صحيح- معنى فريدا]

(۱۰۶۲۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا، کہا گیا: اس کا پکنا کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب وہ سرخ ہو جائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کا کیا خیال ہے جب اللہ پھل روک لے پھر تم اپنے بھائی کا مال کیوں مباح خیال کرتے ہو۔

(۱۰۶۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَلَمْ تَكُنْ بِمِثْلِهِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: لَعَلَّ كَلَامِهِ فِي مَسْأَلَةِ الْجَانِحَةِ: لَوْ كَانَ مَالِكُ الثَّمَرَةِ لَا يَمْلِكُ ثَمَنَ مَا أَجْتَبِحَ مِنْ ثَمَرِهِ مَا كَانَ لِمَنْوِهِ أَنْ يَبِيعَهَا مَعْنَى إِذَا كَانَ يَحِلُّ بَيْعُهَا طَلْعًا أَوْ بَلْعًا يُلْقَطُ وَيَقْطَعُ إِلَّا أَنَّهُ أَمَرَ بِبَيْعِهَا فِي الْحِينِ الَّذِي الْأَغْلَبُ فِيهَا أَنْ تَنْجُو مِنَ الْعَاهَةِ وَلَوْ لَمْ يَلْزَمُهُ ثَمَنٌ مَا أَصَابَتْهُ الْجَانِحَةُ مَا صَرَّ ذَلِكَ الْبَائِعُ وَالْمُشْتَرِي قَالَ وَإِنْ تَبَّتِ الْحَدِيثُ فِي وَضْعِ الْجَانِحَةِ لَمْ يَكُنْ فِي هَذَا حُجَّةٌ وَأَمْسَى الْحَدِيثُ عَلَى وَجْهِهِ. [صحيح- انظر قبله]

(۱۰۶۲۳) امام شافعی رحمہ اللہ اس مسئلہ میں فرماتے ہیں کہ اگر پھل کا مالک اپنے پھلوں کی خرابی کی وجہ سے اس قیمت کا مالک نہ بن سکا تو اس وجہ سے اس کو فروخت کرنے سے رکاوٹ پیدا نہ کریں۔ جب وہ کچی کھجور اور درمیانے درجہ کی کھجور فروخت کر سکتا ہے تو اس کو اجازت ہونی چاہیے جب وہ پھل آفات سے محفوظ ہو جائے تو فروخت کرے۔ اگر خشک سالی یا آفات کی وجہ سے کسی پر قیمت لازم نہ ہو تو یہ چیز خریدار اور فروخت کرنے والے کو نقصان نہ دے گی۔ اگر یہ حدیث ثابت ہو کہ خشک سالی یا آفات کی وجہ سے قیمت کم کر دی جائے تو یہ حدیث دلیل نہ ہوگی۔ اس طرح کی حدیث پہلے گزر گئی۔

(۱۰۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرِّجَانِيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ

حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عُمَرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ سَمِعَهَا تَقُولُ: ابْتَاعَ رَجُلٌ ثَمَرَ حَائِطٍ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَعَالَجَهُ وَقَامَ فِيهِ حَتَّى تَبَيَّنَ لَهُ النِّقْصَانُ فَسَأَلَ رَبَّ الْحَائِطِ أَنْ يَصْعَ عَنْهُ أَوْ أَنْ يُعِيْلَهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَفْعَلَ فَنَدَّهَتْ أُمُّ الْمُشْتَرِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: تَأَلَّى أَنْ لَا يَفْعَلَ خَيْرًا. فَسَمِعَ بِذَلِكَ رَبُّ الْحَائِطِ فَاتَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: هُوَ لَهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بَكْرٍ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ أَوْ أَنْ يُعِيْلَهُ وَقَالَ فَعَالَجَهُ وَأَقَامَ عَلَيْهِ. زَادَ أَبُو سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ قَالَ: حَدِيثُ عُمَرَةَ مُرْسَلٌ وَأَهْلُ الْحَدِيثِ وَنَحْنُ لَا نُنَبِّئُ الْمُرْسَلَ فَلَوْ كُنْتَ حَدِيثُ عُمَرَةَ كَانَتْ فِيهِ وَاللَّهِ أَعْلَمُ دَلَالَةً عَلَى أَنْ لَا تَوْضَعَ الْجَانِحَةَ لِقَوْلِهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: تَأَلَّى أَنْ لَا يَفْعَلَ خَيْرًا. وَلَوْ كَانَ الْحُكْمُ عَلَيْهِ أَنْ يَصْعَ الْجَانِحَةَ لَكَانَ أَشْبَهَ أَنْ يَقُولَ فَرَلَكْ لَا زِمَ لَهُ حَلَفَ أَوْ لَمْ يَحْلِفْ.

قَالَ الشَّيْخُ: لَقَدْ أَسْنَدَهُ حَارِثَةُ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ قَرَوَاهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلَّا أَنَّ حَارِثَةَ ضَعِيفٌ لَا يُحْتَجُّ بِهِ.

وَأَسْنَدُهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ إِلَّا أَنَّهُ مُخْتَصَرٌ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الْقَمَرِ. [ضعیف۔ اسرحہ مالک ۱۲۸۶]

(۱۰۶۲۵) عمرہ بنت عبد الرحمن فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں ایک آدمی نے باغ کا پھل خریدا۔ اس نے اس میں کام کیا، لیکن پھر بھی نقصان ہو گیا۔ اس نے باغ کے مالک سے کہا کہ وہ قیمت کم کرے یا سودا فسخ کر دے۔ اس نے قسم اٹھائی کہ وہ ایسا نہ کرے گا تو خریدار کی والدہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئی، آپ ﷺ کے سامنے جا کر تذکرہ کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس نے بھلائی نہ کرنے کی قسم کھائی ہے، یہ بات باغ کے مالک نے سن لی وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: یہ اس کے لیے ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ کی روایت میں ہے کہ وہ سودا توڑ دے اور فرمایا: اس پر وہ ہمیشہ کام کاج کرتا رہا۔

(ج) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عمرہ بنت عبد الرحمن کی حدیث مرسل ہے، محدثین اور ہم مرسل حدیث کو ثابت نہیں مانتے۔ اگر عمرہ کی حدیث ثابت ہو تو گویا کہ قیمت کو کم نہ کیا جائے گا۔ اگر یہ بات اس پر ثابت ہو کہ وہ قیمت کو کم کرے تو یہ اس کے مشابہہ ہے کہ قسم اٹھائے نہ اٹھائے قیمت کم کرنا لازم ہے۔

(۱۰۶۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْقُضَلِ الْأَسْفَاطِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا أَيُّبُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عُمَرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ: سَمِعَ النَّبِيُّ ﷺ - صَوْتُ خُصُومٍ بِالْبَابِ عَلَيْهِ أَصْوَاتُهُمْ وَإِذَا أَحَدُهُمْ يَسْتَوْضِعُ
الْآخَرَ وَيَسْتَرْفِقُهُ فِي شَيْءٍ وَهُوَ يَقُولُ: وَاللَّهِ لَا أَفْعَلُ فَحَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ - عَلَيْهِمَا فَقَالَ: ابْنِ الْمُتَالِي عَلَى
اللَّهِ لَا يَفْعَلُ الْمَعْرُوفَ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا فَلَهُ أَيْ ذَلِكَ أَحَبُّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ.

[صحیح - بخاری ۲۰۵۸]

(۱۰۶۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے دروازے پر جھگڑنے والوں کی بلند آوازیں سنیں، جب دوسرا قیمت کم کرنے اور نرمی کا مطالبہ کرتا تو وہ کہہ دیتا: اللہ کی قسم! میں ایسا نہ کروں گا۔

نبی ﷺ ان کے پاس گئے، آپ ﷺ نے پوچھا: وہ قسم اٹھانے والا کدھر ہے، جو کہتا ہے کہ وہ اچھا کام نہ کرے گا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں ہوں۔ اس نے کہا: جو یہ پسند کرے اس کے لیے ہے۔

(۱۰۶۲۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَدٍ اللَّهُ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ الْحَوَّلَانِيُّ
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ الْأَسَجِ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي
سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: أَصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي يَمَارٍ ابْتِاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ - تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ. فَتَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ وَقَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - خُذُوا مَا
وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ وَهَبٍ. [صحیح - مسلم ۱۵۵۶]

(۱۰۶۲۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں ایک آدمی کو نقصان ہو گیا جو اس نے بھل خریدے تھے، اس کا قرض زیادہ ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس پر صدقہ کرو۔ انہوں نے صدقہ کیا لیکن قرض پورا نہ ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پکڑو جو تم پاؤ تمہارے لیے صرف یہی ہے۔

(۴۱) بَابُ مَا جَاءَ فِي وَضْعِ الْجَوَانِحِ

آفت کی وجہ سے قیمت کم کرنا

(۱۰۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا
الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَمِيدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ السَّيْنِ وَأَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَانِحِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مَقْطَعًا قَرَوَى
حَدِيثَ النَّهْيِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَى حَدِيثَ الْجَوَانِحِ عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْحَكَمِ

وَعَبْرَهُ عَنْ سُفْيَانَ وَلَمْ يُخْرِجْهُ الْبُخَارِيُّ. [صحيح - مسلم ۱۵۵۴]

(۱۰۶۲۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو سالوں کی بیع کرنے سے منع کیا اور آفت کی وجہ سے قیمت کم کرنے کا حکم دیا۔

(۱۰۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ كَثِيرًا فِي طَوْلِ مُحَالَسَتِي لَهُ مَا لَا أُحْصِي مَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ مِنْ كَثْرَتِهِ لَا يَذْكُرُ فِيهِ أَمْرَ بَوْضِعِ الْجَوَانِحِ لَا يَزِيدُ عَلَى: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ السَّنِينَ ثُمَّ زَادَ بَعْدَ ذَلِكَ وَأَمْرَ بَوْضِعِ الْجَوَانِحِ. قَالَ سُفْيَانُ وَكَانَ حُمَيْدٌ يَذْكُرُ بَعْدَ بَيْعِ السَّنِينَ كَلَامًا قَبْلَ وَضْعِ الْجَوَانِحِ لَا أَحْفَظُهُ فَكُنْتُ أَكْفُ عَنْ ذِكْرِ وَضْعِ الْجَوَانِحِ لِأَنِّي لَا أَدْرِي كَيْفَ كَانَ الْكَلَامُ وَفِي الْحَدِيثِ أَمْرَ بَوْضِعِ الْجَوَانِحِ. زَادَنِي أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ قَالَ: فَقَدْ يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ الْكَلَامُ الَّذِي لَمْ يَحْفَظْهُ سُفْيَانُ مِنْ حَدِيثِ حُمَيْدٍ ذَلِكَ عَلَى أَنَّ أَمْرَهُ بَوْضِعُهَا عَلَى مِثْلِ أَمْرِهِ بِالصَّلَاحِ عَلَى النَّصْفِ وَعَلَى مِثْلِ أَمْرِهِ بِالصَّدَقَةِ تَطَوُّعًا حَصًّا عَلَى الْخَيْرِ لَا حَصًّا وَمَا أَشَبَهُ ذَلِكَ وَيَجُوزُ غَيْرُهُ فَلَمَّا احْتَمَلَ الْحَدِيثُ الْمَعْنَيْنِ مَعًا وَلَمْ تَكُنْ فِيهِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُمَا أَوَّلَى بِهِ لَمْ يَجْزُ عِنْدَنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يَحْكُمَ عَلَى النَّاسِ فِي أُمُورِهِمْ بَوْضِعَ مَا وَجَبَ لَهُمْ بَلَا خَيْرٍ لَكَتَ بَوْضِعُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى فِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ. [صحيح - انظر قبله]

(۱۰۶۲۹) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سفیان سے بہت زیادہ مرتبہ یہ حدیث سنی، میں اس کو شمار نہیں کر سکتا۔ وہ اس میں قیمت کی کمی کا ذکر نہیں کرتے اور نہ ہی وہ اضافہ کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پھلوں کے دو سالوں کی بیع سے منع فرمایا ہے، پھر اس کے بعد زائد کیا کہ آپ ﷺ نے خشک سالی کی وجہ سے قیمت کم کرنے کا حکم دیا۔

(ب) سفیان کہتے ہیں کہ حمید پھلوں کی دو سالوں کی بیع کے بعد کلام فرماتے لیکن آفت کی وجہ سے قیمت کم کرنے کے بارے میں ... مجھے یاد نہ تھا اس لیے میں قیمت کی کمی کے الفاظ ذکر کرنے سے رک گیا۔ کیوں کہ مجھے کلام کا علم نہ تھا کہ وہ کیسی ہے اور حدیث میں آفت کی وجہ سے قیمت کم کرنا موجود ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حمید کی حدیث سچو بات سفیان کو یاد نہیں یہ دلالت کرتی ہے کہ آپ نے اس کو قیمت کم کرنے کا حکم دیا جیسے نصف پر صلح کر لینا یا صدقہ کا حکم دینا بھلائی کی رغبت کی وجہ سے لازم نہیں۔ جو اس کے مشابہ ہو اس کے غیر میں بھی جائز ہے۔

جب حدیث میں دونوں قسم کے احتمال موجود ہیں تو پھر دونوں میں سے بہتر کیا ہے اس پر دلالت نہیں ہوئی۔ لیکن لوگوں پر قیمت کو کم کرنا چاہیے جو ان کے لیے ضروری ہے۔

(۱۰۶۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا

عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قُسَيْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - وَضَعَ الْجَوَانِحَ. قَالَ عَلِيُّ وَكَانَ سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: أَنَّهُ وَضَعَ الْجَوَانِحَ. كَذَا أَلْفٌ يَوْ سَفْيَانُ.

وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ. [صحيح - انظر ما مضى]

(۱۰۶۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے قیمت کو کم کرنے کے بارے میں فرمایا۔

(۱۰۶۳۱) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: يَكْرَهُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَمْدَانَ الصَّرْفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ الْمَعْنَى أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: إِنْ بَعْتَ مِنْ أَخِيكَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا بِمِ تَأْخُذُ مَالَ أَخِيكَ بِغَيْرِ حَقٍّ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَعَنْ حَسَنِ الْحُلَوَانِيِّ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [صحيح - مسلم ۱۵۵۴]

(۱۰۶۳۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تو نے اپنے بھائی کو پھل فروخت کیا اس میں آفت آگئی تو آپ کے لیے جائز نہیں ہے کہ آپ اس سے کچھ وصول کریں۔ آپ اپنے بھائی سے ناحق مال کیسے لیں گے۔

(۱۰۶۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفُقَيْه حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعُسْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ لَدَ كَرَةَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَلَا يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْ ثَمَرِهِ شَيْئًا. [صحيح - انظر قبله]

(۱۰۶۳۲) عبد اللہ بن وہب اس کی مثل ذکر کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے جائز نہیں ہے کہ آپ اس کی قیمت سے کچھ وصول کریں۔

(۱۰۶۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: بِمِ يَسْتَحِلُّ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ إِنْ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ مِنَ السَّمَاءِ.

حَدِيثُ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ إِنْ لَمْ يَكُنْ وَارِدًا فِي بَيْعِ الثَّمَارِ قَبْلَ بَدْوَ صَلَاحِهَا كَحَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدٍ

عَنْ أَنَسٍ فَهُوَ صَرِيحٌ فِي الْمَنْعِ مِنْ اخْتِذِ ثَمَنِهَا إِنْ ذَهَبَتْ بِالْجَانِحَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - انظر قله]
(۱۰۶۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیوں کہ تم اپنے بھائی کے مال کو حاصل کرو گے جب آسمان سے اس پر آفت آگئی۔

(ب) ابو زبیر کی حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اگرچہ پھلوں کے پکنے کی بیع کے بارے میں وارد نہیں ہوئی۔ جیسے مالک کی حدیث حیدر بن انس۔ یہ صریح ہے کہ جب آفت آئے تو اس کی قیمت لینا ممنوع ہے۔

(۱۰۶۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: الْجَوَانِحُ كُلُّ ظَاهِرٍ مُفْسِدٍ مِنْ مَطْعٍ أَوْ بَرٍّ أَوْ جَوَادٍ أَوْ رِيحٍ أَوْ حَرِيقٍ. [حید - أخرجه ابو داود ۳۴۷۱]

(۱۰۶۳۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جوائغ، ہر ظاہر خراب کر دینے والی چیز بارش، سردی، ٹنڈی، ہوا، جلانا یہ سب مراد ہیں۔

(۴۲) باب الْمَزَابَةِ وَالْمَحَاقِلَةِ

مزینہ اور محاقلہ کا بیان

(۱۰۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقُسَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمَزَابَةِ وَالْمَزَابَةِ: أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ ثَمَرَهُ نَعْلُهُ كَيْلًا وَكُورُهُ بِالزَّرْبِ كَيْلًا. هَذَا لَفْظٌ حَدِيثُ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالْمَزَابَةُ: بَيْعُ الثَّمَرِ بِالثَّمَرِ كَيْلًا وَبَيْعُ الْكُورِ بِالزَّرْبِ كَيْلًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ. [صحيح - بخاری ۲۰۷۳]

(۱۰۶۳۵) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ”مزابہ“ سے منع فرمایا ہے اور مزابہ یہ ہے کہ آدمی تازہ کھجوریں ماپ کر خشک کھجور کے بدلے فروخت کرے اور انگوروں کو ماپے ہوئے کے عوض فروخت کرے۔

(ب) شافعی کی روایت میں ہے کہ مزابہ یہ ہے: درختوں کی تازہ کھجوریں خشک کھجوروں کے بدلے جو ماپیں ہوں فروخت کرنا، اور تازہ انگوروں کو ماپے ہوئے حقی کے بدلے فروخت کرنا۔

(۱۰۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا عَارِمُ أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَيْضِ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُرَابَنَةِ وَالْمُرَابَنَةُ: أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ ثَمَرَهُ كَيْلًا إِنْ زَادَ فُلِي وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَى.

وَفِي رِوَايَةٍ عَارِمٍ أَنْ يَبِيعَ الثَّمَرَةَ بِكَيْلٍ. وَزَادَ أَبُو الرَّبِيعِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعُرَابِ بِخَوَصِّهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح- بخاری ۲۰۶۴]

(۱۰۶۳۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مرابنہ سے منع فرمایا ہے اور مرابنہ یہ ہے کہ آدمی اپنی کھجور کا پھل ماپ کر فروخت کرے اگر زیادہ ہوا تو میرے لیے اور اگر کم ہو جائے تو میرے ذمہ ہے۔

(ب) عارم کی روایت میں ہے کہ تازہ کھجوریں ماپ کر فروخت کرے۔

(ج) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں اندازے کی رخصت دی ہے۔

(۱۰۶۳۷) وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادٍ وَزَادَ فِيهِ قَالَ نَافِعٌ وَالْمُحَافَلَةُ فِي الزَّرْعِ بِمَنْزِلَةِ الْمُرَابَنَةِ فِي الثَّغْلِ

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ وَاسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ لَدَّكَرَهُ. [صحيح- انظر قبله]

(۱۰۶۳۷) سلیمان بن حرب حماد سے نقل فرماتے ہیں اور اس میں زیادہ ہے، نافع کہتے ہیں کہ محافلہ بھتی کے بارے میں ہے مرابنہ کے کھجور کے قائم مقام۔

(۱۰۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمُرَابَنَةِ، وَالْمُرَابَنَةُ: أَنْ يَبِيعَ الثَّمَرُ حَافِظُهُ إِنْ كَانَ نَحْلًا بِثَمَرٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ كَرْمًا أَنْ يَبِيعَهُ بِزَيْبٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ زُرْعًا أَنْ يَبِيعَهُ بِكَيْلٍ طَعَامٍ نَهَى عَنْ ذَلِكَ كُلِّهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح- بخاری ۲۰۹۱]

(۱۰۶۳۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مرابنہ سے منع فرمایا ہے اور مرابنہ یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے باغ کا پھل فروخت کرے۔ اگر کھجور ہے تو خشک کھجور کے بدلے متعین ماپ سے فروخت کی جائیں۔ اگر انگور ہے تو وہ

اپنے انگوڑ کو منہ کے بدلے متعین ماپ سے فروخت کرے۔ اگر کھیتی ہے تو متعین ماپے ہوئے غلہ کے عوض فروخت کرے۔ آپ ﷺ نے ان تمام سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۳۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَرَخَصَ فِي بَيْعِ الْعُرَايَا وَالْمُخَابَرَةِ بِكَوَاءِ الْأَرْضِ بِالثَّلْثِ وَالرُّبْعِ وَالْمُحَاقَلَةُ: اشْتِرَاءُ السُّبُلَةِ بِالْحِنْطَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اشْتِرَاءُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ. قُلْتُ لِسُفْيَانَ: هَذَا التَّفْسِيرُ لِي حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: نَعَمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ ذُوْنَ التَّفْسِيرِ. [صحیح۔ بخاری ۲۲۵۶]

(۱۰۶۳۹) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے محافلہ، مخابره، مزابنہ، سے منع فرمایا اور بیع عرایا میں رخصت دی۔ مخابره یہ ہے کہ پیداوار ایک تہائی یا ایک چوتھائی حصے کے بدلے زمین کرائے پر دے اور محافلہ یہ ہے کہ بایوں میں گندم کے بدلے خریدنا اور مزابنہ یہ ہے کہ تازہ پھل کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنا۔ میں نے سفیان سے کہا: یہ ابن جریج کی حدیث میں تفسیر ہے؟ فرماتے ہیں: ہاں۔

(۱۰۶۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو ذَكْوَيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَدْ كَرِهَ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُمَا قَالَا فِي الْحَدِيثِ وَالْمُحَاقَلَةُ أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ الزَّرْعَ بِمَالِيَةِ فَرْقٍ حِنْطَةٍ وَالْمُزَابَنَةُ: أَنْ يَبِيعَ التَّمْرَ فِي رُءُوسِ النَّخْلِ بِمَالِيَةِ فَرْقٍ تَمْرٍ وَالْمُخَابَرَةُ: بِكَوَاءِ الْأَرْضِ بِالثَّلْثِ وَالرُّبْعِ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۶۴۰) سفیان بن عیینہ ابن جریج سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے اس کا معنی ذکر کیا ہے، دونوں حدیث کے بارے میں کہتے ہیں۔ محافلہ یہ ہے کہ کوئی شخص گندم کی کھیتی کو ایک سو فرق کے عوض فروخت کر دے۔ (فرق: ۳ صاع، ایک صاع ۲۱۰۰ گرام۔ تین صاع ۶۳۰۰ گرام سو فرق ۶۳۰۰ گرام) مزابنہ یہ ہے کہ تازہ پھل جو کھجوروں کے اوپر ہے اس کو سو فرق خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنا۔

مخابره یہ ہے کہ پیداوار ایک تہائی یا ایک چوتھائی حصے کے بدلے زمین کرائے پر دینا۔

(۱۰۶۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَطَاءٍ: وَمَا الْمُحَاقَلَةُ؟ قَالَ: الْمُحَاقَلَةُ فِي الْحَرْثِ كَهَيْئَةِ الْمُزَابَنَةِ فِي النَّخْلِ سَوَاءً بَيْعَ الزَّرْعِ بِالتَّمْرِ. قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قُلْتُ لِعَطَاءٍ: أَفَسَرَكُمُ جَابِرُ فِي الْمُحَاقَلَةِ كَمَا أَخْبَرْتَنِي قَالَ: نَعَمْ. [حسن]

(۱۰۶۳۱) ابن جریج نے حضرت عطاء سے کہا کہ محالہ کیا ہے؟ فرماتے ہیں: محالہ کھیتی کے بارے میں ویسے ہی ہے جیسے مزانہ کی حیثیت کھجور کے بارے میں ہوتی ہے، برابر ہے کھیتی کو گندم کے بدلے فروخت کیا جائے۔ ابن جریج کہتے ہیں: میں نے عطاء سے کہا: کیا جاہل نے تمہارے لیے یہ تفسیر بیان کی تھی، جیسے آپ ﷺ نے مجھے بتایا ہے، فرمانے لگے: ہاں۔

(۱۰۶۴۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ مَوْلَى أَبِي أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمَزَابِنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمَزَابِنَةُ: اشْتِرَاءُ الثَّمَرِ بِالثَّمَرِ فِي رُءُوسِ النَّخْلِ وَالْمُحَاقَلَةُ اسْتِكْرَاءُ الْأَرْضِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۴۶]

(۱۰۶۳۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزانہ اور محالہ سے منع فرمایا ہے، مزانہ یہ ہے کہ کھجور کے تازہ پھل کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنا۔ محالہ زمین کو کرائے پر دینا۔

(۱۰۶۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمَزَابِنَةِ. وَكَانَ عِكْرِمَةُ بِكْرَةَ بَيْعِ الْقَصِيلِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحیح۔ بخاری ۲۰۷۵]

(۱۰۶۳۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محالہ اور مزانہ سے منع کیا ہے اور عکرمہ بیع قصیل کو ناپسند کرتے تھے۔ یعنی بیع محالہ کا دوسرا نام۔

(۱۰۶۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّيْرَازِيُّ الْفَقِيه حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمَزَابِنَةِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۴۵]

(۱۰۶۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محالہ اور مزانہ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۴۵) وَرَوَاهُ شَرِيكَ النَّخَعِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ قَزَادَةَ فِيهِ: فَأَمَّا الْمَزَابِنَةُ فَانْ تَشْرِي الثَّمَرِ فِي النَّخْلِ بِالثَّمَرِ وَأَمَّا

الْمَحَافِلَةُ أَنْ نَشْتَرِيَ الْحِنْطَةَ فِي السَّنْبِلِ بِالْحِنْطَةِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ قَدْ كَوَّرَهُ. [صحيح]

(۱۰۶۳۵) شریک نخعی حضرت سہیل سے نقل کرتے ہیں کہ اس میں کچھ اضافہ ہے، مزاحمہ یہ ہے کہ آپ کھجور کا تازہ پھل خشک کھجور کے بدلے فروخت کر دیں۔ محافلہ کہ آپ بایوں میں بڑی گندم گندم کے عوض فروخت کر دیں۔

(۴۳) بَابُ جِمَاعِ الْمَزَابَةِ بَيْعُ مَا فِيهِ الرِّبَا جِزَافًا بِجِزَافٍ أَوْ جِزَافًا بِمَعْلُومٍ مِنْ جِنْسِهِ

مزابنہ کو ایسی بیع کے ساتھ جمع کرنا جس میں سود ہو، دونوں جانب سے اندازے

ہوں یا ایک طرف سے اندازہ اور دوسری جانب سے متعین ماپ ہو

(۱۰۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ

أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: نَهَى

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مِكْلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمًّى مِنَ التَّمْرِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي

الصَّوَحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. [صحيح - مسلم ۱۵۳۰]

(۱۰۶۶۶) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے ڈھیر کو جس کا ماپ معلوم نہ ہو خشک کھجور

بدلے جس کا ماپ متعین ہو فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۴۴) بَابُ بَيْعِ الْعَرَايَا

بیع عرایا کا بیان

(۱۰۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ

حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَعَنْ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ نَابِتٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَرَخَصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا. [صحيح - مسلم ۱۵۳۹]

(۱۰۶۶۷) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پھل کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے اور پھل کی

بیع خشک کھجور کے بدلے ہونے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(ب) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بیع عرایم میں رخصت دی ہے۔

(۱۰۶۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ قَدْ كَرَهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ.

(۱۰۶۴۸) خالی۔

(۱۰۶۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: لَا تَبِيعُوا الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ وَلَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ بِالثَّمَرِ.

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ أَنَّهُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: أَنَّهُ رَخَّصَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي بَيْعِ الْعُرْيَةِ بِالرُّطْبِ أَوْ الثَّمَرِ وَلَمْ يُرَخَّصْ فِي غَيْرِ ذَلِكَ. رَوَاهُمَا الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُمَا مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ عَلَى إِسْأَلٍ فِي الْأَوَّلِ. [صحيح - بخاری ۲۰۷۲]

(۱۰۶۴۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھل کو پکنے سے پہلے فروخت نہ کرو اور نہ ہی تازہ کھجور کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرو۔

(ب) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے بعد میں بیع عرایم میں رخصت دی، یعنی تر کھجور خشک کھجور کے بدلے ہو۔ اس کے علاوہ میں رخصت نہ دی۔

درخت کے پھل کو انداز خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنا

(۱۰۶۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

ﷺ- رَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ أَنْ يَبْعَهَا بِخَرْصِهَا مِنَ التَّمْرِ.

هَذَا لَفْظٌ حَدِيثٌ يَحْيَىٰ وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ وَالْقَعْنِيِّ: أَرَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ أَنْ يَبْعَهَا بِخَرْصِهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْقَعْنِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ يَحْيَىٰ.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۷۶]

(۱۰۶۵۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا کرنے والے کو رخصت دی کہ وہ کھجور کو اندازے سے فروخت کر دے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ اور قعنی کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے بیع عرایا والے کو رخصت دی کہ وہ اس کو اندازے سے فروخت کر دے۔

(۱۰۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ الدُّهْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّكَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ- أَنْ تَبَاعَ الْعُرَايَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرٍ عَنْ يَحْيَىٰ.

[صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۶۵۱) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رخصت دی کہ عرایا میں کھجور کو اندازہ کر کے فروخت کیا جاسکتا ہے۔

(۱۰۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِئُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ- رَخَّصَ لِي بَيْعِ الْعُرَايَا بِخَرْصِهَا كَيْلًا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحیح۔ انظر ما مضى]

(۱۰۶۵۲) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں کھجور کو اندازے کے ساتھ ماپ متعین کے عوض فروخت کرنے کی اجازت دی۔

(۱۰۶۵۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ- عَنِ الْمُخَافَلَةِ وَالْمَزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنْ بَيْعِ التَّمْرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَلَا يَبَاعُ إِلَّا بِالدُّنْيَارِ أَوْ الدَّرْهَمِ إِلَّا الْعُرَايَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحیح - بخاری ۲۲۵۲]

(۱۰۶۵۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محافلہ، مزاہبہ اور مخاہبرہ سے منع فرمایا اور پھل کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے بھی روکا اور صرف عرایا میں درہم و دینار میں فروخت کی جائے۔

(۱۰۶۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ حَتَّى يَطْبُخَ وَلَا يَبَاعَ شَيْءٌ مِنْهُ إِلَّا بِالْدينَارِ وَالْدرْهَمِ إِلَّا الْعَرَايَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح - انظر قبله]

(۱۰۶۵۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ پھل کو عمدہ ہونے یا پکنے سے پہلے فروخت کیا جائے اور اس میں سے کوئی چیز فروخت نہ کی جائے مگر صرف عرایا میں درہم و دینار کے بدلے۔

(۱۰۶۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَّارٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَسَهْلَ بْنَ أَبِي حَنْظَلَةَ حَدَّثَاهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ إِلَّا أَصْحَابَ الْعَرَايَا فَإِنَّهُ قَدْ أَذِنَ لَهُمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحیح - بخاری ۲۲۵۴]

(۱۰۶۵۵) رافع بن خدیج اور سہل بن ابی حنظلہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزاہبہ یعنی کھجور کے پھل کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا، لیکن بیع عرایا والوں کو رخصت دی۔

(۳۵) باب تَفْسِيرِ الْعَرَايَا

عرایا کی تفسیر کا بیان

(۱۰۶۵۶) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ أَبِي حَنْظَلَةَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ إِلَّا أَنَّهُ رَخَّصَ فِي بَيْعِ

الْعَرِيَّةُ أَنْ تَبَاعَ بِخَرَصِهَا تَمْرًا يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطْبًا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عُمَرَ وَالنَّافِعِ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۷۹]

(۱۰۶۵۶) سہل بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے درخت کے پھل کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے، لیکن بیع عرایا میں رخصت دی ہے کہ درخت کے پھل کو خشک کھجور کے بدلے اندازاً فروخت کیا جاسکتا ہے کہ اس کے اہل ترکھور بھی کھالیں۔

(۱۰۶۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّيرَازِيُّ الْقُتَيْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو النَّحْرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْقُتَيْبِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ بَشِيرٍ بْنِ سَمَارٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ أَهْلِ دَارِهِ مِنْهُمْ سَهْلُ بْنُ أَبِي خَثْمَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالثَّمَرِ وَقَالَ: ذَلِكَ الرَّبَا يَلُكُ الْمَزَابَنَةُ. إِلَّا اللَّهُ رَخَصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ: التَّخْلَةُ وَالتَّخْلَتَيْنِ يَأْخُذُهَا أَهْلُ الْبَيْتِ بِخَرَصِهَا تَمْرًا يَأْكُلُونَهَا رُطْبًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقُتَيْبِيِّ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۴۰]

(۱۰۶۵۷) سہل بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے درخت کے پھل کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا: یہ سود ہے۔ یہ حرام ہے، لیکن بیع عرایا میں رخصت دی کیوں کہ گھروالے ایک یا دو کھجور کے درخت لے لیتے خشک کھجور کے بدلے اندازاً۔ پھر وہ ترکھوریں کھاتے۔

(۱۰۶۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي بَشِيرُ بْنُ سَمَارٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ -: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى أَنْ يَبَاعَ الثَّمَرُ بِالثَّمَرِ قَالَ: وَذَلِكَ الزَّنْ يَلُكُ الْمَزَابَنَةُ ثُمَّ ذَكَرَ الْبَارِقِيُّ بِنَعْوِهِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۶۵۸) بشیر بن یسار نبی ﷺ کے بعض صحابہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے درخت کے پھل کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا اور فرمایا: یہ ضرورت ہے یعنی حرام ہے۔

(۱۰۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ قَابِئٍ حَدَّثَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - رَخَصَ فِي الْعَرِيَّةِ يَأْخُذُهَا أَهْلُ الْبَيْتِ بِخَرَصِهَا تَمْرًا يَأْكُلُونَهَا رُطْبًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - مضي آناً]

(۱۰۶۵۹) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں رخصت دی کہ گھردالے اس پھل کے اندازے کے مطابق خشک کھجور دے کروہ رطب، ترکھور کھاتے ہیں۔

(۱۰۶۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَذُوَ صَلاَحُهَا وَرَخَصَ فِي الْعَرَايَا قَالَ: وَالْعَرِيَّةُ النَّخْلَةُ تُجْعَلُ لِلْقَوْمِ يَبِيعُونَهَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - مضي آناً]

(۱۰۶۶۰) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے، لیکن عرایا میں رخصت دی ہے اور عربیہ کھجور کا درخت قوم کے لیے مختص ہے اب وہ اس کے پھل کے اندازے سے خشک کھجور حاصل کر لیتے۔

(۱۰۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَرَخَصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا. وَقَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ: الْعَرِيَّةُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ تَمْرَ النَّخْلَاتِ لِطَعَامِ أَهْلِهِ رُطْبًا بِخَرْصِهَا تَمْرًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح - بخاری ۲۰۸۰]

(۱۰۶۶۱) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں درخت کے پھل کے اندازے کی رخصت دی۔

(ب) یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ عربیہ، یہ ہے کہ انسان کھجور کے درخت کے پھل اپنے گھروالوں کے کھانے کے لیے خریدتا ہے، خشک کھجور کے بدلے انداز۔

(۱۰۶۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَرَخَصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا كَيْلًا قَالَ مُوسَى: وَالْعَرَايَا نَخْلَاتٌ مَعْلُومَاتٌ يَابِئُهَا فَيُشْتَرَى بِهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح - بخاری ۲۰۸۰]

(۱۰۶۶۲) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں رخصت دی کہ درخت کے پھل کو اندازے سے وزن معلوم کے بدلے فروخت کیا جاسکتا ہے۔

(ب) عرایا، معلوم کجور کے درخت ہوتے وہ ان درختوں کے پاس آ کر اس کو خرید لیتا۔

(۱۰۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذَبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ: الْعَرِيَّةُ الرَّجُلُ يُعْرِى الرَّجُلَ النَّخْلَةَ أَوْ الرَّجُلَ يَسْتَيْثِي مِنْ مَالِهِ النَّخْلَةَ أَوْ الْإِثْنَيْنِ لِأَكْلِهَا فَيَبِعُهَا بِتَمْرٍ.

[صحیح۔ اخرجہ ابو داود ۳۳۶۵]

(۱۰۶۶۳) عبد ربہ بن سعید انصاری فرماتے ہیں کہ القریہ کہ آدمی کجور کا درخت عاریتا دے دیتا ہے یا آدمی اپنے مال سے ایک یا دو درخت کجور کے استثنائے کر لیتا ہے تاکہ ان سے کھائے تو ان کو خشک کجور کے بدلے خرید لیتا ہے۔

(۱۰۶۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذَبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: الْعَرَايَا أَنْ يَهَبَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ النَّخْلَاتِ فَيَشُقُّ عَلَيْهِ أَنْ يَقُومَ عَلَيْهَا فَيَبِعُهَا بِمِثْلِ خَرْصِهَا.

[صحیح۔ اخرجہ ابو داود ۳۳۶۶]

(۱۰۶۶۴) ابن اسحاق کہتے ہیں کہ عرایا یہ ہے کہ آدمی کسی کو کجوروں کے درخت ہبہ کر دیتا ہے۔ اس پر مشقت ہوتی ہے کہ ان کی رکھوالی کرے تو ان کو اس کے اندازے کے مطابق فروخت کر دیتا ہے۔

(۴۶) باب مَا يَجُوزُ مِنْ بَيْعِ الْعَرَايَا

بیع عرایا میں کیا جائز ہے

(۱۰۶۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَخْرِ بْنِ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ دَاوُدُ بْنُ الْحَصَنِ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ خَمْسَةِ شَكِّ دَاوُدَ قَالَ: خَمْسَةَ أَوْ دُونَ خَمْسَةٍ قَالَ: نَعَمْ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۴۱]

(۱۰۶۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا کو جائز قرار دیا ہے، بشرطیکہ اس میں پانچ وسق یا اس سے کم میں اندازہ لگائیں۔ داؤد راوی کو شک ہے کہ پانچ یا پانچ وسق سے کم کہا۔ فرماتے ہیں: ہاں۔

(۱۰۶۶۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْقَعْنَبِيَّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصَنِ لَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: أَرَخَصَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي

الصَّحِيحُ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَيَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - انظر قبله]

(۱۰۶۶۶) داؤد میں بن حصین نے اس کے مثل ذکر کیا ہے کہ آپ ﷺ نے اس کو جائز قرار دیا ہے۔

(۱۰۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْحَجَبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا وَسَأَلَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الرَّبِيعِ أَحَدُكَ دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بَخْرُصَهَا فِي خُمُسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ دُونَ خُمُسَةِ أَوْسُقٍ. قَالَ مَالِكٌ: نَعَمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيِّ وَغَيْرِهِ.

[صحيح - بخاری ۲۰۷۸]

(۱۰۶۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں پانچ وسق یا اس سے کم میں اندازہ لگانا جائز قرار دیا ہے، امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہاں۔

(۱۰۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمُحَافَلَةِ وَالْمَزَابَةِ وَأَذِنَ لِأَصْحَابِ الْعَرَايَا أَنْ يَبْعُوهَا بِمِثْلِ خَرْصِهَا ثُمَّ قَالَ: الْوُسُقُ وَالْوُسُقَيْنِ وَالثَّلَاثَةُ وَالْأَرْبَعَةُ. [حسن - أخرجه أحمد ۳ / ۳۶۰]

(۱۰۶۶۸) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محافلہ، مزابہ سے منع فرمایا ہے اور عرایا والوں کو رخصت دی کہ وہ اس کے اندازہ کے مطابق فروخت کر دیں۔ پھر فرمایا: ایک، دو، تین اور چار وسق تک۔

(۳۷) بَابُ مَنْ أَجَازَ بَيْعَ الْعَرَايَا بِالرُّطْبِ أَوْ التَّمْرِ

جس نے بیع عرایا میں تر یا خشک کھجور کو بھی جائز قرار دیا

(۱۰۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَفِيه حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنَجِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: أَنَّهُ أَرَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَةِ بِالرُّطْبِ أَوْ بِالتَّمْرِ وَلَمْ يَرَخَّصْ فِي غَيْرِ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ بُكَيْرٍ كَمَا مَضَى. [صحيح - مضى آنما]

(۱۰۶۶۹) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا کو جائز قرار دیا تر یا خشک کھجور کے بدلے، اس

کے علاوہ میں آپ ﷺ نے اجازت نہیں دی۔

(۱۰۶۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ قَابِثٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِالْتَّمْرِ وَالرُّطَبِ وَلَمْ يُرَخَّصْ فِي غَيْرِ ذَلِكَ. [صحيح - مضي آنفا]

(۱۰۶۷۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں خشک کھجور اور تر میں رخصت اور جائز قرار دیا اس کے علاوہ میں رخصت نہیں دی۔

(۱۰۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِالْتَّمْرِ وَالرُّطَبِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْمُفَضَّلُ بْنُ فَصَّالَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ. [صحيح - اعرجه ابو داود ۲۳۶۲]

(۱۰۶۷۱) خارجہ بن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خشک کھجور کے بدلے، یعنی بیع عرایا میں اجازت دی ہے۔

(۳۸) بَابُ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ قَبْلَ أَنْ يَسْتَوْفَى

قبضہ میں لینے سے پہلے غلے کی فروخت ممنوع ہے

(۱۰۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى فِي آخَرِينَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرِشِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

ﷺ۔ قَالَ: مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ الْبُخَارِيُّ زَادَ إِسْمَاعِيلُ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ. [صحيح- بخاری ۲۰۲۹]

(۱۰۶۷۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلہ خرید اوہ اس کو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرے۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اسماعیل نے زیادہ کیا ہے کہ جس نے غلہ خرید تو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرے۔
(۱۰۶۷۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ. [صحيح- انظر قبله]

(۱۰۶۷۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلہ خرید اوہ اس کو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرے۔

(۱۰۶۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَدْ كَرِهَ بَنُوهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. (۱۰۶۷۴) خالی۔

(۱۰۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُرْزُوقِيُّ وَأَبُو عُثْمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وَهْبُ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ طَعَامًا حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ. قَالَ طَاوُسٌ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ كَيْفَ ذَلِكَ؟ قَالَ: ذَلِكَ دَرَاهِمُ بِدَرَاهِمٍ وَالطَّعَامُ مَرَجًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَالتَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ. [صحيح- بخاری ۲۰۲۵]

(۱۰۶۷۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے آدمی کو غلہ کو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا، طائوس کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا: یہ کیسے ہوگا؟ فرمایا: وہ تو درہم کے بدلے درہم ہیں اور غلہ تو

وہی پڑا ہوا ہے۔

(۱۰۶۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّارِ اَبَجَرْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ ابْتَعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ. [صحیح- مسلم ۱۵۲۹]

(۱۰۶۷۶) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے طعام کو خریدنا شروع کیا تو اس کو بیعہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرے۔

(۱۰۶۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالََا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلَا تَبِيعُهُ حَتَّى تَسْتَوْفِيَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح- انظر قبله]

(۱۰۶۷۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو غلہ خریدے تو اس کو بیعہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرنا۔

(۱۰۶۷۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهُ: أَلَمْ أَتَا أَوْ أَلَمْ أَخْبَرْ أَوْ أَلَمْ يُلْفَنِي أَوْ كَمَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّكَ تَبِيعُ الطَّعَامَ. قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: إِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلَا تَبِيعُهُ حَتَّى تَسْتَوْفِيَهُ. مَعْنَاهُمَا وَاحِدٌ.

[صحیح- اخرجہ النسائی ۴۶۰۱- احمد ۳/ رقم ۳۰۹۶]

(۱۰۶۷۸) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کو کہا: کیا میں خبر نہ دوں وغیرہ یا جیسے اللہ نے چاہا۔ فرمایا: تو غلہ فروخت کرتا ہے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو طعام خریدے تو بیعہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کیا کر۔ دونوں کا ایک ہی معنی ہے۔

(۱۰۶۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفَرِیَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ بَاعَ طَعَامًا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَقْبِضَهُ فَرَدَّهٗ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ: إِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلَا تَبِيعُهُ حَتَّى

تَقْبِضَةُ [صحيح]

(۱۰۶۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حکیم بن حزام نے غلہ کو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت کر دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو واپس کر دیا اور فرمایا: جب آپ طعام خریدو تو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرو۔

(۴۹) بابُ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ مَا لَمْ يُقْبَضْ وَإِنْ كَانَ غَيْرُ طَعَامٍ

طعام کے علاوہ بھی کسی چیز کو قبضہ میں لیے بغیر فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان

(١٦٨٠) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ الَّذِي حَفِظْنَاهُ مِنْهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: أَمَّا الَّذِي نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَهُوَ الطَّعَامُ أَنْ يَأْكُلَ حَتَّى يَقْبُضَ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَلَا أَحَبُّ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا مِثْلُهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ عَلِيٍّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَعَمْرٍو عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح- بخاری ۲۸۰۲]

(۱۰۶۸۰) طاؤس کہتے ہیں کہ جس نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے طعام کے بارے میں فرمایا تھا کہ قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کیا جائے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ تمام اشیاء کی مثل ہیں۔

(١٦٨١) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: هَبَةُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَنصُورٍ الْقُفَيْهِ الطَّبْرِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بَهْلُولٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ: اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَتَابَ بْنَ أُسَيْدٍ عَلَى مَكَّةَ فَقَالَ: إِنِّي قَدْ أَمَرْتُكَ عَلَى أَهْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَأْكُلُ أَحَدٌ مِنْهُمْ مِنْ رِبْحٍ مَا لَمْ يَضْمَنْ وَانْهَهُمْ عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ وَعَنِ الصَّفَقَتَيْنِ فِي الْبَيْعِ الْوَاحِدِ وَأَنْ يَبِيعَ أَحَدُهُمْ مَا لَيْسَ عَنْدهُ.

[حسین لغیر ۵]

(۱۰۶۸) صفوان بن یعلیٰ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عتاب بن اسید کو مکہ کا عامل بنایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھے اللہ والوں اور پرہیزگار لوگوں کا امیر بنایا ہے۔ جس چیز کے نقصان کی ذمہ داری نہ لی گئی ہو تو اس کے نفع سے ان میں سے کوئی ایک بھی نہ کھائے اور ان کو منع فرمایا کہ فرض اور بیع اور ایک بیع دو شرطوں سے اور یہ کہ فروخت کرے ان

میں سے کوئی ایک جو اس کے پاس نہیں ہے۔

(۱۰۶۸۲) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُقْدَامُ بْنُ ذَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لِعَتَابِ بْنِ أُسَيْدٍ: إِنِّي قَدْ بَعَثْتُكَ إِلَى أَهْلِ اللَّهِ وَأَهْلِ مَكَّةَ فَانْهَهُمْ عَنْ بَيْعِ مَا لَمْ يَبْقِضُوا أَوْ رِبْحِ مَا لَمْ يَصْنَعُوا وَعَنْ قَرْضٍ وَبَيْعٍ وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَعَنْ بَيْعٍ وَسَلَفٍ. تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْأَيْلِيُّ وَهُوَ مُنْكَرٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. [حسن لغيره]

(۱۰۶۸۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عتاب بن اسید سے فرمایا کہ میں تجھے اللہ والوں اور مکہ والوں کی طرف بھیج رہا ہوں۔ ان کو منع کرنا کہ جب تک چیز کا قبضہ حاصل نہ کریں فروخت نہ کریں یا کسی چیز سے سے فائدہ نہ اٹھائیں، جس کے نقصان کے ذمہ دار قبول نہ کریں اور قرض اور بیع اور ایک بیع میں دو شرطیں اور بیع اور قرض کے بارے میں۔

(۱۰۶۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الدُّهْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَسَنِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرُبَايَاسِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - بَعَثَ عَتَابَ بْنَ أُسَيْدٍ فَنَهَاهُ عَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَعَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ وَعَنْ بَيْعٍ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَعَنْ رِبْحٍ مَا لَمْ تَصْنَعْ. [حسن - أخرجه أبو داود ۳۵۰۴]

(۱۰۶۸۳) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عتاب بن اسید کو بھیجا۔ ان کو ایک بیع میں دو شرطوں اور قرض اور بیع اور اس چیز کی بیع سے منع فرمایا جو آپ کے پاس موجود نہیں اور اس کے لفع سے فائدہ اٹھانا جس کے نقصان کی ذمہ داری نہ لی گئی ہو۔

(۱۰۶۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي طَالِبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِصْمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ جَزَامٍ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أَشْتَرِي بَيُوعًا فَمَا يَحِلُّ مِنْهَا وَمَا يَحْرُمُ؟ قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي إِذَا اشْتَرَيْتَ بَيْعًا فَلَا تَبِعْهُ حَتَّى تَقْبِضَهُ. لَمْ يَسْمَعْهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ مِنْ يُونُسَ إِنَّمَا

سَمِعَهُ مِنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ يُونُسَ. [صحيح لغيره]

(۱۰۶۸۴) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں ایسا آدمی ہوں جو سامان وغیرہ خریدتا ہوں اس سے حلال اور حرام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے یحییٰ! جب تو سامان خریدے تو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرنا۔

(۱۰۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْبِیُّ وَسَعْدُ بْنُ حَفْصٍ الطَّلُوحِيُّ وَهَذَا لَفْظُ الْأَشْبِیِّ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْخَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِصْمَةَ عَنْ حَكِيمٍ بْنِ حَزَامٍ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي ابْتِاعُ هَذِهِ الْبُيُوعَ لِمَا يَحِلُّ لِي مِنْهَا وَمَا يَحْرُمُ عَلَيَّ؟ قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي لَا تَبِعَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَقْبِضَهُ. هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ مُتَّصِلٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى وَابْنُ الْغَطَّارِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَقَالَ ابْنُ فِي الْحَدِيثِ: إِذَا اشْتَرَيْتَ بَيْعًا فَلَا تَبِعَهُ حَتَّى تَقْبِضَهُ. وَبِمَعْنَاهُ قَالَ هَمَّامُ. [صحيح لغيره]

(۱۰۶۸۵) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں یہ سامان تجارت خریدتا ہوں میرے لیے اس سے کیا حلال ہے اور کیا حرام؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے یحییٰ! تو کسی چیز کو بھی قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرنا۔ (ب) ابان نے حدیث میں کہا کہ جب آپ سامان خریدیں تو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرنا۔

(۵۰) باب قبض ما ابتاعه كيلاً بالاحتياط

ہر چیز کو خریدتے ہوئے ماپ کر اپنے قبضہ میں لینے کا بیان

(۱۰۶۸۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: مَنْ ابْتِاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعُهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ. فَقُلْتُ لَابْنِ عَبَّاسٍ لَمْ قَالَ أَلَا تَرَاهُمْ يَتَبَايَعُونَ الدَّهَبَ وَالطَّعَامَ مَرْجَأً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح - مسلم ۱۵۲۵]

(۱۰۶۸۶) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلہ خریدی اتنی دیر فروخت نہ کرے جب تک اس کو ماپ نہ لے۔ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: کیوں؟ فرمایا: آپ دیکھتے نہیں کہ وہ آپس میں سونے کی تجارت کرتے ہیں اور غلہ وہی پڑا ہوتا ہے۔

(۱۰۶۸۷) وَرَوَاهُ بِهَذَا اللَّفْظِ أَيْضًا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنِ الصَّحَّاحِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِّ عَنْ

سَلِمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ قَدْ كَرِهَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ.

(۱۰۶۸۷) ایضاً

(۱۰۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْمُثَنِّ بْنِ عَبْدِ الْمَدِينِيِّ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمَرَ حَدَّثَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ يَبْعَ أَحَدٌ طَعَامًا اشْتَرَاهُ بِكَيْلٍ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ. [صحيح - أخرجه أبو داود ۳۴۹۵]

(۱۰۶۸۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبضہ میں لینے سے پہلے کسی کو بھی غلہ فروخت کرنے سے منع کر دیا جو اس نے ماپ کر خریدا ہوا ہے۔

(۵۱) (باب قَبْضِ مَا ابْتِاعَهُ جِزَافًا بِالنَّقْلِ وَالتَّحْوِيلِ إِذَا كَانَ مِثْلُهُ يُنْقَلُ)

خریدے ہوئے سامان کو مکمل طور پر منتقل کر کے قبضہ میں لینا جب اس کی مثل سامان منتقل کیا جاتا ہو

(۱۰۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَابْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَبَاغُ الطَّعَامِ فَبِيعْتُ عَلَيْنَا مِنْ يَأْمُرُنَا بِانْتِقَالِهِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي ابْتِغَيْنَاهُ إِلَى مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلَ أَنْ نَبِيعَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - مسلم ۱۵۲۷]

(۱۰۶۸۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں غلہ خریدتے تھے۔ آپ ﷺ ہمیں روانہ کرتے کہ جس جگہ سے ہم نے خریدا ہے، فروخت کرنے سے پہلے وہاں سے دوسری جگہ منتقل کر دیں۔

(۱۰۶۹۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ. قَالَ: وَكُنَّا نَشْتَرِي الطَّعَامَ مِنَ الرُّكْبَانِ جِزَافًا فَهَئَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ نَبِيعَهُ حَتَّى نَنْقُلَهُ مِنْ مَكَانِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

[صحیح - بخاری ۲۰۲۹]

(۱۰۶۹۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلہ خرید اس کو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرے۔ کہتے ہیں کہ ہم قافلوں سے اندازے سے غلہ خریدتے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منع فرمادیا کہ ہم اس کو جگہ سے منتقل کرنے سے پہلے فروخت کریں۔

(۱۰۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ: رَأَيْتُ النَّاسَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذَا ابْتَاغُوا الطَّعَامَ جَزَافًا يَضْرِبُونَ فِي أَنْ يَمِيعُوا مَكَانَهُمْ حَتَّى يَتَوَوَّهَ إِلَى رِحَالِهِمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ.

[صحیح - بخاری ۲۰۳۰]

(۱۰۶۹۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو رسول اللہ ﷺ کے دور میں دیکھا جب وہ اندازے سے غلہ خریدتے تو انہیں مارا جاتا کہ وہ اسی جگہ فروخت نہ کریں یہاں تک کہ وہ اپنے مقامات پر منتقل کر لیں۔

(۱۰۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَاحِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّدِيقُ لَا يُلَاقِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: ابْتِغَتْ زَيْتًا فِي السُّوقِ فَلَمَّا اسْتَوْجِبْتُ لِقَيْنِي رَجُلٌ فَأَعْطَانِي رُبْحًا حَسَنًا فَأَرَدْتُ أَنْ أَضْرِبَ عَلَى يَدِهِ فَأَخَذَ رَجُلٌ يَرْدَانِي مِنْ خَلْفِي فَالْتَفْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ: لَا تَبِعْهُ حَيْثُ ابْتِغَتْهُ حَتَّى تَحُوزَهُ إِلَيَّ رَحِمَكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ تَبَاعَ السَّلْعَةُ حَيْثُ تَبَاعَ حَتَّى يَحُوزَهَا التُّجَّارُ إِلَيَّ رَحَالِهِمْ. [صحیح لغیرہ - أخرجه أبو داود ۳۴۹۹]

(۱۰۶۹۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے بازار سے تیل خریدا۔ جب میں اس کا مستحق ٹھہرا۔ مجھے ایک آدمی ملا جو مجھے اچھا منافع دے رہا تھا، میں نے اس سے بیچ کرنا چاہی۔ میرے پیچھے سے ایک شخص نے میری چادر پکڑ لی۔ جب میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا وہ زید بن ثابت تھے۔ وہ کہنے لگے: جہاں سے آپ نے خریدا وہاں فروخت نہ کرو۔ یہاں تک کہ آپ اس کو اپنے گھر منتقل کر لیں، کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے سامان کو اسی جگہ فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جہاں سے خریدا جائے۔ جب تک تا جراب اپنے مقامات پر منتقل نہ کر لیں۔

(۵۲) بَابُ بَيْعِ الْأَرْزَاقِ الَّتِي يُخْرِجُهَا السُّلْطَانُ قَبْلَ قَبْضِهَا

قبضہ سے پہلے ان غلوں کو فروخت کرنا جو بادشاہ نکالتا ہے

(۱۰۶۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَصْفَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَيَانِ بَيْعَ الرُّزْقِ بَأْسًا. وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بَأْسًا بِبَيْعِ الرُّزْقِ وَيَقُولُ: لَا يَبِيعُهُ الَّذِي اشْتَرَاهُ حَتَّى يَقْبُضَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا هُوَ الْمُرَادُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِمَا رَوَى فِي ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۰۶۹۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ رزق کو فروخت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (ب) شعی فرماتے ہیں کہ رزق کی فروخت میں کوئی حرج نہیں۔ لیکن قبضہ میں لینے سے پہلے اس کو فروخت نہ کر جو آپ نے فرمایا ہے۔

(۱۰۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمْرُجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ ابْتَاعَ طَعَامًا أَمَرَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِلنَّاسِ لَبَاعَ حَكِيمٍ الطَّعَامَ قَبْلَ أَنْ يَسْتَوْفِيَهُ فَسَمِعَ بِذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ: لَا تَبِعْ طَعَامًا ابْتَعْتَهُ حَتَّى تَسْتَوْفِيَهُ. فَحَكِيمٌ كَانَ قَدْ اشْتَرَاهُ مِنْ صَاحِبِهِ لَنَهَاهُ عَنْ بَيْعِهِ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ. [صحيح - أخرجه مالك ۱۳۱۳]

(۱۰۶۹۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حکیم بن حزام نے اناج خریدا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا حکم لوگوں کو دیا۔ حضرت حکیم بن حزام نے اناج قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت کر دیا۔ یہ بات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے سن لی تو اس پر واپس کر دیا اور فرمایا: اناج فروخت نہ کر جو آپ نے فرمایا ہے جب تک قبضہ میں نہ لے لو۔ حکیم بن حزام نے اپنے ساتھی سے خریدا تو قبضہ میں لینے سے پہلے اس کو فروخت کرنے سے منع کر دیا۔

(۵۳) بَابُ أَخْذِ الْعَوَضِ عَنِ الثَّمَنِ الْمُوصُوفِ فِي الذِّمَّةِ

بیان کردہ قیمت کے عوض کو حاصل کرنے کا بیان

(۱۰۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا

أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَمَاعِكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنْتُ أبيعُ الْإِبِلَ بِالْبَيْعِ فَأَبِيعُ بِالذَّنَائِرِ وَأَخْذُ الذَّرَاهِمَ وَأَبِيعُ بِالذَّرَاهِمِ وَأَخْذُ الذَّنَائِرِ فَاتَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَدْخُلَ بَيْتَ حَفْصَةَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أبيعُ الْإِبِلَ بِالْبَيْعِ فَأَبِيعُ بِالذَّنَائِرِ وَأَخْذُ الذَّرَاهِمِ وَأَبِيعُ بِالذَّرَاهِمِ وَأَخْذُ الذَّنَائِرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَهَا بِسَعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَتَفَرَّقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ. [صحيح - تقدم برقم ۱۰۵۱۳]

(۱۰۶۹۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں بیع میں اونٹ فروخت کرتا تھا، میں دیناروں کے عوض فروخت کرتا لیکن اس کے عوض درہم وصول کر لیتا اور میں درہموں میں فروخت کرتا تو اس کے عوض دینار لے لیتا۔ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ حصہ کے گھر داخل ہونا چاہتے تھے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں بیع میں اونٹ فروخت کرتا ہوں۔ میں دیناروں میں فروخت کر کے اس کے عوض درہم وصول کر لیتا ہوں اور کبھی میں درہموں میں بیع کر دینار لے لیتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے، جب آپ اس دن کے بھاؤ کے مطابق وصول کریں۔ جب تک تم دونوں جدا نہ ہو اور تمہارے درمیان کچھ بھی باقی نہ ہو۔

(۵۴) بَابُ الرَّجُلِ يَبْتَاعُ طَعَامًا كَيْلًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ لِنَفْسِهِ ثُمَّ لَا

يَبْرَأُ حَتَّى يَكْمِلَهُ عَلَى مُشْتَرِيهِ

جو شخص ماپے ہوئے اناج کو خریدتا ہے، پھر فروخت سے پہلے خود بھی ماپ لے، پھر

مشری کو بھی ماپ کر دے

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَهَكَذَا رَوَاهُ الْحَسَنُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يَجْعَلَ فِيهِ الْمِصَاعَانِ فَيَكُونُ لَهُ زِيَادَتُهُ وَعَلَيْهِ نَقْصَانُهُ

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ مَوْصُولًا مِنْ أَوْجُهٍ إِذَا صُمَّ بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ قَوِيَ مَعَ مَا سَبَقَ مِنَ الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَغَيْرِهِمَا.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت حسن نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اناج کو دو مرتبہ ماپنے پہلے فروخت نہ کرو۔ اس کی زیادتی اور نقصان اس کے ذمہ ہے۔

(۱۰۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا جَدِّي سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ

وَرَدَانُ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ عَلَى الْوُسْطَى: إِنِّي كُنْتُ أَشْتَرِي التَّمْرَ كَيْلًا فَأَقْدَمْتُ بِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ أَحْمَلُهُ أَنَا وَعِلْمَانِي وَذَلِكَ مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ مِنَ الْمَدِينَةِ بِسُوقِ قَبْقَاعَ فَأَرْبَحُ الصَّاعَ وَالصَّاعَيْنِ فَأَكْتُلُ رُبْعِي ثُمَّ أَصْبُ لَهُمْ مَا بَقِيَ مِنَ التَّمْرِ فَحَدَّثَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ أَنَّهُ سَأَلَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا اشْتَرَيْتَ يَا عُثْمَانُ فَأَكْتُلُ وَإِذَا بَعْتُ فَكَيْلٌ.

وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَجَمَاعَةٌ مِنَ الْكِبَارِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لَهِيعة

وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قُرُوءَةَ عَنْ سَعِيدٍ. [حسن لغيره۔ اعرجه احمد ۱/ ۶۲۷]

(۱۰۶۹۶) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اس نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ میں نے ماہی ہوئی کھجور خریدی، میں دس کولے کر مدینہ آیا میں اور میرے دو غلام سوار تھے اور یہ مدینہ کے قریب بنوقینقاع کے بازار میں تھا۔ میں ایک صاع یا دو صاع منافع لیتا تھا۔ میں اپنے منافع کو ماپ لیتا تھا، پھر باقی ماندہ کھجوریں انہیں ڈال دیتا۔ یہ نبی ﷺ کے سامنے بیان کیا گیا۔ پھر آپ ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پوچھا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہے: ہاں اے اللہ کے رسول ﷺ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عثمان! جب اناج خریدو تو خود بھی ماپ لیا کرو اور جب فروخت کرو تو ماپ کر دیا کرو۔

(۱۰۶۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَدِيرٍ بْنُ جَنَاحٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنُ أَبِي عَرُورَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو عَسَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قُرُوءَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: كُنْتُ أَشْتَرِي الْأَوْسَاقَ فَأَجِيءُ بِهَا إِلَى سُوقٍ كَذَا فَيَأْخُذُونَهَا مِنِّي بِكَيْلِهَا وَيُرْبِحُونَنِي فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: إِذَا ابْتَعْتَ كَيْلًا فَأَكْتُلُ وَإِذَا بَعْتَ كَيْلًا فَكَيْلٌ. وَرَوَى عَنْ مُنْقِذِ مَوْلَى سُرَّاقَةَ عَنْ عُثْمَانَ. [ضعيف]

(۱۰۶۹۷) سعید بن مسیب حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں کئی دس خرید کر بازار میں لاتا۔ وہ مجھ سے ماپ کر لیتے اور مجھے نفع دیتے۔ میں نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو ماہی ہوئی چیز کو خریدے تو خود بھی ماپ لیا کرو اور جب فروخت کرو تو ماپ کر دیا کرو۔

(۱۰۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُعْبِرَةِ عَنْ مُنْقِذِ مَوْلَى سُرَّاقَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لِعُثْمَانَ: إِذَا ابْتَعْتَ فَأَكْتُلُ وَإِذَا بَعْتَ فَكَيْلٌ. وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرٍ مُرْسَلًا عَنْ عُثْمَانَ.

[حسن لغيره۔ اعرجه الدارقطني ۳/ ۸]

(۱۰۶۹۸) حضرت سراقہ کے غلام مہد حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: جب خرید و تو ماب لیا کرو اور جب فروخت کرو تو ماب کر۔

(۱۰۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْبِرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ: أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ وَعُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ كَانَا يَجْلِيَانِ الطَّعَامَ مِنْ أَرْضِ قُبَيْقَاعٍ إِلَى الْمَدِينَةِ فَبِيعَا بِهِ بِكَيْلِهِ فَأَتَى عَلَيْهِمُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ جَلَبَتَاهُ مِنْ أَرْضٍ كَذَا وَكَذَا وَبِيعَهُ بِكَيْلِهِ فَقَالَ: لَا تَفْعَلَا ذَلِكَ إِذَا اشْتَرَيْتُمَا طَعَامًا فَاسْتَوْفِيَاهُ فَإِذَا بَعْتُمَاهُ فَبِكَيْلَاهُ. وَرَوَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ. [حسن لغيره]

(۱۰۶۹۹) مطر و راق بعض صحابہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حکیم بن حزام اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ دو نوں قیقاع کی زمین سے غلہ لے کر مدینہ آتے۔ وہ دونوں اس کو ماب کر فروخت کرتے۔ ان کے پاس رسول اللہ ﷺ آئے اور پوچھا: یہ کیا ہے؟ وہ دونوں کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! ہم فلاں زمین سے سامان لاتے ہیں اور ماب کر فروخت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم خرید و اس وقت ایسا نہ کرو بلکہ اس کو اپنے قبضہ میں لو اور جب فروخت کرو تو ماب لیا کرو۔

(۱۰۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْكِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يَجْرِيَ فِيهِ الصَّاعَانِ صَاعُ الْبَالِغِ وَصَاعُ الْمُشْتَرَى وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

[حسن لغيره۔ اخرجہ ابن ماجہ ۲۲۲۸]

(۱۰۷۰۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے غلہ کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے، یہاں تک کہ اس میں دو مرتبہ صاع جاری ہو۔ یعنی دو مرتبہ ماب پا جائے، خریدنے والے کا صاع اور فروخت کرنے والے کا صاع دونوں ہی ماب کر فروخت کریں۔

(۱۰۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الرِّيَاضِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ ﷺ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يَجْرِيَ فِيهِ الصَّاعَانِ فَيَكُونَ لِلْبَالِغِ الزِّيَادَةُ وَعَلَيْهِ النِّقْصَانُ. [حسن لغيره۔ اخرجہ انوار کما می نصب الروایۃ ۴۴۱۴]

(۱۰۷۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غلہ کو فروخت کرنے سے منع فرمایا، جب تک اس میں دو صاع جاری نہ ہوں۔ فروخت کرنے والے کے ذمہ زیادتی اور نقصان ہے۔

(۵۵) بَابُ هِبَةِ الْمَبِيعِ مِمَّنْ هُوَ فِي يَدَيْهِ قَبْلَ قَبْضِهِ مِنْ بَايَعِهِ

خریدی ہوئی چیز کو جس کے قبضہ میں ہے اسی کو قبضہ لینے سے پہلے ہیہ کر دینا

(۱۰۷۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ وَكُنْتُ عَلَى بَكْرِ صَعْبٍ لِعُمَرَ فَكَانَ يَغْلِبُنِي فَيَقْدُمُ أَمَامَ الْقَوْمِ فَيَزْجُرُهُ عُمَرُ وَيَرُدُّهُ ثُمَّ يَقْدُمُ فَيَزْجُرُهُ عُمَرُ وَيَرُدُّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لِعُمَرَ: بِعْنِيهِ. قَالَ: هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: بِعْنِيهِ. فَبَاعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: هُوَ لَكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَاصْنَعْ بِهِ مَا شِئْتَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ. [صحيح - بخاری ۲۰۰۹]

(۱۰۷۰۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے اور میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ایک اونٹ پر سوار تھا، وہ مجھ پر غالب آ رہا تھا، وہ تمام لوگوں سے آگے بڑھ جاتا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کو ڈانٹتے اور پیچھے کر دیتے، پھر وہ آگے بڑھ جاتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کو ڈانٹتے پھر پیچھے کر دیتے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اے عمر! مجھے فروخت کر دو۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ کا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے فروخت کر دو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو فروخت کر دیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ بن عمر! یہ تیرا ہے جو آپ کا دل چاہے اس کے ساتھ سلوک کرو۔

(۵۶) بَابُ مَا وَرَدَ فِي كَرَاهِيَةِ التَّبَايُعِ بِالْعَيْنَةِ

جنگی ساز و سامان کو فروخت کرنے کی کراہت کا بیان

(۱۰۷۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ التَّمِيمِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ إِسْحَاقَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَطَاءَ الْخُرَّاسَانِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِذَا تَبَايَعْتُمْ بِالْعَيْنَةِ وَأَخَذْتُمْ أَذْنَابَ الْبَقَرِ وَرَضِيتُمْ بِالزَّرْعِ وَتَرَكْتُمُ الْجِهَادَ سَلَّطَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ ذُلًّا لَا يَنْزِعُهُ حَتَّى تَرْجِعُوا إِلَى دِينِكُمْ.

[حسن لغیرہ۔ اخرجه ابو داود ۳۴۶۲]

(۱۰۷۰۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جب تم جنگی ساز و سامان فروخت کرنا شروع کر دو گے تو تم بیلوں کی دیں پکڑ لو گے اور کھیتی باڑی پر راضی ہو جاؤ گے اور جہاد کو چھوڑ دو گے تو اللہ تم پر ذلت کو مسلط کر

دے گا یہاں تک کہ تم اپنے دین کی طرف پلٹ آؤ۔

(۱۷.۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمُهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ شَرِيحٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ عَطَاءٍ فَلَمْ يَكُنْ يَدْرِي ذَلِكَ مِنْ وَجْهَيْنِ ضَمِيمَيْنِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَجَاحٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَرَوَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَوْفُوفاً أَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ وَنَهَى أَنْ يَأْتِيَ الرَّجُلُ لِيَقُولَ: اشْتَرَيْتُ كَذَا وَكَذَا وَأَنَا أَشْتَرِيهِ مِنْكَ بِرَبِيحٍ كَذَا وَكَذَا.

[حسن بطرقہ۔ انظر قبلہ]

(۱۷.۴) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے موقوف روایت ہے کہ وہ ناپسند کرتے اور منع فرماتے تھے کہ آدمی آ کر کہہ دے: تو اتنے اتنے میں خرید اور میں تجھ سے اتنے منافع میں خریدتا ہوں۔

(۱۷.۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِي أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَلَكٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ يَأْتِيَنِ الرَّجُلُ يَسْأَلُنِي الْبَيْعَ لَيْسَ عِنْدِي أَمْبِعُهُ مِنْهُ ثُمَّ أَكَلَفُهُ لَهُ مِنَ السُّوقِ قَالَ: لَا تَبِيعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ. [صحيح لغيره۔ تقدم برقم: ۱۰۶۰۸۴]

(۱۷.۵) حضرت حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے پاس ایک شخص آتا ہے کہ مجھے یہ چیز فروخت کر دو۔ پھر میں بازار سے تکلفاً اس کو لا کر دوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تیرے پاس نہیں اس کو فروخت نہ کر۔

(۵۷) بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّصْرِيفِ

جانوروں کا دو دھروک کر فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان

(۱۷.۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ نَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ التَّلْقِي وَأَنْ يَبِيعَ مُهَاجِرٌ لِأَعْرَابِيٍّ وَأَنْ تُسَالَ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا وَأَنْ يَسْتَأْمَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمٍ أَخِيهِ وَعَنِ التَّصْرِيفِ وَالنَّجْشِ.

لَفْظُ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَمُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوعًا الْبُخَارِيُّ أَشَارَ إِلَى رَوَاتِهِمَا وَمُسْلِمٌ رَوَاهُ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُرَيْرَةَ عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوعًا قَالَ وَقَالَ غُنْدَرٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ: نَهَى وَقَالَ آدَمُ: نُهِنَا وَقَالَ النَّضَرُ

وَحَاجُّ بْنُ مِهَالٍ: نَهَى. وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ: نَهَى. وَكَذَلِكَ قَالَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۵۷۷]

(۱۰۷۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر نہ لو اور مہاجر و یہابی کے لیے بیع نہ کرے۔ کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے۔ کوئی شخص اپنے بھائی کے بھاد پر بھاد نہ کرے اور جانوروں کے دودھ کو روک کر فروخت نہ کرنا اور بھاد بڑھانا درست نہیں ہے۔

(ب) عبد الرحمن کہتے ہیں: نبی اور آدم کہتے ہیں: نہینا اور حجاج بن منہال نبی کے لفظ ذکر کرتے ہیں۔

(۱۰۷۰۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي وَأَبُو مُسْلِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عِدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى عَنِ التَّلْقِي لَذِكْرِهِ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۷۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر ملنے سے منع فرمایا۔ (۱۰۷۰۸) وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ فَقَالَ نَهَى أَوْ نَهَى.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَدْ كَرَهُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: كَأَنَّهُ يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ - فِي قَوْلِهِ: نَهَى. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۷۰۸) ابو داؤد و شعبہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے نبی یا نبی کے لفظ ذکر کیے ہیں۔

(۱۰۷۰۹) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ نَعَمْ

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَدْ كَرَهُ.

[صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۷۰۹) شعبہ کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ سے نقل کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۰۷۱۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَسْتَقْبِلُوا السُّوقَ وَلَا تَحْفَلُوا وَلَا يَنْفَقَ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ. [حسن لغیرہ۔ أخرجه الترمذی ۱۲۶۸]

(۱۰۷۱۰) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم تجارتی قافلوں کا استقبال نہ کرو۔ جانوروں کا دودھ بند نہ کرو اور تم ایک دوسرے کے بھاد پر بھاد نہ کرو۔

(۱۰۷۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا

الْمُسْعُودِيُّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الصَّخْحِيِّ عَنْ مَرْوُوفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى الصَّادِقِ الْمُسْدُوقِ أَبِي الْقَاسِمِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - أَنَّهُ قَالَ: بَيْعُ الْمُحَقَّلَاتِ خِلَابَةٌ وَلَا تَحِلُّ خِلَابَةُ لِمُسْلِمٍ.

رَفَعَهُ جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ.

وَرَوَى يَاسَنَادٌ صَحِيحٌ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مَوْقُوفًا. [ضعیف۔ اخرجہ ابن ماجہ ۲۲۴۱]

(۱۰۷۱۱) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں صادق المسدوق آپ ﷺ پر گواہی دیتا ہوں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جانوروں کے دودھ روک کر فروخت کرنا دھوکہ ہے اور کسی مسلمان سے دھوکہ درست نہیں ہے۔

(۱۰۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَاسَرَجِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّا كُمْ وَالْمُحَقَّلَاتِ فَإِنَّهَا خِلَابَةٌ وَلَا تَحِلُّ الْخِلَابَةُ لِمُسْلِمٍ.

[صحیح۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۲۰۸۱۴]

(۱۰۷۱۳) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہم تم جانوروں کے دودھ روکنے سے بچو؛ کیوں کہ یہ دھوکہ ہے اور کسی مسلمان سے دھوکہ جائز نہیں ہے۔

(۵۸) بَابُ الْحُكْمِ فِيهِمْ اشْتَرَى مُصْرَاقًا

جس نے دودھ روک کے ہوئے جانور کو خرید اس کا حکم

(۱۰۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّيْرَازِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَخْرَمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: لَا تَصْرُوا الْإِبِلَ وَالنَّعَمَ فَمِنْ ابْتِاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ يَخِيرُ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلِبَهَا فَإِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۴۳]

(۱۰۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اونٹوں اور بکریوں کے دودھ نہ روکو، جس نے ایسے جانور کو خرید اس کا دودھ دوہنے کے بعد اس کو دو اختیار ہیں: ① اگر پسند کرے تو روک لے۔ ② اگر ناراض ہو تو واپس کر

دے اور ایک صاع کھجور کا دے دے۔

(۱۰۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ وَأَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْسَى بْنُ السَّكَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ اشْتَرَى شَاةَ مُصْرَاءَ فَلْيَنْقَلِبْ بِهَا فَلْيَحْلِبْهَا فَإِنْ رَضِيَ حِلَابَهَا أَمْسَكْهَا وَإِلَّا رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ.

رواہ مسلم فی الصحیح عن القعنبی و أشار إلیہ البخاری فقال و یدکر عن أبی صالح و مجاہد و الولید بن ربیع و موسی بن یسار عن أبی ہریرۃ عن النبی ﷺ صاعاً من تمرٍ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۱۰۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دودھ روکی ہوئی بکری خریدی وہ لے جا کر اس کا دودھ نکالے، اگر اس کے دودھ پر راضی ہو تو روک لے ورنہ اس کو واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجور کا بھی۔

(ب) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک صاع کھجور کا دے دے۔

(۱۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفقيه أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّكَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا مَا أَحَدُكُمْ اشْتَرَى لِقْحَةً مُصْرَاءَ أَوْ شَاةَ مُصْرَاءَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلِبَهَا إِمَّا هِيَ وَإِلَّا فَلْيُرْدَهَا وَصَاعاً مِنْ تَمْرٍ.

رواہ مسلم فی الصحیح عن محمد بن زافع عن عبد الرزاق. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۱۰۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی دودھ روکی ہوئی اونٹنی یا بکری خریدے، اس کو دودھ دوہنے کے بعد اختیار ہے کہ اس کو رکھ لے یا واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجور کا دے دے۔

(۱۰۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَخْلَدٍ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ اشْتَرَى غَنَمًا مُصْرَاءَ احْتَلَبَهَا فَإِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكْهَا وَإِنْ سَخِطَهَا فَبِئْسَ حَلَبُهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ.

رواہ البخاری فی الصحیح عن محمد بن عمرو عن مکی بن ابراہیم قال البخاری قال بعضهم عن ابن سیرین: صاعاً من تمرٍ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۱۰۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دودھ روکی ہوئی بکری خریدی، اس کا دودھ نکالے، اگر اسے پسند ہے تو روک لے۔ اگر اس کو ناپسند ہے تو اس کے دودھ کے عوض ایک صاع کھجور کا بھی دے دے۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بعض ابن سیرین سے ایک صاع کھجور کا نقل فرماتے ہیں۔

(۱۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنِ اشْتَرَى مُصْرَافَةً رَذَّهَا فَلْيَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ. [صحيح- مسلم ۱۵۲۴]

(۱۰۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے دودھ روکی ہوئی بکری خریدی، پھر اس کو واپس کر دیا تو اس کے ساتھ ایک صاع کھجور واپس کرے، گندم نہیں۔

(۱۰۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: شَاءَ مُصْرَافَةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ رَذَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَيُّوبَ. [صحيح- تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۸) یزید بن ہارون نے اس کی مثل ذکر کیا ہے، وہ کہتے ہیں: دودھ روکی ہوئی بکری کو خریدنے والا اختیار سے ہے۔ اگر اس کو واپس کرے تو ایک صاع کھجور کا بھی ساتھ دے، گندم نہیں۔

(۱۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ: رَذَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ: إِنَاءٌ مِنْ طَعَامٍ.

[صحيح- تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۹) حضرت ایوب بھی اس کے ہم معنی بیان کرتے ہیں: اگر اس کو واپس کر دے تو ایک صاع کھجور کا بھی دے، گندم نہیں اور بعض نے ابن سیرین سے بیان کیا ہے کہ اناء کا ایک برتن دے۔

(۱۰۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هُوْدَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنِ اشْتَرَى لِقْحَةً مُصْرَافَةً أَوْ شَاءَ مُصْرَافَةً فَلْيَحْلِبْهَا فَهُوَ بِأَحَدِ النَّظَرَيْنِ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ رَذَّهَا وَإِنَاءٌ مِنْ طَعَامٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ: صَاعًا مِنْ طَعَامٍ وَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثًا. قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالتَّمْرُ أَكْثَرُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَالتَّمْرَادُ بِالطَّعَامِ فِي هَذَا الْخَبَرِ التَّمْرُ فَقَدْ قَالَ لَا سَمْرَاءَ. [صحيح- مسلم ۱۵۲۴]

(۱۰۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دودھ روکی ہوئی اونٹنی یا بکری خریدی اس کو دو اختیاروں میں سے ایک ہے۔ اگر چاہے تو واپس کر دے اور اس کے ساتھ غلے کا ایک برتن بھی۔

(ب) بعض ابن سیرین سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک صاع غلے کا اور اس کو تین دن کا اختیار ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کھجور زیادہ ہوتی ہے۔

شیخ رحمۃ فرماتے ہیں: طعام سے مراد اس حدیث میں کھجور ہے۔ کھجور دیں، گندم نہیں۔

(۱۰۷۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ - عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ وَهْشَامٍ وَحَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُصْرَاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ طَعَامٍ لَا سَمْرَاءَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ قُرَّةٌ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دودھ روکی ہوئی بکری خریدی اس کو تین دن کا اختیار ہے، اگر چاہے تو واپس کر دے اور ایک صاع غلے کا گندم کے علاوہ دے۔

(۱۰۷۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا قُرَّةٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مِثْلُهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ جَبَلَةَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ.

(۱۰۷۲۲) ایضاً

(۱۰۷۲۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ سَوِيدٍ الْحَنْفِيُّ عَنْ جُمَيْعٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ التَّيْمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ: كُنَّا عَلَى بَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - نَنْتَظِرُهُ لَخُرَاجِ فَاتَّبَعْنَاهُ حَتَّى أَتَى عُقْبَةَ مِنْ عَقَابِ الْمَدِينَةِ فَفَعَدَّ عَلَيْهَا فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا يَتَلَقَّيَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ سَوْقًا وَلَا يَبِيعَنَّ مَهَاجِرًا لَأَعْرَابِيٍّ وَمَنْ بَاعَ مُحْفَلَةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا مِثْلَ أَوْ قَالَ مِثْلَى لَيْنِهَا قُمْحًا. تَقَرَّدَ بِهِ جُمَيْعٌ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيهِ نَظَرٌ. [منكر - أخرجه ابو داود ۳۴۴۶]

(۱۰۷۲۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دروازے پر آپ ﷺ کا انتظار کرتے تھے، آپ ﷺ نکلے، ہم بھی آپ ﷺ کے پیچھے چل پڑے، آپ مدینہ کے گھاٹیوں میں سے کسی گھاٹی پر آئے۔ وہاں بیٹھ گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی شہر سے باہر تجارتی قافلے کو نہ ملے اور مہاجر دیہاتی کے لیے بیچ نہ کرے اور جس نے دودھ روکا ہوا جانور خرید اس کو تین دن کا اختیار ہے۔ اگر واپس کرے تو اس کی مثل بھی یا فرمایا: اس کے دو گنا گندم یعنی دودھ کے دو مثل گندم بھی دے۔

(۱۰۷۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَوْفٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: مَنْ اشْتَرَى مُصْرَاةً أَوْ لِقْحَةً مُصْرَاةً فَهُوَ بِأَحَدِ النَّظَرَيْنِ بَيْنَ أَنْ يَرُدَّهَا وَإِنَاءً مِنْ طَعَامٍ أَوْ يَأْخُذَهَا.

هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مُرْسَلٌ وَقَدْ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [ضعيف]

(۱۰۷۲۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے دودھ روکی ہوئی بکری یا اونٹنی خریدی، اس کو دو میں سے ایک میں اختیار ہے کہ اس کو واپس کر دے اور ایک برتن غلے کا دے دے یا اس یعنی جانور کو رکھ لے۔

(۱۰۷۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّائِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُحْفَلَةً فَإِنْ لَصَاحِبَهَا أَنْ يَحْتَلِبَهَا فَإِنْ رَضِيَهَا فَلْيُمْسِكْهَا وَإِلَّا فَلْيُرَدِّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ. [استاده منكر]

(۱۰۷۲۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دودھ روکی ہوئی بکری خریدی، اس جانور کا دودھ دوہنے کے بعد اگر اس کو اچھی لگے تو روک لے ورنہ واپس کر دے اور ایک صاع کھجور بھی دے دے۔

(۱۰۷۲۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَتَلَقَّى الْأَجْلَابُ وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٍ لِبَادٍ وَمَنْ اشْتَرَى مُصْرَاةً فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ فَإِنْ حَلَبَهَا وَرَضِيَهَا أَمْسَكْهَا وَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ هَذَا شُكَايَ بَعْضِ الرُّوَاةِ فَقَالَ صَاعًا مِنْ هَذَا أَوْ مِنْ ذَلِكَ لَا أَنَّهُ عَلَى وَجْهِ التَّخْيِيرِ لِيَكُونَ مُوَافِقًا لِلْأَحَادِيثِ الثَّابِتَةِ فِي هَذَا الْبَابِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ اخرجہ احمد ۴ / ۳۱۴]

(۱۰۷۲۶) عبد الرحمن بن ابی یعلیٰ صحابہ میں سے کسی سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے رات کے وقت تجارتی قافلے کو ملنے سے منع فرمایا اور شہری دیہاتی کے لیے بیع کریں اس سے بھی روکا۔ جس نے دودھ روکی ہوئی بکری خریدی اس کو دو اختیاروں میں سے ایک ہے، اگر اس کا دودھ دوہنے کے بعد پسند کرے تو اس کو رکھ لے۔ اگر واپس کرے تو ایک صاع غلے یا ایک صاع کھجور کا ساتھ دے۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: فرماتے ہیں کہ یہ بعض راویوں کا شک ہے کہ ایک اس سے ہو گیا اس سے نہ کہ اختیار کے طریقے پر، تاکہ ثابت احادیث کے موافق ہو جائے۔

(۱۰۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ

(ح) رَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَنْ اشْتَرَى مُحْفَلَةً فَرَدَّهَا فَلْيَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا قَالَ وَلَهُ النَّبِيُّ - ﷺ - عَنْ تَلْقَى الْبَيْعِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح - بخاری ۲۰۴۲]

(۱۰۷۲۷) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے تھنوں میں روکے ہوئے دودھ والا جانور خریدا۔ اگر وہ اس کو واپس کرنا چاہے تو ساتھ ایک صاع بھی واپس کرے، آپ ﷺ نے تجارتی قافلوں سے ملنے سے منع فرمایا۔

(۱۰۷۲۸) وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْقَرَاءُ أَخْبَرَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُحْفَلَةً فَرَدَّهَا فَلْيَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ.
أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَحْيَى الرُّومِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ فَلَذَكَرَهُ.
قَالَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ: حَدِيثُ الْمُحْفَلَةِ مِنْ قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ وَقَدْ رَفَعَهُ أَبُو خَالِدٍ عَنِ التَّيْمِيِّ.

[صحيح - تقدم في الذى قبله]

(۱۰۷۲۸) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے تھنوں میں دودھ روکی ہوئی بکری خریدی اگر اس کو واپس کرنا چاہے تو اس کے ساتھ ایک صاع کھجور بھی واپس کرے۔

(۱۰۷۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ فَلَذَكَرَهُ وَلَمْ يَقُلْ مِنْ تَمْرٍ.
قَالَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَيزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَهَشِيمٌ وَجَرِيرٌ وَغَيْرُهُمْ مُوْفِقًا عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثِ الْمُحْفَلَةِ. [صحيح - تقدم في الذى قبله]

(۱۰۷۲۹) ابو خالد نے اس کو ذکر کیا لیکن (من تمر) کے الفاظ ذکر نہیں کیے۔

بَابُ مُدَّةِ الْخِيَارِ فِي الْمَصْرَاةِ

تھنوں میں دودھ روکے ہوئے جانور کو واپس کرنے کی مدت کے اختیار کا بیان

(۱۰۷۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَرْكُوبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: مَنْ ابْتَاعَ شَاةً مَصْرَاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهُمَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح - مسلم ۱۵۲۴]

(۱۰۷۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تھنوں میں دودھ روکی ہوئی بکری خریدی اس کو تین دن کا اختیار ہے۔ اگر چاہے تو رکھے لے چاہے تو واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع مہجور بھی دے۔

(۱۰۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَارُ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي عَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عِيَّاشُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ اشْتَرَى مُصْرَاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ طَعَامٍ لَا سَمَرَاءَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ قُرَّةٍ

وَقَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ: صَاعًا مِنْ طَعَامٍ وَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثًا. [صحیح۔ مسلم ۱۰۷۲۴]

(۱۰۷۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تھنوں میں دودھ روکے ہوئے جانور کو خریدا اس کو تین دن کا اختیار ہے، اگر واپس کرے تو ایک صاع غلے کا گندم کے علاوہ دے۔

امام بخاری رحمہ اللہ نے فرمایا: بعض نے ابن سیرین سے کہا: ایک صاع غلے کا اور اس کو تین دن کا اختیار ہے۔

جماع أبواب الخراج بالضمان والرد بالعيوب وغير ذلك

ضمانت کی چٹی اور عیوب کی وجہ سے لوٹانے کا بیان

(۵۹) باب مَا جَاءَ فِي التَّدْلِيسِ وَكِتْمَانِ الْعَيْبِ بِالْمَبِيعِ

بائع کا خریدار کو دھوکہ دینا اور فروخت کرنے والی چیز کے عیب کو چھپانا

(۱۰۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ بِرَجُلٍ يَبِيعُ طَعَامًا فَقَالَ: كَيْفَ تَبِيعُ. فَأَخْبَرَهُ فَأَوْحَى إِلَيْهِ أَنْ أَدْخِلْ يَدَكَ فِيهِ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فَإِذَا هُوَ مَبْتُلُونَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ عَشَّ. [حسن۔ أخرجه أبو داود ۳۵۵۲۔ ابن ماجه ۲۲۲۴]

(۱۰۷۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کا گزر ایک آدمی کے پاس سے ہوا جو غلہ فروخت کر رہا تھا، آپ ﷺ نے پوچھا: کیسے فروخت کر رہے ہو؟ اس نے بتایا۔ آپ ﷺ کو وحی آئی کہ اپنا ہاتھ اس میں داخل کر دو، آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ

داخل کیا، اچانک وہ رہ گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے دھوکہ کیا وہ ہم سے نہیں ہے۔

(۱۰۷۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا دَعْلُجُ بْنُ أَحْمَدَ السَّجَرِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مَرَّ عَلَى صُبْرَةٍ مِنْ طَعَامٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا فَلَانَتْ أَصَابِعُهُ بَلَلًا فَقَالَ: مَا هَذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ. قَالَ: أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: أَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ حَتَّى يَرَاهُ النَّاسُ مِنْ عَشٍّ فَلَيْسَ مِنِّي. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَيَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ. [صحيح - مسلم ۱۰۲]

(۱۰۷۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک غلے کے ڈھیر کے پاس سے گزرے۔ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ داخل کر دیا تو آپ ﷺ کی انگلیوں کو تری لگی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اے غلے والے! یہ کیا ہے؟ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! بارش آگئی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: آپ اس کو ڈھیر کے اوپر کر دیتے تاکہ لوگ دیکھ لیں، جس نے دھوکہ کیا وہ مجھ سے نہیں۔

(۱۰۷۳۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَّاسَةَ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَبَاعَ مِنْ أَخِيهِ بَيْعًا فِيهِ عَيْبٌ أَنْ لَا يَبَيِّنَهُ لَهُ. [صحيح - المعرجه ابن ماجه ۲۲۴۶۱]

(۱۰۷۳۴) عقبہ بن عامر جعفی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ سامان فروخت کرے اور اگر اس میں عیب ہو تو وضاحت نہ کرے۔

(۱۰۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَبِيرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَبَّاحٍ قَالَ: اشْتَرَيْتُ نَاقَةً مِنْ ذَارٍ وَابِلَةٌ بَيْنَ الْأَسْفَعِ فَلَمَّا خَرَجْتُ أَذْرَكُنَا وَابِلَةٌ بَيْنَ الْأَسْفَعِ وَهُوَ يَجْرُ رِذَاءً قَالَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ اشْتَرَيْتُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: هَلْ بَيْنَ لَكَ مَا فِيهَا؟ قُلْتُ: وَمَا فِيهَا إِنَّمَا لَسِمِينَةُ ظَاهِرَةٌ الصَّحِيحَةُ فَقَالَ: أَرَدْتَ بِهَا لَحْمًا أَوْ أَرَدْتَ بِهَا سَفَرًا قَالَ قُلْتُ: هَلْ أَرَدْتُ عَلَيْهَا الْحَجَّ قَالَ: فَإِنْ بِحَقِّهَا نَقَبًا قَالَ فَقَالَ صَاحِبُهَا: أَصْلَحَكَ اللَّهُ مَا تُرِيدُ إِلَى هَذَا تَفْسِدُ عَلَيَّ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: مَنْ بَاعَ شَيْئًا فَلَا يَحِلُّ لَهُ حَتَّى يَبَيِّنَ مَا فِيهِ وَلَا يَحِلُّ لِمَنْ يَعْلَمُ ذَلِكَ أَنْ لَا يَبَيِّنَهُ.

(۱۰۷۳۵) ابوسباع کہتے ہیں کہ میں نے واثلہ بن اسحق کے گھر سے ایک اونٹنی خریدی۔ جب میں گھر سے نکلا تو ہم نے واثلہ بن اسحق کو پایا کہ وہ اپنی چادر گھسیٹ رہے تھے، انہوں نے کہا: اے اللہ کے بندے! تو نے اونٹنی خریدی ہے؟ میں نے کہا: ہاں۔ واثلہ کہنے لگے: کیا اس کے عیب کی وضاحت کی گئی ہے۔ میں نے کہا: اس میں کیا ہے؟ ظاہری طور پر موٹی تازی اور سخت منہ ہے، واثلہ کہنے لگے: آپ نے گوشت کے لیے خریدی ہے یا سواری کرنا چاہتے ہو؟ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: میں حج کا سفر کرنا چاہتا ہوں۔ واثلہ کہتے ہیں کہ اس کے پاؤں میں سوراخ ہیں، اس کا ساتھی یعنی اونٹنی والا کہتا ہے کہ اللہ آپ کی اصلاح فرمائے، آپ نے معاملہ ہی خراب کر دیا، کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو شخص کوئی چیز فروخت کرتا چاہے تو اس کے عیب کو بیان کر دے اور یہ جائز نہیں کہ جانتے ہوئے پھر عیب کی وضاحت نہ کی جائے۔

(۶۰) باب صَحَّةِ الْبَيْعِ الَّذِي وَقَعَ فِيهِ التَّدْلِيسُ مَعَ ثُبُوتِ الْخِيَارِ فِيهِ

جس بیع میں دھوکہ کیا گیا وہ درست ہے لیکن اس میں اختیار ہے

(۱۰۷۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَا تَصِرُوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ لِمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَإِنَّهُ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلِبَهَا إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ كَمَا مَضَى. [صحیح۔ مضمّن فریباً]

(۱۰۷۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اونٹوں اور بکریوں کے دودھ تھنوں میں مت روکو۔ جس نے اس کے بعد خرید لیا تو اس کو دودھ دوہنے کے بعد دو اختیارات میں سے ایک ہے۔ اگر چاہے تو جانور کو رکھ لے یا واپس کر دے۔ اگر واپس کرتا ہے تو ایک صاع کھجور کا بھی ساتھ دے۔

(۱۰۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ: اشْتَرَى ابْنُ عُمَرَ مِنْ شَرِيكِ النَّوَاسِ إِبِلًا هَيْمًا. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ اشْتَرَى إِبِلًا هَيْمًا مِنْ شَرِيكِ لِرَجُلٍ يَقَالُ لَهُ نَوَاسٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَأَخْبَرَ نَوَاسًا أَنَّهُ بَاعَهَا مِنْ شَيْخٍ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ نَوَاسٌ: وَيْلَكَ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ فَبَاءَ نَوَاسٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ: إِنَّ شَرِيكَ بَاعَكَ إِبِلًا هَيْمًا وَلَمْ يَعْرِفْكَ قَالَ فَاسْتَفْهَمَهَا إِذَا قَالَ: فَلَمَّا ذَهَبَ لِيَسْتَفْهَمَهَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ: دَعُوهَا رَضِينَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَا عُدْوَى. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالَ: هَيْمٌ. [صحيح - بخاری ۱۹۹۹۳]

(۱۰۷۳۷) حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے تو اس کے شریک سے پیاس کی بیماری والے اونٹ خرید لیے۔
(ب) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے تو اس کے شریک سے پیاس کی بیماری والے اونٹ خرید لیے تو اس نے تو اس کو بتایا کہ میں نے فلاں شیخ کو فروخت کر دیے ہیں۔ تو اس کہنے لگے: افسوس تجھ پر وہ تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تھے تو تو اس حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آگئے اور کہنے لگے کہ میرے ساتھی نے آپ کو پیاس کی بیماری والے اونٹ فروخت کر دیے ہیں، وہ آپ کو جانتا تھا۔ فرمایا: ان کو ہانک کر لے جاؤ۔ جب وہ لے جانے کے لیے ہانکنے لگا تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: چھوڑو ہم رسول اللہ ﷺ کے فیصلہ پر راضی ہیں کہ بیماری متعدی نہیں ہوتی۔

(۶۱) بَابُ الْمُشْتَرَى يَجِدُ بِمَا اشْتَرَاهُ عَيْبًا وَقَدْ اسْتَغْلَهُ زَمَانًا

خریدار اپنی خریدی ہوئی چیز میں عیب پائے تو ایک وقت تک اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے

(۱۰۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّهِ حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ ابْنُ بَنِي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو كُشَمَرْدُ أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَّابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْخَرَجُ بِالضَّمَانِ. [ضعيف - أخرجه أبو داود ۳۵۰۸]

(۱۰۷۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جتنی ضمانت کی وجہ سے ہوتی ہے۔

(۱۰۷۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ قَدْ كَرِهَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَنَّ الْخَرَجَ بِالضَّمَانِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَاخْتَلَفُوا عَلَى ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ فِي قِصَّةِ الْحَدِيثِ.

[ضعيف - تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۳۹) ابو ذنب نے ان سے ذکر کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ جتنی ضمانت کی وجہ سے ہوتی ہے۔

(۱۰۷۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَّابٍ قَالَ: كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ شُرَكَاءَ لِي عَبْدًا فَأَقْرَبْتَاهُ فِيمَا بَيْنَنَا قَالَ: وَكَانَ مِنْهُمْ غَالِبٌ فَقَدِمَ فَخَاصَمَنَا إِلَى هِشَامٍ فَقَضَى أَنْ تَرُدَّ الْعَبْدَ وَخَرَجَهُ

وَقَدْ كَانَ اجْتِمَاعٌ مِنْ حَوَاجِهِ أَلْفٌ دِرْهَمٍ قَالَ فَاتَيْتُ عُرْوَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى بِالْخِرَاجِ بِالضَّمَانِ قَالَ فَاتَيْتُ هِشَامًا فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَرَدَّ ذَلِكَ وَأَجَازَهُ. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَسْمِ الْأَلْفَ وَلَا هِشَامًا وَقَالَ : إِلَى بَعْضِ الْقِصَاصِ وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي قُدَيْبٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَسَمَاهُمَا.

(۱۰۷۴۰) مغلہ بن خفاف کہتے ہیں کہ میرا اور میرے ساتھیوں کا ایک غلام تھا، ہم نے اپنے درمیان اس کی قیمت لگائی۔ ایک ان میں سے غائب تھا، وہ آیا تو ہم جھگڑا لے کر ہشام کے پاس گئے۔ اس نے فیصلہ کیا کہ غلام لوٹایا جائے اور اس کا منافع بھی۔ اس کے منافع سے ایک ہزار درہم جمع ہو چکے تھے۔ مغلہ بن خفاف کہتے ہیں کہ میں عروہ کے پاس آیا تو انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حدیث بیان کی کہ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اخراجات کے بدلے منافع کا فیصلہ فرمایا تھا۔ میں ہشام کے پاس آیا تو انہوں نے اپنا فیصلہ واپس لے کر اس کو درست کر دیا۔

(۱۰۷۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّلَبِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ الْبُقَارِيُّ قَالَ : خَاصَمْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي عَبْدٍ دَلَسَ لَنَا فَاصَبْنَا مِنْ عَلَيْهِ وَعِنْدَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَحَدَّثَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى أَنَّ الْخِرَاجَ بِالضَّمَانِ.

وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَمَّنْ لَا يَتَّبِعُهُمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ. [ضعیف۔ تقدم فی الذی قبلہ] (۱۰۷۴۱) مغلہ بن خفاف غفاری فرماتے ہیں کہ میں عمر بن عبدالعزیز کے پاس غلام کے بارے میں جھگڑا لے کر گیا جس نے ہمارے ساتھ دھوکہ کیا۔ ہم نے اس کے غلے کو پایا اور ان کے پاس عروہ بن زبیر تھے۔ عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے جہن کا فیصلہ ضمانت کی وجہ سے کیا۔

(۱۰۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدٌ يَعْقُوبُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي مَنْ لَا أَتَّبِعُهُمْ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْلَدُ بْنُ خُفَافٍ قَالَ : ابْتِغَيْتُ غُلَامًا فَاسْتَغْلَلْتُهُ ثُمَّ ظَهَرْتُ مِنْهُ عَلَى عَيْبٍ فَخَاصَمْتُ فِيهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَضَى لِي بِرَدِّهِ وَقَضَى عَلَيَّ بِرَدِّ عَلَيْهِ فَاتَيْتُ عُرْوَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ : أَرْوُحُ إِلَيْهِ الْعُشْبَةَ فَأَخْبِرُهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَنِي : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى فِي مِثْلِ هَذَا أَنَّ الْخِرَاجَ بِالضَّمَانِ فَعَجَلْتُ إِلَى عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ مَا أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ عُمَرُ : فَمَا أَيْسَرَ عَلَيَّ مِنْ قَضَاءِ قَضِيَّتِهِ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّي لَمْ أُرِدْ فِيهِ إِلَّا الْحَقَّ فَلَمَّعْنِي فِيهِ سَنَةٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَرَدْتُ قَضَاءَ عُمَرَ وَأَنْفَذْتُ سَنَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَرَاحَ إِلَيْهِ عُرْوَةُ فَقَضَى لِي أَنْ أَخَذَ الْخِرَاجَ مِنَ الْيَدِ قَضَى بِهِ عَلَيَّ لَهُ.

وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ الرَّجَجِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَجُلًا اشْتَرَى غُلَامًا مِلِّيَ زَمَنِ النَّبِيِّ ﷺ. وَبِهِ عَيْبٌ لَمْ يَعْلَمْ بِهِ فَاسْتَعْلَمَهُ ثُمَّ عَلِمَ الْعَيْبَ فَرَدَّاهُ فَخَاصَمَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ اسْتَعْلَمَهُ مِنْذُ زَمَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْغُلَّةُ بِالضَّمَانِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ خَالِدٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: الْخَوَاجُ بِالضَّمَانِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُسْلِمٍ. وَقَدْ تَابَعَ عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدِّمِيُّ مُسْلِمَ بْنَ خَالِدٍ عَلَى رِوَايَتِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ دُونَ الْقِصَّةِ

[ضعیف۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۱۰۷۴۲) غلام بن خفاف فرماتے ہیں کہ میں نے ایک غلام خریدا۔ میں نے اس سے غلہ حاصل کیا، پھر میں نے اس کے عیب کی نشاندہی کر دی۔ پھر میں جھگڑالے کر عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ انہوں نے اس کی واپسی کا فیصلہ کر دیا اور مجھے اس کا غلہ واپس کرنے کا کہا۔ میں نے آ کر عروہ کو خبر دی تو اس نے کہا: میں شام کے وقت جا کر اس کو خبر دوں گا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس طرح کا فیصلہ فرمایا کہ خراج ضمانت کی وجہ سے ہے۔ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف جلدی کی، میں نے ان کو بتایا جو عروہ نے عن عائشہ عن رسول اللہ ﷺ مجھے بتایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے گئے: اس سے زیادہ آسان فیصلہ میرے پاس نہیں آیا جو میں نے فیصلے کیے ہیں۔ اللہ جانتا ہے کہ میں صرف حق کا فیصلہ کروں گا۔ کیوں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کا طریقہ مل گیا ہے۔ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فیصلہ رد کر دیا اور میں رسول اللہ ﷺ کی سنت کو نافذ کروں گا۔ عروہ ان کے پاس گئے۔ اس نے میرے لیے فیصلہ کیا کہ میں اس سے خراج لوں۔ جس نے میرے خلاف فیصلہ کیا۔

(ب) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کے دور میں غلام خریدا۔ اس میں عیب تھا جس کو وہ جانتا نہ تھا۔ اس سے غلہ حاصل کیا۔ پھر اس کے عیب کو جان لیا۔ اس کو واپس کر دیا۔ اس کا جھگڑا نبی ﷺ تک آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس نے فلاں وقت غلہ حاصل کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، غلہ ضمان کی وجہ سے ہے۔

(ب) مسلم بن خالد بیان کرتے ہیں کہ خراج ضمانت کی وجہ سے ہے۔

(۱۰۷۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى أَنَّ الْخَوَاجَ بِالضَّمَانِ. [ضعیف۔ أخرجه الترمذی ۱۲۸۶]

(۱۰۷۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ جہن جہن ضمانت کی وجہ سے ہوتی ہے۔

(۱۰۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا

عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ رَجُلًا اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ غُلَامًا فَأَصَابَ مِنْ غَلِيظِهِ لَمْ وَجَدَ بِهِ دَاءً كَانَ عِنْدَ الْبَائِعِ فَخَاصَمَهُ إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ: رُدَّ الدَّاءَ بِدَائِهِ وَلَكَ الْغَلَّةُ بِالضَّمَانِ. [صحيح]

(۱۰۷۴۴) امام شعبی رحمہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی سے غلام خریدا، اس سے غلہ بھی حاصل کیا، پھر اس میں بیماری پائی جو فروخت کرنے والے کے پاس ہی موجود تھی۔ وہ جھگڑالے کر قاضی شریح کے پاس آ گئے تو انہوں نے فرمایا: وہ بیماری کی وجہ سے واپس کیا جائے گا اور تیرے لیے غلہ ضمانت کی وجہ سے ہے۔

(۶۲) باب مَا جَاءَ فِيهِمْ اشْتَرَى جَارِيَةً فَأَصَابَهَا ثُمَّ وَجَدَ بِهَا عَيْبًا

جس نے لونڈی خریدی پھر وہ بھی کی لیکن بعد میں عیب معلوم ہوا

(۱۰۷۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ الْكُزَمَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ فِي رَجُلٍ اشْتَرَى جَارِيَةً فَلَوْطَنَهَا فَلَوْجَدَ بِهَا عَيْبًا قَالَ لَوْ مَنَّهُ وَيَرُدُّ الْبَائِعُ مَا بَيْنَ الصَّحَةِ وَالْدَاءِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ وَلَطَنَهَا رَدَّهَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَهُوَ مُرْسَلٌ. عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ لَمْ يَذْكُرْ جَدَّهُ عَلِيًّا. وَقَدْ رَوَى عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ. [ضعيف - أخرجه عبدالرزاق ۱۴۶۸۵]

(۱۰۷۴۵) حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں، جس نے لونڈی خرید کر ہمستری کی، پھر اس کا عیب معلوم ہوا۔ فرمایا: اسی کے پاس ہی رہے گی اور فروخت کرنے والا جو صحت اور بیماری کے درمیان ہے ادا کرے گا۔ اگر اس نے جماعت نہ کی ہو تو واپس کر سکتا ہے۔

(۱۰۷۴۶) أَنبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَمْرِو قَالَ: إِنْ تَكَانَتْ ثِيَابًا رَدَّ مَعَهَا يَصِفُ الْعَشْرَ وَإِنْ تَكَانَتْ بِكُرًا رَدَّ الْعَشْرَ. قَالَ عَلِيُّ: هَذَا مُرْسَلٌ. عَامِرٌ لَمْ يَذْكُرْ عَمْرًا. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا نَعْلَمُهُ يَثْبُتُ عَنْ عَمْرٍ وَلَا عَلِيٍّ وَلَا وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَكَذَلِكَ قَالَ بَعْضُ مَنْ حَضَرَهُ وَحَضَرَ مَنْ يَنْظُرُهُ فِي ذَلِكَ مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ أَنَّ ذَلِكَ لَا يَثْبُتُ وَهُوَ لَيْمًا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَاتُهُ عَنْهُ

عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ فِي كِتَابِ اخْتِلَافِ الْعَرَاةِ. [ضعيف - اخرجه الدارقطني ۳/ ۱۳۰ (۱۰۷۴۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر وہ بیوہ ہو تو اس کے ساتھ ۲۰ حصہ واپس کیا جائے۔ اگر کنواری ہو تو ۱۰ حصہ واپس کیا جائے۔]

(۶۳) بَابُ مَا جَاءَ فِي الْبُعِيرِ الشَّرُودِ يُرَدُّ

بدکنے اور بھاگ جانے والے اونٹ کو واپس کیے جانے کا بیان

(۱۰۷۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَلِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: الشَّرُودُ يُرَدُّ. يَعْنِي الْبُعِيرَ الشَّرُودَ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ وَبَدَّلَ بْنُ الْمُحَبَّرِ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ فِي رَجُلٍ ابْتَاعَ بُعِيرًا فَمَكَتْ عِنْدَهُ ثُمَّ شَرَدَ فَجَاءَ بِهِ إِلَى صَاحِبِهِ فَقَبِلَهُ ثُمَّ ذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: أَمَا إِنَّ الْبُعِيرَ الشَّرُودَ يُرَدُّ.

[ضعيف - تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بدکنے اور بھاگ جانے والے جانور کو واپس کیا جائے گا۔ یعنی بدکنے اور بھاگ جانے والا اونٹ۔

(ب) عبد السلام ایک شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس نے اونٹ خریدا۔ اس کے پاس ٹھہرا ہوا، پھر بھاگ گیا۔ وہ اس کو لے کر اس کے مالک کے پاس آئے اس نے قبول کر لیا، پھر نبی ﷺ کے پاس تذکرہ ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: بھاگنے والے اونٹ کو واپس کر دیا جائے گا۔

(۱۰۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ صَاحِبٍ حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَجَلَانَ الْعَمِيْنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْمَدِينِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - نَحْوَهُ.

(۱۰۷۴۸) خالی۔

(۶۴) بَابُ مَا جَاءَ فِيْمِنْ ابْتِئَاءِ جَارِيَةٍ فَوَجَدَهَا ذَاتَ زَوْجٍ

جس نے ایسی لونڈی خریدی جس کا خاوند موجود ہو

(۱۰۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ

حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ابْتَاعَ وَلِيدَةً مِنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ فَوَجَدَهَا ذَاتَ زَوْجٍ فَرَدَّهَا. [ضعیف۔ اعرجه مالک ۱۲۷۸]

(۱۰۷۴۹) ابوسلمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عاصم بن عدی سے لونڈی خریدی۔ اس کا خاوند بھی تھا۔ انہوں نے اس کو واپس کر دی۔

(۱۰۷۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ اشْتَرَى مِنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ جَارِيَةً فَأَخْبَرَ أَنَّ لَهَا زَوْجًا فَرَدَّهَا. [ضعیف۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۱۰۷۵۰) ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عاصم بن عدی سے ایک لونڈی خریدی۔ ان کو بتایا گیا اس کا خاوند ہے تو عبدالرحمن بن عوف نے واپس کر دی۔

(۱۰۷۵۱) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشُّرَيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبُغَوِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُسَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيْلَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى: عَنِ الْأَمَةِ تَبَاعُ وَلَهَا زَوْجٌ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى أَنَّهُ عَيْبٌ فَرَدَّ مِنْهُ. [ضعیف]

(۱۰۷۵۱) حفص بن غیلان سلیمان بن موسیٰ سے ایک لونڈی کے بارے میں نقل فرماتے ہیں۔ جو فروخت کی گئی اس کا خاوند بھی تھا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فیصلہ سنایا کہ یہ عیب ہے اس کو واپس کیا جائے۔

(۶۵) بَابُ مَا جَاءَ فِي عَهْدَةِ الرَّقِيقِ

غلام کے بے عیب ہونے کا بیان

(۱۰۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: عَهْدَةُ الرَّقِيقِ ثَلَاثُ لَيَالٍ.

قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَعِيدٌ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ: كَيْفَ يَكُونُ هَذَا؟ قَالَ: إِذَا وَجَدَ الْمُشْتَرِي عَيْبًا بِالسَّلْعَةِ فَإِنَّهُ يَرُدُّهَا فِي بِلْكَ الثَّلَاثَةِ أَيَّامٍ وَلَا يُسْأَلُ الْبَيْتَةَ وَإِذَا مَضَتْ الثَّلَاثَةُ أَيَّامٌ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَرُدَّهَا إِلَّا بِبَيِّنَةٍ أَنَّهُ اشْتَرَاهَا وَذَلِكَ الْعَيْبُ بِهَا وَإِلَّا فَيَمِينُ الْبَائِعُ أَنَّهُ لَمْ يَعْهْدَ بِدَاءٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هَمَّامٌ بْنُ يَحْيَى وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قَتَادَةَ. [ضعیف۔ اعرجه ابو داود ۳۵۵۶]

(۱۰۷۵۲) عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غلام کے عیب کی ضمانت تین راتوں تک ہے۔

سعید کہتے ہیں: میں نے قتادہ سے کہا: یہ کیسے فرماتے ہیں: جب خریدار سامان میں عیب پائے اور وہ ان تین ایام میں واپس کر دے تو دلیل کا بھی سوال نہ ہوگا۔ لیکن تین دن گزر جانے کے بعد دلیل مانگی جائے گی کہ اس سے خریدار اس وقت عیب موجود تھا ورنہ فروخت کرنے والا قسم اٹھائے گا کہ فروخت کے وقت اس میں یہ بیماری نہ تھی۔

(۱۰۷۵۳) وَخَالَفَهُمْ هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ فِي مَتْنِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بِحْثِي بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: عَهْدَةُ الرَّفِيقِ أَرْبَعٌ لِيَالٍ. قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ هِشَامُ قَالَ قَتَادَةُ: وَأَهْلُ الْمَدِينَةِ يَقُولُونَ ثَلَاثًا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ وَعَمْرُوهُ عَنْ هِشَامٍ. [ضعيف - انظر قبله]

(۱۰۷۵۳) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ غلام کے عیب کی ضمانت چار راتوں تک ہے۔ ہشام فرماتے ہیں: اہل مدینہ تین راتوں کا ذکر کرتے ہیں۔

(۱۰۷۵۴) وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَوْ عُقْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ: عَهْدَةُ الرَّفِيقِ أَرْبَعَةُ أَيَّامٍ. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَدْ كَرِهَهُ. وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ عَبْدِ عَنِ الْحَسَنِ. [ضعيف - انظر قبله]

(۱۰۷۵۴) حضرت سمرہ یا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: غلام کے عیب کی ضمانت چار دن ہیں۔ (۱۰۷۵۵) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا عَهْدَةَ فَوْقَ أَرْبَعٍ.

(۱۰۷۵۵) حضرت سمرہ یا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: غلام کے عیب کی ضمانت چار دن ہیں۔

(۱۰۷۵۵) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا عَهْدَةَ فَوْقَ أَرْبَعٍ. مَذَارُ هَذَا الْحَدِيثِ عَلَى الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَهُوَ مُرْسَلٌ. [ضعيف - انظر قبله]

(۱۰۷۵۵) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غلام کے عیب کی ضمانت چار دن سے اوپر نہیں۔

قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَدِينِيِّ لَمْ يَسْمَعْ الْحَسَنُ مِنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ شَيْئًا أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيِّ قَدْ كَرِهَهُ وَكَذَلِكَ قَالَهُ جَمَاعَةٌ مِنْ أئِمَّةِ أَهْلِ النَّقْلِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالْخَبَرُ فِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَعَلَ لِحَبَّانٍ بَيْنَ مُنْقِذِ عَهْدَةِ ثَلَاثٍ خَاصٍّ. وَرَوَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ: لَمْ يَكُنْ فِيهَا مَضَى عَهْدَةُ فِي الْأَرْضِ لَا مِنْ

ہُمَامٌ وَلَا مِنْ جُدَامٍ وَلَا شَيْءٍ قُلْتُ لَهُ: مَا ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ؟ قَالَ: لَا شَيْءَ إِذَا ابْتِاعَهُ صَحِيحًا لَا أَرَى إِلَّا ذَلِكَ اللَّهُ يُحَدِّثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَ بَيْنَهُ عَلَى شَيْءٍ كَانَ قَبْلَ أَنْ يَبْتَاعَهُ وَكَذَلِكَ نَرَى الْأَمْرَ الْآنَ. [صحیح] (۱۰۷۵۶) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حبان بن مہد کو غلام کے عیب کی ضمانت تین دن دی تھی۔

(ب) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ زمین کی ضمانت، پیاس کی بیماری اور کوڑی ضمانت نہ ہوتی تھی۔ میں نے ان سے کہا۔ کیا تین دن نہ تھے؟ فرماتے ہیں: جب صحیح فروخت کی جائے پھر کوئی ضمانت نہیں۔ بعد میں اللہ کوئی بیماری پیدا کرے تو اس کی مرضی۔ لیکن اگر ثابت ہو جائے کہ فروخت سے پہلے یہ بیماری تھی پھر ضمانت ہے، معاملہ اسی طرح ہی چل رہا ہے۔

(۶۶) بَابُ مَا جَاءَ فِي مَالِ الْعَبْدِ

غلام کے مال کا حکم

(۱۰۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخْتَوَيْهِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ سَلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ ابْتَاعَ نَعْلًا بَعْدَ أَنْ تَوَبَّرَ فَشَرَّهَا لِلَّذِي بَاعَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ ابْتَاعَ عَبْدًا فَمَالَهُ لِلَّذِي بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسَفَ عَنِ اللَّيْثِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةَ.

[صحیح۔ بخاری ۲۲۵۰]

(۱۰۷۵۷) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جس نے کھجور بیوند کاری کے بعد خریدی تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہے، مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے اور جس نے غلام خرید لیا تو غلام کا مال فروخت کرنے والے کا ہے مگر یہ کہ خریدنے والا شرط لگا لے۔

(۱۰۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الطُّفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ الْعُلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحِيمٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ بَاعَ نَعْلًا بَعْدَ أَنْ تَوَبَّرَ فَشَرَّهَا لِلَّذِي بَايَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ بَاعَ عَبْدًا لَهُ مَالٌ فَمَالَهُ لِلَّذِي بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۱۰۷۵۸) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے کھجور فروخت کی بیوند کاری کے بعد تو اس کا پھل بیوند کاری کرنے والے کا ہے۔ مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے، جس نے غلام فروخت کیا اور غلام کا مال بھی تھا تو مال

فروخت کرنے والے کا ہے، مگر یہ کہ خریدار شرط لگالے۔

(۱۰۷۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخْرِيَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَدْ كَرِهَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ هَكَذَا رَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -
-
قِصَّةُ النَّخْلِ وَالْعَبْدِ جَمِيعًا. وَخَالَفَهُ نَافِعٌ فَرَوَى قِصَّةَ النَّخْلِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -
-
قِصَّةُ الْعَبْدِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۵۹) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے کھجور اور غلام کا قصہ اکٹھا ہی بیان کرتے ہیں۔ نافع، کھجور کا قصہ عن ابن عمر عن النبی ﷺ اور غلام کا قصہ عن ابن عمر عن عمر نقل فرماتے ہیں۔

(۱۰۷۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -
-
قَالَ: مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أَهْرَثَ فَنَمَرَتْهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۶۰) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کھجوریں فروخت کیں بیوند کاری کے بعد تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہے۔ مگر یہ کہ خریدار شرط لگا دے۔

(۱۰۷۶۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو ثَوْبٍ السَّخَّيْنِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ نَافِعٍ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۶۱) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے غلام فروخت کیا اور اس کا مال بھی تھا تو غلام کا مال فروخت کرنے والے کا ہے۔ مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے۔

(۱۰۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ يَقُولُ: سَأَلْتُ مُسْلِمَ بْنَ الْحَجَّاجِ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنِ اخْتِلَافِ سَالِمٍ وَنَافِعٍ فِي قِصَّةِ الْعَبْدِ قَالَ: الْقَوْلُ مَا قَالَ نَافِعٌ وَإِنْ كَانَ سَالِمٌ أَحْفَظَ مِنْهُ. [صحيح]

(۱۰۷۶۲) مسلم بن حجاج غلام کے قصہ میں سالم اور نافع کا اختلاف ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ بات نافع کی درست ہے اگرچہ سالم ان سے زیادہ حافظ ہیں۔

(۱۰۷۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ يَقُولُ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيَّ عَنْ حَدِيثِ سَالِمٍ وَنَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي قِصَّةِ الْعَبْدِ وَالنَّخْلِ فَقَالَ: الْقَوْلُ مَا قَالَ نَافِعٌ وَإِنْ كَانَ سَالِمٌ أَحْفَظَ مِنْهُ وَرَأَيْتُ فِي

کتاب البیوع لابی عیسیٰ الترمذی عن ابی عیسیٰ قال: سَأَلْتُ عَنْهُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبَخَارِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالَ: إِنَّ نَافِعًا يُخَالِفُ سَائِلًا فِي أَحَادِيثٍ وَهَذَا مِنْ تِلْكَ الْأَحَادِيثِ وَكَانَهُ رَأَى الْحَدِيثَيْنِ صَحِيحًا وَأَنَّهُ يُحْتَمَلُ عَنْهُمَا جَمِيعًا. قَالَ وَقَدْ رَوَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ وَغَيْرِهِ. قَالَ الشَّيْخُ أَمَّا الرَّوَايَةُ فِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ فَإِنَّهَا عَنْهُ عَنْ بُكَيْرٍ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِخِلَافِ هَذَا اللَّفْظِ. [صحيح]

(۱۰۷۶۳) ابویسی کہتے ہیں: میں نے محمد بن اسماعیل بخاری رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ نافع، سالم کی احادیث میں مخالفت کرتے ہیں یہ حدیث بھی انہیں میں سے ہے، گویا کہ دونوں احادیث صحیح ہیں اور دونوں کا ہی احتمال ہے۔

(۱۰۷۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِيُّ مِنْ أَصْلِ رِجَالِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسِعٍ الْعَنْزِيُّ بِإِسْنَادٍ أَبِي عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ وَابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنَّ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ بُكَيْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا فَمَالَهُ لَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِيَهُ السَّيِّدُ مَالَهُ فَيَكُونَ لَهُ. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - وَالْبَاقِي سَوَاءٌ.

وَرَوَاهُ ابْنُ وَهَبٍ عَنِ ابْنِ لَهْيَعَةَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَقَالَ فِي لَفْظِهِ: مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُ الْعَبْدِ لَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِيَهُ السَّيِّدُ.

وَهَذَا بِخِلَافِ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ عَنْ نَافِعٍ فَقَدْ رَوَاهُ الْحَفَاطُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ كَمَا تَقَدَّمَ وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - كَمَا رَوَاهُ سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح- اخرجہ ابن ماجہ ۲۵۲۹]

(۱۰۷۶۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام آزاد کیا تو غلام کا مال اسی کا ہے، مگر یہ کہ سید شرط لگائے کہ مال اس کا ہوگا۔

(ب) لیث بن سعد فرماتے ہیں کہ جس نے غلام آزاد کیا اس کا مال بھی تھا تو غلام کا مال اس کا ہی ہے۔ مگر یہ کہ سید شرط کر لے۔

(۱۰۷۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ عَبْدًا فَمَالَهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِيَهُ الْمُبْتَاعُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ جُبَيْلٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - [صحيح- مضى منه فرياً]

(۱۰۷۶۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص غلام کو فروخت کرے تو غلام کا مال فروخت کرنے والے کا ہے۔ مگر یہ کہ خریدار شرط لگائے۔

(۱۰۷۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُويه حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَفْيَانَ الْقَارِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أَهْرَتْ لَفْظَتُهَا لِرَبِّهَا الْأَوَّلِ وَأَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مَمْلُوكًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِرَبِّهِ الْأَوَّلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ. قَالَ شُعْبَةُ فَحَدَّثَنِي بِحَدِيثِ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ حَدَّثَ بِالنَّخْلِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَالْمَمْلُوكِ عَنْ عُمَرَ فَقَالَ عَبْدُ رَبِّهِ: لَا أَعْلَمُهُمَا إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ قَالَ مَرَّةً أُخْرَى فَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَلَمْ يَشْكُ. وَرَوَاهُ سَلِيمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ مَرْفُوعًا. [صحيح - مضمون سابقا]

(۱۰۷۶۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کھجور کو بیوند کاری کرنے کے بعد فروخت کیا تو اس کا پھل پہلے مالک کا ہے اور جس نے غلام کو فروخت کیا اور غلام کا مال تھا تو مال پہلے مالک کا ہے۔ یہ کہ خریدار شرط لگائے۔ شعبہ کہتے ہیں: میں نے ایوب کی حدیث عن نافع میں کھجور کا قصہ عن النبی ﷺ اور غلام کا قصہ عن عمر رضی اللہ عنہ بیان کیا ہے۔ اور عبد ربہ کہتے ہیں کہ یہ دونوں قصے نبی ﷺ سے ہیں۔

(۱۰۷۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِفَدَاذٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَحَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مَمْلُوكًا لَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِرَبِّهِ الْأَوَّلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَأَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أَهْرَتْ لَفْظَتُهَا لِرَبِّهَا الْأَوَّلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ. وَهَذَا مُنْقَطِعٌ.

وَقَدْ رَوَى عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَكَانَهُ أَرَادَ حَدِيثَ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَرَوَى عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [صحيح]

(۱۰۷۶۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے غلام فروخت کیا اور غلام کا مال بھی تھا تو مال پہلے مالک کا ہوگا، مگر یہ کہ خریدار شرط کرے۔ جس آدمی نے کھجور فروخت کیں۔ اس کے پک جانے کے بعد تو اس کا پھل پہلے مالک کے لیے ہے۔ مگر یہ کہ خریدار شرط لگائے۔

(۱۰۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْرَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ

الْكَلاَعِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ:

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ أَبِي مُعَيْدٍ: خَفِصَ بْنُ غِيْلَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَعَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لَهُ وَعَلَيْهِ دَيْنُهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ أَبْرَأَ تَخْلًا فَبَاعَ بَعْدَ مَا يُؤَبِّرُهُ فَلَهُ كَمَرَّتُهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ. [صحيح]

(۱۰۷۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے غلام فروخت کیا اور اس کا مال بھی تھا تو مال مالک کا ہے اور اس کا قرض بھی اسی کے ذمہ ہے مگر یہ کہ خریدار شرط کر لے اور جس نے کھجور کو پیوند کاری کرنے کے بعد فروخت کر دیا۔ اس کا پھل اسی کے لیے ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے۔

(۱۰۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَبِي غَزْوَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا التُّعْمَانُ بْنُ ثَابِتٍ: أَبُو حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ بَاعَ تَخْلًا مُؤَبَّرًا أَوْ عَبْدًا لَهُ مَالٌ فَالْثَّمَرَةُ وَالْمَالُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُشْتَرَى. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ. [صحيح]

(۱۰۷۶۹) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے پیوند کاری کی ہوئی کھجور کو فروخت کر دیا یا غلام کو فروخت کر دیا اور غلام کے پاس مال بھی تھا۔ پھل اور مال فروخت کرنے والے کا ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے۔

(۱۰۷۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْكَاسِبِ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُشْتَرَى. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُ عَنْ سَفْيَانَ وَهُوَ مُرْسَلٌ حَسَنٌ وَرَوَى عَنْ عَلِيٍّ وَعُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْسَدُ بْنُ مُرْسَلِينَ مَرْفُوعًا. [صحيح]

(۱۰۷۷۰) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام فروخت کیا اور غلام کے پاس مال بھی تھا، تو مال فروخت کرنے والے کا ہے، مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے۔

(۱۰۷۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا

قَالَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ قَضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَمَنْ بَاعَ نَحْلًا قَدْ أَثَرَتْ فَشَرَّتْهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ. [صحيح]

(۱۰۷۷۱) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے غلام فروخت کیا اور غلام کا مال بھی تھا تو مال فروخت کرنے والے کا ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگالے۔ نبی ﷺ نے اس کا فیصلہ فرمایا کہ جس نے بیوند کاری کی ہوئی کھجور کو فروخت کر دیا تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کے لیے ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگالے۔

(۱۰۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّ مِنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ تَمَرَ النَّخْلِ لِمَنْ أَثَرَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ وَأَنَّ مَالَ الْمَمْلُوكِ لِمَنْ بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ. [صحيح]

(۱۰۷۷۳) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا فیصلہ ہے کہ کھجور کے درخت کا پھل بیوند کاری کرنے والے کے لیے ہے، مگر یہ کہ خریدار شرط لگالے۔ اور غلام کا مال فروخت کرنے والے کے لیے ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگائے۔

(۱۰۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَمْدَانَ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَحْمَدَ الصَّفَّارِ وَغَيْرُهُمْ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمَسَاوِرِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عَمِيرٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مَمْلُوكًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ: مَا مَالُكَ يَا عَمِيرُ فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَعْتِقَكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا فَمَالُهُ لِلَّذِي أَعْتَقَ.

وَرَوَيْنَا عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ ذَلِكَ لِعَمِيرٍ وَهُوَ وَإِنْ كَانَ مُرْسَلًا فَفِيهِ قُوَّةٌ لِإِرْوَاةِ عَبْدِ الْأَعْلَى. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ أَعْتَقَ أَبَاهُ عَمِيرًا ثُمَّ قَالَ: أَمَا إِنَّ مَالَكَ لِي ثُمَّ تَرَكَهُ. [صحيح]

(۱۰۷۷۵) عمران بن عیسر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا غلام تھا تو عبد اللہ نے اس کو کہا: اے عیسر! کیا تیرا مال ہے، میں تجھے آزاد کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں، کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام آزاد کیا تو غلام کا مال آزاد کرنے والے کے لیے ہے۔

(ب) عمران بن عیسر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کے والد عیسر کو آزاد کیا۔ پھر فرمایا کہ تیرا مال میرا ہے۔ پھر اس کو چھوڑ دیا۔

(۱۰۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فَدْلَيْكٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: لَوْلَا أَمْرَانِ لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَكُونَ عَبْدًا مَمْلُوكًا وَفَرَلْتُ أَنْ أَلْمَلُوكَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَصْنَعَ شَيْئًا فِي مَالِهِ وَفَرَلْتُ أَنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَا خَلَقَ اللَّهُ عَبْدًا يُؤَدِّي حَقَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَحَقَّ سَيِّدِهِ إِلَّا وَفَاهُ اللَّهُ أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ.

[صحیح۔ اخرجه احمد ۲/ ۴۴۸]

(۱۰۷۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا: اگر دو معاملے میرے سامنے ہوں تو میں البتہ بندہ غلام بننا پسند کروں گا۔ کیوں کہ غلام اپنے مال میں تصرف کا اختیار نہیں رکھتا اور میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس کو اللہ غلام پیدا کرے۔ وہ اللہ اور اپنے سید کا حق ادا کرے، اللہ اس کو دہرا اجر دے گا۔

(۱۰۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الزَّيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ قَالَ قَالَ نَافِعٌ كَانَ ابْنُ عَمَرَ يَقُولُ: الْعَبْدُ وَمَالُهُ لِسَيِّدِهِ فَلَيْسَ عَلَى سَيِّدِهِ جُنَاحٌ فِيمَا أَصَابَ مِنْ مَالِهِ.

وَبِهَذَا الْإِسْنَادُ قَالَ قَالَ نَافِعٌ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ يَقُولُ: لَا يَصْلُحُ لِلْعَبْدِ أَنْ يَنْفِقَ مِنْ مَالِهِ شَيْئًا وَلَا يُعْطِيَهُ أَحَدًا إِلَّا بِإِذْنِ سَيِّدِهِ إِلَّا أَنْ يَأْكُلَ فِيهِ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يَكْتَسِبَ. [صحیح]

(۱۰۷۷۵) نافع فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ غلام اور اس کا مال سید کے لیے ہے اور سید پر گناہ نہیں ہے۔ جو اپنے غلام کے مال سے حاصل کرے۔

(ب) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غلام کو اپنے مال میں تصرف کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیکن آقا کا جازت دے یا پھر اچھائی کے ساتھ کھائے یا کپڑے بنائے۔

(۱۰۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو غَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْمَمْلُوكَ لَا يَمْلِكُ مِنْ دَمِهِ وَلَا مَالِهِ شَيْئًا. [حسن]

(۱۰۷۷۶) طاووس ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ غلام اپنے خون و مال کا مالک نہیں ہے۔

(۱۰۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُحَمَّدَابَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الدَّوْرِيِّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمَةُ بْنُ عُلْقَمَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَمَاطٍ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَلَامَةَ الْعُجْلِيِّ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِحَفْنَةٍ مِنْ

خُبْرٌ وَلَحْمٌ فَقَالَ: مَا هَذَا يَا سَلْمَانُ. قُلْتُ: صَدَقَةٌ فَلَمْ يَأْكُلْ وَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا.

لَمْ آتِيَتْهُ بِخَفْنَةٍ مِنْ خُبْرٍ وَلَحْمٍ فَقَالَ: مَا هَذَا يَا سَلْمَانُ. قُلْتُ: هَدِيَّةٌ فَأَكَلَ وَقَالَ: إِنَّا نَأْكُلُ الْهَدِيَّةَ وَلَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ. قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ لِي النَّصَارَى قَالَ: يَا سَلْمَانُ لَا خَيْرَ لِي النَّصَارَى وَلَا فِيمَنْ يُحِبُّهُمْ ثَلَاثَ مَرَاتٍ إِلَّا مَنْ كَانَ عَلَى مِثْلِ دِينِ صَاحِبِكَ. قَالَ: فَقُلْتُ أَنْ صَاحِبِي كَانَ عَلَى دِينِ عِيسَى يَعْنِي الرَّاهِبَ الَّذِي كَانَ مَعَهُ سَلْمَانُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَفِي حَدِيثِ بُرَيْدَةَ زِيَادَةٌ تَذُلُّ عَلَى كَوْنِ سَلْمَانَ عَبْدًا حِينَ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ ﷺ.

(۱۰۷۷۷) سلمان فارسی فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس روٹی اور گوشت کا برتن لے کر آیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: صدقہ ہے، آپ ﷺ نے نہ کھایا اور اپنے صحابہ سے کہا: تم کھاؤ۔ پھر میں روٹی اور گوشت کا بھرا ہوا برتن لے کر آیا، آپ ﷺ نے پوچھا: اے سلمان! یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: ہدیہ، آپ ﷺ نے کھایا اور فرمایا: ہم ہدیہ کھاتے ہیں صدقہ نہیں کھاتے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نصاریٰ کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ فرمایا: اے سلمان! نصاریٰ میں بھلائی نہیں اور نہ ہی ان میں جوان سے محبت کرتا ہے، تین مرتبہ فرمایا، مگر جو تیرے ساتھی کے دین پر ہو، راوی کہتے ہیں: میں جان گیا کہ میرا ساتھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دین پر تھا، یعنی وہ راہب جو حضرت سلمان کے ساتھ تھا۔

شیخ فرماتے ہیں: بریدہ کی حدیث میں اضافہ ہے کہ جب سلمان نے ہدیہ دیا وہ غلام تھے۔ [ضعیف]

(۶۷) بَابُ كَرَاهِيَةِ بَيْعِ الْعَصِيرِ مِمَّنْ يَعْصِرُ الْخَمْرَ وَالسَّيْفِ مِمَّنْ يَعْصِي اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ

اس کو فروخت کرنے کی کراہت جس سے شراب بنے اور تلوار فروخت کرنے کی ممانعت

جس سے اللہ کی نافرمانی ہو

(۱۰۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَرَجُلٌ مِنْ مَوَالِنَا

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي عُلْفَمَةَ مَوْلَاهُمْ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْغَفَافِيُّ أَنَّهُمَا سَمِعَا ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَعَنَ اللَّهُ الْخَمْرَ وَشَارِبَهَا وَسَافِيَهَا وَبَائِعَهَا وَمُبْتَاعَهَا وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَ إِلَيْهِ.

زَادَ جَعْفَرُ فِي رِوَايَتِهِ: وَأَكْلَ ثَمَنِهَا. [صحیح۔ اخرجه ابوداؤد ۳۶۷۴]

(۱۰۷۷۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے شراب، شرابی، پلانے والا، فروخت کرنے والا، خریدنے والا، بنانے والے، لینے والے، اٹھانے والا، جس کی طرف اٹھائی گئی ہو سب پر لعنت کی ہے۔
(ب) جعفر نے اپنی روایت میں اضافہ کیا ہے کہ اس کی قیمت کھانے والا بھی۔

(۱۰۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَوْمًا عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ السَّلَاحِ فِي الْفِتْنَةِ. [منکر۔ اخرجه الحطیب فی تاریخہ ۲۷۸/۳]
(۱۰۷۷۹) ابورجاء حضرت عمران بن حصین سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ فتنہ کے دور میں اسلحہ کو فروخت کرنا ناپسند کرتے تھے۔

(۱۰۷۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ يَحْيَى إِمَامُ جَامِعِ قُرَيْشِيَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ السَّلَاحِ فِي الْفِتْنَةِ. رَفَعَهُ وَهُمْ وَالْمَوْقُوفُ أَصَحُّ وَيُرْوَى ذَلِكَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ مِنْ قَوْلِهِ. [منکر۔ اخرجه بن عدی فی الکامل ۳۷۲/۲]
(۱۰۷۸۰) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتنہ کے وقت اسلحہ فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۷۸۱) وَإِنَّمَا يُعْرَفُ مَرْفُوعًا مِنْ حَدِيثِ بَحْرِ بْنِ كَيْسٍ السَّقَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْقُبَيْطِيِّ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعَطَارِدِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ السَّلَاحِ فِي الْفِتْنَةِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا بَحْرُ السَّقَاءِ فَذَكَرَهُ. وَبَحْرُ السَّقَاءِ ضَعِيفٌ لَا يَحْتَجُّ بِهِ. [منکر]
(۱۰۷۸۱) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتنہ کے وقت اسلحہ فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۶۸) بَابُ بَيْعِ الْبُرَاءَةِ

عیب سے بری الذمہ ہونے کا بیان

(۱۰۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ لَيْثٍ صَاحِبُ الْكُرَابِيِّسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ يَعْْنِي أَبَا وَهْبٍ عَنِ الْعَدَاءِ بْنِ خَالِدِ بْنِ هُوْدَةَ قَالَ: أَلَا أَقْرَنُكَ كِتَابًا كَتَبَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَخْرَجَ كِتَابًا فَإِذَا فِيهِ: هَذَا مَا اشْتَرَى الْعَدَاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هُوْدَةَ مِنْ

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اشْتَرَى مِنْهُ عَبْدًا أَوْ أَمَةً عَبْدًا بِشُكٍّ لَا دَاءَ لَهُ وَلَا غَائِلَةٌ وَلَا حِجْنَةٌ يَبِيعُ الْمُسْلِمُ الْمُسْلِمَ.
قَالَ الشَّيْخُ هَذَا الْحَدِيثُ يُعَرِّفُ بَعَادَ بَنِ الْكَلْبِ.

وَلَقَدْ كَتَبْنَاهُ مِنْ وَجْهِ آخَرَ غَيْرِ مُعْتَمِدٍ. [حسن لغیرہ۔ اخرجہ الترمذی ۱۲۱۶]

(۱۰۷۸۲) عداء بن خالد بن ہوذہ فرماتے ہیں: کیا میں تمہیں خط پڑھ کر نہ سناؤں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے لکھا، اس نے خط نکالا اس میں تھا کہ عداء بن خالد بن ہوذہ نے محمد رسول اللہ ﷺ سے جو خریدنا، غلام یا لونڈی۔ عباد کو شک ہے کہ اس میں کوئی بیماری، دھوکہ اور نقص نہیں ہے، یہ مسلمان کی بیع مسلمان کے ساتھ ہے۔

(۱۰۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فُهِرٍ الْمِصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ رِشْبِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبُ بْنُ مَحَرَّرٍ حَدَّثَنَا الْأَصْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّعَامُ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ قَالَ قَالَ الْعَدَاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هُوْدَةَ: أَلَا أُفَرِّقُكُمْ كِتَابًا كَتَبَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقُلْنَا: بَلَى فَإِذَا فِيهِ مَكْتُوبٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا مَا اشْتَرَى الْعَدَاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هُوْدَةَ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ اشْتَرَى مِنْهُ عَبْدًا أَوْ أَمَةً شُكٌّ عُثْمَانُ بِيَاعَةً أَوْ يَبِيعُ الْمُسْلِمُ الْمُسْلِمَ لَا دَاءَ وَلَا غَائِلَةٌ وَلَا حِجْنَةٌ.

[حسن۔ اخرجہ الطبرانی فی الکبیر ۱۵]

(۱۰۷۸۳) عداء بن خالد بن ہوذہ فرماتے ہیں کہ کیا میں تمہارے سامنے خط نہ پڑھوں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے لکھا۔ ہم نے کہا: کیوں نہیں۔ اس میں تحریر تھا: بسم اللہ الرحمن الرحیم، یہ عداء بن خالد بن ہوذہ نے محمد رسول اللہ ﷺ سے خریدا۔ اس نے آپ ﷺ سے غلام یا لونڈی خریدی۔ عثمان کو شک ہے، یہ مسلمان کی بیع مسلمان کے ساتھ ہے، اس میں کوئی بیماری، دھوکہ اور نقص نہیں ہے اور حرام و ممنوع بھی نہیں۔

(۱۰۷۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الْبُهْدَادِيِّ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَلَا كَانَ يَرَى الْبَرَاءَةَ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ جَائِزًا.

وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ شَرِيكٍ وَقَالَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَبْنِ عُمَرَ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۲۱۰۹۹]

(۱۰۷۸۴) عبد اللہ بن عامر فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت ہر عیب سے بری الذمہ ہو جانے کو جائز قرار دیتے تھے۔

(۱۰۷۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ عَسَانَ الْغَلَابِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدِيثُ شَرِيكٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: الْبَرَاءَةُ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ بَرَاءَةٌ لَيْسَ يَثْبُتُ تَفَرُّدٌ بِهِ شَرِيكٌ وَكَانَ فِي كِتَابِهِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ. [صحیح]

(۱۰۷۸۵) حضرت عاصم بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت ہر عیب سے بری الذمہ ہو جانے کو جائز خیال کرتے تھے۔

(۱۰۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرَّاحِيُّ يَمُرُّو حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَأْسُوهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ السَّكِرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَدِيثِ شَرِيكَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِي الْبَيْعِ بِالْبَرَاءَةِ فَقَالَ: أَجَابَ شَرِيكَ عَلَى غَيْرِ مَا كَانَ فِي كِتَابِهِ وَلَمْ نَجِدْ لِهَذَا الْحَدِيثِ أَصْلًا. قَالَ الشَّيْخُ أَصَحُّ مَا رَوَى فِي هَذَا الْبَابِ مَا

(۱۰۷۸۷) خالی۔

(۱۰۷۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بَاعَ غُلَامًا لَهُ بِنَحْمَانِيَّةٍ دِرْهَمٍ وَبَاعَهُ بِالْبَرَاءَةِ فَقَالَ الَّذِي ابْتَاغَاهُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: بِالْغُلَامِ دَاءٌ لَمْ تُسَمِّهِ فَاخْتَصَمَا إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ فَقَالَ الرَّجُلُ: بَاعَ عَيْبًا عَبْدًا وَبِهِ دَاءٌ لَمْ يُسَمِّوْهُ. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: بَعْتُهُ بِالْبَرَاءَةِ فَقَضَى عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بِالْيَمِينِ أَنْ يَحْلِفَ لَهُ لَقَدْ بَاعَهُ الْغُلَامَ وَمَا بِهِ دَاءٌ يَعْلَمُهُ فَبَيَّ عَبْدُ اللَّهِ أَنْ يَحْلِفَ لَهُ وَارْتَجَعَ الْعَبْدُ لِبَاعِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بَعْدَ ذَلِكَ بِالْفِ وَحَمِيمَانِيَّةٍ دِرْهَمٍ. قَالَ مَالِكٌ: الْأَمْرُ الْمُجْتَمِعُ عَلَيْهِ عِنْدَنَا فِيمَنْ بَاعَ عَبْدًا أَوْ وَلِيدَةً أَوْ حَيَوَانًا بِالْبَرَاءَةِ فَقَدْ بَرَاءَ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ عِلْمٌ فِي ذَلِكَ عَيْبًا فَكُنْهَ فَإِنْ كَانَ عِلْمٌ عَيْبًا فَكُنْهَ لَمْ تَنْفَعُهُ تَبَرُّئُهُ وَكَانَ مَا بَاعَ مَرْدُودًا عَلَيْهِ.

وَرَوَيْنَا عَنْ الشَّافِعِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يَبِيعُ الْعَبْدَ أَوْ شَيْئًا مِنَ الْحَيَوَانِ بِالْبَرَاءَةِ مِنَ الْعُيُوبِ فَالَّذِي نَذَهَبُ إِلَيْهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ قَضَاءُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ بَرَاءَ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ لَمْ يَعْلَمْهُ وَلَمْ يَبْرَأْ مِنْ عَيْبٍ عِلْمَهُ وَلَمْ يُسَمِّهِ الْبَائِعُ. [صحيح - اخرجہ مالک ۱۲۷۴]

(۱۰۷۸۷) سالم بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا غلام ۸۰۰ درہموں میں فروخت کر دیا اور اس کے ہر عیب سے براءت کا اظہار کر کے فروخت کیا۔ جس نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے غلام خریدا تھا، اس نے کہا: غلام کے اندر بیماری ہے، جس کا آپ نے نام نہیں لیا۔ دونوں اپنا جھگڑا لے کر حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، آدمی نے کہا کہ انہوں نے مجھے غلام فروخت کیا اس میں بیماری تھی، انہوں نے بتایا نہیں تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے صحیح سلامت فروخت کیا تھا، حضرت عثمان نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ذمہ قسم ڈالی کہ وہ قسم اٹھائیں کہ جس وقت غلام فروخت کیا اس وقت اس

میں کسی بیماری کے بارے میں انہیں معلوم نہ تھا تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے قسم اٹھانے سے انکار کر دیا، اس نے غلام واپس کر دیا۔ بعد میں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے وہ غلام ۵۰۰ درہم کا فروخت کیا۔

امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک متفق علیہ فیصلہ ہے کہ جس نے غلام یا لونڈی یا حیوان صحیح فروخت کیا تو وہ ہر عیب سے بری الذمہ ہے، الا یہ کہ وہ کسی عیب کو جان بوجھ کر چھپائے۔ اگر کوئی عیب جان بوجھ کر چھپاتا ہے تو اس کی براءت اس کو کچھ فائدہ نہ دے گی اور جو اس نے فروخت کیا ہے واپس کر دیا جائے گا۔

امام شافعی فرماتے ہیں: جو شخص کو بغلام یا حیوان عیوب سے براءت کر کے فروخت کرتا ہے، یہ وہ شخص ہے کہ ہم اس کی طرف جائیں گے۔ حالاں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا فیصلہ ہے کہ جس عیب کو وہ جانتا نہیں اس سے بری ہے۔ لیکن جس عیب کو جانتا ہے اس سے بری نہیں ہے، اور فروخت کرنے والے نے اس کا نام نہیں لیا۔

(۱۰۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَهْشَامٍ وَيَحْيَى بْنُ عَتِيْقٍ عَنْ حَمِيدٍ: أَنَّ شُرَيْحًا كَانَ لَا يَبْرَأُ مِنَ الدَّاءِ حَتَّى يَبْرَأَ إِيَّاهُ قَالَ يَحْيَى يَقُولُ: بَرَأْتُ مِنْ كَذَا وَكَذَا وَإِنْ دَخَلَ دَاءٌ بَيْنَ ظَهْرَانِي ذَلِكَ لَمْ يَبْرَأْ حَتَّى يَرِيَهُ ذَلِكَ الْعَيْبُ. وَرَوَيْنَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ فِي الرَّجُلِ يَبِيعُ السِّلْعَةَ وَيَبْرَأُ مِنَ الدَّاءِ قَالَ: هُوَ بَرِيءٌ وَمِمَّا سَمِعْتُ وَعَنْ شُرَيْحِ الْقَاضِي: لَا يَبْرَأُ حَتَّى يَضَعَ يَدَهُ عَلَى الدَّاءِ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ مِثْلَهُ. [صحيح]

(۱۰۷۸۸) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ قاضی شریح بھی کسی بیماری کے عیب سے بری الذمہ قرار نہ دیتے تھے۔ یہاں تک وہ دکھا دی جائے۔

یہی کہتے ہیں کہ میں فلاں فلاں سے بری الذمہ قرار دے دیتا ہوں۔ اگرچہ بیماری اس کے درمیان وقفہ میں شروع ہوئی، وہ اس سے بری الذمہ نہ ہوں گے یہاں تک کہ اس کو یہ عیب دکھا دیا جائے۔

(ب) ابراہیم نخعی اس آدمی کے بارے میں کہتے ہیں جو اپنا سامان فروخت کرتا ہے وہ بیماری کے عیب سے اپنے آپ کو بری الذمہ قرار دیتا ہے، کہتے ہیں: جس کا اس نے نام لیا وہ اس سے بری ہے۔

(ج) قاضی شریح کہتے ہیں کہ وہ بری الذمہ نہ ہوگا جب تک اپنا ہاتھ بیماری والی جگہ پر نہ رکھ دے۔ عطاء بن ابی رباح بھی اسی کے مثل کہتے ہیں۔

(۲۹) بَابُ الرَّجُلِ يُرِيدُ شِرَاءَ جَارِيَةٍ فَيَنْظُرُ إِلَى مَا لَيْسَ مِنْهَا بِعَوْرَةٍ

آدمی لونڈی خریدنا چاہتا ہے تو پردہ والی جگہ کے علاوہ کو دیکھ سکتا ہے

(۱۰۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلِيُّ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

عَلَى بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا اشْتَرَى جَارِيَةً كَشَفَ عَنْ سَاقِهَا وَوَضَعَ يَدَهُ بَيْنَ تَدْيِيهَا وَعَلَى عَجْزِهَا وَكَأَنَّهُ كَانَ يَضَعُهَا عَلَيْهَا مِنْ وَرَاءِ الثَّوْبِ. [صحيح] (۱۰۷۸۹)

پستانوں کے درمیان ہاتھ رکھتے اور اس کے سرینوں پر۔ یہ کپڑے کے اوپر سے ہوتا تھا۔

(۱۰۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَلِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَا بَأْسَ أَنْ يَقْلَبَ الرَّجُلُ الْجَارِيَةَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهَا وَيَنْظُرَ إِلَيْهَا مَا خَلَا عَوْرَتَهَا وَعَوْرَتَهَا مَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهَا إِلَى مَقْعِدِ إِزَارِهَا. تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَاضِي حَلَبَ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ. وَرَوَيْنَاهُ فِي كِتَابِ الصَّلَاةِ مِنْ حَدِيثِ عِيسَى بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ وَالْإِسْنَادَانِ جَمِيعًا ضَعِيفَانِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر- أخرجه الطبرانی في الكبير ۱۰۷۷۳]

(۱۰۷۹۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں کہ آدمی لونڈی کو چلا کر دیکھے جب وہ اس کو خریدنا چاہتا ہے اور پردہ والی جگہ کے علاوہ دوسری جگہ کو دیکھ سکتا ہے، اس کے پردہ کی جگہ گھٹنوں سے لے کر چادر وغیرہ باندھنے کی جگہ ہے۔

(۷۰) باب الإِسْتِبْرَاءِ فِي الْبَيْعِ

بیع میں رحم کو بری کرنے کا بیان

(۱۰۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاعِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ فِي سَبَايَا أَوْطَاسٍ: لَا تَوْطَأُ حَامِلٌ حَتَّى تَضَعَ وَلَا غَيْرُ ذَاتِ حَمْلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً. [حسن لغیره۔ أخرجه ابوداود ۲۱۵۷]

(۱۰۷۹۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اوطاس کے قیدوں کے بارے میں حکم ہے کہ حاملہ کے ساتھ جماعت نہ کی جائے جب تک وہ وضع حمل نہ کر دے اور غیر حاملہ سے ایک حیض کا انتظار کیا جائے۔

(۱۰۷۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ: سُئِلَ عَامِرُ عَنْ رَجُلٍ اشْتَرَى جَارِيَةً أَبْقَعَ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ يَسْتَبْرَأَ رَحِمَهَا؟ فَقَالَ: أَصَابَ الْمُسْلِمُونَ نِسَاءَ يَوْمِ أَوْطَاسٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَمَسُّ رَجُلٌ امْرَأَةً حُبْلَى حَتَّى تَضَعَ حَمْلَهَا وَلَا غَيْرُ ذَاتِ حَمْلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً. وَهَذَا الْمُرْسَلُ شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَ.

وَرَوَيْنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: تُسْتَبْرَأُ الْأَمَةُ إِذَا اشْتَرِيَتْ بِحَيْضَةٍ. [حسن لغیرہ]

(۱۰۷۹۲) ذکر یابن ابی زائدہ فرماتے ہیں کہ عامر سے سوال کیا گیا کہ ایک شخص لوٹری خریدتا ہے، کیا وہ استبراء رحم سے پہلے اس سے جماعت کر لے؟ کہتے ہیں کہ مسلمانوں کو اداس کے دن عورتیں ملیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی حاملہ عورت کے قریب نہ جائے، اس کے وضع حمل تک اور غیر حاملہ کا ایک حیض تک انتظار کیا جائے۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب لوٹری خریدی جائے تو اس کے رحم کی صفائی کا ایک حیض تک انتظار کیا جائے۔

(۷۱) باب الْمَرْابَحَةِ

بیع مراءحہ کا بیان

مراءحہ سے مراد ہے کہ فروخت کنندہ کوئی چیز اس وضاحت کے ساتھ بیچے کہ اس پر میری یہ لاگت آئی ہے اور اب میں اتنے منافع کے ساتھ فلاں قیمت پر بیچتا ہوں۔

(۱۰۷۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قُضَّاهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدٍ حَمَادُ الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ: أَنَّ عَفَّانَ بْنَ عَفَّانٍ كَانَ يَشْتَرِي الْوَبَرَ فَيَقُولُ مَنْ يَرْبِيحُنِي عَقْلَهَا مَنْ يَضَعُ فِي يَدِي دِينَارًا؟ [حسن لغیرہ]

(۱۰۷۹۳) محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ جب اونٹ کے قالے کو خریدتے تو فرماتے: کون مجھے اس ری پر ایک دینار منافع دے گا۔

(۱۰۷۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي بَحْرٍ عَنْ شَيْخٍ لَهُمْ قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِزَارًا غُلِيظًا قَالَ اشْتَرَيْتُ بِخُمْسَةِ دَرَاهِمٍ فَمَنْ أَرْبَحُنِي فِيهِ دِرْهَمًا بَعْتُهُ إِيَّاهُ. وَرَوَيْنَا عَنْ شُرَيْحٍ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَبِّبِ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ: أَنَّهُمْ كَانُوا يَبْجِرُونَ بَيْعَ دَهْ دَوَارْدَهْ.

[ضعیف۔ أخرجه أحمد في فضائل الصحابة (۸۸۵)]

(۱۰۷۹۴) ابو بکر اپنے شیخ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا، ان پر ایک موٹی چادر تھی۔ انہوں نے کہا: میں نے پانچ درہم کی خریدی ہے، جو مجھے ایک دینار نفع دے گا میں اس کو فروخت کروں گا۔

(۱۰۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ أَوْ يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ دَهْ يَارْدَهْ أَوْ دَهْ دَوَارْدَهْ وَيَقُولُ: إِنَّمَا هُوَ بَيْعُ الْأَعَاجِمِ وَهَذَا يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا نَهَى عَنْهُ إِذَا قَالَ: هُوَ لَكَ بِدَهْ يَارْدَهْ أَوْ

قَالَ بَدَهُ دَوَارٌ ثُمَّ يَسْمُ رَأْسَ الْمَالِ ثُمَّ سَمَاهُ عِنْدَ التَّقْدِ وَكَذَلِكَ مَا رَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۱۵۰۱۱]

(۱۰۷۹۵) عبید اللہ بن ابی زیاد یا یزید نے عبد اللہ بن عباس سے سنا کہ وہ فرماتے ہیں: ۱۰ کی چیز ۱۱ کے بدلے یا ۱۰ کی چیز بارہ کے بدلے۔ یہ عجمیوں کی بیچ ہے۔ یہ احتمال ہے کہ اس سے منع کیا گیا ہے، جب کہا جائے کہ آپ کے لیے ۱۰ کی چیز ۱۲ کے بدلے لیکن اصل مال کا نام نہیں لیتا۔ پھر نقدی کے موقع پر نام لیتا ہے، اس طرح ابن عمر سے مروی ہے۔

(۷۲) باب التَّشْدِيدِ عَلَى مَنْ كَذَبَ فِي ثَمَنِ مَا يَبِيعُ أَوْ فِيمَا طَلَبَ مِنْهُ بِهِ

جس نے اپنی قیمت فروخت میں جھوٹ بولا یا جس قیمت میں اس سے طلب کی گئی اس پر سختی کا بیان (۱۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ثَلَاثَةٌ لَا يَكْلُمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا سَلْعَةً بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ لَهُ بِاللَّهِ لَا أَخَذَهَا بِكَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ فَأَخَذَهَا وَهُوَ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لَا يَبِيعُهُ إِلَّا لِلدُّنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا وَلَوْ أَنْ كَمْ يُعْطِيهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ لَهُ وَرَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَاءٍ بِالْقَلَاةِ فَمَنَعَهُ مِنَ ابْنِ السَّبِيلِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح - مسلم ۱۰۸]

(۱۰۷۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین شخص ایسے ہیں جن سے اللہ کلام نہ کریں گے، نہ ان کو پاک کریں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے: ① جو شخص عمر کے بعد اپنا سامان تم اٹھا کر فروخت کرتا ہے کہ اس نے اتنے کا لیا ہے، خریدنے والا اس کی تصدیق کرتے ہوئے اس سے سامان لے لیتا ہے حالانکہ بات اس طرح نہ تھی ② جو شخص امام سے صرف دنیا کے لیے بیعت کرتا ہے اگر مل جائے تو پوری کرتا ہے یعنی وفا کرتا ہے اگر دنیا نہ ملے تو وفا نہیں کرتا ③ جو بندہ زائد پانی جنگل میں مسافروں سے روک لیتا ہے۔

(۱۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّوْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى: أَنَّ رَجُلًا أَقَامَ سَلْعَةً لَهُ فَحَلَفَ بِاللَّهِ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا مَا لَمْ يُعْطَ بِهَا فَتَزَلَّتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ الْآيَةُ قَالَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي أَوْفَى النَّاجِشُ أَكَلُ رَبِّهِ النَّخْلَيْنِ .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ. [صحيح - بخاری ۱۹۸۲]

(۱۰۷۹۷) ابن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کا سامان پڑا تھا، اس نے اللہ کی قسم اٹھائی کہ اس نے اس کے اتنے پیسے دیے

ہیں، اچھے کالا ہے، حالانکہ اس کی اتنی رقم نہ دی گئی تھی تب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَعْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [ال عمران: ۷۷] ”وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے عوض تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں۔“ ابن ابی اوفیٰ فرماتے ہیں کہ بھاد بڑھانے والا سود کھانے والا خائن ہے۔

(۷۳) باب الرَّجُلِ يَبِيعُ الشَّيْءَ إِلَى أَجَلٍ ثُمَّ يَشْتَرِيهِ بِأَقْلٍ

انسان کوئی چیز مقررہ مدت کے لیے فروخت کرتا ہے پھر اسی کو تھوڑی قیمت میں خرید لیتا ہے

(۱۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا خَلْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُرَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ الْإِمَامُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: دَخَلْتُ أَمْرَأَتِي عَلَى عَائِشَةَ وَأُمُّ وَلَدِ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ فَقَالَتْ لَهَا أُمُّ وَلَدِ زَيْدٍ: إِنِّي بَعْتُ مِنْ زَيْدٍ عَبْدًا بِمَمَانِيَمَائَةٍ نَسِيئَةٍ وَاشْتَرَيْتُهُ مِنْهُ بِسِتْمَانِيَةٍ نَقْدًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَيْلَيْهِ زَيْدًا أَنْ لَقَدْ أَبْطَلْتُ جِهَادَكَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَّا أَنْ تَتُوبَ بِنُسْمَا شَرَيْتَ وَبِنُسْمَا اشْتَرَيْتَ. كَذَا جَاءَ بِهِ شُعْبَةُ عَنْ طَرِيقِ الْإِرْسَالِ. [ضعيف - أخرجه ابن الجعد ۴۵۱]

(۱۷۹۸) ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میری بیوی اور زید بن ارقم کی ام ولد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں تو زید بن ارقم کی ام ولد نے کہا: میں زید کو ایک ۸۰۰ درہم کا ادھار فروخت کرتی ہوں، پھر میں ان سے ۶۰۰ درہم میں نقد خرید لیتی ہوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میری جانب سے حضرت زید کو یہ بات بتانا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیا ہوا جہاد بھی باطل کر لیا۔ ہاں توبہ کرو اور براہے جو تو نے خرید اور جو فروخت کیا۔

(۱۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعَالِيَةِ قَالَتْ: كُنْتُ قَاعِدَةً عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَاتَّيَنَّا أُمَّ مَوْجِبَةَ فَقَالَتْ لَهَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَكُنْتُ تَعْرِفِينَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ قَالَتْ: نَعَمْ. قَالَتْ: فَإِنِّي بَعْتُهُ جَارِيَةً لِي إِلَى عَطَايَةِ بِمَمَانِيَمَائَةٍ نَسِيئَةٍ وَإِنَّهُ أَرَادَ بَيْعَهَا بِسِتْمَانِيَةٍ نَقْدًا. فَقَالَتْ لَهَا: بِنُسْمَا اشْتَرَيْتَ وَبِنُسْمَا اشْتَرَيْتَ أَيْلَيْهِ زَيْدًا إِنَّهُ لَقَدْ أَبْطَلَ جِهَادَهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِنْ لَمْ يَتُبْ. [ضعيف - انظر قبله]

(۱۷۹۹) ابواسحاق عالیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ کہتی ہیں: میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بیٹھی ہوئی تھی کہ ام عبد آئی، اس نے کہا: اے ام المؤمنین! کیا آپ زید بن ارقم کو جانتی ہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہاں۔ میں نے اس کو اپنی لونڈی

فروخت کی ہے ۸۰۰ درہم کی ادھار اور اس کا ارادہ ہے کہ وہ مجھے ۶۰۰ درہم نقد میں فروخت کر دے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ام محبہ سے کہا: برا جو تو نے خرید اور برا ہے جو اس نے فروخت کیا۔ میری بات زید تک پہنچا دو۔ اگر اس نے توبہ نہ کی تو اس نبی ﷺ کے ساتھ کیا ہوا جہاد بھی باطل کر لیا۔

(۱۸۰۰) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ امْرَأَتِهِ الْعَالِيَةِ: أَنَّ امْرَأَةً أَبِي السَّفَرِ بَاعَتْ جَارِيَةً لَهَا إِلَى الْعَطَاءِ مِنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ بِثَمَانِينَ دِرْهَمًا فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: بِثَمَانٍ شَرِيتُ وَبِثَمَانٍ اشْتَرَيْتُ وَزَادَ قَالَتْ: أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَخْذِ إِلَّا رَأْسَ مَالِي قَالَتْ: فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى فَلَمَّا سَلَفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَرْدُستَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ. وَهَكَذَا رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أُمِّهِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ أَبِي قَعْقَعٍ قَالَتْ: خَرَجْتُ أَنَا وَأُمُّ مُوَحَّبَةَ إِلَى مَكَّةَ فَذَخَلْنَا عَلَى عَالِشَةَ فَذَكَرَهُ. [ضعيف - انظر قبله]

(۱۸۰۰) ابو اسحق اپنی بیوی عالیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ابو اسفر کی بیوی نے حضرت زید بن ارقم کو ایک لونڈی ۸۰۰ درہم میں فروخت کر دی۔ اس نے ذکر کیا ہے کہ آپ نے کہا: تو نے برا فروخت کیا ہے اور برا ہی خریدا ہے، اس نے زیادہ کیا ہے کہ اس نے کہا: آپ کا کیا خیال ہے اگر میں اپنا اصل مال لوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے لگیں: ﴿فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى فَلَمَّا سَلَفَ﴾ (البقرة: ۲۷۵) ”جس کے پاس اس کے رب کی نصیحت آگئی، وہ رک گیا تو اس کے لیے وہ ہے جو گزر گیا۔“

(ب) یونس بن ابی اسحق اپنی والدہ عالیہ بنت ابی قعقع سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے کہا کہ میں اور ام محبہ مکہ گئی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئی۔

(۱۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: قَدْ تَكُونُ عَالِشَةُ لَوْ كَانَ هَذَا ثَابِتًا عَنْهَا عَابَتْ عَلَيْهَا بَيْعًا إِلَى الْعَطَاءِ لِأَنَّهُ أَجَلَ غَيْرِ مَعْلُومٍ وَهَذَا مَا لَا يُجِيزُهُ لَا أَنَّهُ عَابَتْ عَلَيْهَا مَا اشْتَرَتْ بِنَقْدٍ وَقَدْ بَاعَتْهُ إِلَى أَجَلٍ وَلَوْ اخْتَلَفَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فِي شَيْءٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: فِيهِ شُبُهَاتٌ وَقَالَ غَيْرُهُ خِلَافُهُ كَانَ أَصْلُ مَا نَذَرْتُ إِلَيْهِ أَنَا نَأْخُذُ بِقَوْلِ الَّذِي مَعَهُ الْقِيَاسُ وَالَّذِي مَعَهُ الْقِيَاسُ قَوْلُ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ وَجُمْلَةُ هَذَا أَنَّا لَا نُبَيِّنُ مِثْلَهُ عَلَى عَالِشَةَ مَعَ أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ لَا يَبِيعُ إِلَّا مَا يَرَاهُ حَلَالًا وَلَا يَتَّاعُ إِلَّا مِثْلَهُ وَلَوْ أَنَّ رَجُلًا بَاعَ شَيْئًا أَوْ ابْتَاعَهُ نَرَاهُ نَحْنُ مُحَرَّمًا وَهُوَ يَرَاهُ حَلَالًا لَمْ نَزْعُمَنَّ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ بِهِ مِنْ عَمَلِهِ شَيْئًا.

(۱۸۰۱) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر یہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ثابت ہوتا تو وہ اس بیع پر ضرور عیب لگاتی، کیوں کہ اس کا تو

وقت ہی معلوم نہیں۔ ان کو ہم جائز خیال نہیں کرتے۔ کیوں کہ ان کے نقد خریدنے پر انہوں نے عیب لگایا ہے تو اس نے مدت متعین کے لیے فروخت کیا تھا۔ لیکن صحابہ کے درمیان بھی اس مسئلہ میں اختلاف ہے۔ ہم اس کی بات لیں گے جس کے ساتھ قیاس بھی ہو تو وہ زید بن ارقم ہیں، ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے خلاف کسی چیز کو ثابت تو نہیں کرتے لیکن زید بن ارقم حلال خیال کرتے ہوئے ہی خریدتے اور فروخت کرتے تھے، لیکن ان کے خیال میں حلال تھا تو ان کے اعمال باطل نہ ہوں گے ہمارے حرام سمجھنے کی بنا پر۔ [صحیح۔ ذکرہ الشافعی فی الام: ۳/ ۹۵]

(۱۰۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ الْوَرَّاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَجُلًا بَاعَ مِنْ رَجُلٍ سَرَجًا وَلَمْ يَنْفُذْ لَمَنَّهُ فَأَرَادَ صَاحِبُ السَّرَجِ الَّذِي اشْتَرَاهُ أَنْ يَبِيعَهُ فَأَرَادَ الَّذِي بَاعَهُ أَنْ يَأْخُذَهُ بِدُونِ مَا بَاعَهُ مِنْهُ فُسِّئِلَ عَنْ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ فَلَمْ يَرِهِ بِأَسَا وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَلَعَلَّهُ لَوْ بَاعَهُ مِنْ غَيْرِهِ بَاعَهُ بِذَلِكَ الثَّمَنِ أَوْ أَنْقَصَ. وَعَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّ رَجُلًا بَاعَ بَعِيرًا مِنْ رَجُلٍ لَقَالَ: أَقْبِلْ مِنِّي بِعَيْرِكَ وَتَلَائِينَ دِرْهَمًا فَسَأَلُوا شُرَيْحًا فَلَمْ يَرِ بِذَلِكَ بِأَسَا. [ضعيف۔ اعرجه عبد الرزاق ۱۴۸۲۲]

(۱۰۸۰۲) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی کو دیا فروخت کر دیا، اس نے قیمت نقد نہ دی۔ اب دینے والا کا اس کو خریدنے کا ارادہ بنا جس سے فروخت کیا تھا تو اس سے کہا: کم قیمت لو جتنے میں میں نے تجھے فروخت کیا تھا، اس کے متعلق ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال ہوا تو وہ اس میں حرج محسوس نہ کرتے تھے بلکہ فرماتے تھے کہ وہ کسی دوسرے کو دے تو ممکن ہے اسی قیمت میں فروخت کرے یا اس سے بھی کم۔

(ب) ہشام ابن سیرین سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کو اونٹ فروخت کیا، وہ کہنے لگا: اپنا اونٹ بھی لو اور ۳۰ ہم بھی۔ انہوں نے قاضی شریح سے سوال کیا تو وہ اس میں کوئی حرج محسوس نہ کرتے تھے۔

(۷۴) باب اِخْتِلَافِ الْمُتَبَايعِينَ

جب دو خرید و فروخت کرنے والے آپس میں اختلاف کریں

(۱۰۸۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَأَدْعَى نَاسٌ دِمَاءَ قَوْمٍ وَأَمْوَالَهُمْ وَلَكِنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَإِذَا تَبَاعَ رَجُلَانِ عَبْدًا فَقَالَ الْبَائِعُ بَعْتُكَ بِأَلْفٍ وَقَالَ الْمُبْتَاعُ بِخَمْسِ مِائَةٍ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مَدْعٍ وَمَدْعَى عَلَيْهِ الْبَائِعُ يَدْعِي فَضْلَ الثَّمَنِ وَالْمُشْتَرِي يَدْعِي السَّلْعَةَ بِأَقْلَ مِنَ الثَّمَنِ فَيَتَحَالَفَانِ وَيَبْدَأُ بِبَيْعِ الْبَائِعِ. [صحيح - بحاری ۴۲۷۷]

(۱۰۸۰۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر لوگوں کو دو عموں کی بنیاد پر دیا جائے تو لوگ اپنی قوم کے خونوں اور مالوں کے دعوے کر دیں، لیکن جس کے خلاف دعویٰ کیا گیا، قسم اس کے ذمہ ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جب دو آدمی ایک غلام کی بیع کریں تو فروخت کرنے والا کہتا ہے: میں نے ایک ہزار درہم میں فروخت کیا ہے اور خریدنے والا کہتا ہے: ۵۰۰ درہم میں، فروخت کرنے والا زیادہ قیمت کا دعوے دار ہے جبکہ خریدنے والا کم قیمت کا دعویٰ دار ہے۔ دونوں سے قسم لی جائے گی لیکن ابتدا میں فروخت کرنے والے سے کی جائے گی۔

(۱۸۰۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ وَالْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ وَابْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي الْعَمَّاسِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: اشْتَرَى الْأَشْعَثُ رَقِيقًا مِنْ رَقِيقِ الْخُمُسِ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بَعِشْرِينَ أَلْفًا فَأَرْسَلَ عَبْدُ اللَّهِ إِلَيْهِ فِي ثَمَنِهِمْ فَقَالَ: إِنَّمَا أَخَذْتُهُمْ بِعَشْرَةِ آلَافٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَأَخْذَرُ رَجُلًا يَكُونُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَقَالَ الْأَشْعَثُ: أَنْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِذَا اخْتَلَفَ الْبَائِعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَهُوَ مَا يَقُولُ رَبُّ السَّلْعَةِ أَوْ يَتَّارَكَا.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ مَوْصُولٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ أَوْجُهٍ بِإِسْنَادٍ مَرَّاسِلٍ إِذَا جُمِعَ بَيْنَهَا صَارَ الْحَدِيثُ بِذَلِكَ قَوِيًّا.

[حسن لغیرہ۔ معراجہ ابو داود ۳۵۱۱۔ الحاکم ۵۲/۲]

(۱۰۸۰۴) عبدالرحمن بن قیس بن محمد بن اشعث بن قیس اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ اشعث نے قیس کے غلاموں میں سے ایک غلام حضرت عبداللہ سے ۲۰ ہزار میں خرید لیا تو عبداللہ نے اس کی قیمت کی وصولی کے لیے آدمی بھیجا۔ اشعث کہنے لگے: میں نے ۱۰ ہزار میں خرید لیا ہے تو عبداللہ کہنے لگے: میرے اور اپنے درمیان فیصلے کے لیے بندے کا انتخاب کرو تو اشعث نے کہا کہ ہم آپس میں ہی فیصلہ کر لیتے ہیں تو عبداللہ کہنے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جب دو بیع کرنے والے آپس میں اختلاف کریں اور دونوں کے درمیان دلیل نہ ہو۔ تو سامان کے مالک کی بات معتبر ہے یا پھر دونوں چھوڑ دیں۔

(۱۸۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ تَلْبِيٍّ عَنْ جَنَاحِ الْقَاضِي الْمُخَارِبِيِّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ عَنْ أَبِي عُرْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا

ابْنُ عُمَيْرَةَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِذَا اخْتَلَفَ الْبَائِعَانِ فَاَلْقُوا مَا قَالَ الْبَائِعُ وَالْمُبْتَاعُ بِالْخِيَارِ.

[حسن لغیرہ۔ أخرجه احمد ۱/ ۴۶۶۔ الترمذی ۱۲۷۰]

(۱۰۸۰۵) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو بیع کرنے والے اختلاف کریں تو بات فروخت کرنے والے کی معتبر ہے اور خریدار کو اختیار ہے۔

(۱۰۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْقَرَانِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا فُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَةَ: أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ وَالْأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ تَبَايَعَا بَيْعًا فَاخْتَلَفَا فِي الشَّئْنِ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: اجْعَلْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ مَنْ أَحْبَبْتَ فَقَالَ لَهُ الْأَشْعَثُ: فَإِنَّكَ بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِكَ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: إِذَا أَقْضِيَ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِذَا اخْتَلَفَ الْبَائِعُ وَالْمُبْتَاعُ فَاَلْقُوا مَا قَالَ الْبَائِعُ وَالْمُبْتَاعُ بِالْخِيَارِ.

عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ وَهُوَ شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَ. وَقَدْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَيْرَةَ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ فِي رِوَايَةِ الرَّعْفَرَانِيِّ وَالْمُزَنِيِّ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ الرَّعْفَرَانِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْني الشَّافِعِيُّ هَذَا حَدِيثٌ مُنْقَطِعٌ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا يَصِلُهُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَقَدْ جَاءَ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ.

[حسن لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۱۰۸۰۶) عون بن عبداللہ بن عبید اللہ بن مسعود اور اشعث بن قیس نے آپس میں بیع کی۔ دونوں کا قیمت میں اختلاف ہو گیا تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے گئے: میرے اور اپنے درمیان جس کو چاہو فیصل مقرر کر لو تو اشعث کہنے لگے: آپ ہی میرے اور اپنے درمیان فیصل ہیں تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں وہ فیصلہ کروں گا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا، جب فروخت کرنے والا اور خریدنے والا دونوں کا اختلاف ہو جائے تو معتبر بات فروخت کرنے والے کی ہے اور خریدار کو اختیار ہے۔

(۱۰۸۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَنَسٍ قَالَ: حَدَّثْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَتَاهُ رَجُلَانِ تَبَايَعَا بِلُحَّةٍ فَقَالَ هَذَا أَخَذْتُ بَكْذَا وَكَذَا وَقَالَ هَذَا بَعْتُ بَكْذَا وَكَذَا. فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ: أَيْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ بِمِثْلِ هَذَا فَقَالَ: حَدَّثْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنِّي فِي مِثْلِ هَذَا قَامَرَ الْبَائِعَ

أَنْ يُسْتَحْلَفَ ثُمَّ لِيُخَيَّرَ الْمُبْتَاعُ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ.

زَادَ لَهُ غَيْرُهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَحْمَدُ أَخْبَرْتُ عَنْ هِشَامِ بْنِ يُوْسُفَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أَحْمَدُ وَقَالَ حَجَّاجُ الْأَعْوَرُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُبَيْدَةَ

[حسن لغیره۔ أخرجه احمد ۱/ ۴۶۶۔ النعمانی ۴۶۴۹]

(۱۰۸۰۷) عہد الملک بن عمر کہتے ہیں: ہم میں ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود کے پاس حاضر تھا۔ ان کے پاس دو آدمی آئے جو سامان کے بارے جھگڑا کر رہے تھے۔ ایک نے کہا: میں نے اتنے اتنے کا لیا ہے۔ دوسرے نے کہا: میں نے اتنے کا فروخت کیا ہے۔ ابو عبیدہ کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن مسعود کے پاس اس طرح کے معاملات آتے رہتے ہیں تو عبد اللہ بن مسعود کہنے لگے: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر تھا۔ اس طرح کا معاملہ آیا تو آپ ﷺ نے فروخت کرنے والے سے قسم کا مطالبہ کیا۔ پھر خریدار کو اختیار دے دیا کہ لے لے یا واپس کر دے۔

(۱۰۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَوِيَّةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي فَذَكَرَهُ. قَالَ الشَّيْخُ:

(۱۰۸۰۸) حَالِي۔

(۱۰۸۰۹) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ بَعْضِ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا اخْتَلَفَ الْمُتَبَايعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا شَاهِدٌ اسْتَحْلَفَ الْبَائِعُ ثُمَّ كَانَ الْمُبْتَاعُ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ.

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ فَذَكَرَهُ. [حسن لغیره]

(۱۰۸۰۹) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب دو بیع کرنے والے اختلاف کریں اور دونوں کے درمیان گواہ بھی کوئی نہ ہو تو فروخت کرنے والے سے قسم کا مطالبہ کیا جائے گا۔ پھر خریدار کو اختیار ہوگا۔ اگر چاہے تو لے لے یا واپس کر دے۔

(۱۰۸۱۰) وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ بِنَحْوِهِ. أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: الْبُيْعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ. وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدَةَ. [حسن لغیره۔ انظر قبله]

(۱۰۸۱۰) سعید بن مسلمہ ذکر کرتے ہیں کہ دو بیع کرنے والوں کے درمیان جب دلیل موجود نہ ہو۔

(۱۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ النَّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلَمَةَ قَدْ كَرِهَ وَهَذَا الْحَدِيثُ أَيْضًا مُرْسَلٌ. (ج) أَبُو عُبَيْدَةَ لَمْ يَدْرِكْ أَبَاهُ.

(۱۸۱۱) ایضاً

(۱۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْقَوَارِسِ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنُ أَبِي غَزَّوَةَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمِيْسٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الْمُسْعُوْدِيَّ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ: بَاعَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ رَقِيقًا مِنَ الْخُمُسِ بَعِثَرِينَ أَلْفًا فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فِي أَلْمَاهِمِ بِتَقَاضَاهُ فَقَلِيلٌ: إِنَّمَا يَعْنِي بَعِثَرَةَ أَلْفٍ فَإِنَّمَا أَنْ يَكُونَ نَيْسَى الْأَشْعَثُ أَوْ سَتَعْلَى الْبَيْعِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّمَا بَعْتِكَ بِعِشْرِينَ أَلْفًا قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَجْعَلْ بَيْتِي وَبَيْتَكَ رَجُلًا فَقَالَ: أَمَّا إِنِّي سَأَخْتَارُ أَنْتَ بَيْتِي وَبَيْنَ نَفْسِكَ فَقَالَ: أَمَّا إِنِّي سَأَقْضِي بَيْتِي وَبَيْنَكَ بِقَضَاءِ سَمْعَتِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيْعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَهُوَ مَا يَقُولُ رَبُّ السَّلْعَةِ أَوْ يَتَارَكَانِ. فَقَالَ الْأَشْعَثُ: فَإِنِّي أَتَارِكُكَ الْبَيْعَ فَتَارِكَةٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخُو الْقَاسِمِ وَأَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْعُوْدٍ وَهُوَ وَلَدُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ

[حسن لغیرہ۔ معرجہ احمد ۱/ ۴۶۶۔ الطیالسی ۳۹۹]

(۱۸۱۲) قاسم عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اشعث نے تمس کے غلاموں میں سے ایک غلام ۲۰ ہزار کا خرید لیا۔ تو عبداللہ نے قیمت کے تقاضا کے لیے آدمی بھیجا۔ اشعث کہنے لگے: آپ نے مجھے ۱۰ ہزار کا فروخت کیا ہے یا تو اشعث بھول گئے یا انہوں نے زیادہ قیمت کی بیچ کی تو عبداللہ نے کہا: میں نے ۲۰ ہزار کا ہی فروخت کیا ہے تو عبداللہ نے کہا: میرے اور اپنے درمیان کوئی آدمی مقرر کر لو۔ اشعث نے کہا: میں آپ کا انتخاب کرتا ہوں فیصلہ کے لیے۔ تو کہنے لگے: میں تیرے اور اپنے درمیان وہ فیصلہ کروں گا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا رکھا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب دو بیع کرنے والے اختلاف کریں اور دونوں کے درمیان دلیل نہ ہو تو معتبرات سامان کے مالک کی ہے یا پھر دونوں بیع کو چھوڑ دیں تو اشعث نے کہا: میں بیع کو چھوڑتا ہوں تو انہوں نے بھی چھوڑ دی۔

(۱۸۱۳) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّفِيلِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَاعَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ مِنَ الْأَشْعَثِ رَقِيقًا مِنْ رَقِيقِ الْإِمَارَةِ فَأَخْتَلَفَا فِي الثَّمَنِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: بِعُتُكُ بِعُشْرِينَ أَلْفًا. وَقَالَ الْأَشْعَثُ: اشْتَرَيْتُ مِنْكَ بِعُشْرَةِ آلَافٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنْ شِئْتَ حَدَّثْتُكَ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. قَالَ: هَاتِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيْعَانِ وَالْبَيْعُ قَائِمٌ بَعْضُهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ أَوْ يَتَرَادَّانِ الْبَيْعُ. قَالَ الْأَشْعَثُ: أَرَى أَنْ يَرُدَّ الْبَيْعُ.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ خَالَفَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى الْجَمَاعَةَ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ فِي إِسْنَادِهِ حَيْثُ قَالَ عَنْ أَبِيهِ وَفِي مَتْنِهِ حَيْثُ زَادَ فِيهِ: وَالْبَيْعُ قَائِمٌ بَعْضُهُ.

وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى وَقَالَ فِيهِ: وَالسَّلْعَةُ كَمَا هِيَ بَعْضُهَا.

وَأِسْمَاعِيلُ إِذَا رَوَى عَنْ أَهْلِ الْحِجَازِ لَمْ يُحْتَجَّ بِهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى وَإِنْ كَانَ فِي الْفَقْهِ كَبِيرًا فَهُوَ ضَعِيفٌ فِي الرِّوَايَةِ لِسُوءِ حِفْظِهِ وَكَثْرَةِ خَطْئِهِ فِي الْأَسَانِيدِ وَالْمُتَوَرِّعَاتِ وَمُخَالَفَتِهِ الْحَقَاقِطَ فِيهَا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَنَا وَلَهُ.

وَقَدْ تَابَعَهُ فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ عَنِ الْقَاسِمِ: الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ. وَهُوَ مُتَرَوِّكٌ لَا يُحْتَجُّ بِهِ.

[صحيح لغيره۔ هذا الطريق عند أبي داود ۳۵۱۲]

(۱۰۸۱۳) قاسم بن عبد الرحمن اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اشعث بن قیس کو حکومت کے غلاموں میں سے کوئی غلام فروخت کیا، ان دونوں نے قیمت میں اختلاف کیا، حضرت عبد اللہ کہتے ہیں: میں نے تجھے غلام ۲۰ ہزار میں فروخت کیا ہے اور اشعث نے کہا: میں نے ۱۰ ہزار میں خریدا ہے، تو عبد اللہ کہنے لگے: اگر چاہو تو میں رسول اللہ ﷺ کی حدیث سناؤں جو میں نے آپ ﷺ سے سن رکھی ہے، اشعث کہتے ہیں: لاؤ۔ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جب دو بیع کرنے والے اختلاف کرے اور بیع کی اصل موجود ہو اور ان کے درمیان دلیل نہ ہو تو فروخت کرنے والے کی بات معتبر ہے یا دونوں بیع کو ترک کر دیں تو اشعث نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ بیع کو رد کر دیا جائے۔

(ب) ابن ابی شیبہ کی حدیث کے لفظ ہیں کہ ابن ابی لیلیٰ نے اس حدیث کو بیان کرنے میں ایک جماعت کی مخالفت کی ہے، اس میں اضافہ ہے کہ بیع اپنی اصلی حالت میں قائم ہو۔

(ج) عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں: اس میں ہے کہ سامان تجارت ویسے ہی موجود ہو، یعنی اپنی اصل حالت میں۔

(۱۰۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْبُغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا

إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفَقَّاهِ الَّذِينَ بَنَتْنِي إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ: إِذَا تَبَاعَ الرَّجُلَانِ بِالْبَيْعِ وَاخْتَلَفَا فِي الثَّمَنِ اخْتَلَفَا جَمِيعًا فَأَيُّهُمَا نَكَلَ لَزِمَهُ الْقَضَاءُ فَإِنْ خَلَفَا جَمِيعًا كَانَ الْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ وَخَوَّرَ الْمُتَبَاعُ إِنْ شَاءَ أَخَذَ بِذَلِكَ الثَّمَنِ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ. وَرَوَيْنَا عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ: فَإِنْ نَكَلَا عَنِ الثَّمَنِ تَرَكََا بِالْبَيْعِ. [ضعيف]

(۱۰۸۱۳) ابوالزناد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اہل مدینہ کے فقہاء کہتے ہیں: جب دو آدمی بیع کریں اور قیمت میں اختلاف ہو جائے تو دونوں سے قسم طلب کی جائے گی۔ دونوں سے جو رک گیا فیملہ اس کے خلاف ہو جائے گا۔ اگر دونوں نے قسم اٹھائی تو فروخت کرنے والے کی بات معتبر ہوگی اور خریدار کو اختیار دیا جائے گا اگر چاہے تو لے لے اس قیمت میں، ورنہ واپس کر دے۔

(ب) اگر دونوں ہی قسم سے رک جائیں تو بیع کو ختم کر دیا جائے گا۔

(۷۵) باب الْمَبِيعِ يَتَلَفُ فِي يَدِ الْبَائِعِ قَبْلَ الْقَبْضِ

فروخت کرنے والے کے ہاتھ میں خریدار کے قبضہ سے پہلے چیز تلف ہو جائے

(۱۰۸۱۵) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبُغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَجَّادِ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ: أَنَّهُ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ سَلْعَةً فَنَقَدَهُ بَعْضَ الثَّمَنِ وَبَقِيَ بَعْضٌ فَقَالَ: اذْهَبْهَا إِلَى فُلَانٍ الْبَائِعِ فَانْطَلَقَ الْمُشْتَرِي وَتَعَجَّلَ لَهُ بَقِيَّةُ الثَّمَنِ فَلَدَفَعَهُ إِلَيْهِ فَقَالَ: ادْخُلْ وَأَقْبِضْ سَلْعَتَكَ فَوَجَدَهَا مَيْتَةً فَقَالَ لَهُ: رُدَّ عَلَى مَالِي فَاخْتَصَمَا إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ شُرَيْحٌ: رُدَّ عَلَى الرَّجُلِ مَالَهُ وَارْجِعْ إِلَى جِيفَتِكَ فَادْفِنُهَا. [صحیح۔ اعرجہ ابن الحجد ۲۷۸۱]

(۱۰۸۱۵) محمد بن عبید اللہ ثقفی نے ایک آدمی سے سامان خریدا۔ کچھ قیمت نقد دی اور کچھ باقی تھی۔ اس نے کہا: سامان دو تو فروخت کرنے والے نے انکار کر دیا تو خریدار نے جلدی باقی قیمت لا کر دے دی۔ اس نے کہا: آؤ اپنا سامان قبضہ میں کرو۔ اس نے اس کو مردہ پایا، اس نے کہا: میرا مال واپس کرو۔ اس نے انکار کر دیا، دونوں جھگڑا لے کر قاضی شریح کے پاس آئے تو قاضی شریح نے کہا: اس کا مال واپس کر اور اپنے مردار کو جا کر دفن کر۔

(۷۶) باب كَرَاهِيَةِ مُبَايَعَةٍ مَنْ أَكْثَرَ مَالَهُ مِنَ الرِّبَا أَوْ ثَمَنِ الْمُعْتَرِمِ

جس کا اکثر مال حرام یا قیمت حرام ہو اس سے بیع کی کراہت کا بیان

(۱۰۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِعَدَادِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ

بْنُ الْوَلِيدِ الْفَخَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّهَّابِ بْنُ عَظَائٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَلَا وَاللَّهِ لَا أَسْمَعُ أَحَدًا بَعْدَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: إِنَّ الْحَلَالَ بَيْنَ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيْنَ وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ مُشْتَبِهَاتٌ وَرَبَّمَا قَالَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ وَسَاصِرُبُ لَكُمْ فِي ذَلِكَ مَثَلًا إِنَّ اللَّهَ حَمَى حِمًى وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ مَا حَرَّمَ وَإِنَّهُ مَنْ يَرَعْ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُخَالِطَ الْحِمَى قَالَ وَرَبَّمَا قَالَ أَوْشَكَ أَنْ يَرْتَعَ وَأَنَّهُ مَنْ يُخَالِطُ الرِّيبَةَ يُوشِكُ أَنْ يَجْسُرَ . قَالَ : وَلَا أَذْرِي أَشْيَاءَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَمْ شَيْءٌ .

قَالَ الشَّعْبِيُّ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ كَمَا مَضَى .

[صحیح - بخاری ۱۹۴۶]

(۱۰۸۱۶) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، ان کے بعد میں نے کسی سے نہیں سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ حلال و حرام واضح ہے اور جو ان کے درمیان ہے مشتبہ ہے اور بعض اوقات کہا کہ مشتبہ امور ہیں۔ عنقریب میں تمہارے لیے ایک مثال بیان کروں گا کہ بیشک اللہ رب العزت نے ایک چراگاہ مقرر کی ہے اور اللہ کی چراگاہ اس کی حرام کردہ اشیاء ہیں اور جو چراگاہ کے ارد گرد چراتا ہے، قریب ہے کہ وہ چراگاہ میں داخل ہو جائیں راوی کہتے ہیں: بعض اوقات فرمایا کہ وہ چراگاہ میں چریں اور جو بیشک میں پڑ جاتا ہے، قریب ہے کہ وہ دلیر ہو جائے۔ راوی کہتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ اس حدیث میں کیا ہے۔

(۱۰۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَوِيَّةُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو قُرُوءَةَ الْهُمْدَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ عَلَى الْمَنْبَرِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: حَلَالٌ بَيْنَ وَحَرَامٌ بَيْنَ وَشُبُهَاتٌ بَيْنَ ذَلِكَ فَمَنْ تَرَكَ مَا اشْتَبَهَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ كَانَ لِمَا اسْتَبَانَ لَهُ أَتْرَكَ وَمَنْ اجْتَرَأَ عَلَى مَا شَكَ فِيهِ أَوْشَكَ أَنْ يَوَاقِعَ الْحَرَامَ وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى وَحِمَى اللَّهِ فِي الْأَرْضِ مَعَاصِيهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي قُرُوءَةَ .

[صحیح - انظر قبلہ]

(۱۰۸۱۷) حضرت نعمان بن بشیر منبر پر فرما رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ حلال و حرام واضح ہے اور اس کے درمیان مشتبہ چیزیں ہیں، جس نے گناہ سے مشابہ چیز کو چھوڑ دیا اس وجہ سے جو چیز اس سے زیادہ ظاہر تھی اور جس نے مشکوک چیز پر جرات کی۔ قریب ہے کہ وہ حرام میں واقع ہو جائے اور بیشک ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہوتی ہے اور اللہ کی چراگاہ زمین میں اس کی نافرمانیاں ہیں۔

(۱۰۸۱۸) حَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلَوِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ

أَحْمَدُ بْنُ هَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنِّي لَا نُقَلِّبُ إِلَى أَهْلِهَا فَاجِدُ التَّمْرَةَ سَاقِطَةً عَلَى فِرَاشِي أَوْ لِي بَيْتِي فَأَرْفَعُهَا لَا أَكُلُهَا ثُمَّ أَخْشَى أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ فَأَلْقِيهَا .
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ هَمَّامُ بْنُ مُنَبِّهٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ ابْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ .

[صحیح - بخاری ۲۳۰۰]

(۱۰۸۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اپنے گھر واپس آتا ہوں، میں اپنے بستر یا گھر ایک کھجور کی پڑی دیکھتا ہوں تاکہ اٹھا کر کھا لوں، لیکن پھر ڈر جاتا ہوں کہیں صدقہ کی نہ ہو۔ میں اس کو پھینک دیتا ہوں۔
(۱۰۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْثَمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْخَوَرَاءِ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ: مَا قَدْ كُرَّ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: كَانَ يَقُولُ: دُعَ مَا يَرِيكَ إِلَى مَا لَا يَرِيكَ فَإِنَّ الصَّدَقَ طَمَئِنَّةٌ وَإِنَّ الْكُذِبَ رِيَّةٌ .

[صحیح - اخرجه الترمذی ۲۵۱۸]

(۱۰۸۱۹) ابوالخواء کہتے ہیں: میں نے حسن بن علی سے کہا: کیا نبی ﷺ سے کچھ یاد ہے؟ اس نے کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا تھا: اس چیز کو چھوڑ جو شک میں ڈالے دوسری جو شک میں ڈالنے والی نہیں، اس کو اختیار کرو اور سچائی الطمینان کا باعث ہے جبکہ جھوٹ شک کا سبب ہے۔

(۱۰۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الدَّمَشَقِيِّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ وَعَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةِ السَّعْدِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُتَّقِينَ حَتَّى يَدَعَ مَا لَا بَأْسَ بِهِ حَدَّثَنَا لَمَّا بِهِ بَأْسٌ . [ضعیف - ترمذی ۲۴۵۰]

(۱۰۸۲۰) عطیہ سعدی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ نیک لوگوں کے مرتبہ کو حاصل نہیں کر سکتا، جب تک بے ضرر چیزوں سے نہ بچے اور ضرر دینے والی اشیاء بدرجہ اولیٰ چھوڑ جائیں گی۔

(۱۰۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو هَلَالٍ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ هَلَالٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ قَالَ: آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يَخْطُبُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمَنِي قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ قَالَ وَكَانَ لِي آخِرُ مَا حَفِظْتُ أَنْ قَالَ: إِنَّكَ لَنْ تَدَعَ شَيْئًا اتَّقَاءَ اللَّهِ إِلَّا أَتَيْتَكَ اللَّهُ بِهِ مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ . [صحیح]

(۱۰۸۲۱) حمید بن ہلال اپنی قوم کے ایک دیہاتی سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ خطبہ ارشاد فرما

رہے تھے، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے سکھاؤ۔ جو میں نے یاد کیا اس کے آخر میں تھا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب آپ اللہ کے ذریعے کوئی چیز چھوڑ دیتے ہیں تو اللہ اس کے بدلے اس سے بہتر چیز عطا کر دیتے ہیں۔

(۱۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَهُوَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي حُمَزَةَ: عُمَرَانُ بْنُ أَبِي عَطَاءٍ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: إِنَّ أَبِي جَلَّابُ الْغَنَمِ وَإِنَّهُ مُشَارِكُ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ قَالَ لَا نَشَارِكُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَا مَجُوسِيًّا قُلْتُ: وَلِمَ؟ قَالَ: لِأَنَّهُمْ يُؤْبُونُ وَالرُّبَا لَا يَجِلُّ. [صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة ۱۹۹۸]

(۱۸۲۲) ابو حمزہ عمران بن ابی عطاء فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ میرا والد بکریوں کا تاجر ہے، وہ یہودیوں اور عیسائیوں سے شراکت کرتا ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم یہودی، عیسائی اور مجوسی سے شراکت نہیں رکھتے، میں نے کہا: کیوں؟ اس لیے کہ وہ سود لیتے ہیں اور سود جائز نہیں ہے۔

(۱۸۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَزَاحِمِ بْنِ زُفَرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ: إِنَّ لِي جَارًا يَأْكُلُ الرُّبَا أَوْ قَالَ خَبِثَ الْكُسْبِ وَرُبَّمَا دَعَانِي لِطَعَامِهِ أَفَاجِبُهُ؟ قَالَ: نَعَمْ. [صحيح]

(۱۸۲۳) ربیع بن عبد اللہ نے ایک آدمی کو سنا، اس نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ ہمارا ہمسایہ سود کھاتا ہے یا اس کی کمائی حرام کی ہے اور بعض اوقات مجھے کھانے کی دعوت دیتا ہے، کیا میں قبول کر لیا کروں؟ فرمایا: ہاں۔

(۱۸۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبُصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ جَوَّابِ التَّمِيمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ يُعْنِي ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ: إِنَّ لِي جَارًا وَلَا أَعْلَمُ لَهُ شَيْئًا إِلَّا خَبِثًا أَوْ حَرَامًا وَإِنَّهُ يَدْعُونِي فَأَخْرَجَ أَنْ آتِيَهُ وَأَتَخَرَّجَ أَنْ لَا آتِيَهُ فَقَالَ: آتِيَهُ أَوْ أَجِبْهُ فَإِنَّمَا وَزْرُهُ عَلَيْهِ. قَالَ الشَّيْخُ: جَوَّابُ التَّمِيمِيِّ غَيْرُ قَوِيٍّ.

وَهَذَا إِذَا لَمْ يَعْلَمْ أَنَّ الْإِلَهِيَّ قَدْ مَدَّ إِلَيْهِ حَرَامًا فَإِذَا عَلِمَ حَرَامًا لَمْ يَأْكُلْهُ كَمَا لَمْ يَأْكُلْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. [حسن]

(۱۸۲۴) حارث بن سويد کہتے ہیں کہ ایک آدمی عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا کہ میرا ایک ہمسایہ ہے مجھے تو اس کی کمائی حرام یا غیبت کا علم ہی ہے، وہ مجھے دعوت دیتا ہے کہ میں اس کے پاس کھانا کھاؤں لیکن میں ممنوع خیال کرتا ہوں اس کے پاس آنے کو اور میں پریشانی سے بچنا چاہتا ہوں کہ میں نہ آؤں۔ اس نے کہا: تم اس کی دعوت قبول کرو۔ اس کا گناہ اس پر ہے۔

نوٹ: یہ اس وقت ہے جب اس کو معلوم نہ ہو کہ اس کو حرام پیش کیا گیا ہے لیکن جب معلوم ہو کہ حرام ہے پھر نہ کھائے جیسے

رسول اللہ ﷺ نے بکری کو کھانے سے انکار کر دیا تھا۔

(۱۰۸۲۵) وَفِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي جَنَازَةٍ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ عَلَى الْقَبْرِ يُوصِي الْحَافِرَ: أَوْسَعُ مِنْ قَبْلِ رَجُلِهِ أَوْسَعُ مِنْ قَبْلِ رَأْسِهِ. فَلَمَّا رَجَعَ اسْتَقْبَلَهُ ذَاعِي امْرَأَةٍ فَبَجَاءَ وَجِئًا بِالطَّعَامِ فَوَضَعَ يَدَهُ ثُمَّ وَضَعَ الْقَوْمُ فَأَكَلُوا فَتَنَظَّرَ أَبَاؤُنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَبْكُونَ لِقَمَّةٍ فِي فِيهِ ثُمَّ قَالَ: أَحَدُ لَحْمٍ شَاةٍ أَخَذْتُ بِغَيْرِ إِذْنِ أَهْلِهَا. فَأَرْسَلَتِ الْمَرْأَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرْسَلْتُ إِلَى الْبَيْعِ يُشْتَرَى لِي شَاةٌ فَلَمْ تَوْجَدْ فَأَرْسَلْتُ إِلَى جَارِي قَدِ اشْتَرَى شَاةً أَنْ أَرْسِلُ بِهَا إِلَيَّ بِشَيْئِهَا فَلَمْ يَوْجَدْ فَأَرْسَلْتُ إِلَى امْرَأَتِهِ فَأَرْسَلْتُ إِلَيَّ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَطْعِمِيهِ الْأَسَاوِي. [صحيح - أخرجه أبو داود ۳۳۳۲۲]

(۱۰۸۲۵) عاصم بن کلیب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں، وہ انصار کے ایک آدمی سے کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ میں نکلے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ قبر کو دینے والے کو نصیحت فرما رہے تھے کہ پاؤں اور سر کی جانب سے وسیع کرو۔ جب آپ ﷺ واپس لوٹے تو ایک عورت نے دعوت دی، آپ ﷺ آئے، کھانا لایا گیا، آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ کھانے میں رکھا اور لوگوں نے بھی کھانا شروع کیا، ہمارے آباء نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ لقمے کو منہ میں چبا رہے ہیں، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: یہ گوشت کی بکری اپنے مالک کی اجازت کے بغیر حاصل کی گئی ہے، عورت نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے بیع میں کسی کو بکری خریدنے میں بھیجا تھا، لیکن بکری نہ ملی۔ پھر میں نے اپنے ہمسائے کی جانب کسی کو بھیجا کہ وہ اتنی قیمت کی بکری لے کر دے لیکن نہ ملی، پھر میں نے اس کی عورت کی طرف کسی کو روانہ کیا تو اس نے بکری لا دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قیدیوں کو کھلا دو۔

(۱۰۸۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ وَابْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَاتِمٍ الزَّاهِدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَزِينَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّيْجِيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ شُرَحْبِيلَ مَوْلَى الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: مَنْ اشْتَرَى سَرِقَةً وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهَا سَرِقَةٌ فَقَدْ شَرَكَ فِي عَارِهَا وَإِلَيْهَا. وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ ابْتَاعَ سَرِقَةً وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهَا سَرِقَةٌ فَقَدْ أَشْرَكَ فِي عَارِهَا وَإِلَيْهَا. أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَدْ كُفِّرَ. [منكر - أخرجه الحاكم ۴۱/۲]

(۱۰۸۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: جس نے چوری والی بکری خریدی اور وہ جانتا ہے کہ یہ چوری کی

ہے، وہ اس کی عار اور گناہ میں برابر کا شریک ہے۔

(ب) مصعب بن محمد بن شریحیل اہل مدینہ کے ایک شیخ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے چوری کی بکری خریدی اور وہ جانتا ہے کہ چوری کی ہے، وہ اس کی عار اور گناہ میں شریک ہے۔

(۷۷) باب الشَّرْطِ الَّذِي يُفْسِدُ الْبَيْعَ

ایسی شرط جو بیع کو فاسد کر دیتی ہے

(۱۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَحْمَسِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ وَكِيعٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامٍ. [صحیح - بخاری ۲۰۶۰]

(۱۸۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شرط کتاب اللہ میں نہیں اگر وہ سو بھی ہوں تو باطل ہیں۔

(۱۸۲۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي ابْنَ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَعَنْ بَيْعٍ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَعَنْ رِبْحٍ مَا لَمْ يَضْمَنْ. [حسن - مضر سابقاً، تقدم برقم ۱۰۴۱۹]

(۱۸۲۸) عمرو بن شعیب اپنے والد دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قرض، بیع اور ایک بیع میں دو شرطیں کرنے اور اس کو فروخت کرنے جو آپ کے پاس نہ ہو اور اس چیز کے نفع سے فائدہ اٹھانے جس کے نقصان کی ذمہ داری نہ ہو منع فرمایا ہے۔

(۱۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبُهَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَّزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اشْتَرَى جَارِيَةً مِنْ أَمْرَأَةٍ زَيْنَبَ الْفَقِيهَةِ وَاشْتَرَكْتَ عَلَيْهِ إِنَّكَ إِنْ بَعَثَهَا فَهِيَ لِي بِالْفَقْمَنِ الَّذِي تَبِيعَهَا بِهِ فَاسْتَفْتَى فِي ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: لَا تَقْرُبَهَا وَفِيهَا شَرْطٌ لِأَخِي.

[ضعیف - اخرجه مالک ۱۲۷۵ - عبد الرزاق ۱۴۲۹۱]

(۱۸۲۹) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی زینب سے ایک لونڈی خریدی، اس نے شرط لگا دی کہ اگر آپ اس کو فروخت کرنا چاہیں تو اتنی قیمت مجھ سے لے لیں جتنی میں آپ کو فروخت کرنا چاہتے

ہیں۔ اس نے اس کے بارے کہا: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے فتویٰ طلب کیا تو فرمانے لگے: اس کی قریب نہ جانا کیوں کہ اس میں کسی کے لیے شرط ہے۔

(۱۰۸۲۰) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: لَا يَطْأُ الرَّجُلُ وَلِيدَةً إِلَّا وَلِيدَةً إِنْ شَاءَ بَاعَهَا وَإِنْ شَاءَ وَهَبَهَا وَإِنْ شَاءَ صَنَعَ بِهَا مَا شَاءَ. [صحیح۔ اخرجه مالک ۱۲۷۲]

(۱۰۸۳۰) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ کوئی آدمی لونڈی سے مجامعت نہ کرے، اگر فروخت کرنا چاہے یا ہبہ کرنا چاہے یا جو چاہے کریں۔

(۱۰۸۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يَطْأَ فَرْجًا إِلَّا فَرْجًا إِنْ شَاءَ وَهَبَهُ وَإِنْ شَاءَ بَاعَهُ وَإِنْ شَاءَ أَعْتَقَهُ لَيْسَ فِيهِ شَرْطٌ. [صحیح]

(۱۰۸۳۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: کوئی آدمی لونڈی سے مجامعت نہ کرے، اگر ہبہ کرنا چاہے، فروخت کرنا چاہے اور چاہے تو آزاد کر دے، اس میں کوئی شرط نہیں ہے۔

(۷۸) بَابُ مَنْ بَاعَ حِمْوَانًا أَوْ غَيْرَهُ وَاسْتَشْنَى مَنَافِعَهُ مَدَّةً

جس نے حیوان یا کوئی دوسری چیز فروخت کی اور اس سے فائدہ اٹھانا ایک مدت تک مستثنیٰ کر لیا

(۱۰۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ حَزْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزَّيَّاتِ وَسَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمَرْأَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَقَالَ الْآخَرُ: عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ وَعَنِ النَّبَا وَرَخَّصَ فِي الْعُرَايَا. [صحیح۔ مسلم ۱۵۳۶]

(۱۰۸۳۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محافلہ، حربہ، مخابره اور معاومہ سے منع فرمایا ہے اور دوسرے نے کہا کہ سالوں کی بیع اور نبیا سے بھی منع فرمایا ہے اور عرایا میں رخصت دی ہے۔

(۱۰۸۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ رَجَاءِ الْحَنْظَلِيُّ وَتَيْمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ بْنُ حَسَابٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَهَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ حَسَابٍ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۸۳۳) حماد بن زید نے اس کے مثل ذکر کیا ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ آئے تو منع فرمایا۔

(۱۸۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَرَفِيُّ بِبَغْدَادَ فِي مَسْجِدِ الْحَرَبِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الزُّبَيْرِ الْكُوفِيُّ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ضَرَارٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْطَى امْرَأَةً عَبْدَ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ جَارِيَةً مِنَ الْخُمُسِ فَبَاعَهَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِأَلْفٍ وَرَهْمٍ وَاشْتَرَكْتُ عَلَيْهِ خِدْمَتَهَا فَبَلَغَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ اشْتَرَيْتَ جَارِيَةً امْرَأَتِكَ فَاشْتَرَكْتُ عَلَيْكَ خِدْمَتَهَا فَقَالَ: نَعَمْ. فَقَالَ: لَا تَشْتَرِهَا وَلِيَهَا مَثْنَوِيَّةٌ. وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ لِعَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: لَا تَقْعَنَّ عَلَيْهَا وَلَا تَحِدْ فِيهَا شَرْطًا. وَرَوَاهُ الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُرْسَلًا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ مَالِكَ مَا كَانَ فِيهِ مَثْنَوِيَّةٌ لِعَمْرٍكَ.

وَرَوَيْنَا عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَرِهَتْ الشَّرْطَ فِي الْخَادِمِ أَنْ يَبَاعَ أَوْ يُوهَبَ بِشَرْطٍ. وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي [صحيح] ۱۰۸۳۳ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عبد اللہ بن مسعود کی بیوی کوئس سے ایک لونڈی دی۔ اس نے عبد اللہ بن مسعود کو ایک ہزار درہم کی فروخت کر دی اور خدمت کی شرط لگا دی۔ یہ بات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تک پہنچ گئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوعبدالرحمن! تو نے اپنی بیوی سے لونڈی خریدی ہے، اس نے آپ پر خدمت کی شرط لگائی ہے؟ کہنے لگے: ہاں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تو اس کو نہ خرید کیوں کہ اس میں دو کا حصہ ہے۔

(ب) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اس پر اور کسی پر بھی واقع نہ ہوتا جس میں شرط ہو۔

(ج) قاسم بن عبد الرحمن مرسل بیان کرتے ہیں کہ یہ تیرا مال نہیں ہے جس میں کسی دوسرے کا بھی حصہ ہو۔

(۱۸۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ كَانَ يُسِيرُ عَلَى جَمَلٍ لَهُ قَدْ أَغْيَا فَأَرَادَ أَنْ يُسَيِّهَ قَالَ فَلَمَّحَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَضَرَبَهُ وَدَعَا لَهُ فَسَارَ سَيْرًا لَمْ يُسِرْ مِثْلَهُ ثُمَّ قَالَ: بِعْنِيهِ بِوَرَقَةٍ. قُلْتُ: لَا ثُمَّ قَالَ: بِعْنِيهِ بِوَرَقَةٍ. قَالَ: فَبِعْتُهُ فَاسْتَنْبَتِ حُمَلَانَهُ إِلَى أَهْلِي فَلَمَّا قَلِمَا أَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ لِنَقْدِنِي كَنَسَهُ ثُمَّ انْصَرَفْتُ فَأَرْسَلْتُ عَلَى ابْنِي: أَنِّي مَا مَأْكُتُكَ لَا أَخَذْتُ جَمَلَكَ خَذُ جَمَلَكَ وَكَرَاهَمَكَ فَهَمَّا لَكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ زَكْرِيَّا. [صحيح- بخاری ۲۵۶۹] ۱۰۸۳۵) شعبی فرماتے ہیں کہ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ اپنے اونٹ پر سفر کر رہے تھے، وہ تھک گیا تو جابر رضی اللہ عنہ نے ارادہ کیا کہ اس کو چھوڑ دیا جائے۔ کہتے ہیں: پیچھے سے رسول اللہ ﷺ ملے، آپ ﷺ نے اس کو مارا اور دعا کی۔ وہ ایسا چلا کہا اس سے پیچھے اس

کی مثل نہ چلا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ ایک اوقیہ کا فروخت کر دو۔ میں نے کہا: نہیں۔ پھر فرمایا: مجھے ایک اوقیہ کا فروخت کر دو۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں فروخت کرتا ہوں لیکن اپنے گھریب ساری کرنے کو مستثنیٰ کرتا ہوں۔ جب میں گھرا گیا تو اونٹ کو لے کر آیا۔ آپ ﷺ نے قیمت نقد دے دی۔ میں واپس چلا، آپ ﷺ نے میرے پیچھے کسی کو روانہ کیا کہ میں تجھ سے ستانہ خریدنا چاہتا تھا کہ آپ کا اونٹ لے لوں، اپنا اونٹ اور قیمت لے لو، یہ دونوں آپ کے ہیں۔

(۱۸۳۶) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ مُهْمِرَةَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَابِرٍ: أَفْقَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ظَهْرَهُ إِلَيَّ الْمَدِينَةِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ السَّكَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو غَسَّانَ الْعُسَيْرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَدْ كَرَهُ. [صحيح - انظر قبله]

(۱۸۳۶) عامر حمصی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے مدینہ تک سواری کرنے کی اجازت دی۔

(۱۸۳۷) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ إِسْحَاقُ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُهْمِرَةَ لَبِغَتْهُ عَلَى أَنْ لِي فَقَارَ ظَهْرَهُ حَتَّى أَبْلَغَ الْمَدِينَةَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ قَدْ كَرَهُ. [صحيح - انظر قبله]

(۱۸۳۷) جریر حضرت مغیرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے اس کو اس شرط پر فروخت کر دیا کہ میں مدینہ تک اس پر سواری کروں گا۔

(۱۸۳۸) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ: وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَدْ كَرَهُ. [صحيح - انظر قبله]

(۱۸۳۸) عطاء حضرت جابر سے نقل فرماتے ہیں کہ مدینہ تک اس پر سواری کرنا آپ کے لیے جائز تھا۔

(۱۸۳۹) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنِّكِيرِ عَنْ جَابِرٍ وَشَرَطَ ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا تَوْحِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَوَّاسُ حَدَّثَنَا الْمُثَنِّكِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَدْ كَرَهُ. [ضعيف]

(۱۸۳۹) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن مثنیٰ و حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے مدینہ تک سواری کی شرط لگائی۔

(۱۸۴۰) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ جَابِرٍ: وَلَكَ ظَهْرُهُ حَتَّى تَرْجِعَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا الشَّرِيفُ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَدْ كَرَهُ.

(۱۰۸۳۰) خالی۔

۱۰۸۴۱ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ: أَفْقَرْنَاكَ ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّابِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَدْ كَرَهُ. [صحیح]

(۱۰۸۳۱) ابوزبیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہم تجھے مدینہ تک سواری کرنے کی اجازت

دیتے ہیں۔

۱۰۸۴۲ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ: تَبَلَّغَ عَلَيْهِ إِلَى أَهْلِكَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَدْ كَرَهُ.

وَقَدْ أَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيثَ عَطَاءٍ وَسَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ بِهَذَا اللَّفْظِ وَأَخْرَجَ حَدِيثَ أَبِي الزُّبَيْرِ.

[صحیح۔ مسلم ۷۱۵]

(۱۰۸۳۲) سالم بن ابوالجعد حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تو اپنے گھراس پر سوار ہو کر پہنچ جاؤ۔

۱۰۸۴۳ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ

بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَتَى عَلِيَّ

النَّسِيُّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - وَقَدْ أَعْبَا يَعْبُرِي قَالَ فَتَنَحَّسَهُ فَوَتَبَ فَكُنْتُ بَعْدَ ذَلِكَ أَحْسِبُ خِطَامَهُ فَمَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ فَلِحَقْنِي

النَّسِيُّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - فَقَالَ: بَعْثُهُ مِنْهُ بِخَمْسِ أَوَاقٍ وَقُلْتُ: عَلَيَّ أَنْ لِي ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ: وَلَكَ

ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ. فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ أَتَيْتُهُ بِهِ فَرَأَوْنِي وَفِيَهُ ثُمَّ وَهَبَهُ لِي.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ.

وَبَعْضُ هَذِهِ الْأَلْفَاظِ تَدُلُّ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ شَرْطًا فِي الْبَيْعِ وَبَعْضُهَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ مِنْهُ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ -

تَفَضُّلاً وَكُتُوبًا وَمَعْرُوفًا بَعْدَ الْبَيْعِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ مسلم ۷۱۵]

(۱۰۸۳۳) ابوزبیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ آئے اور میرا اونٹ تھک گیا تھا۔ آپ ﷺ نے اس کو

دوڑایا تو وہ بھاگا، پھر میں اس کی لگام کو کنٹرول کرتا رہا، لیکن میں نہ کر سکا۔ نبی ﷺ مجھے ملے اور فرمایا: مجھے فروخت کر دو۔ میں

نے پانچ اوقیہ میں فروخت کر دیا اور میں نے مدینہ تک سواری کی شرط کر لی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ مدینہ تک سواری کر

لیں، جب میں مدینہ آیا تو میں اونٹ لے کر آپ ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے ایک اوقیہ زیادہ کر دیا اور پھر مجھے ہبہ کر دیا۔

نوٹ: بعض الفاظ بیع میں شرط کرنے پر دلالت کرتے ہیں اور بعض یہ کہ بیع کے بعد احسان وغیرہ کیا گیا۔

(۷۹) بَابُ مَنْ اشْتَرَى مَمْلُوكًا لِيَعْتِقَهُ

غلام کو آزاد کرنے کے لیے خریدنے کا بیان

(۱۸۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَالْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ عَائِشَةَ أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ وَلِيدَةً فَتُعْتِقَهَا فَقَالَ أَهْلُهَا: نَبِيْعُكَ عَلَى أَنْ وَلَاءَ هَاتَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: لَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي نَصْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً فَتُعْتِقَهَا وَالْبَاقِي سَوَاءٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۲۵۷۹]

(۱۰۸۳۳) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک لونڈی خرید کر آزاد کرنا چاہتی تھی تو اس کے مالکوں نے کہا: ولاء ہماری ہوگی ہم تجھے فروخت کر دیتے ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کو لونڈی خریدنے سے کوئی چیز نہ روکے کیوں کہ 'ولاء' تو آزاد کرنے والی کی ہوتی ہے۔

(ب) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا لونڈی خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ رکھتی تھی۔

(۱۸۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلْتُ بَرِيرَةَ فَقَالَتْ إِنَّ أَهْلِي كَاتِبُوا عَلَيَّ أَوَاقَ يَسْعٍ يَسْعٍ كُلِّ سَنَةٍ وَبِقِيَّةٍ فَأَعْيِنِي فَقُلْتُ لَهَا: إِنْ شَاءَ أَهْلُكَ أَنْ أُعْذَبَا لَهُمْ عَذَّةً وَاحِدَةً وَأُعْتِقَكَ وَتَكُونِ الْوَلَاءُ لِي فَقُلْتُ: فَلَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ فَاتَّيْتُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ فَاتَّهَرَتْهَا فَقَالَتْ: لَا هَا اللَّهُ إِذَا قَالَتْ لِمَسْمُوعِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: اشْتَرِيَهَا وَأَعْرِضِيهَا وَاشْتَرِطِي لَهُمُ الْوَلَاءَ فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ. فَقَعَلْتُ قَالَتْ: ثُمَّ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَائِشَةَ

فَحَمَدَ اللّٰهَ وَانْتَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ: اَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ اقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ بِمِائَةِ شَرْطٍ كِتَابُ اللّٰهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللّٰهِ أَوْثَقُ مَا بَالُ رَجَالٍ مِنْكُمْ يَقُولُ أَحَدُهُمْ أَغْنَيْ فُلَانًا وَالْوَلَاءُ لِي إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أَسَامَةَ.

[صحیح - بخاری ۲۴۲۴]

(۱۰۸۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بریرہ نے کہا: میرے گھروالوں نے نو سال میں نو اوقیہ ہر سال ایک اوقیہ ادا کرنے پر مکاتبت کی ہے، آپ میری مدد کریں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر تیرے مالک چاہیں تو میں ایک ہی مرتبہ رقم ادا کر کے تجھے آزاد کر دیتی ہوں اور ولاء میری ہوگی۔ اس نے اپنے اہل سے تذکرہ کیا، لیکن انہوں نے ولاء دینے سے انکار کر دیا وہ میرے پاس آئے اس نے تذکرہ کیا تو میں نے اس کو ڈانٹا اور کہا: تب نہیں۔ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سن لیا، میں نے آپ کو خبر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: خرید کر آزاد کر اور ولاء کی شرط لگا۔ کیوں کہ ولاء آزاد کرنے والی کی ہوتی ہے۔ فرماتے ہیں: میں نے ایسا کیا، پھر شام کو رسول اللہ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا، اللہ کی حمد و ثناء بیان کی، جس کا وہ اہل ہے پھر فرمایا: لوگوں کو کیا ہے کہ وہ ایسی شرطیں رکھتے ہیں جو کتاب میں نہیں ہے، جو شرط بھی کتاب اللہ میں نہیں وہ باطل ہے، اگرچہ سو شرائط بھی ہوں۔ کتاب اللہ زیادہ حق رکھتی ہے اور اللہ کی شرائط زیادہ پختہ ہوتی ہے، آدمیوں کو کیا ہے کہ وہ کہتے ہیں تو آزاد کر اور ولاء میرے لیے ہے، حالانکہ ولاء تو آزاد کرنے والے کے لیے ہوتی ہے۔

(۸۰) بَابُ النَّهْيِ عَنِ بَيْعِ الْغَرَرِ

دھوکے کی بیع کی ممانعت

(۱۰۸۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ. هَذَا مُرْسَلٌ.
وَقَدْ رَوَيْنَاهُ مَوْصُولًا مِنْ حَدِيثِ الْأَعْوَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَمِنْ حَدِيثِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

[صحیح - أخرجه مالك ۱۳۴۵]

(۱۰۸۴۶) ابو حازم حضرت سعید بن مسیب سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دھوکے کی بیع سے منع فرمایا ہے۔
(۱۰۸۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِئُ وَأَبُو صَاحِدٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ -

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ

قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْكَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ بَيْعِ الْغُرُورِ -

حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى . [صحيح - مسلم ۱۵۱۳]

(۱۰۸۴۷) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دعوے کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۴۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا تَمْتَامُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ

حَدَّثَنَا جَهْضَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ الْعُبَيْدِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ

حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ بَيْعِ مَا فِي بَطْنِ الْأَنْعَامِ حَتَّى تَضَعَ

وَعَمَّا فِي ضُرُوعِهَا إِلَّا بِكَيْلٍ وَعَنْ شِرَاءِ الْغَنَائِمِ حَتَّى تُقَسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ الصَّدَقَاتِ حَتَّى تُقْبَضَ وَعَنْ شِرَاءِ

الْعَبْدِ وَهُوَ آبِقٌ وَعَنْ ضَرْبَةِ الْغَائِصِ -

وَهَلِهِ الْمَنَاهِي وَإِنْ كَانَتْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بِإِسْنَادٍ غَيْرِ قَوِيٍّ فَهِيَ دَاخِلَةٌ فِي بَيْعِ الْغُرُورِ الَّذِي نُهِيَ عَنْهُ فِي

الْحَدِيثِ الْقَائِمِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - . [منكر - أخرجه عبدالرزاق ۱۴۳۷۵ - ابن ماجه ۲۱۹۶]

(۱۰۸۴۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جانوروں کے پیٹ والے بچے کی بیع سے منع فرمایا جب تک

اس کو جنم نہ دے اور ان کے تھنوں کے دودھ کی الایہ کی ماپ کے ساتھ ہو اور غنیموں کے مال کو خریدنے سے منع فرمایا جب تک

تقسیم نہ ہو اور صدقات کو خریدنے سے بھی منع فرمایا جب تک قبضہ میں نہ لیے جائیں اور بھگوڑے غلام کو خریدنے سے منع فرمایا

اور غوطہ خور کے غوطہ کی بیع سے بھی منع فرمایا۔

نوٹ: یہ تمام اشیاء بیعِ غرر میں شامل ہیں اگرچہ یہ حدیث صحیح سند سے ثابت نہیں لیکن یہ نبی ﷺ سے ثابت ہے۔

(۱۰۸۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُصَوَّبِيُّ بِحَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ

اللَّهِ ﷺ - عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ وَعَنْ قُلِّ الْوِلْدَانِ وَعَنْ شِرَاءِ الْمَغْنَمِ حَتَّى يُقَسَمَ . وَرَوَى آيُضًا

عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي الْمَغْنَمِ . [صحيح - أخرجه الحاكم ۴۷/۲]

(۱۰۸۴۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر کھلی والے درندے، بچوں کے قتل، غنیموں کو تقسیم

سے پہلے خریدنے سے منع فرمایا۔

(۱۰۸۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ الْبَعْدَاوِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْغَلَّافِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ حَدَّثَنِي

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ قَبْلَ قَسَمِ.

تَابَعَهُ الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَغَيْرُهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ وَرَوَى أَيْضًا عَنْ ابْنِ أَبِي لَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي الْمَغَانِمِ. [صحيح - اخرجه الحاكم ۴۳/۲]

(۱۰۸۵۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے سال غنیمتوں کو تقسیم کرنے سے پہلے روخت کرنے سے منع فرمایا۔

(۸۱) بَابُ النَّهْيِ عَنْ عَسْبِ الْفُحْلِ

جفتی کرانے کے لیے سائڈ کو کرائے پر دینے کی ممانعت

(۱۰۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ عَسْبِ الْفُحْلِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح - بخاری ۲۱۶۶]

(۱۰۸۵۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جفتی کرانے کے لیے سائڈ کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَالْأَرْضِ لِنُحْرَتِ لَعَنَ ذَلِكَ نَهَى النَّبِيُّ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۱۰۸۵۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اونٹ کی جفتی، پانی و زمین کی بیع اس شرط پر کہ کھیتی باڑی کی جائے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ كَامِلٍ الرَّاهِدِيُّ الْبُخَارِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا حَاجًّا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الرَّاظِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مَاهَانَ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمِيدٍ الرَّوَّاسِيُّ عَنْ

هَشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي كِلَابٍ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَنْ عَسْبِ الْفُحْلِ فَتَهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَطْرِقُ وَنُكْرِمُ فَرَخَصَ فِي الْكِرَامَةِ.

رَوَاهُ أَبُو عَمْسَى عَنْ عَبْدِ وَتَابَعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ. [صحيح - أخرجه النسائي ۴۶۷۲]

(۱۰۸۵۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو کلاب کے ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے اونٹ کی جفتی کے بارے میں پوچھا تو آپ نے اس کو منع کر دیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم تو صرف سخاوت و فیاضی کی غرض سے یہ کام کرتے ہیں، آپ نے اس کو اجازت دے دی۔

(۱۰۸۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الزَّيَّاتُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ أَبِي كَلْبٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نَعْمٍ الْهَجَلِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: نَهَى عَنْ عَسْبِ الْفُحْلِ زَادَ عَبْدُ اللَّهِ وَعَنْ قَبِيْرِ الطَّلْحَانِ.

وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ كَمَا رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ نَهَى وَكَذَلِكَ قَالَهُ إِسْحَاقُ الْخَنْزَلِيُّ عَنْ وَكِيعٍ نَهَى عَنْ عَسْبِ الْفُحْلِ. وَرَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نَعْمٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَدْ كَرِهَ.

[قوی - أخرجه النسائي ۴۶۷۴]

(۱۰۸۵۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ساعہ کی جفتی کی بیع کو منع فرمایا ہے اور عبید اللہ نے زیادہ کیا ہے کہ اناج کا ایک قمیڑ (یہ بیان ہے)۔

(ب) حضرت وکیع فرماتے ہیں کہ جفتی کرانے کے لیے ساعہ کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

(ج) عبدالرحمن بن ابی نعیم کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

(۷۲) باب التَّهْيِ عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَبَيْعِ مَا لَا تَمْلُكُ

جو سامان آپ کے پاس موجود نہ ہو اس کی بیع کی ممانعت اور جس سامان کے آپ مالک

نہیں اس کی بھی ممانعت ہے

(۱۰۸۵۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبِيدٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا تَمْتَامُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ أُبَيْعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي.

وَفِي رِوَايَةٍ حَمَادُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ لَهُ: لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ. [صحیح]

(۱۰۸۵۵) حضرت حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے وہ چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا جو میرے پاس نہ ہو۔

(ب) حماد کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو فرمایا: اس کو فروخت نہ کر جو تیرے پاس نہ ہو۔

(۱۰۸۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوْمِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَرْسَلَ عَتَابَ بْنَ أُسَيْدٍ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ: أَنْ يُلْقِيَهُمْ عَنَى أَرْبَعٍ خِصَالٍ: إِنَّهُ لَا يَصْلُحُ شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَلَا بَيْعٌ وَسَلَفٌ وَلَا بَيْعٌ مَا لَمْ يَمْلِكْ وَلَا رِبْحٌ مَا لَمْ يَصْنَعْ.

[حسن۔ تقدم برقم ۱۰۸۲۸]

(۱۰۸۵۶) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عتاب بن اسید کو مکہ والوں کی طرف روانہ کیا اور فرمایا: میری طرف سے ان کو چار خصلتوں کے بارے میں بتانا: ① ایک بیع میں دو شرطیں جائز نہیں ② بیع اور قرض ③ جس کے مالک نہ ہوں اسے فروخت نہ کریں۔ ④ اس چیز کے نفع سے فائدہ اٹھانا جائز نہیں جس کے نقصان کی ذمہ داری نہ ہو۔

(۸۳) بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الصُّوفِ عَلَى ظَهْرِ الْغَنَمِ وَاللَّيْنِ فِي ضُرُوعِ

الْغَنَمِ وَالسَّمَنِ فِي اللَّيْنِ

بکریوں پر اون، بکریوں کے تھنوں میں دودھ، دودھ میں گھی کی بیع کرنے کی ممانعت

(۱۰۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قُرُوحٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ تَبَاعَ الْقَمَرَةُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهَا أَوْ يَبَاعَ صُوفٌ عَلَى ظَهْرِ أَوْ سَمَنٌ فِي لَبَنٍ أَوْ لَبَنٌ فِي صَرْعٍ.

تَفَرَّدَ بِرَفْعِهِ عَمْرُو بْنُ قُرُوحٍ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَقَدْ أُرْسِلَهُ عَنْهُ وَكَيْفَ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ مَوْفُوقًا.

[منکر۔ أخرجه الطبرانی في الكبير ۱۱۹۳۵]

(۱۰۸۵۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھل پکنے سے پہلے یا بکریوں کے اوپر اون دودھ میں گھی یا تھنوں میں دودھ کی بیج کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَشَّرٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا نَشْتَرِي اللَّبَنَ فِي ضُرُوعِهَا وَلَا الصَّوْفَ عَلَى ظُهُورِهَا. هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مَوْقُوفٌ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا. [ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۱۰۸۵۸) حضرت عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم تھنوں میں دودھ کی اور بکریوں کے اوپر اون کی بیج نہیں کرتے۔

(۸۳) باب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ السَّمَكِ فِي الْمَاءِ

پانی کے اندر موجود مچھلی کی بیج کی ممانعت

(۱۰۸۵۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ (ج) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّمَاكِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَشْتَرُوا السَّمَكَ فِي الْمَاءِ فَإِنَّهُ غَرَرٌ. هَكَذَا رَوَى مَرْثُوعًا وَلَيْسَ بِإِسْنَادٍ بَيْنَ الْمُسَيَّبِ وَابْنِ مَسْعُودٍ.

وَالصَّحِيحُ مَا رَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنْ يَزِيدَ مَوْقُوفًا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ مَوْقُوفًا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ: اللَّهُ تَعَالَى كَرِهَ بَيْعَ السَّمَكِ فِي الْمَاءِ. [منكر۔ اخرجه احمد ۱/ ۲۸۸]

(۱۰۸۵۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مچھلیوں کو پانی میں فروخت نہ کرو۔ (ب) حضرت عبداللہ مچھلی کی بیج پانی میں ناپسند کرتے تھے۔

(۸۵) باب النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبَلَةِ

بیج حبل الحبلة کی ممانعت (ایک شخص اونٹنی خرید کر یہ شرط لگاتا ہے کہ اس کی اداہنگی

اس وقت ہوگی جب مادہ بچہ جنے اور مادہ حاملہ ہو کر پھر مادہ کو جنم دے)

(۱۰۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقُعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ

عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبْلَةِ وَكَانَ بَيْعًا يَتَّبِعُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ يَتَّاعُ الْجُزُورَ إِلَى أَنْ تَنْتَجِ النَّاقَةُ وَتَنْتَجِ الْإِثَى فِي بَطْنِهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح - بخاری ۲۰۳۶]

(۱۰۸۶۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حاملہ کے حمل کی بیچ سے منع کیا ہے، یہ وہ تھی جو جاہلیت والے آپس میں کرتے تھے، وہ اونٹ کو خریدتے کہ اونٹنی بچے کو جنم دے اور پھر وہ مادہ جو اس کے پیٹ میں ہے، بچہ جنم دے۔

(۱۰۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْقُوبَ: إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَرْهَوَيْهِ النَّعْمَانِيُّ بَعْمَانِيَّةَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي أَسَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي نَافِعٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبْلَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ. [صحیح - مسلم ۱۵۱۴]

(۱۰۸۶۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے حاملہ کے حمل کی بیچ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۶۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ وَالتَّحْدِثُ لِأَبِي الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:

كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَتَّاعُونَ الْجُزُورَ إِلَى حَبْلِ الْحَبْلَةِ. وَحَبْلُ الْحَبْلَةِ أَنْ تَنْتَجِ النَّاقَةُ مَا فِي بَطْنِهَا ثُمَّ تَحْمِلُ الْإِثَى تَجْتِ فَتَهَاجُمُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ فَلَمْ يَكُنْ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: يَبِيعُونَ لَحْمَ الْجُزُورِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَغَيْرِهِ.

[صحیح - بخاری ۳۶۳۰]

(۱۰۸۶۲) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جاہلیت والے اونٹوں کو حاملہ کے حملک فروخت کرتے اور حاملہ کا حمل یہ ہے کہ مادہ بچہ جنم دے، پھر وہ بچہ حاملہ ہو جو جنم دیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(ب) یحییٰ بن سعید اس کے مثل ذکر کرتے ہیں کہ وہ اونٹوں کا گوشت فروخت کرتے تھے۔

(۱۰۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لَا

رَبَا فِي الْحَيَوَانِ وَإِنَّمَا نَهَى مِنَ الْحَيَوَانِ عَنْ ثَلَاثٍ عَنِ الْمَضَامِينِ وَالْمَلَأِجِجِ وَحَبْلِ الْحَبْلَةِ. وَالْمَضَامِينُ مَا

فِي بَطْنِ إِبْرَاهِيمَ وَمَا فِي ظُهُورِ الْجَمَالِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَفِي رِوَايَةِ الْمُزَنِيِّ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَنَّهُ قَالَ: الْمُضَامِينُ مَا فِي ظُهُورِ الْجَمَالِ وَالْمَلَفِيقُ مَا فِي

بَطْنِ إِبْرَاهِيمَ وَكَذَلِكَ فَسَّرَهُ أَبُو عُبَيْدٍ. [صحیح۔ اعرجه مالك ۱۳۳۴]

(۱۰۸۶۳) سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ حیوانوں میں سود نہیں ہوتا۔ لیکن حیوانوں سے تین چیزیں منع ہیں: ① مضامین

② ملائح ③ حل الحبلہ مضامین وہ ہے جو مادہ کے پیٹ میں ہو۔ ملائح جواتوں کی پشتوں میں ہو۔

شیخ رحمہ فرماتے ہیں: امام مرنی امام شافعی رحمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ مضامین جواتوں کے پشتوں میں ہو اور ملائح؟

مادہ کے پیٹ میں ہو۔

(۱۰۸۶۴) وَأَمَّا الْيَدَى رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُجَرِّ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو

الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِذَلِكَ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ أَبُو زَيْدٍ: الْمُجَرُّ أَنْ يَبَاعَ الْبَعِيرُ أَوْ غَيْرُهُ بِمَا فِي بَطْنِ النَّاقَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا الْحَدِيثُ بِهَذَا اللَّفْظِ تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ قَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ فَالْكَرَّ عَلَى مُوسَى

هَذَا وَكَانَ مِنْ أَسْبَابِ تَضَعِيفِهِ. [منکر۔ اعرجه الزوائد ۱۶/۳]

(۱۰۸۶۳) ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ ابو زید نے کہا: المجری یہ ہے کہ اونٹ یا اس کے علاوہ کوئی جانور فروخت کیا جائے جو ان کے

پیٹ میں ہے اس سمیت۔

(۱۰۸۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الشُّكْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا

الْمُقْضَلُ بْنُ عَسَّانٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ لَدَى كَرَّةٍ.

وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ سَمِعَهُ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ

الْمُجَرِّ لَعَادَ الْحَدِيثِ إِلَى رِوَايَةِ نَافِعٍ وَكَانَ ابْنُ إِسْحَاقَ أَقْدَاهُ عَلَى الْمَعْنَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۰۸۶۵) حضرت عبداللہ بن عمر رحمہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے بیع الجر سے منع کیا ہے۔ اوپر والی حدیث میں اس کی

وضاحت ہے۔

(۸۶) بَابُ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْمَلَامَسَةِ وَالْمُتَابَذَةِ

بیع ملامسہ اور متابذہ کی ممانعت

(۱۰۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سَلِمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَانَ وَعَنْ أَبِي الزُّوَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمَلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْهُمَا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَاهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ غَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَكْذُومًا وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحیح- بخاری ۲۰۳۹]

(۱۰۸۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ملامہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ: الْمَلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ، أَمَّا الْمَلَامَسَةُ فَأَنْ يَلْمَسَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا تَوْبَ صَاحِبِهِ بِغَيْرِ تَأْمَلٍ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبَذَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا تَوْبَهُ إِلَى الْآخَرِ وَلَمْ يَنْظُرْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا إِلَى تَوْبِ صَاحِبِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحیح- مسلم ۱۵۱۱]

(۱۰۸۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دونوںوں سے منع کیا گیا ہے، یعنی ملامہ اور منابذہ سے۔ ملامہ یہ ہے کہ دونوںوں میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کے کپڑے کو بغیر دیکھے چھوئے۔ منابذہ یہ ہے دونوں ایک دوسرے کی طرف کپڑے پھینکتے ہیں اور ایک دوسرے کے کپڑے کو دیکھتے بھی نہیں۔

(۱۰۸۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ أَخْبَرَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَبَيْعَتَيْنِ نَهَى عَنِ الْمَلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ فِي الْبَيْعِ وَالْمَلَامَسَةُ لَمَسَ الرَّجُلِ تَوْبَ الْآخَرِ بِرِيَّةٍ بِاللَّيْلِ أَوْ النَّهَارِ لَا يَقْلِبُهُ إِلَّا ذَلِكَ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبَذَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ تَوْبَهُ وَيَنْبَذَ الْآخَرُ تَوْبَهُ وَيَكُونُ ذَلِكَ بَيْنَهُمَا عَنْ غَيْرِ نَظَرٍ وَلَا تَرَاضٍ وَاللَّبْسَانُ اسْتِمَالُ الصَّمَاءِ وَالصَّمَاءُ أَنْ يَجْعَلَ تَوْبَهُ عَلَى أَحَدٍ عَاتِقِهِ فَيَنْدُو أَحَدٌ شِقِيهَ لَيْسَ عَلَيْهِ تَوْبٌ وَاللَّبْسَةُ الْآخَرَى احْتِبَاؤُهُ بِتَوْبِهِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحیح- مسلم ۱۵۱۱]

(۱۰۸۶۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو قسم کے لباس اور دو بیعوں سے منع فرمایا ہے، بیعوں میں سے ایک ملاسہ اور دوسری منابذہ ہے۔ ملاسہ: آدمی کا دوسرے کے کپڑے کو چھونا بغیر انٹ پلٹ کیے۔ منابذہ: آدمی دوسرے کی طرف کپڑا پھینکتا ہے اور ان کا سودا بغیر دیکھے اور بغیر رضامندی کے طے ہو جاتا ہے۔ اور دو لباس یہ ہیں: اشتمال الصمہ اور وہ یہ ہے کہ آدمی (تکبر سے) اپنے ایک کندھے پر کپڑا اڑال لیتا ہے، جس سے اس کی ایک طرف ٹنگی ہو جاتی ہے اس پر کپڑا نہیں ہوتا اور دوسرا لباس یہ ہے کہ آدمی اپنے کپڑے سے اس طرح گونٹھ مار کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ ٹنگی ہو جائے۔

(۱۰۸۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمَلَامَةِ وَالْمَنَابَذَةِ فِي الْبَيْعِ ثُمَّ كَسَرَ هَذَا التَّفْسِيرَ الَّذِي مَضَى فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ حُرْمَلَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۰۱۲]

(۱۰۸۶۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ملاسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ بَيْعَتَيْنِ وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ فَأَمَّا الْبَيْعَانِ فَالْمَلَامَةُ وَالْمَنَابَذَةُ وَأَمَّا اللَّبْسَانِ فَاشْتِمَالُ الصَّمَاءِ وَاجْتِبَاءُ الرَّجُلِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ. قَالَ الْبُخَارِيُّ تَابَعَهُ مَعْمَرٌ.

[صحیح۔ بخاری ۹۲۷]

(۱۰۸۷۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بیعوں اور دو قسم کے لباس سے منع کیا ہے، دو بیع ملاسہ اور منابذہ ہے اور دو قسم کے لباس اشتمال الصماء اور آدمی اس طرح گونٹھ مار کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ ٹنگی ہو جائے۔

(۱۰۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْحَدِيثِ. زَادَ فَاشْتِمَالُ الصَّمَاءِ يَشْتَمِلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ يَضَعُ طَرَفِي الثَّوْبِ عَلَى عَاتِقِيهِ الْأَيْسَرِ وَيَبْرُزُ شِقَّةَ الْأَيْمَنِ قَالَ وَالْمَنَابَذَةُ أَنْ يَقُولَ إِذَا نَبَذْتَ هَذَا الثَّوْبَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَالْمَلَامَةُ أَنْ يَمَسَّهُ بِيَدِهِ وَلَا يَنْشُرَهُ وَلَا يَقْلِبُهُ إِذَا مَسَّهُ وَجَبَ الْبَيْعُ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۸۷۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اشتمال الصماء یہ ہے کہ وہ ایک کپڑے کے دونوں اطراف بائیں کندھ

پر رکھ لیتا ہے اور سیدھا کندھا کپڑے سے خالی ہوتا ہے اور منابذہ وہ کہتا ہے کہ جب میں نے یہ کپڑا پھینک دیا تو بیع واجب ہوگی اور ملاسمہ یہ ہے کہ وہ کپڑے کو اپنے ہاتھ سے چھوئے گا۔ اس کو پھیلائے اور اٹکے پٹے کاٹیں، جب ہاتھ لگا لیا تو بیع واجب ہوگی۔

(۸۶) باب النَّهْيُ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ

بیع الحصاة کی ممانعت (یعنی کنکری پھینک کر بیع کرنا)

(۱۰۸۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزَّيْنِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقَرَّرُ وَغَيْرُهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ. [صحیح- مسلم ۱۰۱۳]

(۱۰۸۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالُوَيْهٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَمْعَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ قَدْ كَرِهَ بَيْعُوهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ. (۱۰۸۷۴) غَالِي۔

(۸۷) باب النَّهْيُ عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ

بیعانہ کی بیع کی ممانعت

(۱۰۸۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ. قَالَ ابْنُ وَهْبٍ فَقَالَ لِي مَالِكٌ وَذَلِكَ لِمَا تَرَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ: أَنَّ يَشْتَرِي الرَّجُلُ الْعَبْدَ أَوِ الْأَمَةَ أَوْ يَتَكَرَّرَى الْكِرَاءَ ثُمَّ يَقُولُ لِلَّذِي اشْتَرَى أَوْ تَكَرَّرَى مِنْهُ: أَعْطَيْكَ دِينَارًا أَوْ دِرْهَمًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ أَوْ أَقَلَّ عَلَى أَنِّي إِنِ اخْتَلْتُ السَّلْعَةَ أَوْ رَكِبْتُ مَا تَكَرَّرَتْ مِنْكَ فَالَّذِي أَعْطَيْتَكَ هُوَ مِنْ ثَمَنِ السَّلْعَةِ أَوْ مِنْ كِرَاءِ الدَّابَّةِ وَإِنْ تَرَكَتُ الْبَيْعَ أَوْ الْكِرَاءَ فَمَا أَعْطَيْتَكَ فَهُوَ لَكَ بَاطِلًا بِغَيْرِ شَيْءٍ.

قَالَ الشَّيْخُ هَكَذَا رَوَىٰ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ هَذَا الْحَدِيثُ فِي الْمَوْطَأِ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ رَوَاهُ عَنْهُ.

[ضعیف۔ اسرحہ مالک ۱۲۷۱]

(۱۰۸۷۴) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیعانہ کی بیع سے منع فرمایا ہے، ابن وہب کہتے ہیں کہ مالک نے مجھے کہا: اس میں جو ہمارا خیال ہے، واللہ اعلم کہ آدمی غلام یا لونڈی خریدتا ہے یا کرایہ پر وصول کرتا ہے، پھر اس شخص سے کہتا ہے جس سے خریدا یا کرایہ پر حاصل کیا کہ میں تجھے دینا یا درہم یا اس سے زیادہ یا اس سے کم دیتا ہوں کیوں کہ میں نے سامان لیا یا جب سے میں نے کرایہ پر حاصل کیا میں نے سواری کی۔ جو میں نے تجھے دیا ہے یہ سامان کی قیمت جانور کا کرایہ ہے، اگر میں بیع یا کرائے کو چھوڑ دوں گا تو جو میں نے تجھے دیا ہے وہ تیرے لیے ہے بغیر کوئی چیز وصول کیے۔

(۱۰۸۷۵) وَرَوَاهُ حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعْبٍ لَدَاكَ الْحَدِيثُ

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهِيُّ يَعْنِي الْمَاسَرَجِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْقَاسِمِ الصَّدُوقِ بِمُصَرِّ حَدَّثَنَا الْقَفْذَامُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ تَلَيْدٍ الرَّغَزِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ لَدَاكَ وَيُقَالُ: لَا بَلَّ أَخَذَهُ مَالِكُ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ. [ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۱۰۸۷۵) حبیب بن ابی حبیب اس کی مثل ذکر کرتے ہیں اور کہا گیا: نہیں بلکہ مالک نے ابن لہیعہ سے لیا ہے۔

(۱۰۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنِ الثَّقَفِ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعْبٍ لَدَاكَ ذِكْرُهُ

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ هَكَذَا ذَكَرَهُ أَبُو مُصْعَبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الثَّقَفِ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعْبٍ قَالَ وَيُقَالُ إِنَّ مَالِكًا سَمِعَ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ ابْنِ لَهِيْعَةَ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعْبٍ وَالْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعْبٍ مَشْهُورٌ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعْبٍ لَدَاكَ ذِكْرُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَىٰ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُهَابٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعْبٍ

(۱۰۸۷۶) خالی۔

(۱۰۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ يَعْنِي أَبَا الشَّيْخِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُهَابٍ لَدَاكَ ذِكْرُهُ.

عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْجَعِيُّ فِيهِ تَطَرُّ وَحَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ ضَعِيفٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ وَابْنُ لَهِيْعَةَ لَا

يُخْتَجُّ بِهِمَا وَالْأَصْلُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مُرْسَلٌ مَالِكٌ.
(۱۰۸۷۷) خالی۔

(۸۸) باب النہی عن بیعتین فی بیعة

ایک بیع میں دو بیعوں کی ممانعت

(۱۰۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ،
وَفِي رِوَايَةٍ يَحْيَى قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ. قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي يَقُولُ هُوَ لَكَ بِنَقْدٍ بَعَثَرَةً وَبَنَسِيْنَةَ بَعَثَرَيْنِ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ اللَّحْرَاوَرْدِيُّ وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو. [ضعيف۔ انظر ما قبله]

(۱۰۸۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک بیع میں دو بیعوں سے منع فرمایا۔

(ب) یحییٰ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک بیع میں دو بیعوں سے منع فرمایا ہے، عبد الوہاب کہتے ہیں کہ نقد آپ کے لیے دس اور ادھار میں کا ہوگا۔

(۱۰۸۷۹) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ بَاعَ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ فَلَهُ أَوْ كَسَهُمَا أَوْ الرُّبَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُسَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا قَدْ كَرِهَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَرَأْتُ فِي كِتَابِ أَبِي سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي تَفْسِيرِ هَذَا الْحَدِيثِ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ حُكُومَةً فِي شَيْءٍ بَعْضِهِ كَأَنَّهُ أَسْلَفَ دِينَارًا فِي قَفْصِ بَرٍّ إِلَى شَهْرِ فَلَمَّا حَلَّ الْأَجَلُ وَطَافَهُ بِالنَّهْرِ قَالَ لَهُ يَعْنِي الْقَفْصِ الَّذِي لَكَ عَلَى بَقْفِيزَيْنِ إِلَى شَهْرَيْنِ فَهَذَا بَيْعٌ ثَانٍ قَدْ دَخَلَ عَلَى الْبَيْعِ الْأَوَّلِ فَصَارَ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ فَبَرَدَانِ إِلَى أَوْ كَسَهُمَا وَهُوَ الْأَصْلُ فَإِنْ تَبَايَعَا الْبَيْعَ الثَّانِي قَبْلَ أَنْ يَتَأَقَّصَا الْبَيْعَ الْأَوَّلَ كَانَا

مُرْسِيْنٌ. [منکر۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۲۰۴۶۱]

(۱۰۸۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک بیع میں دو بیعوں کو کیا اس کے لیے دونوں میں خسارہ یا سود ہے۔

(ب) شیخ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: میں نے ابوسلیمان کے خط میں اس حدیث کی تفسیر پڑھی۔ کسی چیز کی اصل حوالے کر دینا کہ گندم کا ایک قفیز ایک مہینہ کی مدت مقررہ تک دے دیا۔ جب مدت مکمل ہوئی اس نے گندم کا مطالبہ کر دیا تو لینے والے نے کہا: وہ قفیز گندم کا جو میرے اوپر قرض تھا وہ مجھے دو قفیزوں کے بدلے دو ماہ کی مدت تک فروخت کر دو۔ یہ دوسری بیع ہے جو پہلی بیع میں شامل ہوگئی تو یہ ایک بیع میں دو بیوع ہیں۔ یہ کسی کی طرف لوٹا دیے جائیں گے۔ یعنی اصل کی طرف۔ اگر وہ دوسری بیع کرتے ہیں پہلی بیع کو ختم کرنے سے پہلے تو دونوں سود خور ہیں۔

(۱۰۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ وَغَيْرُهُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ عُمَرَو بْنَ شُعَيْبٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْعَاصِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعٍ وَسَلَفٍ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي صَفْقَةٍ وَاحِدَةٍ وَعَنْ بَيْعٍ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: حَرَامٌ شَيْفٌ مَا لَمْ يَضْمَنْ. [حسن۔ اخرجہ احمد ۱۷۴/۲]

(۱۰۸۸۰) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع اور قرض اور ایک بیع میں دو بیعوں سے اور جو آپ کے پاس موجود نہ ہو اس کو فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منافع حرام ہے اس چیز کا جس کے نقصان کے ذمہ داری نہ لی گئی ہو۔

(۸۹) بَابُ النَّهْيِ عَنِ النَّجْشِ

بھاؤ بڑھانا ممنوع ہے

(۱۰۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالْحَدِيثُ لِإِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ النَّجْشِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلَمَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۶۸۶۲]

(۱۰۸۸۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بھاؤ بڑھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَنَاجَشُوا. [صحیح۔ اعرجہ الشافعی ۸۳۱]

(۱۰۸۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ایک دوسرے پر بھاؤ زیادہ نہ کرو۔

(۱۰۸۸۳) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مِثْلَهُ.

(۱۰۸۸۳) خالی۔

(۱۰۸۸۴) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ ابْنِ أَبِي سَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مِثْلَهُ.

(۱۰۸۸۴) خالی۔

(۱۰۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالنَّجَشُ أَنْ يَحْضُرَ الرَّجُلُ السَّلْعَةَ تَبَاعٌ فَيُعْطَى بِهَا الشَّيْءَ وَهُوَ لَا يُرِيدُ شِرَاءَ مَا لِيَقْتَدِيَ بِهِ الشُّرَاءُ فَيُعْطُونَ بِهَا أَكْثَرَ مِمَّا كَانُوا يُعْطُونَ لَوْ كُمْ يَسْمَعُوا سَوْمَهُ فَمَنْ نَجَشَ فَهُوَ عَاصٍ بِالنَّجَشِ إِنْ كَانَ عَالِمًا بِنَهْيِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. قَالَ وَالْبَيْعُ جَائِزٌ لَا يَفْسِدُهُ مَعْصِيَةُ رَجُلٍ نَجَشَ عَلَيْهِ قَالَ وَقَدْ بَاعَ لِمَنْ يَزِيدُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَجَازَ الْبَيْعُ وَقَدْ يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ زَادَ مَنْ لَا يُرِيدُ الشِّرَاءَ. [صحیح]

(۱۰۸۸۵) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ”النجش“ یہ ہے کہ آدمی فروخت ہونے والے سامان کے پاس موجود ہو جب وہ فروخت ہو رہا ہو۔ اس کے عوض اس کو کچھ دیا جائے لیکن وہ سامان خریدنا نہیں چاہتا۔ تاکہ بھاؤ کرنے والے (بولی لگانے والے) اس کی پیروی کریں۔ وہ جتنا دینا چاہتے تھے، اس سے زیادہ دیے جاتے۔ اگر اس کا بھاؤ نہ سنیں۔ بھاؤ میں اضافہ کرنے والا اگر نبی ﷺ کی ممانعت کو جانتا ہے تو گنہگار ہے۔ بیع جائز ہے اس آدمی کی تا فرمائی کی وجہ سے بیع فاسد نہ ہوگی۔ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایسی بیع ہوتی تھی تو بیع جائز ہے اور یہ بھی جائز ہے کہ ریٹ میں اضافہ کرنے والا خریدنے کا ارادہ نہ بھی رکھتا ہو۔

(۱۰۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ: عَمْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ وَأَبُو مَنْصُورٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ حَمْدَانَ وَأَبُو نَصْرِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّفَّارُ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نَجْدٍ السَّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَخْضَرُ بْنُ عَجَلَانَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ الْحَنْفِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَادَى عَلَى حِلْسٍ وَقَدْ جِئَ بِمَنْ يَزِيدُ فَأَعْطَاهُ رَجُلٌ دِرْهَمًا وَأَعْطَاهُ آخَرُ دِرْهَمَيْنِ لِبَاعِهِ.

[ضعیف۔ اخرجه احمد ۱۱۴/۳۔ ابو داود ۱۶۴۱]

(۱۰۸۸۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ٹاٹ اور پیالے کی بولی لگائی کہ کون زیادہ دے گا۔ ایک آدمی نے ایک درہم دینے کو کہا جبکہ دوسرے نے دو درہم دیے آپ ﷺ اس کو فروخت کر دیا۔

(۱۰۸۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَقُولُ لَهُ شَهْرٌ كَانَ تَاجِرًا وَهُوَ يَسْأَلُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ بَيْعِ الْمَرْبِذَةِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَنْ يَبِيعَ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ حَتَّى يَنْدُرَ إِلَّا الْمَغَانِمَ وَالْمَوَارِيثَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ لَهْبَعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَقَالَ فِي الْعُدَيْهِ: وَهُوَ يَسْأَلُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَأَرْسَلَهُ. ﴿ق﴾ وَرَوَيْنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ قَالَ: أَذْرَكْتُ النَّاسَ لَا يَبْرُونَ بَأْسًا بِبَيْعِ الْمَغَانِمِ لِمَنْ يَزِيدُ. [حسن۔ اخرجه ابن الحارود ۵۷۰۔ الدارقطني ۱۱/۳]

(۱۰۸۸۷) زید بن اسلم کہتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو سنا، اس کو شہر کہا جاتا تھا، وہ تاجر تھا۔ وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے بیع المریدہ کے متعلق پوچھ رہا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے۔ الا یہ کہ شہمیں اور وراثت ہو۔

(ب) یونس بن عبدالاعلیٰ ابن وہب سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عبداللہ بن عمر بن عمر سے سوال کر رہا تھا۔
(ج) عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو پایا ہے کہ وہ غنیمتوں کی قیمت میں اضافہ کرنے میں حرج محسوس نہ کرتے تھے۔

(۹۰) بَابُ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ

ایک دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرنا

(۱۰۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ

بَعْضٌ . وَلَمْ يَرْوَاهُ أَبُو زَكْرِيَّا : لَا يَبِيعُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ .

[صحیح - بخاری ۲۰۳۲]

(۱۰۸۸۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم ایک دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرو۔ ابو زکریا کی روایت میں ہے کہ وہ بیع نہ کرے۔

(۱۰۸۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُثْمَانَ : سَمِعْتُ بَنِي مُحَمَّدٍ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي حَامِدٍ الْمُقَرَّبُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : لَا يَبِيعَنَّ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ مُسَيْبٍ وَيَحْيَى الْقَطَّانِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ . [صحیح - مسلم ۱۴۱۲]

(۱۰۸۸۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ ہی اپنے بھائی کی مکئی پر مکئی کا پیغام بھیجے مگر اس کی اجازت سے۔

(۱۰۸۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْنَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَبِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : لَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خُطْبَتِهِ وَلَا تُسَالُّ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أَخِيهَا لِتُكْتَفَبَ مَا فِي إِيَّانِهَا . [صحیح - بخاری ۲۰۳۳]

(۱۰۸۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بھاء نہ بڑھاؤ اور شہری دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے اور کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ ہی اس کی مکئی پر مکئی کا پیغام دے اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا سوال نہ کرے۔ تاکہ وہ انڈیل دے جو اس کے برتن میں ہے۔

(۱۰۸۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يُلْغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ وَرَأَى : وَلَا يَسُومُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ أَيْضًا عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ بِزِيَادَتِهِ . [صحیح - انظر قبلہ]

(۱۰۸۹۱) سفیان اپنی سند سے اس طرح ذکر کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کو خبر ملی اور اس میں اضافہ ہے کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے

بھاؤ پر بھاؤ نہ کرے۔

(۱۰۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَسَعْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّوَحِجِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. وَقَدْ حَمَلَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ سِلْعَةً فَلَمْ يَفْرُقْهَا حَتَّى آتَاهُ آخَرٌ فَعَرَضَ عَلَيْهِ مِثْلَ سِلْعَتِهِ أَوْ خَيْرًا مِنْهَا بِأَقْلَ مِنَ الثَّمَنِ فَيَفْسَخُ بَيْعَ صَاحِبِهِ فَإِنَّ لَهُ الْخِيَارَ قَبْلَ التَّفَرُّقِ فَيَكُونُ هَذَا فُسَادًا وَقَدْ عَصَى اللَّهُ إِذَا كَانَ بِالْحَدِيثِ عَالِمًا وَابْتِيعَ فِيهِ لَزِمٌ. [صحيح - بهارى ۲۰۵۷]

(۱۰۸۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ایک دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے سامان خریدا ابھی تک دونوں جہان نہ ہوئے تھے کہ دوسرا آ گیا۔ اس نے سامان پیش کر دیا۔ اس جیسا یا اس سے بہتر کم قیمت میں۔ وہ اپنے ساتھی کی بیع کو فسخ کر دیتا ہے، جدا ہونے سے پہلے اس کو اختیار ہے۔ یہ خرابی ہے اور اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ جب وہ حدیث کو جانتا تھا اور بیع لازم ہوگی۔

(۹۱) بَابُ لَا يَسُومُ أَحَدُكُمْ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ

تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے ریٹ پر ریٹ نہ کرے

(۱۰۸۹۳) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ الرِّسَالَةِ وَقَدْ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: لَا يَسُومُ أَحَدُكُمْ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ. فَإِنْ كَانَ ثَابِتًا وَلَكُنْتُ أَحْفَظُهُ ثَابِتًا فَهُوَ مِثْلُ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا يَسُومُ عَلَى سَوْمِهِ إِذَا رَضِيَ الْبَائِعُ وَأَذِنَ بَأْنِ يَسَاعَ قَبْلَ الْبَيْعِ حَتَّى لَوْ بَاعَ لَوَيْعَ لَوَيْعَهُ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَاعَ فِيمَنْ يَزِيدُ وَيَبِيعُ مَنْ يَزِيدُ سَوْمٌ رَجُلٍ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَكِنَّ الْبَائِعَ لَمْ يَرْضَ السَّوْمَ الْأَوَّلَ حَتَّى طَلَبَ الزِّيَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ عَنِ الشَّافِعِيِّ قَدْ كَرِهَ. قَالَ الشَّيْخُ حَدِيثُ السَّوْمِ قَدْ ثَبَتَ مِنْ أَوْجُهٍ. [صحيح]

(۱۰۸۹۳) امام شافعی کتاب الرسالہ میں فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی اپنے بھائی کے بھاؤ پر بھاؤ نہ کرے۔ اگر یہ ثابت ہو۔ لیکن میں نے اس کو یاد نہیں رکھا۔ یہ اس حدیث کی مانند ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اور نہ ہی تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی مٹکئی پر مٹکئی کا پیغام بھیجے۔ جب بائع راضی ہو اجازت دے کہ فروخت کر دیا جائے بیع سے پہلے۔ اگر فروخت کر دیا گیا تو پھر بیع لازم ہے۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو فروخت کیا جس نے زیادہ قیمت دی اور وہ بیع جس میں کوئی آدمی اپنے بھائی سے زیادہ قیمت دے لیکن فروخت کرنے والا پہلے بھاؤ پر راضی نہ تھا۔ یہاں تک کہ اس نے مزید طلب کیا۔

صح فرماتے ہیں: بھاؤ والی حدیث کئی سندوں سے ثابت ہے۔

(۱۰۸۹۶) مِنْهَا: مَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمَامٌ حَدَّثَنَا غَفَّانٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ يَسْتَأْمَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمٍ أَخِيهِ وَذَكَرَ سَائِرَ الْأَلْفَاظِ الَّتِي قَدْ مَضَتْ فِي بَابِ التَّصْرِيفِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَرَفَةَ عَنْ شُعْبَةَ ثُمَّ قَالَ تَابَعَهُ مُعَاذٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - بخاری ۲۵۷۷]

(۱۰۸۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی اپنے بھائی سے ریٹ بڑھا کر بتائے۔ (۱۰۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. وَسُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: اللَّهُ نَهَى أَنْ يَسْتَأْمَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمٍ أَخِيهِ وَأَنْ يَخْطُبَ عَلَى عُظْبَةِ أَخِيهِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْهُمَا.

[صحيح - مسلم ۱۵۱۵]

(۱۰۸۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی ریٹ زیادہ کر کے اپنے بھائی کے ریٹ بتائے اور اپنے بھائی کی مٹکی پر مٹکی کا پیغام بھیجے۔

(۱۰۸۹۶) وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَسْمُ الْمُسْلِمُ عَلَى سَوْمِ الْمُسْلِمِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَدْ تَرَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَغَيْرِهِ. وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ نَهَى أَنْ يَسْمُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَبَعْضُهُمْ أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ. [صحيح - مسلم ۱۵۱۵]

(۱۰۸۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مسلمان کسی مسلمان کے ریٹ پر ریٹ نہ لگائے۔ (ب) حضرت شعبہ علاء سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے منع کیا کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے ریٹ پر ریٹ کرے اور بعض کہتے

ہیں کہ آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے۔

(۱۰۸۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا يَسُومُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا تَنْكُحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَئِهَا وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِيَ مَا فِي صَحْفَتِهَا وَلِتُكْبِحَ إِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهَا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۸۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اپنے بھائی کی مکلفی پر مکلفی کا پیغام نہ دے اور نہ ہی کوئی اپنے بھائی کے ریث پر ریث کرے اور عورت کا نکاح اس کی چھو بھی اور خالہ کی موجودگی میں نہ کیا جائے (یعنی ان اکٹھا نہ کریں) اور عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ اس کے حصے کا رزق حاصل کرے، بلکہ اس کی موجودگی میں نکاح کرے کیوں کہ اس کے لیے وہی ہے جو اس کے مقدر میں ہے۔

(۱۰۸۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَسُومَنَّ أَحَدُكُمْ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خُطْبَتِهِ.

وَبِهَذَا اللَّفْظِ رَوَاهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ: لَا يَسْتَامُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ. وَهَذَا الْحَدِيثُ حَدِيثٌ وَاحِدٌ وَاخْتَلَفَ الرُّوَاةُ فِي لَفْظِهِ لِأَنَّ الْبَدِيَّ رَوَاهُ عَلَى أَحَدِ هَذِهِ الْأَلْفَاظِ الثَّلَاثَةِ مِنَ الْبَيْعِ وَالسَّوْمِ وَالِاسْتِيَامِ لَمْ يَذْكُرْ مَعَهُ شَيْئًا مِنَ اللَّفْظَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ إِلَّا فِي رِوَايَةِ شَاذَةٍ ذَكَرَهَا مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ عَنْ عُمَرَ النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ذَكَرَ فِيهَا لَفْظَ الْبَيْعِ وَالسَّوْمِ جَمِيعًا وَاتَّخَذَ الرُّوَاةُ لَمْ يَذْكُرُوا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ فِيهِ لَفْظُ السَّوْمِ فَإِنَّمَا أَنْ يَكُونَ مَعْنَى مَا رَوَاهُ ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَا فَسَّرَهُ غَيْرُهُ مِنَ السَّوْمِ وَالِاسْتِيَامِ وَإِنَّمَا أَنْ تَرْجَعَ رِوَايَةُ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَلَى رِوَايَةِ غَيْرِهِ فَإِنَّهُ أَحْفَظُهُمْ وَأَفْقَهُهُمْ وَمَعَهُ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ وَأَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَعْقُوبَ فِي بَعْضِ الرُّوَايَاتِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْهُ وَبِأَنَّ رِوَايَتَهُ تَوَافِقُ رِوَايَةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۸۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے ریث پر ریث نہ کرے اور نہ ہی اس کی مکلفی پر مکلفی کا پیغام دے۔

(ب) اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ کوئی شخص اپنے بھائی کے ریٹ پر زیادہ ریٹ نہ کرے۔

(۱۰۸۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهْيَعَةَ وَاللَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَّاسَةَ الْمُهَرِّيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: الْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ وَلَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَبْتَاعَ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ حَتَّى يَدْرَ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خُطْبَتِهِ حَتَّى يَدْرَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح- مسلم ۱۴۱۴]

(۱۰۸۹۹) عبد الرحمن بن شماسہ مہری نے حضرت عقبہ بن عامر سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن مومن کا بھائی ہے اور کسی مومن کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے، یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے اور نہ ہی اس کی معنی پر معنی کا پیغام دے جب تک وہ چھوڑ نہ دے۔

(۹۲) باب لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَاذٍ

کوئی شہری کسی دیہاتی کے لیے دلالی نہ کرے

قَدْ مَضَى حَدِيثُ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي ذَلِكَ. (۱۰۹۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : لَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَاذٍ وَلَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح- بخاری ۲۰۳۳]

(۱۰۹۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم قیمت نہ بڑھاؤ اور نہ کوئی شہری دیہاتی کے لیے فروخت کرے اور کوئی شخص کسی کے سودے پر سودا نہ کرے اور نہ اپنے بھائی کی شادی کے پیغام پر پیغام بھیجے۔

(۱۰۹۰۱) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: لَا يَتَلَقَى الرُّكْبَانُ لِلْبَيْعِ وَلَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَاذٍ وَلَا تُصَرُّوا إِلَّا بِالْإِبِلِ وَالْغَنَمِ لَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلِبَهَا فَإِنْ رَضِيَها أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمَرٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَآخَرُ جَاهُ

مِنْ حَدِيثِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: نَهَى أَنْ يَبِيعَ مُهَاجِرٌ لِأَعْرَابِيٍّ وَقَدْ مَضَى. [صحيح- بخاری ۲۰۴۳]

(۱۰۹۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر نہ ملو اور کوئی شخص کسی کے سودے پر سودا نہ کرے اور (دھوکے سے) قیمت نہ بڑھاؤ اور نہ کوئی شہری دیہاتی کے فروخت کرے اور اونٹوں اور بکریوں کا دودھ تینوں میں روک نہ بیچو۔ اگر کوئی ایسا جانور خریدے (جس کا دودھ کئی وقت نہ نکالا گیا ہو) تو دودھ دوہنے کے بعد دو ہاتوں میں سے جس کو چاہے اختیار کرے۔ اگر جانور پسند ہے تو رکھ لے، بصورت دیگر جانور لوٹا دے اور ایک صاع کھجور بھی دے۔

(ب) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا کہ مہاجر کسی دیہاتی کے لیے فروخت کرے۔

(۱۰۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ. قَالَ قُلْتُ: مَا لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ؟ قَالَ: لَا تَكُنْ لَهُ سِمَسَارًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ مَعْمَرٍ. [صحيح- بخاری ۲۰۵۵]

(۱۰۹۰۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شہری دیہاتی کے لیے فروخت نہ کرے، راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: شہری دیہاتی کے لیے فروخت نہ کرے؟ فرمایا: اس سے مراد یہ ہے کہ اس کا دلال نہ بنے۔

(۱۰۹۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: نُهِنَا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ. [صحيح- بخاری ۲۰۵۳]

(۱۰۹۰۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں منع کیا گیا کہ کوئی شہری دیہاتی کا دلال نہ بنے۔

(۱۰۹۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْأَهْوَازِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَإِنَّ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَنَسِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: قَالَ: لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ أَوْ أَبَاهُ. [صحيح- مسلم ۱۵۲۳]

(۱۰۹۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ کوئی شہری دیہاتی کا دلال نہ بنے، اگرچہ اس کا بھائی یا والد ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۰۹۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهَ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعَا النَّاسَ يُوَزَّقُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ. [صحيح- مسلم ۱۵۲۲]

(۱۰۹۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شہری دیہاتی کا دلال نہ بنے۔ لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑو۔ ان کے بعض کو بعض سے رزق دیا جاتا ہے۔

(۱۰۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ.

هَذَا الْحَدِيثُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِمَّا يَعْدُ فِي أَفْرَادِ الشَّافِعِيِّ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح- انظر ما مضى]

(۱۰۹۰۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شہری دیہاتی کے لیے فروخت نہ کرے۔

(۱۰۹۰۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ. [صحيح- انظر ما مضى]

(۱۰۹۰۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شہری دیہاتی کے لیے فروخت نہ کرے۔

(۱۰۹۰۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَسَانِيُّ أَخْبَرَنِي الْقَاضِي أَبُو نَصْرِ: شُعَيْبُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلَمَةَ الْقَنْبَرِيُّ لَدَكْرَهُ بِنَحْوِهِ. وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَلِمَالِكٍ بْنُ أَنَسٍ مَسَانِيدُ لَمْ يُوَدِّعْهَا الْمُوطَّأَ رَوَاهَا عَنْهُ الْأَكْبَرُ مِنْ أَصْحَابِهِ خَارِجَ الْمُوطَّأِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۰۹۰۸) خالی۔

(۹۳) بَابُ الرُّخْصَةِ فِي مَعُونَتِهِ وَنَصِيحَتِهِ إِذَا اسْتَنْصَحَهُ

جب کوئی نصیحت طلب کرے تو نصیحت اور تعاون کرنے کی رخصت ہے

(۱۰۹۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى

الْمُسْلِمِ يَسْتُ . قِيلَ : مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ : إِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ وَإِذَا اسْتَصْحَكَ فَانْصَحْ لَهُ وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ فَسَمِّنْهُ وَإِذَا مَرِضَ فَعُدَّهُ وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ . [صحيح - مسلم ۲۱۶۶]

(۱۰۹۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں۔ کہ گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ کیا ہیں؟ فرمایا: جب تو ملے تو سلام کہہ اور جب تجھے دعوت دے تو دعوت کو قبول کر اور جس وقت خیر خواہی طلب کرے تو خیر خواہی کر اور جب چیمک مارے اور اللہ کی حمد بیان کرے تو اس کا جواب دے اور جس وقت بیمار ہو تو اس کی خیرداری کر اور جب فوت ہو جائے تو اس کا جنازہ پڑھ۔

(۱۰۹۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُلْقَمَةَ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْرَةَ السُّكْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : دُعَاؤُ النَّاسِ يَرْزُقُ اللَّهَ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ فَلِذَا اسْتَصَحَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَنْصَحْهُ . وَرَوَى ذَلِكَ بِمَعْنَاهُ عَنْ حَكِيمٍ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - . وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمِعٍ النَّبِيِّ - ﷺ - . [صحيح]

(۱۰۹۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو ان کی حالت پر چھوڑ دو، اللہ ان کے بعض کو بعض سے رزق عطا کرتا ہے اور جب تمہارا بھائی خیر خواہی طلب کرے تو وہ خیر خواہی کرے۔

(۱۰۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَالِمِ الْمَكِّيِّ أَنَّ أَعْرَابِيًّا حَدَّثَهُ قَالَ : قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ بِحُلُوبَةٍ لِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - . فَتَزَلَّتْ عَلَيَّ طَلْحَةَ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ فَقُلْتُ : إِنِّي لَا عِلْمَ لِي بِأَهْلِ هَذِهِ السُّوقِ فَلَوْ بَعَثَ لِي فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - . نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاصِرٌ لِبَادٍ وَلَكِنْ أَذْهَبَ إِلَى السُّوقِ فَإِنْ جَاءَكَ مَنْ يَبِيعُكَ فَشَاوِرْنِي حَتَّى أَمُرَكَ أَوْ أَنْهَاكَ . [صحيح لغيره]

(۱۰۹۱۱) سالم بن عبد اللہ نے بیان کیا کہ میں نبی ﷺ کے دور میں اپنے جانوروں کا دودھ دودھ کر لایا، میں طلحہ بن عبید اللہ کے پاس آیا اور میں نے کہا: میں اس بازار کے متعلق معلومات نہیں رکھتا، اگر آپ میرے لیے فروخت کر دیں۔ تو طلحہ کہنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ شہری دیہاتی کے لیے فروخت کرے۔ لیکن بازار جاؤ، جو آپ سے خریدنا چاہے مجھ سے مشورہ کر لینا، تاکہ میں فروخت کا کہہ دوں یا منع کر دوں۔

(۹۴) باب النَّهْيُ عَنْ تَلْقَى السَّلْعِ

تجارتی قافلوں سے سامان منڈی میں آنے سے پہلے نہ خریدو

(۱۰۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الشَّيْبِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : أَنَّهُ نَهَى عَنْ تَلْقَى السَّلْعِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ كَمَا مَضَى . [صحیح - مسلم ۱۵۱۸]

(۱۰۹۱۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سامان فروخت کرنیوالوں کو شہر سے باہر نہ ملو۔

(۱۰۹۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَغَيْرُهُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنْ تَلْقَى السَّلْعِ حَتَّى يَهْبِطَ بِهَا الْأَسْوَاقُ .

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ عَنْ نَافِعٍ . [صحیح - بخاری ۲۰۵۷]

(۱۰۹۱۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تجارتی قافلوں سے سامان منڈی میں آنے سے پہلے نہ خریدو۔

(۱۰۹۱۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ وَزَيْبَادُ بْنُ الْخَلِيلِ وَعُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو لَفْظُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّ يَتَلَقَّى الرُّكْبَانَ وَلَا يَبِيعُ حَاضِرِي لِبَادٍ . قَالَ قُلْتُ لَابْنِ عَبَّاسٍ : مَا قَوْلُهُ لَا يَبِيعُ حَاضِرِي لِبَادٍ؟ قَالَ : لَا يَكُونُ لَهُ سَمَسَارًا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ .

[صحیح - مضی فریباً]

(۱۰۹۱۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر مل جائے اور شہری دیہاتی کے لیے فروخت نہ کرے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: اس قول کا کیا معنی "لا یبیع حاضر لبَاد"؟ فرماتے لگے کہ وہ اس کا دلال نہ بنے۔

(۱۰۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفُقَيْه حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : لَا تَلْقُوا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ .

وَذَكَرُوا بَاقِيَ الْحَدِيثِ

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّوْحِیحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ كَمَا مَضَى. [صحیح۔ بخاری ۲۰۴۳]

(۱۰۹۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر نہ لو۔

(۱۰۹۱۶) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ ابْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا

الْأَزْهَرُ: أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزَّوَادِ عَنِ الْأَعْجَجِ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا تَتْلَقُوا الرُّكْبَانَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَدْ سَمِعْتُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: فَمَنْ تَلَقَّاهَا فَصَاحِبُ السَّلْعَةِ بِالْخِيَارِ بَعْدَ أَنْ يَتَقَدَّمَ السُّوْقُ

وَبِهَذَا نَأْخُذُ إِنْ كَانَ ثَابِتًا وَفِي هَذَا دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا تَلَقَّى السَّلْعَةَ فَاشْتَرَاهَا فَالْبَيْعُ جَائِزٌ غَيْرُ أَر

لِصَاحِبِ السَّلْعَةِ بَعْدَ أَنْ تَقْدَمَ السُّوْقُ الْخِيَارُ. [صحیح۔ اسنادہ حید]

(۱۰۹۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر نہ لو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جس نے شہر سے باہر جا کر سامان خریدا تو سامان والا بازار میں آنے کے بعد اختیار

ہے، یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس کی بیع درست ہے لیکن صاحب مال کو اختیار بھی ہے۔

(۱۰۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوَيْمِ

وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ

بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ

بْنُ زُهَيْرٍ الْحُلَوِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا تَلَقُّوا الْجَلْبَ فَمَنْ تَلَقَّاهُ فَاشْتَرَى مِنْهُ شَيْئًا فَصَاحِبُهُ بِالْخِيَارِ إِذَا جَا

السُّوْقُ. وَفِي رِوَايَةِ الْأَوْزَاعِيِّ: إِذَا أَتَى السُّوْقَ بِالْخِيَارِ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۱۹]

(۱۰۹۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر نہ لو، جو باہر جا کر ملا۔

اس سے سامان خریدا تو صاحب سامان کو اختیار ہے جب وہ بازار میں آئے۔

اوزاعی کی روایت میں ہے، جب وہ بازار میں آئے تو اس کو اختیار ہے۔

(۱۰۹۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ الْقُرْدُوسِيُّ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَإِذَا أَتَى

سَيِّدَهُ السُّوْقُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۹۱۸) ہشام فردوسی اسی طرح ذکر کرتے ہیں کہ جب سامان کا مالک بازار آئے گا تو اس کو اختیار ہے۔

(۱۰۹۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَى عَنْ تَلْقَى الْجَلْبِ. قَالَ: فَإِنْ تَلَقَّاهُ مُتَلَقٍّ فَصَاحِبُ السَّلْعَةِ فِيهَا بِالْجَوَارِ إِذَا وَرَدَتِ السُّوقُ. [صحیح۔ سنن ابی داود ۳۴۳۷]

(۱۰۹۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر ملا جائے۔ فرماتے ہیں: اگر کوئی ملے والا ملتا ہے تو سامان کے مالک کو بازار آنے کے بعد اختیار ہے۔

(۱۰۹۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ فَلَمْ يَكُنْ بِمُطْلِقٍ إِلَّا أَنَّهُ زَادَ: فَإِنْ تَلَقَّاهُ مُتَلَقٍّ فَاشْتَرَاهُ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۹۲۰) ابو توبہ ربیع بن نافع فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شہر سے باہر جا کر سامان فروخت کرنے والے سے سامان خرید لیتا ہے۔

(۱۰۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْمَاءَ حَدَّثَنِي عُمَى جُوَيْرِيَّةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّهُمْ كَانُوا يَتَكَيَّمُونَ الطَّعَامَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مِنْ الرُّكْبَانِ فَتَهَاهُمْ أَنْ يَبْهَوَهُ فِي مَكَانِهِ الَّذِي ابْتِاعُوهُ فِيهِ حَتَّى يَنْقَلَوْهُ إِلَى سُوقِ الطَّعَامِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جُوَيْرِيَّةَ وَقَالَ فِي مَتْنِهِ: كُنَّا تَلْقَى الرُّكْبَانَ فَنَشْتَرِي مِنْهُمْ الطَّعَامَ فَتَهَا النَّبِيُّ ﷺ - أَنْ نَبِيعَهُ حَتَّى يَبْلُغَ بِهِ سُوقِ الطَّعَامِ.

وَلَمْ يَكُنْ دَلَالَةً عَلَى صِحَّةِ الْإِتِّبَاعِ مِنَ الرُّكْبَانِ وَإِنَّمَا مَنَعُوا مِنْ بَيْعِهِ بَعْدَ الْقَبْضِ حَتَّى يَنْقَلَوْهُ إِلَى سُوقِ الطَّعَامِ لِنَلَّا يَبْلُغُوا هُنَاكَ عَلَى مَنْ يَقْدَرُ أَنَّهُ فِي ذَلِكَ الْمَوْضِعِ أَرْحَصُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ بخاری ۲۰۴۸]

(۱۰۹۲۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں تجارتی قافلوں سے سامان خریدتے تھے، آپ ﷺ نے ان کو منع فرمادیا کہ وہ اس جگہ فروخت کریں جہاں سے انہوں نے خریدا ہے۔ یہاں تک کہ بازار ختم کیا جائے۔ (ب) جویریہ فرماتی ہیں کہ ہم تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر ملتے۔ ان سے غلہ خریدتے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بازار لے جانے سے پہلے فروخت نہ کرو۔

نوٹ: تجارتی قافلوں سے سامان خریدنا درست ہے، صرف قبضہ کی وجہ سے منع کیا گیا کہ وہ اس کو ختم کر لیں، ممکن ہے اس جگہ سے دوسری جگہ غلہ زیادہ قیمت کا ہو۔

(۹۵) باب النہی عن بیع و سلف

بیع اور قرض سے ممانعت

(۱۰۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعٍ وَ سَلَفٍ وَ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ وَ نَهَى عَنْ رِبْحٍ مَا كَمْ يُضْمَنُ. [حسن۔ تقدم برقم ۱۰۸۸۰]

(۱۰۹۳۲) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قرض اور بیع سے منع فرمایا اور ایک بیع میں دو پہلوں سے بھی منع فرمایا اور ایسے سامان کا نفع وصول کرنے سے جس کے نقصان کی ذمہ داری نہ لی گئی ہو۔

(۹۶) باب مَا وَرَدَ فِي غِبْنِ الْمُسْتَرْسِلِ

قابل اعتماد آدمی کے دھوکے کا بیان

(۱۰۹۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ يَعْزِي الْمَحَارِبِيَّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَمِيرٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ اسْتَرْسَلَ إِلَى مُؤْمِنٍ فَعَبَّهَ كَانَ غَبْنُهُ ذَلِكَ رِبًا.

مُوسَى بْنُ عَمِيرٍ الْقُرَشِيُّ هَذَا تَكَلَّمُوا فِيهِ قَالَ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ: مُوسَى بْنُ عَمِيرٍ عَامَّةٌ مَا يَرَوِيهِ مِمَّا لَا يَتَابَعُهُ الثَّقَاتُ عَلَيْهِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى مَعْنَاهُ عَنْ يَعِيشَ بْنِ هِشَامٍ الْقُرَشَانِيِّ عَنْ مَالِكٍ وَ اخْتَلَفَ عَلَيْهِ فِي إِسْنَادِهِ وَهُوَ أَضْعَفُ مِنْ هَذَا. [باطل۔ اخرجه ابن عدی ۶۷۱۶]

(۱۰۹۳۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مومن پر بھروسہ کیا اس نے دھوکہ کیا تو اس کا یہ دھوکہ سود ہے۔

(۱۰۹۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ النَّسَوِيُّ الْفَقِيهُ بِالْدَّائِمَانِ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ أَحْمَدَ النَّسَوِيُّ أَمَلَهُ عَلَيْنَا إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا خِدَاشُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا يَعِيشُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: غِبْنُ الْمُسْتَرْسِلِ رِبًا.

(۱۰۹۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، قابل بھروسہ آدمی کا دھوکہ کرنا سود ہے۔

(۱۰۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ طُفَيْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

إِسْحَاقَ الدَّقَاقِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُبْجِي حَدَّثَنَا يَعِيشُ بْنُ هِشَامٍ

الْقُرَشَانِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: عَنِ الْمُسْتَرْسِلِ

رَبًّا. وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: عَنِ الْمُسْتَرْسِلِ رَبًّا. [باطل]

(۱۰۹۲۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قابل اعتماد آدمی کا دھوکہ کرنا سود ہے۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ قابل بھروسہ آدمی کا دھوکہ کرنا سود ہے۔

(۹۷) باب كُلِّ قَرْضٍ جَرَّ مَنْفَعَةً فَهُوَ رَبًّا

ہر وہ قرض جو نفع کا سبب بنے سود ہے

(۱۰۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْخَارِزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَرْدَةَ قَالَ:

قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ فَقَالَ: انْطَلِقْ مَعِيَ الْمَنْزِلَ فَاسْقِمْكَ فِي قَدَحٍ شَرِبَ فِيهِ رَسُولُ

اللَّهِ ﷺ - وَتَصَلَّى فِي مَسْجِدٍ صَلَّى فِيهِ فَأَنْطَلَقْتُ مَعَهُ فَسَقَانِي سَوِيقًا وَأَطْعَمَنِي تَمْرًا وَصَلَّيْتُ فِي

مَسْجِدِهِ فَقَالَ لِي: إِنَّكَ لَفِي أَرْضِ الرَّبَا فِيهَا فَاشِ وَإِنَّ مِنْ أَبْوَابِ الرَّبَا أَنَّ أَحَدَكُمْ يَقْرِضُ الْقَرْضَ إِلَى أَجَلٍ

فَإِذَا بَلَغَ أَتَاهُ بِهِ وَبَسْكَ فِيهَا هَدِيَّةً فَاتَّقِ تِلْكَ السَّلَةَ وَمَا فِيهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحیح - بخاری ۶۹۱۰]

(۱۰۹۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں عبداللہ بن سلام سے ملا، انہوں نے کہا: میرے ساتھ گھر چلو

میں تجھے اس پیالہ میں نوش کراؤں جس میں رسول اللہ ﷺ نے پیا تھا اور آپ اس جگہ نماز پڑھیں جہاں آپ ﷺ نے پڑھی

تھی۔ میں ان کے ساتھ چلا تو انہوں نے مجھے ستوپلایا اور کھجوریں کھلائیں۔ میں نے اس مسجد میں نماز پڑھی تو عبداللہ نے کہ

آپ سود کے علاقہ میں ہیں، جہاں سود عام ہے اور سود کا دروازہ یہ ہے کہ جب کوئی قرض مقررہ مدت کے لیے دیتا ہے، جب

مدت ختم ہوتی ہے تو وہ قرض واپس کرنے کے لیے آتا ہے، اس کے نوکری ہدیہ سے بھری ہوئی ہوتی ہے۔ تو اس نوکری اور

سامان سے بچو۔

(۱۰۹۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ

فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ فَقَالَ لِي: أَلَا تَجِيءُ إِلَى الْبَيْتِ حَتَّى أُطْعِمَكَ سَوِيْقًا وَتَمْرًا فَلَدَّهْنَا فَأَطْعَمَنَا سَوِيْقًا وَتَمْرًا ثُمَّ قَالَ: إِنَّكَ بَارِضٌ الرَّبَا فِيهَا فَاهِي فَإِذَا كَانَ لَكَ عَلَى رَجُلٍ دَيْنٌ فَأَهْدِي إِلَيْكَ حَبْلَةً مِنْ عَلَفٍ أَوْ شَعِيرٍ أَوْ حَبْلَةً مِنْ بَيْنِ فَلَا تَقْبَلْهُ فَإِنَّ ذَلِكَ مِنَ الرَّبَا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ شُعْبَةَ وَدُرَيْمًا عَنْ زُرَّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ لِقَصَّةٍ شَبِيهَةٍ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ فِي الْقَرْضِ وَالْهَدِيَّةِ. [صحيح - بخاری ۳۶۰۳]

(۱۰۹۲۷) حضرت ابو بردہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں آ کر عبد اللہ بن سلام سے ملا تو عبد اللہ نے کہا: کیا آپ گھر نہیں آئیں گے کہ میں آپ کو ستور اور کھجور کھلا دوں، ہم گئے تو انہوں نے ہمیں ستور اور کھجوریں کھلائیں، پھر فرمایا: آپ ایسے علاقہ میں ہیں جہاں سود عام ہے، جب آدمی کے ذمہ قرض ہو، وہ آپ کو رسی میں باندھی شک گھاس یا ہاک گھاس یا بھوسہ ہدیہ میں دے تو قبول نہ کرتا، کیوں کہ یہ سود ہے۔

(ب) ابی بن کعب نے اس کے مشابہ قصہ بیان کیا ہے جو قرض اور ہدیہ کے مشابہ ہے۔
(۱۰۹۲۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْتَمِرٌ: مُحَمَّدُ بْنُ هَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَبِيصٍ حَدَّثَنِي كُثَيْبُ بْنُ الْأَقْمَرِ عَنْ زُرَّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي بِنِ كَعْبٍ: يَا أَبَا الْمُنْدَلِبِ إِنِّي أُرِيدُ الْجِهَادَ فَآتِنِي الْيَمَاقُ فَالْقَرْضُ قَالَ: إِنَّكَ بَارِضٌ الرَّبَا فِيهَا فَكَبِيرٌ فَاهِي فَإِذَا اقْرَضْتَ رَجُلًا فَأَهْدِي إِلَيْكَ هَدِيَّةً فَخُذْ قَرْضَكَ وَارْذُدْ إِلَيْهِ هَدِيَّتَهُ.

[ضعیف - اسرحہ عبدالرزاق ۱۴۶۵۲]

(۱۰۹۲۸) زر بن حبیش فرماتے ہیں: میں نے ابی بن کعب سے کہا: اے ابو منذر! میں جہاد میں جانا چاہتا ہوں، میں نے عراق میں آ کر قرض لیا۔ انہوں نے کہا: آپ سود علاقے میں ہیں، جہاں سود عام ہوتا ہے، جب آپ کسی کو قرض دیں اور وہ آپ کو ہدیہ دے تو اپنا قرض واپس لو اور ہدیہ واپس کر دو۔

(۱۰۹۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ: أَنَّ أَبِي بِنِ كَعْبٍ أَهْدَى إِلَى عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ مِنْ ثَمَرَةٍ أَرْجِنُو كَرْدَهَا فَقَالَ أَبِي: لِمَ رَدَدْتَ عَلَيَّ هَدِيَّتِي وَقَدْ عَلِمْتَ أَنِّي مِنْ أَطْيَبِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ثَمَرَةً خُذْ عَنِّي مَا تَرُدُّ عَلَيَّ هَدِيَّتِي وَكَانَ عَمْرُو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَسْلَفَهُ عَشْرَةَ آلَافٍ وَرَهْمَ هَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعیف]

(۱۰۹۲۹) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنی زمین کا پھل تحفہ میں دیا، انہوں نے واپس کر دیا، حضرت ابی بن کعب نے کہا: آپ نے میرا ہدیہ واپس کیوں کیا؟ آپ جانتے ہیں کہ اہل مدینہ سے میرا پھل عمدہ ہوتا ہے، میرا ہدیہ قبول کریں۔ کیوں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو ۱۰ ہزار درہم قرض دیا تھا۔

(۱۰۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ كَانَ لَهُ عَلَى رَجُلٍ عَشْرُونَ دِرْهَمًا فَبَجَلَ يَهْدِي إِلَيْهِ وَجَعَلَ كُلَّمَا أَهْدَى إِلَيْهِ هَدِيَّةً بَاعَهَا حَتَّى بَلَغَ ثَمَنُهَا ثَلَاثَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَا تَأْخُذْ مِنْهُ إِلَّا سَبْعَةَ دَرَاهِمٍ. [ضعيف]

(۱۰۹۳۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کا دوسرے کے ذمہ ۲۰ درہم قرض تھا۔ وہ اس کو تھکھ دیتا، وہ جب بھی تھکھ دیتا وہ اس کو فروخت کر دیتا، یہاں تک اس کی قیمت ۱۳ درہم تک پہنچ گئی تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اس سے سات درہم وصول کر لو۔

(۱۰۹۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَعْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمَّارِ الدُّعْنِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ: كَانَ لَنَا جَارٌ سَمَّاكَ عَلَيْهِ يَوْجَلِي عَمْسُونَ دِرْهَمًا فَكَانَ يَهْدِي إِلَيْهِ السَّمَكَ فَاتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: فَاصْصِهِ بِمَا أَهْدَى لَكَ. [صحیح]

(۱۰۹۳۱) سالم بن ابی جعد فرماتے ہیں کہ ہمارا مہاسیہ بھلی فروش (ساک) تھا۔ اس کے ذمہ ۵۰ درہم قرض تھا۔ وہ اس کو بھلی ہدیہ میں دیتا رہا۔ وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور سوال کیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کا حساب کر جو اس نے ہدیہ دیا تھا۔

(۱۰۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَخَالِدٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ رَجُلٍ اسْتَفْرَضَ مِنْ رَجُلٍ دَرَاهِمَ ثَمَّ إِنَّ الْمُسْتَفْرَضَ أَفْقَرُ الْمُفْرَضِ ظَهَرَ ذَاتِيهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَا أَصَابَ مِنْ ظَهْرِ ذَاتِيهِ فَهُوَ رَبًّا قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: يَذْهَبُ إِلَى أَنَّهُ قَرْضٌ جَوَّ مُنْفَعَةٌ. قَالَ الشَّيْخُ أَحْمَدُ: هَذَا مُنْقَطِعٌ.

وَلَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّ رَجُلًا أَقْرَضَ رَجُلًا دَرَاهِمَ وَشَرَطَ عَلَيْهِ ظَهْرَ قَرِيبِهِ فَلْذَكَرَ ذَلِكَ لِابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ: مَا أَصَابَ مِنْ ظَهْرِهِ فَهُوَ رَبًّا. [ضعيف]

(۱۰۹۳۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ان سے سوال ہوا کہ ایک آدمی دوسرے سے چند درہم قرض وصول کیا، پھر قرض لینے والے کو مقروض کی سواری کی ضرورت پڑ گئی تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو اس نے سواری سے فائدہ حاصل کیا ہے، وہ سود ہے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایسا قرض جو نفع کا سبب ہے۔ وہ سود ہے۔

(ب) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی سے چند درہم قرض لیا اور اس کے گھوڑے پر سواری کی شرط لگائی، ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے سامنے اس کا تذکرہ ہوا۔ جو اس نے سواری سے فائدہ حاصل کیا، وہ سود ہے۔

(۱۰۹۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُقْبِلٍ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ التَّجِيبِيِّ عَنْ فَصَّالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ صَاحِبِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ : كُلُّ قَرْضٍ جَرَّ مَنَفْعَةً فَهُوَ وَجْهٌ مِنْ وَجْهِهِ الرَّبَا. مَوْثُوقٌ. [ضعيف]

(۱۰۹۳۳) حضرت فضالہ بن عبید بن عبد نی ﷺ کے صحابی ہیں، فرماتے ہیں کہ ہر وہ قرض جو نفع کا سبب بنے وہ سود کے طریقوں میں سے ایک طریقہ ہے۔

(۱۰۹۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُمَيْرٍ وَبِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عُثْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ الضُّبِّيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي يَحْيَى قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَقُلْتُ : تَرَاكَ حَمْرَةَ الرَّجُلِ مِمَّا يَقْرَضُ أَخَاهُ الْمَالَ قَهْدِي إِلَيْهِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : إِذَا أَقْرِضَ أَحَدَكُمْ قَرْضًا فَأَهْدِي إِلَيْهِ طَبَقًا فَلَا يَقْبَلْهُ أَوْ حَمَلَةً عَلَى ذَاتِهِ فَلَا يَرْكَبْهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ قَبْلُ ذَلِكَ. كَلَفًا قَالَ. [مكرر - أخرجه ابن ماجه ۲۴۳۲]

(۱۰۹۳۴) یزید بن ابی یحییٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو سوال کیا، اے ابو ہزہ! ایک آدمی قرض لیتا ہے، پھر قرض دینے والے کو ہدیہ دیتا ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں قرض دیا جائے۔ پھر اس کے عوض کو تحفہ ملے یا سواری ملے تو قبول نہ کرے الا یہ کہ ان کا آپس میں پہلے کا تعلق ہو۔

(۱۰۹۳۵) وَرَوَاهُ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُثْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُعَمَّرِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ لَدَى كَرَّةٍ بَعُوهُ. قَالَ الْمُعَمَّرِيُّ قَالَ هِشَامُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَنْدِيُّ وَلَا أَرَاهُ إِلَّا وَهَمٌ وَهَذَا حَدِيثُ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ الْهَنْدِيِّ عَنْ أَنَسٍ. وَرَوَاهُ شُعْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ قَوْلَاهُ. (۱۰۹۳۵) خَالِي

(۹۸) باب لَا خَيْرَ أَنْ يُسْلِفَهُ سَلْفًا عَلَى أَنْ يَقْضِيَهُ خَيْرًا مِنْهُ

اس شرط پر دینا کہ اس سے بہتر وصول کروں گا اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے

(۱۰۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَهُودِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ : مَنْ أَسْلَفَ سَلْفًا فَلَا يَشْرِطُ إِلَّا قَضَاءَهُ. وَقَدْ

رَفَعَهُ بَعْضُ الضُّعَفَاءِ عَنْ نَافِعٍ وَلَيْسَ بِشَيْءٍ. [صحیح]

(۱۰۹۳۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس نے قرض وصول کیا، صرف اس کی ادائیگی کو دے اس کے علاوہ کوئی شرط نہ رکھے۔

(۱۰۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ: أَنَّ رَجُلًا آتَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي اسْتَلَفْتُ رَجُلًا سَلَفًا وَاسْتَرْطُتُ عَلَيْهِ أَفْضَلَ مِمَّا اسْتَلَفْتُهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو: فَذَلِكَ الرَّبَا. قَالَ فَكَيْفَ تَأْمُرُنِي يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: السَّلَفُ عَلَى ثَلَاثَةِ وُجُوهِ: سَلَفٌ تُرِيدُ بِهِ وَجْهَ اللَّهِ فَكَفَّ وَجْهَ اللَّهِ وَسَلَفٌ تُرِيدُ بِهِ وَجْهَ صَاحِبِكَ فَكَفَّ وَجْهَ صَاحِبِكَ وَسَلَفٌ تُسَلِّفُهُ لِتَأْخُذَ خَبِيثًا بَطِيلًا فَذَلِكَ الرَّبَا. قَالَ فَكَيْفَ تَأْمُرُنِي يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ فَقَالَ: أَرَى أَنْ تَشَقَّ الصَّحِيفَةَ فَإِنْ أَعْطَاكَ مِثْلَ الَّذِي اسْتَلَفْتَهُ فَلَيْتَهُ وَإِنْ أَعْطَاكَ دُونَ مَا اسْتَلَفْتَهُ فَأَخَذْتَهُ أُجْرَتٌ وَإِنْ أَعْطَاكَ أَفْضَلَ مِمَّا اسْتَلَفْتَهُ طَيِّبٌ بِهِ نَفْسُهُ فَذَلِكَ شُكْرٌ شُكْرُهُ لَكَ وَلَكَ أُجْرٌ مَا أَنْظَرْتَهُ. [ضعیف۔ أخرجه مالك ۱۳۶۲]

(۱۰۹۳۷) حضرت امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، اس نے کہا: اے ابو عبدالرحمن! میں نے کسی سے قرض لیا ہے، اس سے بہتر ادا کرنے کی شرط رکھی ہے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے لگے: یہ سود ہے تو اس نے کہا: اے ابو عبدالرحمن! آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ تو حضرت عبداللہ فرماتے لگے کہ قرض تین قسم کا ہے: ① جس سے اللہ کی رضا مطلوب ہو۔ ② جس سے تو اپنے ساتھی کی رضا چاہتا ہو ③ ایسا پاکیزہ رزق جس سے تو غیبت کی چاہت رکھتا ہو۔ یہ سود ہے۔ اس نے کہا: اے ابو عبدالرحمن! آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: آپ معاہدہ کے ورق پھاڑ ڈالیں، اگرچہ قرض آپ نے دیا ہے، ویسا ہی واپس کرے تو قبول کر لینا۔ اگر اس کے علاوہ ادا کرے یعنی گھٹیا تو پھر آپ قبول کرتے ہیں تو اجر ملے گا۔ اگر وہ اپنے دل کی خوشی سے بہتر واپس کرتا ہے تو یہ شکر ہے، جو اس نے آپ کا شکر یہ ادا کیا اور آپ کو ذمیل کی وجہ سے اجر ملے گا۔

(۱۰۹۳۸) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ فِرَاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الدَّيْلَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَمْرُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِرَجُلٍ مَسْعُودٍ: إِنِّي اسْتَلَفْتُ مِنْ رَجُلٍ خَمْسَ مِائَةٍ عَلَى أَنْ أُعِيرَهُ ظَهْرَ قَرَيْسِي فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَا أَصَابَ مِنْهُ فَهُوَ رِبَا.

(ج) ابْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مُنْقَطِعٌ. [ضعیف۔ أخرجه مالك ۱۳۶۲]

(۱۰۹۳۸) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: اگر میں کسی سے قرض اس شرط پر وصول کروں کہ میں اپنا گھوڑا عاریتاً ان کو سواری کے لیے دوں؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے لگے: جو اس سے فائدہ حاصل ہو وہ سود ہے۔

(۹۹) بَابُ الرَّجُلِ يَقْضِيهِ خَيْرًا مِنْهُ بِلاَ شَرْطٍ طَيِّبَةٍ بِهِ نَفْسُهُ

جو بغیر کسی شرط کے بہتر مال واپس کرتا ہے

(۱۰۹۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَلَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ كَهْمَلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَجُلًا تَقَاضَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَأَعْلَقَ لَهُ لَهُمْ أَصْحَابَهُ بِهِ فَقَالَ: دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا اشْتَرَوْا لَهُ يَغِيرًا فَأَعْطَوْهُ. قَالُوا: إِنَّا نَجِدُ لَهُ سِنًا أَفْضَلَ مِنْ سِنِهِ قَالَ: اشْتَرَوْهُ فَأَعْطَوْهُ إِيَّاهُ فَإِنَّ خَيْرَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح - بخاری فی غیر موضع، مسلم ۱۶۰۱]

(۱۰۹۳۹) ابوسلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے سختی سے قرض کا مطالبہ کیا، صحابہ پر شیطان ہو گئے، آپ ﷺ نے فرمایا: حق والے کو بات کا بھی حق ہے، اس کو اونٹ خرید کر دو۔ انہوں نے کہا: ہم اس کے اونٹ سے بہتر عمر کا پاتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو وہی خرید کر دو، تم میں سے بہتر وہ ہے جو ادائیگی کے اعتبار سے اچھا ہے۔

(۱۰۹۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيه حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُخَارِيُّ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْفَرَّاءُ: مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمْرَةَ الزُّبَايَرِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَسْأَلُهُ فَاسْتَسْلَفَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - شَطْرَ وَسْطٍ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ فَجَاءَ الرَّجُلُ بِتَقَاضَاهُ فَأَعْطَاهُ وَسْقًا وَقَالَ: نَصْفُ لَكَ قَضَاءً وَنَصْفُ لَكَ نَائِلٌ مِنْ عِنْدِي. [ضعيف]

(۱۰۹۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آپ کے پاس آیا اور سوال کیا تو آپ ﷺ نے نصف و سق قرض کا مطالبہ کیا، اس نے آپ ﷺ کو دیا، ایک آدمی نے قرض کا تقاضا کیا تو آپ ﷺ نے اس کو ایک وسق دیا اور فرمایا: نصف تو قرض کی ادائیگی ہے اور نصف میری جانب سے ہے۔

(۱۰۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ هَانِءٍ عَنِ الْوَرِثَانِ بْنِ سَارِيَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ: بَعَثَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بَكْرًا فَجِئْتُ أَنْقَاضَهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْضِي لِمَنْ بَكَرِي قَالَ: نَعَمْ لَا أَقْضِيهَا إِلَّا بِعَيْتَةٍ ثُمَّ قَضَانِي فَأَحْسَنَ قَضَانِي لَمْ يَجَأْ أَعْرَابِي فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْضِي

يَكْرِى فَقَضَاهُ بَعِيرًا مُسِنًا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْفَصْلُ مِنْ بَكْرِى فَقَالَ: هُوَ لَكَ إِنَّ خَيْرَ الْقَوْمِ خَيْرُهُمْ
فَقَضَاهُ. [حسن۔ اخرجه الحاكم ۲/ ۳۵]

(۱۰۹۴۱) عرباض بن ساریہ سلمیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اونٹ فروخت کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر قرض کا تقاضا کیا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے اونٹ کی قیمت دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں بخشی اونٹ عطا کروں گا۔ پھر آپ نے مجھے میرا قرض احسن طریقے سے ادا کیا، پھر ایک دیہاتی آیا، اس نے کہا: میرا اونٹ دو۔ آپ نے روادانت والا اونٹ عطا کیا تو دیہاتی کہنے لگا: یہ میرے اونٹ سے بہتر ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: بہترین لوگ وہ ہیں جو ادائیگی کے اعتبار سے اچھے ہیں۔

(۱۰۹۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْبَاغُنْدِيُّ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى وَكَاتِبُ يَعْنَى ابْنَ مُحَمَّدٍ الزَّاهِدِ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالُوا حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ عَنْ مُعَارِبِ بْنِ دَلَّارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ الضَّنْحِيِّ فَقَالَ لِي: قُمْ فَصَلِّ. وَكَانَ لِي عَلَيْهِ ذَنْ قَضَائِي وَزَادَنِي

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَلَادِ بْنِ يَحْيَى وَكَاتِبِ الزَّاهِدِ. [صحیح۔ بخاری ۴۲۳]

(۱۰۹۴۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں چاشت کے وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ۔ نماز پڑھاؤ اور میرا قرض آپ کے ذمہ تھا۔ آپ ﷺ نے مجھے ادا بھی کیا اور زیادہ بھی دیا۔

(۱۰۹۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ يَعْنَى ابْنَ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَمَعِيَ بَعِيرٌ مُعْتَلٌ وَأَنَا أَسُوفُهُ فِي آخِرِ الْقَوْمِ فَقَالَ: مَا شَأْنُ بَعِيرِكَ هَذَا. قَالَ قُلْتُ: مُعْتَلٌ أَوْ ظَالِعٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَخَذَ بِلِثْنِهِ فَضَرَبَهُ ثُمَّ قَالَ: ارْكَبْ. فَلَقَدْ رَأَيْتَنِي فِي أُوْلَاهِ وَإِنِّي لَأُحِبُّهُ فَلَمَّا دَلُونَا أَرَدْتُ أَنْ أَتَعَجَّلَ إِلَى أَهْلِي فَقَالَ: لَا تَأْتِ أَهْلَكَ حُرُوقًا. قَالَ ثُمَّ قَالَ: مَا تَزَوَّجْتَ. قَالَ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: بَكْرٌ أَمْ تَيْبٌ. قُلْتُ: تَيْبٌ قَالَ: فَهَلَا بَكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ. قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ عَبْدَ اللَّهِ تَرَكَ جَوَارِي فَكِرِهْتُ أَنْ أَضْمَ إِلَيْهِنَّ مِثْلَهُنَّ فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَزَوَّجَ امْرَأَةً قَدْ عَقَلْتُ لِمَا قَالَ لِي أَسَأْتُ وَلَا أَحْسَنْتُ ثُمَّ قَالَ لِي: بِعْنِي بَعِيرَكَ هَذَا. قَالَ قُلْتُ: هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: بِعْنِيهِ. قُلْتُ: هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمَّا أَكْثَرَ عَلَيَّ قُلْتُ فَإِنْ لَوْ جُلَّ عَلَيَّ وَرَيْتُ دَهَبَ فَهَرُ لَكَ بِهَا قَالَ: نَعَمْ تَبْلُغُ عَلَيْهِ إِلَى أَهْلِكَ. وَأَرْسَلَ إِلَيَّ بِلَالٌ فَقَالَ: أَعْطُوهُ وَرَيْتُ دَهَبَ وَزِدْهُ. فَأَعْطَانِي وَرَيْتُ وَزَادَنِي لِيَرَامًا فَقُلْتُ: لَا يَغَارِقُنِي هَذَا الْفِيرَامُ شَيْءٌ زَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَجَعَلَنِي فِي كَيْسٍ فَلَمْ يَزَلْ عِنْدِي حَتَّى أَخَذَهُ أَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَّةِ.

أَخْبَرَنَا فِي الصَّوْحِیحِ مِنْ حَدِیْثِ الْأَعْمَشِ الْبَحَارِيُّ بِإِلْإِشَارَةِ إِلَیْهِ وَمُسْلِمٌ بِالرَّوَاةِ. [صحیح۔ مسلم ۷۱۵]

(۱۰۹۴۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا اور میرے پاس تھا کھا ہوا اونٹ بھی تھا اور لوگوں کے آخر میں چل رہا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے اونٹ کی کیا حالت ہے؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ تھا ہوا ہے، آپ ﷺ نے اس کی دم کو پکڑ کر مارا، پھر فرمایا: سوار ہو جاؤ۔ پھر میں سب سے اگلے لوگوں میں چل رہا تھا، پھر میں نے اس کو نہیں روکا۔ جب ہم قریب ہوئے تو اپنے گھر جانے کی جلدی کی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے گھر رات کو داخل نہ ہونا، پھر آپ نے پوچھا: کیا تو نے شادی کی ہے؟ میں نے کہا: ہاں، آپ ﷺ نے پوچھا: بیوہ یا کنواری سے۔ میں نے کہا: بیوہ سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کنواری سے کرتے وہ تجھ سے کھیتی، حراق کرتی اور آپ اس سے کھیتے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے والد عبد اللہ نے بچیاں چھوڑی ہیں، میں ان جیسی ان کے پاس نہیں لانا چاہتا تھا، میں نے سمجھا درعورت سے شادی کا ارادہ کیا، آپ ﷺ نے مجھے یہ نہ فرمایا کہ تو نے اچھا یا برا کیا ہے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنا اونٹ فروخت کر دو، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ آپ کا ہے، آپ نے فرمایا: مجھے فروخت کر دو۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ آپ کا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے فروخت کر دو۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ آپ کا ہے، جب آپ نے بار بار کہا تو میں نے کہا کہ فلاں کا ایک اوقیہ سونا میرے ذمہ ہے اس کے عوض خرید لو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر اپنے گھر تک چلو۔ آپ نے بلال کو حکم دیا کہ اس کو ایک اوقیہ سونا دو اور زیادہ بھی دینا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے مجھے ایک اوقیہ اور ایک قیراط سونا دیا، میں نے کہا: یہ قیراط جو نبی ﷺ نے مجھے زیادہ دیا ہے مجھ سے جدا نہ ہوگا، میں نے جیب میں ڈال لیا، وہ ہمیشہ میرے پاس رہا، یہاں تک کہ وہ شامیوں نے حرہ کے دن لے لیا۔

(۱۰۹۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدُ الْوُجْهَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَّزُغِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ: اسْتَسْلَفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مِنْ رَجُلٍ ذَرَاهِمَ ثَمَّ قَضَاهُ ذَرَاهِمَ خَيْرًا مِنْهَا فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذِهِ عَمِيرٌ مِنْ ذَرَاهِمِي الَّتِي اسْلَفْتَنِي فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: قَدْ عَلِمْتُ ذَلِكَ وَلَكِنْ نَفْسِي بِذَلِكَ طَيِّبَةٌ. [صحیح۔ اسعرجہ مالک ۱۳۶۰]

(۱۰۹۴۴) مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کسی سے چند درہم قرض لیا، پھر اس سے بہتر واپس کر دیا، اس آدمی نے کہا: اے ابو عبد الرحمن! یہ درہم میرے درہموں سے زیادہ اچھے ہیں تو حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں جانتا تھا لیکن میں نے اپنی خوشی سے ادا کیے ہیں۔

(۱۰۰) باب مَا جَاءَ فِي السَّفَاتِيحِ

چیک وغیرہ کا بیان

(۱۰۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَبِي غُرَزَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ عَنِ ابْنِ جُعْدَةَ عَنْ عُبَيْدٍ وَهُوَ ابْنُ السَّبَّاحِ عَنْ زَيْنَبَ قَالَتْ: أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خُمْسِينَ وَسَقًا تَمْرًا بِخَيْرٍ وَعِشْرِينَ شَعِيرًا قَالَتْ فَجَاءَنِي عَاصِمُ بْنُ عَدِي فَقَالَ لِي: هَلْ لَكَ أَنْ أُورِيكَ مَالَكَ بِخَيْرٍ هَا هُنَا بِالْمَدِينَةِ فَأَقْبِضْهُ مِنْكَ بِكَيْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَالَتْ: لَا حَتَّى أَسْأَلَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَلَدَكْرْتُ ذَلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ: لَا تَفْعَلِي فَكَيْفَ لَكَ بِالضَّمَانِ فِيمَا بَيْنَ ذَلِكَ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي غُرَزَةَ وَلِي رِوَايَةُ ابْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَتْ: فَجَاءَنِي عَاصِمُ بْنُ عَدِي لِي إِيمَارَةٌ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. وَرَوَيْنَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ وَرَوَى فِي حَدِيثِ مَرْثُوعٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ فَلَمْ أَذْكُرْهُ لِضَعْفِهِ. [ضعيف - أخرجه ابن أبي شيبة ۲۸۰۲۱]

(۱۰۹۴) حضرت زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے مدینہ کی کھجوریں ۵۰ سق عطا کیں اور جو ۲۰ سق دیے، عاصم بن عدی میرے پاس آئے اور کہا: کیا میں آپ کو خیر والے مال کے بدلے مدینہ میں خیر کا پادا کروں؟ میں نے کہا: میں سوال کر لوں، پھر میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: ایسا نہ کرنا، کیوں کہ تم دونوں کے درمیان ضمانتی کون ہے؟

(ب) عبد الوہاب کی روایت میں ہے کہ عاصم میرے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور حکومت میں آئے۔

(۱۰۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِالسَّفَاتِحِ بَأْسًا إِذَا كَانَ عَلَى وَجْهِ الْمَعْرُوفِ. [صحيح]

(۱۰۹۳) ابن سیرین چیک، وغیرہ میں کوئی حرج محسوس نہ کرتے تھے جب معروف طریقے سے ہو۔

(۱۰۹۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَأْخُذُ مِنْ قَوْمٍ بِمَكَّةَ دَرَاهِمَ ثُمَّ يَكْتُبُ بِهَا إِلَى مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِالْعِرَاقِ فَيَأْخُذُونَهَا مِنْهُ فَيَسْئَلُ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ ذَلِكَ فَلَمْ يَرِهِ بِأَسًا فَقِيلَ لَهُ: إِنْ أَخَذُوا أَفْضَلَ مِنْ دَرَاهِمِهِمْ قَالَ: لَا بَأْسَ إِذَا أَخَذُوا بِوَزْنِ دَرَاهِمِهِمْ.

وَرَوَى فِي ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِنْ صَحَّ ذَلِكَ عَنْهُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَإِنَّمَا أَرَادَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ إِذَا كَانَ ذَلِكَ بِغَيْرِ شَرْطٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۰۹۳۷) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ مکہ میں لوگوں سے رقم لیتے، پھر عراق میں مصعب بن عمیر کو خط لکھ دیتے، یہ لوگ ان سے رقم وصول کر لیتے، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں سوال ہوا۔ وہ بھی کوئی حرج محسوس نہ کرتے تھے۔ ان سے کہا گیا: وہ اس سے بہتر وصول کر لیں؟ فرمایا: کوئی حرج نہیں، جب وہ اپنے درہموں کے وزن کے مطابق وصول کریں۔

(ب) اس سے ان کی مراد یہ ہے جو بغیر شرط کے ہو۔

(۱۰۱) باب قَرْضِ الْحَيَوَانِ غَيْرِ الْجَوَارِي

ہمسائے کے علاوہ کسی دوسرے سے حیوان قرض پر لینا

(۱۰۹۴۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ بْنُ عَمْرِو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ مِنْ الْإِبِلِ لِحَاءَةٌ بِنَقَاضِهِ فَقَالَ: أَعْطُوهُ. فَطَلَبُوا فَلَمْ يَجِدُوا إِلَّا سِنًا فَوْقَ سِنِهِ فَقَالَ: أَعْطُوهُ فَقَالَ: أَوْفَيْتَنِي أَوْفَاكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ خِيَارَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحیح - بخاری ۲۱۸۲]

(۱۰۹۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ذمہ ایک آدمی کا دو دانت والا ایک اونٹ قرض تھا۔ اس نے قرض کا تقاضا کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کو دو۔ انہوں نے تلاش کیا تو اس سے بہتر پایا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو دے دو۔ اس نے کہا: آپ نے مجھے پورا دیا ہے، اللہ آپ کو مکمل عطا کرے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو اپنے قرض کو اچھے انداز سے ادا کر دے۔

(۱۰۹۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: اسْتَفْرَضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ رَجُلٍ سِنًا فَأَعْطَاهُ سِنًا فَوْقَ سِنِهِ فَقَالَ: خِيَارُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحیح - انظر قبلہ]

(۱۰۹۳۹) ابوسلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو دانت والا اونٹ قبضہ میں لیا تو نبی ﷺ نے

اس سے بڑی عمر کا اونٹ واپس کر دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم سے بہترین وہ ہے جو قرض کی ادائیگی کے اعتبار سے اچھا ہے۔

(۱۰۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ نُسَيْرٍ سَلَمَةُ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ وَهُوَ ابْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَقَدِمَتْ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- إِبِلٌ قَالَ أَبُو رَافِعٍ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ أُعْطِيَ الرَّجُلَ بَكْرَهُ وَابْتِغَيْتُ فِي الْإِبِلِ فَلَمْ أَجِدْ فِيهَا إِلَّا جَمَلًا رُبَاعِيًّا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: أَعْطِهِ إِيَّاهُ فَإِنَّ خِيَارَ عِبَادِ اللَّهِ أَحْسَنَهُمْ قَضَاءً.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحیح۔ مسلم۔ ۱۶۰۰]

(۱۰۹۵۰) حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی سے اونٹ ادھار لیا، نبی ﷺ کے پاس اونٹ آئے، ابورافع کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس کا اونٹ واپس کرو۔ میں نے اونٹ تلاش کیا تو صرف رہائی اونٹ ملا، میں نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو یہی دے دو۔ اللہ کے بہترین بندوں میں سے وہ ہیں جو ادائیگی کے اعتبار سے اچھے ہیں۔

(۱۰۲) باب مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الْإِقْرَاضِ

قرضوں کو زائد واپس کرنے کا حکم

(۱۰۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: لَأَنْ أَقْرِضَ دِينَارَيْنِ مَرَّتَيْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهِمَا لَأَنِّي أَقْرِضُهُمَا فَيَرْجِعَانِ إِلَيَّ فَاتَصَدَّقَ بِهِمَا فَيَكُونُ لِي أَجْرُهُمَا مَرَّتَيْنِ.

وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: لَأَنْ أَقْرِضَ مَرَّتَيْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْطِيَهُ مَرَّةً.

وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: لَأَنْ أَقْرِضَ مَرَّتَيْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَصَدَّقَ مَرَّةً. وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنْهُ مَرْفُوعًا. [ضعیف]

(۱۰۹۵۱) حضرت سالم ابودرداء رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر میں نے دو مرتبہ دو دینار قرض دوں تو یہ مجھے زیادہ محبوب ہے کہ میں ان دونوں کو صدقہ کروں۔ کیوں کہ دونوں دینار میں نے قرض دیے ہیں دونوں میری طرف لوٹ آئیں گے۔ پھر میں ان دونوں کو صدقہ کر دوں تو میرے لیے دوہرا اجر ہوگا۔

(ب) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں دوسرے قرض دوں، مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں صرف ایک مرتبہ صدقہ یا عطیہ کر دوں۔

(ج) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں دوسرے قرض دوں یہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں ایک مرتبہ صدقہ کر دوں۔

(۱۰۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَلِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ بِحَلَبَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ يَسِيرَ عَنْ قَيْسِ بْنِ رُوَيْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَدْنَانَ عَنْ عُلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَقْرَضَ وَرَقًا مَرَّتَيْنِ كَانَ كَعَدْلِ صَدَقَةٍ مَرَّةً. كَذَا رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسِيرَ النَّخَعِيُّ أَبُو الصَّبَاحِ الْكُوفِيُّ قَالَ الْبَخَارِيُّ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. وَرَوَاهُ الْحَكَمُ وَأَبُو إِسْحَاقَ وَإِسْرَائِيلُ وَغَيْرُهُمْ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ أَدْنَانَ عَنْ عُلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مِنْ قَوْلِهِ وَرَوَاهُ ذَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرُّكْنِيِّ عَنْ عُلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُلْقَمَةَ كَانَ يَقَالُ ذَلِكَ. وَرَوَى ذَلِكَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مَرْفُوعًا وَرَفَعَهُ ضَعِيفٌ. [منكر - أخرجه ابن ماجه ۲۴۳۰]

(۱۰۹۵۳) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے چاندی دوسرے قرض میں دی تو یہ ایک مرتبہ صدقہ کرنے کے برابر ہے۔

(۱۰۹۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْبَرًا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ يَعْنِي ابْنَ حَبِيبٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَأَنَا سَأَلْتُهُ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَرَأْتُهُ عَلَى فُضَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي حَرِيرَةَ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُ: أَنَّ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ كَانَ يَسْتَقْرِضُ مِنْ مَوْلَى لِلنَّخَعِ تَاجِرٌ فَإِذَا خَرَجَ عَطَاؤُهُ قَضَاهُ وَإِنَّهُ خَرَجَ عَطَاؤُهُ فَقَالَ لَهُ الْأَسْوَدُ إِنَّ شَيْئًا أُخْرِجَ عَنْهُ فَإِنَّهُ قَدْ كَانَتْ عَلَيْنَا حَقُوقٌ فِي هَذَا الْعَطَاءِ فَقَالَ لَهُ التَّاجِرُ لَسْتُ فَأَعْلًا فَتَقَدَّه الْأَسْوَدُ خَمْسَ مِائَةٍ دِرْهَمٍ حَتَّى إِذَا قَبَضَهَا التَّاجِرُ قَالَ لَهُ التَّاجِرُ ذُوْنَكَ فَخَذَهَا فَقَالَ لَهُ الْأَسْوَدُ: قَدْ سَأَلْتُ هَذَا فَأَبَيْتَ فَقَالَ لَهُ التَّاجِرُ: إِنِّي سَمِعْتُكَ تُحَدِّثُنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ: مَنْ أَقْرَضَ شَيْئًا مَرَّتَيْنِ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ أَحَدِهِمَا لَوْ تَصَدَّقَ بِهِ.

تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حَرِيرَةَ قَاضِي سِجِسْتَانَ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [ضعيف - أخرجه ابن حبان ۱۱۵۵]

(۱۰۹۵۵) اسود بن یزید اپنے غلام سے لکڑی یا غنات کی تجارت کے لیے قرض وصول کرتے اور کہتے: جب اس کا مال آئے گا تو قرض واپس کر دے گا۔ جب ان کا مال آیا تو اسود نے کہا: اگر چاہو تو ہم سے مؤخر کر دو، کیوں کہ اس مال میں اور بھی حقوق ہیں تو تاجر کہہ دیتا: میں ایسا کام نہ کروں گا تو اسود نے اس کو ۵۰۰ درہم نقد دے دیے، جب تاجر نے وصول کر لیے تو تاجر نے

کہا: اس سے کم لے لو۔ تو اسود نے کہا: میں نے پہلے کہا تو آپ نے انکار کر دیا تو تاجر نے کہا: میں نے آپ سے سنا ہے کہ آپ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک چیز کو دو مرتبہ قرضہ میں دیا تو اس کے لیے ایک مرتبہ صدقہ کرنے کے برابر ہے۔

(۱۰۹۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَائِشَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَفَعَهُ قَالَ: قَرَضَ الشَّيْءُ خَيْرٌ مِنْ صَدَقَتِهِ. قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ وَجَدْتُهُ فِي الْمُسْنَدِ مَرْفُوعًا فَبَيَّهْتُهُ فَقُلْتُ رَفَعَهُ. [صحیح]

(۱۰۹۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ مروی روایت فرماتے ہیں کہ کسی چیز کو قرض میں دینا صدقہ کرنے سے بہتر ہے۔

(۱۰۳) باب مَا جَاءَ فِي جَوَازِ الْإِسْتِقْرَاضِ وَحُسْنِ النِّيَّةِ فِي قَضَائِهِ

قرضہ حاصل کرنا اور ادائیگی میں اچھی نیت کا بیان

(۱۰۹۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- قَالَ: مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ آدَاءَهَا آذَاهَا اللَّهُ عَنْهُ وَمَنْ أَحْدَثَ مَا يُرِيدُ إِنْقِلَافَهَا أَلْقَاهَا اللَّهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَوْيسِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ. [صحیح۔ بخاری ۲۲۵۷]

(۱۰۹۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے لوگوں سے مال قرض لیا اور ادائیگی کی نیت ہے تو اس کی جانب سے اللہ اور فرامیں گے اور جو مال لے کر ہڑپ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو اللہ اس کا مال تلف کر دیں گے۔

(۱۰۹۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ الدَّبَّاسُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم-: لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ أُحُدٍ ذَهَبًا لَيْسَرْنِي أَنْ لَا تَعْرَ عَلَيَّ ثَلَاثَ لَيَالٍ وَعِنْدِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْءٌ أَرْصِدُهُ لَدُنِّي. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ شَيْبٍ. [صحیح۔ بخاری ۲۲۵۹]

(۱۰۹۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میرے پاس اُحد پہاڑ کے برابر سونا ہو تو مجھے یادہ محبوب ہے کہ وہ میرے پاس تین راتیں بھی نہ رہے، لیکن صرف وہ جس کو میں اپنے قرض کے لیے رکھ لوں۔

(۱۰۹۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا

أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قَعَّاشٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ هِنْدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُذَيْفَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ: أَنَّهَا كَانَتْ تَدَّائِنُ لِقَبِيلِ لَهَا: إِنَّكَ تَدَّائِنُ فَتُكْثِرِينَ الدَّيْنَ وَأَنْتِ مُوسِرَةٌ فَقَالَتْ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: مَنْ إِذَا دَانَ دَيْنًا يَتَوَى قَضَاءَهُ كَانَ مَعَهُ عَوْنٌ مِنَ اللَّهِ عَلَى ذَلِكَ. فَأَنَا أَلْتِمِسُ ذَلِكَ الْعَوْنَ. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ جَرِيرٍ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ.

[حسن لغیرہ۔ أخرجه ابن ماجه ۲۴۰۸]

(۱۰۹۵۷) حضرت عمران بن حذیفہ، حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ قرض لیتی تھیں۔ ان سے کہا گیا کہ آپ قرض بہت زیادہ وصول کرتی ہیں، لیکن آپ تک دست نہیں ہیں، انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس نے قرض ادا کی نیت سے لیا تو اس کے ساتھ اللہ کی مدد ہوتی ہے، میں تو اس کی مدد کی تلاش میں ہوں۔

(۱۰۹۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ بْنُ حَرْبٍ الضَّبِّيُّ وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَبِيبٍ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا كَانَتْ تَدَّائِنُ لِقَبِيلِ لَهَا مَا لَكَ وَالَّذِينَ وَلَيْسَ عِنْدَكَ قَضَاءٌ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ كَانَتْ لَهُ يَتَّةٌ فِي آدَاءِ دَيْنِهِ إِلَّا كَانَ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَوْنٌ فَأَنَا أَلْتِمِسُ ذَلِكَ الْعَوْنَ. وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ.

[حسن لغیرہ۔ أخرجه الحاكم ۲۶۱۲]

(۱۰۹۵۸) عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا قرض وصول کرتیں۔ ان سے کہا گیا کہ آپ کے پاس ادا انگلی کے لیے کچھ ہے نہیں قرض کیوں لیتی ہو؟ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس کی نیت قرض ادا کرنے کی ہو تو اللہ کی طرف سے اس کی مدد ہوتی ہے، میں اس کی مدد کو تلاش کرتی ہوں۔

(۱۰۹۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُرَّةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْحَمَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَدَّائِنُ لِقَبِيلِ لَهَا مَا لَكَ وَالَّذِينَ فَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ كَانَتْ لَهُ يَتَّةٌ فِي آدَاءِ دَيْنِهِ إِلَّا كَانَ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَوْنٌ. فَأَنَا أَلْتِمِسُ ذَلِكَ الْعَوْنَ.

لَفْظُ حَدِيثِ الْحَجَّاجِ وَقِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ. [حسن لغیرہ۔ أخرجه احمد ۶/ ۷۲]
(۱۰۹۵۹) محمد بن علی فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا قرض لیتیں ان سے کہا گیا: آپ کو کیا ہے کہ آپ قرض لیتی ہیں؟ فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس کی قرض کو ادا کرنے کی نیت ہو اللہ اس کی مدد فرماتے ہیں، میں تو اس کی مدد کی منتلاشی ہوں۔

(۱۰۹۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ أَبُو بَكْرٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَعَ الدَّائِنِ حَتَّى يَقْضِيَ دَيْنَهُ مَا لَمْ يَكُنْ يَمْكُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. فَكَانَ يَقُولُ لِمَوْلَى لَهُ عُدْنَا بَدِينٍ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَيْتَ لَيْلَةً إِلَّا وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَعِيَ لِلَّذِي سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.
تَابَعَهُ الْحَمِيدِيُّ وَغَيْرُهُ عَنِ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ. [ضعيف۔ أخرجه ابن ماجه ۱۰۹۶۰]

(۱۰۹۶۰) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ اللہ رب العزت مقروض کے ساتھ ہوتا ہے جب تک وہ اپنا قرض ادا نہ کرے، اللہ اس بات کو ناپسند نہیں فرماتے، وہ اپنے غلام سے کہتے: ہمارے لیے قرض حاصل کیا کرو، مجھے ناپسند ہے کہ ایک رات بھی اللہ ہم سے دور ہو۔ کیوں کہ یہ بات میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔

(۱۰۹۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُورٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَلِيلِ وَهَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَارِثُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اسْتَسْلَفَهُ مَالًا بِضْعَةَ عَشَرَ أَلْفًا فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ حَنْظَلٍ قَدِمَ عَلَيْهِ مَالٌ فَقَالَ: اذْغُلِي ابْنُ أَبِي رَبِيعَةَ. فَقَالَ لَهُ: عُدْنَا مَا اسْلَفْتَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي مَالِكَ وَوَلَدِكَ إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْوَفَاءُ. قَالَ هِشَامُ: الْإِجْرُ وَالْوَفَاءُ. وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ عَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا. [حسن۔ أخرجه ابن ماجه ۱۰۹۶۱]

(۱۰۹۶۱) اسماعیل بن ابراہیم مخزومی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا عبداللہ بن ابی ربیعہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ۱۰ ہزار سے زیادہ قرض حاصل کیا، جب نبی ﷺ حنین کے دن واپس آئے تو مال بھی آیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ابن ابی ربیعہ کو بلاؤ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تو نے قرض دیا تھا لے لو۔ اللہ آپ کے مال والاد میں برکت دے اور قرض کا بدلہ تو شکر اور مکمل ادا کرنا ہے، ہشام کہتے ہیں کہ اجر اور پورا ادا کرنا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دھوکہ دیا وہ ہم سے نہیں۔

(۱۰۴) باب مَا جَاءَ مِنَ التَّشْدِيدِ فِي الدَّيْنِ

قرض کے معاملے میں سختی کا بیان

(۱۰۹۶۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ قُضْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَفَّرَ اللَّهُ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنْ قُضْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ كَفَّرَ اللَّهُ عَنْكَ خَطَايَاكَ. فَلَمَّا جَلَسَ دَعَاهُ فَقَالَ: كَيْفَ قُضَتْ؟ فَأَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ: إِلَّا الدَّيْنُ تَكْذِبُكَ أَخْبَرَنِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحيح - مسلم ۱۸۸۵]

(۱۰۹۶۳) حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر میں اللہ کے راستہ میں شہید کر دیا جاؤں تو کیا میرے گناہ معاف کر دیے جائیں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تو اللہ کے راستہ میں صبر کرنے والا، ثواب کی نیت رکھنے والا، آگے بڑھ کر لڑنے والا، میدان سے بھاگنے والا نہیں پھر شہید کر دیا گیا تو اللہ تیرے گناہ معاف کر دے گا، جب وہ بیٹھ گیا تو آپ ﷺ نے پوچھا: تو نے کیا کہا تھا، اس نے دوبارہ دہرایا، آپ ﷺ نے فرمایا: قرض نہیں کیوں کہ جبریل نے ابھی مجھے خبر دی ہے۔

(۱۰۹۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ مَوْلَى مُحَمَّدٍ بْنِ جَحْشٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ جَحْشٍ أَنَّهُ قَالَ: كُنَّا يَوْمًا جُلُوسًا فِي مَوْضِعِ الْجَنَائِزِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى جَبْهِهِ وَقَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ مَاذَا أُنْزِلَ مِنَ التَّشْدِيدِ. فَسَكَنَّا وَفَرَقْنَا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعِدَّةِ سَأَلْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا التَّشْدِيدُ الَّذِي أُنْزِلَ قَالَ: فِي الدَّيْنِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ رَجُلًا قُضِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أُحْيِيَ ثُمَّ قُضِلَ مَرَّتَيْنِ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مَا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ دَيْنُهُ. [حسن - أخرجه أحمد ۵/۲۸۹]

(۱۰۹۶۵) محمد بن جحش فرماتے ہیں کہ ہم ایک دن آپ ﷺ کے ساتھ جنازہ گاہ میں تشریف فرما تھے، آپ ﷺ نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھا کر اپنی ہتھیلیوں کو اپنے منہ پر رکھ لیا اور فرمایا: اللہ پاک ہے، اللہ نے آسمان سے کیا سختی نازل فرمائی ہے؟ ہم خاموش رہے اور جدا جدا ہو گئے، جب صبح ہوئی تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! جو سختی نازل ہوئی وہ کیا تھی؟ فرمایا: قرض کے بارے میں۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر آدمی اللہ کے راستہ میں

شہید کر دیا جائے پھر زندہ کر دیا جائے، پھر شہید کر دیا جائے اور اس پر قرض ہو تو اتنی دیر وہ جنت میں داخل نہ ہوگا جب تک اس کا قرض معاف نہ کر دیا جائے۔

(۱۰۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعُدْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَمِيعٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ فَارَقَ الرُّوحَ الْجَسَدَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْ ثَلَاثٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ: الْغُلُولُ وَالذَّيْنُ وَالْكِبْرُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هَمَّامٌ وَأَبُو عَوَانَةَ وَغَيْرُهُمَا عَنْ قَتَادَةَ. [صحیح۔ اخرجه ابن ماجہ ۲۴۱۲]

(۱۰۹۶۳) حضرت ثوبان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو روح جسم سے جدا ہوئی وہ تین چیزوں سے بری الذمہ ہوئی تو جنت میں داخل ہوگی۔ ① خیانت، ② قرض ③ تکبر۔

(۱۰۹۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِثْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَارِسِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُةٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيَّوَةُ أَخْبَرَنِي بِكُرِّ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ شُعَيْبَ بْنَ زُرْعَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا تُخَيِّفُوا أَنْفُسَكُمْ فَيَقِيلَ لَكُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَيَمَا نُخَيِّفُ أَنْفُسَنَا قَالَ: بِالذَّيْنِ.

[حسن۔ اخرجه احمد ۴/ ۱۵۴]

(۱۰۹۶۵) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرما رہے تھے: تم اپنے نفسوں پر نہ ڈرو۔ کہا گیا: اے اللہ کے رسول! ہم اپنے نفسوں پر کس چیز سے خوف کھائیں؟ فرمایا: قرض۔

(۱۰۹۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سَمِيعٌ عَنْ مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا بِكُرُّ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ زُرْعَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا تُخَيِّفُوا الْأَنْفُسَ بَعْدَ آمْنِهَا. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا ذَاكَ قَالَ: الذَّيْنُ. [ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۱۰۹۶۶) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امن کے بعد تم اپنے نفسوں پر خوف متکھاؤ؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ کیا ہے؟ فرمایا: قرض۔

(۱۰۹۶۷) قَالَ وَأَخْبَرَنِي بِكُرُّ بْنُ عَمْرٍو عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ مَعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: الذَّيْنُ يَرِيقُ الْحَرَّ. تَابَعَهُ حَيَّوَةُ عَنْ بِكُرِّ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا أَنَّهُ قَالَ جَعْفَرُ بْنُ شُرَحْبِيلَ وَهُوَ جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ حَسَنَةَ.

[ضعیف]

(۱۰۹۶۷) معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرض آزاد کو غلام بنا دیتا ہے۔

(۱۰۹۶۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخُونٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ لِقَوْلِهِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْتِمِ وَالْمَغْرَمِ. قَالَتْ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ: مَا أَكْثَرَ مَا تَسْعِيدُ مِنَ الْمَغْرَمِ. قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَّبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ.

لَفِظُ حَدِيثِ ابْنِ سَخُونٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَعَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ هَكَذَا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الصَّغَانِيِّ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح- أخرجه البخاری ۲۲۶۷]

(۱۰۹۶۸) مردہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کو خریدی کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں دعا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے اللہ کی پناہ پکارتا ہوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ کہنے والے نے کہا کہ آپ ﷺ قرض سے کتنی پناہ طلب کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی قرض ہو جاتا ہے تو بات کرتے وقت جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ خلافی کرتا ہے۔ (۱۰۹۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَصْبَهَانِيِّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي ثَوْبٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قُلِمَتْ عِمْرُ قَابِقَاعَ النَّبِيِّ ﷺ مِنْهَا بَيْعًا قَرِيبٌ أَوْاقٍ مِنْ ذَهَبٍ فَتَصَدَّقَ بِهَا بَيْنَ بَنِي تَعَامَى عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَقَالَ: لَا أَشْتَرِي مَا لَيْسَ عِنْدِي لَمَنَّهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ وَرَوَاهُ قُتَيْبَةُ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ سِمَاكِ عَنْ عِكْرَمَةَ رَفَعَهُ. [ضعيف- أخرجه ابوداود ۳۳۴۴- احمد ۱/۲۳۵]

(۱۰۹۶۹) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک قافلہ آیا تو نبی ﷺ نے ان سے مال خریدا۔ آپ ﷺ کو سونے کے اوقیہ نفع میں حاصل ہوئے تو نبی ﷺ نے عبدالمطلب کے بیسوں میں تقسیم کر دیے اور فرمایا: میں اس چیز کو نہیں خریدتا جس کی قیمت میرے پاس نہ ہو۔

(۱۰۵) باب مَا جَاءَ فِي إِنْظَارِ الْمُعْسِرِ وَالتَّجَوُّزِ عَنِ الْمُوَسِّرِ

تنگ دست کو ڈھیل اور معاف کر دینے کا بیان

(۱۰۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الشَّيرَازِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ

اللَّهُ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ رَبِيعِ بْنِ جَرَّاشٍ أَنَّ حَدِيثَهُ حَدَّثَهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: تَلَقَّتِ الْمَلَائِكَةُ رُوحَ رَجُلٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَقَالُوا أَعْمِلْتَ مِنَ الْخَيْرِ شَيْئًا قَالَ لَا قَالُوا تَذَكَّرْتَ قَالَ: كُنْتُ أَذَابُ النَّاسَ قَامَرُ فَيَكُنِي أَنْ يَنْظُرُوا الْمُعْمِرَ وَيَجَوِّزُوا عَنِ الْمُوسِرِ قَالَ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى تَجَوَّزُوا عَنْهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح- بخاری ۱۹۷۱]

(۱۰۹۷۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے پہلے لوگوں کی کسی روح کو فرشتے طے اور اس سے کہنے لگے: کیا تو نے کوئی نیک عمل کیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ انہوں نے کہا: تو یاد کر۔ اس نے کہا: میں لوگوں کو قرض دیتا تھا۔ میں اپنے غلام کو حکم دیتا تھا کہ تنگ دست کو مہلت دینا اور معاف کر دینا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے فرمایا: تم اس سے درگزر کرو۔

(۱۰۹۷۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ جَرَّاشٍ عَنْ حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ فَقِيلَ لَهُ مَا عَمِلْتَ قَالَ: كُنْتُ أُمَاجِعُ النَّاسَ فَاتَّجَاوَزُوا فِي الْمَسْأَلَةِ وَأَنْظَرُ الْمُعْمِرَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ. قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ الْبُذُرِيُّ وَأَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ-. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ أَبِرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح- بخاری ۲۲۶۱]

(۱۰۹۷۱) ربیع بن جرّاش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ایک آدمی فوت گیا، اس سے پوچھا گیا: تو نے کیا عمل کیا ہے؟ اس نے کہا: میں لوگوں سے خرید و فروخت کرتا تھا، میں ان کو ڈھیل دیتا اور درگزر کرتا تھا۔ وہ جنت میں داخل ہو گیا اور مسعود بدری کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا تھا۔

(۱۰۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو لَظَرٍ: مُحَمَّدٌ بْنُ عَلِيٍّ الْقَفِيه حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبَّاجٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ فَلَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا الْأَسَدُ أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْفَرَيْنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدٌ بْنُ عَلِيٍّ الْجَوْسَقَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: حُوسِبَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَلَمْ يَوْجَدْ لَهُ مِنَ الْخَيْرِ شَيْءٌ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ رَجُلًا مُوسِرًا يَخَالِطُ النَّاسَ فَيَقُولُ لِعِلْمَانِهِ تَجَاوَزُوا عَنِ الْمُعْمِرِ فَقَالَ اللَّهُ لِمَلَائِكَتِهِ فَنَحْنُ أَحَقُّ بِذَلِكَ فَتَجَاوَزُوا عَنْهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِمَا.

[صحیح۔ اعرجہ مسلم ۱۵۶۱]

(۱۰۹۷۲) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی کا حساب و کتاب کیا گیا اس کا کوئی نیکی نہ تھی الا یہ کہ کوئی تنگ دست آدمی ہوتا اور وہ لوگوں کے ساتھ مکمل کر رہتا۔ وہ اپنے غلاموں سے کہتا کہ تم تنگ دست سے درگزر کیا کرو تو اللہ رب العزت نے اپنے فرشتوں سے فرمایا: ہم اس کے زیادہ حقدار ہیں، تم بھی اس سے درگزر کرو۔

(۱۰۹۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: كَانَ رَجُلٌ يَدْرِي النَّاسَ فَإِذَا أَعْسَرَ الْمُعْسِرُ قَالَ لِفَتَاهُ تَجَاوَزْ عَنْهُ فَلَعَلَّ اللَّهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا فَلَقِيَ اللَّهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حُرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح۔ اعرجہ البخاری ۱۹۷۲]

(۱۰۹۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ ایک آدمی لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا، جس کسی پر تنگ دستی ہو جاتی تو اپنے غلاموں سے کہتا: تم اس سے درگزر کرو۔ شاید اللہ رب العزت ہم سے درگزر فرمائیں، اس سے اللہ سے ملاقات کی تو اللہ نے اس سے درگزر فرمایا۔

(۱۰۹۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَمْدَانَ الصُّرَيْفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْآجُرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ: أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ طَلَبَ غَرِيْمًا لَهُ فَوَارَى عَنْهُ ثُمَّ وَجَدَهُ فَقَالَ: إِنِّي مُعْسِرٌ فَقَالَ: اللَّهُ قَالَ: اللَّهُ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُتَجَبَّرَ اللَّهُ مِنْ كُرْبٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلْيَنْظُرْ مُعْسِرًا أَوْ يَضَعُ عَنْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۶۳]

(۱۰۹۷۴) حضرت عبد اللہ بن ابی قتادہ فرماتے ہیں کہ ابو قتادہ مقررہ قرض کو تلاش کرتے، وہ ان سے چھپتا پھرتا تھا، پھر انہوں اس کو پایا، اس نے کہا: میں تنگ دست ہوں تو ابو قتادہ نے کہا اللہ کی قسم؟ اس نے کہا: اللہ کی قسم تو ابو قتادہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جس کو پسند ہو کہ اللہ قیامت کی ہولناکیوں سے اس کو بچائے، وہ تنگ دست کو مہلت دے یا اگر معاف ہی کر دے۔

(۱۰۹۷۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ يَحْيَى الْأَدْمِيُّ حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ زَيْيَادٍ عَنْ مِهْرَانَ السُّمَّارِ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا حَالِمٌ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَاهِدٍ أَبِي حَزْرَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: خَرَجْنَا أَنَا وَأَبِي نَطْلُبُ الْعِلْمَ فِي هَذَا الْحَيِّ مِنَ الْأَنْصَارِ قَبْلَ أَنْ يَهْلِكُوا فَكَانَ أَوَّلُ مَا لَقِينَا أَبُو الْهَيْسَرِ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَمَعَهُ غُلَامٌ لَهُ وَمَعَهُ صِغَامَةٌ مِنْ صُحُفٍ وَعَلَى أَبِي الْهَيْسَرِ بُرْدَةٌ وَمَعَاظِرِي وَعَلَى غُلَامِهِ بُرْدَةٌ وَمَعَاظِرِي فَقَالَ لَهُ أَبِي: يَا عَمُّ إِلَيَّ أَرَى فِي وَجْهِكَ سَفْعَةً مِنْ غَضَبٍ قَالَ: أَجَلُ كَانَ لِي عَلَى فُلَانٍ مِنْ فُلَانِ الْحَرَامِيِّ مَالٌ فَاتَيْتُ أَهْلَهُ فَسَلَّمْتُ فَقُلْتُ: نَمَّ هُوَ. قَالُوا: لَا فَخَرَجَ عَلَيَّ ابْنٌ لَهُ صَبِيرٌ فَقُلْتُ: أَيُّنَ أَبُوكَ؟ قَالَ: سَمِعَ صَوْتَكَ فَدَخَلَ أَرِيكَهُ أُمِّي فَقُلْتُ: اخْرُجْ إِلَيَّ فَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّنِي أَنْتَ فَخَرَجَ فَقُلْتُ: مَا حَمَلَكَ عَلَى أَنْ اخْبَأْتَ مِنِّي؟ قَالَ: أَنَا وَاللَّهِ أَخَذْتُكَ ثُمَّ قَالَ لَا أَكْذِبُكَ غَضِبْتُ وَاللَّهِ أَنْ أَخَذْتُكَ فَكَذَّبَكَ وَأَنْ أَعِدَّكَ فَأَخْلَفَكَ وَكُنْتُ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَكُنْتُ وَاللَّهِ مُعِيرًا قَالَ قُلْتُ: اللَّهُ قَالَ قُلْتُ: اللَّهُ قَالَ قُلْتُ: اللَّهُ قَالَ قُلْتُ: اللَّهُ قَالَ: فَاتَى بِصَحِيفَتِهِ ثُمَّ مَحَاهَا بِيَدِهِ وَقَالَ: إِنَّ وَجَدْتَ قَضَاءً فَاقْضِنِي وَإِلَّا أَنْتَ فِي حِلٍّ فَلَا شَهْدَ بَصَرٍ عَيْنَيَّ هَاتَيْنِ وَوَضَعَ إصْبَعَهُ عَلَى عَيْنَيْهِ وَسَمِعَ أَذْنَيَّ هَاتَيْنِ وَوَعَاهُ قَلْبِي هَذَا وَأَشَارَ إِلَيَّ بِبَاطِلِ قَلْبِهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ النَّظَرُ مُعِيرًا أَوْ وَضَعَ لَهُ أَهْلَهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونِ بْنِ مَعْرُوفٍ. [صحيح- مسلم ۳۰۰۶]

(۱۰۹۷۵) عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت فرماتے ہیں: میں اور میرے ابو جہان انصار کے اس قبیلہ میں علم کی تلاش کے لیے، ان کی ہلاکت سے پہلے نکلے۔ سب سے پہلے ہم رسول اللہ ﷺ کے صحابی ابو الہیسر سے ملے، ان کے ساتھ ایک غلام بھی تھا اور ان کے پاس قرآن کے کچھ اجزائے تھے۔ ابو الہیسر کے اوپر ایک معافری چادر تھی اور اس کے غلام پر بھی۔ میرے ابو نے کہا: اے چچا! آپ کے چہرے پر میں غصہ کی وجہ سے سیاہی دیکھتا ہوں۔ اس نے کہا: فلاں بن فلاں حرامی کے ذمہ میرا مال تھا۔ میں ان کے گھر آیا اور سلام کہا، میں نے کہا: وہ کہاں ہے؟ انہوں نے کہا: وہ نہیں ہے، اس کا چھوٹا بیٹا میرے پاس آیا، میں نے کہا: تیرا والد کدھر ہے؟ اس نے کہا: اس نے آپ کی آواز سنی اور وہ میری امی کی چادر یا تکیہ کے پیچھے چھپ گیا، میں نے کہا: نکلو میں اتنا ہوں تم کہاں چھپے ہو؟ وہ آیا تو میں نے پوچھا: تمہیں کس چیز نے ابھارا کہ تم مجھ سے چھپ گئے، اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں تجھے بیان کروں گا، پھر کہا: میں جھوٹ نہ بولوں گا۔ کیوں کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں کہ میں تجھے بیان کروں اور جھوٹ بولوں یہ کہ ساتھ سے وعدہ کروں اور وعدہ خلافی کروں اور آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں اور اللہ کی قسم میں جگ دست ہوں۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: کیا اللہ کی قسم؟ اس نے کہا: اللہ کی قسم! ارادوی کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اللہ کی قسم؟ اس نے کہا: ہاں اللہ کی قسم! میں نے کہا: کیا اللہ کی قسم؟ اس نے کہا: ہاں اللہ کی قسم! پھر وہ معاہدہ والا کاغذ اور صحیفہ لائے، اس کو اپنے ہاتھ سے منا ڈالا اور بایا: اگر قرض واپسی کے لیے پاؤ تو واپس کر دینا ورنہ آپ آزاد ہیں۔ میری دوا نکھوں نے دیکھا۔ اس نے اپنی دو انگلیاں اپنی

آنکھوں پر رکھی اور میرے ان دو کانوں نے سنا اور میرے اس دل نے یاد رکھا اور دل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: جس نے کسی تک دست کو مہلت دی یا اس کو معاف کر دیا تو اللہ اس کو اپنا سایہ نعیم فرمائے گا۔

(۱۰۹۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُرَيْسِيُّ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُمَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرْيَدَةَ عَنْ بَرْيَدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا فَإِنَّ لَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ مِثْلَهُ صَدَقَةٌ. قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ ثُمَّ قُلْتُ لَهُ: بِكُلِّ يَوْمٍ مِثْلَهُ فَقَالَ لَهُ: بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ مَا لَمْ يَحُلَّ الدَّيْنُ فَإِذَا حُلَّ الدَّيْنُ فَإِنَّ أَنْظَرَهُ بَعْدَ الْحُلِّ فَلَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ مِثْلَهُ صَدَقَةٌ. [صحیح۔ اعرجہ ابن ماجہ ۲۴۱۸]

(۱۰۹۷۶) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تک دست کو مہلت دی تو اس کے لیے ہر دن اس کے برابر صدقہ کا ثواب ہے۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہر دن صدقہ؟ پھر میں نے آپ ﷺ سے کہا: دن اسی کی مثل صدقہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے ہر دن صدقہ ہے، جب تک قرض ختم نہ ہو جائے اور جب قرض ختم ہو جائے، پھر وہ اس کو مہلت دیتا ہے تو اس کے لیے ہر دن اس کی مثل صدقہ ہے۔

(۱۰۶) باب مَا جَاءَ فِي الْإِنْظَارِ إِذَا كَانَ الْمَالُ لِلْمَيْتَامَى

تیموں کے مال میں مہلت دینے کا حکم

(۱۰۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الطَّلَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحِ الْعَنْزَرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى الْمُشْرِكِينَ لِيَقَاتِلَهُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قَتْلِ أَبِيهِ وَأَشْيَدَ الْعَرَمَاءِ عَلَيْهِ فِي التَّقَاضِي قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ادْعُ لِي فَلَانًا. الْغَرِيمَ الَّذِي اشْتَدَّ عَلَى فِي التَّقَاضِي فَقَالَ: أَنَسُ بْنُ جَابِرٍ بَعْضُ دَيْنِكَ الَّذِي عَلَى أَبِيهِ إِلَى هَذَا الصَّرَامِ الْمُقْبِلِ. قَالَ: مَا أَنَا بِغَافِلٍ وَاعْتَلَّ قَالَ إِنَّمَا هُوَ مَالٌ يَتَامَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَأَيْنَ جَابِرٍ.

فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قَضَاءِ الدَّيْنِ. [حسن۔ اعرجہ احمد ۳/ ۳۹۷]

(۱۰۹۷۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ سے مشرکین کے خلاف جہاد کے لیے نکلے، انہوں نے حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ ان کے والد شہید ہوئے اور قرضہ لینے والوں کی ان پر سختی ہوئی، حضرت جابر فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے فرمایا: فلاں کو بلاؤ۔ یعنی وہ قرضہ لینے والا جس نے میرے اوپر سختی کی تھی، قرضہ کے تقاضا میں، آپ ﷺ نے فرمایا: جابر!

رمایا: جابر کے والد پر جو قرض تھا آئندہ بھل کی کٹائی تک مؤخر کر دو۔ اس نے کہا: میں ایسا کرنے والا نہیں ہوں۔ وہ اس بات راگزیا، کیوں کہ یہ یتیموں کا مال ہے، آپ ﷺ نے پوچھا: جابر کہاں ہیں؟ حدیث میں قرض کی ادائیگی کا بیان ہے۔

(۱۰۷۷) باب السَّهْوَةِ وَالسَّامَحَةِ فِي الشَّرَاءِ وَالْبَيْعِ وَمَنْ طَلَبَ حَقًّا فَلْيُطْلَبْ فِي عَفَافٍ

خرید و فروخت میں نرمی اور آسانی کرنا اور جو حق کا مطالبہ کرے تو احسن انداز سے کرے

(۱۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَّانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: رَحِمَ اللَّهُ عَبْدًا سَمَحًا إِذَا بَاعَ سَمَحًا إِذَا اشْتَرَى سَمَحًا إِذَا قَضَى. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبَّاسٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۹۷۰]

(۱۰۷۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ بخشنے والی آدمی پر رحم فرمائے، جب فروخت کرتا ہے تو نرمی کرتا ہے اور خریدتا ہے تو آسانی کرتا ہے، جب ادائیگی کا مطالبہ کرتا ہے تو نرمی کرتا ہے۔

(۱۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِثْلَاءً أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الْأَزْدِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّهْرِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَطَاءٍ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: عَفَرَ اللَّهُ لِرَجُلٍ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانَ سَهْلًا إِذَا بَاعَ سَهْلًا إِذَا اشْتَرَى سَهْلًا إِذَا قَضَى سَهْلًا إِذَا اقْتَضَى.

[حسن لغیرہ۔ أخرجه الترمذی ۱۳۲۰]

(۱۰۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے اللہ نے ایک نرم آدمی کو معاف کر دیا، جو خرید و فروخت میں نرمی برتتا تھا۔ جب ادا کرتا یا ادائیگی کا مطالبہ کرتا۔

(۱۰۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِعُقَدَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ طَلَبَ حَقًّا فَلْيُطْلَبْ فِي عَفَافٍ وَافٍ أَوْ غَيْرُ وَافٍ.

[حسن۔ أخرجه ابن ماجه ۲۴۲۳]

(۱۰۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو حق کا مطالبہ کرے تو مکمل یا نامکمل کا مطالبہ کرے۔

مَالِ الْيَتَامَى لَا تُدْهِمُهَا أَوْ لَا تَسْتَهْلِكُهَا الصَّدَقَةُ.

(۱۰۹۸۳) یوسف بن ماحک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یتیم کے مال میں یا فرمایا: یتیموں کے مال تجارت کرو تا کہ صدقہ یعنی زکوٰۃ ادا کرنے کی وجہ سے وہ مال ختم نہ ہو جائے۔“

(۱۰۹۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: هِبَةُ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مَنْصُورٍ الطَّبْرِيِّ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُسَائِبِ أَنَّ عَمْرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: ابْتَغُوا لِي أَمْوَالَ الْيَتَامَى لَا تَسْتَهْلِكُهَا الصَّدَقَةُ.

(۱۰۹۸۳) عبدالرحمن بن سائب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یتیموں کے مال سے تجارت کرو مبادا کہ صدقہ اسے ختم نہ کر دے۔

(۱۰۹۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عَمْرٍو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّيِّيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّائِيُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِي عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: هَلْ لَكُمْ مَتَجَرٌ فَإِنْ عِنْدِي مَالٌ يَتِيمٌ لَمْ كَادَتْ الرِّكَاهَةُ أَنْ تَأْتِيَ عَلَيْهِ قَالَ قُلْتُ لَهُ: نَعَمْ قَالَ: فَدَفَعَ إِلَيَّ عَشْرَةَ آلَافٍ فَوَعْتُ عَنْهُ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ لِي: مَا فَعَلَ الْمَالُ قَالَ قُلْتُ: هُوَ ذَا قَدْ بَلَغَ مِائَةَ أَلْفٍ قَالَ: رُدُّوْا عَلَيْنَا مَالَنَا لَا حَاجَةَ لَنَا بِهِ.

(۱۰۹۸۵) حکم بن ابی العاص فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارے پاس کوئی تاجر ہے، میرے پاس ایک یتیم کا مال ہے جو زکوٰۃ کی ادائیگی سے ختم ہوا چاہتا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ فرماتے ہیں کہ انہوں نے مجھے دس ہزار دیے، چنانچہ میں وہ مال لے کر کچھ عرصہ غائب رہا، پھر میں آپ کے پاس واپس آیا تو آپ نے مجھ سے اس کے بارے میں پوچھا: اس مال کا کیا بنا؟ میں نے کہا: وہ ایک لاکھ بن چکے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ہمیں ہمارا مال واپس کرو وائیں تجارت سے کوئی غرض نہیں۔

(۱۰۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ كُلُّهُمْ يَخْبِرُونَهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَزُكِّي أَمْوَالَنَا وَإِنَّمَا لَيْتُجَرُّ بِهَا فِي الْبُحْرَيْنِ.

(۱۰۹۸۶) قاسم بن محمد فرماتے ہیں: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہمارا مال پاک کرتی تھیں، وہ اس طرح کہ اس مال کے ذریعے بحرین میں تجارت کی جاتی تھی۔

(۱۰۹۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَسْتَلِفُ أَمْوَالَ بَنَامَى عِنْدَهُ لِأَنَّهُ كَانَ يَبْرِي أَنَّهُ أَحْرَزَ لَهُ مِنَ الْوَضْعِ قَالَ: وَكَانَ يُؤَدِّي زَكَاتَهُ مِنْ أَمْوَالِهِمْ.

(۱۰۹۸۷) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے پاس بنامیوں کا مال تجارت کی غرض سے ہوتا تھا، کیونکہ حفاظت کے لحاظ سے یہ یتیم کے مال کو دیے رکھنے سے زیادہ بہتر تھا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ان کے مال سے زکوٰۃ بھی ادا کرتے تھے۔

(۱۰۹) بَابُ يَشْتَرِي لَهُ بِمَالِهِ الْعَقَارَ إِذَا رَأَى فِيهِ غِبْطَةً

یتیم کے مال کے ساتھ یتیم کے لیے گھر خریدنا جب کہ وہ اس میں رغبت دیکھے

(۱۰۹۸۸) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَانَ عِنْدَهُ مَالٌ يَتِيمِينَ لِمَجْعَلٍ يُزَكِّيهِ فَقُلْتُ: يَا أَبَتَاهُ لَا تَحْجِرْ فِيهِ وَلَا تَضْرِبْ مَا أَسْرَعَ هَلِكُهُ فِيهِ قَالَ: لَا زَكَاةَ فِيهِ وَلَوْ لَمْ يَبْقَ إِلَّا يَوْمُهُمْ قَالَ ثُمَّ اشْتَرَى لَهُمَا بِهِ دَارًا. [الخرجه ابن الجعد، حديث ۲۷۶۴]

(۱۰۹۸۸) حضرت سالم اپنے والد کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ان کے پاس دو یتیموں کا مال تھا، وہ اس سے زکوٰۃ ادا کرنے لگے، میں نے کہا: اباجی! آپ اس مال کے ساتھ تجارت کیوں نہیں کرتے اور اسے مضاربت پر کیوں نہیں دیتے؟ آپ دیکھ رہے ہیں کہ شاید یہ جلدی ختم ہو رہا ہے۔ وہ کہنے لگے: میں اس سے زکوٰۃ ادا کرتا رہوں گا۔ اگرچہ ایک درہم بھی باقی نہ رہے فرماتے ہیں کہ پھر انہوں نے ان دو یتیموں کے لیے ان کے مال سے گھر خریدا۔

(۱۱۰) بَابُ لَا يَشْتَرِي مِنْ مَالِهِ لِنَفْسِهِ إِذَا كَانَ وَصِيًّا

وصی یتیم کے مال سے اپنے لیے کچھ نہیں خرید سکتا

(۱۰۹۸۹) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صَلَةَ بْنِ زُفَرٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ هَمْدَانَ عَلَى قَوْسٍ أَمْلَقَ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ اشْتَرِ هَذَا قَالَ: وَمَا لَهُ قَالَ: إِنَّ صَاحِبَهُ أَوْصَى إِلَيَّ قَالَ: لَا تَشْتَرِهِ وَلَا تَسْتَقْرِضْ مِنْ مَالِهِ.

[ابن الجعد حديث: ۲۵۴۶۔ یہ روایت ضعیف ہے۔ اس میں ایک راوی دلس ہے۔]

(۱۰۹۸۹) حضرت صلہ بن زفر فرماتے ہیں کہ میں سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ہمدان سے ایک آدمی

سیاہ، سفید گھوڑے پر سوار ہو کر آیا اور آ کر کہنے لگا: کیا میں اسے خرید لوں؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ پوچھنے لگے کہ اس کا کیا معاملہ ہے؟ وہ کہنے لگا: اس کے مالک نے مجھے وصیت کی تھی، ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اسے مت خرید اور نہ ہی اسے قرض کے طور پر لے۔

(۱۱۱) بَابُ مَنْ يَشْتَرِي مِنْ مَالِهِ لِنَفْسِهِ إِذَا كَانَ أَبَا أَوْ جَدًّا مِنْ قَبْلِ الْآبِ

ان کے مال سے اپنے لیے خرید سکتا ہے باپ اور دادا اولاد کی جانب سے

(۹۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ هُوَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْكُرَيْمِ الْحَزْرِيِّ قَالَ: مَاتَتْ امْرَأَةٌ لِعَالٍ لِي وَتَرَكَتْ خَادِمًا وَأَوْلَادًا صِغَارًا فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جَبْرِ لَا بَأْسَ أَنْ يَقُومَ الْآبُ النَّصَبَ وَلَدِهِ وَيَطْلُهَا قَالَ الشَّيْخُ أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ أَصْحَابُنَا: يَقُومُ وَيَشْتَرِي مِنْ نَفْسِهِ فَيَصِيرُ لَهُ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ قَالَ قُلْتُ لِأَزْهَرَ حَدَّثَكَ ابْنُ عَرُونٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ إِذَا أَرَادَ الرَّجُلُ أَنْ يَأْخُذَ جَارِيَةً وَلَدِهِ فَلَا تَكْرَهُهُ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو سُلَيْمَانَ بْنِ الْعَلَاءِ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ وَطَاوُسًا فَقَالَا: لَا بَأْسَ بِذَلِكَ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعِيدٍ: أَنَّ جَدَّهُ مَاتَتْ عِنْدَ أَبِي بَرْزَةَ فَأَقْبَضُوا أَبَا بَرْزَةَ بَيْعَ بَعْضِ جَوَارِيهَا قَالَ وَذَكَرَ الْحَدِيثُ. [صحیح۔ رجالہ ثقہ]

(۱۰۹۹۰) (الف) عبد الکریم جزری فرماتے ہیں: میرے ماموں کی بیوی فوت ہو گئی اور اپنے پیچھے ایک خادم اور چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑ گئی تو سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں کہ باپ اپنے بیٹے کی اولاد کی سرپرستی کرے اور ان کے لیے آسانی کا راستہ اختیار کرے۔

(ب) شیخ ابو ولید کہتے ہیں: ہمارے اصحاب نے کہا: وہ ان کی سرپرستی کرے گا اور خود خریدے گا جو ان کے لیے ہوگا۔

(ج) امام محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب آدمی اس کی اولاد کی لونڈی کو اپنے کنٹرول میں لینے کا ارادہ کرے..... باقی اسی طرح ذکر کیا۔

(د) ابوسفیان بن علاء فرماتے ہیں کہ میں نے حسن اور طاووس سے پوچھا تو انھوں نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(ه) موسیٰ بن سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کی دادی ابو برزہ رضی اللہ عنہ کے پاس فوت ہو گئی تو ابو برزہ نے اس کی بعض لونڈیوں کو

بیچنے کا فتویٰ دیا۔

(۱۱۲) باب الْوَكِيلُ يَأْكُلُ مِنْ مَالِ الْيَتِيمِ مَكَانَ قِيَامِهِ عَلَيْهِ بِالْمَعْرُوفِ إِذَا كَانَ فَقِيرًا

ولی اگر تنگ دست ہو تو یتیم کے مال سے معروف طریقے سے کھا سکتا ہے

(۱۰۹۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ﴾ قَالَتْ: إِنَّمَا نَزَلَتْ فِي وَالِي مَالِ الْيَتِيمِ إِذَا كَانَ فَقِيرًا أَنَّهُ يَأْكُلُ مِنْهُ مَكَانَ قِيَامِهِ عَلَيْهِ بِالْمَعْرُوفِ. [صحيح البخاری ۴۵۷۵ و صحيح مسلم ۳۰۱۹]

(۱۰۹۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتے ہیں: ﴿مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ﴾ اور جو شخص دولت مند ہو تو وہ پرہیز کرے اور جو شخص غریب ہو وہ معروف طریقے سے کھا سکتا ہے کے بارے میں فرماتی ہیں: یہ آیت یتیم کے مال کے سر پرست کے بارے میں نازل ہوئی ہے جبکہ وہ فقیر اور غریب ہو تو وہ معروف طریقے سے سر پرست ہونے کی حیثیت سے کھا سکتا ہے۔

(۱۰۹۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: أُنْزِلَتْ فِي وَالِي مَالِ الْيَتِيمِ الَّذِي يَقُومُ عَلَيْهِ وَيُصْلِحُهُ إِذَا كَانَ مُحْتَاجًا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. (۱۰۹۹۲) ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ یہ آیت یتیم کے مال کے سر پرست کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو یتیم کے مال کی نگرانی کرتا ہے اور اسے درست کرتا ہے کہ جب وہ تنگ دست اور محتاج ہو تو معروف طریقے سے کھا سکتا ہے۔

(۱۰۹۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَدِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَيْعِيُّ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مِمَّا أَضْرَبُ مِنْهُ يَتِيمِي فَقَالَ: مِمَّا كُنْتُ ضَارِبًا وَلَكَدَكْ غَيْرَ وَاقٍ مَالِكَ بِمَالِهِ وَلَا مَتَاكِلٍ مِنْ مَالِهِ مَالًا. كَذَا رَوَاهُ وَالْمُحْفُوظُ مَا:

[صحيح ابن حبان ۴۲۴۴، والطبرانی في المعجم ۸۹ یہ روایت ضعیف ہے۔]

(۱۰۹۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنے یتیم کو کس بنا پر مار سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس بنا پر تم اپنے بچوں کو مار سکتے ہو، اس بنا پر یتیم کو بھی مار سکتے ہو۔ اپنے مال کو یتیم کے مال سے نہ

بچانا اور نہ اس کے مال کے ذریعے اپنے مال کو بڑھانا۔

(۱۰۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عَمْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ ۱ لُعْبَاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَسُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعَرِينِيِّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مِمَّ أَضْرِبُ مِنْهُ يَتِيمِي قَالَ: مِمَّا كُنْتَ مِنْهُ ضَارِبًا وَلَكَ ذَلِكَ. قَالَ: أَفَأَصِيبُ مِنْ مَالِهِ؟ قَالَ: غَيْرُ مِثَالِي مَالًا وَلَا وَاقٍ مَالِكَ بِمَالِهِ. [بیرسل ہے]

(۱۰۹۹۴) حضرت حسن عربی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنے ماتحت یتیم کو کس بنا پر مار سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس بنا پر تم اپنی اولاد کو مار سکتے ہو۔ اس آدمی نے پھر کہا: کیا میں اس کے مال میں سے لے سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس حالت میں لے سکتا ہے کہ تو اس کے ذریعے اپنے مال میں اضافہ کرنے والا نہ ہو اور نہ اپنے مال کو اس کے ذریعے بچانے والا ہو۔

(۱۰۹۹۵) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّكْرِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ: إِنَّ لِي حَجْرِي أَمْوَالٌ يَتَامَى وَهُوَ يَسْتَاذِنُهُ أَنْ يُصِيبَ مِنْهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَلَسْتَ تَبْغِي صَالَتَهَا قَالَ: بَلَى قَالَ: أَلَسْتَ تَهْنَأُ جَرِبَاهَا قَالَ: بَلَى قَالَ: أَلَسْتَ تَلُوطُ حِمَا صَهَا قَالَ: بَلَى قَالَ: أَلَسْتَ تَفْرِطُ عَلَيْهَا يَوْمَ وَرَدِهَا قَالَ: بَلَى قَالَ فَأَصِبْ مِنْ رِسْلِهَا يَغْنَى مِنْ كَيْفِهَا.

[مصنف عبد الرزاق: ۱۴۷، کتاب التفسیر میں، تفسیر طبری رقم ۸۶۳۱]

(۱۰۹۹۵) قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا: میرے پاس یتیم کا مال ہے اور پوچھنے لگا: کیا میں اس میں سے لے سکتا ہوں؟ تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمانے لگے: کیا تم اس کی گشہ چیز تلاش کر سکتے ہو؟ کیا تم اس مارش زدہ اونٹ کا علاج نہیں کرتے؟ اس نے کہا: کیوں نہیں! انھوں نے پھر پوچھا: کیا تو اس کے حوض کا لپ نہیں کرتا؟ اس نے کہا: کیوں نہیں، پھر سوال کیا: کیا تو اس کے وارو ہونے کے دن خوش نہیں ہوتا؟ اس نے کہا: کیوں نہیں، خوش ہوتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر تو اس کا دودھ بھی لے سکتا ہے۔

(۱۰۹۹۶) أَخْبَرَنَا عَمْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ فَقَالَ: إِنَّ لِي حَجْرِي يَتِيمًا أَفَأَشْرِبُ مِنَ اللَّبَنِ قَالَ: إِنْ كُنْتَ تَرُدُّ نَادَتَهَا وَتَلُوطُ حَوَاصَهَا وَتَهْنَأُ جَرِبَاهَا فَأَشْرَبْ غَيْرَ مُضِرٍّ بِنَسْلِ وَلَا نَاهِكٍ فِي حَلْبٍ. [موطا امام مالک رقم ۹۳۷، مصنف سعید بن منصور رقم ۵۷۱]

(۱۰۹۹۶) قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ: میرے تحت ایک یتیم ہے، کیا میں

اس کے دودھ میں سے پی سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو اس کی گشدہ اونٹ کو تلاش کرتا ہے اور اس کے حوض کو لپ کرتا ہے اور اس کی غارش کا علاج کرتا ہے تو تو دودھ بھی پی سکتا ہے مگر نسل کو نقصان نہ پہنچے اور نہ دودھ لینے میں حد سے آگے بڑھنا۔

(۱۰۹۹۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: يَضَعُ الْوَصِيُّ يَدَهُ مَعَ أَيْدِيهِمْ وَلَا يَلْبَسُ الْعِمَامَةَ فَمَا لَوْفُهَا. [اخرجه سعيد بن منصور رقم ۵۷۰]

(۱۰۹۹۷) عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت فرماتے ہیں کہ سر پرست قیموں کے ہاتھ کے ساتھ اپنا ہاتھ رکھے (یعنی معروف اور ضرورت کے مطابق ان کے مال سے لے) اور امامہ وغیرہ نہ باندھے۔

(۱۰۹۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْكَثِيبِ حَدَّثَنَا الْأَسْجَمِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الشَّاذِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: يَأْكُلُ مَالُ الْيَتِيمِ بِأَصَابِعِهِ لَا يَزِيدُ عَلَى ذَلِكَ.

(۱۰۹۹۸) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سر پرست یتیم کے مال سے انگلیوں کے ساتھ کھا سکتا ہے اس سے زیادہ نہیں (یعنی اپنے مال میں اضافہ کرنے کے لیے نہیں، صرف بھوک مٹانے کے لیے لے سکتا ہے)۔

(۱۰۹۹۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ)

(۱۰۹۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے فرمان: ”وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ“ کے بارے میں فرماتے ہیں:

(۱۱۰۰۰) إِنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَضْرِبْ يَدَيْهِ مَعَ أَيْدِيهِمْ فَلْيَأْكُلْ وَلَا يَخْشَى عِمَامَةَ فَمَا لَوْفُهَا.

(۱۱۰۰۰) اگر وہ فقیر ہو تو ان کے ہاتھوں کے ساتھ اپنا ہاتھ رکھے اور کھائے لیکن ان کے مال سے بگڑی وغیرہ نہ پہنے۔

(۱۱۳) بَابُ مَنْ قَالَ يَقْضِيهِ إِذَا أَيْسَرَ

جو شخص یہ کہے کہ خوشحالی کے وقت ادا کروں گا

(۱۱۰۰۱) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوِسِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْهَرَاءِ قَالَ قَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنِّي أَنْزَلْتُ نَفْسِي مِنْ مَالِ اللَّهِ بِمَنْزِلَةِ وَالِي الْيَتِيمِ إِنْ احْتَجَّتْ أَخَذْتُ مِنْهُ فَإِذَا أَيْسَرْتُ رَدَدْتُهُ وَإِنْ اسْتَغْنَيْتُ اسْتَعَفَّتُ. [اخرجه سعيد بن منصور رقم ۷۸۸، تفسير ابن كثير ۲-۲۱۸]

(۱۱۰۰۱) اگر حضرت براء فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عمرؓ نے فرمایا: میں اللہ کے مال کو ایسے سمجھتا ہوں جیسے یتیم کا سرپرست یتیم کے مال کو سمجھتا ہے، اگر ضرورت پڑتی ہے تو میں لے لیتا ہوں اور خوشحالی کے وقت لوٹا دیتا ہوں اور اگر ضرورت نہ پڑے تو میں نہیں لیتا۔ یہ روایت ضعیف ہے۔

(۱۱۰۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ (وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ) قَالَ: يَأْكُلُ وَالْيَ الْيَتِيمِ مِنْ مَالِ الْيَتِيمِ قُوَّتَهُ وَيَلْبَسُ مِنْهُ مَا يَسْتُرُهُ وَيَشْرَبُ فَضْلَ الْمَلِكِ وَيَرْكَبُ فَضْلَ الظُّهْرِ فَإِنْ آيسَرَ قَضَى وَإِنْ أَعْسَرَ كَانَ فِي حِلٍّ وَرَوَيْنَا عَنْ عُبَيْدَةَ وَمُجَاهِدٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَأَبِي الْعَالِيَةِ أَنَّهُمْ قَالُوا: يَقْضِيهِ وَرَوَيْنَا عَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ: لَا يَقْضِيهِ. [روایت ضعیف ہے]

(۱۱۰۰۳) حضرت ابن عباسؓ اللہ تعالیٰ کے فرمان: (وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ) کے بارے میں فرماتے ہیں: سرپرست بھوک مٹا سکتا ہے اور ستر ڈھانپنے کے لیے اس کے مال سے کپڑا بھی لے سکتا ہے، اضافی دودھ پی سکتا ہے اور زائد سواری پر سوار بھی ہو سکتا ہے، بعد میں اگر خوشحالی ہو جائے تو لوٹا دے ورنہ حلال ہے۔

عبیدہ، مجاہد اور سعید بن جبیر وغیرہ فرماتے ہیں کہ قضا کرے گا اور حسن بصری اور عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ قضا نہیں کرے گا۔

(۱۱۰۰۴) (باب الْوَكْيِ يَخْلُطُ مَالَهُ يَتِيمٍ وَهُوَ يُرِيدُ إِصْلَاحَ مَالِهِ بِمَالِ نَفْسِهِ)

سرپرست یتیم کے مال کی اصلاح کے لیے اپنے مال کو اس کے مال کے ساتھ ملا سکتا ہے

(۱۱۰۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ) عَزَلُوا أَمْوَالَهُمْ عَنْ أَمْوَالِ الْيَتَامَى فَجَعَلَ الطَّعَامُ يَفْسُدُ وَاللَّهُمَّ يَتَنَّمُونَ فَشَكُّوا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى (قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَلَا وَغَرَائِغُمْ) قَالَ فَخَالَطُوهُمْ. [مسند احمد۔ حدیث ۳۰۰۲۔ وسنن نسائی حدیث ۳۶۶۹]

(۱۱۰۰۳) حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں: جب آیت: (وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ) نازل ہوئی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنے مال قیموں کے مال سے علیحدہ کر لیے۔ چنانچہ کھانا خراب ہونے لگا اور گوشت ضائع ہونے لگا، انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو اس بات کی خبر دی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: (قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ

تَحَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ) انھوں نے کہا: پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے قیدیوں کو اپنے ساتھ ملا لیا۔

(۱۱۵) بَاب مَا جَاءَ فِي مُدَايِنَةِ الْعَبْدِ

غلام کے لین دین کا بیان

(۱۱۰۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّائِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَلَهُ مَالُهُ وَعَلَيْهِ دَيْنُهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُتَبَاعُ وَمَنْ أَتَى تَحْلًا لِبَاعِهِ بَعْدَ تَوْبِيرِهِ فَلَهُ ثَمَرَتُهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُتَبَاعُ. وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ الْعَبْدَ الْمَأْذُونُ لَهُ فِي التَّجَارَةِ إِذَا كَانَ فِي يَدِهِ مَالٌ وَلَهُ دَيْنٌ يَتَعَلَّقُ بِهِ فَالسَّيِّدُ يَأْخُذُ مَالَهُ وَيَقْضِي مِنْهُ دَيْنَهُ. [مسند احمد ۳/۳۰۹ - سنن نسائی حديث ۱۹۶۴]

(۱۱۰۰۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنا غلام بیچے اور اس کا مال ہو تو یہ اسی کا ہوگا اور اس کا قرض بھی اسی کے ذمہ ہوگا، مگر یہ کہ خریدنے والا اس کی شرط لگائے اور جو شخص کھجوروں کی پیوند کاری کرے اور اس کے بعد بیچے تو اس کا پھل بھی اسی کا ہوگا مگر یہ کہ خریدنے والا اس کی شرط لگائے۔ یہ حدیث اگر صحیح ہو تو غلام سے مراد وہ غلام ہے جس کے بارے میں تجارت کی اجازت ہو، اس کا آقا اس کا مال بھی لے گا اور قرض بھی ادا کرے گا۔

(۱۱۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الرَّقَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بِشْرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفَقَّاهِ النَّابِغِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ: كَانُوا يَقُولُونَ دَيْنُ الْمَمْلُوكِ فِي ذِمَّتِهِ وَمَا أَصَابَ مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ يَوْمَ الدِّينِ مِثْلَ الشُّرَى يَحْتَلِسُهُ أَوْ الْمَالِ يَفْتَنِيهِ أَوْ الْيَعْرِ يَنْحَوُّ فَلِذَلِكَ كُلُّهُ بِمَنْزِلَةِ الْجَوْحِ يَجْرَحُهُ إِمَّا أَنْ يَقْدِيهِ سَيِّدُهُ وَإِمَّا أَنْ يُسَلَّمَ عَبْدُهُ.

(۱۱۰۰۵) عبد الرحمن بن ابی زناد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ مدینہ کے فقہائے تابعین فرمایا کرتے تھے کہ غلام کا قرض آقا کے ذمہ ہے اور جو وہ لوگوں کے مال میں سے لے سوائے قرض کے۔ مثلاً وہ کسی سے کوئی چیز چھین لے یا مال غصب کر لے یا کسی کا اونٹ ذبح کر دے تو یہ زخم کے مانند ہے جو اسے لگتا ہے یا تو آقا اس کا ہر جانہ دے گا یا پھر اپنا غلام سپرد کر دے گا۔

جماع أبواب بیع الکلاب و غیرہا مما لا یحل کتوں وغیرہ جیسی حرام چیزوں کو بیچنے کے مسائل

(۱۱۶) باب النہی عن ثمن الکلب

کتے کی قیمت لینے کی نہی کا بیان

(۱۱۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ وَأَبُو زَكْرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَخْبَرَنَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُفَيْهِ الشُّبْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي مُسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْيَهُىِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ البخاری ۲۲۳۷-۲۲۸۲]

(۱۱۰۶) حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کتے کی قیمت لینے سے منع فرمایا ہے، زانیہ کی اجرات اور کاہن کی مردوری سے بھی منع فرمایا۔

(۱۱۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُخَبَّرِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَاشْتَرَى غُلَامًا حَبَاثًا فَعَمَدَ إِلَى الْمُحَاجِمِ فَكَسَرَهَا وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الدِّمِّ وَعَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْيَهُىِّ وَلَعَنَ أَكْلَ الرِّبَا وَمُؤْكَلَهُ وَالْوَأْسِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَلَعَنَ الْمُصَوِّرَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ مِنْ أَوْجِهِ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ البخاری ۲۲۳۸-۲۰۸۶]

(۱۱۰۷) عون بن ابی خثیمہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ انہوں نے ایک حجام غلام خرید لیا تو اس کے حجامت کے

اور از توڑ دیے اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے خون نکالنے کی قیمت سے منع فرمایا ہے۔ کتے کی قیمت اور زانیہ کی اجرت سے روکا ہے۔ سود کھانے والے اور کھلانے والے پر آپ ﷺ نے لعنت کی ہے۔ گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت کی ہے اور رسول اللہ ﷺ نے تصویر بنانے والے پر لعنت کی ہے۔

(۱۱۰۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ وَأَبُو الْأَزْهَرِ وَحَمْدَانُ السَّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خُوَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: كَسْبُ الْحَجَامِ خَبِيثٌ وَكَسْبُ الْبُيُوتِ خَبِيثٌ وَكَمْنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۶۸ و ابن حبان ۵۱۵۲]
(۱۱۰۰۸) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجام کی کمائی، زانیہ کی اجرت اور کتے کی قیمت خبیث ہے۔

(۱۱۰۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حَمْرَةَ أَخْبَرَنَا حَمْرَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُونَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ تَمَنِ الْخَمْرِ وَمَهْرِ الْبُيُوتِ وَكَمَنِ الْكَلْبِ وَقَالَ: إِذَا جَاءَ يَطْلُبُ تَمَنِ الْكَلْبِ فَأَمْلَأْ كَفَّهُ تَرَابًا.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ أَبِي تَوْبَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو مُخْتَصَرًا.

[مسند احمد ۲۳۵۱ حدیث ۲۰۹۴ و سنن ابی داؤد ۲۴۸۲۵]

(۱۱۰۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت، زانیہ کی اجرت اور شراب کی قیمت سے منع فرمایا ہے اور فرمایا: جب تیرے پاس کوئی کتے کی قیمت لینے آئے تو اس کے منہ پر مٹی مار۔

(۱۱۰۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَعْرُوفُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجَدَامِيُّ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ رَبَاحٍ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا يَحِلُّ تَمَنِ الْكَلْبِ وَلَا حُلُوانُ الْكَاهِنِ وَلَا مَهْرُ الْبُيُوتِ.

[اخرجه ابن وهب في موطأ ۱۳]

(۱۱۰۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کتے کی قیمت کاہن کی مردوری اور قاحشہ کی اجرت حلال نہیں ہے۔

(۱۱۰۱۱) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو

الشَّيْخُ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْلَانَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: نَهَى عَنْ مَهْرٍ الْبَيْعِ وَعَسْبِ الْفُجْلِ وَعَنْ ثَمَنِ السَّنَوْرِ وَعَنِ الْكَلْبِ إِلَّا كَلْبَ صَبْدٍ. فَهَكَذَا رَوَاهُ قَيْسٌ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ مِنْ هَذَا الْوُجْهِ عَنْهُ وَرَوَايَةُ حَمَّادٍ عَنْ قَيْسٍ فِيهَا نَقْرٌ.

وَرَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ عُثَيْدٍ اللَّهُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ وَالْمُنْثَى بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: ثَلَاثٌ كُلُّهُنَّ سَوْحٌ. فَذَكَرَ كَسْبَ الْحَجَّامِ وَمَهْرَ الْبَيْعِ وَثَمَنَ الْكَلْبِ إِلَّا كَلْبًا ضَارِبًا. وَالْوَلِيدُ وَالْمُنْثَى ضَوْفَيَانِ. [مذکورہ روایت کی سند میں ولید اور منثی ضعیف ہیں۔]

(۱۱۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے زانیہ کی اجرت، ساغر دکھانے کی قیمت اور بے اور کتے کی قیمت سے منع فرمایا ہے سوائے کاری کتے کی قیمت سے کہ وہ حلال ہے۔ ایک دوسری روایت میں حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں بالکل حرام ہیں: اس حدیث میں آپ نے حجام کی مزدوری، زانیہ کی اجرت اور کتے کی قیمت کا تذکرہ کیا۔

(۱۱۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقُرَيْشِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ عِثَابٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسَّنَوْرِ إِلَّا كَلْبَ صَبْدٍ. فَهَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُؤَيْدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ حَمَّادٍ ثُمَّ قَالَ وَلَمْ يَذْكُرْ حَمَّادُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَرَوَاهُ عُثَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ حَمَّادٍ بِالشَّكِّ فِي ذِكْرِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِيهِ وَرَوَاهُ الْهَيْثَمُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حَمَّادٍ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

وَالْأَحَادِيثُ الصَّحَاحُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي النَّهْيِ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ خَالِيَةً عَنْ هَذَا الْإِسْتِثْنَاءِ وَإِنَّمَا الْإِسْتِثْنَاءُ فِي الْأَحَادِيثِ الصَّحَاحِ فِي النَّهْيِ عَنِ الْإِنْسَاءِ وَلَعَلَّهُ شَبَّهَ عَلَى مَنْ ذَكَرَ فِي حَدِيثِ النَّهْيِ عَنْ ثَمَنِهِ مِنْ هَؤُلَاءِ الرُّوَاةِ الَّذِينَ هُمْ دُونَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [روایت ضعیف ہے]

(۱۱۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کتے اور بے کی قیمت سے منع کیا گیا سوائے کاری کتے کی قیمت کے۔ جن صحیح احادیث میں رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت لینے کا ذکر ہے ان میں استثنا موجود نہیں ہے۔ استثنا صرف اہتمام سے منع کردہ احادیث میں ہے، شاید یہ راویوں کی غلطی ہے۔

(۱۱۰۴) وَفِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَايَتُهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ عَنْ بَعْضِ مَنْ كَانَ يَنْظُرُهُ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ: أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْرَمَ رَجُلًا ثَمَنَ كَلْبٍ قَتَلَهُ عِشْرِينَ يَعِيرًا. قَالَ الشَّافِعِيُّ فَقُلْتُ لَهُ: أَرَأَيْتَ لَوْ

ثَبَّتَ هَذَا عَنْ عُثْمَانَ كُنْتُ لَمْ تَصْنَعْ شَيْئًا فِي احْتِجَاجِكَ عَلَيَّ شَيْءٌ وَكُنْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَالْقَابَةِ عَنْ عُثْمَانَ خِلَافَهُ قَالَ فَادْكُرْهُ قُلْتُ اخْبَرَنَا الثَّقَفُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَنْحُطُّ وَهُوَ بِأَمْرِ يَقْتُلُ الْكِلَابَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَكَيْفَ بِأَمْرٍ يَقْتُلُ مَا يَعْرِفُ مِنْ قَتْلِهِ قِيمَتَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: هَذَا الَّذِي رَوَى عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي تَصَوِّمِ الْكَلْبِ مُنْقَطِعٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ ذَكَرَهُ عَنْ عُثْمَانَ فِي لَصِيٍّ ذَكَرَهَا مُنْقَطِعَةٌ وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ

(۱۱۰۱۳) عمران بن ابی الس فرماتے ہیں: سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے کتاب میں ایک آدمی کو بیس اونٹ جرمانہ لگایا۔ امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اسے کہا: تمہارا کیا خیال ہے، اگر عثمان رضی اللہ عنہ سے ثابت ہو جائے تو تو رسول اللہ ﷺ سے ثابت شد احادیث کے بارے میں کوئی احتجاج نہیں کرے گا؟ حال یہ ہے کہ عثمان رضی اللہ عنہ سے اس کا خلاف ثابت ہے۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ، میں نے کہا: حضرت حسن سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا، آپ کتوں کے قتل کا حکم دے رہے تھے امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ کیسے کتوں کے قتل کا حکم دے سکتے تھے حالانکہ انہوں نے کتا قتل کرنے پر قیمت ادا کرنے کا جرمانہ لگایا تھا روایت ضعیف ہے عمران کا عثمان رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں ہے۔

(۱۱۰۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو وَهَبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ: أَنَّهُ قَضَى فِي كَلْبٍ صَيْدٍ قَتَلَهُ رَجُلٌ بَارِئِينَ دِرْهَمًا وَقَضَى فِي كَلْبٍ مَاشِيَةٍ بِغَنَشٍ. هَذَا مَوْثُوفٌ. وَابْنُ جُرَيْجٍ لَا يَرُودُ لَهُ سَمَاعًا مِنْ عُمَرُو قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَمْ يَسْمَعْهُ. [روایت ضعیف ہے اس کی سند میں ابن جریج مدلس ہے]

(۱۱۰۱۴) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے شکار کرتا قتل کرنے والے پر چالیس درہم کا جرمانہ لگایا تھا اور جانوروں کی رکھوالی کرنے والے کے قتل کرنے پر ایک مینڈھا جب کا فیصلہ کیا تھا، یہ روایت موقوف ہے۔

(۱۱۰۱۵) قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَسَّاسٍ وَتَمَسَّ بِالْمَشْهُورِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قُضِيَ فِي كَلْبٍ الصَّيْدِ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا وَفِي كَلْبِ الْغَنَمِ شَاةٍ مِنَ الْغَنَمِ وَفِي كَلْبِ الزَّرْعِ بِفَرْقٍ مِنْ طَعَامٍ وَفِي كَلْبِ الدَّارِ فَرْقٍ مِنْ تَرَابٍ حَتَّى عَلَى الَّذِي قَتَلَهُ أَنْ يُعْطِيَهُ وَحَقٌّ عَلَى صَاحِبِ الْكَلْبِ أَنْ يَقْبَلَ مَعَ نَقْصٍ مِنَ الْأَجْرِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِ وَيُّه حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ لَمْ يَكُنْ لَهُ ذِكْرُهُ. [روایت ضعیف ہے]

(۱۱۰۱۵) شیخ فرماتے ہیں: اس روایت کو اسماعیل بن جساس نے روایت کیا ہے اور یہ عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے مشہور نہیں

ہے، وہ فرماتے ہیں: شکاری کتے کے بارے میں چالیس درہم کا فیصلہ کیا گیا ہے اور بکریوں کی نگرانی والے کتے کے لیے ایک بکری کا جرمانہ مقرر کیا گیا اور بھتی کی نگرانی کرنے والے کتے کا جرمانہ گندم کا ایک بڑا برتن ہے اور گھریلو کتے کے جرمانہ کا مٹی کے ایک بڑے برتن کا فیصلہ کیا گیا۔ جو کسی کتے کو مارے اس پر واجب ہے کہ وہ مطلوبہ جرمانہ ادا کرے اور کتے کا مالک بھی نیکیوں میں خسارے کے ساتھ اس کو تہدیل کرے۔

(۱۱۰۱۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ هُوَ ابْنُ جَسْتَّاسٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَضَى فِي كَلْبِ الصَّيْدِ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَهَذَا حَدِيثٌ لَمْ يَتَّبِعْ عَلَيْهِ قَالَ الشَّيْخُ: وَالصَّوْحُوحُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بِخِلَافِ هَذَا.

(۱۱۰۱۶) اسماعیل بن جستاس فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے شکاری کتے کا چالیس درہم جرمانہ لگایا ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کی موافقت نہیں کی گئی اور شیخ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر کا یہ موقف نہیں بلکہ اس سے مختلف ہے۔

(۱۱۰۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا جَدِّي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: نَهَى عَنْ لَعْنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْيَمِيِّ وَأَجْرِ الْكَاهِنِ وَكَسْبِ الْحُجَّامِ. [مستدرک حاکم]

(۱۱۰۱۷) مجاہد سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے کتے کی لعنت، فاحش کی اجرت اور کاحن کی مزدوری اور حجام کی اجرت سے منع کیا ہے۔

(۱۱۰۱۷) بَابُ مَا جَاءَ فِي قَتْلِ الْكِلَابِ

کتوں کو قتل کرنے کا بیان

(۱۱۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ.

(۱۱۰۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مَتَّوْرٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ لَذَكْرَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسَفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [متفق علیہ]

(۱۱۰۱۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کتوں کے قتل کا حکم دیا ہے، یہی حدیث امام بخاری رحمہ اللہ نے عبداللہ بن یوسف عن مالک سے اور امام مسلم نے یحییٰ بن یحییٰ سے روایت کی ہے۔

(۱۱۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ بِالْمَدِينَةِ فَأَخْبِرَ بِأَمْرِهِ لَهَا كَلْبٌ فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَقُتِلَ. [مصنف عبدالرزاق، حدیث ۱۹۶۱۰، اس کی سند صحیح ہے]

(۱۱۰۲۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: مدینہ میں نبی ﷺ نے کتوں کے قتل کا حکم دیا تھا، آپ کو خبر دی گئی کہ مدینہ میں فلاں عورت کے پاس کتا ہے تو آپ نے وہاں آدی بھیج کر کتا قتل کرا دیا۔

(۱۱۸) باب مَا جَاءَ فِيهَا بِحِلٍّ اقْتِنَاؤُهُ مِنَ الْكِلَابِ

کتوں کو پالنا کس صورت میں حلال ہے

(۱۱۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَ الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ ضَارِبًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ فِيمَا كَانَ. وَرَوَى رِوَايَةَ يَحْيَى: ضَارِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [متفق علیہ]

(۱۱۰۲۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے رکھوالی اور شکاری کے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالا تو اس کے اجر سے روزانہ دو قیراط اجر کم ہوتا رہے گا۔

(۱۱۰۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ فِيمَا كَانَ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. وَقَالَ: إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ.

[متفق علیہ]

(۱۱۰۲۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ نے فرمایا: جس نے جانوروں کی رکھوالی والے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالا تو

س کے اجر سے ہر روز دو قیراط کم ہو گئے۔ صحیح مسلم میں شکاری اور رکھوالی کرنے والے کتے کو مستحق کیا گیا ہے۔

۱۱۰۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَفْيَانٌ قَدْ كَرِهَ.

(۱۱۰۲۳) ابیضا

۱۱۰۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوذِبَارِيُّ بِخُرَاسَانَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بَرْهَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى الشَّكْرِيُّ بِالْعِرَاقِ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرْفَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ كَلْبًا ضَارِبًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ ذَاوُدَ بْنِ رُشَيْدٍ عَنْ مَرْوَانَ وَقَالَ: قِيرَاطَانِ. وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ سَالِمٍ لَقَالَ: قِيرَاطٌ. وَخَالَفَهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ فَرَوَاهُ عَنْ ابْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ وَقَالَ: قِيرَاطَانِ. [صحيح مسلم]

۱۱۰۲۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے رکھوالی کرنے والے اور شکاری کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالا تو اس کے اجر سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا۔ ایک سند میں قیراط اور دوسری میں قیراطان کے الفاظ ہیں۔

۱۱۰۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيه حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ كَلْبَ لَصِيدٍ أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ.

۱۱۰۲۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے شکاری کتے اور رکھوالی کرنے والے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالا تو اس کے اجر سے روزانہ دو قیراطا جر کم ہوگا۔

۱۱۰۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ قَدْ كَرِهَ بِسُجُودِهِ وَزَادَ قَالَ سَالِمٌ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ: أَوْ كَلْبَ حَرْثٍ وَكَانَ صَاحِبُ حَرْثٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [متفق علیہ]

۱۱۰۲۶) سالم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اور سوائے کھیتی کے کتے کے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ خود کاشت کرتے۔

(۱۱۰۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّبَّاحِ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ : ذَهَبْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ إِلَى بَنِي مُعَاوِيَةَ فَبَكَحُوا عَلَيْنَا كِلَابًا فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ : مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ ضَارِيَةٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ فِيرَاطَانِ .

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ . [صحيح مسلم ۱۵۷۴]

(۱۱۰۲۷) عبد اللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر کے ساتھ بنی معاویہ میں گیا تو ہمیں کتوں نے بھونکا۔ ابن عمر نے فرمایا جس آدمی نے شکاری اور رکھوالی والے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالا تو اس کے اجر سے ہر روز دو قیراط کم ہونگے۔

(۱۱۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِقَتْلِ الْكِلَابِ إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ صَيْدٍ . فَقِيلَ لَابْنِ عُمَرَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : أَوْ كَلْبَ زُرْعٍ فَقَالَ : إِنَّ لَأَبِي هُرَيْرَةَ زُرْعًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ . وَقَدْ رَوَى أَبُو الْحَكَمِ : عِمْرَانُ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ كَلْبَ الزُّرْعِ وَكَأَنَّهُ أَخَذَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي الزُّرْعِ وَعَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - نَفْسِهِ فِي كَلْبِ الْمَاشِيَةِ وَالصَّيْدِ .

(۱۱۰۲۸) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سوائے شکاری اور رکھوالی کتے کے تمام کتوں کے قتل کا حکم دیا۔ ان سے کہا گیا کہ ابو ہریرہ کھیتی والے کتے کو بھی مستثنیٰ کرتے ہیں؟ فرمایا: ان کی کھیتی تھی (صحیح مسلم) اور ابواؤ سے روایت ہے کہ عمران بن حارث بن عمر رضی اللہ عنہما سے کھیتی کے کتے کا استثناء بھی منقول ہے گویا کہ انہوں نے یہ بات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے لی ہے اور انہوں نے نبی ﷺ سے لی ہے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما خود نبی ﷺ سے جانوروں کی حفاظت کرنے والے اور شکاری کتے کے بارے میں روایت کیا ہے۔

(۱۱۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ ابْنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ : مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ زُرْعٍ أَوْ غَنَمٍ أَوْ صَيْدٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ فِيرَاطَانِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى وَمُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ . [صحيح مسلم]

(۱۱۰۲۹) ابوالحکم کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے کھیتی کی حفاظت کرنے والے، بکریوں کی

حفاظت کرنے والے اور شکار کے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا گھر میں رکھا تو اس کی نیکیوں میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوگا۔

(۱۱۰۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ الْبَجَلِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا غَيْرَ كَلْبِ زُرْعٍ وَلَا ضَرْعٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ. فَقُلْتُ لَابْنِ عُمَرَ: إِنْ كَانَ فِي دَارٍ وَأَنَا لَهُ كَاهِرَةٌ فَقَالَ: هُوَ عَلَى رَبِّ الدَّارِ الَّذِي يَمْلِكُهَا.

[مسند احمد ۴۷۹۸ و الاوهام للحطیب ۲۳۵۲ روایت ضعیف ہے]

(۱۱۰۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کھیتی کی حفاظت کرنے والے اور شکاری کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالا تو اس کے اجر سے روزانہ ایک قیراط کم ہوگا۔ ابوالحکم کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: اگر گھر میں کتا ہو اور میں اسے ناپسند کرتا ہوں تو انہوں نے جواب دیا: اس کا وبال گھر کے مالک پر ہوگا۔

(۱۱۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوَيْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْخُشَّابُ النَّبِيسِيُّ يَتِيمَسُ وَسَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّخْعِيُّ أَبُو عُثْمَانَ بِوَحْمَصٍ قَالُوا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمَامٌ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا هَمَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ إِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ مَاشِيَةٍ. وَفِي رِوَايَةِ الْأَوْزَاعِيِّ: مَنْ اقْتَسَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ.

وَرَوَاهُ مُعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ: إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ زُرْعٍ أَوْ مَاشِيَةٍ. وَرَوَاهُ يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَلَا مَاشِيَةٍ وَلَا أَرْضٍ وَقَالَ قِيرَاطَانِ كُلَّ يَوْمٍ. وَقَدْ مَضَتْ الرِّوَايَتَانِ فِي كِتَابِ الطَّهَّارَةِ. [صحیح - بیعاری ۲۳۲۲، مسلم ۱۵۷۵]

(۱۱۰۳۱) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی کتا پالا تو اس کی نیکیوں سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا سوائے کھیتی اور جانوروں کی حفاظت کرنے والے کتے کے۔

(۱۱۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ الْفَقِيهَ الشَّيْزَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُرُوزِيُّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ أَبِي زُهَيْرٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ شَوْءَةَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا حَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلِّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ . قَالَ : أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ : إِي وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ . لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى .

[صحیح - بخاری ۲۳۲۳، مسلم ۱۵۶۷]

(۱۱۰۳۲) حضرت سفیان بن ابی زہیر رحمۃ اللہ علیہ جو شتوہ میں سے ہیں، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے کوئی کتابالا جو نہ بھیتی کی حفاظت کرے اور نہ شکار کرے تو اس کی نیکیوں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔ سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے ابو زہیر سے پوچھا: کیا تو نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات سنی ہے؟ اس نے کہا: ہاں، مجھے اس مسجد کے رب کی قسم!

(۱۱۰۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْقَبَاحِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْقَلٍ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ : مَا بَالِي وَلِلْكِالِبِ . فَرَخَصَ فِي كَلْبِ الرِّعَاءِ وَكَلْبِ الصَّيْدِ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ . [صحیح - مسلم ۲۸۰]

(۱۱۰۳۳) حضرت عبداللہ بن مغفل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کے قتل کا حکم دیا، پھر بعد میں فرمایا: مجھے کتوں سے کیا واسطہ چنانچہ آپ نے بھیتی والے اور شکاری کتے کی اجازت دے دی۔

(۱۱۰۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقَتْلِ الْكِلَابِ فَقَتَلْنَاهَا حَتَّى إِنْ كَانَتِ الْأَعْرَابِيَّةُ تَحِيَّ مَعْهَا كَلْبَهَا لَنَقُتْلَهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ أَكْرَهَ أَنْ أُفِيْهَا لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا وَلَكِنْ أَفْلَحُوا مِنْهَا كُلُّ أَسْوَدَ بَيْهَمٍ ذِي عَيْنَيْنِ بَيَّضَاوَيْنِ . [صحیح - مسلم ۱۵۷۲]

(۱۱۰۳۴) حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کے قتل کا حکم دیا، چنانچہ آپ نے کتوں کو قتل کیا

حتی کہ کوئی دیہاتی عورت آتی اس کے ساتھ کتا ہوتا تو ہم اسے مار ڈالتے، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کتے ایک ایسی جنس نہ ہوتے جسے ختم کرنا میں ناپسند کرتا ہوں تو میں اس کے قتل کا حکم دیتا، لیکن اب تم صرف وہ سیاہ کتا قتل کرو جس کے سر پر دو سفید آنکھیں بنی ہوتی ہیں۔

(۱۱۰۳۵) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّىٰ إِنْ الْمَرْأَةُ تَقْدَمُ مِنَ الْبَادِيَةِ بِكَلْبِهَا فَتَقْتُلُهُ ثُمَّ نَهَى النَّبِيُّ -ﷺ- عَنْ قَتْلِهَا وَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ الْبُهِيمِ ذِي النُّفْطَيْنِ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ مسلم]

(۱۱۰۳۵) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کتوں کے قتل کا حکم دیا حتیٰ کہ کوئی دیہاتی عورت آتی اور اس کے ساتھ کتا ہوتا تو ہم اسے قتل کر دیتے، پھر رسول اللہ ﷺ نے ہمیں روک دیا اور فرمایا: اب تم صرف وہ سیاہ کتا قتل کرو جس کے سر پر دو نقطے بنے ہوتے ہیں: کیوں کہ وہ شیطان ہے۔

(۱۱۹) باب مَا جَاءَ فِي ثَمَنِ السُّتُورِ

بلے کی قیمت کا حکم

(۱۱۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ فَلَا حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسُّتُورِ فَقَالَ: زَجَرَ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَيْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۶۹]

(۱۱۰۳۶) حضرت ابو زبیر فرماتے ہیں: میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے ڈانٹا ہے۔

(۱۱۰۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ بِالرِّيِّ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ الصَّنَعَانِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ أَكْلِ الْهَرِّ وَأَكْلِ ثَمَنِهِ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ يَأْسَنُوهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْهَرِّ.

(۱۱۰۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بے کے کھانے اور اس کی قیمت لینے سے منع کیا ہے۔ امام ابو داؤد رحمہ اللہ نے اپنی سنن میں عبد الرزاق کی سند سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بے کی قیمت سے منع کیا ہے۔

(۱۱۰۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَاتِمِ الْعَدْلِ بِمَرَوْ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيه حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ هَارُونَ الْفَقِيه حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ ثَمَنِ الْكُلْبِ وَالسُّنُورِ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ وَهَذَا حَدِيثٌ صَوَحِّحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ بِنِ الْخُصَّاجِ دُونَ الْبُخَارِيِّ فَإِنَّ الْبُخَارِيَّ لَا يَحْتَجُّ بِرِوَايَةِ أَبِي الزُّبَيْرِ وَلَا بِرِوَايَةِ أَبِي سُفْيَانَ وَلَعَلَّ مُسْلِمًا إِنَّمَا لَمْ يُخْرِجْهُ فِي الصَّحِيحِ لِأَنَّ وَكِيعَ بْنَ الْجَرَّاحِ رَوَاهُ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ. ثُمَّ قَالَ قَالَ الْأَعْمَشُ أَرَى أَنَّهُ سُفْيَانٌ ذَكَرَهُ فَلَا أَعْمَشَ كَانَ يَشْكُ فِي وَصْلِ الْحَدِيثِ لَمَّا صَارَتْ رِوَايَةُ أَبِي سُفْيَانَ بِذَلِكَ ضَعِيفَةً.

وَقَدْ حَمَلَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى الْهَرِّ إِذَا تَوَخَّشَ فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَى تَسْلِيمِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ زَعَمَ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ فِيهِ ابْتِدَاءُ الْإِسْلَامِ حِينَ كَانَ مُحْكُومًا بِنَجَاسَتِهِ ثُمَّ حِينَ صَارَ مُحْكُومًا بِطَهَارَةِ سُورِهِ حَلَّ لَعْنَةٍ وَلَيْسَ عَلَيْهِ وَاحِدٌ مِنْ هَذَيْنِ الْقَوْلَيْنِ دَلَالَةٌ بَيِّنَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۱۰۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بے اور بے کی قیمت سے منع کیا ہے۔ یہ حدیث ابو داؤد نے اپنی

سنن میں روایت کی ہے، یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کی شرط کے مطابق صحیح ہے، لیکن امام بخاری رحمہ اللہ کی شرائط پر پوری نہیں اترتی۔ بعض اہل علم نے کہا ہے کہ یہ اس وقت ہے جب بلی مانوس نہ کی گئی ہو اور بعض کا خیال ہے کہ یہ ابتداء اسلام کی بات ہے جب بلی کا جھوٹا حرام تھا، پھر جب بلی کا جھوٹا حلال ہو گیا تو اس کی قیمت لینا بھی حلال ہو گیا ان دونوں قولوں کی کوئی واضح دلیل نہیں ہے۔

(۱۱۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: لَا بَأْسَ بِثَمَنِ السُّنُورِ. قَالَ الشَّيْخُ إِذَا ثَبَتَ الْحَدِيثُ وَلَمْ يَثْبُتْ نَسْخُهُ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِ قَوْلُ عَطَاءٍ.

(۱۱۰۳۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ بے کی قیمت لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب صحیح حدیث ثابت ہے اور اس کا نسخ بھی مشہور نہیں تو عطا کے قول کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

(۱۲۰) باب تحریم التجارۃ فی الخمر

شراب کی تجارت کی حرمت کا بیان

(۱۱۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ الشَّيْزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ: عُمَرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ هُوَ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضَّحَى هُوَ مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ الْآخِرُ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَرَأَهُنَّ عَلَيْنَا وَقَالَ: حُرِّمَتِ التَّجَارَةُ فِي الْخَمْرِ. لَفْظُ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَيْلَى رِوَايَةِ يَحْيَى الْآيَاتُ فِي آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي الرَّبَا وَقَالَ فَلَمَّا نَزَلَتْ عَلَى النَّاسِ وَحُرِّمَتِ التَّجَارَةُ فِي الْخَمْرِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّوَحِّحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الْأَعْمَشِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[صحیح- بخاری ۲۶۲۶ و مسلم ۱۵۸۰]

(۱۱۰۳۰) اعلم مسلم سے روایت کرتے ہیں مسلم مسروق سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ جب سورہ بقرہ کی آیات نازل ہوئیں تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں وہ آیات پڑھ کر سنائیں اور فرمایا: شراب کی تجارت کرنا حرام ہے۔ یعنی کی روایت میں ہے کہ جب سورہ بقرہ کی آخری آیات سود کے بارے میں نازل ہوئیں تو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں پر وہ آیات تلاوت کیں اور شراب کی تجارت کو حرام قرار دیا۔

(۱۱۰۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَبِيبٍ بْنُ أَبِي الْأَشْرَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى السَّامِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ إِيسَى الْجَرِيرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَخْطُبُ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي أَرَى اللَّهَ جَلَّ ذِكْرُهُ يُعَرِّضُ بِالْخَمْرِ وَلَعَلَّ اللَّهَ سَيَنْزِلُ فِيهَا أَمْرًا فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهَا شَيْءٌ فَلْيَبِعْهُ وَلْيُسْتَفْعِ. قَالَ فَمَا لَيْتَ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى قَالَ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ الْخَمْرَ فَمَنْ أَدْرَكَتْهُ هَذِهِ الْآيَةُ وَعِنْدَهُ مِنْهَا شَيْءٌ فَلَا يَشْرِبُ وَلَا يَبِيعُ. فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ بِمَا كَانَ عِنْدَهُمْ مِنْهَا طَرَفَ الْمَدِينَةِ فَسَفَكُوهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيِّ. [صحیح- مسلم ۱۵۷۸]

(۱۱۰۴۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مدینہ میں خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! اللہ تعالیٰ شراب کو ناپسند کرتا ہے اور شاید اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں اپنا کوئی حکم بھی نازل کرے گا، پس جس کے پاس کسی قسم کا کوئی شراب ہو تو وہ اسے بیچ ڈالے اور کچھ فائدہ اٹھالے۔ فرماتے ہیں کہ پھر تھوڑے ہی عرصہ بعد آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے شراب حرام قرار دی ہے پس جیسے یہ آیت پہنچے اور اس کے پاس شراب ہو تو وہ اسے نہ پیے اور نہ فروخت کرے چنانچہ لوگ اپنے گھروں کو روانہ ہوئے اور جو شراب تھی اسے مدینہ کے بازاروں میں انڈیل دیا۔

(۱۱۰۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ السَّكَّانِيِّ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ عَمَّا يُعْصَرُ مِنَ الْعِنَبِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنَّ رَجُلًا أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - رَأْيَتُهُ خَمْرٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَهَا. فَقَالَ: لَا فَسَارَ إِنْسَاءً. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: بِمَ سَرَرْتَهُ. قَالَ: أَمَرْتُهُ أَنْ يَبِيعَهَا قَالَ: إِنَّ الْأَذَى حَرَّمَ شَرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا. قَالُوا فَفَتَحَ الْمَزَادَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ مَا فِيهِمَا. [صحيح - مسلم ۱۵۷۹]

(۱۱۰۴۳) اہل مصر میں سے ایک شخص عبد الرحمن بن وعلہ سبکی نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے انگوڑوں کے ٹھوڑے ہوئے پانی کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو شراب سے بھرا ہوا ایک مشکیزہ تحفے کے طور پر دیا، رسول اللہ ﷺ نے اسے پوچھا: کیا تو جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے شراب حرام کر دی ہے؟ اس نے کہا: نہیں پھر اس سے ایک آدمی نے سرگوشی کی۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا سرگوشی کر رہے تھے؟ اس نے کہا: میں نے اسے کہا ہے کہ تو بیچ ڈال، آپ ﷺ نے فرمایا: جس چیز کا بیچنا حرام ہے اس کا بیچنا بھی حرام ہے۔ راوی کہتا ہے پھر اس نے دو مشکیزے کھولے اور جو کچھ ان میں تھا اسے ضائع کر دیا۔

(۱۱۰۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -: مِثْلُهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ بِإِسْنَادَيْنِ. [صحيح]

(۱۱۰۴۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں: باقی حدیث جو گزری ہے۔

(۱۱۰۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْنَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ

وینار عن طاووس عن ابن عباس قال قال عمر: إِنَّ سَمْرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ بَاعَ خَمْرًا فَأَتَى اللَّهَ سَمْرَةَ أَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حَرَمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَجَعَلُوهَا قِبَاعُوهَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَمِيدِيِّ

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ . [صحیح۔ البخاری حدیث ۲۲۲۳، مسند ۱۵۸۲]

(۱۱۰۴۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سمرہ بن جندب نے ایک رکھیں نے شراب خریدی ہے، اللہ تعالیٰ سمرہ کو ہلاک کرے، کیا انہیں معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہودیوں پر لعنت کی ہے، ان پر جہل حرام کی گئی تو انہوں نے اسے پکلا کر بیچ دیا۔

(۱۱۰۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْغَافِقِيِّ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ وَمَوْلَى لَنَا يَقَالُ لَهُ أَبُو طُعْمَةَ أَنَّهُمَا خَرَجَا مِنْ مِصْرَ حَاجَتَيْنِ فَجَلَسَا إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَذَكَرَا الْقِصَّةَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ يَقُولُ: لَعَنَ اللَّهُ الْخَمْرَ وَشَارِبَهَا وَسَاقِيَهَا وَبَائِعَهَا وَمُبْتَاعَهَا وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ وَآكِلَ ثَمَرِهَا .

[نصب الرابة ۴/۲۶۳]

(۱۱۰۴۵) حضرت عمر بن عبدالعزیز عبداللہ بن عبدالرحمن غافقی اور ابوطعمہ دونوں مصر سے مکہ کوچ کرنے کے لیے روانہ ہوئے، وہ دونوں عبداللہ بن عمر کے پاس بیٹھے اور مکمل قصہ بیان کیا انہوں نے کہا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: شراب پر اللہ کی لعنت ہے اس کے پینے والے پر، اس کے پلانے والے پر، خریدنے والے پر، بیچنے والے پر، نچوڑنے والے پر، اور نچوڑوانے والے پر، اٹھانے والے پر، جن کے لیے اٹھائی جائے اور اس کی قیمت کھانے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

(۱۱۰۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ يُعْنَى الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا طُعْمَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ بَيَّانٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُؤَمَّرَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: مَنْ بَاعَ الْخَمْرَ فَلْيُشَقِّصِ الْخَنَازِيرَ . [روایت ضعیف ہے]

(۱۱۰۴۶) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص شراب خریدتا ہے اسے چاہیے کہ وہ خزیروں کا گوشت بھی کاٹ کھائے۔

(۱۲۱) بَابُ تَحْرِيمِ بَيْعِ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ

شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کی بیع کی حرمت کا بیان

(۱۱۰۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ غَامُ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ: إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ. فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهَا تُطْلَى بِهَا الشُّفُنُ وَيَذْهَبُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبَحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ: لَا هُوَ حَرَامٌ. ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: قَاتِلِ اللَّهَ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا جَمَلُوهَا ثُمَّ بَاعُوهَا وَآكَلُوا لَحْمَهَا.

لَفْظُ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح - بخاری و مسلم ۱۵۸۱]

(الف) (۱۱۰۷) یحییٰ بن بکر لیث سے روایت کرتے ہیں:

(ب) حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن عبد اللہ روایت کہ میں نے فتح مکہ والے سال رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں نے شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کی خرید و فروخت حرام کر دی ہے۔ آپ ﷺ سے پوچھا گیا: مردار کی چمڑی کے بارے میں کیا حکم ہے؟ اس سے تو کشتیوں کو لپکایا جاتا ہے اور چمڑے رنگے جاتے ہیں اور لوگ اسے چراغ میں استعمال کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے جواب دیا: وہ بھی حرام ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہودیوں کو برباد کرے، جب اللہ نے ان پر چربی حرام کی تو انہوں نے اسے بھلا کر بیچ دیا اور اس کی قیمت کھا گئے۔

(۱۱۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَجِيمٍ الْقُنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْفَضْلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رِبَاحٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - غَامُ الْفَتْحِ يَقُولُ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مَا تَرَى فِي شُحُومِ الْمَيْتَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: قَاتِلِ اللَّهَ. لَمْ يَذْكُرْ مَا بَيْنَهُمَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى.

وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فَقَالَ وَقَالَ أَبُو عَاصِمٍ لَذَكَرَ إِسْنَادَهُ.

(۱۱۰۳۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے فتح مکہ کے سال رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، پھر انہوں نے مذکورہ حدیث بیان کی مگر اس میں یہ اضافہ ہے کہ پھر آپ ﷺ سے ایک آدمی نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! مردار کی چربی کا کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہودیوں کو ہلاک کرے۔

(۱۱۰۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُحَيْبٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِنْ أَلَلَّ جَلَّ ثَاوُهُ حَرَمَ الْخَمْرُ وَكَمَنَهَا وَحَرَمَ الْمَيْتَةُ وَكَمَنَهَا وَحَرَمَ الْخِنْزِيرَ وَكَمَنَهُ. [ابو داؤد، حدیث ۳۴۸۵]

(۱۱۰۳۹) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے شراب اور اس کی قیمت، مردار اور اس کی قیمت اور خنزیر اور اس کی قیمت حرام قرار دی ہے۔

(۱۱۰۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْمُبَاسُّ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّانٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: السُّحْتُ الرِّشْوَةُ فِي الْحَكْمِ وَمَهْرُ الْبَيْعِ وَكَمَنُ الْكَلْبِ وَكَمَنُ الْفَرْدِ وَكَمَنُ الْخِنْزِيرِ وَكَمَنُ الْخَمْرِ وَكَمَنُ الْمَيْتَةِ وَكَمَنُ اللَّحْمِ وَعَسْبُ الْفَحْلِ وَأَجْرُ النَّائِحَةِ وَأَجْرُ الْمُغْنِيَةِ وَأَجْرُ الْكَاهِنِ وَأَجْرُ السَّاحِرِ وَأَجْرُ الْفَائِفِ وَكَمَنُ جُلُودِ السَّبَاعِ وَكَمَنُ جُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ فَلَا بَأْسَ بِهَا وَأَجْرُ صُورِ التَّمَاثِيلِ وَهَدْيَةُ الشَّفَاعَةِ وَجُعِيلَةُ الْغَزْوِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ بَيْنَ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ مَوْقُوفٌ. [یہ روایت منقطع اور موقوف ہے۔ اسے حرجہ سعید بن منصور رقم ۷۴۵]

(۱۱۰۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: درج ذیل چیزیں حرام ہیں: ① فیصلے میں رشوت لینا ② زانیہ کی اجرت ③ کتے کی قیمت ④ بندر کی قیمت ⑤ سورت کی قیمت ⑥ شراب کی قیمت ⑦ مردار کی قیمت ⑧ خون کی قیمت ⑨ سانپ کی قیمت ⑩ نوحہ کرنے والی کی اجرت ⑪ گانے والی کی اجرت ⑫ کابن کی اجرت ⑬ جادوگر کی مزدوری ⑭ قیاذہ گر کی اجرت ⑮ درندوں کے چمڑے کی قیمت ⑯ مردار کے چمڑے کی قیمت مگر جب رنگ دیا جائے تو کوئی حرج نہیں ⑰ تصویروں کی قیمت ⑱ سفارش کا معاوضہ ⑲ غزوے کا ٹھیکہ۔

(۱۲۲) بَابُ تَحْرِيمِ بَيْعِ مَا يَكُونُ نَجَسًا لَا يَحِلُّ أَكْلُهُ

وہ نجس جس کا کھانا حرام ہے اس کی بیع کی حرمت کا بیان

(۱۱۰۵۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُقْفَلِ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ بَرَكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَالِسًا عِنْدَ الرُّكْنِ فَرَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَضَحِكَ وَقَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ ثَلَاثًا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّعُومَ لَبَّاعُوهَا وَأَكْلُوا أَمَانَهَا إِنَّ اللَّهَ إِذَا حَرَّمَ عَلَى قَوْمٍ أَكَلَ شَيْءٌ حَرَّمَ عَلَيْهِمْ ثَمَنَهُ. قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءِ عَنْ بَرَكَةَ أَبِي الْوَلِيدِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ قَاعِدًا خَلْفَ الْمَقَامِ رَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السَّنَنِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [مسند احمد ۱/۲۴۷، و مسن ابی داؤد رقم ۳۴۸۸]

(۱۱۵۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ بیت اللہ کے ایک رکن کی ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، پہلے آپ نے آسمان کی طرف نظر اٹھائی۔ پھر مسکرائے اور پھر تین بار فرمایا: اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے، اللہ نے جب ان پر حرجی حرام کی تو انہوں نے اسے بیجا اور اس کی قیمت کھائی، اللہ تعالیٰ جب کوئی چیز حرام کرتا ہے تو اس کی قیمت بھی حرام کر دیتا ہے۔ یہی حدیث دوسری سند سے ہے۔ اس میں ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ مقام ابراہیم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، آپ نے اپنی نظر آسمان کی طرف اٹھائی تو پھر بقیہ حدیث بیان کی۔

(۱۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ دَاوُدَ عَنْ مُطِيعِ الْغَزَالِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا تَوَحَّلِ التَّجَارَةُ فِي شَيْءٍ لَا يَحِلُّ أَكْلُهُ وَشُرْبُهُ.

(۱۱۵۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: جس کا کھانا پینا حرام ہو اس کی تجارت بھی حرام ہوتی ہے۔

(۱۲۳) بَابُ تَحْرِيمِ بَيْعِ الْحُرِّ

آزاد آدمی کی بیع کی حرمت کا بیان

(۱۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَسَّانٍ الْأَنْطَاطِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أُمَيَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَعْنِي: قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصَمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كُنْتُ خَصَمَهُ خَصَمْتُهُ رَجُلٌ أَعْطَى بِي ثُمَّ عَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَاسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُوفِ أَجْرَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ مَرْحُومٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ. [صحيح البخاری ۲۲۲۷]

(۱۱۰۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تین آدمیوں کی طرف سے جھگڑا کروں گا اور جن کی طرف سے میں جھگڑا کروں گا وہ ناکام ہوگا: ① جو آدمی میرے نام کے واسطے سے دے اور پھر اس کا دھوکا کرے ② جو آزاد آدمی کو بیچ کر اس کی قیمت کھا جائے ③ جو کسی کو مزدور رکھے پھر اسے مزدوری نہ دے۔

(۱۱۰۵۱) وَرَوَاهُ الثَّقَلَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ فَقَالَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عُلَيْيٍّ بْنُ عَبْدِ الْخَالِقِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمِّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الثَّقَلَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ قَدْ كَرِهَ.

(۱۱۰۵۴) یحییٰ بن سلیم سے منجمل حدیث کی طرح منقول ہے۔ [صحیح]

(۱۲۳) باب مَا جَاءَ فِي بَيْعِ الْمُغْنِيَّاتِ

گانا گانے والی عورتوں کی بیع کا بیان

(۱۱۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زُحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: قَالَ: لَا تَبَاْعُوا الْمُغْنِيَّاتِ وَلَا تَشْتَرُوهُنَّ وَلَا تَعْلَمُوهُنَّ وَلَا خَيْرَ فِي بَيْعَارِهِنَّ وَتَمَنُّهُنَّ حَرَامٌ. وَفِي مِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ نَزَلَتْ ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ﴾ الآية.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زُحْرٍ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الْفَرَجُ بْنُ فَصَّالَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ. قَالَ أَبُو عِيْسَى سَأَلْتُ الْبُخَارِيَّ عَنْ إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ ذَاهِبُ الْحَدِيثِ وَوَكَّفَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زُحْرٍ وَالْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَى عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ عَائِشَةَ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ وَرَوَى عَنْ لَيْثٍ رَاجِعًا إِلَى الْإِسْنَادِ الْأَوَّلِ خَلَطَ فِيهِ لَيْثٌ. [یہ روایت ضعیف ہے، دیکھئے: الصحیحہ، رقم ۲۹۲۲]

(۱۱۰۵) حضرت امامہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گانا گانے والی عورتوں کو نہ خریدو اور نہ بیجو اور نہ انہیں تعلیم۔ ان کی تجارت میں کوئی خیر نہیں ہے اور ان کی قیمت حرام ہے۔ انہی باتوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان نازل ہوا ہے:

﴿مِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ﴾ [لقمان: ۶۰]

(۱۱۰۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي خَالِدُ الصَّفَّارُ سَمِعَهُ مِنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زُحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ

بُنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَا يَبْعُ الْمُغْنِيَاتِ وَلَا شِرَاؤَهُنَّ وَلَا بِجَارَةً فِيهِنَّ وَأَكْلُ الثَّمَانِيَةِ حَرَامٌ . وَفِي رِوَايَةٍ بَكْرٍ بْنِ مُضَرٍّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : قَالَ : لَا تَبِيعُوا الْمُغْنِيَاتِ وَلَا تَشْتَرَوْهُنَّ وَلَا تَعْلَمُوهُنَّ وَلَا خَيْرَ فِي بِجَارَةٍ فِيهِنَّ وَكَمَنْهُنَّ حَرَامٌ . وَفِي مِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ نَزَلَتْ ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لِهَوَى الْحَدِيثِ﴾ حَتَّى بَلَغَ ﴿أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ﴾

(۱۱۰۵۶) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گانے بجانے والی عورتوں کی بیع حلال نہیں ہے اور انہیں بیچنا حلال ہے، ان کی تجارت کرنا بھی جائز نہیں اور ان کی قیمت کھانا بھی حرام ہے اور ایک روایت میں بکر بن مضر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: گانے والی عورتوں کو نہ بیجو اور نہ خریدو اور نہ انہیں تعلیم دو، ان کی تجارت میں کوئی خیر نہیں اور ان کی قیمت حرام ہے اور انہیں چیزوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان نازل ہوا ہے: ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لِهَوَى الْحَدِيثِ . أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ﴾ [لقمان: ۶]

(۱۲۵) بَابُ التَّهْيِ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ

زائد پانی کو بیچنے کی نہی کا بیان

(۱۱۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا يَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْوَيْهَالِ يَقُولُ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ الْمَزِينِ وَرَجُلًا يَبْعُ الْمَاءَ فَقَالَ : لَا تَبِيعُوا الْمَاءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَنْهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ . ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي سُنَنِ حَرَمَلَةَ عَنْهُ هَذَا الْخَبَرُ عَنْ سُفْيَانَ ثُمَّ قَالَ مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ الْمَاءَ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي خَلَقَهُ اللَّهُ فِيهِ وَذَلِكَ أَنْ يَأْتِيَ بِالْبَادِيَةِ الرَّجُلُ لَهُ الْبَيْرُ يَسْقِي بِهَا مَاشِيَتَهُ وَيَكُونُ مَائِهَا فَضْلٌ عَنْ مَاشِيَتِهِ فَتَنْهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَالِكَ الْمَاءِ عَنْ بَيْعِ ذَلِكَ الْفَضْلِ وَنَهَاهُ عَنْ مَبِيعِهِ ثُمَّ سَأَلَ الْكَلَامَ إِلَى أَنَّهُ إِذَا حَمَلَ الْمَاءَ عَلَى ظَهْرِهِ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَبِيعَهُ مِنْ غَيْرِهِ لِأَنَّهُ مَالِكٌ لِمَا حَمَلَ . قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَنْهَى عَنْ فَضْلِ الْمَاءِ . [مسند عبد الرزاق، رقم ۱۴۴۹۵، مسند حمیدی، رقم ۸۳۶]

(۱۱۰۵۷) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے ابو منہال کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے ایسا بن عبد مرتی سے سنا کہ میں ایک آدمی کو دیکھا، وہ پانی بیچ رہا تھا میں نے کہا: پانی مت بیجو؛ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ ﷺ پانی سے روکا کرتے تھے۔ امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ جہاں پر اللہ تعالیٰ نے پانی کا چشمہ جاری ہے، وہاں پر وہ پانی بیچا جائے تو حرام ہے۔ اس کی مثال اس طرح ہے کہ ایک آدمی اس چشمے پر اپنے جانور لے جائے تو چشمہ

مالک وہ پانی اسے پیوں کے عوض دے، حالانکہ وہ پانی اس کی ضرورت سے زائد ہوتا ہے۔ اس سے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ نے منع فرمایا ہے، البتہ اگر پانی کو اپنی پیچ پر رکھ کر لے جائے تو کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ وہ اپنی محنت کا بدلہ لیتا ہے۔

(۱۱۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ فُلَيْكَةَ عَنْ وَلَدِهَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ بَاعَ مَاءً فَلَمْ يَبِيعْهُ لِرَجُلٍ يَبِيعُ الْمَاءَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ: نَهَى عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ. وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا الْوَيْلِيدِ حَدَّثَنَا أَخْبَرَهُ أَنَّ إِيَّاسَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لِلنَّاسِ: لَا تَبِيعُوا فَضْلَ الْمَاءِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ فَلَمْ يَكُنْ يَدُلُّ حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ.

(۱۱۰۵۸) مرد بن دینار فرماتے ہیں زائد پانی بیچنے سے منع کیا گیا ہے۔ ابو منہال کہتے ہیں کہ ایاس بن عبد نے لوگوں سے کہا: ضرورت سے زائد پانی مت بیچو، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔

(۱۱۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَيْلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ الْقَطَّانِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح - مسلم ۱۵۶۵]

(۱۱۰۵۹) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زائد پانی بیچنے سے منع کیا ہے۔

(۱۱۰۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَوَيْمٍ الْقُنْطَرِيُّ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَعَنْ ضِرَابِ الْحِمْلِ وَأَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ أَرْضَهُ وَمَاءَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: قَوْلُهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَأَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ أَرْضَهُ وَمَاءَهُ فَإِنَّمَا أَرَادَ اللَّهُ أَعْلَمَ أَنَّ يَكْرِهَهَا مَعَ الْمَاءِ لِلْحَدِيثِ بَعْضُ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَقَدْ رَوَاهُ رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ وَعَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَالْأَرْضِ لِيُتَحَرَّتْ. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ وَقَالَ يَبِيعُ الْأَرْضَ.

(۱۱۰۶۰) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پانی بیچنے سے منع کیا ہے اور اونٹ دکھانے کی قیمت سے منع کیا ہے،

اسی طرح اس سے بھی منع کیا ہے کہ آدمی اپنی زمین اور پانی بیچے۔ ”شیخ رحمہ فرماتے ہیں: حدیث میں آپ ﷺ نے فرمایا: ”وَأَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ أَرْضَهُ وَمَاءَهُ“ اپنی زمین اور پانی کو مت بیچو۔ اس سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ آدمی زمین پانی کی ساتھ کرائے پر دے، اس شرط پر کہ وہ آمدن میں سے کچھ دے گا، واللہ اعلم اسی روایت کو روح بن عبادہ نے ابن جریر سے روایت کیا ہے، انھوں نے حدیث میں کہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین اور پانی کو بھی بیچنا باطل قرار دیا۔

(۱۱۰۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَوِيَّةُ الشِّيرَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ هَلَالَ بْنَ أَسَامَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَبَاعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِبَاعٍ بِهِ الْكَلَاءُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَصَحِّحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ التُّوَلِيُّ الْبَصْرِيُّ هَكَذَا بِلَفْظِ الْبَيْعِ فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ وَلِهَا دَلَالَةٌ عَلَى صِحَّةِ تَأْوِيلِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ. [صحیح- مسلم، حدیث ۱۵۶۶]

(۱۱۰۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زائد پانی نہ بیچا جائے کہ اس کے ذریعے گھاس بیچا جائے۔

(۱۱۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٍو عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ أَخِيهِ عَمْرٍو عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ سَالِمِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: أَعْطَوْنِي بِفَضْلِ الْمَاءِ مِنْ أَرْضِهِ بِالْوَهْطِ ثَلَاثِينَ أَلْفًا قَالَ فَكُتِبَتْ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو فَكُتِبَ إِلَيَّ لَا تَبِعُهُ وَلَكِنْ أَقِمْ فَلَدَكُ ثُمَّ اسْقِ الْأَذْنَى فَلَا أَذْنَى فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: يَنْهَى عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ.

[صحیح لغیرہ]

(۱۱۰۶۲) سیدنا عبداللہ بن عمرو کے آزاد کردہ غلام سالم فرماتے ہیں کہ انہوں نے مجھے اپنی زمین کا زائد پانی تین ہزار میں دیا جو گڑھے میں تھا، چنانچہ میں نے یہ بات عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کو بتائی تو انہوں نے میری طرف جوابی خط میں لکھا: اسے مت بیچ تو باری مقرر کر دے، پھر اپنے قریب والوں کو پانی دے؛ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ: ضرورت سے زائد پانی نہ بیچو۔

(۱۱۰۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ فِي الْقَرَبِ فَقَالَ: هَذَا يَنْزِعُهُ وَيَحْمِلُهُ لَا بَأْسَ بِهِ لَيْسَ كَفَضْلِ الْمَاءِ الَّذِي يَلْعَبُ فِي الْأَرْضِ. [صحیح- رجالہ ثقات و سندہ متصل]

(۱۱۰۶۳) ابن حرج فرماتے ہیں: عطاء اللہ سے پوچھا گیا: مشکیزوں میں پانی بیچنا کیسا ہے؟ جواب دیا: یہ صورت مختلف ہے اس میں تو آدمی پانی کھنچتا ہے اور اسے اٹھاتا ہے اس لیے اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ یہ پانی اس زائد پانی کی طرح نہیں ہے جو زمین میں ہی خشک ہو جاتا ہے۔

(۱۲۶) باب مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ بَيْعِ الْمَصَاحِفِ

مصحف شریف کو بیچنا مکروہ ہے

(۱۱۰۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مَسْمَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ مَوْلى لِسَعْدِ اللَّهِ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَمُرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ عَنْ بَيْعِ الْمَصَاحِفِ لِتِجَارَةٍ فِيهَا فَقَالَ: لَا تَرَى أَنْ تَجْعَلَهُ مَنَجَّرًا وَلَكِنْ مَا عَمِلْتَ بِيَدَيْكَ فَلَا بَأْسَ بِهِ. قَالَ ابْنُ وَهْبٍ وَقَالَ لِي مَالِكٌ فِي بَيْعِ الْمَصَاحِفِ وَشَرَايِهَا: لَا بَأْسَ بِهِ. [حسن]

(۱۱۰۶۴) سعد کے آزاد کردہ غلام حضرت زیاد نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور مروان بن حکم سے مصاحف کو بیچنے کے ارے میں پوچھا تو ان دونوں جواب دیا: اسے تجارت کا سامان نہیں بنانا چاہیے، سوائے اس کے جو تو اپنے ہاتھوں کے ساتھ ختم کرے، اس میں کوئی حرج نہیں۔ ابن وہب کہتے ہیں: مجھے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: مصاحف کو بیچنے اور انہیں خریدنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۰۶۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتْ الْمَصَاحِفُ لَا تَبَاعُ كَانَ الرَّجُلُ يَأْتِي بِوَرَقِهِ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ - فَيَقُومُ الرَّجُلُ فَيَحْتَسِبُ فَيَكْتُبُ ثُمَّ يَقُومُ آخَرَ فَيَكْتُبُ حَتَّى يَفْرَغَ مِنَ الْمَصْحَفِ. [ارواء الخليل ۱۳۸۵]

(۱۱۰۶۵) حضرت ابن عباس فرماتے ہیں: ہمارے زمانے میں مصاحف کو بیچا نہیں جاتا تھا۔ ہوتا اس طرح تھا کہ ایک آدمی اپنے ورق لے کر نبی ﷺ کے پاس آتا تو دوسرے آدمی اس سے لکھ لیتے تھے، اس طرح مصحف کو بیچنے اور خریدنے کی ضرورت نہیں پڑتی تھی۔

(۱۱۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اشْتَرِ الْمَصْحَفَ وَلَا تَبِعْهُ. [صعیف۔ المجموع للنووی ۲۴۲۹]

(۱۱۰۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے امام مجاہد رحمہ اللہ سے کہا: مصحف کو خرید لے لیکن بیچے نہ۔

(۱۱۰۶۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مِثْلَهُ مِنْ قَوْلِهِ.

[صحیح۔ أخرجه سید بن منصور ۹۶۶]

(۱۱۰۶۷) مجمول حدیث کی طرح ہے۔

(۱۱۰۶۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ

ابْنُ عُمَرَ: لَوْ دِدْتُ أَنَّ الْأَيْدَى قُطِعَتْ فِي بَيْعِ الْمُصَاحِفِ. [سنن سعید بن منصور رقم ۱۲۰]

(۱۱۰۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میری خواہش ہے کہ جو لوگ مصحف شریف کو بیچتے ہیں ان کے ہاتھ کاٹ دیے جائیں۔

(۱۱۰۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ سَالِمٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَمُرُّ بِأَصْحَابِ الْمُصَاحِفِ لِقَوْلِ بَنِي النَّجَّارَةِ.

(۱۱۰۶۹) سالم کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما مصحف شریف بیچنے والوں کے پاس سے گزرتے تو فرماتے: تم سب سے بڑے تاجر ہو۔

(۱۱۰۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ

مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَافٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ

رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَكُونُونَ بِبَيْعِ الْمُصَاحِفِ. [کتاب الام ۱۷۶۷]

(۱۱۰۷۰) حضرت علقمہ رضی اللہ عنہما عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں کہتے تھے کہ وہ مصحف شریف کی خرید و فروخت کو ناپسند کرتے۔

تھے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بعض عراقی اس کی خرید و فروخت جائز سمجھتے ہیں۔ کچھ لوگ مصحف کے خریدنے میں کوئی حرج

نہیں سمجھتے اور ہم اس کے بیچنے کو ناپسند کرتے ہیں۔ شیخ صاحب فرماتے ہیں: یہ کراہت تنزیہی ہے، مصحف شریف کی تنظیم

لیے کہ کہیں اسے سامان تجارت نہ بنالیا جائے اور ایک روایت میں ہے کہ ابن مسعود نے اس کی رخصت دی تھی اور وہ روایت

سنداً ضعیف ہے اور ابن عباس کا قول کہ مصحف کو خرید، بیچ نہ اگر صحیح ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ مصحف کو بیچنا جائز تو نہیں

لیکن مکروہ ہے۔

(۱۱۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ عَنِ ابْنِ عُلَاقٍ

عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ أَنَّهُ كَرِهَ شُرَاءَ الْمُصَاحِفِ وَبَيْعَهَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلَيْسُوا يَعْنِي بَعْضَ الْعَرَابِيِّينَ يَقُولُونَ بِهَذَا لَا يَرَوْنَ بَأْسًا بِبَيْعِهَا وَشُرَائِهَا وَبِزَوَادِ

النَّاسِ مَنْ لَا يَرَى بِشُرَائِهَا بَأْسًا وَنَحْنُ نَكْرَهُ بَيْعَهَا.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذِهِ الْكُرَاهِيَّةُ عَلَى وَجْهِ التَّنْزِيهِ تَعْظِيمًا لِلْمُصْحَفِ عَنْ أَنْ يَتَدَلَّ بِالْبَيْعِ أَوْ يُجْعَلَ مَتَجَرًّا.

وَيُرَوَّى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ رَخَّصَ فِيهِ وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ وَقَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ اشْتَرَى الْمُصْحَفَ وَلَا تَبِعَهُ

صَحَّ ذَلِكَ عَنْهُ يَدُلُّ عَلَى جَوَازِ بَيْعِهِ مَعَ الْكَرَاهِيَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۱۰۷۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ التُّومِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رُخِصَ فِي بَيْعِ الْمَصَاحِفِ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَهَذَا لَمْ أَكْتُبْهُ إِلَّا عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْعَبَّاسِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ الشَّيْخُ: هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ. [اخرجه ابن عدی فی العامل]

(۱۱۰۷۲) حضرت علامہ حضرت عبداللہ کے بارے میں کہتے ہیں کہ انہوں نے کہا: مصحف کو بیچنا جائز ہے، ابوالاحمد کہتے ہیں: یہ حدیث میں نے علی بن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی سند کے ساتھ لکھی ہے، شیخ فرماتے ہیں: اس کی سند ضعیف ہے۔

(۱۱۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو يَسِيرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ قَالَ: كَلَّمْتُ مَطَرَ الْوَرَّاقِ فِي بَيْعِ الْمَصَاحِفِ فَقَالَ: اتَّهَدِي عَنْ بَيْعِ الْمَصَاحِفِ وَقَدْ كَانَ خَبْرًا هَذِهِ الْأُمَّةُ أَوْ قَالَ فَيُحِبُّهَا هَذِهِ الْأُمَّةُ لَا يَرِيَانِ بِهِ بَأْسًا الْحَسَنُ وَالشَّعْبِيُّ. [المعرفة والتاريخ ۳۱۲]

(۱۱۰۷۳) سعید اللہ فرماتے ہیں: میں نے مطر وراق سے مصحف کی بیع کے بارے میں بات کی تو فرمایا: کیا تم مجھے مصحف کی بیع سے روکتے ہو؟ حالانکہ اس امت کے بڑے عالم یا بڑے فقیہ یعنی حسن اور ضعی فرماتے ہیں: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۱۰۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِبَيْعِ الْمَصَاحِفِ وَاشْتَرَائِهَا. قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: إِنَّمَا يَبْتَغِي ثَمَنَ وَرِقِّهِ وَأَجْرَ كِتَابِهِ. قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعُمِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ وَأَنَا أَكْتُبُ فَقُلْتُ: كَيْفَ تَرَى صَنْعَتِي هَذِهِ يَا أَبَا الشَّعْنَاءِ؟ فَقَالَ: مَا أَحْسَنَ صَنْعَتَكَ تَنْقُلُ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَقَّةً إِلَى وَرَقَةٍ وَآيَةً إِلَى آيَةٍ وَكَلِمَةً إِلَى كَلِمَةٍ هَذَا الْحَلَالُ لَا بَأْسَ بِهِ. قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ: أَنَّ عِكْرِمَةَ بَاعَ مُصْحَفًا لَهُ وَأَنَّ الْحَسَنَ كَانَ لَا يَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۱۱۰۷۴) مالک بن دینار فرماتے ہیں کہ ایک دن میں لکھ رہا تھا کہ جابر بن زائد آئے، چنانچہ میں نے کہا: اے ابوشعثاء آپ میرے اس کام کے بارے میں کیا موقف رکھتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: آپ کا یہ کام بہت اچھا ہے۔ آپ ایک ایک آیت اور کلمے کو لکھ کر منتقل کر رہے ہیں، اس میں کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح عکرمہ کے بارے میں مالک بن دینار رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنے مصحف شریف کو بیچا اور امام حسن رضی اللہ عنہ اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے۔

(۱۲۷) باب مَا جَاءَ فِي بَيْعِ الْمُضْطَرِّ وَبَيْعِ الْمُكْرِهَةِ

مجبور کی بیع کا بیان

(۱۱۰۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : هَبَةُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُصَوِّرٍ الطَّبْرِيُّ بِبُعْدَادَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ نَضْلَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّازُ رَوَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحٍ التَّمَارِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : لَا لِقِينَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ أُعْطِيَ أَحَدًا مِنْ مَالٍ أَحَدٌ شَيْئًا بِغَيْرِ طِبْعٍ نَفْسِهِ إِنَّمَا الْبَيْعُ عَنْ تَرَاضٍ .

[اخرجه البخاری فی التاریخ الکبیر و سنن ابن ماجہ ۲۱۸۵ و ابن حبان ۴۹۶۷]

(۱۱۰۷۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس سے پہلے کہ میں کسی کو کسی کا مال اس کی خوشی کے بغیر دے دوں، میں مرجانا چاہتا ہوں، بیع تو رضامندی کا نام ہے۔

(۱۱۰۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَمِيرٍ وَهُوَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُصَوِّرٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتَمٍ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ بَنِي تَيْمِيمٍ قَالَ : خَطَبَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَوْ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ : سَبَّأَتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ عُضُوضٌ يَقْضِي الْمُوَسِّرُ عَلَى مَا فِي يَدِهِ وَلَمْ يُؤْمَرْ بِذَلِكَ قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَلَا تَسْأَلُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ﴾ وَتَنْهَدُ الْأَشْرَارَ وَيُسْتَذَلُّ الْأَخْيَارُ وَبَيَاعُ الْمُضْطَرَّوْنَ وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ قَبْلَ أَنْ تُطْعَمَ . [ضعيف]

(۱۱۰۷۶) صالح بن رستم کہتے ہیں کہ ہمیں بنو تميم کے ایک شیخ نے بتایا کہ ہمیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا: لوگوں پر کاٹ کھانے والا زمانہ آئے گا، خوشحال آدمی اپنے مال پر اپنے ہاتھ کاٹے گا، حالانکہ اسے اس بات کا حکم نہیں دیا گیا، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَلَا تَسْأَلُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ﴾ [البقرہ ۲۳۷]

اس زمانے میں برے لوگ باعزت بن بیٹھیں گے اور بھلے لوگوں کو ذلیل کیا جائے گا، مجبور لوگ بیع کریں گے حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے مجبور کی بیع، دھوکے کی بیع اور کپے پھل کی بیع سے منع کیا ہے۔

(۱۱۰۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَبَّانَ أَخْبَرَنَا حَامِدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْمُزَنِيِّ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ بَنِي تَيْمِيمٍ قَالَ : خَطَبَنَا عَلِيُّ فَقَالَ : يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ تَقْدَمُ الْأَشْرَارُ لَيْسَتْ بِالْأَخْيَارِ وَبَيَاعُ الْمُضْطَرِّ وَبَيْعُ الْغَرَرِ وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ بَيْعِ الْمُضْطَرِّ وَبَيْعِ الْغَرَرِ وَبَيْعِ الثَّمَرَةِ قَبْلَ أَنْ تُطْعَمَ .

أَبُو عَامِرٍ هَذَا هُوَ صَالِحُ بْنُ رُسْتَمِ الْخَزَّازِ الْبَصْرِيُّ وَقَدْ رَوَى مِنْ أَوْجِهٍ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَمْرٍ وَكُلُّهَا غَيْرُ قَوِيَّةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۱۰۷۷) ابو عامر مزی کہتے ہیں کہ ہمیں بنو تمیم کے ایک شیخ نے بتایا کہ ہمیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا اور فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ برے لوگوں کو مقدم سمجھا جائے گا، مجبور آدمی سے بیع کی جائے گی، حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے مجبور کی بیع، دھوکے کی بیع اور کچے پھل کی بیع سے منع کیا ہے۔

(۱۱۰۷۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حُرَيْرٍ أَدَّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَمْرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَرْكَبَنَّ رَجُلٌ بَحْرًا إِلَّا غَازِيًا أَوْ مُعْتَمِرًا أَوْ حَاجًّا فَإِنْ تَحَتَّ الْبَحْرُ نَارًا وَتَحَتَّ النَّارُ بَحْرًا وَتَحَتَّ الْبَحْرُ نَارًا وَلَا يَشْتَرَى مَالُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ فِي ضَغْطَةٍ. [ضعيف]

(۱۱۰۷۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سمندری سفر صرف غازی، عمرہ کرنے والا اور حج کرنے والا کرے، ان کے علاوہ کوئی اور سمندری سفر نہ کرے؛ کیونکہ سمندر کے نیچے آگ ہے اور آگ کے نیچے پانی ہے اور اس پانی کے نیچے آگ ہے اور کسی مجبور مسلمان کا مال نہ خریدا جائے۔

(۱۱۰۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الشَّعْرَانِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الْمَرْثَدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَرْكَبَنَّ الْبَحْرَ إِلَّا حَاجٌّ أَوْ مُعْتَمِرٌ أَوْ غَازِيٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنْ تَحَتَّ الْبَحْرُ نَارًا وَتَحَتَّ النَّارُ بَحْرًا وَلَا يَشْتَرَى مِنْ ذِي ضَغْطَةٍ سُلْطَانٌ شَيْئًا. لَفْظُ حَدِيثِ الشَّعْرَانِيِّ.

وَقَدْ قِيلَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ بَشِيرِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو [ضعيف]

(۱۱۰۷۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حاجی اور عمرہ کرنے والے کے علاوہ کوئی اور سمندری سفر نہ کرے؛ کیونکہ سمندر کے نیچے آگ ہے اور آگ کے نیچے سمندر ہے اور فرمایا: کسی مجبور اور تنگ دست سے کوئی چیز نہ خریدی جائے۔

(۱۱۰۸۰) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: لَا يَجُوزُ عَلَى مُضْطَهَدٍ نِكَاحٌ وَلَا بَيْعٌ. [ضعيف - أخرجه ابن الجعد رقم ۲۱۵۶]

(۱۱۰۸۰) ام شریح فرماتے ہیں: مجبور آدمی پر نکاح اور بیع جائز نہیں ہے۔

جماع أبواب السِّلَمِ

(۱۲۸) باب جَوَازِ السَّلَفِ الْمَضْمُونِ بِالْصَّفَةِ

بیع سلف کا جواز جبکہ اس کی وضاحت کی گئی ہو

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدِينٍ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ﴾ [بقرہ: ۲۸۲]

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: اے ایمان والو! جب تم کسی دین کا معاملہ ایک مدت تک کے لیے کرو تو اسے لکھ لو۔ [بقرہ: ۲۸۲]

(۱۱۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانِ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:

أَشْهَدُ أَنَّ السَّلَفَ الْمَضْمُونِ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَحَلَّهُ وَأَذِنَ فِيهِ وَقَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿يَا أَيُّهَا

الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدِينٍ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ﴾ [بقرہ: ۲۸۲] [مسند شافعی ۱۳۹۱]

(۱۱۰۸۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ وہ بیع سلف جس کی مدت مقررہ کی

ضمانت دی گئی ہو اسے اللہ تعالیٰ نے حلال قرار دیا ہے اور اسے جائز کہا ہے، پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدِينٍ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ﴾ [بقرہ: ۲۸۲] ”اے ایمان والو! جب تم وقت مقررہ تک کا کوئی

لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو۔“

(۱۱۰۸۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذِهِ الْآيَةِ

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدِينٍ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى﴾ قَالَ فِي الْوَحْطَةِ فِي كِتَابِي مَعْلُومٌ.

(۱۱۰۸۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما قرآن پاک کی آیت: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدِينٍ إِلَى أَجَلٍ

مُسَمًّى﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں: اس سے مراد ہے گندم کے معلوم وزن کے ساتھ بیع کرے۔

(۱۱۰۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ

بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْمُضَمُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسَلِّفُونَ فِي الثَّمَرِ سَنَتَيْنِ وَقُلَانَا فَقَالَ: مَنْ أَسْلَفَ فِي ثَمَرٍ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ وَإِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ عَمْرٍو النَّاقِلِ وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى: السَّنَتَيْنِ وَالْفَلَاحَ وَقَالَ: إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ. لَمْ يَذْكُرِ الْوَاوَ وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ: وَأَجَلٍ مَعْلُومٍ. قَالَ الشَّافِعِيُّ حَفِظْتُهُ كَمَا وَصَفْتُ مِنْ سُفْيَانَ مَرَارًا وَأَخْبَرَنِي مَنْ أَصَدَّقَهُ عَنْ سُفْيَانَ أَنَّهُ قَالَ: كُلُّ مَا قُلْتُ وَقَالَ فِي الْأَجَلِ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ وَثِقَةَ وَعَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَعَمْرٍو النَّاقِلِ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالُوا: إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ. [متفق عليه]

(۱۱۰۸۳) (الف) یحییٰ بن معین سفیان بن عیینہ سے (ب) امام شافعی رحمہ اللہ سفیان بن عیینہ سے (ج) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ مدینہ میں آئے تو اہل مدینہ دو دو تین تین سال تک کھجوروں میں بیع سلف کرتے تھے، اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بیع سلف کرے وہ پیمانہ معلوم، وزن معلوم اور میعاد معلوم تک بیع کرے۔

(۱۱۰۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: لَا تَرَى بِالسَّلْفِ بَأْسًا الْوَرَقُ فِي شَيْءٍ الْوَرَقُ نَقْدًا. [مسند شافعی رقم ۶۱۷]

(۱۱۰۸۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: چاندی کی بیع سلف نقد اور ادھار میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۱۰۸۵) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ: أَنَّ ابْنَ عَمْرٍو كَانَ يُجِيزُهُ.

(۱۱۰۸۵) عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے جائز قرار دیتے تھے۔

(۱۱۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ: لَا بَأْسَ بِأَنْ يُسْلِفَ الرَّجُلُ فِي الطَّعَامِ الْمَوْصُوفِ بِسَعْرِ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى مَا لَمْ يَكُنْ ذَلِكَ فِي زَرْعٍ لَمْ يَنْدُ صَلَاحُهُ أَوْ ثَمَرٍ لَمْ يَنْدُ صَلَاحُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: يُرِيدُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ سُلْفَهُ فِي زَرْعٍ بَعِيْنِهِ أَوْ تَمْرٍ بَعِيْنِهِ فَلَا يَجُوزُ لِأَنْ يَبْعَ أَعْيَانِ الثَّمَارِ عَلَيْهِ رُءُوسَ الْأَشْجَارِ إِنَّمَا يَجُوزُ إِذَا بَدَأَ فِيهَا الصَّلَاحَ.

(۱۱۰۸۶) حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں: گندم کے معلوم نرخ اور معلوم میعاد پر بیع کرنا جائز ہے، جبکہ کچی فصل بارے میں بیع نہ ہو۔

(۱۲۹) بَابُ جَوَازِ الرِّهْنِ وَالْحَمِيلِ فِي السَّلَفِ اسْتِدْلَالًا بِالْكِتَابِ فِي آخِرِ آيَةِ

الدِّينِ وَآيَةِ الدِّينِ وَارِدَةٌ فِي السَّلَفِ الْمَضْمُونِ

بیع سلف میں رهن اور حمیل جائز ہے، دلیل آیت دین ہے جو سلف مضمون کے بارے

میں وارد ہوئی ہے

(۱۱۰۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ السَّلَفَ الْمَضْمُونِ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى قَدْ أَحَلَّهُ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَأُذِنَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ هِيََا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا تَدَايَنْتُمْ بَيْنَكُمْ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَانْكُتُبُوهُ ﴿[بقرہ: ۲۸۲]

(۱۱۰۸۷) حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ بیع سلف اگر وقت مقرر و معلوم ہو تو اسے اللہ تعالیٰ نے حلال قرار دیا ہے اور اس میں اجازت دی ہے۔ پھر انہوں نے درج ذیل آیت تلاوت کی ﴿ہیَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنَّا تَدٰیَنْتُمْ بَیْنَکُمْ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاَنْکُتُبُوْهُ﴾ [بقرہ: ۲۸۲]

(۱۱۰۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ: تَدَاكَرْنَا عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ الرُّهْنِ وَالْقَبِيلِ فِي السَّلَامِ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اشْتَرَى مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا إِلَى أَجَلٍ وَرَهْنَهُ دِرْعَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ عَنِ الْمُخْزُومِيِّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ. (ت) وَرَوَاهُ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالرُّهْنِ وَالْقَبِيلِ فِي السَّلَفِ. [صحیح۔ بخاری، مسلم ۱۶۰۳]

(۱۱۰۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ: تَدَاكَرْنَا عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ الرُّهْنِ وَالْقَبِيلِ فِي السَّلَامِ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اشْتَرَى مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا إِلَى أَجَلٍ وَرَهْنَهُ دِرْعَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ عَنِ الْمُخْزُومِيِّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ. (ت) وَرَوَاهُ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالرُّهْنِ وَالْقَبِيلِ فِي السَّلَفِ. [صحیح۔ بخاری، مسلم ۱۶۰۳]

(۱۱۰۸۸) حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی یہودی سے گندم خریدی اور ادائیگی کا وقت مقرر کیا اور اسے زرہ گروی رکھ دی۔

حضرت عباسؓ کے بارے میں منقول ہے کہ وہ بیع سلف میں دین اور قبیل میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ عُمَرَو بْنَ دِينَارٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِالرَّهْنِ وَالْحَمِيلِ مَعَ السَّلَفِ بَأْسًا.

(۱۱۸۹) عمرو بن دینار عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ بیع سلف میں گروی اور حیل میں کوئی فرق نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۳۰) بَابُ السَّلَفِ فِي الشَّيْءِ لَيْسَ فِي أَيْدِي النَّاسِ إِذَا شَرَطَ مَحِلَّهُ فِي

وَقْتٍ يَكُونُ مَوْجُودًا فِيهِ

ایسی چیز کے بارے میں بیع سلف کرنا جو لوگوں میں موجود نہیں، اس وقت کی شرط لگا کر جس

میں وہ چیز موجود ہوگی

(۱۱۸۹۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرِّيَابِيُّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا

أَبُو نَعِيمٍ قَالََا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْإِمْنَهَالِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:

قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسَلِّفُونَ فِي الثَّمَارِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

أَسْلِفُوا فِي الثَّمَارِ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي نَعِيمٍ وَحَدِيثِ الْفَرِّيَابِيِّ مِثْلُهُ إِلَّا أَنَّهُ

قَالَ: فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ قَالَ وَقَالَ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ وَقَالَ: فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ. وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ.

(۱۱۸۹۰) (الف) ابن عباس فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے تشریف لائے تو اہل مدینہ بھلوں میں دوسال

اور تین سال کی بیع سلف کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بھلوں میں وزن معلوم اور معیار معلوم کی شرط لگا کر بیع سلف

کیا کرو۔ ایک حدیث میں ہے کہ بھلوں میں پیمائش معلوم، وزن معلوم اور وقت معلوم کی شرط لگا کر بیع سلف کیا کرو۔

(۱۱۸۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا

شُعْبَةُ.

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَيْسٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَبِي مُجَالِدٍ قَالَ: اخْتَلَفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَادٍ وَأَبُو بُرْدَةَ فِي السَّلَفِ فَبَعَثُونِي إِلَى ابْنِ أَبِي أَوْفَى فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: إِنْ كُنَّا نُسَلِّفُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ فِي الْحَنْظَلَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْتَمَرِ وَالزَّرْبِ زَادَ ابْنُ كَيْسٍ إِلَى قَوْمٍ مَا هُوَ عَنْدهُمْ ثُمَّ اتَّفَقَا فَسَأَلْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ. [صحيح - البخاری ۲۲۴۳]

(۱۱۰۹۱) عبد اللہ بن مجاہد فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن شداد اور ابو بردہ کا بیع سلف کے بارے میں اختلاف ہو گیا تو انہوں نے مجھے ابن ابی اونی کے پاس بھیجا۔ میں نے اس سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: ہم رسول اللہ ﷺ، ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے زمانے میں گندم، جو، کھجور اور کشمش میں بیع سلف کیا کرتے تھے۔ ابن کثیر نے یہ زیادتی کی ہے کہ یہ بیع ہم استوم کے ساتھ کرتے تھے جن کے پاس یہ چیزیں نہیں ہوتی تھیں۔ ابو مجاہد کہتے ہیں: پھر ان کا آپس میں اتفاق ہو گیا، پھر میں نے یہی مسئلہ ابن ابی اونی سے بھی پوچھا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا۔

(۱۱۰۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا جَبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سَفْيَانُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُجَالِدٍ قَالَ: أَرْسَلَنِي أَبُو بُرْدَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَادٍ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ فَسَأَلْتُهُمَا عَنِ السَّلَفِ فَقَالَ: كُنَّا نَصِيبُ الْمَغْرَمِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَكَانَ يَأْتِينَا أَنْبَاطُ الشَّامِ فَنُسَلِّفُهُمْ فِي الْحَنْظَلَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّرْبِ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى قَالَ أَكَانَ لَهُمْ زَرْعٌ أَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ زَرْعٌ؟ قَالَ: مَا كُنَّا نَسْأَلُهُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِقَاتٍ عَنِ ابْنِ مِبَارَكٍ. [صحيح - البخاری ۲۲۴۳]

(۱۱۰۹۳) محمد بن ابی مجاہد کہتے ہیں کہ مجھے عبد اللہ بن شداد اور ابو بردہ نے ابن ابی اونی اور ابن ابی اونی کے پاس بھیجا، میں نے ان دونوں سے بیع سلف کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہمیں قیمت کا حصہ ملتا تھا، پھر ہمارے پاس شام کے لوگ آتے، ہم ان سے گندم، جو اور کشمش میں وقف مقررہ تک کے لیے بیع سلف کرتے تھے، ان سے کہا گیا: کیا ان کے پاس بکیتی ہوتی تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہم اس بارے میں ان سے نہیں پوچھتے تھے۔

(۱۱۰۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَبْرَى بَأْسًا أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ شَيْئًا إِلَى أَجَلٍ لَيْسَ عَنْدهُ أَصْلُهُ.

(۱۱۰۹۵) ابو معاویہ یحییٰ بن سعید سے اور ابراہیم بن محمد مکی بن سعید سے وہ نافع سے اور وہ ابن عمر سے روایت فرماتے ہیں کہ وہ

س بات میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے کہ کوئی آدمی اپنی کوئی چیز وقت معلوم تک کے لیے بیچ ڈالے اور اس کے پاس اس کی اصل بھی موجود نہ ہو۔

(۱۱۰۹۴) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَثْلَهُ. [صحیح]
(۱۱۰۹۳) عبد اللہ بن عمر سے پہلی روایت کی طرح منقول ہے۔

(۱۳۱) بَابُ جَوَازِ السَّلَمِ الْحَالِّ

نقد سلم کے جواز کا بیان

قَالَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَاحٍ
(۱۱۰۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقُطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ: أَحْمَدُ بْنُ
الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا
الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ يَعْنِي الْقُطَّانِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَزُورًا مِنْ أَعْرَابِيٍّ يَوْسُقِ تَمْرَ عَجْوَةٍ فَطَلَبَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ عِنْدَ أَهْلِهِ تَمْرًا فَلَمْ يَجِدْهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلْأَعْرَابِيِّ فَصَاحَ الْأَعْرَابِيُّ: وَاعْذِرَاهُ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ
اللَّهِ ﷺ: بَلْ أَنْتَ يَا عَدُوَّ اللَّهِ أَعْذَرُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا.
فَارْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ وَبَعَثَ بِالْأَعْرَابِيِّ مَعَ الرَّسُولِ فَقَالَ: قُلْ لَهَا إِنِّي ابْتَعْتُ
هَذَا الْجَزُورَ مِنْ هَذَا الْأَعْرَابِيِّ يَوْسُقِ تَمْرَ عَجْوَةٍ فَلَمْ أَجِدْهُ عِنْدَ أَهْلِي فَاسْتَلِفْنِي وَسُقِ تَمْرَ عَجْوَةٍ لِهَذَا
الْأَعْرَابِيِّ. فَلَمَّا قَبِضَ الْأَعْرَابِيُّ حَقَّهُ رَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ لَهُ: قَبِضْتُ. قَالَ: نَعَمْ وَأَوْقِيتُ وَأَطْبَقْتُ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أُولَئِكَ خِيَارُ النَّاسِ الْمُؤْمِنُونَ الْمُطْعَمُونَ. وَهِيَ رِوَايَةُ أَبِي الْأَزْهَرِ حَدَّثَنِي يَحْيَى
بْنُ عُمَيْرٍ مَوْلَى بَنِي أَسَدٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ.

وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مُخْتَصَرًا عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [مسند احمد ۶/۲۶۸، ۲۶۷۸]

(۱۱۰۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے ایک اعرابی سے ایک وزن مجھہ کھجور کے عوض ایک اونٹ
خریدا، آپ ﷺ نے گھر سے کھجور کا پتا کرایا تو گھر میں کچھ نہ تھا، آپ نے اعرابی کو بتایا کہ کھجور فی الحال نہیں ملی۔ اعرابی چیخ پڑا،
ہائے دھوکہ! اصحابہ کرام نے اسے جواب دیتے ہوئے کہا: اے اللہ کے دشمن! تو دھوکے باز ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
اسے چھوڑ دو جس نے کچھ لینا ہوتا ہے وہ ایسی باتیں کرتا ہے، رسول اللہ ﷺ نے خولہ بنت حکیم کی طرف اپنا ایک آدمی بھیجا اور

اس کے ساتھ اعرابی کو بھی روانہ کر دیا، آپ نے اپنے قاصد سے کہا کہ خولہ کو کہنا: میں نے یہ اونٹ خریدا ہے، اعرابی سے ایک وسق عجوہ کھجور کے عوض۔ میرے گھر میں کھجور نہیں ملی میری طرف سے اس اعرابی کو سلف کے طور پر ایک وسق عجوہ کھجور دو۔ چنانچہ جب اعرابی نے اپنا حق وصول کر لیا تو آپ کے پاس لوہا، رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کھجور مل گئی؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ نے تو پورا پورا وزن دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہی بہترین لوگ ہوتے ہیں جو پورا وعدہ نبھاتے ہیں اور پورا وزن دیتے ہیں۔

(۱۱۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا بَرْزَخُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَمَاعٍ عَنْ شَدَّادِ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَارِثِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَرَّ بِسُوقِ ذِي الْمَجَازِ وَأَنَا فِي بَيْعَةٍ لِي لَمَرٍّ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ خَمْرَاءُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَغْلِبُوا. وَرَجُلٌ يَتَّبِعُهُ بِرُمِيهِ بِالْحِجَارَةِ قَدْ أَدْمَى كَعْبِيهِ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا تُطِيعُوا هَذَا فَإِنَّهُ كَذَّابٌ. فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ فَقِيلَ: هَذَا غُلَامٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقُلْتُ: فَمَنْ هَذَا الَّذِي يَرُمِيهِ بِالْحِجَارَةِ؟ قِيلَ: عَمَةُ عَبْدِ الْعُزَّى أَبُو نَهَبٍ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَمَّا أَظْهَرَ اللَّهُ الْإِسْلَامَ خَرَجْنَا مِنَ الرَّبْدَةِ وَمَعَنَا طُعْمَةٌ لَنَا حَتَّى نَزَلْنَا قَرِيبًا مِنَ الْمَدِينَةِ فَبَيْنَا نَحْرُ قُمُودًا إِذْ أَنَا رَجُلٌ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ الْقَوْمُ؟ فَقُلْنَا: مِنَ الرَّبْدَةِ وَمَعَنَا جَمَلٌ أَحْمَرُ. فَقَالَ: تَبِيعُونِي الْجَمَلُ؟ قُلْنَا: نَعَمْ فَقَالَ: بَيْكُمُ؟ فَقُلْنَا: بَيْكًا وَكَذَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ. قَالَ: قَدْ أَخَذْتُهُ وَمَا اسْتَقْصَى فَأَخَذَ بِحِطَامِ الْجَمَلِ فَذَهَبَ بِهِ حَتَّى تَوَارَى فِي حِيطَانِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ: تَعْرِفُونَ الرَّجُلَ فَلَمْ يَكُنْ مِنَّا أَحَدٌ يَعْرِفُهُ فَلَامَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَقَالُوا: تَعْطُونَ جَمَلَكُمْ مَنْ لَا تَعْرِفُونَ فَقَالَتِ الطُّعْمَةُ: فَلَا تَلَاوُمُوا فَلَقَدْ رَأَيْتُ وَجْهَ رَجُلٍ لَا يَغْدِرُ بِكُمْ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبُرْ مِنْ وَجْهِهِ فَلَمَّا كَانَ الْعِشِيُّ أَنَا رَجُلٌ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ أَأَنْتُمْ الَّذِينَ جِئْتُمْ مِنَ الرَّبْدَةِ؟ قُلْنَا: نَعَمْ قَالَ: أَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِيَكُمُ وَهُوَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ هَذَا الْقَمَرِ حَتَّى تَشْبَعُوا وَتَكْتَلُوا حَتَّى تَسْتَوْفُوا فَاتَّكَلْنَا مِنَ التَّمْرِ حَتَّى شَبِعْنَا وَاتَّكَلْنَا حَتَّى اسْتَوْفَيْنَا ثُمَّ قَبِعْنَا الْمَدِينَةَ مِنَ الْعِدِّ إِذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَائِمٌ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: يَدُ الْمُعْطَى الْعُلْيَا وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ أَمَّا وَأَبَاكَ وَأَخْتِكَ وَأَخَاكَ وَأَدْنَاكَ أَذْنَاكَ. وَكَمْ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعَ الَّذِينَ قَتَلُوا فَلَانًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَخُذْ لَنَا بَثْرَانَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطِيهِ فَقَالَ: لَا تَجْنِي أُمَّ عَلَى وَلَدٍ لَا تَجْنِي أُمَّ عَلَى وَلَدٍ. وَذَكَرَ الْحَدِيثُ.

(ت) وَرَوَاهُ أَيْضًا أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ جَمَاعٍ عَنْ شَدَّادٍ. [صحيح۔ ابن خزيمة رقم ۱۹۵، صحيح ابن حبان ۶۵۶۲]

(۱۱۰۹۶) حضرت عبداللہ عماری فرماتے ہیں: میں ذی الجواز میں اپنی تجارت میں مشغول تھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو گزرتے دئے دیکھا، آپ نے سرخ خلع پہنا ہوا تھا، میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! لا الہ الا اللہ کہو تو فلاح پا جاؤ گے اور ایک آدمی آپ کے پیچھے آپ کو پتھر مار رہا تھا جس سے آپ کے ٹخنوں سے خون بہہ رہا تھا، وہ کہہ رہا تھا: اے لوگو! اس کی بات نہ سننا یہ جھوٹا ہے۔ میں نے کہا: یہ کون ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ بنو مطلب کا جوان ہے، میں نے کہا: جو پتھر مار رہا ہے وہ کون ہے؟ کہا: لیا: وہ اس کا چچا عبدالعزیٰ ابولحسب بن عبدالمطلب ہے، چنانچہ جب اللہ تعالیٰ نے اسلام غالب کر دیا تو ہم رندہ سے نکلے اور ہمارے ساتھ ایک عورت تھی۔ ہم نے مدینہ کے قریب پڑاؤ ڈالا، ہم ابھی بیٹھے ہوئے تھے کہ ہمارے پاس ایک آدمی آیا اس نے پادر پہنی ہوئی تھی، اس نے ہمیں سلام کہا۔ پھر اس نے کہا: کہاں سے آئے ہو؟ ہم نے کہا: رندہ سے اور ہمارے پاس سرخ اونٹ ہے تو اس نے کہا: وہ مجھے بیچتے ہو؟ ہم نے کہا: ہاں۔ اس نے کہا: کتنے کا؟ ہم نے کہا: ایک صاع بھجور کے عوض۔ اس نے کہا: ٹھیک ہے میں لیتا ہوں، چنانچہ اس نے بھجوریں دیے بغیر اونٹ کی مہارت تمام کر روانہ ہو گیا اور مدینہ کی دیواروں اور باغوں میں چھپ لیا۔ ہم نے ایک دوسرے کو کہا: تم میں سے کوئی اسے جانتا ہے، کوئی بھی نہیں جانتا تھا۔ پھر ہم ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے جسے جانتا تک نہیں اسے اونٹ پکڑا دیا، ہمارے پاس جو عورت تھی۔ اس نے کہا: کیوں ایک دوسرے کو ملامت کر رہے ہو؟ ہم نے ایک ایسے آدمی کا چہرہ دیکھا ہے جو تم سے کبھی دھوکہ نہیں کریگا، میں نے کسی چیز کو چودھویں کے چاند جیسا نہیں دیکھا سوائے اس چہرے کے۔ چنانچہ جب شام ہوئی تو ہمارے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، کیا آپ لوگ رندہ سے آئے ہیں؟ ہم نے کہا: جی جناب! اس نے کہا: میں تمہاری طرف رسول اللہ ﷺ کا قاصد ہوں۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ آپ یہ بھجوریں پہلے سیر ہو کر کھا لیں، پھر ماپ لیں اور پورا وزن ماپ لیں، چنانچہ ہم نے وہ بھجوریں کھائیں، جب سیر ہو گئے تو ہم نے اپ لیا، پھر ہم صبح مدینہ روانہ ہوئے، ہم نے دیکھا کہ اللہ کے رسول منبر پر لوگوں کو خطبہ دے رہے ہیں اور میں نے سنا، آپ کہہ رہے تھے: دینے والا اونچا ہوتا ہے۔ اپنے اہل و عیال میں سے ماں باپ، بہن بھائی اور اس کے بعد قریبی رشتہ داروں کو مقدم بکھو اور پہلے انہیں دو، وہاں پر ایک انصاری صحابی تھا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ بنو نضلہ ہیں انہوں نے جاہلیت میں فلاں کو قتل کیا تھا، آپ ہمیں اس کا بدلہ دلوادیں، رسول اللہ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے حتیٰ کہ میں نے آپ کے بغل کی سفیدی دیکھی، پھر آپ نے فرمایا: ماں اولاد پر زیادتی نہ کرے اور اولاد ماں پر زیادتی نہ کرے۔

(۱۳۲) باب مَنْ أَجَازَ السَّلَامَ فِي الْحَيَوَانِ بِسَنٍّ وَصِفَةٍ وَأَجَلَ مَعْلُومٍ إِنْ

كَانَ إِلَى أَجَلٍ وَمَنْ كَرِهَهُ

جانوروں میں عمر، صفت اور مدت مقررہ تک بیع سلم کرنے کا جواز اور کراہت

(۱۱۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَشْعَثُ السَّجِسْتَانِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: اسْتَسْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بَكْرًا فَبَجَاءَ لَهُ إِبِلٌ مِنَ الصَّدَقَةِ فَأَمَرَنِي أَقْضِيَ الرَّجُلَ بَكْرَهُ فَقُلْتُ: لَمْ أَجِدْ فِي الْإِبِلِ إِلَّا جَمَلًا خِيَارًا رُبَاعِيًّا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَعْطِهِ إِيَّاهُ بَرًّا خِيَارَ النَّاسِ أَحْسَنَهُمْ قَضَاءً. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح مسلم ۶۰۰]

(۱۱۰۹۷) حضرت ابو رافع کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ایک اونٹ سلف یعنی ادھار کے طور پر لیا، آپ کے پاس صدقے اونٹ آئے تو آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں آدمی کو اونٹ کے بدلے ایک اونٹ دے دوں، میں نے آپ سے کہا: صدقے کے اونٹوں میں سب اس سے اچھے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے اچھا اونٹ دے دو، کیونکہ بہترین لوگ وہ ہیں جو حق دے میں سب سے اچھے ہوں۔

(۱۱۰۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو نَعْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - سِنَّ مِنَ الْإِبِلِ فَبَجَاءَ يَقْضَاهُ فَقَالَ: أَعْطُوهُ فَطَلَبُوا فَلَمْ يَجِدُوا إِلَّا سِنًا فَوْقَ سِنِهِ فَقَالَ: أَعْطُوهُ. فَقَالَ: أَوْلَيْتَنِي وَفَاكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: خِيَارُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَهَذَا الْحَدِيثُ الْقَائِلُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَبِهِ أَخَذَ وَلِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - ضَمِنَ بَعِيرًا بِالْصَّفَةِ وَلَهُ هَذَا مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ يَجُوزُ أَنْ يَضْمَنَ الْخِيَارُ كُلَّهُ بِصَفَةٍ.

[صحیح - بخاری و مسلم ۶۰۱]

(۱۱۰۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے ایک آدمی کا دونوں اونٹ دینا تھا، وہ آدمی اپنا حق لینے کے لیے تو ﷺ نے فرمایا: اسے دے دو، صحابہ اکرام نے تلاش کیا مگر اس سے بڑی عمر کا ملا، آپ نے فرمایا: کوئی بات نہیں، اسے اونٹ دے دو۔ اس آدمی نے کہا: آپ نے مجھے پورا بدلہ دیا ہے، اللہ آپ کو پورا بدلہ دے۔ آپ نے فرمایا: تم میں سے بہترین لوگ وہی ہیں جو ادائیگی میں اچھے ہوں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے اور میرا موقف بھی یہی ہے۔ اس حدیث میں۔

کہ نبی ﷺ نے اونٹ کی صفت کے ساتھ سودہ کیا تھا، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام جانوروں میں اس قسم کا سودہ کیا جاسکتا ہے، یعنی یہ کہا جائے کہ میں تم سے دو دغا لے رہا ہوں تو جب دوں گا تو دو دغا ہی دوں گا۔ واللہ اعلم۔

(۱۱۰۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَافَیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَاعَ جَمَلًا لَهُ يَقَالُ لَهُ عُصْفِيرٌ بِعِشْرِينَ بَعِيرًا إِلَى أَجَلٍ.

(۱۱۰۹۹) حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنا عصفیر نامی اونٹ بیس اونٹوں کے بدلے میں ایک آدمی کو بیچا ایک میعاد تک۔

(۱۱۱۰۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ اشْتَرَى رَاحِلَةً بِأَرْبَعَةِ أَعْرَافٍ مَضْمُونَةٍ عَلَيْهِ يَوْمَئِذٍ صَاحِبُهَا بِالرَّمْدَةِ.

(۱۱۱۰۰) نافع کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک اونٹنی چار اونٹنیوں کے بدلے میں خریدی اس شرط پر کہ میں ربذہ میں آپ کو دوں گا۔

(۱۱۱۰۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ شِهَابٍ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ الثَّمَنِ بِوَاحِدٍ إِلَى أَجَلٍ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِذَلِكَ. (۱۱۱۰۱) امام مالک نے امام زہری سے پوچھا: کیا ایک جانور کے بدلے میں دو خریدے جاسکتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۱۱۰۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لَا رِبَا فِي الْحَيَوَانِ. (۱۱۱۰۲) امام زہری سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حیوانوں میں کوئی سود نہیں ہوتا۔

(۱۱۱۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُمَيْرٍ وَهُوَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ يَعْنِي ابْنَ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالسَّلَفِ فِي الْحَيَوَانِ.

(۱۱۱۰۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حیوانوں میں بیع سلف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (۱۱۱۰۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالسَّلَفِ فِي الْحَيَوَانِ إِذَا كَانَ سِنًا مَعْلُومًا إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ.

(۱۱۱۰۴) حضرت حسن فرماتے ہیں: جب سال اور مدت معلوم ہو تو جانوروں میں بیع سلف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (۱۱۱۰۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَمَّارِ الدَّهْنِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ كَرِهَ السَّلَفَ فِي الْحَيَوَانِ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا حَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ.

(۱۱۱۰۵) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جانوروں میں بیع سلف کو مکروہ سمجھا ہے۔

(۱۱۱۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ: أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالسَّلَامِ فِي كُلِّ شَيْءٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى مَا خَلَا الْحَيَوَانَ.

(۱۱۱۰۶) ابراہیم فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ جانوروں کے علاوہ تمام چیزوں میں جب مدت معلوم ہو تو بیع سلف کو درست سمجھتے تھے۔

(۱۱۱۰۷) وَلَيْمَّا أَجَارَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِظُ رَوَايَتَهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ: أَنَّ بَعْضَ مَنْ تَكَلَّمَ مَعَهُ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ قَالَ لَهُ: إِنَّمَا كَرِهْنَا السَّلَامَ فِي الْحَيَوَانَ لِأَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَرِهَهُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ هُوَ مُنْقَطِعٌ عَنْهُ وَيَزْعُمُ الشَّعْبِيُّ الَّذِي هُوَ أَكْثَرُ مِنَ الَّذِي رَوَى عَنْهُ كَرَاهِيَتَهُ: أَنَّهُ إِنَّمَا أَسْلَفَ لَهُ فِي لِقَاحٍ فَحَلَّ إِلَيْ بَعْضِهِ وَهَذَا مَكْرُوهٌ عِنْدَنَا وَعِنْدَ كُلِّ أَحَدٍ هَذَا بَيْعُ الْمَلَاغِيجِ وَالْمُضَامِينِ أَوْ هُمَا. قَالَ الشَّيْخُ: يُرِيدُ الشَّافِعِيُّ بِرَوَايَةٍ مِنْ رَوَاهُ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ مُنْقَطِعًا فِي الْكَرَاهِيَةِ رَوَايَةَ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَأَمَّا رَوَايَةُ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ فَهِيَ أَيْضًا مُنْقَطِعَةٌ سَعِيدٌ بْنُ جُبَيْرٍ لَمْ يُدْرِكْ ابْنَ مَسْعُودٍ وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنْ حَذِيفَةَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ أَنْتَ أَخْبَرْتَنِي عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّلْبِ عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ: أَنَّ بَنِي عَمِّ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَتَوْا وَإِدْيَا فَصَنَعُوا شَيْئًا فِي إِبِلٍ رَجُلٍ قَطَعُوا بِهِ لَبَنَ إِبِلِهِ وَقَتَلُوا فَصَالَهَا فَاتَى عُثْمَانَ بْنُ عَفَّانَ وَعِنْدَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ فَرَضِيَ بِحُكْمِ ابْنِ مَسْعُودٍ فَحَكَمَ أَنْ يُعْطَى بِوَادِيَةِ إِبِلٍ مِثْلُ إِبِلِهِ وَفَصَالًا مِثْلَ فَصَالِهِ فَاتَقَدَّ ذَلِكَ عُثْمَانُ فَتَرَوَى عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّهُ يَقْضَى فِي حَيَوَانَ بِحَيَوَانَ مِثْلُهُ دِينَارًا لِأَنَّهُ إِذَا قَضَى بِهِ بِالْمَدِينَةِ وَأَعْطِيَهُ بِوَادِيَةٍ كَانَ دِينَارًا وَتُرِيدُ أَنْ تَرَوَى عَنْ عُثْمَانَ أَنَّهُ يَقُولُ يَقُولُوا وَأَنْتُمْ تَرَوُونَ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: أَسْلِمَ لِعَبْدِ اللَّهِ فِي وَصْفَاءَ أَحَدَهُمْ أَبُو زِيَادَةَ أَوْ أَبُو زَائِدَةَ مَوْلَانَا وَتَرَوُونَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ أَجَارَ السَّلَامَ فِي الْحَيَوَانَ وَعَنْ رَجُلٍ آخَرَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَى عَنْ عُمَرَ: أَنَّهُ ذَكَرَ فِي أَبْوَابِ الرِّبَا أَنَّ يُسْلِمَ فِي سِنٍّ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدْ ذَكَرَهُ وَهَذَا مُنْقَطِعٌ.

(۱۱۱۰۷) امام شافعی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ لوگوں میں سے کسی نے اس مسئلہ میں ان سے بحث کی تو آپ نے اس سے کہا: ہم

صورتوں میں بیع سلم ناپسند کرتے ہیں، کیونکہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ناپسند کیا ہے۔ امام شافعی نے کہا کہ یہ روایت ان سے منقطع ہے، امام شعبی رحمہ اللہ نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ مسئلہ اس سے بڑا ہے جس نے ان سے کراہت بیان کی ہے کہ انہوں نے مانڈ میں بیع سلف کی اور یہ ہمارے ہاں مکروہ ہے اور ہر ایک کے ہاں بیع محافلہ اور مضایعہ یادوں ہیں۔ [صحیح]

شیخ فرماتے ہیں کہ ابراہیم نخعی رحمہ اللہ کی روایت جو ابن مسعود سے کراہت کے متعلق ہے وہ منقطع ہے اسی طرح سعید بن جبیر کی روایت جو ابن مسعود سے ہے، وہ بھی پچھلی روایت کی طرح منقطع ہے، چونکہ سعید بن جبیر کی سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ملاقات ثابت نہیں ہے۔

روایت ہے کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ چچا زاد کی وادی میں آئے، انہوں نے کسی آدمی کے اونٹ کے ساتھ کچھ معاملہ کیا۔ اس کا دودھ کاٹ دیا اور اس کے بچوں کو قتل کر دیا تو وہ آدمی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس ابن مسعود رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے۔ وہ شخص ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے فیصلے سے خوش ہو گیا، انہوں نے فیصلہ کیا کہ اس آدمی کو اس اونٹ کی طرح اونٹ اور ان دودھ پیتے بچوں کی طرح دودھ پیتے بچے دیے جائیں۔ حضرت عثمان نے اس فیصلے کو نافذ کیا۔ ابن مسعود سے روایت ہے کہ وہ حیوان کے بدلے میں اس جیسا حیوان (بطور سزا) فیصلہ کرتے تھے جیسا کہ انہوں نے پچھلی روایت میں فیصلہ کیا ہے۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حیوانوں میں بیع سلم کو جائز قرار دیا ہے۔ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ چھوٹے بچوں کی بیع سلم کو سود کی اقسام میں شمار کرتے تھے۔ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت ہے، لیکن وہ منقطع ہے۔

(۱۳۳) بَابُ مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ الْحَيَوَانَ يُضَبَطُ بِالصِّفَةِ

جانور کا حلیہ بیان کر کے حقیقت معلوم کرنے پر دلیل

(۱۱۱۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تُبَايِعُوا الْمَرْأَةَ الْمَرْأَةَ نَعْتَهَا لِرُؤُوسِهَا كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ.

[بخاری ۵۲۴۱۰، ۵۲۴۱۰]

(۱۱۱۰۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ مت سونے؛ کیونکہ وہ اپنے خاوند کو اس کی خوبیاں ایسے بیان کرے گی گویا کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے۔

(۱۳۴) بَابُ لَا يَجُوزُ السَّلْفُ حَتَّى يَدْفَعَ الْمُسْلِفُ ثَمَنَ مَا سَلَفَ فِيهِ وَيَكُونُ

السَّلْفُ بِكَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوِزْنٍ مَعْلُومٍ

بیع سلف اس وقت تک جائز نہیں جب تک مسلف قیمت ادا کر دے اور بیع سلف پیمائش معلوم اور

وزن معلوم کے ساتھ ہوگی

قَالَ الشَّافِعِيُّ لِأَنَّ قَوْلَ النَّبِيِّ ﷺ: مَنْ سَلَفَ فَلْيُسْلِفْ. إِنَّمَا قَالَ: فَلْيُعْطَ لَا يَبْعُ اسْمُ السَّلْفِ فِيهِ حَتَّى يُعْطِيَ مَا سَلَفَهُ فِيهِ قَبْلَ أَنْ يُفَارِقَ مَنْ سَلَفَهُ.

امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں: کیونکہ نبی ﷺ کا فرمان ہے: جو شخص بیع سلف کرے، وہ قیمت سپرد کرے۔ امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں: یہ اس لیے ہے کہ بیع سلف اس وقت تک سلف نہیں ہو سکتی جب تک وہ جدا ہونے سے پہلے بیع سلف کی قیمت ادا نہ کر دے۔

(۱۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْيَمْنَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي التَّمْرِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَقَالَ: مَنْ سَلَفَ فِي تَمْرٍ فَلْيُسْلِفْ فِي تَمْرٍ مَعْلُومٍ وَوِزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ سُفْيَانَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ زُرَّارَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَيْنَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْكَالِ بِالْكَالِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: لَا تَرَى بِالسَّلْفِ بَأْسَ الْوَرَقِ فِي شَيْءٍ الْوَرَقُ نَقْدٌ.

(۱۱۰۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی ﷺ مدینہ تشریف لائے تو وہاں کے لوگ کھجوروں میں دو اور تین سالوں تک کے لیے بیع سلف کر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کھجوروں میں بیع سلف کرے تو وہ وزن معلوم، پیمائش معلوم اور میعاد معلوم تک کی بیع کرے۔ ایک روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے ادھار کے بدلے ادھار کی بیع سے منع کیا ہے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ چاندی کی بیع کو نقد اور ادھار درست سمجھتے تھے۔

(۱۳۵) بَابُ لَا يَجُوزُ السَّلْفُ حَتَّى يَكُونَ بِصِفَةِ مَعْلُومَةٍ لَا تَتَعَلَّقُ بِعَمَلٍ

بیع سلف جائز نہیں یہاں تک اس کی صفت معلوم ہو جو عین مال سے تعلق نہ رکھتی ہو

(۱۱۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ

القاضی حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَمَرُو أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِي الْبَخَرِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَمَرَ عَنِ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ قَالَ: نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ قَالَ فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى تَأْكُلَ مِنْهُ أَوْ يُؤْكَلَ وَحَتَّى يُوزَنَ. قَالَ شُعْبَةُ: فَقُلْتُ لِرَجُلٍ فِي الْحَلْفَةِ مَا يُوزَنُ؟ قَالَ يُحْزَرُ.

رَوَاهُ الْبَخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ مُخْتَصَرًا. [صحيح - مسلم ۱۵۳۷]

(۱۱۱۰) ابوالخیری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیع سلم کے بارے میں پوچھا جو کجگوروں میں کی گئی ہو تو انہوں نے کہا: کجگور کی بیع سے منع کیا گیا ہے حتیٰ کہ وہ پک جائے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے پھر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: کجگور کی بیع سے منع کیا گیا ہے حتیٰ کہ اس میں سے کھایا جائے اور اس کا وزن کیا جاسکے۔

امام شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے ساتھ بیٹھے ہوئے آدمی سے پوچھا: وزن کیے جانے سے کیا مراد ہے؟ تو اس نے کہا: اسے توڑ کر محفوظ کیا گیا ہو۔

(۱۱۱۱) وَرَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ عُثْمَانَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ عَمَرَ فَقَالَ: نَهَى عَمَرُ عَنْ بَيْعِ الشَّمْرِ حَتَّى يَصْلُحَ وَنَهَى عَنِ الْوَرَقِ بِالذَّهَبِ نِسَاءً بِنَاجِزٍ وَقَالَ فِي التَّفْسِيرِ قُلْتُ: مَا يُوزَنُ؟ قَالَ رَجُلٌ عِنْدَهُ: حَتَّى يُحْزَرُ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَلَمْ يَكْرَهُمَا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ ذُونَ

رِوَايَةِ ابْنِ عَمَرَ. [صحيح - بخاری ۲۲۵۰ و مسلم ۱۵۳۷]

(۱۱۱۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے پھل پکنے سے پہلے بیچنے سے منع کیا اور چاندی کو سونے کے بدلے میں ادھار بیچنے سے منع کیا اور تفسیر میں ہے کہ میں نے کہا: وزن سے کیا مراد ہے؟ اس کے پاس بیٹھے ہوئے ایک آدمی نے کہا: اس کی حفاظت کی جاسکے۔

(۱۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ نَجْرَانَ يَقُولُ: قُلْتُ لِابْنِ عَمَرَ أَسْأَلُكَ عَنِ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ فَقَالَ: أَمَّا السَّلَمُ فِي النَّخْلِ فَإِنْ رَجُلًا أَسْلَمَ فِي نَخْلٍ لِرَجُلٍ فَلَمْ يَحْمِلْ ذَلِكَ الْعَامَ فَلَمْ يَكْرَ ذَلِكَ لِلنَّاسِ. فَقَالَ: بِهِمْ تَأْكُلُ مَالَهُ. فَأَمْرَةٌ قَرَدًا عَلَيْهِ ثُمَّ نَهَى عَنِ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ.

(۱۱۱۴) اہل نجران کے ایک آدمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کجگور میں بیع سلم کرنے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: ایک آدمی نے دوسرے آدمی سے کجگوروں میں بیع سلم کی تھی، اس سال کجگوروں پر پھل نہ لگا، اس نے یہ بات نبی ﷺ کے سامنے رکھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کا مال کیوں کھاتا ہے؟ آپ ﷺ نے اسے حکم دیا کہ اسے بیع واپس کر دو، پھر آپ ﷺ نے

کھجوروں میں بیع سلم کرنے سے منع کر دیا یہاں تک کہ پھل پک جائے۔

(۱۱۱۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحَبَابِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ رَجُلٍ نَجْرَانِيٍّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَجُلًا أَسْلَفَ رَجُلًا فِي نَخْلٍ فَلَمَّا يُخْرِجُ تِلْكَ السَّنَةَ شَيْئًا فَأَخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: بِمِ تَسْتَحِلُّ مَالَهُ ارْذُدْ عَلَيْهِ. قَالَ ثُمَّ قَالَ لَا تَسْلِفُوا فِي النَّخْلِ حَتَّى يَبْتَوَّ صَلَاحُهُ.

(۱۱۱۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک آدمی نے دوسرے آدمی سے کھجوروں میں بیع سلف کی تو اس سال کھجوروں پر پھل نہ لگا، کھجور رسول اللہ کے پاس لائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کا مال اپنے لیے کیوں حلال سمجھتا ہے؟ اسے واپس کر دو، پھر آپ نے فرمایا: کھجور کے پکنے سے پہلے اس میں بیع سلف نہ کرو۔

(۱۱۱۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوبِهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنُ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ: إِنَّ اللَّهَ لَمَّا أَرَادَ هُدًى زَيْدَ بْنَ سَعْنَةَ فَلَمَّا كَوَّرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ: يَا مُحَمَّدُ هَلْ لَكَ أَنْ تَبِيعَنِي تَمْرًا مَعْلُومًا إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ مِنْ خَالِطِ بَنِي فُلَانٍ قَالَ: لَا يَا يَهُودِيٍّ وَلَكِنِّي أَبِيعُكَ تَمْرًا مَعْلُومًا إِلَى كَذَا وَكَذَا مِنَ الْأَجَلِ وَلَا أَسْمَى مِنْ خَالِطِ بَنِي فُلَانٍ. فَقُلْتُ: نَعَمْ لَهَا بَعْضُ مِمَّا بَيْنِي فَأَعْطَيْتُهُ ثَمَانِينَ دِينَارًا فَبِيعَ تَمْرًا مَعْلُومًا إِلَى كَذَا وَكَذَا مِنَ الْأَجَلِ.

(۱۱۱۱۴) حضرت عبد اللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے زید بن سعد کو ہدایت دینے کا ارادہ کیا۔ پھر انہوں نے پوری حدیث بیان کی، حتیٰ کہ فرمایا: زید بن سعد نے آپ ﷺ سے کہا: اے محمد! آپ مجھے کھجور بیچتے ہیں، مدت بھی معلوم ہو وزن بھی معلوم ہو اور جس بارغ سے دینی ہے وہ بھی معلوم ہو؟ تو آپ نے فرمایا: میں اے یہودی! کھجور تمہیں بیچتا ہوں وزن بھی معلوم ہوگا اور مدت بھی، لیکن کس بارغ سے دینی ہے یہ شرط نہیں ہوگی۔ وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: ٹھیک ہے۔ پھر میں نے اپنی اشرقی کھولی اور اسی دینار دے دیے۔

(۱۳۶) بَابُ لَا يَجُوزُ السَّلْفُ حَتَّى يَكُونَ بِشَمَنِ مَعْلُومٍ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ أَوْ وَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ

بیع سلف اس وقت تک جائز نہیں جب تک مقدار، وزن، قیمت اور مدت معلوم نہ ہو

وَلَا يَخْتَلِفُ إِنْ كَانَ إِلَى أَجَلِهِ قَوْلُهُ ﷺ: فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ. وَنَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوْسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ

نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَا سَلَفَ إِلَى الْعَطَاءِ وَلَا إِلَى الْحَصَادِ وَلَا إِلَى الْأَنْدَرِ وَلَا إِلَى الْعُصِيرِ وَاضْرِبْ لَهُ أَجَلًا.

(۱۱۱۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ کہہ کر بیع کرنا کہ جب عطیہ ملے گا یا جب فصل کاٹی جائے گی یا جب کلیان لگے گا یا جب انکور نچوڑے جائیں گے اس وقت ادائیگی کروں گا تو اس قسم کی بیع جائز نہیں ہے بلکہ میعاد مقرر ہونی چاہیے۔

(۱۱۱۶) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ التَّجَارُ الْمُقْرِئُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا الْقَاضِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ هُوَ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ كَرَةَ السَّلَمِ إِلَى الْحَصَادِ وَالْقَصِيلِ وَالْيَنْدَرِ وَلَكِنْ سَمَّاهُمْ.

(۱۱۱۷) عمرہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ اس بیع سلم کو جو کھیتی کے کانٹے جانے تک ہو یا مکمل اگ آنے پر یا جب فصل کلیان میں ہوگی اس وقت تک کی بیع سلم کو مکروہ سمجھتے تھے اور فرماتے تھے: میں نے کانٹے لے کر مدت مقرر کی جائے۔

(۱۱۱۸) وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ حَدَّثَنَا ابْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: السَّلَمُ كَمَا يَقُومُ السَّعْرُ رَبًا وَلَكِنْ كَيْلٌ مَعْلُومٌ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ وَاسْتَكْبَرُ مَا اسْتَطَعْتُ. وَفِي رِوَايَةٍ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: أَسْلَفَ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ وَاسْتَكْبَرُ مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُ.

(۱۱۱۹) حضرت سعید خدری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بیع سلم جیسے بھی اس کا نرخ مقرر کیا جائے وہ سود ہے مگر جب پیمانہ معلوم ہو اور مدت معلوم ہو اور جتنا ہو سکے ان چیزوں میں اضافہ کریں اور عبدالرزاق کی ایک روایت میں ہے کہ وزن معلوم اور مدت معلوم میں بیع سلف کرو اور اس قسم کی چیزوں میں جتنا ہو سکے اضافہ کرو۔

(۱۱۲۰) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ بِسَعْرِ الْيَنْدَرِ.

(۱۱۲۱) ابو عبیدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ کلیان کے ریٹ کے ساتھ گندم کی بیع کو جائز نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۱۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفِيهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَبَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُنْدَارٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الثَّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَشْتَرَى إِلَى يَسْرِهِ.

(۱۱۲۳) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ آدمی کوئی چیز خریدے اور کہے کہ جب میسر

ہوگی تو قیمت ادا کر دوں گا۔

(۱۱۱۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا كَلْبُ بْنُ وَائِلٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: كَانَتْ لِي عَلَى رَجُلٍ ذَرَاهِمُ فَلَتَبْتُ اتِّقَاضَهُ فَقَالَ: لَيْسَ عِنْدِي وَلَكِنْ أَكْتُبُهَا عَلَى طَعَامٍ إِلَى الْحَصَادِ قَالَ: لَا يَصْلُحُ.

(۱۱۱۲۰) کلب بن وائل فرماتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ میں نے فلاں آدمی سے کچھ درہم لینے تھے۔ میں اس سے پاس لینے کے لیے گیا تو اس نے کہا: میرے پاس اس وقت تو کچھ نہیں ہے تو ایسا کر جب فصلیں کاٹی جائیں گی اس وقت آنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کی یہ بات درست نہیں ہے۔

(۱۱۱۲۱) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ عِكْرَمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ: قَدِمَ تَاجِرٌ بِمَتَاعٍ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَلَقَيْتُ هَذَيْنِ الثَّوْبَيْنِ الْغُلِيظَيْنِ عَنْكَ وَأَرْسَلْتَ إِلَى فُلَانِ التَّاجِرِ فَبَاعَكَ ثَوْبَيْنِ إِلَى الْمَيْسَرَةِ، فَبَعَثَ النَّبِيُّ ﷺ: أَنْ أُرْسِلَ إِلَى ثَوْبَيْنِ إِلَى الْمَيْسَرَةِ. فَقَالَ: إِنَّ مُحَمَّدًا يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِمَالِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمُوا أَنِّي أَذَاهُمْ لِلْأَمَانَةِ وَأَخْشَاهُمْ لِلَّهِ. وَنَحْوُ هَذَا. فَهَذَا مَحْمُولٌ عَلَى أَنَّهُ اسْتَدْعَى الْبَيْعَ إِلَى الْمَيْسَرَةِ لَا أَنَّهُ عَقَدَ إِلَيْهَا بَيْعًا ثُمَّ لَوْ أَجَابَهُ إِلَى ذَلِكَ أَشْبَهُ أَوْ بَوَقَّتْ وَقَفًا مَعْلُومًا أَوْ بَعَقَدَ الْبَيْعَ مُطْلَقًا ثُمَّ يَقْضِيهِ مَتَى مَا أَيْسَرَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۱۱۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: کچھ تاجر سامان لے کر آئے، میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ یہ پرانے کپڑے پہننا چھوڑ دیں اور نئے خرید لیں اور جب آپ کے پاس پیسے آجائیں تو اس کی ادائیگی کر لینا، نبی ﷺ نے اس تاجر کی طرف پیغام بھیجا کہ دو کپڑے دے دو، میں آپ کو خوشحالی کے دنوں میں ان کی رقم واپس کر دوں گا۔ وہ کہنے لگا: محمد ﷺ میرا مال کھانا چاہتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ جانتے بھی ہیں کہ میں ان سب سے زیادہ امین اور متقی ہوں۔ یہ اس بات پر محمول ہوگا کہ آپ نے آفر کی تھی، لیکن اس نے انکار کر دیا، آپ نے بیع کی نہیں کی تھی۔ پھر اگر وہ اجازت دے بھی دیتا تو اس بات کی زیادہ توقع تھی کہ آپ ﷺ وقت مقرر کرتے یا پھر مطلق بیع کرتے، پھر جب وسعت آتی تو ادا کرتے۔

(۱۳۷) (بَابُ السَّلَفِ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّيْبِ وَالزَّيْتِ وَالثِّيَابِ وَجَمِيعِ مَا يُضْبَطُ بِالصِّفَةِ) گندم، جو، کشمش، تیل، کپڑے اور اسی طرح کی وہ تمام چیزیں جن کی کیفیت بیان کی

جاسکتی ہے ان میں بیع سلف کا بیان

(۱۱۱۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمُجَالِيدِ قَالَ: بَعَثَنِي أَبُو بَرْدَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَسْأَلُهُ أَكُنْتُمْ تُسَلِّمُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الْحَنْظَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّرِيبِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: كُنَّا نُسَلِّمُ إِلَى نَبِيِطِ الشَّامِ فِي الْحَنْظَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّرِيبِ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ قُلْتُ: إِلَى مَنْ كَانَ لَهُ ذَرْعٌ قَالَ: مَا كُنَّا نَسْأَلُهُمْ عَنْ ذَلِكَ قَالَ: وَبَعَثَانِي إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِزَى فَقَالَ: سَلُهُ هَلْ كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يُسَلِّمُونَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الْحَنْظَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّرِيبِ؟ فَقَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يُسَلِّمُونَ فِي الْحَنْظَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّرِيبِ إِلَى نَبِيِطِ الشَّامِ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ وَمَا كَانُوا يَسْأَلُونَ أَلَكُمْ حَرْثٌ أَمْ لَا. وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ فَقَالَ: الزَّرِيبُ بَدَلُ الزَّرِيبِ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُجَالِيدٍ فَقَالَ: وَالزَّرِيبُ أَوْ التَّمْرِشَكُ فِي الزَّرِيبِ وَالتَّمْرِ وَرَوَاهُ زَائِدَةُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُجَالِيدٍ فَقَالَ: وَالتَّمْرِ وَالزَّرِيبِ. [رواه البخاری]

(۱۱۱۲۲) ابو یحییٰ بد فرماتے ہیں کہ مجھے ابو بردہ اور عبد الرحمن بن شداد رحمہ اللہ نے ابن ابی اوفیٰ کے پاس بھیجا کہ میں جا کر پوچھوں: کیا تم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں گندم، جو، کش مش میں بیج سلف کرتے تھے؟ میں نے جا کر پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: ہم شام کے قطیوں سے جو گندم اور کشش میں معلوم وزن میں مدت مقررہ میں بیج سلم کیا کرتے تھے، میں نے پوچھا: جن کی بھیتی ہوتی تھی ان سے بیج کرتے تھے؟ کہنے لگے: ہم ان سے اس بارے میں نہیں پوچھتے تھے۔ ابو مجاہد کہتے ہیں کہ پھر ان دونوں نے مجھے عبد اللہ بن ابزی کے پاس بھیجا اور کہا: ان سے پوچھیے: کیا رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں صحابہ کرام گندم، جو اور کشش میں بیج سلم کیا کرتے تھے؟ تو اس نے کہا: جی! جب وزن، مقدار اور مدت معلوم ہوتی تب کیا کرتے تھے اور وہ یہ نہیں پوچھتے تھے کہ تمہارے پاس بھیتی الگ گئی ہے یا نہیں۔

(۱۱۱۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَنَادَةَ قَالََا أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي السَّلَفِ فِي الْكُرْبَائِسِ قَالَ: إِذَا كَانَ ذَرْعٌ مَعْلُومٌ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ فَلَا بَأْسَ.

(۱۱۱۲۴) قاسم بن محمد نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مولے سوئی کپڑے کی بیج سلم کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: جب وزن اور مدت معلوم ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۱۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُسَلِّمَ فِي اللَّحْمِ.

(۱۱۱۴۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں: گوشت میں بیع سلم کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے

(۱۳۸) بَابُ السَّلَفِ فِيْمَا يَبَاءُ كَيْلًا فِي الْوَزْنِ مِثْلُ السَّمْنِ وَالْعَسَلِ وَمَا أَشْبَهُهُ

ان چیزوں میں بیع سلف کرنا جنہیں ماپا جاتا ہے جیسے گھی اور شہد وغیرہ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَإِنْ قَالَ قَائِلٌ فَكَيْفَ كَانَ يَبَاءُ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ؟ قُلْنَا: اللَّهُ أَعْلَمُ أَمَّا الَّذِي أَذْرَسْنَا الْمُتَبَاعِينَ عَلَيْهِ بِمَا قُلْنَا مِنْهُ يَبَاءُ كَيْلًا وَالْحُمْلَةُ الْكُثِيرَةُ تَبَاءُ وَزَنَا وَدَلَالَةُ الْأَخْبَارِ عَلَى مِثْلِ مَا أَذْرَسْنَا النَّاسَ عَلَيْهِ. قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا أَكُلُ السَّمْنُ مَا دَامَ السَّمْنُ يَبَاءُ بِالْأَوَاقِ وَنِشْبَةُ الْأَوَاقِ أَنْ تَكُونَ كَيْلًا.

امام شافعی فرماتے ہیں: اگر کہنے والا کہے کہ یہ چیزیں نبی ﷺ کے زمانے میں کیسے بیچی جاتی تھیں؟ تو ہم کہیں گے: واللہ اعلم جس طرح ہم نے لوگوں کو پایا ہے وہ اس طرح ہے کہ اگر کم چیز ہوتی تو وہ اسے ماپ لیتے تھے اور اگر زیادہ ہوتی تو اس کا وزن کرتے تھے اور اس پر احادیث دلالت کرتی ہیں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تک گھی اوقیوں میں بیچا جائیگا میں نہیں کھاؤں گا اور اوقیہ ایک پیمانے کے مشابہ ہوتا ہے۔

(۱۱۱۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: أَيْبَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِعُخْرٍ وَزَيْتٍ فَقَالَ: أَمَّا وَاللَّهِ لَتَمُرَّ بَيْنَ الْبُطْنِ عَلَى الْخُبْزِ وَالزَّيْتِ مَا دَامَ السَّمْنُ يَبَاءُ بِالْأَوَاقِ. [المعجم ابن سعيد ۳/ ۳۶۴]

(۱۱۱۴۵) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس روٹی اور تیل لایا گیا، آپ نے فرمایا: اے پیٹ! جب تک گھی اوقیوں میں بیچا جائے گا تجھے روٹی اور تیل ہی پر گزارہ کرنا ہوگا۔

(۱۳۹) بَابُ الْمِسْكِ طَاهِرٍ يَحِلُّ بَيْعُهُ وَشِرَاؤُهُ وَالسَّلَفُ فِيهِ

کستوری پاک ہے اس کا بیچنا، خریدنا اور اس میں بیع سلف کرنا جائز ہے

(۱۱۱۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّمَا مَثَلُ جَلِيسِ الصَّالِحِ وَجَلِيسِ السَّوِّ كَمَثَلِ الْمُسْلِكِ وَنَافِعِ الْكَبِيرِ حَامِلُ الْمُسْلِكِ إِمَّا أَنْ يُحْدِثَكَ وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ رِبْحًا طَيِّبَةً وَنَافِعِ الْكَبِيرِ إِمَّا أَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ

ربیعاً خبیثاً. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.
وَلَقَدْ مَضَىٰ فِي كِتَابِ الْجَنَائِزِ حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: «الْمُسْكُ أَطْيَبُ الطِّيبِ.
وَمَضَىٰ فِي كِتَابِ الْحَجِّ حَدِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الْمُسْكِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ
اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُحْرَمٌ. [صحيح - بخاری ۲۱۰۶، ۵۵۳۴، مسلم ۲۶۶۲۸]

(۱۱۱۲۶) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اچھی مجلس اور بری مجلس کی مثال کستوری اٹھانے والے اور
بھٹی میں پھونکنے والے کی طرح ہے کستوری بچنے والا یا تو آپ کو عطر کرے گا یا آپ اس سے خرید لیں گے یا کم از کم آپ کو اس
سے اچھی خوشبو تو آئے گی اور بھٹی میں پھونکنے والا یا تو آپ کے کپڑے جلانے گا یا پھر آپ کو گندی بو تو آئے گی۔
حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کستوری سب سے پاک خوشبو ہے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی
ہیں: گویا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں کستوری کی سفیدی کو دیکھ رہی تھی اور آپ نے احرام باندھا ہوا تھا۔

(۱۱۱۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ
الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ
حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزُّنَجِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ أُمِّ كَلْثُومٍ قَالَتْ ابْنُ وَهَبٍ فِي رِوَايَةٍ أُمِّ
كَلْثُومٍ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ: لَمَّا تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَهَا: إِنِّي قَدْ
أَهْدَيْتُ إِلَيْكَ النَّجَاشِيَّ أَوَاقٍ مِنْ مُسْكٍ وَحُلَّةً وَإِنِّي لَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ مَاتَ وَلَا أُرَى الْهَدِيَّةَ إِلَيَّ أَهْدَيْتُ إِلَيْهِ إِلَّا
سَرْدُودًا إِذَا رُدَّتْ إِلَيَّ فَهِيَ لَكَ أَوْ لَكُنَّ. فَكَانَ كَمَا قَالَ هَذَلِكَ النَّجَاشِيُّ عَنْهُ فَلَمَّا رُدَّتْ إِلَيْهِ الْهَدِيَّةُ أُعْطِيَ
كُلَّ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ أَوْقِيَّةً مِنْ ذَلِكَ الْمُسْكِ وَأُعْطِيَ سَائِرَهُ أُمَّ سَلَمَةَ وَأَعْطَاهَا الْحُلَّةَ.
وَفِي رِوَايَةٍ مُسَدَّدٍ: إِلَّا سَرْدُودًا عَلَى فَإِنْ رُدَّتْ عَلَى أَطْنَتْهُ قَالَ فَسَمَتْهَا بَيْنَكُنَّ أَوْ فَهِيَ لَكَ. قَالَ: فَكَانَ كَمَا
قَالَ. [ضعیف ہے: طبقات ابن سعد ۸/۹۶]

(۱۱۱۲۷) ابن وھب مسلم بن خالد سے، وہ موسیٰ بن عقبہ سے اور وہ ام کلثوم سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ام
سلمہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تو اسے کہا: میں نے نجاشی کو چند اوقیہ مشک اور ایک جوڑا تحفہ کے طور پر بھیجا ہے، لیکن اب وہ فوت ہو گیا
ہے۔ لگتا ہے وہ سامان واپس آئے گا۔ اگر وہ واپس آ گیا تو وہ تمہارا ہو گا یا فرمایا: تم سب کا ہو گا۔ اسی طرح ہوا نجاشی ہلاک ہو گیا
اور وہ تحفے واپس آ گئے تو آپ نے اپنی ہریوی کو اس میں سے ایک ایک اوقیہ دیا اور باقی ابوسلمہ کو دیا اور وہ حلہ بھی انہیں دیا۔
سید کی روایت میں ہے: مگر وہ مجھے واپس دے دیا جائے گا، اگر مجھے واپس مل گئے تو وہ میں تمہارے درمیان تقسیم کر
دوں گا یا فرمایا: وہ سامان تیرا ہو گا۔

(۱۴۰) باب مَنْ أَقَالَ الْمُسْلِمَ إِلَيْهِ بَعْضَ السَّلَمِ وَقَبِضَ بَعْضًا

بیع سلم میں مسلم الیہ کے اقالے، بعض پر قبضہ اور بعض کے ادھار کا بیان

(۱۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ نَظِيفٍ الْمِصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

مُحَمَّدَ بْنِ خَرُوفٍ الْمَدِينِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَهْلٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ - ﷺ -: مَنْ أَقَالَ مُسْلِمًا أَقَالَ اللَّهُ عَثْرَتَهُ. وَفِي رِوَايَةِ الْمِصْرِيِّ: مَنْ أَقَالَ نَادِمًا أَقَالَ اللَّهُ.

(۱۱۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مسلمان کو سودا واپس کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی

لغزش بھی معاف کر دے گا اور مصری کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: جو شخص کسی خادم کو اس کا سودا واپس کرے گا اللہ تعالیٰ بھی اسے

اس کی لغزش معاف کر دے گا۔ [ابو داؤد حدیث ۳۴۶۰، ابن ماجہ ۲۱۹۹]

(۱۱۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

سَامٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَوِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ -: قَالَ: مَنْ أَقَالَ نَادِمًا أَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۱۱۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی خادم کو اس کا سودا واپس کر دے تو اللہ تعالیٰ

اسے قیامت کے دن معاف فرمائے گا۔

(۱۱۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ

الْعَزِيزِ إِمْلَاءً بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْقُرَوِيُّ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو

الْعَبَّاسِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَوِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَنْ أَقَالَ مُسْلِمًا عَثْرَتَهُ أَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ. قَالَ أَبُو

الْعَبَّاسِ: كَانَ إِسْحَاقُ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ فَحَدَّثَنَا بِهِ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ عَنْ سَهْلٍ قَالَ

الشَّيْخُ: هَذَا الْمُتَنُّ غَيْرُ مَتْنٍ حَدِيثِ سُمَيٍّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَرَوَى عَنْ مُحَمَّدَ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ.

(۱۱۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کو اس کی لغزش معاف کرتے

ہوئے اس کا سودا واپس کر دیا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن واپس کر دے گا، یعنی معاف کر دے گا۔

(۱۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْأَدِمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا

الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَانِيُّ الْبُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مَنْ أَقَالَ نَادِمًا أَقَالَ اللَّهُ نَفْسَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

(۱۱۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی خادم کو اس کا سودا واپس کر دیا تو خود اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دے گا، یعنی غلطی معاف کر دے گا۔

(۱۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنُ أَبِي أَنَسٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: إِذَا أَسْلَمْتَ فِي شَيْءٍ فَلَا تَأْسَ أَنْ تَأْخُذَ بَعْضُ سَلَمِكَ وَبَعْضُ رَأْسِ مَالِكَ فَذَلِكَ الْمَعْرُوفُ. وَرَوَى جَابِرُ الْجُعْفِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَعْنَى قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالْمَشْهُورُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ وَرَوَيْنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَعُمَرُ بْنُ دِينَارٍ مَعْنَى قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [اخرجه ابن عساکر جزء ۱۱]

(۱۱۳۲) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب تو بیعِ سلم کرے تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں کہ تو اپنی بیعِ سلم کر، کچھ چیز وصول کر اور کچھ اپنے پیسے واپس لے لے، یہی معروف طریقہ ہے۔

(۱۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُبَاعَ الْبَيْعُ ثُمَّ يَرُدَّ وَيُرَدَّ مَعَهُ ذَرَاهِمُ. وَفِي هَذَا دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْإِقَالَهَ لَمْ يَنْسَخْ فَلَا تَجُوزُ إِلَّا بِرَأْسِ الْمَالِ وَأَمَّا التَّوَلِيَةُ فَهِيَ بَيْعٌ قَالَهُ الْحَسَنُ وَمُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ وَكَذَلِكَ الشَّرِكَةُ عِنْدَنَا فَلَا تَجُوزُ إِلَّا فِي السَّلَمِ قَبْلَ الْقَبْضِ لِمَا مَضَى فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ قَبْلَ الْقَبْضِ.

(۱۱۳۳) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ بیعِ مکمل ہو جانے کے بعد بیع سے پھر جانے کو مکروہ سمجھتے تھے۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ سودا واپس کرنا بیع کو فسخ کرتا ہے۔ یہ صرف اصل مال کے ساتھ واپس ہو سکتی ہے اور بیعِ تولیہ تو یہ بیع ہے۔ اسی طرح ہمارے نزدیک بیعِ سلم میں وصولی سے پہلے شرکت جائز نہیں ہے، کیوں کہ حدیث میں ہے کہ گندم میں بیع اس وقت تک نہیں ہوگی جب تک وصول نہ کر لی جائے۔

(۱۴۱) (باب مَنْ عَجَّلَ لَهُ أَذْنَى مِنْ حَقِّهِ قَبْلَ مَحَلِّهِ فَقَبِلَهُ وَوَضَعَ عَنْهُ طَيِّبَةً بِهِنَّ أَنْفُسَهُمَا)

وقت سے پہلے کچھ ادا یگی کر دے تو وہ قبول کر لے اور مقروض کا کچھ قرضہ معاف کر دے اور دونوں

کی رضامندی سے طے پائے

(۱۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرَانِيُّ

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي الْيَسْرِ صَاحِبِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُظِلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ فَلْيَنْظُرْ مُعْسِرًا أَوْ لِيَضَعُ لَهُ . قَدْ مَضَى فِي الْحَدِيثِ الْقَابِلَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُنَجِّهَهُ اللَّهُ مِنْ كُرْبٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلْيَنْظُرْ مُعْسِرًا أَوْ لِيَضَعُ عَنْهُ . [مسند احمد ۱۵۰۹۵، مسلم ۳۰۱۴]

(۱۱۳۳) حضرت ابویسرؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ پسند کرے کہ اللہ تعالیٰ اسے اس دن سایہ نصیب کرے جس دن کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ تو تک دست کو مہلت دے یا اس کا کچھ قرض معاف کر دے۔ حضرت ابوقتادہ والی حدیث گزر چکی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کے دن کی سختی دور کرے تو وہ تک دست کو مہلت دے یا اس کا قرض معاف کرے۔

(۱۱۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَهُوَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ : أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَقُولَ : أَعْجَلْ لَكَ وَتَصْعُقْ عَنِّي . وَقَدْ رَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ فِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ . [ابن ابی شیبہ ۲۲۲۲۶]

(۱۱۳۵) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ مقروض کہے: میں تجھے وقت سے پہلے ادا نیکی کر دیتا ہوں، لیکن تو مجھے کچھ قرض معاف کر۔

(۱۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَوْهَرِيُّ بِعَدَادِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ . [ضعيف]

(۱۱۳۶) عبد العزیز بن مدنی سے روایت ہے۔

(۱۱۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ الْفَقِيهِ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ جَزْرَةَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ وَهَذَا لَفْظُهُ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزُّنَجِيُّ الْمَكِّيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لَمَّا أَمَرَ النَّبِيُّ - ﷺ - بِإِخْرَاجِ بَنِي النَّضِيرِ مِنَ الْمَدِينَةِ جَاءَهُ نَاسٌ مِنْهُمْ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَمَرْتَ بِإِخْرَاجِهِمْ وَلَهُمْ عَلَى النَّاسِ دِيُونٌ لَمْ تَحُلْ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : ضَعُوا وَتَعَجَّلُوا أَوْ قَالَ وَتَعَاجَلُوا . وَرَوَاهُ الْوَاقِدِيُّ فِي سِيرِهِ عَنِ ابْنِ أَبِي أَخِي الزُّهْرِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ . [الطبرانی فی الاوسط ۸۱۷]

(۱۱۳۷) حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں: جب نبی ﷺ نے یونسیر کو مدینہ سے جلا وطن کرنے کا حکم دیا تو ان کے کچھ لوگ آپ کے پاس آئے اور کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! آپ نے انہیں نکالنے کا حکم دیا ہے اور انہوں نے لوگوں سے قرض لینا ہے تو آپ نے فرمایا: معاف کرو اور جلدی ادا کرو یا فرمایا: اپنے لین دین جلدی نمٹالو۔

(۱۳۲) باب لَا خَيْرَ فِي أَنْ يُعَجَّلَهُ بِشَرْطٍ أَنْ يَضَعَ عَنْهُ

اس میں کوئی بھلائی نہیں کہ قرضہ معاف کرنے کی شرط پر جلدی ادا کیا جائے

(۱۱۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْإِمَهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى السَّقَّاحِ أَنَّهُ قَالَ: رُبْتُ بَرًّا مِنْ أَهْلِ السُّوقِ إِلَى أَجَلٍ ثُمَّ أَرَدْتُ الْخُرُوجَ إِلَى الْكُوفَةِ لَعَرُضُوا عَلَيَّ أَنْ أَضَعَ عَنْهُمْ وَيَنْقُدُونِي فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: لَا أَمْرُكَ أَنْ تَأْكُلَ هَذَا وَلَا تُوَكَّلَهُ. [موطا امام مالک ۱۳۵۱]

(۱۱۱۳۸) ابوصالح فرماتے ہیں: میں نے بازار میں روٹی بچی اور اس کی ادائیگی کا وقت مقرر کیا۔ پھر میں نے کوفہ جانے کا ارادہ کیا تو انہوں نے مجھ سے شرط لگائی کہ میں کچھ قرض معاف کروں تو وہ وقت سے پہلے ادائیگی کر دیں گے۔ میں نے یہ بات حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمائی تو انہوں نے فرمایا: میں تجھے اس بات کا حکم نہیں دیتا کہ تو ایسا مال کھائے یا دوسروں کو کھلائے۔

(۱۱۱۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ خَلْدَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ سِئِلَ عَنْ رَجُلٍ يَكُونُ لَهُ الدِّينُ عَلَى رَجُلٍ إِلَى أَجَلٍ فَيَضَعُ عَنْهُ صَاحِبُهُ وَيُعَجَّلُ لَهُ الْآخَرُ قَالَ لَمْ أَكُفِّرْهُ ابْنَ عُمَرَ ذَلِكَ وَنَهَى عَنْهُ. [موطا امام مالک ۱۳۵۲]

(۱۱۱۳۹) سالم بن عبد اللہ فرماتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جس نے کسی سے قرضہ لینا ہو مدت مقررہ تک اور قرضہ لینے والا کچھ قرضہ معاف کر کے وقت سے پہلے لے لیتا ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اسے ناپسند کیا اور اس سے منع کر دیا۔

(۱۱۱۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِثٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ: أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ قُلْتُ لِرَجُلٍ عَلَى دَيْنٍ فَقَالَ لِي عَجِّلْ لِي وَأَضَعْ عَنْكَ فَتَهَانِي عَنْهُ وَقَالَ: نَهَى أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ يَعْزِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَبِيعَ الْعَيْنَ بِاللَّدِينِ. وَرَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ فِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ. [مصنف عبد الرزاق ۱۴۳۵۹]

(۱۱۱۴۰) ابومنہال فرماتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ مجھ سے اپنے ایک قرضہ لینے والے نے کہا: تم مجھے قرضہ وقت سے پہلے دے دو، میں تجھے کچھ قرضہ معاف کروں گا تو حضرت ابن عمر نے اسے روکا اور فرمایا: امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے روکا ہے کہ ہم قرضہ کے بدلے میں نقد چیزیں بیچیں۔

(۱۱۱۴۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا غَرْنَمُ بْنُ الْحَسَنِ

بْنِ صَالِحِ السَّعْدِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سُهَيْدٍ عَنِ الْمُقَدَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: أَسْلَفْتُ رَجُلًا مِائَةَ دِينَارٍ ثُمَّ خَرَجَ سَهْمِي فِي بَعْثٍ بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ لَهُ: عَجَلْ لِي بِسُحَيْنٍ دِينَارًا وَأَحْطَ عَشْرَةَ دَنَابِيرٍ فَقَالَ: نَعَمْ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: أَكَلْتُ رِبًا يَا مُقَدَّادُ وَأَطَعَمْتُهُ. [اخرجه ابو نعيم فى المعرفة ۶۱۷۱]

(۱۱۱۴۱) حضرت مقداد بن اسودؓ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی سے سو دینار ادھار لیے، پھر ایک لشکر کے مال غنیمت میں سے میرا حصہ نکلا تو میں نے کہا: میں تمہیں ۹۰ دینار واپس کر دیتا ہوں تو مجھے دس دینار معاف کر دے تو اس نے کہا: ٹھیک ہے۔ یہ بات اللہ کے ﷻ کو بتائی گئی تو آپ نے فرمایا: تو نے خود بھی سود کھایا ہے اور اسے بھی کھلایا ہے۔

(۱۴۳) باب مَنْ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ أَسْلَمْتُ عِنْدَ فُلَانٍ فِي كَذَا وَلِيَقُولَ سَلَفْتُ

بیع سلم میں ”أَسْلَمْتُ عِنْدَ فُلَانٍ“ مکروہ ہے بلکہ ”سَلَفْتُ“ کہنا چاہیے

(۱۱۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ هَذِهِ الْكَلِمَةَ أَسْلَمْتُ فِي كَذَا وَكَذَا وَيَقُولُ إِنَّمَا الْإِسْلَامُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. [مصنف عبد الرزق ۱۴۱۱۵]

(۱۱۱۴۲) حضرت عبد اللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں: یہ کہنا کہ میں فلاں چیز کے سپرد کیا گیا ہوں مکروہ ہے آپ فرماتے تھے کہ سپردگی صرف اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔

(۱۴۴) باب التَّسْعِيرِ

نرخ مقرر کرنے کا بیان

(۱۱۱۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَعَّرَ فَقَالَ: بَلْ أَدْعُ اللَّهَ. ثُمَّ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ سَعَّرَ قَالَ: بَلِ اللَّهُ يَرْفَعُ وَيَخْفِضُ وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنَّ أَلْقَى اللَّهَ وَلَيْسَتْ لِأَحَدٍ عِنْدِي مَظْلَمَةٌ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ الشَّئْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ الدَّمَشْقِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ. [مسند احمد ۸۲۴۳، ۸۶۳۵]

(۱۱۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی اللہ کے رسول ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! ریٹ کر دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے دعا کرو، پھر ایک اور آدمی آیا اور کہنے لگا: ریٹ مقرر کر دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہی نرخ بڑھاتا اور کم کرتا ہے۔ میں تمنا اور امید کرتا ہوں کہ میں اللہ تعالیٰ کو اس حالت میں ملوں کہ میں نے کسی پر ظلم نہ کیا ہو۔

(۱۱۱۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَيْبٍ الْقَائِمِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ مِنْ أَصُولِهِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَا السَّعْرَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلَا السَّعْرُ فَمَسَعَرْنَا فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ وَإِنِّي لَا رَجُو أَنْ أَلْقَى رَبِّي وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَطْلُبُنِي بِمَظْلَمَةٍ فِي دَمٍ وَلَا

مَالٍ. [مسند احمد ۶۳، ۲۸، ۳، ۱۴۱]

(۱۱۱۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں چیزوں کے نرخ بڑھ گئے تو لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! نرخ بڑھ گئے ہیں، آپ ہمارے لیے کوئی نرخ مقرر کر دیں تو آپ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ ہی نرخ مقرر کرنے والا ہے، وہی نرخ کم کرنے والا اور بڑھانے والا ہے۔ مجھے امید ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کو اس حالت میں ملوں گا کہ مجھ سے کوئی بے بھی خون یا مال کے بارے میں حق لینے والا نہیں ہوگا۔

(۱۱۱۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ: جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْوَكِيلُ الْمُحَمَّدُ أَبَا ذِي أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدُ أَبَا ذِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَدْ كَرِهَ يَسْجُوهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ الْخَالِقُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ الْمُسَعِّرُ. أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السَّنَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَفَّانَ وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَأَمَّا الْآخَرُ الَّذِي.

(۱۱۱۴۳) گزشتہ حدیث کی طرح ہے، اس میں صرف یہ زیادتی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ پیدا کرنے والا ہے، وہی روزی و نیک اور فرخ کرنے والا ہے رزق دینے والا اور نرخ مقرر کرنے والا ہے۔

(۱۱۱۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ عَنْ يُونُسَ بْنِ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: مَرَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ وَهُوَ يَبِيعُ زَبِيحًا لَهُ بِالسُّوقِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِمَّا أَنْ تَرِيدَ فِي السَّعْرِ وَإِمَّا أَنْ تَرْفَعَ مِنْ سُرْقَانَا. فَهَذَا مُخْتَصَرٌ. وَتَمَامُهُ فِيمَا رَوَى الشَّافِعِيُّ عَنِ الثَّوْرَانِ رَوَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحٍ التَّمَارِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ مَرَّ بِحَاطِبِ

بِسُوقِ الْمُصَلَّى وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَوَارَتَانِ فِيهِمَا زَيْبٌ فَسَأَلَهُ عَنْ بَعْضِهِمَا فَسَعَرَ لَهُ مَذْبَنٍ لِكُلِّ دِرْهَمٍ فَقَالَ :
عَمَّرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ حَدَّثْتُ بِبَعْضِ مُقْبِلَةٍ مِنَ الطَّائِفِ تَحْمِيلُ زَيْبًا وَهُمْ يَتَعَبَّرُونَ بِسَعْرِكَ فَإِنَّمَا أَنْ تَرَفَعَ فِي
السَّعْرِ وَإِنَّمَا أَنْ تَدْخُلَ زَيْبُكَ الْبَيْتَ فَتَبِيعَهُ كَيْفَ شِئْتَ. فَلَمَّا رَجَعَ عَمَّرَ حَاسَبَ نَفْسَهُ ثُمَّ أَتَى حَاطِبًا فِي
دَارِهِ فَقَالَ لَهُ : إِنَّ الَّذِي قُلْتُ لَيْسَ بِعَزْمَةٍ مِنِّي وَلَا قَضَاءٍ إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ أَرَدْتُ بِهِ الْخَيْرَ لِأَهْلِ الْبَلَدِ فَحَيُّ
شِئْتَ فَبِيعْ وَكَيْفَ شِئْتَ فَبِيعْ. وَهَذَا لِيَمَّا كَتَبَ إِلَى أَبِي نُعَيْمٍ : عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَنَّ
عَوَانَةَ أَخْبَرَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُزْنِيُّ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ قَدْ كَرِهَ.

(۱۱۱۳۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں: حضرت عمر حضرت حاطب بن ابی ہتھک کے پاس سے گزرے، وہ بازار میں کڑ
مش بیچ رہے تھے، حضرت عمر نے فرمایا: یا تو آپ ریٹ کم کریں یا پھر ہمارے بازار سے چلے جائیں۔ یہ مختصر ہے یہ تمام حد
امام شافعی نے روایت کی ہے۔ قاسم بن محمد کہتے ہیں: حضرت عمر عید گاہ کے بازار میں حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے۔
ان کے سامنے دو نوکریاں کش کش کی بھری پڑی تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے ان کا نرخ پوچھا تو انہوں نے کہا: دو ہر ایک
درہم میں دے رہا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان سے کہنے لگے: مجھے طائف سے آنے والے ایک قافلے کے بارے میں بتایا گیا
کہ وہ آپ کے نرخ کا اعتبار کرتے ہیں یا تو آپ نرخ کم کریں یا پھر گھر میں بیٹھ کر بیچیں جیسے چاہیں۔ چنانچہ جب حضرت عمر گھر
آئے اور سوچ بچار کی تو پھر حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کے گھر ان سے ملنے گئے اور ان سے کہا: جو کچھ میں نے آپ سے کہا وہ میرا
طرف سے کوئی زبردستی نہیں اور نہ میری طرف سے وہ فیصلہ تھا، میں نے یہ بات صرف شہریوں کی بھلائی کے لیے کی تھی۔ ا۔
آپ جہاں چاہیں بیچیں اور جتنے میں چاہیں بیچیں۔

(۱۳۵) باب مَا جَاءَ فِي الْإِحْتِكَارِ

ذخیرہ اندوزی کا بیان

(۱۱۱۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَوِيُّ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ ابْنُ بَنِي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَ
الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بَلَالٍ عَنْ يَحْيَى قَالَ كَانَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ أَنَّ مَعْمَرًا قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ : مَنْ احْتَكَرَ فَهُوَ حَاطِطٌ. فَقَالَ إِنْسَانٌ لِسَعِيدٍ : فَإِنَّكَ تَحْتَكِرُ فَقَالَ سَعِيدٌ : مَعْمَرُ الَّذِي كَانَ
يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ كَانَ يَحْتَكِرُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [مسلم ۱۶۰۵]

(۱۱۱۴۷) سعید بن مسیب عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ذخیرہ اندوزی کرنے والا غلط کار ہے۔ کہ

نے حضرت سعید بن مسیب سے کہا: آپ بھی تو احکار کرتے ہیں؟ سعید بن مسیب نے کہا: معمر جو یہ حدیث بیان کرتے ہیں وہ خود بھی ذخیرہ اندوزی کرتے ہیں۔

(۱۱۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنُ أَبِي قَمَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ عَمْرٍو بْنِ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ أَبِي مَعْمَرٍ أَحَدِ بَنِي عَدِيٍّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يُحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ. فَقُلْتُ لِسَعِيدٍ: فَإِنَّكَ تَحْتَكِرُ قَالَ: وَمَعْمَرٌ كَانَ يُحْتَكِرُ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَحَدِ بَنِي عَدِيٍّ بْنِ كَعْبٍ وَزَادَ فِي آخِرِهِ قَالَ عَمْرُو: كَانَ سَعِيدٌ يُحْتَكِرُ الزَّيْتِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ قَالَ حَدَّثَنِي أَصْحَابُنَا عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَوْنٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ لِلْإِحْتِكَارِ تَفْصِيلٌ يُذَكِّرُ فِي الْفَقْدِ وَطُنَى بِهِمَا أَنَّهُمَا احْتَكَرَا عَلَى غَيْرِ الْوَجْهِ الْمُنْهَى عَنْهُ. وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَنْ يُحْتَكِرَ الطَّعَامُ.

(۱۱۷۴۸) حضرت معمر بن ابی معمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ذخیرہ اندوزی صرف غلط کاری کرتا ہے، عطاء کہتے ہیں کہ میں نے سعید بن مسیب سے کہا: آپ بھی احکار کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا: معمر بھی احکار کرتے تھے۔ ایک حدیث میں ہے کہ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ انگوڑوں میں احکار کرتے تھے۔

شیخ فرماتے ہیں: احکار کی تفصیل کتب فقہ میں بیان کی گئی ہے اور میرا ان دونوں حضرات کے متعلق یہ گمان ہے کہ وہ ممنوع احکار نہیں کرتے تھے اور حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گندم کے احکار سے منع کیا ہے۔

(۱۱۷۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ احْتَكَرَ يُرِيدُ أَنْ يَغَالِيَهَا عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَهُوَ خَاطِئٌ وَقَدْ بَرَأَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللَّهِ. [أخرجه الحاكم]

(۱۱۷۴۹) حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس نیت سے احکار کرتا ہے کہ اس کا نرخ بڑھ جائے تو ایسا انسان غلط ہے۔ ایسے انسان سے اللہ تعالیٰ کا ذمہ ہوجاتا ہے۔

(۱۱۷۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ مُورَكَّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي لَيْكَى أَبُو الْمُعَلَّى الْعَدَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ: دَخَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ دَخَلَ فِي

شَيْءٌ مِنْ أَسْعَارِ الْمُسْلِمِينَ يُغْلِبُهُ عَلَيْهِمْ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَقْضِيَهُ فِي مُعْظَمِ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَرَوَاهُ الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدٍ زَادَ فِيهِ رَأْسُهُ أَسْفَلَهُ. [مسند طیبی ۹۷۰]

(۱۱۱۵۰) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس شخص نے مسلمانوں کے
نرخوں میں کسی قسم کا دخل دیا جس سے اشیاء کی قیمتیں بڑھ جائیں تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن بڑی آگ میں پھینکے گا۔

(۱۱۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا
إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَالِمٍ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ جَدِّعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْجَالِبُ مَرْزُوقٌ وَالْمُخْتَكِرُ مَلْعُونٌ. تَقَرَّدَ بِهِ
عَلِيُّ بْنُ سَالِمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ الْبَحَارِيُّ: لَا يَتَابَعُ فِي حَدِيثِهِ.

(۱۱۱۵۱) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بازار میں چیزیں لاکر بیچنے والا رزق دیا جاتا ہے
جبکہ احکار کرنے والے پر لعنت کی جاتی ہے۔

(۱۱۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا
الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي رِبْعَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَرَجَ إِلَى السُّوقِ فَرَأَى لَاسًا يَخْتَكِرُونَ بِفَضْلِ
أَذْهَابِهِمْ فَقَالَ عُمَرُ: لَا وَلَا نِعْمَةَ عَيْنٍ يَأْتِينَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالرِّزْقِ حَتَّى إِذَا نَزَلَ بِسُوقِنَا قَامَ أَقْوَامٌ فَاحْتَكَرُوا
بِفَضْلِ أَذْهَابِهِمْ عَنِ الْأَرْمَلَةِ وَالْمُسْكِينِ إِذَا خَرَجَ الْجَالِبُ بَاعُوا عَلَى نَحْوِ مَا يُرِيدُونَ مِنَ التَّحَكُّمِ وَلَكِنْ
أَيُّمَا جَالِبٍ جَلَبَ يَحْمِلُهُ عَلَى عَمُودٍ كَبِيدِهِ فِي الشَّنَاءِ وَالصَّفِيفِ حَتَّى يَنْزِلَ بِسُوقِنَا فَلَذَلِكَ صَفِيفٌ يُعَمَّرُ
فَلْيَبِيعْ كَيْفَ شَاءَ اللَّهُ وَلْيُمْسِكْ كَيْفَ شَاءَ اللَّهُ. وَذَكَرَهُ مَالِكٌ فِي الْمَوْعِظَةِ مَرْسَلًا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۱۱۱۵۲) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ بازار گئے تو آپ نے محسوس کیا کہ لوگ اپنے زائد سونے میں
احکار کر رہے ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ ہمارے پاس رزق لاتا ہے حتیٰ کہ جب وہ ہمارے بازار میں
آتا ہے تو کچھ تو میں کھڑی ہو جاتی ہیں اور مسکینوں اور یتیموں سے سونے کو چھپا کر رکھ لیتے ہیں، یعنی احکار کرتے ہیں حتیٰ کہ
جب بازار میں سامان لانے والا نکلتا ہے تو یہ احکار کرنے والے اپنی مرضی کے مطابق بیچتے ہیں۔ لیکن جو تاجر گرمیوں اور
سردیوں میں سامان لے کر آئے اور ہمارے بازار میں قیام کرے تو ایسا تاجر عمر کا مہمان ہے، وہ اپنا سامان بیچے جیسے اللہ تعالیٰ
چاہتا ہے اور روک رکھے جیسے اللہ تعالیٰ چاہے۔

(۱۳۶) باب مَنْ سَلَفَ فِي شَيْءٍ فَلَا يَصْرِفُهُ إِلَى غَيْرِهِ وَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ
جو شخص کسی چیز میں بیع سلف کرے تو اسے دوسرے کی طرف منتقل نہ کرے اور نہ اسے

اپنے قبضے میں لینے سے پہلے بیچے

(۱۱۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذَبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا
أَبُو بَكْرِ نَشْجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو
مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُسَيْرٍ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زَيْدُ
بْنُ حَيْثَمَةَ عَنْ سَعْدِ الْعَلَاءِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا أَسْلَفْتَ فِي شَيْءٍ فَلَا
تَصْرِفْهُ إِلَى غَيْرِهِ. وَفِي رِوَايَةِ الرَّوْذَبَارِيِّ: مَنْ أَسْلَفَ فِي شَيْءٍ فَلَا يَصْرِفُهُ إِلَى غَيْرِهِ.

وَالْإِعْتِمَادُ عَلَى حَدِيثِ النَّهْثِيِّ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ قَبْلَ أَنْ يُسَوَّى. فَإِنَّ عَطِيَّةَ الْعَوَلِيَّ لَا يُحْتَجُّ بِهِ.

(۱۱۱۵۳) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو کسی چیز میں بیع سلف کرے تو اسے غیر کی طرف
منتقل نہ کر اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: جو شخص کسی شے میں بیع سلف کرے وہ اسے غیر کی طرف منتقل نہ کرے۔

اور اعتبار اس حدیث پر ہے جس میں گندم کو اپنے قبضے میں لینے سے پہلے بیچنے سے منع کیا گیا ہے۔

(۱۱۱۵۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا
أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خُلَيْدَةَ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ السَّلَفِ قُلْتُ إِنَّا نُسَلِّفُ
قَنَقُولُ: إِنْ أُعْطِينَا بَرًّا فَبِكَدًّا وَإِنْ أُعْطِينَا تَمَرًا فَبِكَدًّا قَالَ: أَسْلِمُ فِي كُلِّ صَنْفٍ وَرَقًا مَعْلُومَةً فَإِنْ أُعْطَاكَ
وَالَا فَخُذْ رَأْسَ مَالِكَ وَلَا تَرُدَّهُ فِي سِلْعَةِ أُخْرَى. [مسند ابن ابی شیبہ ۲/۱۴۰]

(۱۱۱۵۳) زید بن خلیدہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیع سلف کے بارے میں پوچھا، میں نے ان سے کہا: ہم بیع
سلف کرتے ہیں اور کہتے ہیں: اگر ہمیں گندم دی گئی تو فلاں نرخ پر لیں گے اور اگر کھجور دی گئی تو فلاں نرخ پر لیں گے۔ انہوں نے
جواب دیا: ہر موسم گرما میں معلوم چاندی کے ساتھ بیع سلم کر اگر وہ تجھے دے اور اگر نہ دے تو اپنا اس المال واپس لے لو اور
اسے کسی دوسرے سامان کے عوض مت بیچ۔

(۱۱۱۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عَفْمَانَ عَنْ بَكْرِ بْنِ الْأَسَجِّ عَنْ
سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ وَكَانَ مَرْوَانُ قَدْ أَحْلَى

بَيْعَ الصُّكُوكِ الَّتِي بِالْأَجَالِ قَبْلَ أَنْ تُسْتَوْفَى لَقَالَ لَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَحَلَّكَ الرَّبَا بَيْعَ الطَّعَامِ قَبْلَ أَنْ يُسْتَوْفَى وَأَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يُسْتَوْفَى. قَرَدَ مَرَوَّانُ بْنُ الْحَكَمِ ذَلِكَ الْبَيْعَ. [مسلم ۱۵۲۸]

(۱۱۱۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مروان بن حکم کے پاس مدینہ میں گیا، مروان نے بیع صکوک جس کی مدت مقرر ہوتی ہے حلال قرار دی تھی مکمل طور پر قبضے میں لینے سے پہلے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اسے کہا: تو نے سود کو حلال قرار دیا ہے، چنانچہ گندم بچی جاتی ہے، حالانکہ اسے اپنے قبضے میں نہیں لیا گیا ہوتا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص گندم خریدے وہ اسے پورا ماپ لینے سے پہلے نہ بیچے چنانچہ مروان نے اس بیع سے روک دیا۔

(۱۱۱۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لِمَرَوَّانَ: أَحَلَّكَ بَيْعَ الصُّكَاكِ وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ قَبْلَ أَنْ يُسْتَوْفَى قَالَ فَخَطَبَ مَرَوَّانُ وَنَهَى عَنْ بَيْعِهَا. قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ قَرَأْتُ الْحَرَسَ يَأْخُذُونَهَا مِنْ أَيْدِي النَّاسِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۱۱۱۵۶) سلمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مروان سے کہا: تو نے بیع صکوک کو حلال قرار دیا ہے حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے گندم ماپ لینے سے پہلے بیچنے سے منع کیا ہے۔ کہتے ہیں کہ پھر مروان نے خطبہ دیا اور اس بیع سے روک دیا، سلمان بن یسار فرماتے ہیں کہ میں نے سپاہیوں کو دیکھا وہ لوگوں کے ہاتھوں سے اسے چھین رہے تھے۔

(۱۴۷) بَابُ كَيْفِيَّةِ الْكَيْلِ إِذَا كَانَ قَدْ سَلَفَ فِي شَيْءٍ بِكَيْلٍ

جب کسی چیز میں ناپ کر بیع سلم کی گئی ہو تو اس میں ناپنے کا طریقہ

(۱۱۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي جُرُوجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ بْنِ جَعْفَرٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ ابْتِاعَ شَيْئًا فَحَبَسَ لَهُ فِي الْمِكْيَالِ لَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: أُرْسِلْ بِذَلِكَ وَلَا تَمْسِكْ عَلَى رَأْسِهِ لِإِنَّمَا لِي مَا أَخَذَ الْمِكْيَالُ. [ضعيف]

(۱۱۱۵۷) عباد بن جعفر فرماتے ہیں کہ ابن عمر نے کوئی چیز خریدی تو انہیں وزن میں چیز کم دی گئی تو حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا: اپنے ہاتھوں کو حرکت میں لا (یعنی وزن پورا کر) انہیں اپنے سر پر باندھ کر نہ رکھ، میرے لیے تو وہی ہے جو مکیال (کنڈا)

وزن کرے گا۔

(۱۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ
بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ: لَا دَقٌّ وَلَا رَدَمٌ وَلَا زُلْزَلَةٌ. [ضعیف]
(۱۱۵۸) عطاء فرماتے ہیں کہ نہ گھٹیا ہوگی نہ کم تر ہوگی اور نہ جھٹکا دیا جائے گا۔

(۱۳۸) بَابُ أَصْلِ الْوُزْنِ وَالْكَيْلِ بِالْحِجَازِ وَهَذَا مِنْ مَسَائِلِ الرِّبَا إِذَا بَيَعَ جِنْسُ
الْوَاحِدِ بَعْضُهُ بِبَعْضٍ

وزن اور ناپ کی اصل حجازی ہے اور جب ایک ہی جنس کو کم و بیش کر کے بیچا جائے تو یہ سود ہے
(۱۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ
حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ: الْمِكْيَالُ مِكْيَالُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَالْوُزْنُ وَزْنُ أَهْلِ مَكَّةَ. [ابوداؤد ۳۳۴۰، نسائی ۲۲۴/۴]
(۱۱۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکیال (ناپنے کا آلہ) اہل مدینہ کا ہی قابل اعتبار ہے
اور وزن کے پیمانے اہل مکہ کے ہوں گے۔

(۱۱۶۰) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ
(ح) وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ التَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ
حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: الْمِكْيَالُ مِكْيَالُ أَهْلِ مَكَّةَ
وَالْمِيزَانُ مِيزَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ. قَالَ سُلَيْمَانُ هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو أَحْمَدَ فَقَالَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فَخَالَفَ أَبَا نُعَيْمٍ فِي
لَفْظِ الْحَدِيثِ وَالصُّوَابُ مَا رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ بِالْإِسْنَادِ وَاللَّفْظِ.
(۱۱۶۰) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکیال اہل مکہ کا اور وزن اہل مدینہ کا معتبر ہے۔

(۱۳۹) بَابُ مَا جَاءَ فِي ابْتِغَاءِ الْبُرْكََةِ مِنْ كَيْلِ الطَّعَامِ

غلے کو ماپنے سے برکت حاصل کرنے کا بیان

(۱۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي
الْفَوَارِسِ وَأَبُو عُمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ
حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدَ عَنْ

خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ عَنِ الْقَدَامِ بْنِ مَعْدِيكِرَب قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: كَيْلُوا طَعَامَكُمْ بِيَارِكْ لَكُمْ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَيَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدٍ وَقَالَا: بِيَارِكْ لَكُمْ فِيهِ.

[مسند احمد ۴۱۴۵، ۴۰۴، ۲۳۹]

(۱۱۱۶۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پیانے اہل مکہ کے زیادہ معتبر ہیں اور وزن اہل مدینہ کا زیادہ معتبر ہے۔

(۱۱۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَسَنٍ الْأَلْمَاطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو أَخْبَرَنَا الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْمُنِصِّرِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُرَاجِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدٍ قَدِّحَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ.

(۱۱۱۶۳) حضرت مقدم بن معدیکرب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی گندم اور غلے کو تاپو، اللہ تعالیٰ برکت عطا فرمائے گا۔

(۱۱۱۶۴) وَرَوَاهُ أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ الْقَدَامِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْمُنِصِّرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَدِّحَهُ. [صحيح]

(۱۱۱۶۳) ثور بن یزید سے پہلی روایت کی طرح منقول ہے۔

(۱۱۱۶۵) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْقَدَامِ بْنِ مَعْدِيكِرَب عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ: كَيْلُوا طَعَامَكُمْ بِيَارِكْ لَكُمْ فِيهِ. أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْبُرَارُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَدِّحَهُ. [صحيح]

(۱۱۱۶۴) حضرت ابویوب انصاری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اپنے غلے کو تاپو تمہارے لیے اس میں برکت نازل کی جائے گی۔..... ابن مبارک سے پہلی روایت کی طرح منقول ہے۔

(۱۵۰) بَابُ تَرْكِ التَّطْفِيفِ فِي الْكَيْلِ

ہمارے میں کی بیشی ترک کرنے کا بیان

(۱۱۱۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلُوِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنِ بَشْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاظِدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي يَزِيدُ النَّحْوِيُّ أَنَّ عِكْرِمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ كَانُوا مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ كَيْلًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ﴾ فَأَحْسَنُوا الْكَيْلَ بَعْدَ ذَلِكَ. [ابن ماجہ ۲۲۲۳]

(۱۱۱۶۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب نبی ﷺ مدینہ تشریف لائے تو لوگ ناپ تول کے لحاظ سے بہت کم دے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ﴾ [سورہ مطفین ۱] اس کے بعد لوگوں نے اپنی ملاح کر لی۔

(۱۱۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّحْبِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّكُمْ قَدْ وَلَيْتُمْ أَمْرًا هَلَكْتُ فِيهِ الْأُمَمُ السَّالِفَةُ الْيُمُكِيَالُ وَالْيَمِزَانُ. أَسْنَدُهُ أَبُو عَلِيٍّ: حَنْشٌ. وَوَقَفَهُ غَيْرُهُ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

(۱۱۱۶۶) حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے تاجروں کی جماعت! تم ایسے معاملے کے والی بنے ہو جس میں گزشتہ امتیں ہلاک ہو گئیں، یعنی ناپ تول۔

(۱۱۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ سَمِعْتُ كُرَيْبًا يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: يَا مَعْشَرَ الْأَعَاجِمِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ وَلَاكُمْ أَمْرَيْنِ أَهْلَكَ بِهِمَا الْقُرُونُ مِنْ قَيْلِكُمُ الْيُمُكِيَالُ وَالْيَمِزَانُ.

(۱۱۱۶۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: اے عجمیوں کی جماعت! اللہ تعالیٰ نے تمہیں وہ دو کام سپرد کیے ہیں، جن میں تم سے پہلی امتیں ہلاک ہوئی تھیں، یعنی ناپ تول۔

(۱۵۱) بَابُ الْمُعْطَى يَرْجِعُ فِي الْوِزْنِ وَالْوِزَانِ يَزِنُ بِالْأَجْرِ

دینے والا وزن میں اضافہ کرے اور وزن کرنے والا اجرت لے کر وزن کرے

(۱۱۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَحَارِبِ بْنِ دَنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: اشْتَرَى مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَعْصِرًا فَأَرْجَحَ لِي فَلَمْ تَزَلْ بِلُكِ الدَّرَاهِمِ مَعِيَ حَتَّى أَصِيبَتْ يَوْمَ الْحَرَّةِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ.

(۱۱۶۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ایک اونٹ خریدا، آپ نے مجھے اضافہ دیا اور وہ درہم حرہ کے واقعہ تک میرے پاس رہے۔

(۱۱۶۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الْمُقْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ يَسَّارِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَقَةُ الْعُبْدِيِّ بَرًّا مِنْ هَجَرَ أَوْ الْبَحْرَيْنِ فَلَمَّا كُنَّا بِمِنَى أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَاشْتَرَى مِنِّي سَرَاوِيلَ قَالَ: وَتَمَّ وَزَانُ يَزْنَ بِالْأَجْرِ فَدَفَعَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الثَّمَنُ ثُمَّ قَالَ لَهُ: زِنْ وَأَرْجِعْ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ يَسَّارِ بْنِ حَرْبٍ. [مسند احمد ۴/۳۵۲]

(۱۱۶۹) حضرت سويد بن قيس فرماتے ہیں: میں اور محمد بن جبر یا بحرین سے کپڑا لائے، جب ہم منیٰ میں تھے تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ایک شلوار خریدی۔ وہ کہتے ہیں کہ وہاں پر ایک وزن کرنے والا تھا جو اجرت لے کر وزن کرتا تھا، رسول اللہ ﷺ نے اسے قیمت دی اور فرمایا: وزن کر۔

(۱۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُرَّةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ فَلَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: بَرًّا مِنْ هَجَرَ فَبِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - سَرَاوِيلَ وَتَمَّ وَزَانُ يَزْنَ بِالْأَجْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: زِنْ وَأَرْجِعْ. وَعَالَفَهُمَا شُعْبَةُ. (۱۱۷۰) ایضاً

(۱۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُرَّةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسَّارِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَفْوَانَ مَالِكَ بْنَ عَمِيرٍ يَقُولُ: بَعْتُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ - رِجْلًا سَرَاوِيلَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ فَوَزَنَ لِي فَأَرْجَحَ لِي.

(۱۱۷۱) مالک بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہجرت سے پہلے تین درہم کا مجھ سے ایک شلوار کا کپڑا خریدا۔ آپ ﷺ نے مجھے تین درہم دیے اور اضافی بھی دے۔

(۱۱۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْثُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو وَمُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ الْمَعْنَى قَرِيبًا فَلَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسَّارِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي صَفْوَانَ بْنِ عَمِيرَةَ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بِمَكَّةَ قَبْلَ أَنْ يَهَاجِرَ وَبِعْتُهُ سَرَاوِيلَ فَوَزَنَ فَأَرْجَحَ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ قَيْسٌ كَمَا قَالَ سُفْيَانُ وَالْقَوْلُ قَوْلُ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ: كَانَ سُفْيَانُ أَحْفَظَ مِنِّي.

(۱۱۷۲) ابو صفوان بن عمیرہ فرماتے ہیں: میں ہجرت سے پہلے رسول اللہ ﷺ کے پاس مکہ میں آیا، میں نے آپ سے شلوار

کپڑا خریدا۔ آپ ﷺ نے مجھے اس کی پوری قیمت دی اور اضافی بھی دی۔

(۱۵۲) بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ كَسْرِ الدَّرَاهِمِ وَالْدَّنَالِيرِ

درہم اور دینار توڑنے کی نہی کا بیان

(۱۱۷۳) أَخْبَرَنَا الْفُقَيْهُ أَبُو مَنْصُورٍ الْبَغْدَادِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ حَمْدَانَ وَأَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّفَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكُحَيْمِيُّ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قِصَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى أَنْ تُكَسَرَ سِكَّةُ الْمُسْلِمِينَ الْجَائِزَةُ بَيْنَهُمْ إِلَّا مِنْ بَأْسٍ أَنْ يُكْسَرَ دِرْهَمًا فَيُجْعَلَ قِصَّةً أَوْ يُكْسَرَ دِينَارٌ فَيُجْعَلَ ذَهَبًا.

(۱۱۷۳) حضرت عبداللہ رحمہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کے مابین رائج سکے کو توڑنے سے منع کیا الا کہ درہم کو توڑ کر چاندی حاصل کی جائے یا دینار کو توڑ کر سونا حاصل کیا جائے۔

(۱۵۳) بَابُ مَا جَاءَ فِي بَيْعِ الْعُقَارِ

گھر کے ساز و سامان کو بیچنے کا بیان

(۱۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَبْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ حَبِيبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: مَنْ بَاعَ دَارًا وَلَمْ يَشْتَرِ بِمَنْعِهَا دَارًا لَمْ يَبَارِكْ لَهُ فِيهَا أَوْ فِي شَيْءٍ مِنْ لَعْنَتِهَا. [الصحيحه ۲۳۲۷]

(۱۱۷۴) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے گھر بیجا اور اس قیمت سے کوئی اور گھر نہ خریدا تو اس قیمت میں کوئی برکت نہیں ہوگی۔

(۱۱۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: يَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَخِيهِ سَعِيدِ بْنِ حُرَيْثٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: مَنْ بَاعَ دَارًا أَوْ عَقَارًا فَلَمْ يَجْعَلْ ثَمَنَهُ فِي مِثْلِهَا لَمْ يَبَارِكْ لَهُ فِيهَا. [الصحيحه ۲۳۲۷]

(۱۱۷۵) حضرت سعید بن حرث فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے گھر یا گھر کا سامان بیجا اور اس سے بہتے میں کوئی اس جیسا گھر نہ خریدا تو اس قیمت سے برکت اٹھ جاتی ہے۔

(۱۱۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِي أَبَا ذِي حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَخِيهِ سَعِيدِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ بَاعَ دَارًا أَوْ عَقَارًا فَلْيَعْلَمْ أَنَّهُ كَيْفَ أَنْ لَا يَبَارَكَ لَهُ فِيهِ إِلَّا أَنْ يَجْعَلَهُ فِي مِثْلِهِ.

(۱۱۷۶) حضرت سعید بن حرب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے گھر بیچا یا ساز و سامان بیچا تو اسے جان لینا چاہیے کہ ہو سکتا ہے اس قیمت سے برکت اٹھ جائے الا یہ کہ وہ قیمت اسی طرح کے کام میں لگائی جائے۔

(۱۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّكْرِيُّ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ عَسَّانٍ الْغَلَابِيُّ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ بَنِي تَيْمٍ أَنَّ ابْنَ عَيْنَةَ قَالَ فِي تَفْسِيرِهِ هَذَا الْحَدِيثِ: مَنْ بَاعَ دَارًا وَلَمْ يَشْرَ مِنْ ثَمَنِهَا دَارًا لَمْ يَبَارَكَ لَهُ فِي ثَمَنِهَا قَالَ سُفْيَانُ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ ﴿وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا﴾ يَقُولُ: فَلَمَّا خَرَجَ مِنَ الْبَرَكَةِ لَمْ يَبْعَدْهَا فِي مِثْلِهَا لَمْ يَبَارَكَ لَهُ.

(۱۱۷۷) حضرت ابن عینہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ کی حدیث کہ جو شخص گھر بیچے اور اس قیمت سے گھر نہ خریدے تو اس قیمت سے برکت اٹھ جاتی ہے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ سفیان اللہ کے فرمان ﴿وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا﴾ کے متعلق فرماتے تھے کہ پھر جب برکت سے نکل جائے اور اسے اسی طرح کے کام میں نہ لگائے تو اس میں برکت نہیں کی جاتی۔

(۱۵۴) بَابُ مَا جَاءَ فِي بَيْعِ دُورٍ مَكَّةَ وَكِرَائِهَا وَجَرَيَانِ الْإِرْثِ فِيهَا

مکہ کے گھروں کو بیچنے، کرائے پر دینے اور ان میں وراثت جاری کرنے کا بیان

(۱۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ أَنَّ عَمْرُو بْنَ عُثْمَانَ أَخْبَرَهُ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَنْزِلُ فِي دَارِكَ بِمَكَّةَ قَالَ: وَهَلْ تَرَكْتُ لَنَا عَقِيلَ مِنْ دَارٍ أَوْ دُورٍ. قَالَ: وَكَانَ عَقِيلٌ وَرِثَ أَبَا طَالِبٍ هُوَ وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِثْهُ جَعْفَرٌ وَلَا عَلِيُّ لِأَنَّهُمَا كَانَا مُسْلِمَيْنِ وَكَانَ عَقِيلٌ وَطَالِبٌ كَافِرَيْنِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَانَ عَمْرُو بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَا يَرِثُ الْمُؤْمِنُ الْكَافِرَ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَمْرٍو

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَصْبَغَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ وَغَيْرِهِ.

[صحیح۔ بخاری ۱۵۸۸ و مسلم ۱۳۵۱]

(۱۱۷۷) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ! آپ مکہ میں گھر میں قیام کریں گے؟ آپ نے فرمایا: کیا عقیل نے ہمارے لیے کوئی گھر چھوڑا ہے؟ کہتے ہیں کہ عقیل اور طالب ابی طالب کے وارث بنے تھے اور حضرت جعفر اور علی رضی اللہ عنہما وارث نہیں بنے تھے کیونکہ وہ دونوں مسلمان تھے اور طالب اور عقیل کافر تھے۔ اسی وجہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: مومن کافر کا وارث نہیں بنتا۔

(۱۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي حَسْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي قِصَّةٍ فَتَحَ مَكَّةَ قَالَ فَجَاءَ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أُبَيِّدُ خَضِرَاءَ قُرَيْشٍ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ فَقَالَ: مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ أَلْقَى سِلَاحَهُ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ قَالَ: فَأَقْبَلَ النَّاسُ إِلَى دَارِ أَبِي سُفْيَانَ وَأَغْلَقَ النَّاسُ أَبْوَابَهُمْ. [صحیح۔ مسلم ۱۷۸۰]

(۱۱۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوسفیان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور اے اللہ کے رسول! قریش کے سردار ہلاک ہو گئے ہیں۔ آج کے بعد کوئی قریشی نہیں رہے گا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابوسفیان کے گھر داخل ہو جائے اسے امن ملے گا اور جو شخص اپنا اسلحہ پھینک دے، اسے بھی امن ملے گا اور جو شخص اپنے گادروازہ بند کر دے وہ بھی محفوظ رہے گا۔ راوی کہتا ہے کہ لوگ ابوسفیان کے گھر داخل ہو گئے اور انہوں نے اپنے گھروں کے دروازے بند کر لیے۔

(۱۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُنْدَارٍ الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُرُوحٍ مَوْلَى نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ قَالَ: اشْتَرَى نَافِعُ بْنُ عَبْدِ الْحَارِثِ مِنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ دَارَ السُّجَنِ لِعَمْرِ بْنِ الْخَطَّابِ إِنْ رَضِيَهَا وَإِنْ كَرِهَهَا أَعْطَى نَافِعُ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَرْبَعِمِائَةٍ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ: فَهُوَ سَجْنُ النَّاسِ الْيَوْمَ بِمَكَّةَ. وَيَذْكُرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رِكَوَاءِ بَيُوتِ مَكَّةَ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ الْكِرَاءُ مِثْلُ الشُّرَاءِ قَدْ اشْتَرَى عَمْرُو بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ دَارًا بِأَرْبَعَةِ آلَافٍ دِرْهَمٍ.

(۱۱۷۷) عبد الرحمن بن قروخ فرماتے ہیں کہ نافع بن حارث رضی اللہ عنہ نے صفوان بن امیہ سے ایک قید خانہ خریدا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو

دینے کے لیے۔ اگر وہ اسے پسند کریں گے تو حضرت نافع سے صفوان بن امیہ کو چار سو دیں گے۔ ابن عبیدہ کہتے ہیں: وہ مکہ آج بھی بیل کے طور پر استعمال ہوتا ہے، حضرت عمرو بن دینار سے پوچھا گیا: کیا مکہ کے گھروں کو کرائے پر دیا جاسکتا ہے انہوں نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے جیسا کہ خریدنے میں کوئی حرج نہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صفوان بن امیہ سے چار ہزار درہم کا ایک گھر خریدا تھا۔

(۱۱۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ يُعْتَدُ بِمَكَّةَ مَا لَا يُعْتَدُ بِهَا أَمِنْ النَّاسِ أَوْصَتْ لَهُ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِحُجْرَتِهَا وَاشْتَرَى حُجْرَةَ سَوْدَةَ.

(۱۱۸۸۱) ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ جس طرح مکہ میں گھر تیار کرتے تھے۔ اس طرح کوئی نہیں کر سکتا تھا۔ حضرت عائشہ نے انہیں اپنے کمرے کی وصیت کی تھی اور انہوں نے حضرت سودا کا حجرہ خریدا تھا۔

(۱۱۸۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ عَسَّانَ الْغَلَابِيُّ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ قَالَ: بَاعَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ دَارَ النَّدْوَةِ مِنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ بِمَائَةِ أَلْفٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ: يَا خَالِدُ بَعْتَ مَائَتَةَ قُرَيْشٍ وَكَرِيمَتَهَا فَقَالَ: هِيَئَاتِ يَا ابْنَ أَخِي ذَهَبْتَ الْمَكَارِمُ فَلَا مَكْرَمَةَ الْيَوْمَ إِلَّا الْإِلَهِ قَالَ فَقَالَ: أَشْهَدُوا أَنَّهُا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَعْزِي الدَّرَاهِمَ.

(۱۱۸۸۲) مفصل بن غسان فرماتے ہیں کہ زبیری کہتے ہیں: حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے دار الندوہ کو حضرت معاویہ بن ابوسفیان سے ہاتھ ایک لاکھ کا بیچا تو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے ابو خالد! آپ نے قریش کی بڑی عزت دار چیز بیچ دی۔ انہوں نے کہا: اے بھتیجے! جانے دیں۔ جاہلیت کی عزت ختم ہو گئی ہے۔ آج صرف اسلام کی بدولت عزت ہے، پھر انہوں نے کہا: گواہ رہو! یہ تمام درہم اللہ کے راستے میں صدقہ ہیں۔

(۱۱۸۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: هَلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرِ الْحَقَّارِ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنُ غَوْدَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ مَهَاجِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَكَّةُ مَنَاحٌ يَسَاعُ رِبَاعُهَا وَلَا تَوَاجِرُ بَيُوتُهَا. إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهَاجِرٍ ضَعِيفٌ وَأَبُوهُ غَيْرُ قَوِيٍّ وَاخْتَلَفَ قَوِيٌّ عَنْهُ هَكَذَا وَرَوَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو مَرْفُوعًا بِبَعْضِ مَعْنَاهُ.

(۱۱۸۸۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ اونٹوں کی اقامت گاہ ہے، لہذا اس چار دیواری نہ بیچی جائے اور نہ یہاں کے گھرا جرت پر دیے جائیں۔

(۱۱۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ وَأَبُو جَعْفَرٍ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظُ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصْبَرَةِ السَّكَرِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعَرَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَكَّةٌ حَرَامٌ وَحَرَامٌ بَيْعُ رِبَاعِهَا وَحَرَامٌ أَجْرُ بَيْوتِهَا . كَذَا رَوَى مَرْفُوعًا وَرَفَعَهُ وَهَمُّ وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مَوْقُوفٌ قَالَهُ لِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيِّ.

(۱۱۱۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ حرم ہے اور یہاں کا سبزہ (چارہ) بیچنا بھی حرام ہے اور یہاں کے گھرا جرت پر دینا بھی حرام ہیں، اسی طرح اس حدیث کو مرفوعاً روایت کیا گیا ہے اور یہ وہم ہے۔ صحیح یہ ہے کہ یہ حدیث موقوف ہے۔ یہ بات مجھے عبدالرحمن سلمی نے امام دارقطنی سے بیان کی ہے۔

(۱۱۱۲) أَخْبَرَنَا هَبَةُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَنْصُورٍ الطَّبَرِيُّ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ الْإِدَى يَأْكُلُ بِكَرَاءِ بَيْوتِ مَكَّةَ إِنَّمَا يَأْكُلُ فِي بَطْنِهَا نَارًا . وَكَذَلِكَ: إِهَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ بِهَذَا اللَّفْظِ مَوْقُوفًا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو .

(۱۱۱۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص مکہ کے گھروں کا کرایہ کھاتا ہے وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتا ہے۔

(۱۱۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ نَضْلَةَ الْكِنَانِيِّ قَالَ: كَانَتْ بَيْوتُ مَكَّةَ تُدْعَى السَّوَابِ لَمْ تَبْعُ رِبَاعُهَا فِي زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ . وَلَا أَبِي بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ مِنْ اجْتِنَاحِ سَكَنٍ وَمِنْ اسْتَفْنَى أَسْكَنَ . هَذَا مُنْقَطِعٌ .

وَلِيهِ إِخْبَارٌ عَنْ عَادَتِهِمُ الْكَرِيمَةِ فِي إِسْكَانِهِمْ مَا اسْتَفْنَوْا عَنْهُ مِنْ بَيْوتِهِمْ وَقَدْ أَخْبَرَ مَنْ كَانَ أَعْلَمَ بِشَأْنِ مَكَّةَ مِنْهُ عَنْ جَرِيَّانِ الْإِرْدِثِ وَبَيْعِ فِيهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ .

(۱۱۱۵) علقمہ بن نضلہ کنانی فرماتے ہیں: مکہ کے گھروں کو سوا ب کہتے تھے، رسول اللہ ﷺ ابو بکر رضی اللہ عنہما اور عمر رضی اللہ عنہما کے دور میں بیچ نہیں جاتے تھے، جو شخص ضرورت مند ہوتا وہ ان میں سکونت اختیار کرتا اور جو شخص غنی ہوتا وہ دوسروں کو رہائش دیتا تھا۔ یہ طبع ہے۔ اس حدیث میں اس اچھی عادت کا پتا چلتا ہے جو وہ لوگوں کو رہائش دیتے تھے اور یہ خبر اس نے دی ہے جو مکہ کے یوں میں وراثت اور خرید و فروخت کے بارے میں سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔ واللہ اعلم

(۱۵۵) باب مَا جَاءَ فِي الْإِسْتِيفَاءِ وَالْمُمَاسَحَةِ

نرخ پوچھنے اور نرمی کرنے کا بیان

(۱۱۸۷) رَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلَاءٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَلْقَمَةَ
عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: سَيِّدُ السُّلْعَةِ أَحَقُّ أَنْ يَسْتَأْمَرَ. [ابو داؤد فی المراسیل ۶۶]
(۱۱۸۷) حضرت ابن ابی حسین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین سامان کا حق ہے کہ پہلے اس کا نرخ دریافت کیا جائے۔

(۱۱۸۸) وَعَنْ أَبِي تَوْبَةَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ - ﷺ - عَلَى أَغْرَابِ يَسْعَ دُ
فَقَالَ: عَلَيْكَ بِأَوَّلِ سُومٍ أَوْ أَوَّلِ السُّومِ فَإِنَّ الْأَرْمَاحَ مَعَ السَّمَاحِ. [ابو داؤد فی المراسیل ۱۶۷]
(۱۱۸۸) امام زہری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک بدو کے پاس سے گزرے جو چیزیں رکھ رہا تھا تو آپ نے فرمایا: پہلے ر
پر ہی سودا دے دیا کرو کیونکہ منافع نرمی کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

(۱۱۸۹) وَعَنْ قُتَيْبَةَ وَيَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي زَالِدَةَ عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ الثَّقَفِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ أَبِي مَالِكٍ قَالَ
بَايَعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدٍ سُلْعَةً فَقَالَ: هَاتِي بِذَلِكَ أَمَا سِحْكُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: الْبَرَكَةُ
الْمُمَاسَحَةُ. أَخْبَرَنَا بِجَمِيعِ ذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَ
الْأَوْثَانِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُمْ. [ابو داؤد فی المراسیل ۸]

(۱۱۸۹) حضرت ابن ابی مالک فرماتے ہیں: میں نے محمد بن سعد کو کوئی چیز بیچی تو انہوں نے کہا: اپنا ہاتھ آگے کیجیے۔ میں آ
سے نرمی کرتا ہوں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: برکت نرمی کرنے میں ہے۔



کِتَابُ الرَّهْنِ

رهن کے احکام

(۱) باب جَوَازِ الرَّهْنِ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿فَرِهَانٌ مَّقْبُوضَةٌ﴾

رهن کے جواز کا بیان..... اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ”پس قبضے میں لی ہوئی رہیں“

(۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ
وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو كَرِيْمًا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ
قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ
عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - طَعَامًا مِنْ يَهُودِيٍّ بِسِنِينَةٍ وَرَهْنَهُ دِرْعَالَهُ مِنْ
حَبِيدٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ عُبَيْدٍ وَأَخْرَجَهُ هُوَ وَمُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ
الْأَعْمَشِ. [مسلم ۱۶۰۳]

(۱۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی سے ادھار گندم خریدی اور لوہے کی زرہ گروی رکھی۔

(۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ
هَارُونَ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ
حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: تَوَقَّى النَّبِيُّ ﷺ -
دِرْعَهُ مَرُوءَةَ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِثَلَاثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ. وَلَمْ يَذْكُرْ يَزِيدُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي
الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ كَثِيرٍ.

(۱۱۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جس وقت نبی ﷺ فوت ہوئے اس وقت آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس تین صاع جو کے عوض گروی رکھی ہوئی تھی۔

(۱۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهَ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - تَوَدَّ أَنْ يَرْعَهُ مَرُوهَنَةٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِثَلَاثِينَ صَاعًا شَعِيرًا طَعَامًا أَخَذَهَا لِأَهْلِهِ. [مسند احمد ۳۳۹۹]

(۱۱۹۲) حضرت عید اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ فوت ہوئے اور آپ ﷺ کی زرہ ایک یہودی کے پاس گروی رکھی ہوئی تھی، آپ نے اپنے گھروالوں کے لیے تین صاع جو خریدے تھے۔

(۱۱۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكُجَيْتِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَشَتْ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - بِخَيْرِ شَرٍّ وَإِهَالَةٍ سِنْعَةٍ وَلَقَدْ رَهَنَ دِرْعُهُ بِشُعَيْرٍ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَا أَصْبَحَ لَالٍ مُحَمَّدٍ وَلَا أَمْسَى إِلَّا صَاعًا وَإِنَّهُمْ يَوْمِنَا نِسْعَةَ أَبْيَاتٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِرَاهِيمَ وَرَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَنَسِ أَبِي الْيَسَعِ الْبَصْرِيِّ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ وَزَادَ فِيهِ بِالْمَدِينَةِ. [صحیح- بخاری ۷۰۶۹]

(۱۱۹۳) حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں: میں جو کی روٹی اور کھلی ہوئی چربی رسول اللہ ﷺ کے پاس لیے کر گیا، آپ اپنی زرہ جو کے بدلے گروی رکھی ہوئی تھی۔ میں نے آپ سے سنا کہ آل محمد کے پاس ایک دن میں ایک صاع سے زیادہ کبھی نہیں ہوتا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان دنوں آپ کی نویںیاں تھیں۔

(۱۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى: مُحَمَّدُ الْمُشَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ: أَنَّهُ مَشَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِشُعَيْرٍ وَإِهَالَةٍ سِنْعَةٍ قَالَ وَلَقَدْ رَهَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ فَأَخَذَ بِهِ شُعِيرًا لَا وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ ذَاتَ غَدَاةٍ يَقُولُ: مَا أَصْبَحَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعٌ تَمُرٌ وَلَا صَاعٌ شُعِيرٍ. وَإِنْ عِنْدَهُ لَكُنْ نِسْوَةٌ يَوْمِنَا. رَوَاهُ شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قَتَادَةَ وَذَكَرَ فِيهِ قَوْلُهُ بِالْمَدِينَةِ.

(۱۱۹۴) حضرت انس فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس جو کی روٹی اور چربی لے کر گیا، آپ ﷺ نے اپنی زرہ کے ایک یہودی کے پاس گروی رکھی ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے اپنے گھروالوں کے لیے اس یہودی سے گندم لی تھی اور میں ایک دن آپ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آج آل محمد کے پاس نہ ایک صاع گندم ہے اور نہ ایک صاع جو ہیں اور ان دنوں آپ بیویاں تھیں۔

۱۱۱۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُرَفِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ الْخَرَبِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: دُعِيَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى خُبْرِ الشَّعِيرِ وَإِهَالَةِ سِنْخَةٍ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ ذَاتَ غَدَاةٍ يَقُولُ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا أَصْبَحَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعَ حَبٍّ وَلَا صَاعَ تَمْرٍ. وَإِنَّ لَهُ يَوْمَئِذٍ نِسْفَةَ وَلَقَدْ رَهَنَ يَوْمَئِذٍ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ أَخَذَ مِنْهُ صَاعًا مَا وَجَدَ مَا يَكْفِيهِ أَوْ قَالَ مَا يَفْتَكُهُ.

۱۱۱۹۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کو جو کی روٹی اور چربی کی دعوت دی گئی۔ میں نے ایک صبح آپ کو ماتے ہوئے سنا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد ﷺ کی جان ہے، آل محمد کے پاس ایک صاع گندم بھی نہیں ہے اس دن آپ کی نویںیاں تھیں، آپ ﷺ نے اپنی زرہ مدینہ کے ایک یہودی کے ہاں گروی رکھی ہوئی تھی۔ آپ نے اس سے ایک صاع گندم خریدی تھی اور آپ ﷺ کے پاس اتنی رقم نہیں تھی کہ آپ اپنی زرہ چھڑا لیتے۔

۱۱۱۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ وَعَبْرَةُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَهَنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ أَبِي الشَّحْمِ الْيَهُودِيَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي ظَفَرٍ فِي شَعِيرٍ. هَذَا مُنْقَطِعٌ وَلِهَذَا قِيلَ كِفَايَةٌ.

۱۱۱۹۶) حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو ظفر کے ابو شحم نامی یہودی کے ہاتھ اپنی زرہ گروی رکھی تھی۔

(۲) بَابُ الْعَصِيرِ الْمَرْهُونِ يَصِيرُ حَمْرًا فَيُخْرَجُ مِنَ الرَّهْنِ وَلَا يَحِلُّ

تَخْلِيلُ الْخَمْرِ بِعَمَلِ آدَمِيٍّ

گروی رکھا ہوا جو شراب بن جائے تو وہ گروی نہیں رہے گا اور شراب کا سرقہ بنانا بھی جائز نہیں ہے

۱۱۱۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سِيلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْخَمْرِ تَتَّخَذُ خَلًّا قَالَ: لَا. لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَفِي رِوَايَةِ قَبِيصَةَ قَالَ عَنْ

أَبِي هُبَيْرَةَ وَأَبُو هُبَيْرَةَ هُوَ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ وَقَالَ فِي مَتْنِهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَأَلَ عَنِ الْخَمْرِ تَجْعَلُ خَيْرًا فَنُكِهَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح مسلم ۱۹۸۳]

(۱۱۱۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: کیا شراب کو سرقہ بنا سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔ ایک حدیث کے الفاظ یوں ہیں: رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: کیا شراب کو سرقہ بنا سکتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے اسے ناپسند کیا۔ (۱۱۱۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَفِي حَدِيثِهِمْ يَتِيمٌ وَكَانَ عِنْدَهُ خَمْرٌ حِينَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصْنَعُهَا خَلًّا قَالَ: لَا. قَالَ: فَصَبَّهَ حَتَّى سَالَ بِهِ الْوَادِي.

وَرَوَاهُ وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ سَأَلَهُ عَنْ أَيَّامٍ وَرَثُوا خَمْرًا قَالَ: أَهْرِ لَهَا. قَالَ: أَفَلَا أَجْعَلُهَا خَلًّا قَالَ: لَا.

(۱۱۱۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ اس کی گود میں یتیم بچے تھے اور اس کے پاس شراب تھی جب کہ اس وقت شراب حرام کر دی گئی تھی۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں شراب کو سرقہ بنالوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں تو اس نے اسے انڈیل دیا حتیٰ کہ وادی بہہ پڑی۔ امام وکیع نے سفیان سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے ابو طلحہ کے بارے میں کہا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے یتیموں کو ملی ہوئی شراب کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: اسے بہاد انہوں نے کہا: کیا میں اسے سرقہ بنالوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔

(۱۱۱۹۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا سُرَّابِيلُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ فِي حَجَرٍ أَبِي يَتَامَى قَالَ فَاشْتَرَى خَمْرًا فَلَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: أَجْعَلُهَا خَلًّا قَالَ: لَا. فَأَهْرَاقَهُ. قَوْلُهُ فِي حَجَرٍ أَبِي يُرِيدُ حَجَرُ أَبِي طَلْحَةَ وَكَانَ زَوْجَ امْرَأَةٍ.

(۱۱۱۹۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے باپ کی پرورش میں یتیم تھے۔ میرے باپ نے شراب خریدی جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو وہ آپ کے پاس آئے اور اس بات کا تذکرہ کیا اور کہا: کیا میں اسے سرقہ بنالوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں تو انہوں نے اسے انڈیل دیا (باپ سے مراد ابو طلحہ ہیں کیونکہ وہ ان کی ماں کے خاوند تھے)۔

(۱۱۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَبْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ بِسَمْعَاءَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَنَابٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ عِنْدَهُ مَالٌ أَيَّامٌ قَالَ فَكَانَ يَشْتَرِي لَهُمُ الرُّجْعَ وَالْأَنْضَاءَ يُصْلِحُهَا وَيَبِيعُهَا قَالَ فَاشْتَرَتْهُ

خَمْرًا فَجَعَلَهُ فِي الْخَوَابِي وَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْزَلَ تَخْوِيمَ الْخَمْرِ فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَسَأَلَهُ فَقَالَ : أَهْرِقُهُ . ثُمَّ سَأَلَهُ فَقَالَ : أَهْرِقُهُ . فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ لَهُمْ مَالٌ غَيْرُهُ قَالَ : أَهْرِقُهُ . فَأَهْرَقَهُ .

(۱۱۲۰۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی کے پاس تینوں کا مال تھا تو وہ ان کے لیے پرانی اور خراب بیڑیں خریدتا اور ان کو درست کر کے بیچ دیتا تھا۔ ایک دن اس نے شراب خریدی اور مشکوں میں ڈال لی۔ پھر اللہ نے شراب کی رحمت نازل کی۔ وہ نبی اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اس کے بارے میں پوچھا تو آپ نے اسے فرمایا: شراب بہادو، پھر انہوں نے پوچھا تو آپ ﷺ نے پھر وہی جواب دیا، اس نے پھر کہا: اے اللہ کے رسول! ان کا صرف یہی مال ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: انڈیل دو چٹاں چاس نے اسے انڈیل دیا۔

(۱۱۲۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَبَى بِالطَّلَاءِ وَهُوَ بِالْجَابِيَةِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ يُطْبَخُ وَهُوَ كَوَقْعِدِ الرَّبِّ فَقَالَ : إِنَّ فِي هَذَا لَشَرَابًا مَا أَنْتَهَى إِلَيْهِ فَلَا يُشْرَبُ خَلُّ خَمْرٍ أُفْسِدَتْ حَتَّى يُبْدَأَ اللَّهُ فَسَادَهَا فَعِنْدَ ذَلِكَ يَطِيبُ الْخَلُّ وَلَا بَأْسَ عَلَى امْرِئٍ أَنْ يَتَعَاجَلَ وَجَدَهُ مَعَ أَهْلِ الْكِتَابِ مَا لَمْ يَعْلَمْ أَنَّهُمْ تَعَمَّدُوا إِفْسَادَهَا بَعْدَ مَا عَادَتْ خَمْرًا قَوْلُهُ أُفْسِدَتْ يَعْنِي عُولَجَتْ . [صحيح - بخاری فی قولہ ليطيب الخل]

(۱۱۲۰۱) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حضرت اسلم سے روایت ہے کہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بایبنائی جگہ پر ایک طلاء لایا گیا اور وہ اس دن کچھ پکایا گیا تھا۔ گویا کہ وہ کچھ کھجور وغیرہ کا گاڑھا شیرہ ہے تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: اس میں شراب ہے، جس سے منع کیا گیا ہے۔ شراب کا سرکہ نہ پیا جائے جو خراب ہو چکا ہو۔ یہاں تک کہ اللہ اس کا فساد واضح کر دے، پھر یہ پاک ہو جائے گی اور اس کی خرید و فروخت کرنے میں آدمی پر کوئی حرج نہیں۔ انہوں نے مل کتاب کے پاس اس (سرکہ) کو پایا، جس کا انھیں علم نہ ہوا کہ انہوں نے جان بوجھ کر اس سے سرکہ بنایا جبکہ وہ شراب بن کی تھی۔

(۳) بَابُ ذِكْرِ الْخَبْرِ الَّذِي وَدَّ فِي خَلِّ الْخَمْرِ

اس خبر کا ذکر جس میں شراب کو سرکہ بنانے کا تذکرہ ہے

(۱۱۲۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا فَرْجُ بْنُ قُصَّالَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : إِنَّ الدَّبَّاعَ يَحِلُّ مِنَ الْمَيْمَةِ كَمَا يَحِلُّ الْخَلُّ مِنَ الْخَمْرِ . قَالَ فَرْجٌ يَعْنِي أَنَّ الْخَمْرَ إِذَا

تَغَيَّرَتْ قَصَارَتْ عَلَا حَلَّتْ. تَفَرَّدَ بِهِ فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ يَحْيَى. وَهُوَ ضَعِيفٌ يَرْوِي عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. أَحَادِيثٌ عَدَدًا لَا يَتَابَعُ عَلَيْهَا قَالَهُ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْهُ وَعَلَى هَذَا التَّفْسِيرِ يَرْتَفِعُ الْخِلَافُ إِلَّا أَنَّ الْحَدِيثَ ضَعِيفٌ.

(۱۱۲۰۲) حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردار کے چمڑے کو رنگنا اسے اس طرح حلال کر دیتا ہے جس طرح شراب سرکہ بنانے سے حلال ہو جاتی ہے۔ امام فرج فرماتے ہیں کہ جب شراب خراب ہو جاتی ہے تو وہ سرکہ بن جاتی ہے اور وہ حلال ہو جاتی ہے۔ یہ صرف امام فرج کا موقف ہے جو انہوں نے یحییٰ سے ذکر کیا ہے اور وہ ضعیف ہے۔ کیوں کہ یحییٰ سعید سے بہت سی ایسی روایات بیان کرتا ہے جن کی متابعت نہیں کی جاتی۔ یہ بات ابوالحسن دارقطنی نے کہی ہے۔

(۱۱۲۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّهْقَانِ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَخُوهُ بْنُ حَارِثٍ عَنْ أَبِي غَزْوَةَ أَخْبَرَنَا حَسَنُ بْنُ قَتَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَعْبُودُ بْنُ زَيْيَادٍ عَنْ أَبِي الزَّيْبَرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا أَفْقَرُ أَهْلُ بَيْتٍ مِنْ أَدَمٍ فِيهِ خَلٌّ وَخَيْرٌ خَلِّكُمْ خَلٌّ خَمْرٍ كُمْ. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هَذَا حَدِيثٌ وَاهٍ وَالْمَعْبُودَةُ بْنُ زَيْيَادٍ صَاحِبٌ مَنَاجِيرٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَأَهْلُ الْحِجَازِ يَقُولُونَ لَخَلِّ الْعَنْبِ خَلٌّ الْخَمْرِ وَهُوَ الْمُرَادُ بِالْخَبَرِ إِنْ صَحَّ الْخَبَرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَوْ خَمْرًا تَخَلَّلَتْ بِنَفْسِهَا. وَكَذَلِكَ مَا

(۱۱۲۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس گھر کے سالن میں سرکہ شامل ہو وہ گھر کبھی فقیر نہیں ہو سکتا اور بہترین سرکہ وہ ہے جو شراب سے بنایا جائے۔

شیخ فرماتے ہیں: اہل حجاز ان گوروں کے سرکہ کو شراب کا سرکہ کہتے ہیں اور یہی اس روایت میں مراد ہے۔ اگر یہ سند ثابت ہو جائے یا اس سے مراد وہ شراب ہے جو بذات خود سرکہ بن گئی ہو۔

(۱۱۲۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أُمِّ خَدَاشٍ: أَنَّهَا رَأَتْ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَصْطَبِغُ بِخَلِّ خَمْرٍ. وَرَوَى عَنْ مُسْرَبِلِ الْعُبَيْدِيِّ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: لَا بَأْسَ بِوَحْلِ الْخَمْرِ وَإِسْنَاءٍ مَجْهُولٍ.

(۱۱۲۰۴) سلیمان بنی ام خدش سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ شراب کے سرقے کا سالن استعمال کر رہے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: شراب کو سرکہ بنانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن اس کی سہمبول ہے۔

(۳) باب مَا جَاءَ فِي زِيَادَاتِ الرُّهْنِ

گروی رکھنے کے احکام کا بیان

۱۱۲۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّرَيْسِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الظَّهْرُ يَرْكَبُ بِنَفْقَتِهِ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَيُشْرَبُ لَبَنُ النَّافَةِ إِذَا كَانَتْ مَرْهُونَةً وَعَلَى الَّذِي يَشْرَبُ وَيَرْكَبُ النَّفَقَةُ.

(۱۱۲۰۵) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پشت پر سواری کی جائے گی اس کے نفقہ کی وجہ سے جب کہ وہ مرہون ہو اور اونٹنی کا دودھ پیا جائے گا جب کہ وہ مرہون ہو اور دودھ پینے والے اور سواری کرنے والے کے ذمے نفقہ ہے۔
۱۱۲۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ: كَانَ يَقُولُ: الظَّهْرُ يَرْكَبُ بِنَفْقَتِهِ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَيُشْرَبُ لَبَنُ الدَّرِّ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَعَلَى الَّذِي يَرْكَبُ وَيُشْرَبُ نَفَقَتُهُ.

وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَيَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ وَسَفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ زَكْرِيَّا وَزَادَا فِي مَتْنِهِ: الْمُرْتَهِنُ. وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ وَفِي رِوَايَةِ يَعْقُوبَ الدَّورَقِيِّ عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ: إِذَا كَانَتْ الدَّابَّةُ مَرْهُونَةً فَعَلَى الَّذِي رَهَنَ عَظْفَهَا وَلَكِنَّ الدَّرَّ يُشْرَبُ وَعَلَى الَّذِي يَشْرَبُ نَفَقَتُهُ يَرْكَبُ

(۱۱۲۰۶) سفیان بن حبیب زکریا سے روایت کرتے ہیں اور اس روایت میں "الرهن" کے الفاظ ہیں جو کہ محفوظ نہیں ہیں اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: جب جانور گروی رکھا جائے تو گروی رکھنے والے کے ذمہ گھاس ہے اور دودھ والے جانور کا دودھ پیا جائے گا اور جو شخص سواری کرے اور دودھ پئے تو خرچہ اس کے ذمہ ہے۔

۱۱۲۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: هَلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَقَّارُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُجَشَّرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الرُّهْنُ مَحْلُوبٌ وَمَرْكُوبٌ. قَالَ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ إِنَّ كَانُوا لَيَكْرَهُونَ أَنْ يَسْتَمْتِعُوا مِنَ الرُّهْنِ بِشَيْءٍ. وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ مَوْفُوعًا.

(۱۱۲۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گروی جانور کا دودھ بھی پیا جاسکتا ہے اور سواری بھی کی جاسکتی ہے۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے یہ بات ابراہیم کو بیان کی تو انہوں نے فرمایا: اگرچہ گروی رکھنے والے اسے ناپسند

بھی کریں۔

(۱۱۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُسْنَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ يَعْنِي أَوْ قُرُوحَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: الرَّهْنُ مَرْكُوبٌ وَمَحْلُوبٌ. فَلَا تَكُوتَ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَكِرَةٌ أَنْ يَنْتَفِعَ بِشَيْءٍ مِنْهُ. وَرَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ مُوَفَّقًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

(۱۱۲۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گروی جانور کا دودھ بھی پیا جاسکتا ہے اور سواری بھی کی جاسکتی ہے۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے یہ بات ابراہیم کو بتائی تو انہوں نے گروی جانور سے نفع حاصل کرنے کو مکروہ ہی سمجھا۔

(۱۱۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيه حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَفْصِ الرَّاهِدِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعُلُوِي بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: الرَّهْنُ مَرْكُوبٌ وَمَحْلُوبٌ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: يُشَبِّهُ قَوْلَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ: أَنَّ مَنْ رَهَنَ ذَاتَ ذَرٍّ وَظَهَرَ لَهُ يُمْنَعُ الرَّاهِنُ ذَرًّا وَظَهَرَ هَا لِأَنَّ لَهُ رَقَبَتَهَا فَهِيَ مَحْلُوبَةٌ وَمَرْكُوبَةٌ كَمَا كَانَتْ قَبْلَ الرَّهْنِ قَالَ وَمَنْفَعُ الرَّهْنِ لِلرَّاهِنِ لَيْسَ لِلْمُرْتَهِنِ مِنْهَا شَيْءٌ.

(۱۱۲۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گروی جانور کی سواری بھی کی جاسکتی ہے اور دودھ بھی دوبا جاسکتا ہے۔

امام شافعی فرماتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ کے قول سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جو شخص کوئی دودھ والا یا سواری والا جانور گروی رکھے تو جس کے پاس گروی رکھا گیا ہو اسے منع نہ کیا جائے کہ وہ دودھ پیے یا سواری کرے؛ کیونکہ وہ اس کی دیکھ بھال بھی تو کرتا ہے۔ چنانچہ اس پر اسی طرح سواری کی جائے گی اور دودھ دوبا جائے گا جیسے رہن سے پہلے کیا جاتا تھا، فرماتے ہیں: رہن رکھی گئی چیز کے منافع گروی رکھنے والے کے لیے ہوں گے نہ کہ گروی لینے والے کے لیے۔

(۱۱۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي قُدْبِكَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَغْلُقُ الرَّهْنُ مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِي رَهَنَهُ لَهُ غَنَمَهُ وَعَلَيْهِ غَرْمُهُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: غَنَمُهُ زِيَادَتُهُ وَغَرْمُهُ هَلَاكُهُ وَنَقْصُهُ.

(۱۱۲۰۹) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گروی رکھنے والے سے گروی چیز کا نفع نہ روکا جائے۔ اسی کے لیے نفع ہے اور اسی کے لیے نقصان ہے۔

(۱۱۲۱۰) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مِثْلَهُ أَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ لَا يَخَالِفُهُ.

(۱۱۲۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

(۱۱۲۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَرْدَسَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ وَيُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ: إِنِّي أَسْلَفْتُ رَجُلًا خُمُسَمَانِيَّةٍ دِرْهَمٍ وَرَهْنِي قَرَسًا فَرَكْنَهَا أَوْ أَرَكْنَهَا قَالَ: مَا أَصَبْتَ مِنْ ظَهْرِهَا فَهَوْرًا.

(۱۱۲۱۳) محمد بن سیرین فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور کہا: میں نے ایک آدمی کو پانچ سو درہم ادھار دیے اور اس نے مجھے اپنا گھوڑا گروی دیا۔ میں نے اس پر سواری کی یا کہا: کسی کو سواری کے لیے دیا تو آپ نے فرمایا: جو کچھ تو نے اس کی سواری کی ہے وہ سود ہے۔

(۱۱۲۱۴) وَعَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ ارْتَهَنَ جَارِيَةً فَأَرْضَعَتْ لَهُ قَالَ: يَغْرُمُ لِصَاحِبِ الْجَارِيَةِ قِيمَةَ الرِّضَاعِ الْكُلِّ.

(۱۱۲۱۵) امام شعبی فرماتے ہیں: جو شخص کسی کے ہاں کوئی لوطی گروی رکھے اور وہ اس کے لیے کسی کو دودھ پلائے تو گروی لینے والا اس کی قیمت ادا کرے گا۔

(۱۱۲۱۶) وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: لَا يَنْتَعِعُ مِنَ الرَّهْنِ بِشَيْءٍ.

(۱۱۲۱۷) امام شعبی فرماتے ہیں: گروی سے کسی قسم کا نفع حاصل نہیں کرنا چاہیے۔

(۱۱۲۱۸) وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ قَالَ: سُئِلَ شَرِيعٌ عَنْ رَجُلٍ ارْتَهَنَ بَقْرَةً فَشَرِبَ مِنْ لَبَنِهَا قَالَ: ذَلِكَ شَرْبُ الرَّهْنِ.

(۱۱۲۱۹) امام شریح سے سوال کیا گیا: گروی رکھی گئی گائے کا دودھ پیا جاسکتا ہے؟ فرمایا: یہ سود ہے۔

(۱۱۲۲۰) وَبِهَذَا الْإِسْنَادُ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَقُولُ فِي النَّخْلِ إِذَا رَهْنَهُ فَيَخْرُجُ فِيهِ ثَمَرَةٌ فَهُوَ مِنَ الرَّهْنِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ وَكَذَلِكَ حَدِيثُ ابْنِ سِيرِينَ.

(۱۱۲۲۱) حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں حضرت معاذ بن جبل فرماتے تھے: جو کچھ گروی رکھی جائے پھر اس کا پھل آجائے تو وہ گروی ہے۔

(۱۱۳۷) وَلَيْسَ أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَاتُهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ قَالَ أَخْبَرْتُ مُطَرِّفَ بْنَ مَازِنٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَضَى فِيمَنْ ارْتَهَنَ نَحْلًا مَذًى فَلْيَحْسِبِ الْمُرْتَهِنُ ثَمَرَهَا مِنْ رَأْسِ الْمَالِ. قَالَ وَذَكَرَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ شَبِيهَا بِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَأَحْسَنُ مُطَرِّفًا قَالَ لِي الْحَدِيثُ مِنْ عَامِ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

(۱۱۳۷) حضرت معاذ بن جبل رهن رکھی گئی کجوروں میں جو بعد میں پھل لے آئیں یہ فیصلہ فرماتے تھے کہ مرتہن اصل مال اس کے چھوہاروں کا حساب لگالے۔

(۵) باب الرهن غير مضمون

گروی چیز کی ضمانت نہیں ہوتی

(۱۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فَدْلِكَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَغْلُقُ الرُّهْنُ بِالرُّهْنِ مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِي رَهْنَهُ لَهُ غَنَمُهُ وَعَلَيْهِ غَرْمُهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَقَالَ لِي مَتِيهِ: الرُّهْنُ مِنْ رَهْنَهُ وَكَهْ غَنَمُهُ وَعَلَيْهِ غَرْمُهُ وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ فَوَصَّلَهُ

(۱۱۳۸) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گروی رکھنے والے سے گروی روکی نہ جائے۔ اس کا نفع بھی اسی کے لیے ہے اور نقصان بھی اسی کے لیے ہے۔ ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: ضمانت اس کی طرف سے جو گروی رکھے۔ نفع بھی اسے ملے گا اور نقصان بھی اسی کا شمار ہوگا۔

(۱۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ عَنْ سَعْدِ الطَّائِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْجُمُصِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَغْلُقُ الرُّهْنُ لِرَهْنِهِ غَنَمُهُ وَعَلَيْهِ غَرْمُهُ. وَرَوَى عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ مَوْصُولًا.

(۱۱۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گروی رکھنے والے سے گروی چیز روکی نہ جائے۔ قائدہ اور نفع بھی اس کا ہے اور نقصان بھی اس کا ہے۔

(۱۱۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفُقَيْهِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعَاذٍ صَاعِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ الْعَابِدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَغْلُقُ الرَّهْنُ لَهُ غَنَمُهُ وَعَلَيْهِ غَرْمُهُ.
(۱۱۲۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رہن ضبط نہ کی جائے رہن کے لیے نفع بھی ہے اور نقصان بھی اسی کا ہوگا۔

(۱۱۲۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ صَاعِدٍ فَلَمْ تَكُرْهُ. قَالَ عَلِيُّ: زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ مِنَ الْحَفَاطِ الثَّقَاتِ وَهَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ مُتَّصِلٌ.
قَالَ الشَّيْخُ: لَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زِيَادٍ مُرْسَلًا وَهُوَ الْمُحْفُوظُ وَرَوَاهُ أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ مُرْسَلًا إِلَّا أَنَّهُمَا جَعَلَا قَوْلَهُ لَهُ غَنَمُهُ وَعَلَيْهِ غَرْمُهُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ الْمُسَيْبِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۱۲۲۱) شیخ کہتے ہیں کہ ایک اور راوی نے سفیان عن زیاد سے مرسل روایت کیا ہے۔ ابو عمرو و اوزاعی اور یونس بن یزید ایللی نے زہری اور انہوں نے لغتمہ و علیہ غرمہ کو سعید بن مسب کا قول بنا دیا ہے۔ واللہ اعلم

(۶) بَابُ مَنْ قَالَ الرَّهْنُ مَضْمُونٌ

رہن کی ضمانت ہوتی ہے

(۱۱۲۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْوَلُولِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ بْنُ حَسَابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: لَا يَغْلُقُ الرَّهْنُ. قُلْتُ لَهُ: أَرَأَيْتَ قَوْلَكَ لَا يَغْلُقُ الرَّهْنُ أَهْوَاؤُ الرَّجُلِ يَقُولُ إِنْ لَمْ آتِكَ بِمَالِكَ فَهَذَا الرَّهْنُ لَكَ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ وَبَلَّغْنِي عَنْهُ بَعْدَ أَنَّهُ قَالَ: إِنْ هَلَكَ لَمْ يَذْهَبْ حَقُّ هَذَا إِنَّمَا هَلَكَ مِنْ رَبِّ الرَّهْنِ لَهُ غَنَمُهُ وَعَلَيْهِ غَرْمُهُ.

(۱۱۲۲۲) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گروی رکھی گئی چیز روکی نہ جائے۔ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے کہا: مجھے بتائیے! کیا آپ کے فرمان کا یہ مطلب ہے کہ کوئی شخص یہ کہے کہ اگر میں تجھے تیرا مال واپس نہ کروں تو یہ چیز تیری ہوگی؟ آپ نے جواب دیا: ہاں۔ انہوں نے کہا: پھر مجھے معلوم پڑا کہ انہوں نے یہ کہا ہے: اگر وہ چیز ہلاک ہو جائے تو اس کا یہ حق ختم نہیں ہوگا یہ تو رہن رکھنے والے کا نقصان ہوگا کیونکہ نفع بھی اس کا ہوتا ہے اور نقصان بھی اس کا ہوتا ہے۔

(۱۱۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَمْرَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَنْفِيُّ بِهَرَاةَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ بْنِ خُرْمٍ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا

حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الرَّهْنُ بِمَا فِيهِ. قَالَ أَبُو حَازِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكُرْمَانِيُّ قَالَ الشَّيْخُ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ بَيْنَ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ.

(۱۱۲۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رہن اس چیز کے بدلے میں ہوتی ہے جس کے لیے وہ رکھی جائے، یعنی اگر وہ چیز گروی لینے والے کے پاس تباہ ہو جائے تو یہ اس کے مال کے بدلے میں ہو جائے گی۔

(۱۱۲۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا السَّاجِيُّ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أَبِي عَبَادٍ الدَّارِعَ يَقُولُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الرَّهْنُ بِمَا فِيهِ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَأَبُو عَبَادٍ اسْمُهُ أُمَيَّةٌ بَصْرِيُّ قَالَ زَكْرِيَّا السَّاجِيُّ.

قَالَ الشَّيْخُ: قَدْ قِيلَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ الدَّارِعَ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ أَنَسٍ مَرْفُوعًا. قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارِقُطِيُّ: إِسْمَاعِيلُ هَذَا يَضَعُ الْحَدِيثَ وَهَذَا لَا يَصِحُّ أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ عَنْهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ. وَالْأَصْلُ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثُ مُرْسَلٍ وَفِيهِ مِنَ الْوَهْنِ مَا فِيهِ (۱۱۲۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رہن اسی چیز کے بدلے میں ہے جس کے لیے وہ رکھی جائے۔ شیخ فرماتے ہیں: کہا گیا ہے کہ اسماعیل بن امیہ ذراع تھا۔ اسی طرح ایک اور روایت اس سے نقل کی گئی ہے اس سند سے

عن سعيد بن راشد بن حميد عن انس - یہ مرفوع روایت ہے۔ ابو الحسن دارقطنی فرماتے ہیں کہ اسماعیل حدیثیں وضع کرتا تھا اور یہ حدیث درست نہیں ہے۔

(۱۱۲۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْقَسْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللَّوْثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ قَابِطٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ يُحَدِّثُ: أَنَّ رَجُلًا رَهَنَ قَرَسًا فَتَفَقَّ فِي يَدِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لِلْمُرْتَهِنِ: ذَهَبَ حَقُّهُ. وَقَدْ كَفَّاتَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بَيَانًا وَهِيَ هَذِهِ الْحَدِيثُ وَكَذَلِكَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَيْتُهُ عَنْهُ أَنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ حَدَّثَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ قَابِطٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: رَزَعَمَ الْحَسَنُ كَذًّا ثُمَّ حَكَّى هَذَا الْقَوْلَ. قَالَ إِبْرَاهِيمُ: كَانَ عَطَاءٌ يَتَعَجَّبُ مِمَّا رَوَى الْحَسَنُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَأَخْبَرَنِيهِ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مُصْعَبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ الْحَسَنِ وَأَخْبَرَنِي مَنْ أَتَى بِهِ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ رَوَاهُ عَنْ مُصْعَبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. وَسَكَتَ عَنِ الْحَسَنِ فَقُلْتُ لَهُ أَصْحَابُ مُصْعَبٍ يَرَوُونَهُ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ الْحَسَنِ فَقَالَ: نَعَمْ كَذَلِكَ حَدَّثَنَا وَلَكِنْ عَطَاءٌ مُرْسَلًا اتَّفَقَ مِنَ الْحَسَنِ مُرْسَلًا. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَمِمَّا يَذْكُرُكَ عَلَى وَهْنٍ هَذَا عِنْدَ عَطَاءٍ إِنْ كَانَ رَوَاهُ أَنَّ عَطَاءَ يَقْبَلُ بِخِلَافِهِ وَيَقُولُ لَهُ بِخِلَافٍ هَذَا كُلُّهُ يَقُولُ فِيمَا ظَهَرَ

هَلَاكُهُ أَمَانَةٌ وَفِيمَا خَفِيَ هَلَاكُهُ يَتَرَادَدَانِ الْفَضْلُ وَهَذَا اثْبَتُ الرُّوَايَةِ عَنْهُ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ يَتَرَادَدَانِ مُطْلَقَةً وَمَا شَكَّكُنَا فِيهِ فَلَا نَشْكُ أَنْ عَطَاءٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا يَرُوى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُثْبِتًا عَنْهُ وَيَقُولُ بِخِلَافِهِ مَعَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَعْلَمُ أَحَدًا يَرُوى هَذَا عَنْ عَطَاءٍ يَرْفَعُهُ إِلَّا مُصْعَبًا وَالَّذِي رَوَى عَنْ عَطَاءٍ رَفَعَهُ مُوَافِقٌ قَوْلَ شُرَيْحٍ : إِنَّ الرُّهْنَ بِمَا فِيهِ وَقَدْ يَكُونُ الْفَرَسُ أَكْثَرَ مِمَّا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ وَمِثْلُهُ وَأَقْلَ فَلَمْ يَرَوْ أَنَّهُ سَأَلَهُ عَنْ قِيَمَةِ الْفَرَسِ . قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ عَنْ غَيْرِهِ عَنْ عَطَاءٍ يَرْفَعُهُ الرُّهْنُ بِمَا فِيهِ . [ضعيف]

(۱۱۲۲۵) حضرت مصعب بن ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ایک آدمی نے گھوڑا گروی رکھا تو وہ مر گیا۔ آپ نے اس شخص کو جس کے پاس گھوڑا گروی تھا۔ کہا: اب تیرا حق ختم ہو گیا ہے۔ امام شافعی نے اس حدیث کی کمزوریاں بیان کی ہیں۔ عطاء سے روایت ہے کہ حسن نے اس طرح دعویٰ کیا، پھر یہ قول بیان کیا کہ ابراہیم کہتے ہیں کہ جو حسن نے روایت کیا ہے عطاء اس سے تعجب کرتے ہیں۔ امام شافعی ثقہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی اہل علم میں سے مصعب عن عطاء عن النبی ﷺ روایت کرتے ہیں اور حسن کے بارے میں سکوت کیا گیا ہے۔ میں نے اس سے کہا کہ اصحاب مصعب عطاء اور حسن سے روایت کرتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا: جی ہاں اسی طرح اس نے ہمیں بیان کیا، لیکن وہ عطاء سے مرسل ہے میں حسن سے مرسل بیان کرتا ہوں۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ یہ کمزوری عطاء کی وجہ سے ہے۔ اگر وہ اس کو روایت کرے تو اس کے خلاف روایت کرتا ہے اور اس کے متعلق کہتا ہے کہ اس ساری روایت میں اختلاف ہے، جس میں اس کی امانت ختم ہو جائے گئی اور جو اس میں غلطی ہے اس فضیلت پر وہ دونوں معتبر ہیں اور زیادہ صحیح روایت ہے ان کے ہاں۔

(۱۱۲۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْوَلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّ رَجُلًا رَهْنُ قَوْسًا فَفُتِقَ الْفَرَسُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ : الرُّهْنُ بِمَا فِيهِ .

وَرَوَاهُ أَيْضًا بِهَذَا اللَّفْظِ دُونُ الْقِصَّةِ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ مُرْسَلًا . وَزَمْعَةُ غَيْرُ قَوِيٍّ وَذَكَرَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخَذَهُ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ بِمُرْسَلِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ دُونِ غَيْرِهِ لِأَنَّ مَرَايِسِلَهُ أَصَحُّ مِنْ مَرَايِسِلِ غَيْرِهِ وَلَا تَنْفَعُ قَدْ رَوَى مُوَصُولًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ .

(۱۱۲۲۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں: ایک آدمی نے گھوڑا گروی رکھا تو وہ ہلاک ہو گیا۔ آپ نے فرمایا: رہن اسی چیز کے بدلے میں ہوتی ہے جس میں وہ ہو۔ اس حدیث کو انہی الفاظ کے ساتھ زعمہ بن صالح ابن طاووس سے اور وہ اپنے والد سے مرسل بیان کرتے ہیں؛ لیکن قصہ مختلف ہے اور زعمہ بن غرقوی ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں: اس مسئلہ میں سعید بن مصعب کی مرسل مقبول ہے کیونکہ ان کی مرسل دوسروں کی مرسل سے قوی ہوتی ہے اور اس لیے بھی کہ یہ روایت موصولہ بھی روایت کی گئی ہے۔

(۱۱۲۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ

سَمِعْتُ عُمَىٰ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يُعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ: مَرَّ سَلَاتٌ سَعِيدُ بْنُ الْمَسْبُوحِ صَحَّاحٌ لَا تَرَىٰ أَصَابًا مِنْ مَرَّسَاتِهِ وَأَمَّا الْحَسَنُ وَعَطَاءٌ فَلَيْسَ هِيَ بِذَلِكَ هِيَ أضعفُ الْمَرَّسَاتِ لِأَنَّهُمَا كَانَا يَأْخُذَانِ عَنْ كُلِّ.

(۱۱۲۴۷) حنبل بن اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے اپنے چچا ابو عبد اللہ احمد بن حنبل کو کہتے ہوئے سنا: حضرت سعید بن مسیب کی مرسل روایات صحیح کے درجے میں ہیں۔ ہمارے خیال میں ان کی مرسل سے کسی اور کی مرسل صحیح نہیں ہے اور رہی حسن اور عطا کی مرسل تو یہ سب سے ضعیف ہیں؛ کیونکہ وہ تمام لوگوں سے لے لیتے ہیں۔ واللہ اعلم

(۱۱۲۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ الْجَنْدَبِيُّ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا مَطَرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يَرْتَهِنُ الرَّهْنُ فَيَضِيعُ قَالَ: إِنْ كَانَ أَقْلٌ مِمَّا فِيهِ رَدٌّ عَلَيْهِ تَمَامَ حَقِّهِ وَإِنْ كَانَ أَكْثَرَ فَهُوَ آمِنٌ. هَذَا لَمْ يَمْشُورٌ عَنْ عُمَرَ. وَاخْتَلَفَتْ الرُّوَايَاتُ فِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَرَوَى عَنْهُ

(۱۱۲۴۸) حضرت عبید بن عمر فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص کوئی چیز گروی رکھے، پھر وہ اس کے پاس ضائع ہو جائے تو وہ جس چیز کے بدلے میں تھی اس سے کم قیمت کی ہو تو یہ اس کے تمام حق کا بدلہ ہوگا (گروی لینے والے کو مزید کوئی مطالبہ نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس نے گروی کو ضائع کیا تھا) اور اگر اس کی قیمت اس سے زیادہ ہو تو وہ آمین ہے۔ یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں مشہور نہیں ہے۔

(۱۱۲۴۹) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ شَبَّانَ الْعَطَّارُ بِغَدَّادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا كَانَ فِي الرَّهْنِ فَضْلٌ فَإِنْ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَالرَّهْنُ بِمَا فِيهِ فَإِنْ لَمْ تُصِبْهُ جَائِحَةٌ فَإِنَّهُ بُرْدُ الْفَضْلِ. مَا رَوَى خِلَاسٌ عَنْ عَلِيٍّ أَخَذَهُ مِنْ صَوْحِقَةٍ قَالَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ مِنَ الْحَفَافِ وَرَوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُطْلَقًا يَتَرَادَّدَانِ الْفَضْلُ.

(۱۱۲۴۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر گروی رکھی گئی چیز قیمت میں زیادہ ہو اور وہ چیز تباہ ہو جائے تو یہ اس قرض کے بدلے میں ہوگئی اور اگر وہ تباہ نہ ہو تو زائد قیمت واپس کر دی جائے گی۔ خلاص نے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے وہ انہوں نے آپ کے صحیفے سے لیا تھا۔ یہ بات یحییٰ بن معین وغیرہ نے کہی ہے۔ حضرت علی سے روایت ہے کہ دونوں میں سے ہر ایک زائد قیمت لوٹائے گا۔

(۱۱۲۵۰) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَبَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ فِي الرَّهْنِ إِذَا هَلَكَ: يَتَرَادَّدَانِ

الفصل

(۱۱۲۳۰) حکم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رهن میں اگر شی مرہونہ ہلاک ہو جائے تو دونوں زیادتی کو واپس کریں گے۔

(۱۱۲۳۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لِي الرَّهْنُ: يَتَرَادُّ الزِّيَادَةُ وَالنَّقْصَانُ. هَذَا مُنْقَطِعُ الْحَكْمِ مِنْ عَتِيَّةٍ لَمْ يُدْرِكْ عَلَيْهَا. وَقَدْ رَوَى عَنِ الْحَجَّاجِ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ ضَعِيفٌ مُوْصُولًا

(۱۱۲۳۱) حکم حضرت علی سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: دونوں زیادتی اور نقصان کو پورا کریں گے، یہ منقطع ہے کیونکہ حکم بن عتبہ نے حضرت علی کا زمانہ نہیں پایا موصولاً بھی یہ روایت آتی ہے لیکن سند اضعیف ہے۔

(۱۱۲۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: إِذَا كَانَ الرَّهْنُ أَفْضَلَ مِنَ الْقَرْضِ أَوْ كَانَ الْقَرْضُ أَفْضَلَ مِنَ الرَّهْنِ ثُمَّ هَلَكَ يَتَرَادُّانِ الْفَضْلَ.

(۱۱۲۳۲) حارث کہتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب رهن قرض سے زیادہ قیمتی ہو یا قرض رهن سے زیادہ ہو، پھر رهن رخص ہوئی چیز ہلاک ہو جائے تو دونوں زیادہ مال واپس کریں گے۔

(۱۱۲۳۳) وَعَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: كَانَ يَقَالُ يَتَرَادُّانِ الْفَضْلَ بَيْنَهُمَا. الْحَارِثُ الْأَعْوَرُ وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةٍ وَمَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ غَيْرُ مُحْتَجِّ بِهِمْ. وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ ثَالِثٍ عَنْ عَلِيٍّ. [ضعيف]

(۱۱۲۳۳) تیسری سند سیدنا علی سے روایت ہے۔

(۱۱۲۳۴) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَبَّانٍ يَعْلِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِي عَنْ قَانِعٍ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا كَانَ الرَّهْنُ أَقْلَ رَدِّ الْفَضْلِ وَإِنْ كَانَ أَكْثَرَ فَهُوَ بِمَا فِيهِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ الرَّوَايَةُ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: بَأَنَّ يَتَرَادُّانِ الْفَضْلَ أَصَحُّ عَنْهُ مِنْ رِوَايَةِ عَبْدِ الْأَعْلَى وَقَدْ رَأَيْنَا أَصْحَابَكُمْ يَضْعِفُونَ رِوَايَةَ عَبْدِ الْأَعْلَى الْبَلِيَّ لَا يُعَارِضُهَا مُعَارِضَ تَضْعِيفٍ شَدِيدًا فَكَيْفَ بِمَا عَارَضَهُ فِيهِ مَنْ هُوَ أَقْرَبُ مِنَ الصَّحَّةِ وَأَوْلَى بِهَا مِنْهُ. وَهَذَا الْكَلَامُ فِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ رِوَايَتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّابِعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ.

(۱۱۲۳۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رهن قرض سے کم قیمت کا ہو تو ضائع ہونے پر باقی ادا کرنا ہوگا اور اگر رهن زیادہ قیمتی ہو تو یہ قرض کے بدلے میں چلا جائے گا۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ حضرت علی کی وہ روایت جس میں ہے کہ دونوں اضافی قیمت واپس کریں گے زیادہ صحیح ہے بہ نسبت اس حدیث کے اور ہم نے آپ کے ساتھیوں کو دیکھا ہے۔ وہ عبد الاعلیٰ کی مذکورہ

حدیث کو شدید ضعیف قرار دیتے ہیں، جبکہ اس کے معارض کوئی حدیث نہیں۔ جب اس کے معارض حدیث بھی ہو اور اس سے معافی کے اعتبار بہتر ہو تو اس پر عمل کیوں نہیں کیا جائے گا۔

(۱۱۲۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ ابْنَةِ الْعَبَّاسِ بْنِ حَمَزَةَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الرَّحْمَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثُّعْلَبِيِّ فَقَالَ: تَعْرِفُ وَتَنْكِرُ قَالَ يَحْيَى قُلْتُ لِسَفْيَانَ يَعْنِي الثَّوْرِيَّ فِي أَحَادِيثِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَوْهَنَّهَا.

(۱۱۲۳۵) امام علی بن مدینی فرماتے ہیں کہ میں نے یحییٰ بن سعید قطان سے پوچھا: عبد الاعلیٰ ثعلبی کیسا ہے؟ تو انہوں نے کہا: آپ جانتے بھی ہیں اور انکار بھی کر رہے ہیں۔ یحییٰ بن سعید کہتے ہیں: میں نے سفیان ثوری سے عبد الاعلیٰ کی عمر بن حنظلہ سے روایات کے بارے پوچھا تو انہوں نے انہیں کمزور کہا۔

(۱۱۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوِّمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: ذَهَبَ الرَّهْنُ بِمَا فِيهَا.

(۱۱۲۳۶) قاضی شریح کہتے ہیں: جس چیز کے عوض گروی رکھی جائے، پھر گروی چیز ہلاک ہو جائے تو وہ اس قرض کے بدلے میں ہو جائے گی۔

(۷) بَابُ مَا رُوِيَ فِي غُلُقِ الرَّهْنِ

رہن کو روک رکھنے کا بیان

(۱۱۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِّيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي حَمَزَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَهْلُقُ الرَّهْنُ.

فَبِذَلِكَ يُمْنَعُ صَاحِبُ الرَّهْنِ أَنْ يَتَّاعَ مِنَ الْإِذَى رَهْنَهُ عِنْدَهُ حَتَّى يَتَّاعَ مِنْ غَيْرِهِ. هَكَذَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِهِ وَصَوَائِهِ فِيمَا أَظُنُّ وَكَذَلِكَ يَعْنِي غُلُقُ الرَّهْنِ أَنْ يُمْنَعُ صَاحِبُ الرَّهْنِ أَنْ يَتَّاعَ مِنَ الْإِذَى رَهْنَهُ عِنْدَهُ حَتَّى يَتَّاعَ مِنْ غَيْرِهِ فَقَالَ: لَا يَهْلُقُ الرَّهْنُ يَعْنِي لَا يُمْنَعُ صَاحِبُ الرَّهْنِ مِنْ مُبَايَعَةِ الْمُؤْتَرِكِينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۱۲۳۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رہن کو قبضے میں نہ رکھا جائے، اس لیے رہن والے کو منع کیا جائے گا کہ وہ خریدے اس شخص سے جیسے اس نے رہن میں کوئی چیز دی ہے میں نے اسی طرح اپنی کتاب میں پایا ہے اور میری نظر میں درست یہ ہے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ گروی رکھنے والے کو منع نہ کیا جائے کہ وہ گروی رکھی گئی چیز کو

خریدے۔ واللہ اعلم

(۱۱۲۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَامِرٍ بْنُ مَسْعُودٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا يَغْلُقُ الرَّهْنُ. وَإِنَّ رَجُلًا رَهَنَ دَارًا بِالْمَدِينَةِ إِلَى أَجَلٍ فَلَمَّا جَاءَ الْأَجَلُ قَالَ الَّذِي ارْتَهَنَ: هِيَ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا يَغْلُقُ الرَّهْنُ. هَذَا مُرْسَلٌ.

(۱۱۲۳۸) حضرت عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رہن قبضے میں نہ رکھی جائے اور ایک آدمی نے مدینہ میں ایک مدت تک کے لیے گھر گروی رکھا اور جب ادائیگی کا وقت آیا تو گروی لینے والے نے کہا: اب یہ گھر میرا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رہن کو رد کا نہ جائے۔ یہ مرسل ہے۔

(۱۱۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الْبُرْزَانِيُّ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ: يَا أَبَا بَكْرٍ قَوْلُهُ الرَّهْنُ لَا يَغْلُقُ قَالَ يَقُولُ: إِنْ لَمْ أَفْلِكَ إِلَى كَذَا وَكَذَا فَهُوَ لَكَ.

(۱۱۲۳۹) معمر فرماتے ہیں میں نے امام زہری رحمہ اللہ سے ”لا یغلق الرهن“ کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اس کا مطلب یہ ہے کہ آدمی کہے: اگر میں فلاں دن تک ادانہ کر سکوں تو یہ گروی چیز تیری ہوگی۔



کتاب التفلیس

مفلس کے احکام

(۱) باب الْمُشْتَرَى يُفْلِسُ بِالْثَمَنِ

اگر خریدنے والا قیمت ادا کرنے کی طاقت نہ رکھے

(۱۱۲۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ أَفْلَسَ فَأَدْرَكَ الرَّجُلُ مَالَهُ يَعْنِيهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ.

[صحیح۔ بخاری ۲۴۰۲، و مسلم ۱۰۰۹]

(۱۱۲۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی مفلس ہو جائے اور دوسرا آدمی اپنا مال اس کے پاس بعینہ پالے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۲۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ أَنَّ عَمْرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَدْرَكَ مَالَهُ يَعْنِيهِ عِنْدَ رَجُلٍ أَوْ إِنْسَانٍ قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ.

(۱۱۲۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنا مال بعینہ کسی کے پاس ہو کر

ہو تو وہ دوسروں کی نسبت زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۲۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرٍو بْنُ حَزْمٍ لَدَ كَرَهُ بِوَيْلِهِ سَوَاءٌ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عِنْدَ رَجُلٍ لَمْ يَشْكُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ هُشَيْمٍ وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَحَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَعَبْدَ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ وَخَفِصَ بْنَ غِيَاثٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ. [صحيح]

(۱۱۲۴۲) ایضاً

(۱۱۲۴۳) وَفِي رِوَايَتِهِ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: أَيُّمَا امْرِئٍ أَفْلَسَ ثُمَّ وَجَدَ رَجُلٌ سِلْعَتَهُ بِعَيْنِهَا فَهُوَ أَوْلَى بِهَا مِنْ غَيْرِهِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ الْأَنْصَارِيُّ بِهَرَاةَ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ يَحْيَى أَبُو سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ لَدَ كَرَهُ قَالَ عَنْ عَنْ. وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ صَرِيحًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فِي مَتَاعِ السِّلْعَةِ. [صحيح]

(۱۱۲۴۳) لیث بن سعد سے اس حدیث میں منقول ہے کہ جو شخص مفلس ہو جائے پھر دوسرا شخص اپنے سامان کو بھینٹ پائے تو وہ دوسروں کی نسبت زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۲۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي مَرْثَمٍ حَدَّثَنَا الْفَرَّائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرٍو بْنُ حَزْمٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِذَا ابْتَاعَ الرَّجُلُ السِّلْعَةَ ثُمَّ أَفْلَسَ وَهِيَ عِنْدَهُ بِعَيْنِهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا مِنَ الْفَرَمَاءِ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَعَ فِي كِتَابِي عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنُ عَمْرٍو بْنُ حَزْمٍ وَهُوَ غَلَطٌ.

(۱۱۲۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب آدمی کو کوئی چیز خریدے، پھر مفلس ہو جائے اور وہ چیز اس کے پاس اسی طرح موجود ہو تو اصل مالک دوسرے قرض خواہوں کی نسبت زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۲۴۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ عَنْ عُبَيْدِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَيَانَ الْمُقَرَّرُ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ لَدَ كَرَهُ وَقَالَ: مَنْ اشْتَرَى سِلْعَةً ثُمَّ أَفْلَسَ فَصَاحِبُهَا أَحَقُّ بِهَا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرٍو الْفَرَّائِيُّ عَنْ الْفَرَّائِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ أَبِي الزَّرْدَقَاءِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى. [ابن حزمہ]

(۱۱۳۳۵) ابوبکر بن عمرو بن عبد العزیز سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جو شخص کوئی سامان خریدے، پھر مفلس ہو جائے تو اصل مالک اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۳۳۶) وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَزْمٍ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَيُّمَا رَجُلٍ أَذْرَكَ سِلْعَتَهُ بَعِيْنَهَا عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَلْفَسَ لَهُوَ أَحَقُّ بِهَا مِنْ غَيْرِهِ. أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَابْنُ الْكُثَيْبِ عَنْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ حَزْمٍ لَذَكَرَهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ.

(۱۱۳۳۷) ابوبکر بن حزم اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنا سامان بھیجے کسی کے پاس پائے جو مفلس ہو چکا ہو تو وہ زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۳۳۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ حَزْمٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْعَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ لَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لِي حَدِيثُ اللَّيْثِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

وَرَوَاهُ عَمْرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَزْمٍ صَرِيحًا فِي الْبَيْعِ. [صحيح]

(۱۱۳۳۹) ابوبکر بن عمرو بن حزم سے کچھ روایت کی طرح منقول ہے۔

(۱۱۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُفَيْهِ الشَّيْرَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ عَنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الرَّجُلِ الَّذِي يُعَدُّ إِذَا وَجَدَ عِنْدَهُ الْمَتَاعَ وَلَمْ يَقْرُفْ: أَنَّهُ لِصَاحِبِهِ الَّذِي بَايَعَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ.

(۱۱۳۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو آدمی مفلس ہو گیا ہو اور اس کے پاس سامان بھیجے پایا جائے کہ اس میں کوئی تبدیلی نہ کی ہو تو وہ مال اصل مالک کا ہوگا جس نے بیچا ہے۔ [رواہ مسلم]

(۱۱۲۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ رَجَاءِ الْأَدِيبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ: مَنْصُورُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُفَسِّرِ الْمُقَرَّءُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عُثَيْمِ بْنِ عِرَالٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِذَا أَفْلَسَ الرَّجُلُ لَوَجَدَ الرَّجُلَ عِنْدَهُ سَلْعَتُهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ: مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ. [رواه مسلم]

(۱۱۲۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی مفلس ہو جائے اور دوسرا آدمی اپنا مال بعینہ پالے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۲۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكُيْسَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ الرَّصَاصِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ أَخْبَرَنِي عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا أَفْلَسَ الرَّجُلُ لَوَجَدَ الرَّجُلَ عِنْدَ مَتَاعِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ.

(۱۱۲۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی مفلس ہو جائے اور دوسرا آدمی اپنا سامان بعینہ اس کے پاس پالے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۲۵۱) وَرَوَاهُ هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ لَقَالَ فِي مَتْنِهِ: فَأَذْرَكَ رَجُلٌ مَتَاعَهُ بَعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنَ الْفَرَمَاءِ. أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ لَدَ كَرَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ أَبِي حَيْثَمَةَ.

(۱۱۲۵۱) ہشام دستوائی قنادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، اس میں ہے کہ آدمی اپنا سامان بعینہ پالے تو وہ دوسرے قرض خواہوں سے زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۲۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلُوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الدُّهْلِيُّ وَأَبُو الْأَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ

عَنْ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِذَا أَفْلَسَ الرَّجُلُ وَوَجَدَ الْبَائِعَ سَلَعَتَهُ بِعَظْمِهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا دُونَ الْقَرْمَاءِ.

(۱۱۲۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی مفلس ہو جائے اور بیچنے والا اپنا سامان بھیند اس کے پاس پالے تو وہ دوسرے قرض خواہوں سے زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۲۵۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُبَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَوْزَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ: أَفْلَسَ مَوْلَى لَأُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ فَأَخْتَصِمَ فِيهِ إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَضَى عُثْمَانُ أَنَّ مَنْ كَانَ الْقَضَى مِنْ حَقِّهِ شَيْئًا قَلِيلًا أَنْ يَتَسَنَّ إِفْلَاسُهُ فَهُوَ لَهُ وَمَنْ عَرَفَ مَتَاعَهُ فَهُوَ لَهُ.

(۱۱۲۵۳) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا ایک غلام مفلس ہو گیا، فیصلہ حضرت عثمان کے پاس لایا گیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص اس کا افلاس واضح ہونے سے پہلے جو کچھ لے چکا تھا وہ اس کے لیے ہے اور جو شخص اپنا سامان بھیند پالے تو وہ زیادہ حق دار ہے۔

(۲) بَابُ الْمُشْتَرِي يَمُوتُ مُفْلِسًا بِالْثَمَنِ

مشتري اس حال میں مرنے لگے کہ وہ قیمت ادا کرنے سے عاجز ہو

(۱۱۲۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُعْتَمِرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ خُلْدَةَ قَالَ: أَتَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فِي صَاحِبٍ لَنَا أُصِيبَ يَعْنِي أَفْلَسَ فَأَصَابَ رَجُلٌ مَتَاعًا بِعَظْمِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: هَذَا الَّذِي قَضَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَّ مَنْ أَفْلَسَ أَوْ مَاتَ فَأَذْرَكَ رَجُلٌ مَتَاعَهُ بِعَظْمِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ إِلَّا أَنْ يَدَّعِ الرَّجُلُ وَقَاءً. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ بْنُ سَوَّارٍ وَعَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ وَغَيْرُهُمَا عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَقَالَا: إِلَّا أَنْ يَتْرُكَ صَاحِبَهُ وَقَاءً.

[مسند طيالسی ۲۴۹۷]

(۱۱۲۵۴) حضرت عمر بن خالدہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک مفلس آدمی کے بارے میں مسئلہ پوچھنے کے لیے آئے۔ اس مفلس کے پاس ایک دوسرے آدمی نے اپنا سامان بھیند پالیا تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ وہ معاملہ ہے جس میں رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا تھا کہ جو آدمی مفلس ہو جائے یا مر جائے اور دوسرا آدمی اپنا سامان بھیند پالے وہ زیادہ حق دار ہے الا یہ کہ آدمی اپنے بیچے اتنا کچھ چھوڑ جائے جو قرضے کی ادائیگی کے لیے کافی ہو۔ اسی طرح اس حدیث کو شعبہ بن سوار اور عاصم بن علی وغیرہ نے ابن ابی ذئب سے روایت کیا ہے، مگر اس میں یہ الفاظ ہیں: مگر یہ کہ وہ مرنے والا پورا مال

چھوڑ جائے جو قرطی کی دانیشی کے لیے کافی ہو۔

(۱۱۲۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ قَدْ كَانَ فِيمَا قَرَأْنَا عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مَنَاعًا فَأَقْلَسَ الَّذِي ابْتَاعَهُ وَلَمْ يَقْبِضْ الْبَائِعُ مِنْ ثَمَنِهِ شَيْئًا فَوَجَدَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَإِنْ مَاتَ الْمُشْتَرِي فَصَاحِبُ السَّلْعَةِ أَسْوَدُ الْغُرَمَاءِ . قَالَ الشَّافِعِيُّ الَّذِي أَخَذْتُ بِهِ أَوَّلِي يَحْنِي حَدِيثَ ابْنِ خَلْدَةَ مِنْ قَبْلِ أَنْ مَا أَخَذْتُ بِهِ مَوْصُولٌ بِجَمْعٍ فِيهِ النَّبِيُّ -ﷺ- بَيْنَ الْمَوْتِ وَالْإِفْلَاسِ وَحَدِيثُ ابْنِ شِهَابٍ مُنْقَطِعٌ وَلَوْ لَمْ يُخَالَفَهُ غَيْرُهُ لَمْ يَكُنْ مِمَّا يَنْتَهِي أَهْلُ الْحَدِيثِ وَلَوْ لَمْ يَكُنْ فِي تَرْكِهِ حُجَّةٌ إِلَّا هَذَا ابْنُ عَرَفٍ الْحَدِيثَ تَرْكُهُ مِنَ الْوُجْهِينِ مَعَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَرَوِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثَهُ لَيْسَ فِيهِ مَا رَوَى ابْنُ شِهَابٍ عَنْهُ مُرْسَلًا إِنْ كَانَ رَوَاهُ كَلَهُ وَلَا أَذْرَى عَمَّنْ رَوَاهُ وَلَعَلَّهُ رَوَى أَوَّلَ الْحَدِيثِ وَقَالَ بِرَأْيِهِ آخِرُهُ وَمَوْجُودٌ فِي حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ انْتَهَى بِالْقَوْلِ: فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ . أَشْبَهَ أَنْ يَكُونَ مَا زَادَ عَلَى هَذَا قَوْلًا مِنْ أَبِي بَكْرٍ لَا رِوَايَةً . قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِمَاشٍ عَنِ الزُّهَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ مَوْصُولًا وَلَا يَصِحُّ .

[موطا امام مالک ۲۶۸۶]

(۱۱۲۵۵) حضرت عبداللہ بن حارث بن ہشام فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنا کوئی سامان بیچے، پھر خریدنے والا مفلس ہو جائے اور ابھی تک بیچنے والے نے رقم نہ لی ہو اور وہ اپنا سامان بعینہ پالے تو وہ زیادہ حق دار ہے اور اگر خریدنے والا مر جائے تو سامان کا مالک دوسرے قرض خواہوں کے برابر حصہ دار ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں: جس حدیث کو میں نے لیا ہے یعنی ابن خلدہ کی حدیث، وہ اس اعتبار سے زیادہ اولیٰ ہے کہ وہ موصولہ ہے، اس میں نبی ﷺ نے افلاس اور موت دونوں کا ذکر کیا ہے اور ابن شہاب کی حدیث منقطع ہے۔ اگرچہ یہ حدیث دوسروں کے معارض نہ بھی ہوتی تب بھی محدثین کے نزدیک یہ حدیث ثابت نہیں ہے۔ مزید یہ کہ اگرچہ اس حدیث کو ترک کرنے کی صرف یہی دلیل ہے۔ اس سے بھی وہ شخص جو احادیث کی پہچان رکھتا ہے اس کے لیے دو جوہات کی بنا پر اس حدیث کو ترک کرنا ضروری ہے باوجود اس کے کہ جو حدیث ابو بکر بن عبدالرحمن حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اس میں وہ الفاظ نہیں ہیں جو ابن شہاب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں بشرطیکہ اس نے روایت مکمل ذکر کی ہو اور میں نہیں جانتا کہ اس نے کس سے روایت کیا ہے۔ شاید اس نے پہلا حصہ تو حدیث کا بیان کیا ہے اور دوسرے حصے میں انہوں نے اپنی رائے کا اظہار کیا ہے اور ابو بکر کی جو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اس میں آخری الفاظ فقوا حق بہ کے ہیں۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ اس سے جو اگلے الفاظ ہیں وہ ابو بکر کا قول ہے حدیث کے الفاظ نہیں ہیں اور اسماعیل بن عیاش نے زبیدی سے عن امام زہری کا جو موصولہ بیان کیا ہے وہ درست نہیں۔

(۱۱۲۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ فِرَاسٍ الْمَالِكِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّيَّابِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ يَعْنِي الْجَبَّارِيَّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ سِلْعَةً فَأَذْرَكَ سِلْعَتَهُ بَعْضُهَا عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ وَلَمْ يَقْضِ مِنْ ثَمَنِهَا شَيْئًا فَهِيَ لَهُ فَإِنْ كَانَ قَضَاهُ مِنْ ثَمَنِهَا شَيْئًا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ أُسْوَةُ الْغَرَمَاءِ. زَادَ الرَّوْذِبَارِيُّ فِي رَوَايَتِهِ: وَأَيُّمَا امْرِئٍ هَلَكَ وَعِنْدَهُ مَتَاعٌ امْرِئٍ بَعْضُهُ اقْتَضَى مِنْهُ شَيْئًا أَوْ لَمْ يَقْضِ فَهُوَ أُسْوَةُ الْغَرَمَاءِ.

(۱۱۲۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جو آدمی اپنا سامان بیچے اور خریدنے والا قیمت ادا کرنے سے پہلے کمال ہو جائے اور اس کا سامان اس کے پاس بھینہ موجود ہو تو وہ اصل مالک کی ہوگی اگر وہ کچھ قیمت ادا کر چکا ہو تو وہ دوسرے قرض خواہوں کے برابر حصہ لے گا اور روذباری کے یہ الفاظ زائد ہیں: اور جو آدمی ہلاک ہو جائے اور اس کے پاس کسی کا سامان بھینہ موجود ہو تو اگر اس نے اس کی ادائیگی کی ہو یا نہ کی ہو تو وہ دوسرے قرض خواہوں کے برابر ہے۔

(۱۱۲۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْجَبَّارِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَدْ كَرِهَ يَنْحَوِرُهُ دُونَ قِصَّةِ الْهَلَاكِ. [صحیح]

(۱۱۲۵۷) یہ پچھلی روایت کی طرح ہے۔ اس میں ہلاک (تباہ) ہو جانے والا قصہ نہیں ہے۔

(۱۱۲۵۸) وَرَوَاهُ الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. وَهُوَ ضَعِيفٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّمَنَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ قَدْ كَرِهَ يَمَعْنَى حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ فِي الْمَتَنِ وَخِلَافَهُ فِي الْإِسْنَادِ. [صحیح۔ بعیر هذا الاسناد]

(۱۱۲۵۸) حدیث اسماعیل کی طرح ہے لیکن سند مختلف ہے۔

(۱۱۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ قَالَ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ مُضْطَرِبُ الْحَدِيثِ وَلَا يَثْبُتُ هَذَا عَنِ الزُّهْرِيِّ وَإِنَّمَا هُوَ مُرْسَلٌ وَخَالَفَهُ الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ فِي إِسْنَادِهِ وَالْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ ضَعِيفٌ. [صحیح]

(۱۱۲۵۹) یہ روایت زہری سے مرسل منقول ہے اور یمان بن عدی نے اس کی سند میں مخالفت کی ہے اور یمان بن عدی ضعیف ہے۔

(۳) باب الْحَجْرِ عَلَى الْمُغْلِسِ وَيَبِيعُ مَالَهُ فِي دِيُونِهِ

مغلس پر تصرف کی پابندی اور اس کے مال کو قرض کی ادائیگی کے لیے بیچنے کا بیان

(۱۱۳۶۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّاذُكُونِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ مَنصُورٍ النَّوْفَلِيُّ بِهَا وَأَبُو الْقَاسِمِ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَبِيبِ الْمُفَسَّرِ بَنِي سَابُورَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ قَهْدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مُعَمَّرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - حَجَرَ عَلَى مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مَالَهُ وَبَاعَهُ فِي دِينٍ كَانَ عَلَيْهِ.

(الف) (۱۱۳۶۰) سلمان شاذکونی ہشام بن یوسف سے بیان کرتا ہے۔ (ب) ابراہیم بن معاویہ ہشام بن یوسف سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل پر مالی تصرف کی پابندی لگائی اور ان کا مال قرضے کی ادائیگی کے لیے بیچ دیا۔

(۱۱۳۶۱) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مُعَمَّرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ شَابًا حَلِيمًا سَمَحًا مِنْ أَفْضَلِ شَبَابٍ قَوْمِهِ وَلَمْ يَكُنْ يُمْسِكُ شَيْئًا فَلَمَّا يَزَلْ يَدَانِ حَتَّى أَغْرَقَ مَالَهُ كُلَّهُ فِي الدِّينِ فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَكَلَّمَهُ غَرَمَاءُ هُ فُلُو تَرَكُوا أَحَدًا مِنْ أَجْلِ أَحَدٍ لَتَرَكُوا مُعَاذًا مِنْ أَجْلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَبَاعَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِعْنَى مَالَهُ حَتَّى قَامَ مُعَاذٌ بِغَيْرِ شَيْءٍ. هَكَذَا رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنَعَانِيُّ عَنْ مُعَمَّرٍ. وَخَالَفَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِي إِسْنَادِهِ قَوْلَاهُ

(۱۱۳۶۱) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل اپنی قوم کے سب سے معزز، نرم خو و جوان تھے۔ وہ اپنے پاس کچھ بھی نہیں رکھتے تھے۔ چنانچہ ہمیشہ مقروض رہتے تھے حتیٰ کہ ان کا سارا سامان قرضے میں چلا گیا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے۔ آپ نے ان سے بات کی، اگر وہ کسی کو کسی کی خاطر قرضہ معاف کرتے تو رسول اللہ ﷺ کی خاطر معاذ کو معاف کرتے، آپ نے حضرت معاذ کا مال بیچ دیا اور معاذ کے پاس کچھ باقی نہ بچا۔

(۱۱۳۶۲) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّكْرِيُّ بِعَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مُعَمَّرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ

مَالِکٍ قَالَ : كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ شَابًّا جَمِيلًا سَمِعًا مِنْ خَيْرِ شَبَابٍ قَوْمِهِ لَا يُسْأَلُ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ حَتَّى دَانَ عَلَيْهِ ذَيْنَ أَغْلَقَ مَالَهُ فَكَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فِي أَنْ يُكَلِّمَ لَهُ غُرْمَاءَهُ فَفَعَلَ فَلَمْ يَضَعُوا لَهُ شَيْئًا فَلَوْ تَرَكَ لِأَحَدٍ بَكْلَامٍ أَحَدٍ لَتَرَكَ لِمُعَاذٍ بِكْلَامَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ فَدَعَاهُ النَّبِيُّ - ﷺ - فَلَمْ يَرَحْ مِنْ أَنْ بَاعَ مَالَهُ وَفَسَّمَهُ بَيْنَ غُرْمَائِهِ قَالَ فَقَامَ مُعَاذٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَا مَالَ لَهُ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ لَمْ يَقُلْ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِکٍ قَالَ : كَانَ مُعَاذٌ فَلَدَّ كَرَهُ وَرَوَى مِنْ وَجْهَيْنِ ضَعِيفَيْنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي قِصَّةِ مُعَاذٍ .

(۱۱۲۶۲) امام زہری حضرت ابن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ خوبصورت اور نرم خو، نوجوان تھے اور قوم کے بہترین فرزند تھے۔ جو کچھ ان سے مانگا جاتا وہ دیتے تھے حتیٰ کہ ان پر اتنا قرض ہو گیا کہ ان کا سارا مال قرضہ میں چلا گیا انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی کہ آپ میرے قرض خواہوں سے بات کریں۔ آپ نے بات کی لیکن انہوں نے کچھ معاف نہ کیا۔ اگر کسی کو کسی کی خاطر قرض معاف ہوتا تو معاذ کو رسول اللہ ﷺ کی خاطر قرض معاف کر دیا جاتا۔ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت معاذ کو بلایا اور آپ ان کا مال بیچتے رہے اور قرض خواہوں کے درمیان تقسیم کرتے رہے۔ چنانچہ حضرت معاذ کے پاس کچھ نہ بچا۔

(۱۱۲۶۳) وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْمُسْتَمَلِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِي مِجَلَزٍ : أَنَّ غُلَامَيْنِ مِنْ جُهَنَةَ كَانَ بَيْنَهُمَا غُلَامٌ فَأَعْتَقَ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ فَحَبَسَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى بَاعَ فِيهِ غَنِيمَةً لَهُ . هَذَا مُرْسَلٌ .

(۱۱۲۶۳) اسماعیل بن رجاء ابی مجلز سے نقل فرماتے ہیں کہ جبینہ قبیلے کے دو لڑکوں کا ایک غلام تھا۔ ان میں سے ایک نے اپنا حصہ بیچ دیا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے روک لیا حتیٰ کہ اس بارے میں اس کی بکریاں بچیں۔ یہ مرسل ہے۔

(۱۱۲۶۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو مَصْصُورٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّامَغَانِيُّ بَيْهَقِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْقُوبَ : إِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْبَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : كَانَ رَجُلَانِ مِنْ جُهَنَةَ بَيْنَهُمَا غُلَامٌ فَأَعْتَقَهُ أَحَدُهُمَا فَاتَى النَّبِيَّ - ﷺ - فَصَمَّنَهُ إِيَّاهُ وَكَانَتْ لَهُ قَرِيبٌ مِنْ مِائَتِي شَاةٍ فَبَاعَهَا فَأَعْطَاهَا صَاحِبَهُ . الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ ضَعِيفٌ .

وَقَدْ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مِجَلَزٍ مُرْسَلًا وَهُوَ أَشْبَهُ .

(۱۱۲۶۴) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جبینہ کے دو آدمیوں کا ایک مشترک غلام تھا۔ ان میں سے ایک نے

سے بچ دیا تو دوسرا نبی ﷺ کے پاس آیا اور اپنے بیٹے والے کو ذمہ دار ٹھہرایا اور دوسرے کی دوسو کے قریب بکریاں تھیں۔ آپ نے انہیں بچ دیا اور دوسرے شخص کو دے دیں۔

(۱۱۲۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نَجْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُشَيْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكِيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ دُلَافٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ جُهَيْنَةَ كَانَ يَشْتَرِي الرِّوَاحِلَ فَيُعَالِي بِهَا ثُمَّ يُسْرِعُ السَّيْرَ فَيَسْبِقُ الْحَاجَّ فَأَقْلَسَ فَرَفَعَ أَمْرَهُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ: أَمَّا بَعْدُ أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنَّ الْأَسْفَعَ أَسْفَعَ جُهَيْنَةَ رَضِيَ مِنْ دِينِهِ وَأَمَانَتِهِ أَنْ يَقَالَ سَبَقَ الْحَاجَّ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ آذَانَ مُعْرِضًا فَأَصْبَحَ وَقَدْ رَيْنَ يَوْمَئِذٍ كَانَ لَهُ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَلْيَاتِنَا بِالْعِدَاةِ نَقْسِمَ مَالَهُ بَيْنَ عُرْمَانِهِ وَإِيَّاكُمْ وَالَّذِينَ فَإِنَّ أَوَّلَهُ هُمْ وَآخِرُهُ حَرْبٌ. [ضعيف]

(۱۱۲۶۵) عبد الرحمن بن دلاف اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں کہ جہینہ قبیلے کا ایک آدمی سواریاں خریدتا تھا اور مجھے داموں بیچتا تھا۔ چنانچہ وہ حاجیوں سے پہلے وہاں پہنچ جاتا تھا۔ پھر وہ مفلس ہو گیا، اس کا معاملہ حضرت عمر کے سامنے رکھا گیا تو آپ نے فرمایا: اما بعد! اے لوگو! بے وقوف تو جہینہ کا بے وقوف ہے جو اپنے دین اور امانت پر راضی ہو گیا۔ اگر کہا جائے حاجی سبقت لے گئے (یعنی پہلے پہنچ گئے) مگر وہ ان سے اعراض کرتا تو وہ صبح مقروض ہونے کی حالت میں ہوتا، اگر کسی پر قرضہ ہو تو وہ ہمارے پاس کل آئے ہم اپنا مال تاوان دینے والوں کو کواد کریں گے اور قرض سے بچو اس کا آغاز غم سے ہے اور اختتام لڑائی پر ہے۔

(۱۱۲۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ نَبِئْتُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ ذَلِكَ وَقَالَ: نَقْسِمُ مَالَهُ بَيْنَهُمْ بِالْحِصَصِ.

(۱۱۲۶۶) ایوب فرماتے ہیں کہ مجھے خبر دی گئی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی طرح کا فیصلہ کیا ہے، آپ نے فرمایا: ہم اس کا مال قرض خواہوں کے درمیان حصے کر کے تقسیم کر دیں گے۔

(۴) باب حُلُولِ الدَّيْنِ عَلَى الْمَيِّتِ

میت پر بھی قرضے کی ادائیگی واجب ہے

(۱۱۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا الْقُضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدِينِهِ حَتَّى يَقْضَى عَنْهُ. [مسند شافعی ۱۶۴۵]

(۱۱۲۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کا نفس اس کے قرض کی وجہ سے معلق رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کا قرض ادا کر دیا جائے۔

(۱۱۲۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدُ ابْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِهَذَا إِذَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِي سَمْعَانُ بْنُ مُشْنَبٍ عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: أَعَا هُنَا مِنْ آلِ فُلَانٍ أَحَدٌ. فَقَالَ ذَلِكَ مِرَارًا قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ يَجْرِي إِزَارُهُ مِنْ مَوْخِرِ النَّاسِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم: أَمَا إِنِّي لَمْ أَلَوْهُ بِأَسْمِكَ إِلَّا لَخَيْرٍ إِنَّ فُلَانًا لِرَجُلٍ مِنْهُمْ مَأْسُورٌ بِدِينِهِ فَلَوْ رَأَيْتَ أَهْلَهُ وَمَنْ يَتَحَرَّوْنَ بِأَمْرِهِ قَامُوا فَقَضَوْا عَنْهُ. لَفَطُ حَدِيثِ الْبَغْدَادِيِّ وَرَوَى فِي حُلُولِ الدِّينِ عَلَى الْمَيِّتِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ مَوْقُوفًا وَكِلَاهُمَا ضَعِيفٌ.

(۱۱۲۶۸) حضرت سرہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک میت پر نماز جنازہ پڑھی، جب سلام پھیر لیا تو پوچھا: کیا فلاں قبیلہ کا کوئی شخص ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات کئی مرتبہ دہرائی۔ کہتے ہیں کہ ایک آدمی کھڑا ہوا جو تمام لوگوں سے پیچھے بیٹھا تھا وہ اپنی چادر گھینٹے ہوئے آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا: میں نے کسی بھلائی کے لیے ہی تیرا نام لیا ہے، سن! فلاں آدمی اپنی قوم کے کسی فرد کا مقروض تھا جس کی وجہ سے وہ اپنے قرض کی وجہ سے قید تھا۔ اگر آپ اس کے گھر والوں کو یا تلاش کرنے والوں کو دیکھیں (تو انہیں بتا دیں کہ وہ) اس کا قرض ادا کر دیں۔

(۵) كَابَاب لَا يُؤَاجِرُ الْحَرُّ فِي دِينٍ عَلَيْهِ وَلَا يُلَازِمُ إِذَا لَمْ يَوْجَدْ لَهُ شَيْءٌ

آزاد آدمی سے قرض کے عوض مزدوری نہیں کروانی چاہیے اور جب اس کے پاس ادائیگی

کے لیے کچھ نہ ہو تو ہر وقت مطالبہ نہیں کرنا چاہیے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ﴾

(۱۱۲۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم فِي ثَمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم: تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ. فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَلْغُ

ذَلِكَ وَقَاءَ ذَنْبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح- مسلم ۱۵۵۶]

(۱۱۲۶۹) حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے زمانے میں ایک آدمی نے کچھ بھل خریدے تو کسی آفت کی وجہ سے ضائع ہو گئے اور اس پر بہت زیادہ قرض چڑھ گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس پر صدقہ کرو، چنانچہ لوگوں نے اس پر صدقہ کیا لیکن پھر اس کا مکمل قرض ادا نہ ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کچھ تمہیں مل گیا ہے اسے قیمت سمجھ۔ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔

(۱۱۲۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْبَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبٍ: أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ وَهُوَ أَحَدُ قَوْمِهِ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ كَثُرَ دَيْنُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَلَمْ يَزِدْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - غُرْمَاءَهُ عَلَى أَنْ خَلَعَ لَهُمْ مَالَهُ. [ابوداؤد فی المراسیل ۱۷۲]

(۱۱۲۷۰) حضرت عبدالرحمن بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ جو اپنی قوم بنو سلمہ کے ایک فرد تھے۔ ان کا قرض رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں بہت بڑھ گیا۔ چنانچہ آپ نے صرف یہ کیا کہ حضرت معاذ کا مال قرض خواہوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔

(۱۱۲۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ النُّعْمَانِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ وَجْهًا وَأَحْسَنِهِمْ خُلُقًا وَأَسَمَحِهِمْ كَلْفًا فَأَذَانٌ دَيْنًا كَثِيرًا فَلَزَمَهُ غُرْمَاؤُهُ حَتَّى تَغَيَّبَ عَنْهُمْ أَبَا مَافِي بَيْنِهِ حَتَّى اسْتَأْذَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - غُرْمَاؤُهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ يَدْعُوهُ لِمَجَاءِهِ وَمَعَهُ غُرْمَاؤُهُ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ خُذْ لَنَا حَقَّنَا مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: رَحِمَ اللَّهُ مَنْ تَصَدَّقَ عَلَيْهِ. قَالَ: فَتَصَدَّقَ عَلَيْهِ نَاسٌ وَأَبَى آخَرُونَ وَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ خُذْ لَنَا بِحَقَّنَا مِنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: اصْبِرْ لَهُمْ يَا مُعَاذُ. قَالَ: فَخَلَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ مَالِهِ فَدَفَعَهُ إِلَيَّ غُرْمَائِهِ فَاقْتَسَمُوهُ بَيْنَهُمْ فَأَصَابَهُمْ خَمْسَةُ أَسْبَاحٍ حُقُوقُهُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعْنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: خَلُّوا عَنْهُ فَلَيْسَ لَكُمْ عَلَيْهِ سَبِيلٌ. تَقَرَّدَ بَعْضُ الْقَاطِلَةِ الْوَاقِدِيُّ.

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نرم خور اور نیک تھے، ان پر بہت زیادہ قرض چڑھ گیا۔ قرض خواہ ان کے پیچھے پڑ گئے۔ وہ لوگوں سے چھپ کر کئی دن اپنے گھر میں ٹھہرے رہے۔ قرض خواہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اسے بلوانے کا مطالبہ کر دیا۔ آپ نے ان کی طرف پیغام بھیجا تو وہ آئے اور قرض خواہ ان کے ساتھ تھے۔ وہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! ہمیں اس سے ہمارا حق دلوائیے! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس پر صدقہ کرے گا اللہ اس پر رحم فرمائے گا۔ چند

لوگوں نے صدقہ کیا اور کچھ نے انکار کر دیا اور برابر مطالبہ کرتے رہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! ان کا حق پورا کرو۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ان کے مال سے قرض خواہوں کا حق ادا کر دیا۔ جو انہوں نے آپس میں تقسیم کر لیا۔ پھر بھی ان کے حق کا ۵۷ فی صد باقی تھا وہ کہنے لگے: اے ہمارے ہاتھ بچ دیجیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے جھوڑو، تمہیں اس کا کوئی حق نہیں۔ واقعی بعض الفاظ میں متفرد ہیں۔

(۶) باب مَا جَاءَ فِي بَيْعِ الْحُرِّ الْمُفْلِسِ فِي دِينِهِ

آزاد مفلس کو قرض کے بدلے بیچنے کا بیان

(۱۱۲۷۲) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْقُوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَبَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُصْبِغِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - بَاعَ حُرًّا أَفْلَسَ فِي دِينِهِ. رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ حَجَّاجٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بِالشَّكِّ فِي إِسْنَادِهِ.

(۱۱۲۷۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے ایک آزاد کو جو مفلس ہو گیا تھا اس کے قرضے میں بیچ دیا۔

(۱۱۲۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُوفِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْجَعْفَرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَوْ أَبِي سَعِيدٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - بَاعَ حُرًّا أَفْلَسَ.

(۱۱۲۷۳) حضرت ابوسعید یا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آزاد کو جو مفلس ہو گیا تھا اس کے قرضے میں بیچ دیا۔

(۱۱۲۷۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ الْحُمَيْدِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرُو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَهُ: أَنَّ رَجُلًا قَدِيمَ الْمَدِينَةِ فَلَدَّكَرَ أَنَّهُ يُقَدَّمُ لَهُ بِمَالٍ فَأَخَذَ مَالًا كَثِيرًا فَاسْتَهْلَكَهُ فَأَخَذَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ لَا مَالَ لَهُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَنْ يَبَاعَ. هَذَا مُنْقَطِعٌ.

(۱۱۲۷۴) عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے یزید بن ابی حبیب نے بتایا: ایک آدمی مدینہ میں آیا تو اس نے کہا: پیچھے سے میرا مال آ رہا ہے چنانچہ یہ سن کر بطور قرض، اسے لوگوں نے مال دیا۔ جس سے اس کا مال بڑھ گیا۔ اس نے بے دریغ مال خریدا کیا تو اس کا سارا مال ختم ہو گیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کے ہارے میں حکم دیا کہ اسے بیچ دیا جائے۔ یہ منقطع ہے۔

(۱۱۲۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفُقَيْهِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْسَى الْجَعْفَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَزْرَمَةَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمٍ قَالَ: رَأَيْتُ شَيْخًا بِالْإِسْكَنْدَرِيَّةِ يَقَالُ لَهُ سُرْقٌ فَقُلْتُ لَهُ: مَا هَذَا الْإِسْمُ؟ فَقَالَ: اسْمُ سَمَانِيَةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَلَنْ أَدْعُهُ قُلْتُ: وَلِمَ سَمَّاكَ؟ قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَأَخْبَرْتُهُمْ أَنَّ مَالِي يَقْدُمُ فَيَاْبَعُونِي فَاسْتَهْلَكْتُ أَمْوَالَهُمْ فَاتُّوا بِى النَّبِىَّ - ﷺ - فَقَالَ: أَنْتَ سُرْقٌ. فَيَاْعْنَى بِأَرْبَعَةِ أَيْعَرَةٍ قَالَ الْغُرَمَاءُ لِلَّذِى اشْتَرَاْنِى مَا تَصْنَعُ بِهِ؟ قَالَ: أَعْتَقُهُ قَالُوا: فَلَسْنَا بِأَزْهَدَ فِى الْأَجْرِ مِنْكَ فَأَعْتَقُونِى بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ اسْمِى. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ اللَّهِ ابْنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمٍ عَنْ أَبِيهِمَا أَمَّ مِنْ ذَلِكَ فِى اشْتِرَائِهِ مِنْ أَعْرَابِى نَاقَةً وَاسْتَهْلَكَهُ لَمَنَّا. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ بْنُ خَالِدٍ الزُّنْجِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمٍ عَنِ ابْنِ الْبَيْلَمَانِ عَنْ سُرْقٍ. قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ وَرَوَاهُ شَيْخُنَا فِى الْمُسْتَدْرَكِ فِيمَا لَمْ نَقْرَأْ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَتَّابِ الْعُبَيْدِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِ قَالَ: رَأَيْتُ شَيْخًا فِى الْإِسْكَنْدَرِيَّةِ قَدْ كَرِهَ أَمَّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ بَشَّارٍ. وَمَذَارُ حَدِيثِ سُرْقٍ عَلَى هَؤُلَاءِ وَكُلُّهُمْ لَيْسُوا بِأَهْلِيَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنَا زَيْدٍ وَإِنْ كَانَ الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ الْبَيْلَمَانِ فَابْنُ الْبَيْلَمَانِ ضَعِيفٌ فِى الْحَدِيثِ وَهَى إِجْمَاعُ الْعُلَمَاءِ عَلَى إِحْلَالِهِ وَهُمْ لَا يُجْمَعُونَ عَلَى تَرْكِ رِوَايَةِ ثَابِتٍ قَلِيلٌ عَلَى ضَعْفِهِ أَوْ نَسُوخِهِ إِنْ كَانَ ثَابِتًا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

(۱۱۲۷) زید بن اسلم فرماتے ہیں: میں نے اسکندر یہ میں ایک ضعیف العرفض کو دیکھا جسے "سُرْق" کہا جاتا تھا۔ میں نے اسے کہا: یہ کیا نام ہے؟ اس نے کہا: یہ میرا نام رسول اللہ ﷺ نے رکھا تھا۔ جسے میں ہرگز ترک نہیں کروں گا۔ اس نے کہا: میں مدینہ میں آیا تو میں نے لوگوں کو کہا: میرا مال آ رہا ہے تو انہوں نے میرے ساتھ بیچ کی، میں نے ان کا مال سارے کا راجح کر ڈالا۔ وہ مجھے نبی ﷺ کے پاس لے گئے تو آپ نے فرمایا: "انت سرق" تو چور ہے! پھر آپ نے مجھے چار اونٹوں کو بیچ دیا۔ میرے قرض خواہوں نے مجھے خریدنے والے سے پوچھا: تم اس کا کیا کرو گے؟ تو اس نے کہا: میں اسے آزاد کروں گا تو وہ کہنے لگے: ہم تیری نسبت ثواب کے زیادہ محتاج ہیں، پھر انہوں نے مجھے آزاد کر دیا اور میرا نام باقی رہ گیا۔ اسی نبی کی ایک روایت اور ہے۔ عبد الرحمن اور عبد اللہ اپنے والد زید بن اسلم سے روایت کرتے ہیں جو مذکورہ حدیث سے مکمل ہے۔ اس میں ہے کہ اعرابی نے پھر اٹنی خریدی اور اس کی قیمت خرچ کر گیا۔ اسے امام مسلم نے اپنی سند سے روایت کیا ہے۔ امام احمد فرماتے ہیں کہ اس روایت کو ہمارے شیخ امام حاکم نے المستدرک میں بیان کیا ہے۔ اس میں ہے کہ عبد الرحمن بن بیلمانی کہتے ہیں: میں نے اسکندر یہ میں ایک بوڑھا دیکھا..... مذکورہ ابن بشار کی حدیث سے مکمل بیان کی۔ یہ حدیث ضعیف ہے؛ چونکہ سند میں اکثر راوی ضعیف ہیں۔

(۱۱۲۷) وَفِيمَا ذَكَرَ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَايسِلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ لُؤْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ:

كَانَ يَكُونُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - دُيُونٌ عَلَى رِجَالٍ مَا عَلِمْنَا حُرَابَ فِي دَيْنٍ. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقَمَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللَّوْثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَدْ كَرِهَ.

(۱۱۴۷۶) امام زہری فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں لوگوں پر قرضے ہوا کرتے تھے۔ ہم نہیں جانتے کہ کسی قرضے کے عوض بچ دیا گیا ہو۔ ابوداؤد سے پچھلی روایت کی طرح منقول ہے۔

(۷) باب الْعَهْدَةِ وَرَجُوعِ الْمُشْتَرَى بِالذِّكْرِ

عہدہ اور مشتری کا تاوان کے ساتھ لوٹنا

(۱۱۴۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هُكَيْمٌ عَنْ مُوسَى بْنِ السَّائِبِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: الرَّجُلُ أَحَقُّ بِعَيْنِ مَالِهِ إِذَا وَجَدَهُ وَيَتَّبِعُ الْبَيْعَ مَنْ بَاعَهُ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْنٍ بِمَعْنَاهُ. [مسند احمد ۵/۱۳، ابوداؤد ۳۵۳۱]

(۱۱۴۷۷) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنے مال کا زیادہ حق دار ہے، جب اسے پالے اور خریدنے والا بیچنے والے کے پیچھے جائے۔

(۱۱۴۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُقْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: إِذَا ضَاعَ لِأَحَدِكُمْ مَتَاعٌ أَوْ سُرِقَ لَهُ مَتَاعٌ فَوَجَدَهُ فِي يَدِ رَجُلٍ بَعِيْهِ فَهُوَ آتٍ بِهِ وَيَرْجِعُ الْمُشْتَرَى عَلَى الْبَائِعِ بِالْقَمْعِ. [مسند احمد ۴/۲۲۲، ابن ماجہ ۲۳۳۱]

(۱۱۴۷۸) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی آدمی کا مال ضائع ہو جائے یا چوری ہو جائے اور کسی آدمی کے ہاتھ میں اسے دیکھ لو تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے اور خریدنے والا بیچنے والے کے پیچھے جائے گا اور اپنی قیمت واپس لے گا۔

(۸) باب حَبْسٍ مَنْ عَلَيْهِ الدِّينُ إِذَا لَمْ يَظْهَرْ مَالُهُ وَمَا عَلَى الْغَنِيِّ فِي الْمَطْلِ

مقروض کو قید کرنے کا بیان جب اس کے پاس مال نہ رہے اور دولت مند کے مال مثول

کرنے پر وعید کا بیان

(۱۱۴۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ

مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مَرْثَمٍ حَدَّثَنَا الْفَرَّائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ وَبَرِ بْنِ أَبِي دُلَيْلَةَ عَنْ فُلَّانِ بْنِ فُلَّانٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَيْتَ الْوَاحِدُ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعَقُوبَتَهُ. قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي عِرْضَهُ أَنْ يَقُولَ: ظَلَمْنِي حَقِّي وَعَقُوبَتُهُ يُسَجِّنُ. فُلَّانُ بْنُ فُلَّانٍ هَذَا هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونِ ابْنِ مُسَيْكَةَ. [مسند احمد ۴/۲۲۲ و ابو داؤد ۳۶۲۸]

(۱۱۲۷) حضرت عمرو بن شریدا اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس مال ہو اور وہ قرض کی نیکی میں دیر کرے تو اس کی عزت اور اسے سزا دینا جائز ہو جاتا ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ عزت حلال ہونے کا مطلب ہے کہ کہے کہ اس نے میرا حق کھایا ہے اور سزا کے جائز ہونے کا مطلب ہے کہ اسے قید کیا جائے۔

(۱۱۲۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ يَشْرَانَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الرَّزَّازُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا وَبَرُ بْنُ أَبِي دُلَيْلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكُجِّيُّ وَهُوَ ابْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ وَبَرِ بْنِ أَبِي دُلَيْلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَيْتَ الْوَاحِدُ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعَقُوبَتَهُ.

(۱۱۲۸) حضرت عمرو بن شریدا اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس مال ہو اور وہ قرض کی ادائیگی میں دیر کرے تو اس کی عزت حلال ہو جاتی ہے اور سزا دینا بھی جائز ہو جاتا ہے۔

(۱۱۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النَّفِيلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ وَبَرِ بْنِ أَبِي دُلَيْلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونِ فَذَكَرَهُ. قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ: يُحِلُّ عِرْضَهُ يَعْلَظُ لَهُ وَعَقُوبَتُهُ يُحْسِنُ لَهُ. أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنْ مِنَ الظُّلَمِ مِثْلُ الْغَنِيِّ وَإِذَا اتَّبَعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مِثْلِي فَلْيُبْتَغِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ.

(۱۱۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجنی آدمی کا دیر کرنا بھی ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو نیکی کی ادائیگی میں دیر کرنے والے کے خلاف بطور سفارش بلایا جائے تو اسے جانا چاہیے۔

(۹) بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّقَاضِي

قرضے کا مطالبہ کرنے کا بیان

(۱۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدَائِي

مِنْهُ: يَسْبِقُ حِلْمُهُ جَهْلَهُ وَلَا تَزِيدُهُ شِدَّةُ الْجَهْلِ عَلَيْهِ إِلَّا حِلْمًا فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي مُبَايَعَتِهِ قَالَ زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ: فَلَمَّا كَانَ قَبْلَ مَحَلِّ الْأَجَلِ بِيَوْمَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي جَنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَلَمَّا صَلَّى عَلَى الْجَنَازَةِ وَدَنَا مِنْ جِدَارِ لِيَجْلِسَ إِلَيْهِ أَتَيْتُهُ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ بِوَجْهِ غَلِيظٍ ثُمَّ أَخَذْتُ بِمَجَامِعِ قِمِيصِهِ وَرَدَّائِهِ فَقُلْتُ: أَفَضِنِي يَا مُحَمَّدُ حَقِّي قَوْلَ اللَّهِ مَا عَلِمْتُمْكُمْ بِنَبِيِّ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لِمَطَالٍ لَقَدْ كَانَ لِي بِمُخَالَطَتِكُمْ عِلْمٌ فَنَظَرْتُ إِلَى عُمَرَ وَعَيَّاهُ تَدَوَّرَانِ فِي وَجْهِهِ كَأَنَّهُمَا لَكَ الْمُسْتَدِيرُ ثُمَّ رَمَانِي بِبَصَرِهِ فَقَالَ: يَا يَهُودِي أَتَفْعَلُ هَذَا بِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَوْلَ الَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ لَوْلَا مَا أَحَادَرُ قُوَّتَهُ لَصَرَبْتُ بِسَيْفِي رَأْسَكَ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُنْظَرُ إِلَيَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي سُكُونٍ وَنُودَةٍ وَتَبَسُّمٍ ثُمَّ قَالَ: يَا عُمَرُ أَنَا وَهُوَ كُنَّا إِلَى غَيْرِ هَذَا مِنْكَ أَحْوَجَ أَنْ تَأْمُرَنِي بِحُسْنِ الْأَدَاءِ وَتَأْمُرَهُ بِحُسْنِ الْبِعَاةِ أَذْهَبَ بِهِ يَا عُمَرُ فَأَفَضِيهِ حَقَّهُ وَزِدْهُ عَشْرِينَ صَاعًا مِنْ تَمَرٍ مَكَانَ مَا رُغِّتَهُ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي إِسْلَامِهِ.

۱۱۴۸۳) حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ نے زید بن سعد کی ہدایت کا ارادہ فرمایا تو زید کہنے لگے: جب میں نے محمد کو دیکھا تو نبوت کی تمام علامات پہچان لیں، سوائے دو علامات کے، ایک یہ کہ اس کا علم اس کے جہل یعنی غصے پر غالب ہوگا اور جتنا ان کے ساتھ جہالت کا رویہ اختیار کیا جائے گا اتنا ہی ان کا علم بڑھے گا۔ پھر انہوں نے آپ کے ساتھ ایک بیج کا تذکرہ کیا۔ زید فرماتے ہیں: وعدے کے دو یا تین دن پہلے رسول اللہ ﷺ ایک انصاری صحابی کے جنازے کے لیے اپنے گھر سے نکلے اور آپ ﷺ کے ساتھ حضرت ابو بکر، عمر، عثمان اور دیگر صحابہ بھی تھے۔ چنانچہ جب جنازہ پڑھ لیا اور دیوار کے ماتھ بیٹھ گئے تو میں آپ کے پاس آیا اور غصے سے آپ کی طرف دیکھا، پھر میں نے آپ کی قمیص اور چادر کے پہلوؤں کو پکڑ کر کہا: اے محمد! میرا حق مجھے دو، اللہ کی قسم! تم سب عبدالمطلب کے خاندان والے قرض ادا کرنے میں لیت و لعل سے کام لیتے ہو، مجھے پہلے ہی پتہ تھا کہ تم ایسے ہی کرو گے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے عمر کو دیکھا کہ ان کی آنکھیں ان کے چہرے میں گھوم رہی تھیں۔ پھر انہوں نے مجھے غصے سے دیکھا اور کہا: اے یہودی! کیا تو اللہ کے رسول کے ساتھ ایسا کر رہا ہے۔ اس ذات کی قسم جس نے محمد کو حق دے کر بھیجا ہے اگر مجھے کسی چیز کا ڈرنہ ہوتا تو اپنی تلوار تیرے سر میں مار دیتا۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت عمر کی طرف بڑے اطمینان اور سکون اور مسکراہٹ کے ساتھ دیکھ رہے تھے۔ پھر آپ نے فرمایا: اے عمر! میں اور وہ تم سے کسی اور سلوک کے خواہاں تھے۔ تم مجھے حسن ادائیگی کا کہتے اور اسے حسن تقاضی کا کہتے۔ اب اسے لے جا اور اس کا قرض ادا کر دے اور اسے بیس صاع کھجور اضافی دے دو؛ کیونکہ تو نے اسے دھمکایا ہے۔ پھر انہوں نے اپنے اسلام قبول کرنے کا تذکرہ کیا۔

(۱۰) باب مَا جَاءَ فِي الْمَلَاذِمَةِ

قرض دار کو چسے رہنے کا بیان

(۱۱۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ وَلَدَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبٍ بْنُ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ لَهُ مَالٌ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَذْرٍ الْأَسْلَمِيِّ فَلَمَّا فَتَكَلَّمَا حَتَّى ارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ قَمَرًا بَيْنَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: يَا كَعْبُ وَأَشَارَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ النِّصْفَ فَاتَّخَذَ نِصْفَ مَا عَلَيْهِ وَتَرَكَ لِبَصْفَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فَقَالَ اللَّيْثُ فَذَكَرَهُ. [صحيح - بخاری ۴۵۷، و مسلم ۱۵۵۸]

(۱۱۳۸۵) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن ابی حذر اسلمی رضی اللہ عنہ سے کچھ پیسے لینے تھے۔ میری ملاقات ان سے ہوئی تو میں نے انہیں روک لیا، ہم ایک دوسرے سے جھگڑنے لگے اور ہماری آواز بلند ہو گئی۔ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس سے گزرے تو فرمایا: اے کعب! پھر آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا، جیسے آپ کہہ رہے ہوں کہ نصف قرض لے۔ چنانچہ میں نے آدھا قرض لے لیا اور آدھا چھوڑ دیا۔

(۱۱۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا هِرْمَاسُ بْنُ حَبِيبٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِغَرِيمٍ لِي فَقَالَ لِي: الزُّمَةُ. ثُمَّ قَالَ لِي: يَا أَخَا بَنِي تَمِيمٍ مَا تُرِيدُ أَنْ تَفْعَلَ بِأَسِيرِكَ.

(۱۱۳۸۶) ہرماس بن حبیب جو ایک دیہاتی تھے اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس اپنے ایک مقروض کو لے کر رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اسے پکڑے رکھ، پھر مجھے فرمایا: اے بنی تمیم کے جوان! تو اپنے قیدی کے ساتھ کیا سلوک کر چاہتا ہے؟

(۱۱۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بِهِرَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الرَّحْمَنِ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ حَدَّثَنَا هِرْمَاسُ بْنُ حَبِيبٍ الْعَنْبَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ اسْتَعَاذَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى غَرِيمٍ فَقَالَ: الزُّمَةُ. ثُمَّ قَبِهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ: مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ يَا أَخَا بَنِي الْعَنْبَرِ.

(۱۱۳۸۷) ہرماس بن حبیب عنبری اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنے ایک مقروض کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئے تو آپ نے فرمایا: اسے پکڑے رکھ۔ پھر کچھ عرصہ بعد طے تو فرمایا: اے بنی عنبر کے جوان! تیرے قیدی کا کیا ہوا؟

(۱۱۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ وَارَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَخِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بْنِ كَعْبٍ قَالَ: دَخَلَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ الْمَسْجِدَ وَأَبِيُّ بْنُ كَعْبٍ مُلَازِمٌ رَجُلًا قَالَ فَصَلَّى وَقَصَى حَاجَتَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَإِذَا هُوَ مُلَازِمُهُ قَالَ: حَتَّى الْآنَ يَا أَبَتِي حَتَّى الْآنَ يَا أَبَتِي مَنْ طَلَبَ أَخَاهُ فَلْيُطْلَبْهُ بِعَقَافٍ وَافٍ أَوْ غَيْرِ وَافٍ. فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ تَرَكَهُ وَتَبِعَهُ قَالَ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ قُلْتَ قَبْلُ: مَنْ طَلَبَ أَخَاهُ فَلْيُطْلَبْهُ بِعَقَافٍ وَافٍ أَوْ غَيْرِ وَافٍ. قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الْعَقَافُ؟ قَالَ: غَيْرُ شَاتِمِهِ وَلَا مُتَشَدِّ عَلَيْهِ وَلَا مُتَفَحِّشٍ عَلَيْهِ وَلَا مُؤْذِيهِ. قَالَ وَافٍ أَوْ غَيْرِ وَافٍ قَالَ: مُسْتَوِفٍ حَقَّهُ أَوْ تَارِكٍ بَعْضَهُ.

(۱۱۳۸۸) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے مسجد میں ایک آدمی کو پکڑ کر بٹھایا کہ رسول اللہ ﷺ آگئے۔ آپ نے نماز پڑھی، پھر اپنا جو کام کرنے آئے تھے وہ کیا۔ ابھی تک میں نے اسے پکڑا ہوا تھا۔ یہ دیکھ کر آپ نے فرمایا: اے ابی! تم نے ابھی تک پکڑا ہوا ہے؟ جو شخص اپنے بھائی سے قرض واپس کرنے کا مطالبہ کرے تو عفاف کے ساتھ کرے اور وفا کرتے ہوئے یا غیر وفا کرتے ہوئے۔ جب میں نے یہ بات سنی تو اسے چھوڑ دیا اور آپ کے پاس آیا اور پوچھا: اے اللہ کے نبی! آپ نے کچھ دیر پہلے کہا ہے کہ عفاف کے ساتھ اور وفاف وغیرہ عفاف کے ساتھ قرض کا مطالبہ کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ میں نے کہا ہے: اے اللہ کے نبی! عفاف کسے کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس کا مطلب ہے نہ اسے گالی دے، نہ اس پر سختی کر، نہ فحش لوٹی کر اور نہ اسے تکلیف دے۔ میں نے کہا: وفاف اور غیر وفاف کا کیا مطلب ہے؟ پورا حق لے یا کچھ چھوڑ دے۔

(۱۱) باب اسْتِحْلَافٍ مِنْ ذِكْرِ عُسْرَةٍ

جو شخص کہے کہ میں تنگ دست ہوں اس سے قسم لینے کا بیان

(۱۱۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ بَحْرِ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَانَ يَطْلُبُ رَجُلًا يَحْقُوقُ لَأُخْتَفَى مِنْهُ فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى هَذَا؟ قَالَ: الْعُسْرَةُ قَالَ: فَاسْتَحْلَفَهُ عَلَى ذَلِكَ فَحَلَفَ قَدَعًا بِصَاحِبِهِ فَأَعْطَاهُ يَأْتَاهُ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ آمَسَى مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ عَنْهُ نَجَاهُ اللَّهُ مِنْ كُرْبٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ. [صحيح - مسلم ۱۵۶۳]

(۱۱۲۸۹) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ایک آدمی سے قرض واپس لینے کا مطالبہ کرتے تھے۔ پھر ایسا ہو کہ وہ چھپ گیا۔ جب وہ دوبارہ ملا تو اس سے کہا: تو نے ایسا کیوں کیا؟ اس نے کہا: بھگدسی کی وجہ سے تو انہوں نے اس سے قسم لی۔ تو اس نے قسم اٹھالی۔ انہوں نے اپنا اقرار نامہ منگوا یا اور اسے دے دیا اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص کسی تنگ دست سے نرمی کرے یا قرض معاف کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت کی نعمتوں سے اسے نجات دے گا۔

(۱۱۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: دَعَلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ رَافُوَيْهِ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرٍ بْنِ رَبِيعَةَ وَغَيْرِهِمْ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصَّدِيقَ وَعُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا يَسْتَحْلِفَانِ الْمُعْصِرَ بِاللَّهِ مَا تَجِدُ مَا تَقْضِيهِ مِنْ عَرَضٍ وَلَا قَرْضٍ أَوْ قَالَ نَاصٍ وَلَكِنْ وَجَدْتُ مِنْ حَيْثُ لَا نَعْلَمُ لِقَضِيئِهِ ثُمَّ يَحْلِفَانِ سَبِيلَهُ.

(۱۱۲۹۰) حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما تنگ دست آدمی سے اللہ کی قسم لیتے تھے کہ کیا واقعی تیرے پاس ادائیگی کے لیے کچھ نہیں ہے؟ کوئی سامان اور نہ کسی سے قرض لے کر یا فرمایا: کوئی درہم اور اگر تجھے کسی سے کچھ مل جائے جس کا میں پتہ نہ چلے تو تو اس سے ادائیگی کرے گا۔ پھر اس کا راستہ چھوڑ دیتے، یعنی اسے مہلت دیتے تھے

(۱۲) بَابُ حَبْسِهِ إِذَا أَتَاهُمْ وَتَخْلِيَّتِهِ مَتَى عِلِمَتْ عُسْرَتُهُ وَحَلْفُ عَلَيْهَا

مقروض کو قید کرنا جب تک شک ہو، جب تنگ دستی معلوم ہو جائے تو اسے چھوڑ دیا جائے

اور وہ اس پر قسم کھائے

(۱۱۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَزِيمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ حَبَسَ رَجُلًا فِي نَهْمَةٍ سَاعَةً مِنْ لَهَارٍ ثُمَّ خَلَّى عَنْهُ. [مصنف عبدالرزاق ۱۵۳۱۳]

(۱۱۲۹۱) حکیم بن معاویہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو کسی تہمت میں دن کے کچھ حصے تک قید رکھا پھر اسے چھوڑ دیا۔

(۱۱۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ السَّقَطِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّمَا الْحَبْسُ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لِلْإِمَامِ لِمَا حَبَسَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ جَوْرٌ.

(۱۱۲۹۲) ابو جعفر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قید کرنا اس وقت تک ہے جب تک امام کے لیے مسئلہ واضح نہ ہو جب مسئلہ واضح ہو جائے تو اس کے بعد قید کیے رکھن قلم ہے۔

(۱۳) باب مَنْ بَاعَ سِلْعَةً بِدَيْنٍ ثُمَّ طَلَبَ مِنْهُ كَفِيلًا

جو سامان بیچتا ہے پھر کفیل کا مطالبہ کرتا ہے

(۱۱۲۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَرْدَسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِمْرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رَفِيعٍ قَالَ: بَعْتُ سِلْعَةً مِنْ رَجُلٍ فَلَمَّا بَعْتُهُ إِنِّي أَتَيْتُ أَنَّهُ مُفْلِسٌ فَاتَيْتُ بِهِ شُرَيْحًا فَقُلْتُ: خُذْ لِي مِنْهُ كَفِيلًا فَقَالَ شُرَيْحٌ: مَا لَكَ حَيْثُ وَضَعْتَهُ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَ لِي كَفِيلًا قَالَ قُلْتُ: فَإِنِّي شَرَطْتُ عَلَيْهِ فَإِنْ اتَّبَعْتَهَا نَفْسِي فَأَنَا أَحَقُّ بِهَا. فَقَالَ شُرَيْحٌ: قَدْ أَقْرَرْتُ بِالْبَيْعِ فَبَيْعُكَ عَلَى شَرْطِكَ. [مصنف عبدالرازق ۱: ۲۹۵]

(۱۱۲۹۳) عبد العزیز بن رفیع فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو سامان بیچا، جب میں نے وہ سامان بیچ لیا تو مجھے پتہ چلا کہ وہ تو کنگال ہے تو میں اسے قاضی شریح کے پاس لایا اور کہا: آپ میرے لیے اس سے کفیل لیں تو شریح کہنے لگے: آپ کا مال میں رہے گا جہاں آپ نے بیچا ہے۔ چنانچہ انہوں نے کفیل لینے سے انکار کر دیا۔ پھر میں نے کہا: میں اب شرط لگا تا ہوں کہ اگر میرے دل نے چاہا تو میں اس مال کا زیادہ حق دار ہوں گا تو شریح کہنے لگے: تو نے بیع کا اقرار کیا ہے لیکن اپنی شرط پر کوئی کفیل تو لا۔



کِتَابُ الْحَجْرِ

(۱) باب الْحَجْرِ عَلَى الصَّبِيِّ حَتَّى يَبْلُغَ وَيُوْنَسَ مِنْهُ الرُّشْدُ

بچے پر مالی تصرف کی پابندی حتیٰ کہ وہ بالغ ہو جائے اور اس سے رشد معلوم ہو جائے

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿اِبْتَلُوا الْيَتَامَى حَتَّىٰ اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ اَنْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ﴾ [النساء: ۶] اللہ تعالیٰ کا فرمان ﴿اِبْتَلُوا الْيَتَامَى حَتَّىٰ اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ اَنْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ﴾ [النساء: ۶] اور یتیموں کو آزمائے حتیٰ کہ جب وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں، پھر اگر تم ان سے رشد کو دیکھو تو ان کا مال انہیں واپس کر دو۔

(۱۱۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَوَاشِيُّ حَدَّثَنَا الْقُفَيْبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزٍ: أَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَتْ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ مَتَى يَنْقَضِي يَتَمُّ الْيَتِيمِ؟ فَكَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ وَكَتَبَتْ تَسْأَلُنِي مَتَى يَنْقَضِي يَتَمُّ الْيَتِيمِ وَيَلْعَمَرِي إِنَّ الرَّجُلَ لَتَنَبَّأَ لِحَيْتِهِ وَإِنَّهُ لَضَعِيفٌ الْأَخِيذُ لِنَفْسِهِ ضَعِيفُ الْعَطَاءِ مِنْهَا فَإِذَا أَخَذَ لِنَفْسِهِ مَا صَلَاحٌ مَا يَأْخُذُ النَّاسُ فَقَدْ ذَهَبَ عَنْهُ الْيَتَمُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقُفَيْبِيِّ. [صحيح- مسلم ۱۸۱۲]

(۱۱۲۹۳) یزید بن ہرمز فرماتے ہیں کہ نجد نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف خط لکھا، جس میں انہوں نے یہ سوال کیا تھا کہ یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ تو مجھے قسم ہے! جب آدمی کی داڑھی اگ آتی ہے اور ابھی تک وہ اپنے لیے کچھ حاصل نہیں کر سکا، کچھ دے نہیں سکتا ہوتا اس لیے جب وہ اپنے لیے کوئی اچھی چیز حاصل کرے جیسے دوسرے لوگ حاصل کرتے ہیں تو اس وقت اس کی یتیمی ختم ہو جائے گی۔

(۱۱۲۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ مُصَوِّرٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمَزٍ قَالَ : كَتَبَ نَجْدَةُ الْحُرُورِيُّ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَقَالَ لِيَزِيدَ : اكْتُبْ إِلَيْهِ وَكَتَبَتْ تَسْأَلُنِي عَنِ الْيَتِيمِ مَتَى يَنْقُطِعُ عَنْهُ اسْمُ الْيَتِيمِ وَإِنَّهُ لَا يَنْقُطِعُ عَنْهُ اسْمُ الْيَتِيمِ حَتَّى يَبْلُغَ وَيُؤَنَسَ مِنْهُ الرَّشْدُ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ.

(۱۱۲۹۵) یزید بن ہرمز فرماتے ہیں کہ نجدہ حروری نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف خط لکھا، پھر راوی نے مذکورہ حدیث ذکر کی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یزید سے کہا: لکھ، آپ نے پوچھا کہ یتیم کو کب تک یتیم کہہ سکتے ہیں تو جواب یہ ہے کہ جب تک بالغ نہ ہو جائے اور اس سے رشد معلوم نہ ہو، یتیم کہہ سکتے ہیں۔ جب یہ دونوں چیزیں واضح ہو جائیں تو یتیم نہیں رہے گا۔
(۱۱۲۹۶) وَرَوَاهُ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمَزٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : وَأَمَّا مَا سَأَلْتَ عَنِ انْقِضَاءِ يَتِيمِ الْيَتِيمِ فَإِذَا بَلَغَ الْحُلُمَ وَأُوْنِسَ مِنْهُ رُشْدُهُ فَقَدْ انْقَضَى يَتِيمُهُ فَادْفَعْ إِلَيْهِ مَالَهُ. أَخْبَرَنَا هُشَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا فَذَكَرَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح]
(۱۱۲۹۶) جریر بن حازم فرماتے ہیں کہ میں نے قیس سے سنا... بقیہ پچھلی حدیث کی طرح ہے۔

(۲) باب الْبُلُوغِ بِالسِّنِّ

بلوغت کی عمر کا بیان

(۱۱۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : عَرَّضَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَ أُحُدٍ إِلَى الْقِتَالِ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعِ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجْزِنِي فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسِ عَشْرَةَ فَأَجَازَنِي فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَعُمَرُ يَوْمَئِذٍ خَلِيفَةُ حَدَّثَنِي بِهِذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ : إِنَّ هَذَا لَحَدُّ بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَكَتَبَ إِلَيَّ عَمَّالِي : أَنْ أَفْرِضُوا ابْنَ خَمْسِ عَشْرَةَ وَمَا كَانَ يَسْوَى ذَلِكَ فَالْحَقُّوهُ بِالْعِيَالِ. لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحیح۔ بخاری ۲۶۶۶، مسند ۱۸۶۸]

(۱۱۲۹۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: احد کے دن رسول اللہ ﷺ نے لڑائی کے لیے مجھے حاضر دیکھا اور میں اس وقت ۱۳ سال کا تھا۔ آپ ﷺ نے مجھے اجازت نہیں دی۔ پھر جب خندق کا موقع آیا تو میں اس وقت پندرہ سال کا تھا، آپ نے مجھے اجازت دے دی۔ پھر میں عمر بن عبدالعزیز کے پاس آیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان دنوں خلیفہ تھے۔ میں نے انہیں حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا: بڑے اور چھوٹے کے درمیان یہی حد ہے اور انہوں نے اپنے گورنروں کی طرف لکھا: پندرہ سال والے پر فرض کرو جو اس سے کم عمر ہوں انہیں اپنے اہل و عیال کے ساتھ ملاؤ۔

(۱۱۲۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ: فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَعَرَضَنِي أَبُو الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسٍ عَشْرَةَ أَجَازَنِي قَالَ نَافِعٌ: فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَاجْعَلُوهُ فِي الْعِيَالِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ (۱۱۲۹۸) عبید اللہ نے مذکورہ حدیث کی طرح بیان کیا ہے، مگر اس میں صرف یہ زیادتی ہے اور خندق والے دن مجھے دیکھا اور میں اس وقت پندرہ سال کا تھا تو آپ نے مجھے جانے دیا۔ نافع کہتے ہیں: میں عمر بن عبدالعزیز کے پاس آیا پھر حدیث بیان اور انہوں نے یہ بھی کہا: اور جو اس سے کم عمر کا ہوا اسے اس کے اہل و عیال کے ساتھ کر دو۔

(۱۱۲۹۹) وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَزَادَ فِيهِ عَنْ قَوْلِهِ قَلَّمَ يَجْزِي وَلَمْ يَرِنِي بَلَّغْتُ أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْجٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبَرْسَائِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ فَذَكَرَهُ بِزِيَادَتِهِ وَمَا إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فِي الْعِيَالِ قَالَ ابْنُ صَاعِدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ حَرْفٌ غَرِيبٌ وَهُوَ قَوْلُهُ: وَلَمْ يَرِنِي بَلَّغْتُ.

(۱۱۲۹۹) مذکورہ حدیث کی طرح ہے، اس میں صرف عیال کے الفاظ نہیں ہیں۔

(۱۱۳۰۰) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْمُعِينُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: عُرِضْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعٍ عَشْرَةَ سَنَةً فَاسْتَصَفَرَنِي عُرِضْتُ عَلَيْهِ عَامَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسٍ عَشْرَةَ فَأَجَازَنِي.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَكَذَلِكَ قَالَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فَاسْتَصَفَرَنِي فَوَدَّعَنِي مَعَ الْعُلَمَاءِ.

(۱۱۳۰۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: احد کے دن میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا اور اس وقت میری

۱۳ سال تھی تو آپ ﷺ نے مجھے چھوٹا قرار دیا۔ پھر اگلے سال خندق کے موقع پر مجھے پیش کیا گیا، اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی تو آپ نے مجھے لڑائی کے لیے جانے دیا۔ مسلم کی ایک حدیث میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ نے مجھے چھوٹا قرار دیا اور مجھے بچوں کی طرف لوٹا دیا۔

(۱۱۳۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : عَرَضَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعِ عَشْرَةَ سَنَةً فَاسْتَصَفَرَنِي وَرَدَّنِي مَعَ الْعُلَمَاءِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَرَضَنِي وَأَنَا ابْنُ خَمْسِ عَشْرَةَ فَأَجَازَنِي قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ وَكَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : أَنْ أُجِيزُوا فِي الْقُرْصِ ابْنَ خَمْسِ عَشْرَةَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ : لَا أَرَى نَافِعًا إِلَّا حَدَّثَنِي بِهِذَا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى .

وہی حدیث حماد بن زید عن عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَبْلَ ابْنِ عُمَرَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُمَا ابْنَا خَمْسِ عَشْرَةَ سَنَةً . رَوَاهُ إِسْحَاقُ عَنْ رُوحٍ عَنْهُ .

(۱۱۳۰۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ احوالے دن مجھے دیکھا، میں اس وقت ۱۳ سال کا تھا۔ آپ نے مجھے چھوٹا قرار دیا اور مجھے بچوں میں بھیج دیا۔ جب خندق کا دن آیا تو آپ نے مجھے دیکھا۔ میں اس وقت پندرہ سال کا ہو چکا تھا۔ آپ نے مجھے جہاد میں شرکت کی اجازت دے دی۔ عبید اللہ کہتے ہیں اور عمر بن عبدالعزیز نے لکھا کہ پندرہ سال والے کو فرض (جہاد) میں شامل کرو۔ ایک دوسری حدیث میں یہ الفاظ ہیں : نبی ﷺ نے ابن عمر اور رافع بن خدیج کو خندق والے دن قبول کر لیا تھا اور وہ اس وقت پندرہ سال کی عمر کے تھے۔

(۱۱۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى السُّكْرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي مُعَشَّرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : عَرَضْتُ عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - يَوْمَ بَدْرٍ وَأَنَا ابْنُ ثَلَاثِ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْنِي فِي الْمُقَاتِلَةِ وَعَرَضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعِ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْنِي فِي الْمُقَاتِلَةِ وَعَرَضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسِ عَشْرَةَ فَأَجَازَنِي فِي الْمُقَاتِلَةِ .

(۱۱۳۰۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں : بدر والے دن مجھے نبی ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا۔ میں اس وقت ۱۳ سال کا تھا آپ نے مجھے مجاہدین میں شامل نہیں کیا۔ پھر مجھے احوالے دن پیش کیا گیا، اس وقت میں پندرہ سال کا تھا، آپ نے مجاہدین میں مجھے شامل نہیں کیا پھر مجھے خندق والے دن پیش کیا گیا، اس وقت میں پندرہ سال کا تھا، آپ نے مجاہدین میں مجھے شامل کر لیا۔

(۱۱۳۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشَّارٍ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَبْلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَبْلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْجَوَازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ :

هَذِهِ مَغَازِي رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الَّتِي قَاتَلَ فِيهَا يَوْمَ بَدْرٍ فِي رَمَضَانَ مِنْ سَنَةِ اثْنَتَيْنِ ثُمَّ قَاتَلَ يَوْمَ أُحُدٍ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ ثَلَاثٍ ثُمَّ قَاتَلَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ يَوْمُ الْأَحْزَابِ وَبَنَى قَرْيَةَ فِي شَوَّالٍ سَنَةِ أَرْبَعٍ ثُمَّ قَاتَلَ بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَبَنَى لِحْيَانَ فِي شَعْبَانَ مِنْ سَنَةِ خَمْسٍ ثُمَّ قَاتَلَ يَوْمَ خَيْبَرِ مِنْ سَنَةِ سِتٍّ ثُمَّ قَاتَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ مِنْ سَنَةِ ثَمَانٍ وَقَاتَلَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَحَاصَرَ أَهْلَ الطَّائِفِ فِي شَوَّالٍ سَنَةِ ثَمَانٍ وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ.

[صحیح - بخاری ۴۰۲۶]

(۱۱۳۰۳) ابن شہاب رحمہ اللہ کہتے ہیں: یہ رسول اللہ ﷺ کے مغازی ہیں، رمضان ۲ھ میں غزوہ بدر ہوا۔ پھر آپ ﷺ نے شوال ۳ھ میں غزوہ احد لڑی۔ ۴ھ میں غزوہ خندق جسے احزاب بھی کہتے ہیں اور غزوہ بنی قریظہ لڑی۔ پھر شعبان ۵ھ میں غزوہ بنی مصطلق اور غزوہ بنی لحيان لڑی۔ ۶ھ میں غزوہ خیبر۔ رمضان ۸ھ میں غزوہ فتح مکہ اور شوال ۸ھ میں غزوہ حنین اور اہل طائف کا محاصرہ کیا۔ پھر راوی نے بقیہ حدیث بیان کی۔

(۱۱۳۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَدِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: هَذَا ذِكْرُ مَغَازِي رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الَّتِي قَاتَلَ فِيهَا. قَالَ يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ مُوسَى عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: هَذَا ذِكْرُ مَغَازِي رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الَّتِي قَاتَلَ فِيهَا فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ رِوَايَةِ حَبِئِلٍ.

(۱۱۳۰۴) حضرت عروہ فرماتے ہیں: یہ رسول اللہ ﷺ کے مغازی کا تذکرہ ہے، جن میں آپ نے جہاد کیا (دوسری سند میں) ابن شہاب کہتے ہیں: یہ رسول اللہ ﷺ کے مغازی کا تذکرہ ہے، جن میں آپ نے جہاد کیا۔

(۱۱۳۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمِّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِئِلٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ قَالَ: كَانَتْ بَدْرُ لِسَنَةِ وَنِصْفٍ مِنْ مَقْدَمِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الْمَدِينَةِ وَأَحَدُ بَعْدَهَا بِسَنَةٍ وَالْخَنْدَقُ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَبَنَى الْمُصْطَلِقِ سَنَةَ خَمْسٍ وَخَيْبَرُ سَنَةِ سِتٍّ وَالْحَدَيْبِيَّةُ فِي سَنَةِ خَيْبَرِ وَالْفَتْحُ سَنَةِ ثَمَانٍ وَقَرْيَةُ فِي سَنَةِ الْخَنْدَقِ.

(۱۱۳۰۵) مالک بن انس رحمہ اللہ فرماتے ہیں: غزوہ بدر آپ کے مدینہ ہجرت کر کے آنے کے ڈیڑھ سال بعد ہوئی اور غزوہ احد ایک سال بعد ہوئی اور خندق چار سال بعد اور بنی مصطلق پانچ سال بعد اور غزوہ خیبر چھ سال اور حدیبیہ بھی اسی سال اور فتح مکہ آٹھویں سال اور غزوہ بنو قریظہ خندق والے سال ہوا۔

(۱۱۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعَطَّارِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: كَانَتْ غَزْوَةُ أُحُدٍ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ ثَلَاثٍ. وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: كَانَتْ غَزْوَةُ الْخَنْدَقِ فِي شَوَّالٍ سَنَةِ خَمْسٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَوْلُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ثُمَّ الزُّهْرِيُّ فِي رِوَايَةِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْهُ ثُمَّ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فِي عَزْوَةِ الْخُنْدَقِ أَنَّهَا كَانَتْ سَنَةً أَرْبَعٍ أَوَّلَى بِالصَّحَّةِ مِنْ قَوْلٍ مَنْ قَالَ: أَنَّهَا كَانَتْ سَنَةً خَمْسٍ لِمُوَافَقَةِ أَقْوَالِهِمْ حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ مَعَ اتِّصَالِ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ وَكُتُبِهِ وَانْقِطَاعِ قَوْلٍ غَيْرِهِ وَقَدْ جَمَعَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ بَيْنَ أَقْوَالِهِمْ بِأَنَّ أَحَدًا كَانَتْ لِسْتَيْنِ وَيَنْصِفُ مِنْ مُقَدِّمِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الْمَدِينَةِ وَالْخُنْدَقِ لِأَرْبَعٍ بَيْنَيْنِ وَيَنْصِفُ مِنْ مُقَدِّمِهِ وَقَوْلُ مَنْ قَالَ سَنَةً أَرْبَعٍ أَرَادَ بَعْدَ تَمَامِ أَرْبَعٍ وَقَبْلَ تَمَامِ الْخَمْسِ وَمَنْ قَالَ سَنَةً خَمْسٍ أَرَادَ بَعْدَ تَمَامِ أَرْبَعٍ وَالذُّخُولُ فِي الْخَامِسَةِ وَقَوْلُ ابْنِ عُمَرَ فِي يَوْمِ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعٍ عَشْرَةَ سَنَةً إِنِّي طَعَنْتُ فِي الرَّابِعِ عَشَرَ وَقَوْلُهُ فِي يَوْمِ الْخُنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسٍ عَشْرَةَ سَنَةً إِنِّي اسْتَكْمَلْتُهَا وَزِدْتُ عَلَيْهَا إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَنْقُلِ الزِّيَادَةَ لِعِلْمِهِ بِدَلَالَةِ الْحَالِ وَتَعَلُّي الْحُكْمِ بِالْخَمْسِ عَشْرَةَ دُونَ الزِّيَادَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَهَذِهِ الطَّرِيقَةُ عِنْدِي أَصَحُّ فِيهِ قِصَّةُ الْخُنْدَقِ فِي مَغَازِي أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ وَمَغَازِي مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ أَنَّه كَانَ بَيْنَ أَحَدٍ وَالْخُنْدَقِ سِتَانٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۱۳۰۶) محمد بن اسحاق فرماتے ہیں: غزوہ احد شوال ۳ھ میں ہوا اور غزوہ خندق شوال ۵ھ میں ہوا۔ شیخ فرماتے ہیں: غزوہ خندق کے بارے میں عروہ، ابن شہاب اور مالک بن انس کا قول ہے کہ وہ ۴ھ میں ہوا۔ یہ اس شخص کے قول سے بہتر ہے جو کہتا ہے کہ غزوہ خندق پانچ ھ میں ہوا تھا؛ کیونکہ ان کا قول ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث کے موافق ہے۔ ہاں اہل علم نے دونوں اقوال کے درمیان تطبیق دینے کی کوشش کی ہے۔ غزوہ احد ہجرت کے اڑھائی سال بعد ہوئی اور خندق ساڑھے چار سال بعد ہوئی اور جس نے چار سال کہا ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ چار سال مکمل کرنے کے بعد اور پانچواں سال ختم ہونے سے پہلے اور جس شخص نے پانچ سال کہے ہیں۔ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کا کہنا ہے کہ میں ۱۴ سال کا تھا، اس کا مطلب یہ تھا کہ میں چودھویں میں داخل ہو چکا تھا اور غزوہ خندق میں ان کا کہنا کہ میں ۱۵ سال کا تھا۔ اس کا مطلب ہے کہ میں ۱۵ مکمل کر چکا تھا، لیکن انھوں نے زیاتی نقل نہیں کی؛ کیونکہ وہ دلالت حال اور پندرہ سال بغیر زیادتی کے کا مطلب سمجھتے تھے۔ واللہ اعلم

اور یہ میرے نزدیک زیادہ درست ہے کیونکہ بتایا گیا ہے کہ احد اور خندق کے درمیان دو سال کا فرق تھا۔

(۱۱۳۰۷) وَأَمَّا الْإِدْيَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الطَّائِفِيُّ عَنْ أَبِي الْمُقَاتِلِ السَّمَرِيُّ قَتَادَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا: رَفَعَ الْقَلَمُ عَنْ قَلَالَةٍ عَنِ الْغَلَامِ حَتَّى يَحْتَلِمَ. فَإِنْ لَمْ يَحْتَلِمَ حَتَّى يَكُونَ ابْنُ ثَمَانٍ عَشْرَةَ فَهُوَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَفْصَانَ الرَّاهِدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ التُّوَيْكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الطَّائِفِيُّ فَذَكَرَهُ فِي حَدِيثِ طَوِيلٍ مَوْضُوعٍ. وَمُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ هَذَا كَانَ مَعْرُوفًا بِوَضْعِ الْحَدِيثِ نَعْوُذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُدْلَانِ.

وَرَوَى قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ مَرْفُوعًا: الصَّبِيُّ إِذَا بَلَغَ خَمْسَ عَشْرَةَ أَقِمْتَ عَلَيْهِ الْحُدُودَ. وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ وَهُوَ

يُاسْتَأْذِنُ فِي الْخَلَائِفَاتِ.

(۱۱۳۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین چیزوں سے قلم اٹھایا گیا ہے: بچے سے حتیٰ کہ احتلام ہو جائے اگر احتلام ہو تو اٹھارہ سال کا ہو جائے تب تک۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بچہ جب پندرہ سال کا ہو جائے تو اس پر حد قائم ہوگی۔

(۳) بَابُ الْبُلُوغِ بِالْإِحْتِلَامِ

بلوغت احتلام کے ساتھ ثابت ہوتی ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ﴾ قَالَ مُجَاهِدٌ: الْعُلَمَاءُ.

اللہ کا فرمان ہے: ﴿حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ﴾ [النساء: ۶] امام مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نکاح سے مراد علم ہے۔

(۱۱۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي الطُّحَيْ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّىٰ يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الْغُلَامِ حَتَّىٰ يَحْتَلِمَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّىٰ يَفْقَ.

وَرَوَيْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ وَهْبٍ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ وَمِنْ حَدِيثِ أَبِي طَلْحَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ عَلِيٍّ مَرْفُوعًا وَمَوْفُوعًا وَمِنْ حَدِيثِ أَبِي طَلْحَانَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا.

(۱۱۳۰۸) حضرت علی فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے قلم اٹھایا گئی ہے: سوئے ہوئے سے حتیٰ کہ وہ نیند سے بیدار ہو جائے اور بچے سے حتیٰ کہ اسے احتلام ہو اور مجنونوں سے حتیٰ کہ اسے ہوش آجائے۔

(۱۱۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رُقَيْشٍ أَنَّهُ سَمِعَ شُوْعْبًا مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَمِنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَحْمَدَ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَفِظْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: لَا يَتَمَّ بَعْدَ احْتِلَامٍ وَلَا صَمَاتٍ يَوْمٌ إِلَى اللَّيْلِ. وَرَوَى ذَلِكَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَرْفُوعًا.

(۱۱۳۰۹) حضرت علی فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یاد کیا کہ احتلام کے بعد تہمتی نہیں رہتی اور دن کا روزہ رات تک نہیں رہتا۔

(۱۱۳۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْيَمُورِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَمِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَزِينٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: إِذَا احْتَلَمَتِ الْمَرْأَةُ فَعَلَيْهَا مَا عَلَى أُمَّهَاتِهَا مِنَ السُّتْرِ. (۱۱۳۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب بچی کو احتلام ہو تو اس پر اس طرح پردہ کرنا فرض ہو جاتا ہے جس طرح اس کی اول پر ہوتا ہے۔

(۴) بَابُ بُلُوغِ الْمَرْأَةِ بِالْحَيْضِ

عورت کو حیض آ جانے پر بالغ ہو جاتی ہے

(۱۱۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُرَيْثِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ كِنَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةِ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: لَا تَقْبَلُ صَلَاةَ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ. (۱۱۳۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حیض والی (بالغ عورت) کی نماز بغیر دوپٹے کے نہیں ہوتی۔

(۱۱۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ: أَنَّ عَائِشَةَ نَزَلَتْ عَلَى صَفِيَّةٍ أُمِّ طَلْحَةَ الطَّلَحَاتِ فَرَأَتْ بَنَاتِ لَهَا فَقَالَتْ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - دَخَلَ وَفِي حُجْرَتِي جَارِيَةٌ فَاتَّقَى إِلَيَّ حَقْوَهُ وَقَالَ: شُقِّيهِ بِشَقَّتَيْنِ فَأَعْطِي هَلِهِ نِصْفًا وَالْفَتَاةَ الَّتِي عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ نِصْفًا فَإِنِّي لَا أَرَاهَا إِلَّا قَدْ حَاضَتْ أَوْ لَا أَرَاهَا إِلَّا قَدْ حَاضَتْ. (۱۱۳۱۲) محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا صغیرہ ام طلحہ کے پاس گئیں اور اس کی بیٹیاں دیکھیں تو فرمایا: میرے حجرے میں ایک لڑکی بیٹھی ہوئی تھی کہ رسول اللہ ﷺ حجرے میں داخل ہوئے۔ آپ نے میری طرف اپنی چادر پھینکی اور فرمایا: اس کے دو حصے کر دے۔ ایک حصہ اسے دے اور ایک حصہ اسے دے دینا جو ام سلمہ کے پاس ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ بالغ ہو چکی ہے یا فرمایا: میرے خیال میں یہ دونوں بالغ ہو چکی ہیں۔

(۱۱۳۱۳) أَخْبَرَنَا الْفَقِيه أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شَرِيكَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ مَاهَانَ الْحَنْفِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: إِذَا حَاضَتِ الْجَارِيَةُ وَجَبَ عَلَيْهَا مَا يَجِبُ عَلَى أُمَّهَاتِهَا تَقُولُ مِنَ السُّتْرِ. [اخرجه ابن العمدة ۲۶۱۰]

(۱۱۳۱۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب لڑکی کو حیض آئے تو اس پر اس طرح پردہ فرض ہو جاتا ہے جس طرح اس کی ماں پر ہوتا ہے۔

(۵) باب البلوغ بالإنبات

زیر ناف بال اگنے سے بلوغت کا بیان

(۱۱۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ بَنُو قُرَيْظَةَ عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ رَضَى اللَّهُ عَنْهُ فَبَعَثَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَكَانَ قَرِيبًا فَجَاءَ عَلَى حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: قُومُوا إِلَيَّ سَيِّدُكُمْ. فَجَاءَ فَجَلَسَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: إِنَّ هَؤُلَاءِ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ. قَالَ: إِنِّي أَحْكُمُ فِيهِمْ أَنْ تَقْتُلَ الْمُقَاتِلَةَ وَأَنْ تُسَيِّ الدَّرِيَّةَ. فَقَالَ: لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللَّهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح - بخاری ۳۰۴۳]

(۱۱۳۱۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب بنو قریظہ نے کہا کہ جو فیصلہ حضرت سعد کرویوں کے وہ ہمیں منظور ہوگا تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں بلوا بھیجا اور وہ قریب ہی رہتے تھے، وہ گدھے پر سوار ہو کر آئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے سردار کے استقبال کے لیے کھڑے ہو جاؤ، وہ آئے اور رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھ گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ لوگ آپ کے فیصلے پر راضی ہیں۔ انہوں نے کہا: میرا فیصلہ ان میں یہ ہے کہ ان کے جنگ جوئل کر دیے جائیں اور بچوں کو قتل کر دیا جائے تو آپ نے فرمایا: آپ نے ان میں وہی فیصلہ کیا ہے جو اللہ تعالیٰ کا ہے۔

(۱۱۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ السَّقَّاءِ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقْرِئُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ الْقُرَظِيُّ قَالَ: كُنْتُ مِنْ سَيِّ قُرَيْظَةَ وَكَانُوا يَنْظُرُونَ لِمَنْ أَثَبَتَ الشَّعْرَ قُتِلَ وَمَنْ لَمْ يَثَبِ الشَّعْرَ لَمْ يُقْتَلْ وَكُنْتُ فِيمَنْ لَمْ يَثَبِ.

(۱۱۳۱۵) حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بنو قریظہ کے قیدیوں میں تھا، وہ دیکھتے تھے جس کے زیر ناف بال اگ آئے ہوتے اسے قتل کر دیتے اور جس کے نہیں اگے ہوتے، اسے چھوڑ دیتے تھے تو میں ان میں سے تھا جس کے بال ابھی نہیں اگے تھے۔

(۱۱۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَبُّوبِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَزِزٍ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو عَنْ عَطِيَّةِ الْقُرَظِيِّ قَالَ: عُرِضْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

سُبْحَانَكَ رَبِّیُّمَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ اَنْ یُنْظَرُ اِلَیَّ هَلْ اَنْتَ فَتَنْظُرُوْا اِلَیَّ فَلَمْ یَجِدُوْنِیْ اَنْتَ فَخَلِّ عَنِّیْ وَ الْحَقِّیْنِ بِالنَّبِیِّ۔

(۱۱۳۱۶) حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قرظہ والے دن مجھے رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا، انہیں میرے بارے میں شک ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ اس کے زیر ناف بال دیکھو، آیا بال اگے ہیں یا نہیں! انہوں نے مجھے دیکھا تو بال نہیں اگے تھے، انہوں نے مجھے چھوڑ دیا اور قیدیوں میں شامل کر لیا۔

(۱۱۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ عِيَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ الْقُرَظِيُّ قَالَ: عَرَضْنَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ زَمَنَ قُرَيْظَةَ فَمَنْ كَانَ مِنَّا مُحْتَلِمًا أَوْ نَبَتْ عَانَتُهُ قِيلَ قَالَ فَتَنْظُرُوا إِلَيَّ فَلَمْ يَكُنْ نَبَتْ عَانَتِي فَتَرَكْتُ۔

(۱۱۳۱۷) حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم قرظہ کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کئے گئے تو جو شخص احتلام والا ہوتا یا اس کے زیر ناف بال اگ گئے ہوتے وہ اسے قل کر دیتے۔ فرماتے ہیں: انہوں نے مجھے دیکھا تو میرے بال نہیں اگے تھے تو انہوں نے مجھے چھوڑ دیا۔

(۱۱۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ الْمَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَطِيَّةِ رَجُلٍ مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ قُرَيْظَةَ جَرَدُوهُ فَلَمَّا لَمْ يَرَوْا الْمَوَاسِي جَرَتْ عَلَى شَعْرِهِ يَرِيدُ عَانَتَهُ تَرَكُوهُ مِنَ الْقَتْلِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ۔

(۱۱۳۱۸) حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ جو بنو قرظہ کے ایک آدمی تھے، انہوں نے بتایا: رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے میرے کپڑے اتارے تو انہوں نے دیکھا کہ بال ابھی تک استرے سے موٹے نہیں گئے تھے، اس لیے انہوں نے مجھے قتل نہیں کیا اور جسے احتلام نہ آیا ہوتا یا اس کے بال نہ اگے ہوتے وہ اسے چھوڑ دیتے تھے۔

(۱۱۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ عِيَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطُمِيُّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ السَّائِبِ حَدَّثَنِي أَبْنَاءُ قُرَيْظَةَ: أَنَّهُمْ عَرَضُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ زَمَنَ قُرَيْظَةَ فَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ مُحْتَلِمًا أَوْ نَبَتْ عَانَتُهُ قِيلَ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ احْتَلَمَ أَوْ نَبَتْ عَانَتُهُ تَرِكَ۔

(۱۱۳۱۹) کثیر بن سائب فرماتے ہیں: قرظہ والے کہتے ہیں کہ انہیں قرظہ کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا چنانچہ جسے احتلام آچکا ہوتا یا بال اگ آئے ہوتے تو اسے قل کر دیتے تھے ورنہ نہیں۔

(۱۱۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَفَعَ إِلَيْهِ غِلَامَ ابْتَهَرَ جَارِيَةً فِي شَعْرِهِ فَقَالَ: انْظُرُوا إِلَيْهِ فَلَمْ يَوْجَدْ أَنْتَ فَنَدَرْنَا عَنْهُ الْحَدَّ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَبَعْضُهُمْ يَرْوِيهِ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ لَوْلَا: ابْتَهَرَ الْإِنْتِهَارُ أَنْ يَقْدِفَهَا بِنَفْسِهِ يَقُولُ فَعَلْتُ بِهَا كَذَا بَلْ فَإِنْ كَانَ قَدْ فَعَلَ فَهِيَ الْإِنْتِهَارُ.

(۱۱۳۲۰) مثنیٰ بن حبان فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک لڑکا لایا گیا جس نے اپنے اسعار میں ایک لڑکی پر اپنے ساتھ زنا کا بہتان لگایا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے دیکھو جب دیکھا تو چنچہ چلا کہ اس کے زیر ناف بال نہیں اگے تو آپ نے اس سے حد بتائی۔ ابو عبید کہتے ہیں: ابتر کا معنی ہے کہ اس نے بہتان لگایا کہ میں نے اس کے ساتھ یہ کیا ہے لیکن وہ اپنے قول میں جھوٹا ہے اگر حقیقت میں کیا ہو تو اسے اختیار کہتے ہیں۔

(۱۱۳۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ قَالَ: أَتَى عُمَرَ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَابُنِ أَبِي الصَّعْبَةِ قَدْ ابْتَهَرَ امْرَأَةً فِي شَعْرِهِ قَالَ: انْظُرُوا إِلَيَّ مُؤْتَرِرُو فَانْظُرُوا فَلَمْ يَجِدُوا أَنْتَ الشَّعْرَ فَقَالَ: لَوْ أَنْتَ الشَّعْرَ لَجَلَدْتُهُ الْحَدَّ. وَعَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَافِصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: أَتَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِغِلَامٍ قَدْ سَرَقَ فَقَالَ: انْظُرُوا إِلَيَّ مُؤْتَرِرُو فَانْظُرُوا فَلَمْ يَجِدُوا أَنْتَ الشَّعْرَ فَلَمْ يَقْطَعُوهُ.

(۱۱۳۲۱) مثنیٰ بن حبان فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے ابن صعبہ کو لایا گیا، اس نے اپنے شعروں میں اپنے ساتھ ایک عورت پر زنا کا اعتراف کیا تھا تو آپ نے فرمایا: اسے دیکھو تو انہوں نے اسے دیکھا کہ اس کے بال ابھی نہیں اگے تھے، آپ نے فرمایا: اگر اس کے بال ابھی چکے ہوتے تو میں اس پر حد لگاتا۔ عبید بن عمر کہتے ہیں: حضرت عثمان کے پاس ایک لڑکا لایا گیا جس نے چوری کی تھی تو آپ نے فرمایا: اس کی چادر کے نیچے دیکھو انہوں نے دیکھا تو اس کے بال نہیں اگے تھے۔ چنانچہ اس کا ہاتھ نہیں کاٹا گیا۔

(۱۱۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ حَفْصِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: إِذَا أَصَابَ الْغِلَامُ الْحَدَّ فَارْتَبَتْ فِيهِ احْتَلَمَ أَمْ لَا يُنْظَرُ إِلَى عَائِيهِ.

(۱۱۳۲۲) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب بچے پر حد واجب ہو جائے اور شک ہو کہ آیا اسے احتلام ہوتا ہے یا نہیں تو اس کے زیر ناف بال دیکھے جائیں۔

(۶) باب الرُّشْدُ هُوَ الصَّلَاحُ فِي الدِّينِ وَإِصْلَاحُ الْمَالِ

دینی سوجھ بوجھ اور مال کی اصلاح کو رشد کہتے ہیں

(۱۱۳۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِيفِيُّ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَابْتَغُوا الْيَتَامَى حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ﴾ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: اخْتَبَرُوا الْيَتَامَى عِنْدَ الْحُلُمِ فَإِنْ عَرَفْتُمْ مِنْهُمْ الرُّشْدَ فِي حَالِهِمْ وَالْإِصْلَاحَ فِي أَمْوَالِهِمْ فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَأَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ.

(۱۱۳۲۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما قرآن پاک کی آیت ﴿وَابْتَغُوا الْيَتَامَى حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ﴾ [النساء: ۶] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس آیت میں فرما رہا ہے بلوغت کے وقت تم یتیم بچوں کا امتحان لو۔ اگر تم ان میں کوئی بھلائی پاؤ اور ان کے اپنے مال کے بارے میں ان کی کوئی اصلاح و توان کا مال انہیں واپس کر دو اور اس پر گواہ بھی بناؤ۔

(۱۱۳۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: صَلَاحًا فِي دِينِهِ وَحِفْظًا لِمَالِهِ.

(۱۱۳۲۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رشد سے مراد دینی سوجھ بوجھ اور مال کی حفاظت جانا ہے۔

(۱۱۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِيفِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ الْكُفَيْيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ مَعْرُوفٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَابْتَغُوا الْيَتَامَى﴾ يَعْنِي الْأَوْلِيَاءَ وَالْأَوْصِيَاءَ يَقُولُ: اخْبَرُوهُمْ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فِي الدِّينِ وَالرَّغْبَةِ فِيهِ وَإِصْلَاحًا لَأَمْوَالِهِمْ فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ.

(۱۱۳۲۵) مقاتل بن حیان اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَابْتَغُوا الْيَتَامَى﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں: اس میں اولیاء اور اوصیاء کو حکم دیا جا رہا ہے کہ تم ان کا امتحان لو۔ جب یہ نکاح کی مدت کو پہنچ جائیں۔ ﴿فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا﴾ [النساء: ۶] یعنی دینی رغبت اور اپنے مال کی حفاظت کرنا سیکھ لیں تو ﴿فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ﴾ [النساء: ۶]

(۷) بَابُ الْمَرْأَةِ يَدْفَعُ إِلَيْهَا مَالَهَا إِذَا بَلَغَتْ رَشِيدَةً وَتَمْلِكُ مِنْ مَالِهَا مَا يَمْلِكُ الرَّجُلُ مِنْ مَالِهِ

بچی جب رشد کو پہنچ جائے تو اس کا مال اسے واپس کر دیا جائے، وہ اسی طرح اپنے مال کی مالک ہوگی جس طرح مرد اپنے مال کا مالک ہوتا ہے

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَابْتَاعُوا الْيَتَامَى﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ وَلَمْ يَمُرُقْ وَقَالَ فِي آيَةِ الطَّلَاقِ ﴿فَنِصْفُ فَرَضَتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ﴾ وَقَالَ ﴿فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَرِيئًا﴾ وَقَالَ ﴿فَلَا جُنْدَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ﴾ وَقَالَ ﴿مَنْ بَعْدَ وَصِيَّةٍ يُوصِيَنَّ بِهَا أَوْ دِينَ﴾ وَأَذِنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِحَبِيبَةِ بِنْتِ سَهْلٍ فِي الْإِحْتِلَافِ مِنْ زَوْجِهَا بِشَيْءٍ تَعَطَّيَهُ وَاخْتَلَعَتْ مَوْلَاةً لِصَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ مِنْ زَوْجِهَا بِكُلِّ شَيْءٍ لَهَا فَلَمْ يَنْكُرْ ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ.

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَابْتَاعُوا الْيَتَامَى﴾ [النساء: ۶]۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے فرق نہیں کیا سورۃ طلاق کی آیہ میں اللہ نے فرمایا ہے: ﴿فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ﴾ [البقرہ: ۲۳۷] اور فرمایا: ﴿فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَرِيئًا﴾ [النساء: ۴] اور فرمایا: ﴿فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ﴾ [البقرہ: ۲۲۹] فرمایا ﴿مَنْ بَعْدَ وَصِيَّةٍ يُوصِيَنَّ بِهَا أَوْ دِينَ﴾ [النساء: ۱۲] رسول اللہ ﷺ نے حبیبہ بنت سہل کو کسی چیز کے عوض اسے خاوند سے خلع کرنے کی اجازت دی۔ اس طرح صفیہ بنت ابی عبید نے اپنے خاوند کو اپنی تمام دولت دے کر خلع حاصل کیا تھا ابن عمر نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا تھا۔

(۱۱۳۲۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ أَخْبَرَتْهُ: أَنَّهَا أَعْتَقَتْ وَلِيدَةً لَهَا وَلَمْ تَسْتَأْذِنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْإِذَى يَدُورُ عَلَيْهَا فِيهِ قَالَتْ: أَشَعَرْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنِّي قَدْ أَعْتَقْتُ وَلِيدَتِي فَلَا تَنَ قَالَ: أَوْفَعَلْتِ. قَالَ: نَعَمْ قَالَ: أَمَّا إِنَّهُ لَوْ أُعْطِيَتْهَا أَحْوَالُكَ كَانَ أَعْظَمَ لِأَجْرِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ. (۱۱۳۲۶) ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اپنی ایک لونڈی آزاد کی، لیکن رسول اللہ ﷺ سے اجازت نہیں چنانچہ جب وہ دن آیا جس میں آپ ان کے پاس آیا کرتے تھے تو فرمانے لگیں: اے اللہ کے رسول! کیا آپ کو معلوم ہے کہ میں نے

نے اپنی فلاں لوٹ دی آزاد کر دی ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا واقعی؟ کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: اگر تم وہ لوٹ دی اپنے ماموں کو دیتی تو تمہیں اس سے کہیں بڑا جرمتا۔ [بخاری ۲۵۹۲]

(۱۱۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَخَّامُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْأَنْطَاطِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عَبَادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ: أَنَّهَا جَاءَتْ بِالنَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّهُ لَيْسَ لِي شَيْءٌ إِلَّا مَا أَدْخَلَ عَلَيَّ الزُّبَيْرُ فَهَلْ عَلَيَّ مِنْ جَنَاحٍ لِي أَنْ أَرْضَخَ مِمَّا يَدْخُلُ عَلَيَّ قَالَ: أَرْضَخِي مَا اسْتَطَعْتَ وَلَا تُوعِي قِيوعِي اللَّهُ عَلَيْكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ وَغَيْرِهِ عَنْ حَجَّاجٍ.

[مسلم ۱۰۲۴]

(۱۱۳۲۷) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور کہا: اے اللہ کے نبی! میرے پاس صرف وہی کچھ ہوتا ہے، جو زیر میرے پاس لاتے ہیں تو کیا مجھے گناہ ہوگا اگر میں اس کے مال میں سے کچھ رکھ لوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا ضرورت ہو رکھ لیا کرو اور گنتی نہ کر کہ پھر اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔

(۱۱۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَقُولُ: يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةً لِجَارَتِهَا وَلَوْ فَرَسًا شَاؤَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنِ اللَّيْثِ.

[بخاری ۲۵۶۶، مسلم ۱۰۳۰]

(۱۱۳۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے: اے مسلمان عورتو! کوئی ہمسائی اپنی پڑوسن کا کوئی ہدیہ حقیر نہ سمجھے، اگرچہ وہ بکری کا کھری کیوں نہ ہو۔

(۱۱۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَطَاءٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ

يَقُولُ: أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَوْ قَالَ عَطَاءٌ أَشْهَدُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - خَطَبَ بَعْدَ الصَّلَاةِ فِي يَوْمٍ عِيدٍ ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ وَظَنَّ أَنَّهُ لَمْ يَسْمِعَهُنَّ وَبَلَّالٌ مَعَهُ فَوَعَّظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تُلْقِي الْحَاتِمَ وَالْقُرْطَ وَبَلَّالٌ يَأْخُذُ فِي نَاحِيَةِ ثَوْبِهِ. لَفِظُ حَدِيثِ حَمَّادٍ وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ خَرَجَ يَوْمَ فِطْرِ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ وَمَعَهُ بَلَّالٌ فَجَعَلْنَ يُلْقِينَ. رَوَى الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ شُعْبَةَ قَرِيبًا مِنْ لَفِظِ حَمَّادٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ حَمَّادٍ. [بُخَارِي، مسلم ۸۸۴]

(۱۱۳۲۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عید کی نماز کے بعد خطبہ دیا، پھر عورتوں کے پاس آئے کیونکہ آپ کا گمان یہ تھا کہ آپ کی آواز عورتوں تک نہیں پہنچی، حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ تھے، آپ نے عورتوں کو وعظ کیا اور انہیں صدقہ کرنے کا حکم دیا، چنانچہ عورتیں اپنی انگوٹھیاں اور بالیاں کپڑے میں ڈالنے لگیں۔ کپڑا حضرت بلال نے پکڑا ہوا تھا۔ ایک حدیث میں یہ الفاظ ہیں: رسول اللہ ﷺ عید الفطر کے دن عید گاہ کی طرف گئے دو رکعتیں نماز پڑھائی۔ پھر خطبہ دیا: پھر عورتوں کے پاس آئے اور انہیں صدقہ کرنے کو کہا اور حضرت بلال آپ کے ساتھ تھے تو وہ اپنے زیورات ڈالنے لگیں۔

(۸) بَابُ الْخَبَرِ الَّذِي وَرَدَ فِي عَطِيَّةِ الْمَرْأَةِ بِغَيْرِ إِذْنِ زَوْجِهَا

عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر عطیہ نہیں دے سکتی

(۱۱۳۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَرَ الضَّرِيرُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: لَا يَجُوزُ لِلْمَرْأَةِ عَطِيَّةٌ فِي مَالِهَا إِذَا مَلَكَ زَوْجُهَا عِصْمَتَهَا. [ترمذی ۱۵۸۵]

(۱۱۳۳۰) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مرد کسی عورت کی عصمت کا مالک بن جائے تو عورت اپنے مال سے بھی بغیر اجازت کے عطیہ نہیں کر سکتی۔

(۱۱۳۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُرَّةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ الْمُعَلَّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: إِذَا مَلَكَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ لَمْ تَجْزُ عَطِيَّتُهَا إِلَّا بِإِذْنِهِ. [ابو داؤد ۳۵۴۶]

(۱۱۳۳۱) انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی کسی عورت کا مالک بن جائے تو عورت بغیر اجازت کے عطیہ نہیں کر سکتی۔

(۱۱۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ وَمَحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ وَحَبِيبِ الْمَعْلَمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: لَا يَجُوزُ لِمَرْأَةٍ أَمْرٌ فِي مَالِهَا إِذَا مَلَكَ زَوْجُهَا عِصْمَتَهَا. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ.

(۱۱۳۳۲) انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب خاوند عورت کی عصمت کا مالک بن جائے تو عورت اپنے مال سے بھی بغیر اجازت کے کوئی تصرف نہیں کر سکتی۔

(۱۱۳۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: لَا يَجُوزُ لِمَرْأَةٍ عَطِيَّةٌ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا.

(۱۱۳۳۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت کا عطیہ اس کے خاوند کی اجازت کے بغیر جائز نہیں ہے۔

(۱۱۳۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ يَعْنِي فِي هَذَا الْحَدِيثِ سَمِعْنَاهُ وَلَيْسَ بِثَابِتٍ فَبَلَّغْنَا أَنْ نَقُولَ بِهِ وَالْقُرْآنُ يَدُلُّ عَلَى خِلَافِهِ ثُمَّ السُّنَّةُ ثُمَّ الْأَثَرُ ثُمَّ الْمَعْقُولُ وَقَالَ فِي مُخْتَصَرِ الْبُيُوطِيِّ وَالرَّبِيعُ: قَدْ يُمْكِنُ أَنْ يَكُونَ هَذَا فِي مَوْضِعِ الْإِخْتِيَارِ كَمَا قِيلَ لَيْسَ لَهَا أَنْ تَصُومَ يَوْمًا وَزَوْجُهَا حَاضِرٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ فَإِنْ فَعَلَتْ فَصَوْمُهَا جَائِزٌ وَإِنْ عَرَجَتْ بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَبَاعَثَ فَجَائِزٌ وَقَدْ أَعْتَقَتْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَبْلَ أَنْ تُعَلِّمَ النَّبِيُّ - ﷺ - فَلَمْ يَعْزُ ذَلِكَ عَلَيْهَا قَدَلْ هَذَا مَعَ غَيْرِهِ عَلَى أَنَّ قَوْلَ النَّبِيِّ - ﷺ - إِنْ كَانَ قَالَهُ أَدَبٌ وَاخْتِيَارٌ لَهَا.

قَالَ الشَّيْخُ الطَّرِيقِيُّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِلَى عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ صَحِيحٌ وَمَنْ أَثَبَّتَ أَحَادِيثَ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ لَرِمَهُ إِنْثَاتٌ هَذَا إِلَّا أَنَّ الْأَحَادِيثَ الَّتِي مَضَتْ فِي الْبَابِ قَبْلَهُ أَصَحُّ إِسْنَادًا وَفِيهَا وَفِي الْآيَاتِ الَّتِي احْتَجَّ بِهَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ دَلَالَةً عَلَى نَفْوِ تَصَرُّفِهَا فِي مَالِهَا دُونَ الزَّوْجِ فَيَكُونُ حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ مَحْمُولًا عَلَى الْأَدَبِ وَالْإِخْتِيَارِ كَمَا أَشَارَ إِلَيْهِ فِي كِتَابِ الْبُيُوطِيِّ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

(۱۱۳۳۴) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث ہم نے سنی ہے لیکن یہ صحیح سند سے ثابت نہیں، اس لیے ہم پر لازم ہے کہ ہم اس کے بارے میں بتائیں۔ قرآن میں بھی اس کے خلاف دلائل ہیں، پھر سنت بھی اس کے خلاف ہے، آثار صحابہ بھی اس کے خلاف ہیں اور یہ عقل کے بھی خلاف ہے اور مختصر بویطی اور ربیع میں کہا ہے، یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ یہ پسندیدہ فعل ہو جیسا کہ کہا گیا ہے کہ جب عورت کا خاوند گھر پر ہو تو وہ ایک دن کا نفلی روزہ بھی خاوند کی اجازت کے بغیر نہ رکھے، لیکن اگر وہ روزہ رکھ لے تو

جائز ہے اور اگر خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے نکلے اور بیچ کرے تو جائز ہے اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے اپنی لونڈی آزاد کی تھی اور نبی ﷺ کو بعد میں پتہ چلا تھا لیکن آپ نے کوئی عیب محسوس نہیں کیا۔ اس حدیث سے اور دوسرے دلائل سے بھی ثابت ہوا کہ نبی ﷺ کا مذکورہ فرمان ادب کے لیے ہے اور پسندیدہ ہے اور اس کا معنی یہ نہیں ہے کہ عورت اپنے مال کا تصرف بالکل نہیں کر سکتی، شیخ صاحب فرماتے ہیں: اس حدیث کی سند عمرو بن شعیب کے حوالے سے صحیح ہے اور جو شخص عمرو بن شعیب کی احادیث ثابت کرتا ہے مگر گزشتہ باب میں جو احادیث گزری ہیں وہ اصح الاسناد ہیں۔ انہی احادیث اور آیات قرآنی سے امام شافعی نے دلیل لی ہے کہ عورت اپنے مال کا تصرف بالکل کر سکتی ہے اور اس کا تصرف قبول ہوگا، لیکن خاوند کے مال میں کسی قسم کا تصرف نہیں کر سکتی لہذا عمرو بن شعیب کی حدیث ادب اور اختصار پر مجہول ہوگی۔

(٩) بَابُ الْحَجْرِ عَلَى الْبَالِغِينَ بِالسَّفَةِ

بالغوں پر بے وقوفی کی وجہ سے مالی تصرف کی پابندی کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمِلْ رَبُّهُ بِالْعَدْلِ﴾
قَالَ الشَّافِعِيُّ فَاتَّبَعْتُ الْوَلَايَةَ عَلَى السَّفِيهِ وَالضَّعِيفِ وَالَّذِي لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ وَأَمَرَ رَبِّي بِالْإِمْلَاءِ عَلَيْهِ.

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَعِيًّا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتِطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ﴾ [البقرہ ۲۸۲] ”پس اگر وہ شخص جس پر حق ہے بے وقوف ہو یا کمزور ہو یا لکھوانے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اس کا ولی انصاف کے ساتھ لکھو اے اور مردوں میں سے دو آدمیوں کو گواہ بنا لو۔ اگر دوسرے دیکھ نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جنہیں تم پسند کرو گواہی دینے کے لیے۔ اگر ایک بھول گئی تو دوسری یا دولا دے گی۔ امام شافعی فرماتے ہیں۔ اس آیت سے سفیہ ضعیف اور اس شخص کی ولایت ثابت ہوگی جو املا کر دینے پر قدرت نہیں رکھتا۔

(١١٣٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ
الْوَهَّابِ الْقُرَاءُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَثْمَانَ يَقُولُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الطَّلْحِيُّ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْمُدَنِيِّ
قَاضِيهِمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ اشْتَرَى أَرْضًا بِسِتْمَانَةِ أَلْفٍ دِرْهَمٍ قَالَ فَهَمَّ
عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ أَنْ يَحْجُرَا عَلَيْهِ قَالَ: فَلَقِيتُ الزُّبَيْرَ فَقَالَ: مَا اشْتَرَى أَحَدٌ بَعْدًا أَرْضَ خَصٍّ مِنَّا اشْتَرَيْتَ قَالَ
فَذَكَرَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ الْحَجَرَ قَالَ: لَوْ أَنَّ عِنْدِي مَالًا لَشَارَكْتُكَ قَالَ: فَإِنِّي أُفْرِضُكَ نِصْفَ الْمَالِ قَالَ فَإِنِّي
شَرِيكَكَ قَالَ: فَاتَاهُمَا عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ وَهُمَا يَتَرَاوِضَانِ قَالَ: مَا تَرَاوِضَانِ فَذَكَرَا لَهُ الْحَجَرَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ جَعْفَرٍ فَقَالَ: اتَّحَجَرَانِ عَلَى رَجُلٍ أَنَا شَرِيكَهُ قَالَا: لَا لَعَمْرِي قَالَ فَإِنِّي شَرِيكَهُ فَتَرَكَهُ.

(۱۱۳۳۵) حضرت عمرو بن زبیر فرماتے ہیں: عبداللہ بن جعفر نے چھ لاکھ درہم کی زمین خریدی، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ نے اس پر مالی تصرف کی پابندی لگانے کا ارادہ کر لیا۔ فرماتے ہیں: میں زبیر کو ملاتا تو انہوں نے کہا: تو نے جتنی سستی بیع کی ہے اتنی سستی بیع کسی اور نے نہیں کی ہوگی، پھر عبداللہ نے اپنے اوپر پابندی کا تذکرہ کیا تو انہوں نے کہا: اگر مال میرے پاس ہوتا تو میں تیرا شریک ہوتا۔ اس نے کہا: میں آپ کو نصف مال قرضے کے طور پر دیتا ہوں تو انہوں نے کہا پھر میں آپ کا شریک ہوں۔ کہتے ہیں کہ پھر دونوں کے پاس علی اور عثمان رضی اللہ عنہ آئے، وہ دونوں بحث کر رہے تھے، حضرت زبیر نے پوچھا: کس چیز پر بحث کر رہے ہو؟ تو انہوں نے عبداللہ پر پابندی کا تذکرہ کیا، حضرت زبیر نے کہا: کیا تم اپنے آدمی پر پابندی لگاتے ہو جس کا میں شریک ہوں؟ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! فرمایا: میں اس کا شریک ہوں پھر پابندی ختم ہوگی۔

(۱۱۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْقَاضِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ أَتَى الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ فَقَالَ إِنِّي اشْتَرَيْتُ كَذَا وَكَذَا وَإِنَّ عَلِيًّا يُرِيدُ أَنْ يَأْتِيَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ بِعُنَى فَيَسْأَلُهُ أَنْ يُجْعَلَ عَلَيَّ فِيهِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَا شَرِيكَكَ فِي الْبَيْعِ وَأَتَى عَلَى عُثْمَانَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَيْفَ أَحْجَرُ عَلَى رَجُلٍ فِي بَيْعٍ شَرِيكَ فِيهِ الزُّبَيْرُ؟

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَعَلِيَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَطْلُبُ الْحَجَرُ إِلَّا وَهُوَ يَوَّاهُ وَالزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْ كَانَ الْحَجَرُ بَاطِلًا قَالَ لَا يُحْجَرُ عَلَى بَالِغٍ حُرٍّ وَكَذَلِكَ عُثْمَانُ بَلَّ كُلُّهُمْ يَعْرِفُ الْحَجَرُ فِي حَدِيثِ صَاحِبِكَ.

(۱۱۳۳۷) حضرت عمرو بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عبداللہ بن جعفر، زبیر بن عوام کے پاس آئے اور کہا: میں نے فلاں فلاں چیز بیچی ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر مالی پابندی لگوانا چاہتے ہیں۔ حضرت زبیر نے فرمایا: بیع میں میں تیرا شریک ہوں، پھر حضرت عثمان کے پاس آئے اور یہ بات انہیں بیان کی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس آدمی پر کیسے مالی پابندی لگاؤں جس کا شریک زبیر ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پابندی کا مطالبہ کیا؛ لیکن ان کا موقف تھا کہ بالغ پر پابندی لگائی جاسکتی ہے اور اگر بالغ پر پابندی جائز نہ ہوتی تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے: بالغ آزاد پر پابندی نہیں ہو سکتی اسی طرح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ان سب کا موقف تھا کہ بالغ پر پابندی ہو سکتی ہے۔

(۱۱۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ

(ح) قَالَ: وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَيْبَعٍ عَنْ جَدِّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الطُّفَيْلِ وَهُوَ ابْنُ أَخِي عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ لِأُمِّهَا أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَتْ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ فِي

بَيْعٍ أَوْ عَطَاءٍ أَعْطَتْهُ عَائِشَةُ: وَاللَّهِ لَتَسْتَهَيَّنَ عَائِشَةُ أَوْ لَتَحْجُرَنَّ عَلَيْهَا فَقَالَتْ: أَهْوَ قَالَ هَذَا؟ فَقَالُوا: نَعَمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: هُوَ لِلَّهِ عَلَى نَذْرٍ أَنْ لَا أَكَلِمَ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَبَدًا فَاسْتَشْفَعَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِلَيْهَا حَتَّى طَالَتْ هَجْرَتُهَا يَأَيَّاهُ فَقَالَتْ: وَاللَّهِ لَا أَشْفَعُ فِيهِ أَحَدًا أَبَدًا وَلَا أَتَحَنُّ فِي نَذْرِي الَّذِي نَذَرْتُهُ فَلَمَّا طَالَ ذَلِكَ عَلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ كَلَّمَ الْمُسَوَّرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسْوَدِ بْنَ عَبْدِ يَهُوثَ وَهُمَا مِنْ بَنِي زُهَيْرٍ فَقَالَ لَهُمَا: أَلَسْتُ كَمَا اللَّهُ لَمَّا أَدْخَلْتُمَانِي عَلَى عَائِشَةَ فَإِنَّهَا لَا يَحِلُّ لَهَا أَنْ تَنْذِرَ فَطِيعَنِي فَأَقْبَلَ بِهِ الْمُسَوَّرُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ مُشْتَمِلَيْنِ بَارِدِيهِمَا حَتَّى اسْتَأْذَنَّا عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَا: السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: ادْخُلُوا فَقَالُوا: كُنَّا. قَالَتْ: نَعَمْ ادْخُلُوا كَلِّكُمْ وَلَا تَعْلَمُ أَنَّ مَعَهُمَا ابْنَ الزُّبَيْرِ فَلَمَّا دَخَلُوا دَخَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ الْحِجَابَ فَاعْتَنَقَ عَائِشَةَ وَطَفِقَ يَنَاشِدُ وَيَبْكِي وَطَفِقَ الْمُسَوَّرُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ يَنَاشِدُهَا إِلَّا مَا كَلَّمَتْهُ وَقَبِلَتْ مِنْهُ وَيَقُولَانِ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ نَهَى عَمَّا قَدْ عَلِمْتَ مِنَ الْهَجْرَةِ وَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ فَلَمَّا أَكْثَرَ عَائِشَةُ مِنَ التَّذَكُّرِ وَالنَّحْرِيجِ طَفِقَتْ تَذْكُرُهُمَا وَبَكَي وَتَقُولُ: إِنِّي قَدْ نَذَرْتُ وَالنَّذْرُ شَدِيدٌ فَلَمْ يَزَلْ بِهَا حَتَّى كَلَّمَتْ ابْنَ الزُّبَيْرِ ثُمَّ اعْتَنَقَتْ فِي نَذْرِهَا ذَلِكَ أَرْبَعِينَ رَقَبَةً ثُمَّ كَانَتْ تَذْكُرُ نَذْرَهَا ذَلِكَ بَعْدَ اعْتَنَقَتْ أَرْبَعِينَ رَقَبَةً ثُمَّ تَبَكَي حَتَّى تَبَلَّ دُمُوعُهَا خِمَارَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ قَالَ الشَّيْخُ فَهَلِدَةُ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَا تُتَكَبَّرُ الْحُجْرَةَ وَالزُّبَيْرُ يَرَاهُ وَقَدْ كَانَ الْحُجْرُ مَعْرُوفًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ غَيْرِ أَنْ يُرْوَى عَنْهُ إِنگَارُهُ وَدَعَا عَلَى ذَلِكَ مَا: [صحيح - أخرجه البخاری ۶۰۷۵]

(۱۱۳۳۸) عوف بن حارث بن طفیل حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ماری بھتیجے تھے فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کوئی چیز بھی خیرات کی تو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ان کے بھانجے تھے کہنے لگے: عائشہ کو ایسے معاملوں سے باز رہنا چاہیے نہیں تو اللہ قسم میں ان کے لیے حجرے کا حکم کروں گا۔ ام المومنین نے کہا: کیا اس نے یہ الفاظ کہے ہیں؟ لوگوں نے بتایا: جی ہاں فرمایا: میں نذر رمانی ہوں کہ ابن زبیر سے اب کبھی نہیں بولوں گی، اس کے بعد ان کے قطع تعلق پر جب عرصہ گزر گیا تو عبداللہ بن زبیر کے لیے ان سے سفارش کی گئی۔ ام المومنین نے کہا: ہرگز نہیں اللہ کی قسم! اس کے بارے میں کوئی سفارش تسلیم نہیں کروں گی۔ اپنی نذر نہیں توڑوں گی۔ جب یہ قطع تعلق ابن زبیر کے لیے بہت تکلیف دہ ہو گیا تو انہوں نے مسور بن مخرمہ اور عبداللہ بن مسور سے اس سلسلے میں بات کی۔ وہ دونوں بنی زمرہ سے تعلق رکھتے تھے۔ ابن زبیر نے ان سے کہا کہ میں تمہیں اللہ کا واسطہ ہوں، کسی طرح تم مجھے حضرت عائشہ کے پاس لے جاؤ۔ کیونکہ ان کے لیے یہ جائز نہیں کہ میرے ساتھ صلہ رحمی کو توڑنے کی کھائیں۔ چنانچہ مسور اور عبدالرحمن دونوں اپنی چادروں میں لپٹے ہوئے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو اس میں ساتھ لے کر آئے

عائشہؓ سے اندر آنے کی اجازت چاہی اور عرض کیا: اسلام علیکم ورحمۃ اللہ! کیا ہم اندر آ سکتے ہیں؟ عائشہؓ نے کہا: آ جاؤ انہوں نے کہا: ہم سب؟ کہا: ہاں سب آ جاؤ۔ حضرت عائشہؓ کو پتہ نہ تھا کہ ابن زبیرؓ بھی ساتھ ہیں، جب یہ اندر گئے تو ابن زبیرؓ پردہ ہٹا کر اندر داخل ہو گئے اور حضرت عائشہؓ سے لپٹ کر رونے لگے اور اللہ کا واسطہ دینے لگے اور مسور اور عبد الرحمنؓ بھی اللہ کا واسطہ دینے لگے کہ حضرت عائشہؓ ابن زبیرؓ سے بولیں اور انہیں معاف کر دیں۔ ان حضرات نے یہ بھی عرض کیا کہ جیسا کہ تم کو معلوم ہے نبی ﷺ نے قطع تعلقی سے منع فرمایا ہے کہ کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ کسی اپنے بھائی سے تین دن زیادہ قطع تعلقی کرے جب ان کا تکرار حضرت عائشہؓ پر زیادہ ہو گیا تو حضرت عائشہؓ بھی انہیں یاد دلانے لگیں اور رونے لگیں اور فرمائے لگیں: میں نے تو قسم کھائی ہے اور قسم کا معاملہ سخت ہے لیکن یہ لوگ برابر کوشش کرتے رہے، یہاں تک کہ ام المومنین نے ابن زبیرؓ سے بات کر لی اور اپنی قسم توڑنے پر چالیس غلام آزاد کیے، اس کے بعد جب بھی یہ قسم یاد کرتی تو رونے لگتیں اور آپ کا دوپٹہ آنسوؤں سے تر ہو جاتا۔ شیخ فرماتے ہیں: حضرت عائشہؓ جبر کا انکار نہیں کرتی تھیں اور ابن زبیرؓ کا بھی یہی خیال تھا اور حجر رسول اللہ ﷺ کے زمانے سے بھی معروف تھا کسی سے اس کا انکار منقول نہیں ہے یہ اسی پر دلالت کرتا ہے۔

(۱۱۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَخَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَجُلًا كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَتَّاعُ وَيَتَّاعُ فِي عَقْدَتِهِ ضَعْفٌ فَاتَى أَهْلَهُ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ احْجُرْ عَلَى فُلَانٍ فَإِنَّهُ يَتَّاعُ وَفِي عَقْدَتِهِ ضَعْفٌ فَدَعَاهُ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ فَتَهَاوَهُ عَنِ الْبَيْعِ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي لَا أَصْبِرُ عَنِ الْبَيْعِ فَقَالَ ﷺ: إِنْ كُنْتُ غَيْرَ تَارِكٍ الْبَيْعِ فَقُلْ هَا وَهَا وَلَا يَحِلَّ لَكَ. لَفْظُ حَدِيثِ الرَّوْذِبَارِيِّ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بِشْرَانَ: أَنَّ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَبَايِعُ وَالْبَاهِي سَوَاءً

وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ جِئْنَ رَأَاهُ لَمْ يَزَلْ يَسْأَلُ الْحَجْرَ عَلَيْهِ وَفِي تَرْكِهِ إِنْكَارِ الْحَجْرِ ذَلِيلٌ عَلَى جَوَازِ الْحَجْرِ. (۱۱۳۳۹) حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک آدمی بیع کیا کرتا تھا، اس کی عقل میں فتور تھا (کم سمجھ دار تھا) اس کے گھروالے نبی ﷺ کے پاس آئے، انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! فلاں پر پابندی لگا دیں کیونکہ وہ سودا کرتا ہے اور اس کی عقل میں فتور ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے بلایا پس اسے منع کر دیا۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! مجھ سے صبر نہیں ہو سکتا کہ میں خرید و فروخت نہ کروں تو آپ نے فرمایا: اگر تو چھوڑ نہیں سکتا تو سودا کرتے وقت کہہ دیا کہ اس میں کوئی دھوکہ فریب نہیں ہوگا۔

(۱۱۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الرِّقَاءُ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

بْنِ بَشْرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفَقَّاهِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ: السَّفِيهُ الْمَوْلَى عَلَيْهِ وَالْمَمْلُوكُ طَلَقُهُمَا جَائِزٌ وَعَقْلُهُمَا بَاطِلٌ إِلَّا أَنَّ السَّفِيهَ يُعَقِّقُ أُمَّ وَلَدِهِ إِنْ شَاءَ. [صحيح - أخرجه أحمد ۳/ ۲۳۱۷: ۳۳۰۹]

(۱۱۳۳۰) فقہائے مدینہ فرماتے ہیں: بے وقوف اور غلام دونوں کی طلاق جائز ہے اور ان دونوں کا آزاد کرنا باطل ہے، مگر بے وقوف اگر چاہے تو ام ولد کو آزاد کر سکتا ہے اور گویا جب نبی ﷺ نے اسے دیکھا تو اسے پابندی کے لائق نہ سمجھا اور ان کا حجر کے ترک میں پابندی کا جواز ثابت ہوتا ہے۔

(۱۰) بَابُ النَّهْيِ عَنْ إِضَاعَةِ الْمَالِ فِي غَيْرِ حَقِّهِ

ناحق مال ضائع کرنا ممنوع ہے

(۱۱۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُعْبِرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُعْبِرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأَمْهَاتِ وَوَادَ الْبَنَاتِ وَمَنْعَ وَهَاتٍ وَتَكْرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُفْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ جَرِيرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[صحيح بخاری ۹۷۵، مسلم ۵۹۳]

(۱۱۳۴۱) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر ماؤں کی نافرمانی حرام کر دی ہے اور لڑکیوں کو زندہ دفن کرنا اور حقوق نہ دینا اور ناجائز مطالبات کرنا بھی حرام کر دیا ہے اور تمہارے لیے فضول باتوں کو ناپسند کیا ہے تمہیں دفعہ فرمایا اور کثرت سے سوال کرنا اور مال ضائع کرنا۔

(۱۱۳۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوْفَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّقَاشِيِّ عَنْ وَرَّادٍ قَالَ كَتَبَ الْمُعْبِرَةُ بْنُ شُعْبَةَ إِلَى مُعَاوِيَةَ وَرَّعَمَ وَرَّادٌ أَنَّهُ كَتَبَ بِيَدِهِ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ ثَلَاثًا وَنَهَى عَنْ ثَلَاثٍ: عُقُوقِ الْوَالِدَاتِ وَوَادِ الْبَنَاتِ وَلَا وَهَاتٍ وَنَهَى عَنْ ثَلَاثٍ. قِيلَ وَقَالَ: وَإِضَاعَةُ الْمَالِ وَالْحَافِظُ السُّؤَالِ. [صحيح]

(۱۱۳۴۲) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہما نے معاویہ رضی اللہ عنہ کو لکھا اور وارد کرنے والے نے گمان کیا کہ مغیرہ نے اسے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تین چیزوں کو حرام کیا ہے اور تین چیزوں سے منع کیا ہے: ماؤں کی



افرمائی، لڑکیوں کو زندہ دفن کرنا اور حقوق نہ دینا اور ناجائز مطالبات کرنا اور تین چیزوں سے منع فرمایا ہے: فضول باتوں سے، مال ضائع کرنے سے اور چٹ کر سوال کرنے سے۔

(۱۱۳۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّانُ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوْفَةَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ لَمْ يَقُلْ وَزَعَمَ وَرَّادٌ أَنَّهُ كَتَبَهُ بِيَدِهِ قَالَ مُحَمَّدٌ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ: أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ سَمِعَ عَنْ إِصَاعَةِ الْمَالِ قَالَ: هُوَ الرَّجُلُ يَرْزُقُهُ اللَّهُ الرِّزْقَ فَيَجْعَلُهُ فِي حَرَامٍ حَرَمَهُ عَلَيْهِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصُّبْحِ مِنْ حَدِيثِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَرَّادٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ.

(۱۱۳۷۳) حضرت سعید بن جبیر سے مال ضائع کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: جس شخص کو اللہ تعالیٰ رزق دے پھر وہ اسے حرام جگہ استعمال کرے تو اللہ تعالیٰ اسے محروم کر دیتے ہیں۔

(۱۱۳۷۴) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ زُهَيْرٍ أَنَّ أَبَا إِسْحَاقَ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي الْعَبِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: النِّفَقَةُ فِي غَيْرِ حَقٍّ هُوَ التَّبَذِيرُ. [صحیح]

(۱۱۳۷۵) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ناحق خرچ کرنا فضول خرچی ہے۔



کِتَابُ الصُّلْحِ

صلح کے احکام

(۱۱۳۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمَرَ بْنِ حَفْصِ الْمُقَرَّرِ ابْنِ الْحَمَامِيِّ يَبْغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُفَيْهَ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَاكِرٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَارِثٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ. [حسن۔ احمد ۲/ ۳۶۶-۸۷۷]

(۱۱۳۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صلح کرنا مسلمانوں کے درمیان درست ہے۔

(۱) باب صُلْحِ الْإِبْرَاءِ وَالْحَطِيطَةِ وَمَا جَاءَ فِي الشَّفَاعَةِ فِي ذَلِكَ

قرض معاف کرنا، کم کرنا اور اس میں سفارش کرنے کا بیان

(۱۱۳۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الدَّقَاقِيُّ يَبْغَدَادَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنُ أَبِي حَدَرٍ دَيْنًا كَانَ لَهُ عَلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ فَأَرْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَخَرَجَ حَتَّى كَشَفَ يَسْرَ حُجْرَتِهِ فَقَالَ: يَا كَعْبُ ضَعْ مِنْ دَيْنِكَ هَذَا. وَأَشَارَ إِلَيْهِ أَيْ الشَّطْرَ قَالَ: نَعَمْ فَقَضَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُسْنَدِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ. [صحيح- ۴۵۷]

(۱۱۳۴۵) حضرت عبد اللہ بن کعب بن مالک اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے مسجد نبوی میں عبد اللہ بن ابی حدر سے اپنے قرض کا تقاضا کیا اور دونوں کی آوازیں بلند ہونے لگیں۔ یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے حجرے سے سن لیا،

آپ ﷺ پر دھڑا کر رہا آئے اور فرمایا: اے کعب! اپنے قرض میں سے اتنا کم کر دو۔ آپ ﷺ نے نصف معاف کرنے کا اشارہ کیا۔ کعب نے کہا: جی اے اللہ کے رسول! پھر اس نے بقیہ ادا کر دیا۔

(۱۱۳۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّي وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبٍ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنُ أَبِي حَذْرَدٍ دَيْنًا كَانَ لَهُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الْمَسْجِدِ فَأَرْتَفَعَتْ أَصَوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى كَشَفَ بَسْتَرَهُمَا وَنَادَى كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ فَقَالَ: يَا كَعْبُ. قَالَ: لَيْسَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَشَارَ إِلَيْهِ بِيَدِهِ: أَنْ ضَعِ الشُّطْرَ مِنْ دَيْنِكَ. قَالَ كَعْبُ: قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: قُمْ فَأَقْبِضْهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ هُوَ ابْنُ صَالِحٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح] (۱۱۳۴۷) حضرت عبد اللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد کعب بن مالک نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں ابن ابی حذرہ سے مسجد کے اندر تقاضا کیا، دونوں کی آوازیں بلند ہوئیں حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ نے حجرے سے سن لیا۔ آپ ﷺ نے پردہ ہٹایا اور فرمایا: اے کعب! انہوں نے کہا: حاضر ہوں اے اللہ کے رسول! آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ ادا قرض معاف کر دو۔ حضرت کعب نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے معاف کر دیا۔ پھر آپ ﷺ ابن ابی حذرہ سے کہا: اٹھ اس کا قرض ادا کر۔

(۱۱۳۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ مَالِكٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ: أَنَّ أَبَاهُ قِيلَ يَوْمَ أُحُدٍ شَهِيدًا وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَاشْتَدَّ الْغَرَمَاءُ فِي حُقُوقِهِمْ قَالَ جَابِرٌ: فَاتَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَكَلَّمْتُهُ فَسَأَلْتُهُمْ أَنْ يَقْبَلُوا ثَمَرَ حَائِطِي وَيَحْلُلُوا أَبِي فَأَبَوْا فَلَمْ يُعْطِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حَائِطِي وَلَمْ يَكْسِرْهُ لَهُمْ وَلَكِنْ قَالَ: سَاعِدُوا عَلَيْكَ. فَقَدَا عَلَيْنَا حِينَ أَصْبَحَ لَطَافٌ فِي النَّخْلِ وَدَعَا فِي ثَمَرِهَا بِالْبَرَكَةِ قَالَ: فَجَعَدْتُهَا فَقَضَيْتُهُمْ حُقُوقَهُمْ وَبَقِيَتْ لَنَا مِنْ ثَمَرِهَا بَقِيَّةٌ فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: لِعُمَرَ وَهُوَ جَالِسٌ: اسْمَعْ يَا عُمَرُ مَا يَقُولُ. قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَلَا يَكُونُ قَدْ عَلِمْنَا أَنَّكَ لِرَسُولِهِ قَوْلُ اللَّهِ إِنَّكَ لِرَسُولِ اللَّهِ. [صحيح - بخاری ۲۶۰۱]

(۱۱۳۴۷) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد احد کی لڑائی میں شہید ہو گئے اور ان پر قرض تھا۔ قرض خواہوں نے اپنے قرض میں بڑی شدت اختیار کی۔ جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا، میں نے آپ سے اس بارے

میں بات کی تو آپ ﷺ نے ان (قرض خواہوں) سے فرمایا کہ وہ میرے باغ کی کھجوریں لے لیں اور بقیہ میرے والد کے معاف کر دیں۔ انہوں نے اس سے انکار کر دیا تو نبی ﷺ نے نہ باغ دیا اور نہ پھل تروائے، پھر فرمایا: کل صبح میں تیرے باغ میں آؤں گا۔ صبح کے وقت آپ آئے اور باغ میں چلتے پھرتے رہے اور برکت کی دعا کرتے رہے۔ پھر میں نے پھل توڑا اور قرض خواہوں کا قرض ادا کیا اور میرے پاس پھل بچ بھی گیا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ کو اس بارے میں بتایا۔ وہاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے۔ آپ نے ان سے فرمایا: عمر بن رہے ہو جو جا رہا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ہم تو پہلے بھی جانتے ہیں کہ آپ اللہ کے سچے رسول ہیں، اللہ کی قسم! آپ اللہ کے رسول ہیں۔

(۱۱۳۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُلَيْمٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤْتَبِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ كَعْبٍ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ زَادَ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ وَقَالَ لِأَبِي لُبَابَةَ فِي يَتِيمٍ لَهُ خَاصَمَةٌ فِي نَخْلَةٍ فَقَضَىٰ بِهَا لِأَبِي لُبَابَةَ فَبَكَى الْغَلَامُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِأَبِي لُبَابَةَ: أَعْطِيهِ نَخْلَتَكَ. فَقَالَ: لَا. فَقَالَ: أَعْطِيهِ إِيَّاهَا وَلَكَ عِدْقٌ فِي الْجَنَّةِ. فَقَالَ: لَا فَسَمِعَ بِذَلِكَ ابْنُ الدُّحْدَاحَةِ فَقَالَ لِأَبِي لُبَابَةَ: أَتَبِيتُ عِدْقَكَ ذَلِكَ بِحَدِيثِي هَذِهِ فَقَالَ: نَعَمْ ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ النُّخْلَةُ إِلَيَّ سَأَلْتُ لِلْيَتِيمِ إِنْ أَعْطَيْتُهُ إِلَيَّ بِهَا عِدْقٌ فِي الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: نَعَمْ. ثُمَّ قَتَلَ ابْنُ الدُّحْدَاحَةِ شَهِيدًا يَوْمَ أُحُدٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: رَبُّ عِدْقٍ مِثْلُ لَابِنِ الدُّحْدَاحَةِ فِي الْجَنَّةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دُونَ قِصَّةِ أَبِي لُبَابَةَ وَكَانَ قِصَّةُ أَبِي لُبَابَةَ ذَكَرَهَا الزُّهْرِيُّ مُرْسَلًا. فَقَدْ رَوَاهَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلًا. [ضعيف]

(۱۱۳۴۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ابولبابہ کے بارے میں بیان کیا کہ ابولبابہ کا ایک یتیم کے ساتھ ایک باغ کے بارے میں جھگڑا چل رہا تھا۔ اس باغ کا فیصلہ ابولبابہ کے حق میں ہو گیا تو وہ غلام (یتیم) رونے لگا۔ رسول اللہ ﷺ نے ابولبابہ سے کہا: تم اپنا کھجوروں کا باغ اس یتیم کو دے دو۔ ابولبابہ نے انکار کر دیا۔ آپ نے فرمایا: تو اسے دے دے، تیرے لیے جنت میں باغوں کے خوشے ہوں گے۔ ابولبابہ نے پھر انکار کر دیا۔ ابن دحداح رضی اللہ عنہ نے یہ سارا قصہ سنا، پھر ابولبابہ سے کہا: کیا تو اپنا بارے میرے اس باغ کے بدلے میں مجھے فروخت کرے گا؟ ابولبابہ نے کہا: ہاں۔ ابن دحداح رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: آپ جو باغ یتیم کو دینا چاہتے تھے۔ اگر میں دے دوں تو کیا میرے لیے بھی جنت میں خوشے ہوں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہاں میں جواب دیا۔ پھر ابن دحداح احد کے دن شہید ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کتنے خوشے جنت میں ابودحداح کے لیے لٹکے ہوئے ہیں۔

(۱۱۳۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَىٰ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِعَدَدِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍَا

اللَّهُ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ عَسَّانَ الْغَلَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى رَجُلٍ أَلْفٌ وَخَمْسُمِائَةِ دِرْهَمٍ فَأَبَوْا أَنْ يُعْطَوْهُ حَتَّى حَطَّ الْخَمْسُمِائَةِ فَكَتَبَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ وَأَبْرَأَهُ ثُمَّ أَخَذَهُ بِالْخَمْسُمِائَةِ فَاتَّخَصَّمُوا إِلَى شَرِيحٍ فَقَالَ لِلشُّهُودِ: هَلْ وَضَعَ الْخَمْسُمِائَةَ فِي كَفِّهِ فَقَالُوا: لَا فَأَمَرَهُ فَوَدَّ عَلَيْهِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَنَحْنُ أَيْضًا لَا نَجِيزُ الْحَطَّ إِذَا كَانَ بِشَرْطٍ. [ضعیف]

(۱۱۳۴۹) ابواسحاق سے روایت ہے کہ ایک شخص کے دوسرے پر ایک ہزار پانچ سو درہم تھے۔ انہوں نے وہ دینے سے انکار کر دیا حتیٰ کہ وہ کم ہو کر پانچ سو رہ گئے۔ پھر اس نے ایک خط لکھا اور اس آدمی کو بری کر دیا۔ پھر دوبارہ اس سے پانچ سو درہم کا مطالبہ کیا تو وہ دونوں اپنا معاملہ قاضی شریح کے پاس لے کر گئے۔ قاضی نے گواہوں سے کہا: کیا پانچ سو درہم اس آدمی کے پاس ہیں؟ انہوں نے جواب ہاں میں دیا تو قاضی صاحب نے انہیں واپس لوٹانے کا فیصلہ کیا۔ شیخ فرماتے ہیں: اور ہم کی کو جائز نہیں مانتے جب کوئی شرط ہو۔

(۲) بَابُ صَلَاحِ الْمُعَاوَضَةِ وَأَنَّهُ بِمَنْزِلَةِ الْبَيْعِ يَجُوزُ فِيهِ مَا يَجُوزُ فِي الْبَيْعِ وَلَا يَجُوزُ فِيهِ مَا لَا يَجُوزُ فِي الْبَيْعِ

کسی معاوضے کے بدلے صلح کرنا گویا کہ وہ بیع کی طرح ہے۔ جو بیع میں جائز ہے وہی

اس میں جائز ہے اور جو بیع میں ناجائز ہے وہی اس میں ناجائز ہے

(۱۱۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ أَبُو سَلَمَةَ الْحَزَائِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الصَّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ. [حسن]

(۱۱۳۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کے درمیان صلح جائز ہے۔

(۱۱۳۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ أَوْ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ شَكَ أَبُو دَاوُدَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ قَدْ كَرِهَ بِنَحْوِهِ زَادَ: إِلَّا صَلْحًا حَرَمَ حَلَالًا أَوْ أَحَلَ حَرَامًا. [حسن]

(۱۱۳۵۱) دوسری روایت میں اضافہ ہے مگر اسی صلح جو حلال کو حرام کر دے وہ ناجائز ہے۔

(۱۱۳۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي

مَسْرُوةً حَدَّثَنَا ابْنُ زُبَايَةَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: الصَّلُحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا صَلُحًا أَحَلَّ حَرَامًا أَوْ حَرَّمَ حَلَالًا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَالْإِسْتِثْنَاءُ عَلَى رِوَايَةِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زُبَايَةَ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ وَرِوَايَةُ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَوْفِ بْنِ الْمُنْزَلِ إِذَا انْصَلَّتْ إِلَى مَا قَبْلَهَا قَوِيَّةٌ. [حسن لغيره]

(۱۱۳۵۲) کثیر بن عبد اللہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کے درمیان صلح جائز ہے مگر جو حرام کو حلال کر دے اور حلال کو حرام کر دے۔

(۱۱۳۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ قَالَ: أَخْرَجَ إِلَيْنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بَرْزَةَ كِتَابًا فَقَالَ: هَذَا كِتَابُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي مُوسَى فَلَذَكَرَهُ وَلِيهِ: وَالصَّلُحُ جَائِزٌ بَيْنَ النَّاسِ إِلَّا صَلُحًا أَحَلَّ حَرَامًا أَوْ حَرَّمَ حَلَالًا. [صحیح]

(۱۱۳۵۳) اور یس الاودی فرماتے ہیں سعید بن بردہ نے ایک کتاب نکالی اور کہا: یہ وہ کتاب ہے جو عمر رضی اللہ عنہ نے ابو موسیٰ کی طرف بھیجی تھی۔ اس میں لکھا تھا کہ لوگوں کے درمیان صلح جائز ہے مگر ایسی صلح جو حرام کو حلال کر دے اور حلال کو حرام کر دے وہ جائز نہیں۔

(۱۱۳۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُمَيْرٍ وَهُوَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالْمُخَارَجَةِ فِي الْوُجُوهِ. [ضعیف]

(۱۱۳۵۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما میراث سے خارج ہونے میں حرج نہیں خیال کرتے تھے۔

(۱۱۳۵۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صُوِّلَتْ امْرَأَةٌ عَبْدَ الرَّحْمَنِ مِنْ نَصِيحَتِهَا رُبْعُ الثَّمَنِ عَلَى ثَمَانِينَ أَلْفًا. وَهَذَا مَحْمُولٌ عَلَى أَنَّهَا كَانَتْ عَارِفَةً بِمَقْدَارِ نَصِيحَتِهَا. وَقَدْ رَوَى الشَّعْبِيُّ عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ صُوِّلَتْ مِنْ ثَمَنِهَا وَلَمْ تُعْبَرْ بِمَا تَرَكَ زَوْجُهَا فَبَلَكَ الرِّبِّيَّةُ كُلَّهَا. [ضعیف]

(۱۱۳۵۵) (الف) ابوسلمہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عبد الرحمن کی بیوی کی اس کے حصے سے صلح کروائی گئی اور یہ اس بات پر محمول ہے کہ وہ اپنے حصے کو جانتی تھیں۔

(ب) شرح سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا: جس عورت کی آٹھویں حصے پر صلح کروائی گئی اور اسے علم نہ ہو کہ اس کے خاوند نے کیا چھوڑا ہے تو یہ شک و شبہ والا معاملہ ہے۔

۱۱۳۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا سَالِمٌ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا كَانَ لِلرَّجُلِ عَلَيْهِ اللَّعْبُ أَوْ الْوَرَقُ خَيْرُهُ حِينَ يَقْضِيهِ أَى الصَّنْفَيْنِ أَحَبَّ إِلَيْكَ ثُمَّ يَقْضِيهِ بِصَرْفِ النَّاسِ أَوْ بِصَرْفِ قَبِيضِهِ فَإِذَا قِيلَ ذَلِكَ الرَّجُلُ لَمْ يَرِهِ عَبْدَ اللَّهِ بِأَسَا. [حسن]

۱۱۳۵۷) سالم فرماتے ہیں: جب ابن عمر رضی اللہ عنہما پر کسی آدمی کا سونا یا چاندی ہوتی تو وہ اسے اختیار دے دیتے کہ تو وہ دونوں صنفوں میں سے جو تجھے زیادہ پسند ہے لے لے۔ پھر وہ لوگوں سے مشورہ کر کے جس کا تقاضا کرتا تو وہ اسے دے دیتے۔ جب وہ آدمی اس صنف کو قبول کر لیتا تو عبد اللہ اس میں کوئی حرج نہ دیکھتے تھے۔

۱۱۳۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا يَشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ خَالِدٍ الْمُرُوزِيُّ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَعِيدِ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ لِي عَلَى ابْنِ عُمَرَ ذَرَاهِمُ فَأَتَيْتُهُ أَنْقَاضَهُ فَقَالَ: إِذَا خَرَجَ عَطَانِي فَضَيْتُكَ قَالَ: فَخَرَجَ عَطَاؤُهُ مِائَةَ دِينَارٍ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ لِفَلَانِهِ: اذْهَبْ بِهَذِهِ الدَّنَانِيرِ إِلَى السُّوقِ فَإِذَا قَامَتْ عَلَى ثَمَنِ فَأَعْطَهَا يَا هَذَا بِذَرَاهِمِهِ وَإِنْ أَحَبَّ أَنْ تَبِيعَهَا بِالذَّرَاهِمِ فَبِيعَهَا وَأَعْطِهِ ذَرَاهِمَهُ. [ضعيف]

۱۱۳۵۷) حسن بن علی کے غلام سعید فرماتے ہیں کہ میرے ابن عمر پر درہم تھے، میں نے ان سے وہ لینے کا مطالبہ کیا تو انہوں نے کہا: جب مجھے پیسے ملیں گے تو تم کو دے دوں گا۔ سعید کہتے ہیں: جب ان کو ۱۰۰ دینار مل گئے تو میں ان کے پاس آیا۔ انہوں نے اپنے غلام سے کہا: یہ دینار بازار لے جاؤ۔ جب قیمت لگ جائے تو ان سے اس کے درہم واپس کر دینا اور اگر اسے اچھا لگے کہ تو درہموں کے بدلے انہیں بیچ دے تو ایسا کر لینا اور اسے اس کے درہم دے دینا۔

(۳) باب مَا جَاءَ فِي التَّحْلِيلِ وَمَا يَحْتَجُّ بِهِ مَنْ أَجَازَ الصَّدَقَةَ عَلَى الْإِنْكَارِ

آپس کے ظلم کے معاملات ختم کرنے اور انکار کرنے پر بھی صلح کی اجازت کا بیان

۱۱۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَضْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ لِأَخِيهِ فَلْيَتَحَلَّلْ مِنْهَا فَإِنَّهُ لَيْسَ لَهُ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُوْخَذَ لِأَخِيهِ مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَتْ مِنْ سَيِّئَاتِ أَخِيهِ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحيح بخاری ۲۴۴۹-۶۵۳۴]

۱۱۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے کسی بھائی پر ظلم کیا ہو تو اسے چاہیے کہ اس

سے معاف کر دئے؛ اس لیے کہ آخرت میں درہم و دینار نہیں ہوں گے۔ اس سے پہلے کہ اس کے بھائی کے لیے اس کی نیکیوں میں سے حق لیا جائے گا اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوں گی تو (مظلوم) کی برائیاں اس پر ڈال دی جائیں گی۔

(۱۱۳۵۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بَعْدَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الْبُخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ حَدَّثَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ - جَالِسَةً فَجَاءَهُ رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ يَخْتَصِمَانِ فِي أُمُورٍ دَرَسْتُ وَبَادَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّمَا أَقْضِي بَيْنَكُمَا فِيمَا لَمْ يَنْزَلْ عَلَيَّ فِيهِ شَيْءٌ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْءٍ بِحُجَّةٍ أَرَاهَا فَاقْطَعْ بِهَا مِنْ مَالِ أَخِيهِ ظُلْمًا أَتَى بِهَا إِسْطِطَامًا لِي عُنْفُو يَوْمَ الْقِيَامَةِ. فَكَفَى الرَّجُلَانِ وَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا: حَقِّي لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الَّذِي أَطْلُبُ قَالَ: لَا وَلَكِنْ أَذْهَبَا فَاسْتَهَمَا وَتَوَاخِيَا ثُمَّ لِيَحْلُلْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا صَاحِبَهُ. [ضعيف]

(۱۱۳۵۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھی ہوئی تھی کہ انصار کے دو آدمی آئے۔ وہ آپس میں چیزوں کی وجہ سے لڑائی کر رہے تھے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: میں تم میں ایسی چیز کے بارے میں فیصلہ کرتا ہوں جس کا مجھے کوئی علم نہیں۔ پس میں نے جو دلیل دیکھی اس کے مطابق فیصلہ کر دیا۔ اگر کسی نے اپنے بھائی کا مال ظلم کے ساتھ لے لیا تو وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کی گردن میں آگ کا شعلہ ہوگا۔ وہ دونوں آدمی رونے لگے اور کہنے لگے: اے اللہ! رسول! میرا حق اس کے لیے ہے۔ آپ لے لیں! آپ نے فرمایا: نہیں لیکن جاؤ اور قرعہ ڈالو اور نیکی کا ارادہ کرو، پھر آپس میں اسے حل کر لینا۔

(۱۱۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الْبُخْتَرِيِّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مُسْعَرٌ عَنْ أَزْهَرَ عَنْ مُحَارِبٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: رُؤُوسُ الْخُصُومِ حَتَّى يَصْطَلِحُوا فَإِنْ فَصَلَ الْقَضَاءُ يُحْدِثُ بَيْنَ الْقَوْمِ الضَّغَائِنَ. [ضعيف]

(۱۱۳۶۰) محارب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جھگڑا کرنے والے کو لوٹنا دو یہاں تک کہ وہ صلح کر لیں۔ بے شک فیصلے سے لوگوں کے درمیان دشمنی پیدا ہو جاتی ہے۔

(۱۱۳۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبُعْدَاوِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعَرِّفُ بْنُ رَاصِلٍ حَدَّثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دِنَارٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: رُؤُوسُ الْخُصُومِ لَعَلَّهُمْ أَنْ يَصْطَلِحُوا فَإِنَّهُ أَبْرَأُ لِلصَّدِيقِ وَأَقْلَى لِلْحَنَاتِ. [ضعيف]

(۱۱۳۶۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جھگڑا کرنے والوں کو لوٹنا دو تا کہ وہ صلح کر لیں۔ یہ سچائی کے قریب اور عداوت سے دور ہے۔

(۱۱۳۶۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَدِيْمَةَ الْجَزَرِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: رَدُّوا الْخُصُومَ إِذَا كَانَ بَيْنَهُمْ قَرَابَةٌ فَإِنْ فَضَلَ الْقَضَاءُ يُورَثُ بَيْنَهُمُ الشَّتَانُ. هَذِهِ
الرُّوَايَاتُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُنْقَطِعَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۱۳۶۲) حضرت عمرؓ نے فرمایا: جھگڑا کرنے والے کو لوٹا دو جب ان کے درمیان قرابت ہو، بے شک فیصلے سے لوگوں کے درمیان دشمنی پیدا ہو جاتی ہے۔

(۴) بَابُ نَصْبِ الْمِيزَابِ وَإِشْرَاعِ الْجَنَاحِ

پر نالہ نصب کرنا اور شریعت کی پاسداری کا بیان

(۱۱۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدٍ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ فِي يَوْمٍ جُمُعَةٍ فَقَطَرَ مِيزَابٌ عَلَيْهِ لِلْعَبَّاسِ فَأَمَرَهُ بِه فَقُلِعَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ: قُلْعْتُ مِيزَابِي وَاللَّهِ مَا وَضَعَهُ حَيْثُ كَانَ إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِيَدِهِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَاللَّهِ لَا يَضَعُهُ إِلَّا أَنْتَ بِيَدِكَ ثُمَّ لَا يَكُونُ لَكَ سُلَمٌ إِلَّا عُمَرُ قَالَ فَوَضَعَ الْعَبَّاسُ رِجْلَيْهِ عَلَى عَاتِقِي عُمَرَ ثُمَّ أَعَادَهُ حَيْثُ كَانَ. وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ عُمَرَ وَعَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [ضعیف]

(۱۱۳۶۳) حضرت یعقوب بن زیدؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ جمعہ کے دن نکلے تو عباسؓ کے پر نالے کا پانی ان پر گرا۔ آپ نے اسے اکھاڑ دینے کا حکم دیا۔ حضرت عباسؓ نے فرمایا: آپ نے میرے پر نالے کو اکھاڑ دیا۔ اللہ کی قسم رسول اللہ ﷺ نے اس جگہ پر اپنے ہاتھ سے نصب کیا تھا۔ حضرت عمرؓ نے کہا: اللہ کی قسم اسے آپ اپنے ہاتھ سے رکھیں گے اور عمر کی پشت اس کے لیے حاضر ہوگی تو حضرت عباسؓ نے اپنے پاؤں حضرت عمرؓ کے کندھوں پر رکھے اور دوبارہ پر نالہ اسی جگہ پر نصب کر دیا۔

(۱۱۳۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ: عِمْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ النَّحَّاسِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ الْخُرَّاسَانِيُّ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَزِيدَ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَقَعَتْ زِيَادَتُهُ عَلَى دَارِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَذَكَرَ قِصَّةً وَذَكَرَ فِيهَا قِصَّةَ الْمِيزَابِ بِمَعْنَاهُ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ بِمَعْنَاهُ وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْمَدَنِيِّ مُنْقَطِعًا مُخْتَصَرًا بِبَعْضِ مَعْنَاهُ. [ضعیف]

(۱۱۳۶۳) حضرت سعید بن مسیبؓ فرماتے ہیں: جب عمرؓ نے مسجد نبویؐ کو وسیع کرنے کا ارادہ کیا تو اس وسعت میں حضرت

عباس کا گھر بھی آتا تھا، پھر پرانے کا قصہ بیان کیا۔

(۵) باب الرَّجُلَيْنِ يَتَدَاْعِيَانِ جِدَارًا بَيْنَ دَارِهِمَا

دو آدمیوں کا ایسی دیوار کے بارے میں دعویٰ کرنا جو ان کے گھر کے درمیان تھی

(۱۱۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْمُقْرِءِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خَلَّاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي مَنَاعٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اسْتَهْمَا عَلَى الْيَمِينِ مَا كَانَ أَحَبَّ ذَلِكَ أَوْ كَرِهَهَا. [ضعيف]

(۱۱۳۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس کسی سامان کے بارے میں اپنا جھگڑا لے کر آئے دونوں کے پاس کوئی دلیل نہ تھی، نبی ﷺ نے کہا: قسم پر قرعہ ڈال لو، اگر چہ یہ پسند ہو یا نا پسند۔

(۱۱۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بْنُ غَاوِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: اخْتَصَمَ رَجُلَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي شَيْءٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ.

(۱۱۳۶۶) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنا جھگڑا لے کر آئے۔ دونوں کے پاس دلیل نہ تھی رسول اللہ ﷺ نے دونوں کے درمیان نصف نصف کا فیصلہ کر دیا۔

(۱۱۳۶۷) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بْنُ غَاوِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: اخْتَصَمَ رَجُلَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي شَيْءٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ.

(۱۱۳۶۷) آپ نے دونوں کے درمیان نصف نصف بانٹ دیا۔

(۶) باب مَنْ اسْتَعْمَلَ الدَّلَالََةَ فَقَالَ هُوَ لِلَّذِي إِلَيْهِ الدَّوَاخِلُ وَمَعَاقِدُ الْقَمَطِ

جو کسی جھونپڑی پر عامل ہو وہ کہے کہ یہ اس کے لیے ہے جس کے پاس رسیاں ہیں

(۱۱۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدَّمِطَاطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْجَوْنِ الْعَنَسِيُّ حَدَّثَنَا دَعْنَمُ بْنُ قُرَّانٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ حَذِيقَةَ قَالَ: اخْتَصَمَ قَوْمٌ فِي حَقَائِرِهِمْ بَيْنَهُمْ قَبْعَتَيْنِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَضَيْتُ لِلَّذِي وَجَدْتُ مَعَاقِدَ الْقَمَطِ تَلِيَهُ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ.

فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: أَصَبْتَ. تَفَرَّدَ بِهَذَا الْحَدِيثِ دَهْنُ بْنُ قُرَّانَ الْيَمَامِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَاخْتَلَفُوا عَلَيْهِ فِي إِسْنَادِهِ فَرَوَى هَكَذَا وَرَوَى مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ. [ضعیف]

(۱۱۳۶۸) حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ ایک قوم میں ایک چار دیواری کے بارے میں جھگڑا ہو گیا جو ان کے درمیان تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فیصلہ کرنے کے لیے بھیجا۔ میں نے جس کے پاس کڑیاں تھیں اس کے حق میں فیصلہ کر دیا۔ پھر میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ کو اس کی خبر دی۔ آپ نے فرمایا: تو نے درست فیصلہ کیا۔

(۱۱۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقُصَيْبِ بْنُ خُوَيْرِزْمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهَ قَالََا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا ابْنُ مَيْبِيعٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالََا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا دَهْنُ بْنُ قُرَّانَ حَدَّثَنَا عَقِيلُ بْنُ دِينَارٍ مَوْلَى جَارِيَةٍ بِنِ ظَفَرٍ عَنْ جَارِيَةٍ بِنِ ظَفَرٍ: أَنَّ دَارًا كَانَتْ بَيْنَ أَخَوَيْنِ فَحَطَرَا فِي وَسْطِهَا حِطَارًا ثُمَّ هَلَكَا وَكَرَكَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَقِبًا فَادَّعَى عَقِبُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَّ الْوَحْطَارَ لَهُ مِنْ دُونِ صَاحِبِهِ فَاسْتَحْصَمَ عَقِبَاهُمَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ. فَأَرْسَلَ حَذِيفَةَ بْنَ الْيَمَانِ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَضَى بَيْنَهُمَا فَقَضَى بِالْوَحْطَارِ لِمَنْ وَجَدَ مَعَاذَةَ الْقَمِطِ تَلِيهِ ثُمَّ رَجَعَ فَأَخْبَرَ النَّبِيَّ ﷺ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَصَبْتَ. قَالَ دَهْنُ أَوْ قَالَ: أَحْسَنْتَ. لَفْظُ حَدِيثِ دَاوُدَ بْنِ رُشَيْدٍ. [ضعیف]

(۱۱۳۶۹) جاریہ بن ظفر سے روایت ہے کہ دو بھائیوں کا ایک گھر تھا۔ انہوں نے درمیان میں باڑ لگالی۔ پھر وہ دونوں فوت ہو گئے اور اپنی اولاد چھوڑ گئے۔ دونوں کی اولاد نے باڑ کا دعویٰ کر دیا۔ ان دونوں کا معاملہ نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے حذیفہ بن یمان کو ان کے درمیان فیصلہ کرنے کے لیے بھیجا، پھر باڑ کا فیصلہ اس کے حق میں ہوا جس کے پاس کڑیاں تھیں، پھر حذیفہ نے واپس آ کر نبی ﷺ کو اس کی خبر دی تو آپ نے فرمایا: تو نے درست فیصلہ کیا ہے۔

(۱۱۳۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَيَّانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْحَسَنِ الْكُوفِيُّ عَنْ دَهْنُ بْنُ قُرَّانَ عَنْ نِزْرَانَ بْنِ جَارِيَةَ بِنِ ظَفَرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَ قَوْمٌ يَحْتَصِمُونَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ. فِي خَصْصٍ فَبَعَثَ مَعَهُمْ حَذِيفَةَ فَقَضَى بِالْخَصْصِ لِمَنْ تَلِيهِ الْقَمِطُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: أَحْسَنْتَ. وَهَكَذَا رَوَاهُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ دَهْنٍ فَهَذِهِ ثَلَاثَةٌ أَوْ جُمُوعٌ مِنَ الْإِخْتِلَافِ عَلَى دَهْنِ بْنِ قُرَّانَ فِي إِسْنَادِهِ.

(۱۱۳۷۰) ایک قوم والے نبی ﷺ کے پاس اپنا معاملہ لے کر آئے جو ایک جھوپڑی کے بارے میں تھا، آپ ﷺ نے اس کے ساتھ حذیفہ کو بھیج دیا۔ حذیفہ نے اس کے حق میں فیصلہ کر دیا جس کے پاس رسی ملی تھی۔ نبی ﷺ نے اس سے کہا: تو نے اچھا فیصلہ کیا ہے۔

(۱۱۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ دَهْنَمُ بْنُ قُرَّانٍ ضَعِيفٌ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ عَدَّهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ فِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْهُ مَثَرٌ لَا يَكْتَبُ حَدِيثَهُ مِنْ أَهْلِ الْيَمَامَةِ وَضَعْفَهُ أَيْضًا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَقَالَ: لَا يَكْتَبُ حَدِيثَهُ. (۱۱۳۷۱) شیخ فرماتے ہیں: اسے یحییٰ بن معین ابن ابی مریم کی روایات میں شمار کیا ہے۔

(۱۱۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ النَّجَّارِ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَصْبَاطٍ عَنْ سَمَاكِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ: أَنَّ قَوْمًا اخْتَصَمُوا فِي خُصِّ لَهِمْ إِلَى عَلِيٍّ فَقَضَى بَيْنَهُمْ: أَنْ يَنْظُرَ أَنَّهُمْ كَانَ أَقْرَبَ مِنَ الْقَطِاطِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ. وَهَذَا مُنْقَطِعٌ. وَقَدْ رَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي نَوْرٍ عَنْ سَمَاكِ عَنْ حَنْشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. (اصعب) (۱۱۳۷۲) تاک اہل بصرہ کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک قوم والے جھوٹری کا جھڑالے کر حضرت علی کے پاس آئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کے درمیان فیصلہ کیا۔ ان میں سے جو سیوں کے زیادہ قریب ہے وہ حق دار ہے۔

(۷) (باب اِرْتِفَاقِ الرَّجُلِ بِجِدَارٍ غَيْرِهِ بِوَضْعِ الْجُدُوعِ عَلَيْهِ بِأَجْرَةٍ وَغَيْرِ أَجْرَةٍ)

آدمی کا دوسرے کی دیوار سے فائدہ اٹھانا کیل وغیرہ گاڑ کر اجرت کے ساتھ یا بغیر اجرت کے

(۱۱۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَمْنَعُ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغُورَ خَشْبَةً فِي جِدَارِهِ. ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ: مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَا رُمِيَّتْهَا بَيْنَ أَكْتَافِكُمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلَمَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

[أخرجه البخاری ۲۴۶۳، مسلم ۱۶۰۹]

(۱۱۳۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے ہمسائے کو دیوار میں کھونٹی گاڑنے سے نہ روکے۔ پھر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم اس سے اعراض کر رہے ہو، اللہ کی قسم! میں تو اس حدیث کا اعلان کرتا رہوں گا۔

(۱۱۳۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَمَنِ الْقُطَّانُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ هُرَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشْبَةً عَلَى جِدَارِهِ. ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ: مَا لِي أَرَاكُمْ مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَا رَمِينَ بَهَا بَيْنَ أَكْثَافِكُمْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح]

(۱۱۳۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے ہمسائے کو دیوار پر لکڑی کھنسنے سے منع نہ کرے۔ پھر فرمایا: تم اس سے اعراض کیوں کرتے ہو! اللہ کی قسم! میں تو اس حدیث کو بیان کرتا ہی رہوں گا۔

(۱۱۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشْبَتَهُ فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعُهُ. فَلَمَّا حَدَّثْتُهُمْ طَاطَبُوا رُءُوسَهُمْ فَقَالَ: مَا لِي أَجِدُكُمْ مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَا رَمِينَ بَهَا بَيْنَ أَكْثَافِكُمْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي حَيَّثَمَةَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح]

(۱۱۳۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارا ہمسایہ تم سے دیوار میں لکڑی گاڑنے کے بارے میں اجازت طلب کرے تو اسے نہ روکو۔ جب ابو ہریرہ نے یہ حدیث بیان کی تو سامعین نے اپنے سروں کو جھکا لیا تو فرمایا: کیا ہوا میں تم کو اعراض کرنے والا کیوں پاتا ہوں! اللہ کی قسم! میں تو اس حدیث کو بیان کرتا ہی رہوں گا۔

(۱۱۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْقَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدُكُمْ جَارَهُ مَوْضِعَ خَشْبَةٍ أَنْ يَجْعَلَهَا فِي جِدَارِهِ. ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَا رَمِينَ بَهَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ. إِسْنَادٌ صَوِّحٌ. [صحيح]

(۱۱۳۷۸) ترجمہ اور پر والی حدیث میں مذکور ہے۔

(۱۱۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَنَادٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِي السَّقَاءِ وَأَنْ يَمْنَعَ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشْبَةً عَلَى حَائِطِهِ.

[صحيح۔ أخرجه البخاری ۵۶۲۷، مسند ۶۰۹]

(۱۱۳۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے منع کیا کہ مشکیزے سے (بلا واسطہ) پیا جائے اور کوئی اپنی دیوار میں ہمسائے کو لکڑی گاڑنے سے منع نہ کرے۔

(۱۱۳۷۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَيْسَ لِلْجَارِ أَنْ يَمْنَعَ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ أَعْوَادَهُ فِي حَائِطِهِ. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ.

وَكُلُّكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ بِمَعْنَاهُ وَمِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخُرَيْبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَفِي رِوَايَةِ الزُّبَيْرِ إِنْ شَاءَ وَإِنْ أُمِّي. وَخَالَفَهُمْ سَمَّاكُ بْنُ حَرْبٍ وَجَابِرُ الْجُعْفِيُّ قَرِيبًا عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح]

(۱۱۳۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمسائے کے لیے جار نہیں کر اپنے ہمسائے کو اپنے دیوار میں لکڑی گاڑنے سے منع کرے۔

(۱۱۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ حَدَّثَنَا سَمَّاكُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا سَأَلَ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَدْعُمَهُ جُدُوْعُهُ عَلَى حَائِطِهِ فَلَا يَمْنَعُهُ. [منكر الاسناد]

(۱۱۳۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کا ہمسایہ اس سے دیوار میں کھونٹی لگانے کے بارے میں پوچھے تو وہ اسے نہ روکے۔

(۱۱۳۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَمَّاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ فَاجْعَلُوهُ سَبْعَةَ أَذْرُعَ وَمَنْ بَنَى بِنَاءً فَلْيَدْعُمَهُ بِحَائِطِ جَارِهِ. [منكر الاسناد]

(۱۱۳۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں راستے کے بارے میں اختلاف جائے تو اسے سات ہاتھ چھوڑ دو اور جو مکان بنائے۔ اسے اپنے ہمسائے کی دیوار کے ساتھ ستون رکھنا چاہیے۔

(۱۱۳۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الشُّكْرِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدٌ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشْبَتَهُ عَلَى حَائِطِهِ وَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ الْوَسْطَاءِ فَاجْعَلُوهَا سَبْعَةَ أَذْرُعَ.

(ت) وَرَوَاهُ أَيْضًا ابْنُ كَهْيَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَرْفُوعِ وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيهِمَا وَرِوَايَةُ أَيُّوبَ وَخَالِدٍ وَالزُّبَيْرِ أَصَحُّ وَأَعْلَمُ. [منكر الاسناد]

(۱۱۳۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے ہمسائے کو اپنی دیوار

کڑی رکھنے سے نہ روکے اور جب تم میں راستے کے بارے میں اختلاف ہو جائے تو اسے سات ہاتھ رکھ لیا کرو۔

(۱۱۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّ هِشَامَ بْنَ يَحْيَى أَخْبَرَهُ أَنَّ عِكْرَمَةَ بْنَ سَلَمَةَ بْنِ رَبِيعَةَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ أَخَوَيْنِ مِنْ بَنِي الْمُغِيرَةِ لَقِيَا مُجَمِّعَ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ: إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَ أَنْ لَا يَمْنَعَ جَارٌ جَارًا يَغْرُزُ خَشَبًا فِي جَدَارِهِ. فَقَالَ الْحَالِفُ: أَيُّ أَخِي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ مَقْضِي لَكَ عَلَيَّ وَقَدْ حَلَفْتُ فَاجْعَلْ أَسْطُوَانًا-دُونِ جُدْرِي فَفَعَلَ الْآخَرُ فَغَرَزَ فِي الْأَسْطُوَانَةِ خَشَبَةً فَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ عَمْرٍو أَنَا نَظَرْتُ إِلَى ذَلِكَ.

(ت) وَقَدْ رَوَاهُ الْعَبَّاسُ عَنْ حَبَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِمَعْنَاهُ أَمَّ مِنْ ذَلِكَ وَهُوَ مَنْقُولٌ فِي آخِرِ كِتَابِ إِحْيَاءِ الْمَوَاتِ. [صحیح]

(۱۱۳۸۲) عکرمہ بن سلمہ فرماتے ہیں: بنی مغیرہ کے دو بھائی مجمع بن یزید انصاری کو ملے۔ اس نے کہا: بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ ہمسائے اپنے ہمسائے کو کڑی گاڑنے سے نہ روکے، قسم اٹھانے والے نے کہا: مجھے معلوم ہے کہ تیرے حق میں فیصلہ کر دیا گیا ہے اور میں نے قسم اٹھائی ہے تو تو میری دیوار کے علاوہ ستون گاڑ لے تو دوسرے نے ستون میں اپنی کڑی کو گاڑ لیا۔ حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے یہ واقعہ خود سنا ہے۔

(۱۱۳۸۲) وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِجَازَةً أَنَّ أَبَا الْحَسَنِ بْنَ صَبِيحٍ أَخْبَرَهُمْ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شِيرَوَيْهٍ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ الْمَكِّيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ قَالَ: أَرَادَ رَجُلٌ بِالْمَدِينَةِ أَنْ يَضَعَ خَشَبَةً عَلَى جِدَارٍ صَاحِبِهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَمَنَعَهُ. فَلَمَّا مَنُ شُنْتُ مِنَ الْأَنْصَارِ يُحَدِّثُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّهُ نَهَاَهُ أَنْ يَمْنَعَهُ فُجِرَ عَلَى ذَلِكَ. [حسن]

(۱۱۳۸۳) یحییٰ بن جعدہ فرماتے ہیں: مدینہ کے ایک آدمی نے ارادہ کیا کہ اپنے مہتمر اپنے پڑوسی کی دیوار پر رکھے بغیر اجازت کے۔ اس نے اسے منع کر دیا۔ پھر انصاریوں میں سے کسی نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا کرنے سے منع کیا ہے پھر اسے مجبور کیا گیا۔

(۸) بَابُ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ

کسی کو نقصان نہ پہنچاؤ اور نہ انتقاماً کسی کو نقصان دو

(۱۱۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِئُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّأْيِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّازِيُّ عَنْ عُمَرُو بْنِ يَحْيَى الْمَازِلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَا ضَرَرَ وَلَا إِضْرَارَ مَنْ ضَارَّ ضَرَّهُ اللَّهُ وَمَنْ شَاقَّ شَقَّ اللَّهُ عَلَيْهِ. تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الدَّرَّازِيِّ.

[منكر الاسناد]

(۱۱۳۸۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی کو نقصان نہ پہنچاؤ اور نہ انتقام کسی کو نقصان دو۔ جس نے کسی کو نقصان پہنچایا اللہ اسے نقصان دیں گے اور جس نے اختلاف ڈالا اللہ اس پر اختلاف ڈال دیں گے۔ (۱۱۳۸۵) وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَا ضَرَرَ وَلَا إِضْرَارَ. مُرْسَلًا أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَلَمْ يَكُنْ.

(۱۱۳۸۵) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ نقصان دو اور نہ انتقام کے طور پر نقصان پہنچاؤ۔

(۱۱۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْرَزِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ جَمِيلٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ لَوْلَاةَ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ ضَارَّ ضَارَّ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ شَقَّ شَقَّ اللَّهُ عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۱۱۳۸۶) ابوصرمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نقصان دیا، اللہ اسے نقصان دے اور جس نے کسی پر مشقت ڈالی اللہ اس پر مشقت ڈالے۔



کِتَابُ الْحَوَالَةِ

حوالے کا بیان

(۹) باب مَنْ أُحْمِلَ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتَّبِعْ وَلَا يَرْجِعْ عَلَى الْمَحْمِلِ
جسے مال دار کے حوالے کیا جائے پس وہ اسے قبول کر لے اور محمل (جس نے

حوالے کیا ہے) کی طرف نہ لوٹائے

(۱۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهَ الشَّيْزَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا اتَّبَعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتَّبِعْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[بخاری ۲۲۸۷، مسلم ۱۵۴۶]

(۱۱۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مال دار آدمی کا مال منول کرنا ظلم ہے اور جب تم اسے کسی کے قرض کو کسی مال دار کے حوالے کیا جائے تو وہ اسے قبول کر لے۔

(۱۱۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْكَلْبِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالُوَيْهِ الْمَرْكُومِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّكْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ الْأَعْرَجِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنْ مِنْ الظَّلَمِ مَطْلُ الْغَنِيِّ وَإِذَا اتَّبَعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتَّبِعْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ. [صحيح]

(۱۱۳۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مال دار آدمی کا مال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب کسی مال دار کے حوالے کیا جائے تو وہ اسے قبول کر لے۔

(۱۱۳۸۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَطْلُ الدَّارِ ظُلْمٌ وَإِذَا أُحِيلَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِكٍ فَلْيَحْتَلْ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّوْلَابِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ بِالْفُظُيِّ الَّذِي رَوَاهُ مَالِكٌ. [صحيح]

(۱۱۳۸۹) ترجمہ اور پر والی حدیث والا ہے۔

(۱۱۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ السَّامِرِيُّ بِهَذَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عُرْفَةُ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ عَنْ يُونُسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرِيُّ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ عَنْ رَافِعٍ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا أُحِيلَ عَلَى مَلِكٍ فَلْيَتَّبِعْهُ وَلَا تَبِعْ بَيْعَتَيْنِ بَيْعَةً. [ضعيف]

(۱۱۳۹۰) حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مال دار آدمی کا مال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب کسی مال دار کے حوالے کیا جائے تو وہ اسے قبول کرے اور ایک بیع میں دو بیوع نہ کرے۔

(۲) بَابُ مَنْ قَالَ يَرْجِعُ عَلَى الْمَحِيلِ لَا تَوَا عَلَى مَالِ مُسْلِمٍ

محیل کی طرف رجوع ہوگا مسلمان کے مال پر ہلاکت نہیں ہے

(۱۱۳۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقَهْطَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا خَلِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِيسَى عَنْ عُثْمَانَ عَفَانَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى مَالِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ تَوَا يَعْنِي حَوَالَةَ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ شُعْبَةَ مُطْلَقًا لَيْسَ فِيهِ يَعْنِي حَوَالَةَ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ الْعَزِيزِيِّ فِي الْجَامِعِ الْكَبِيرِ احْتِجَّ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بِأَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَانَ قَالَ فِي الْحَوَالَةِ أَوْ الْكِفَالَةِ: يَرْجِعُ صَاحِبُهَا لَا تَوَا عَلَى مَالِ مُسْلِمٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَرَعَمَ أَنَّهُ عَنْ رَجُلٍ مَجْهُولٍ عَنْ رَجُلٍ مَعْرُوفٍ مُنْقَطِعٍ عَنْ عُثْمَانَ فَهُوَ فِي أَصْلِهِ قَوْلُهُ يَبْطُلُ مِنْ وَجْهِينِ وَلَوْ كَانَ ثَابِتًا

عُثْمَانُ لَمْ يَكُنْ فِيهِ حُجَّةٌ لِأَنَّهُ لَا يُدْرَى أَقَالَ ذَلِكَ فِي الْحَوَالَةِ أَوْ الْكُفَالَةِ. قَالَ الشَّيْخُ: الرَّجُلُ الْمَجْهُولُ فِي هَذِهِ الْحِكَايَةِ خُلَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَخُلَيْدُ بَصْرِيُّ لَمْ يَحْتَجَّ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ فِي كِتَابِ الصَّوَحِيحِ وَأَخْرَجَ مُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدِيثَهُ الَّذِي يَرْوِيهِ مَعَ الْمُسْتَوْرِئِ بْنِ الرَّيَّانِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَوِيدٍ فِي الْمَسْلُوكِ وَغَيْرِهِ وَكَانَ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ إِذَا رَوَى عَنْهُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَالْمُرَادُ بِالرَّجُلِ الْمَعْرُوفِ أَبُو إِيَّاسٍ مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ الْمُزَنِيِّ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ كَمَا قَالَ لَأَبُو إِيَّاسٍ مِنَ الطَّبَقَةِ الثَّلَاثَةِ مِنْ تَابِعِي أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَهَوَ لَمْ يُدْرِكْ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَلَا كَانَ فِي زَمَانِهِ.

(۱۱۳۹) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مسلمان آدمی کے مال پر براہِ ہلاکت یعنی حوالہ نہیں ہے۔



کِتَابُ الضَّمَانِ

ضمانتوں کا بیان

(۱) بابُ وُجُوبِ الْحَقِّ بِالضَّمَانِ

ضمانت کے ساتھ حق واجب ہونے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿قَالُوا نَفَقْدُ صَوَاءَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ﴾ وَقَالَ ﴿سَلِّمُوا إِلَيْهِمْ﴾ زَعِيمٌ

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: انہوں نے کہا: ہم بادشاہ کا پیالہ گم پاتے ہیں اور جو شخص اسے لائے گا اس کے لیے ایک اور غلہ ہوگا اور میں اس کی ضمانت دیتا ہوں۔ [یوسف ۷۲]

اور فرمایا: ان سے پوچھیں ان میں سے کون اس بات کا ضامن ہے۔ [القلم ۴۰]

(۱۱۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: بَنِي عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الزَّعِيمُ غَارِمٌ. قَالَ الْمُرِّيُّ: وَالزَّعِيمُ فِي اللُّغَةِ هُوَ الْكَفِيلُ.

قَالَ الشَّيْخُ قَدْ رَوَيْنَاهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ السُّدِّيِّ. [حسن]

(۱۱۳۹۳) حضرت ابوامامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ضمانت دینے والا اس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہے۔ کہتے ہیں: زعیم لغت میں کفیل کو کہتے ہیں۔

(۱۱۳۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ الْخَوَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ قُضَالََةَ بْنَ عُبَيْدٍ يَدَّ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: أَنَا زَعِيمٌ وَالزَّعِيمُ الْحَمِيلُ لِمَنْ آمَنَ بِي وَأَسْلَمَ وَهَاجَرَ بَيْتِي فِي رَبِضِ الْجَنَّةِ. [حسن]

(۱۱۳۹۳) فضالہ بن عبید فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ میں ضمانت دیتا ہوں اور ضمانت دینے والا اپنا ذمہ لینے والا ہوتا ہے۔ اس شخص کے لیے جو میرے ساتھ ایمان لایا اور مسلمان ہوا اور ہجرت کی جنت کے آخری مقام کی بشارت ہے۔

(۱۱۳۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِءٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ الْجَنِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَهَ بْنَ عَبِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: أَنَا زَعِيمٌ وَالزَّعِيمُ الْحَمِيلُ لِمَنْ آمَنَ بِي وَأَسْلَمَ وَهَاجَرَ بَيْتِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَيْتِي فِي رَبِضِ الْجَنَّةِ وَبَيْتِي فِي وَسْطِ الْجَنَّةِ وَأَنَا زَعِيمٌ لِمَنْ آمَنَ بِي وَأَسْلَمَ وَهَاجَرَ بَيْتِي فِي رَبِضِ الْجَنَّةِ وَبَيْتِي فِي وَسْطِ الْجَنَّةِ وَبَيْتِي فِي أَعْلَى عُرْفِ الْجَنَّةِ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَلَمْ يَدْعُ لِلْخَيْرِ مَطْلَبًا وَلَا مِنْ الشَّرِّ مَهْرَبًا يَمُوتُ حَيْثُ يَشَاءُ أَنْ يَمُوتَ. وَذَكَرَ الْمُزَنِيُّ هَاهُنَا حَدِيثَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي الضَّمَانِ وَإِسْنَادَ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ ضَعِيفٌ. فَلَا وَلِيَّ بِنَا أَنْ نَقْدِّمَ مَا: [حسن]

(۱۱۳۹۳) فضالہ بن عبید فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ میں ضمانت ہوں اور ضامن ذمہ دار ہوتا ہے، اس شخص کے لیے جو مجھ پر ایمان لایا اور اسلام قبول کیا اور ہجرت کی جنت کے آخری مقام میں گھر کی بشارت ہے اور جنت کے درمیان میں گھر کی اور جنت کے اعلیٰ مقام پر گھر کی اور جس نے یہ کیا اس نے خیر کا کوئی راستہ نہیں چھوڑا اور شر سے واسطہ نہیں بنانا چاہا وہ جس جگہ بھی فوت ہو۔

(۱۱۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُفَيْهِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ: أَيْتَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِجَنَازَةٍ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَقَالَ: هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ فَقَالُوا: لَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ شَيْئًا؟ قَالُوا: نَعَمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَأَيْتَى بِجَنَازَةٍ فَقَالَ: هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: هَلْ تَرَكَ شَيْئًا؟ قَالُوا: لَا قَالَ: صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ. قَالَ أَبُو قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: هُوَ عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْبِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَمَّ مِنْ ذَلِكَ. [بخاری ۲۲۹۷، مسلم ۱۶۱۹]

(۱۱۳۹۵) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس انصار کے ایک آدمی کا ایک جنازہ لایا گیا تاکہ آپ اس کی نماز سے جنازہ پڑھادیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس پر قرض تو نہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ پھر ایک اور جنازہ لایا گیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس پر قرض ہے؟ انہوں نے ہاں میں جواب دیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ

نے فرمایا: تم اپنے بھائی کی نماز ے جنازہ پڑھ لو۔ حضرت ابو قتادہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس کا قرض میرے اوپر ہے۔ پھر آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔

(۱۱۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - فَأَتَيْتُ بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ مِنْ دَيْنٍ؟ قَالُوا: لَا قَالَ: فَهَلْ تَرَكَ عَلَيْهِ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالُوا: لَا فَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ أَتَيْتُ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ مِنْ دَيْنٍ؟ قَالُوا: لَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالُوا: لَا فَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ أَتَيْتُ بِالثَّالِثِ فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ عَلَيْهِ مِنْ دَيْنٍ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: فَهَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالُوا: لَا قَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ. فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو قَتَادَةَ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى دَيْنِهِ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ هَكَذَا فِي رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَفِي رِوَايَةِ مَكِّي بْنِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْجَنَازَةِ الْأُخْرَى قَالُوا: ثَلَاثَةٌ دَنَانِيرٍ فَصَلَّى عَلَيْهَا. [صحيح]

(۱۱۳۹۶) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں آپ ﷺ کے پاس تھا۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک جنازہ لایا گیا۔ صحابہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس پر نماز جنازہ پڑھا دیں۔ آپ نے پوچھا: کیا اس پر قرض تو نہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔ پھر ایک اور جنازہ لایا گیا۔ صحابہ نے کہا: اے اللہ کے نبی! اس کی نماز جنازہ پڑھا دیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس پر قرض ہے؟ انہوں نے ہاں میں جواب دیا، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے؟ انہوں نے کہا: تین دینار۔ آپ نے فرمایا: تین دینار مختصر ساز و سامان، پھر ایک تیسرے آدمی کا جنازہ لایا گیا۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس کی نماز جنازہ پڑھا دیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس پر قرض ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: تم اپنے بھائی کی نماز ے جنازہ پڑھ لو انصار کے ایک آدمی جسے ابو قتادہ کہا جاتا تھا۔ حضرت ابو قتادہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس کا قرض میرے اوپر ہے۔ پھر آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔

(۱۱۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْقَطَّانِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لَا يَصَلِّي عَلَى أَحَدٍ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَأَتَيْتُ بِمَيِّتٍ فَقَالَ: هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ دِينَارَانِ. قَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ. قَالَ أَبُو قَتَادَةَ: هُمَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ ﷺ - قَالَ: أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ فَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا فَعَلَى

وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِرَّوَيْتِهِ. وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ. [صحيح - أخرجه أحمد ١٤٢٠٦، ١٤٢٠٥، ٢٢٩٦٣]

۱۱۳۹) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس آدمی کی نماز جنازہ نہیں پڑھاتے تھے جس پر قرض دیتا تھا۔ ایک میت لائی گئی۔ آپ نے پوچھا: اس پر قرض ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں دو دینار۔ آپ نے فرمایا: تم اپنے بھائی کی نماز جنازہ پڑھ لو۔ ابو قتادہ نے کہا: میں ان کا ذمہ دار ہوں، پھر آپ نے اس کی نماز پڑھائی، پھر جب اللہ تعالیٰ نے فتوحات عطا فرمائیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ہر مومن کا زیادہ حق دار ہوں اس کی جان سے۔ جو مقرض فوت ہو اس کا قرض مجھ پر رجوع مال چھوڑے تو وہ اس کے ورثہ کے لیے ہے۔

١١٣٩٨) فَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَافِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ الْعُورِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : أُنِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِحَنَازَةٍ لِيَصَلِّيَ عَلَيْهَا فَتَقَدَّمَ لِيَصَلِّيَ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ : هَلْ عَلَى صَاحِبِكُمْ دَيْنٌ ؟ قَالُوا : نَعَمْ قَالَ : هَلْ تَرَكَ لَهُ مِنْ وَقَافٍ ؟ قَالُوا : لَا قَالَ : صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ . قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : عَلَى دَيْنِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَتَقَدَّمَ لَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَقَالَ : جَزَاكَ اللَّهُ يَا عَلِيُّ خَيْرًا كَمَا فَكَّكَ رَهَانِ أَخِيكَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ فَكَّ رَهَانِ أَخِيهِ إِلَّا فَكَّ اللَّهُ رَهَانَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ الصَّفَّارُ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ : الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ أَيْمَنَ مِنْ ذَلِكَ وَلَهُ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ بَرَاءَ مِنْ دِينِهِ وَأَنَا ضَامِنٌ لِمَا عَلَيْهِ . وَرَوَاهُ زَائِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْوَصَافِيِّ فَقَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَا نَيْيَ اللَّهُ أَنَا ضَامِنٌ لِدِينِهِ . وَالتَّحْدِيثُ يَدُورُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ الْوَصَافِيِّ وَهُوَ ضَعِيفٌ جِدًّا . وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ . [ضعيف]

۱۱۳۹۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ کے پاس ایک جنازہ لایا گیا تاکہ آپ نماز جنازہ پڑھا دیں۔ آپ نے ہماری طرف دیکھا اور کہا: کیا یہ مقروض تو نہیں ہے؟ انہوں نے کہا: ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اسے پورا کرنے کے لیے کچھ چھوڑا ہے اس نے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: تم اس کی نماز جنازہ پڑھ لو۔ حضرت علی نے کہا: اللہ کے رسول! میں اس کے قرض کا ذمہ دار ہوں، آپ آگے ہوئے اور نماز جنازہ پڑھائی اور فرمایا: اے علی! اللہ تجھے بہتر جزا دے جس رح سے تو نے اپنے بھائی سے قرض کا بوجھ ہلکا کیا۔ جو بھی مسلمان اپنے بھائی سے بوجھ ہلکا کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے بوجھ ہلکا کر دیں گے۔

١١٣٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُحَمَّدِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الزَّيْدِيُّ الْحُمَيْصِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمَّاشٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهُمْدَانِيِّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَمَرَ

بِجَنَازَةٍ لَمْ يُسَأَلْ عَنْ شَيْءٍ مِنْ عَمَلِ الرَّجُلِ إِلَّا أَنْ يُسَأَلَ عَنْ ذَنْبِهِ فَإِنْ قِيلَ عَلَيْهِ ذَنْبٌ كَفَفَ عَنِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَإِنْ قِيلَ لَيْسَ عَلَيْهِ ذَنْبٌ صَلَّى عَلَيْهِ فَأَتَى بِجَنَازَةٍ فَلَمَّا قَامَ سَأَلَ أَصْحَابَهُ: هَلْ عَلَى صَاحِبِكُمْ مِنْ ذَنْبٍ؟ قَالُوا: عَلَيْهِ وَيَبَارَكُ أَنْ ذَنْبٌ فَقَدَلَّ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ. فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ هُمَا عَلَى بَرَاءٍ مِنْهُمَا فَقَدَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: عَلَى جِزَازِكَ اللَّهُ خَيْرًا فَكَ اللَّهُ رِهَانَكَ كَمَا فَكَّكَ رِهَانَ أَخِيكَ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ مَيِّتٍ يَمُوتُ وَعَلَيْهِ ذَنْبٌ إِلَّا وَهُوَ مُرْتَهَنٌ بِذَنْبِهِ فَكَّنْ فَكَ رِهَانَ مَيِّتٍ فَكَ اللَّهُ رِهَانَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. فَقَالَ بَعْضُهُمْ: هَذَا رِغْلِي خَاصَّةً أَلِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً فَقَالَ: لَا بَلْ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً.

(ج) عطاء بن عجلان ضعیف والروایات فی تحملِ اُبی قتادۃ ذنِبِ المَیِّتِ اصحُّ واللہ اعلم. واما حدیث الحمالۃ الّتی احتجّ بها المزنی. [ضعیف]

(۱۱۳۹۹) حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کے پاس کوئی جنازہ لایا جاتا۔ آپ ﷺ اس کے بارے میں صرف یہ سوال کرتے کہ کیا یہ مقروض تو نہیں تھا۔ پس اگر کہا جاتا: ہاں تو آپ جنازہ پڑھانے سے رک جاتے۔ اگر کہہ جاتا: نہیں تو آپ جنازہ پڑھا دیتے۔ پس ایک جنازہ لایا گیا، آپ کھڑے ہوئے اور اس کے ساتھیوں سے پوچھا: کیا تمہارا اس بھائی پر قرض تو نہیں تھا؟ انہوں نے کہا: اس پر دو دینار قرض کے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ ہٹ گئے اور فرمایا: تم اس کو نماز جنازہ پڑھ لو۔ حضرت علی نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ دونوں میرے ذمہ ہیں اور یہ میت اس سے بری ہے۔ آپ آگے ہوئے اور نماز جنازہ پڑھائی اور فرمایا: اے علی! اللہ تجھے بہتر جزا دے۔ اللہ تعالیٰ تیرا بوجھ ہلکا کرے جس طرح تو نے اپنے بھائی کا قرض والا بوجھ ہلکا کیا ہے۔ جو کوئی فوت ہوا اور اس پر قرض ہو تو وہ اس قرض کے ساتھ گروی رکھ دیا جاتا ہے۔ پس جس نے کسی میت کا قرض اتارا اللہ اس سے قیامت کے دن بوجھ اتاریں گے۔ بعض صحابہ نے کہا: کیا یہ علی کے لیے خاص ہے یا مسلمانوں کے لیے عام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ یہ تمام مسلمانوں کے لیے عام ہے۔

(۱۱۴۰۰) فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُحْتَرِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِثَابٍ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نَعِيمٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - أَسْأَلُهُ فِي حِمَالَةٍ فَقَالَ: إِنَّ الْمَسْأَلَةَ حَرُمَتْ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ: رَجُلٌ تَحْمَلُ بِحِمَالَةٍ حَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُوَدِّيَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٌ أَصَابَتْهُ جَانِحَةٌ فَاجْتَاخَتْ مَالَهُ حَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُوَسِّبَ فَوَإِمَّا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٌ أَصَابَتْهُ حَاجَةٌ أَوْ فَاقَةٌ حَتَّى تَكَلَّمَ ثَلَاثَةَ مِنْ ذَوِي الْحِلْمِ مِنْ قَوْمِهِ فَقَدْ حَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ وَمَا سِوَى ذَلِكَ مِنَ الْمَسْأَلَةِ فَهُوَ سُحْتٌ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِثَابٍ. [صحيح - مسله ۱۰۴۴]

(۱۱۴۰۰) حضرت قیسہ بن عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا تا کہ تاوان (کے سلسلہ) میں (مدد کے لیے) سوال کروں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تین صورتوں کے سوا سوال کرنا حرام ہے: ایک وہ آدمی جس پر تاوان (جنتی) پڑ گیا۔ اس کے لیے سوال کرنا جائز ہے یہاں تک کہ وہ اسے ادا کر دے۔ پھر (سوال کرنے سے) رک جائے، دوسرا وہ آدمی جسے اچانک آفت آ جائے اور وہ (آفت) اس کا مال تباہ کر دے، اس کے لیے سوال کرنا جائز ہے یہاں تک کہ اس کی گزر بسر مضبوط ہو جائے یا یہ کہا: اس کی گزر بسر سیدھی ہو جائے، پھر وہ مانگنے سے رک جائے اور تیسرا وہ آدمی جو ضرورت مند بن جائے یا اس کی حالت (فاقوں تک پہنچ جائے اور اس کی قوم کے تین آدمی اس کے متعلق گواہی دیں تو اس کے لیے سوال کرنا (مانگنا) جائز ہے۔ اس کے علاوہ سوال کرنا (مانگنا) ناجائز اور حرام ہے۔

(۲) بَاب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ الضَّمَانَ لَا يَنْقُلُ الْحَقَّ بَلْ يَزِيدُ فِي مَحَلِّ الْحَقِّ

فَيَكُونُ لِرَبِّ الْمَالِ أَنْ يَأْخُذَهُمَا وَكُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا

ضمانت حق کو نقل نہیں کرتی بلکہ محل حق میں زیادتی کرتی ہے پس مال کا مالک دونوں میں

سے کسی سے بھی مال لے سکتا ہے

(۱۱۴۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّمَارُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَرْزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ قَالَ جَابِرٌ: تَوَفَّى رَجُلٌ فَمَسَلْنَاهُ وَكَفَّنَاهُ ثُمَّ آتَيْنَاهُ النَّبِيَّ - ﷺ - لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَخَطَى خُطًى ثُمَّ قَالَ: عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قُلْنَا: نَعَمْ دَيْنَارَانِ قَالَ فَانْصَرَفَ فَتَحَمَّلَهُمَا أَبُو قَتَادَةَ فَآتَيْنَاهُ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ الدِّينَارَانِ عَلَى فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: حَقُّ الْغَرِيمِ وَبَرٌّ مِنْهُمَا الْمَيْتُ. قَالَ: نَعَمْ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَقَالَ بَعْدَ ذَلِكَ يَوْمَ: مَا فَعَلَ الدِّينَارَانِ. فَقَالَ: إِنَّمَا مَاتَ أُمِّسٍ فَعَادَ عَلَيْهِ كَالْقَدِّ فَقَالَ: قَدْ قَضَيْتُهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: الْآنَ بَرَدَتْ عَلَيْهِ جِلْدُهُ. فَأَخْبَرَ - ﷺ - فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ أَنَّهُ بِالْقَضَاءِ بَرَدَ عَلَيْهِ جِلْدُهُ وَقَوْلُهُ: حَقُّ الْغَرِيمِ وَبَرٌّ مِنْهُمَا الْمَيْتُ. إِنْ كَانَ حِفْظُهُ ابْنُ عَقِيلٍ فَإِنَّمَا عَنَى بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ لِلْغَرِيمِ مَطَالِبَتُكَ بِهِمَا وَحَذُّكَ إِنْ شَاءَ كَمَا لَوْ كَانَ لَهُ عَلَيْكَ حَقٌّ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ وَالْمَيْتُ مِنْهُ بَرٌّ كَانَ لَهُ مَطَالِبَتُكَ بِهِ وَحَذُّكَ إِنْ شَاءَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۱۴۰۱) (الف) عبد اللہ بن محمد بن عقیل فرماتے ہیں کہ جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آدمی فوت ہو گیا، ہم نے اسے غسل دیا اور کفن کیا۔ پھر ہم اسے نبی ﷺ کے پاس لے آئے تاکہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھا دیں۔ آپ ﷺ کچھ قدم چلے اور پوچھا کیا اس پر قرض ہے؟ ہم نے کہا: ہاں دو دینار ہیں۔ آپ واپس پھر گئے۔ ابوقتادہ نے دو دینار اپنے ذمہ لے لیے۔ پھر ہم آپ کے پاس

آئے۔ ابو قتادہ نے کہا: دونوں دینار میرے ذمہ ہیں۔ آپ نے فرمایا: قرض کی ذمہ داری حق ہے اور میت ان دیناروں سے بری ہے۔ اس نے کہا: ہاں، پھر آپ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ پھر ایک دن اس کے بعد ارشاد فرمایا: کیا کیا ان دو دیناروں کا؟ آپ نے فرمایا: وہ فوت ہو گیا ہے کل اور وہ آئندہ کل اس پر لوٹ آئیں گے۔ قتادہ نے کہا: میں نے وہ دونوں ادا کر دیے تھے، آپ نے فرمایا: تو نے اس کے چمڑے کو اس پر ٹھنڈا کر دیا ہے۔

(ب) ایک روایت میں ہے کہ قضا کیساتھ اس کی جلد اس پر ٹھنڈی ہوئی۔

(۱۱۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ (ج) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ وَابْنَاهُمُ بْنُ حَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا لَزِمَ غَرِيمًا لَهُ بِعَشْرَةِ دَنَابِيرَ فَقَالَ لَهُ: وَاللَّهِ مَا عِنْدِي قَضَاءُ أَقْضِيكَهُ الْيَوْمَ قَالَ: قَوْلُ اللَّهِ لَا أَفَارُكَ حَتَّى تُعْطِيَنِي أَوْ تَأْتِيَنِي بِحِمْلٍ يَتَحَمَّلُ عَنْكَ قَالَ: وَاللَّهِ مَا عِنْدِي قَضَاءُ وَمَا أَجِدُ مَنْ يَتَحَمَّلُ عَنِّي فَجَرَّهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا لَزِمَنِي وَاسْتَظَرَّنِي شَهْرًا وَاجِدًا فَأَبَى حَتَّى أَقْضِيَهُ أَوْ آتِيَهُ بِحِمْلٍ فَقُلْتُ: وَاللَّهِ مَا أَجِدُ حِمْلًا وَلَا عِنْدِي قَضَاءُ الْيَوْمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هَلْ تَسْتَظِرُّهُ إِلَّا شَهْرًا وَاجِدًا. قَالَ: لَا قَالَ: فَأَنَا أَتَحَمَّلُ بِهَا عَنْكَ. فَتَحَمَّلَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَذَهَبَ الرَّجُلُ فَأَتَاهُ بِقَدِيرٍ مَا وَعَدَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مِنْ أَيْنَ جِئْتَ بِهَذَا الذَّهَبِ؟ قَالَ: مِنْ مَعْدِنٍ قَالَ: اذْهَبْ فَلَا حَاجَةَ لَنَا فِيهَا لَيْسَ فِيهَا خَيْرٌ. قَالَ: فَقَضَاهَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

وَفِي هَذَا كَالذَّلَالَةِ عَلَى أَنَّ الْحَقَّ يَبْقَى فِي ذِمَّتِهِ بَعْدَ التَّحَمُّلِ حَتَّى أَكْتَدَ عَلَيْهِ مِقْدَارَ الْإِسْتِظَارِ ثُمَّ إِنَّهُ ﷺ تَطَوَّعَ بِالْقَضَاءِ عَنْهُ وَتَنَزَّاهُ عَنِ التَّصَرُّفِ فِي مَالِ الْمُعْدِنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَدْ رَوَيْنَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِذِمَّتِهِ حَتَّى يَقْضَى عَنْهُ. [حسن]

(۱۱۶۰۲) حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک آدمی پردس دینار قرض تھے۔ اس نے اسے پکڑ لیا۔ موقوف نے کہا: میرے پاس قرض ادا کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ تجھے کسی اور دن دے دوں گا۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں تجھے نہیں چھوڑوں گا یہاں تک کہ تو مجھے قرض لوٹا دے یا اپنی طرف سے ضامن پیش کر دے۔ اس نے جواب دیا: اللہ کی قسم! نہ میرے پاس قرض دینے کی کوئی چیز ہے اور نہ میں کسی ضامن کو پاتا ہوں۔ پس وہ اسے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! اس نے مجھے وعدہ کیا تھا۔ میں ایک مہینے تک انتظار کرتا رہا۔ پھر اس نے انکار کر دیا یہاں تک کہ میں قرض دوں گا یا پھر کوئی ضامن پیش کر دوں گا۔ پس میں نے کہا: اللہ کی قسم! آج میرے پاس نہ کوئی ضامن ہے اور نہ قرض لوٹانے کی رقم۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے کہا: کیا تو ایک مہینہ اور ٹھہر سکتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ نے کہا: میں تیری طرف سے ضامن ہوں۔

آدی چلا گیا وعدے کے مطابق وہ آدی واپس آیا۔ آپ نے پوچھا: یہ سونا کہاں سے لایا ہے؟ اس نے کہا: کان سے۔ آپ نے کہا: چلا جا ہمیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کی میں کوئی خیر نہیں، پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنی طرف سے اس کا قرض دے دیا۔ یہ اس بات پر دلالت ہے کہ ضمانت کے بعد بھی حق اس کے ذمہ میں رہتا ہے یہاں تک کہ وہ وعدہ کرے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف سے قرض لوٹا دیا اور کان کے مال سے بچے۔ نبی ﷺ سے منقول ہے کہ مومن آدی کی روح اس کے قرض کی وجہ سے لٹکی رہتی ہے حتیٰ کہ ادا کر دیا جائے۔

(۳) باب رُجُوعِ الضَّامِنِ عَلَى الْمَضْمُونِ عَنْهُ بِمَا غَرِمَ وَضَمِنَ بِأَمْرِهِ

ضامن کا مضمون کی طرف لوٹنا قرض اور جس وجہ سے وہ ضامن بنا

(۱۱۴:۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي قُمَاصٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو عُمَرَ النَّجَلِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِمْسَى الْقَرَارُ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يُوْعَكُ وَغَمًا شَدِيدًا قَدْ عَصَبَ رَأْسُهُ فَقَالَ: خُذْ بِيَدِي يَا فَضْلُ، فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ حَتَّى قَعَدَ عَلَى الْبَنْبَرِ ثُمَّ قَالَ: لَدَغَكَ الْحَدِيثُ إِلَى أَنْ قَالَ: مَنْ قَدْ كُنْتُ أَخَذْتُ لَكَ مَالًا فَهَذَا مَالِي فَلْيَاخُذْ مِنْهُ. فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي عِنْدَكَ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ فَقَالَ: أَمَّا أَنَا فَلَا أَكْذِبُ قَائِلًا وَلَا نَسْتَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فِيمَ كَانَتْ لَكَ عِنْدِي. قَالَ: أَمَّا تَذْكُرُ أَنَّهُ مَرَّ بِكَ سَائِلٌ فَأَمَرْتَنِي فَأَعْطَيْتَهُ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ قَالَ: أَعْطِهِ يَا فَضْلُ. [ضعيف]

(۱۱۴:۳) فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میرے پاس رسول اللہ ﷺ آئے اور آپ شدید بیماری میں تھے، آپ کا سر بندھا ہوا تھا۔ آپ نے کہا: اے فضل! میرا ہاتھ پکڑو، پس میں نے آپ کا ہاتھ پکڑا یہاں تک کہ آپ منبر پر بیٹھ گئے۔ پھر آپ نے کہا: میں نے جس سے مال لیا ہو میرا یہ مال ہے وہ اس سے لے لے۔ ایک آدی کھڑا ہوا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے آپ پر تین درہم ہیں، آپ نے کہا: میں نہ کہنے والے کو جھوٹا کہتا ہوں اور نہ قسم مانتا ہوں۔ اس پر جو میرے ذمہ ہے، کس چیز میں تیرے درہم میرے ذمہ ہیں؟ اس نے کہا: کیا آپ کو یاد ہے آپ کے پاس سے ایک آدی گزرا۔ اس نے سوال کیا تو آپ نے مجھے کہا کہ میں اسے تین درہم دے دوں۔ آپ نے فرمایا: اے فضل! اسے دے دو۔

(۴) باب الضَّامِنِ عَنِ الْمَيِّتِ

میت کی طرف سے ضامن ہونے کا بیان

(۱۱۴:۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا

حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ وَيُوسُفُ قَالَ أَخَذْنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ هُوَ ابْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ هُوَ ابْنُ الْأَنْكَبِيِّ قَالَ: إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِحَنَازَةٍ فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ؟ . قَالُوا: لَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ مِنْ دِينَ؟ . قَالُوا: لَا قَالَ: فَصَلِّ عَلَيْهِ ثُمَّ إِنِّي بِحَنَازَةٍ فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ مِنْ دِينَ؟ . قَالُوا: نَعَمْ أَوْ قَالُوا لَا قَالَ: فَهَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ؟ . قَالُوا: ثَلَاثَةٌ ذَنَابِيرَ قَالَ: ثَلَاثَ كَيَّاتٍ . قَالَ هَكَذَا بِيَدِهِ ثُمَّ إِنِّي بِحَنَازَةٍ أُخْرَى فَقِيلَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ مِنْ دِينَ؟ . قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: هَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ؟ . قَالُوا: لَا قَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ . قَالَ أَبُو قَتَادَةَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَلَى ذَنَبِهِ قَالَ فَصَلِّ عَلَيْهِ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مُخْتَصَرًا عَنْ أَبِي عَاصِمٍ . [بخاری ۱۲۲۹۵]

(۱۱۴۰۴) اس کا ترجمہ حدیث نمبر ۱۱۳۹۶ کے تحت گزر چکا ہے۔

(۱۱۴۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ قَالَ جَابِرٌ: تَوَلَّى رَجُلٌ لَفْسَلَنَا وَحَنَظَنَاهُ وَكَفَّنَاهُ ثُمَّ أَتَانَا النَّبِيُّ ﷺ - فَقُلْنَا لَهُ: تُصَلِّيْ عَلَيْهِ فَقَامَ فَحَطَا حُطًى ثُمَّ قَالَ: عَلَيْهِ دِينَ؟ . قَالَ: قِيلَ: دِينَارَانِ قَالَ: فَانْصَرَفَ قَالَ: فَحَمَلَهَا أَبُو قَتَادَةَ قَالَ: فَاتَيْنَاهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ: الدِّينَارَانِ عَلَيَّ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ -: حَقُّ الْفَرِيمِ وَبَرَاءُ مِنْهُمَا الْمَيْتُ . قَالَ: نَعَمْ فَصَلِّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - . قَالَ فَقَالَ: بَعْدَ ذَلِكَ يَوْمٍ: مَا فَعَلَ الدِّينَارَانِ؟ . قَالَ: إِنَّمَا مَاتَ أُمِّسٍ قَالَ فَقَادَ إِلَيْهِ كَالْعِيدِ قَالَ: قَدْ قَضَيْتُهُمَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ -: الْآنَ بَرَدَتْ عَلَيْهِ جِلْدُهُ . [ضعیف]

(۱۱۴۰۵) اس کا ترجمہ حدیث نمبر ۱۱۴۰۱ والا ہے۔

(۱۱۴۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ الْمَنَادِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ صَدَقَةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي وَإِمَامُ الْحَنَبِيِّ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالُوا حَدَّثَنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - . يَنْفَعُنَا اللَّهُ بِهِ قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - . فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ؟ فَقَالَ: هَلْ عَلَيْهِ دِينَ؟ . قُلْنَا: نَعَمْ قَالَ: أَقْبَضْتُهُ مِنْكُمْ أَحَدٌ حَتَّى أَصَلِّيَ عَلَيْهِ؟ . قَالُوا: لَا قَالَ: فَمَا يَنْفَعُكُمْ أَنْ أَصَلِّيَ عَلَى رَجُلٍ مُرْتَهِنٍ لِي قَبْرِهِ حَتَّى يَبْعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَحَابِسَهُ . وَرَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ عِيسَى فَأَدْخَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ . [ضعیف]

(۱۱۴۰۶) عیسیٰ بن صدقة فرماتے ہیں: میں اور میرے والد اور محلے کے امام انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور کہا کہ ہمیں حدیث بیان کریں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو، اللہ اسے ہمارے لیے نفع کا باعث بنائے۔ انس نے فرمایا: ایک آدمی

ذات ہو گیا رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے خبر دی۔ ہم نے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں گے؟ آپ نے فرمایا: کیا اس پر کوئی قرض ہے؟ ہم نے کہا: ہاں۔ آپ نے فرمایا: تم میں اس کی کوئی ضمانت دے گا تا کہ میں نماز جنازہ پڑھاؤں۔ انہوں نے نہ میں جواب دیا۔ آپ نے فرمایا: پس نہیں نفع دے گا تم کو کہ میں کسی آدمی کی نماز جنازہ پڑھاؤں جسے اس کی قبر میں رہن کے طور پر رکھا جا رہا ہو یہاں تک کہ اللہ اسے قیامت کے دن اٹھائے اور اس سے حساب کتاب کیا جائے۔

۱۱۷۷.۷ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُنْثَرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ صَدَقَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ: شَهِدْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي حَبَسَ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا أَبَا حَمْزَةَ لَوْ حَدَّثْتَنَا حَدِيثًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْفَعَنَا بِهِ قَالَ: مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَمُوتَ وَلَيْسَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَلْيَفْعَلْ فَإِنِّي شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَأَتَيْتُ بِجَنَازَةِ رَجُلٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ فَقَالَ: عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: فَمَا يَنْفَعُهُ أَنْ أَصَلِّيَ عَلَى رَجُلٍ رُوْحُهُ مَوْثَقَةٌ فِي قَبْرِهِ لَا تَصْعَدُ رُوْحُهُ إِلَى اللَّهِ فَلَوْ ضَمِنَ رَجُلٌ دَيْنَهُ قُتِلَتْ فَصَلَّيْتُ عَلَيْهِ فَإِنْ صَلَاتِي تَنْفَعُهُ. [ضعيف]

(۱۱۳۰۷) عبد الحمید فرماتے ہیں: میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، وہ فرما رہے تھے: تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے آسمان کو زمین پر واقع ہونے سے روک رکھا ہے اپنی اجازت سے۔ ایک آدمی نے کہا: اے ابو حمزہ! اگر آپ ہمیں کوئی حدیث بیان کر دیں تو ہو سکتا ہے کہ اللہ ہمیں اس سے نفع پہنچائے۔ انس رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: تم میں سے جو طاقت رکھتا ہے کہ اس حالت میں فوت ہو کہ اس پر قرض نہ ہو تو ضرور ایسا کرے۔ بے شک میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا، ایک جنازہ لایا گیا تا کہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں۔ آپ نے پوچھا: یہ مقروض تو نہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں آپ نے فرمایا: میرا اس آدمی پر نماز نہ پڑھانا اسے نفع نہیں دے گا جس کی روح اس کی قبر میں رہن رکھی ہوئی ہو۔ پھر اس کی روح اللہ کی طرف نہیں چڑھائی جاتی۔ پس رو کوئی آدمی اس کی ضمانت دے اس کے قرض کی تو میں جنازہ پڑھا دیتا ہوں۔ میرا نماز جنازہ پڑھانا اسے نفع دے گا۔

۱۱۷۷.۸ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْفَارِسِيِّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْهَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ قَالَ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ: هُوَ ضَعِيفٌ يَعْنِي عِيسَى بْنُ صَدَقَةَ هَذَا وَخَالَفَهُمَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى فَقَالَ صَدَقَةُ بْنُ عِيسَى وَوَأَقَى يُونُسَ فِي ذِكْرِ سَمَاعٍ مِنْ أَنَسٍ. [صحيح]

(۱۱۳۰۸) ایضاً۔

۱۱۷۷.۹ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحَنِينِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عِيسَى قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِرَجُلٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ فَقَالَ: عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: إِنْ ضَمِنْتُمْ دَيْنَهُ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَبُو مُحَرَّرٍ سَمِعَ أَنَسًا. [صحيح]

(۱۱۴۰۹) صدقہ بن عیسیٰ فرماتے ہیں: میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی ﷺ کے پاس ایک جنازہ لایا گیا، آپ ﷺ نے دریافت کیا: کیا اس پر قرض تو نہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں اگر تم اس کی ضمانت دو تو میں نماز جنازہ پڑھا دیتا ہوں۔

(۱۱۴۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو

الْوَهَّابِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَامِرُ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ

جُنْدُبٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمَّا أَقْبَلَ قَالَ: هَا هُنَا مِنْ بَنِي فَلَانٍ أَحَدٌ. فَسَكَّتِ الْقَوُ

وَكَانَ إِذَا ابْتَدَأَهُمْ بِشَيْءٍ سَكُّوا ثُمَّ قَالَ: هَا هُنَا مِنْ بَنِي فَلَانٍ أَحَدٌ. فَقَالَ رَجُلٌ: هَذَا فَلَانٌ فَقَالَ: أَمَّا إِنْ

صَاحَبَكُمْ فَقَدْ حَبَسَ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ بِذُنُوبٍ كَانَ عَلَيْهِ. فَقَالَ رَجُلٌ: عَلَى ذَنْبِهِ فَقَضَاهُ.

(ت) وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الثَّوْرِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مُثَنَّى

عَنْ سَمُرَةَ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ فِي كِتَابِ التَّقْلِيدِ. [ضعیف]

(۱۱۴۱۰) سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن نماز پڑھائی پھر جب متوجہ ہوئے تو پوچھا: کیا بنی فلاں

کا کوئی آدمی ادھر ہے؟ ایک آدمی نے کہا: یہ فلاں ہے۔ آپ نے فرمایا: تمہارا ساتھی جنت کے دروازے پر قرض کی وجہ سے رک

گیا ہے۔ ایک آدمی نے کہا: اس کا قرض مجھ پر ہے۔ پھر اس نے ادا کر دیا۔

(۱۱۴۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغَطَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ

أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِذُنُوبِهِ حَتَّى يَقْضَى عَنْهُ.

[احمد ۶۷۷، ۴۴۰، ۲]

(۱۱۴۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کی جان اس کے قرض کی وجہ سے لٹا

جاتی ہے یہاں تک کہ وہ ادا کر دیا جائے۔

(۱۱۴۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّحْمِيُّ حَدَّثَنَا

مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ. (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرَّائِيُّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي

سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ مَا كَانَ عَلَيْهِ ذَنْبٌ.

[منکر الاسناد]

(۱۱۴۱۲) مسلمان کی جان اس وقت تک لگی رہتی ہے جب تک اس پر دین ہو۔

(۵) باب مَا جَاءَ فِي الْكِفَالَةِ بِبَدَنٍ مِنْ عَلَيْهِ حَقٌّ

جس پر حق ہو اس کا کسی آدمی کی ضمانت دینا

(۱۱۴۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

عَبْدُوسِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْمُرَوِّزِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ

حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ : أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ

رَجُلًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ سَأَلَ بَعْضَ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يُسَلِّفَهُ أَلْفَ دِينَارٍ قَالَ إِنِّي بِالشُّهُودِ أَشْهَدُهُمْ عَلَيْكَ

قَالَ : كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا قَالَ : فَأَتَيْتُ بِكَفِيلٍ قَالَ : كَفَى بِاللَّهِ كَفِيلًا قَالَ : فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى :

فَخَرَجَ فِي الْبَحْرِ وَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ التَّمَسَّ مَرَكَبًا يَقْدَمُ عَلَيْهِ لِلْأَجَلِ الَّذِي أَجَلَهُ فَلَمْ يَجِدْ مَرَكَبًا فَأَخَذَ

خَشَبَةً فَنَقَرَهَا فَأَدْخَلَ فِيهَا الدَّنَابِيرَ وَصَحِيفَةً مِنْهُ إِلَى صَاحِبِهَا ثُمَّ سَدَّ مَوْضِعَهَا ثُمَّ أَتَى بِهَا الْبَحْرَ فَقَالَ :

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنِّي تَسَلَّفْتُ مِنْ فُلَانٍ أَلْفَ دِينَارٍ وَسَأَلَنِي كَفِيلًا فَقُلْتُ : كَفَى بِاللَّهِ كَفِيلًا فَرَضِي بِكَ

وَسَأَلَنِي شُهُودًا فَقُلْتُ : كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا فَرَضِي بِكَ وَقَدْ جَهَدْتُ أَنْ أَجِدَ مَرَكَبًا أَبْعَثَ إِلَيْهِ الَّذِي لَهُ فَلَمْ

أَجِدْ مَرَكَبًا وَإِنِّي أَسْتَوِدِعُكَهَا فَرَمَى بِهَا فِي الْبَحْرِ حَتَّى وَلَجَتْ فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَهُوَ فِي ذَلِكَ يَطْلُبُ مَرَكَبًا

يَخْرُجُ إِلَيْهِ بَلَدِهِ فَخَرَجَ الرَّجُلُ الَّذِي كَانَ سَلَفَهُ رَجَاءً أَنْ يَكُونَ مَرَكَبًا قَدْ جَاءَ بِمَالِهِ فَإِذَا هُوَ بِالْخَشَبَةِ

فَأَخَذَهَا لِأَهْلِهِ حَطَبًا فَلَمَّا كَسَرَهَا وَجَدَ الْمَالَ وَالصَّحِيفَةَ ثُمَّ قَدِمَ الرَّجُلُ فَأَتَاهُ بِأَلْفِ دِينَارٍ فَقَالَ : وَاللَّهِ مَا

زِلْتُ جَاهِدًا فِي طَلَبِ مَرَكَبٍ لِأَتَيْكَ بِمَالِكَ فَمَا وَجَدْتُ مَرَكَبًا قَبْلَ الَّذِي أَتَيْتُ فِيهِ فَقَالَ : هَلْ كُنْتُ

بَعَثْتُ إِلَيْكَ بِشَيْءٍ قَالَ : نَعَمْ قَالَ : فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَذَى عَنْكَ فَانْصَرِفْ بِأَلْفِ دِينَارٍ رَاضِيًا. أَخْرَجَهُ

الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ اللَّيْثُ. [صحيح - أخرجه أحمد ۸/ ۲۳۴۸، ۸۵۷۱]

(۱۱۴۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کے ایک شخص کا تذکرہ کیا، اس نے

بنی اسرائیل کے ایک دوسرے شخص سے ہزار دینار قرض مانگے۔ اس نے کہا: ایسے گواہ پیش کر جن پر مجھے اعتبار ہو، قرض مانگنے

والا بولا گواہ تو اللہ ہی کافی ہے، پھر اس نے کہا: کوئی ضامن لا، اس نے کہا: ضامن بھی اللہ ہی کافی ہے۔ اس نے ایک مقرر وقت

کے لیے اسے قرض دے دیا۔ یہ قرض لے کر دریائی سفر پر روانہ ہوا۔ تلاش شروع کی تاکہ اس سے دریا پار کر کے اس مقرر مدت

تک قرض دینے والے کے پاس پہنچ سکے، جو اس سے طے پائی تھی۔ لیکن کوئی سواری نہ ملی۔ آخر اس نے ایک کڑی لی۔ اس میں

ایک سوراخ کیا، پھر ایک ہزار دینار اور ایک خط رکھ دیا اور اس کا منہ بند کر دیا اور اسے دریا پر لے آیا، پھر کہا: اے اللہ! تو جانتا ہے میں نے فلاں شخص سے ایک ہزار دینار قرض لیے تھے، اس نے مجھ سے ضامن مانگا تو میں نے کہا: میرا ضامن اللہ ہے اس نے مجھ سے گواہ مانگا تو میں نے یہی جواب دیا۔ وہ تجھ پر راضی ہوا اور میں نے بڑی کوشش کی کہ کوئی سواری ملے جس کے ذریعے میں اس کا قرض اس تک پہنچا سکوں، لیکن مجھے سواری نہ ملی۔ اس لیے میں اب اسے تیرے حوالے کرتا ہوں چنانچہ اس نے وہ لکڑی دریا میں بہا دی۔ اب وہ دریا میں تھی اور وہ واپس آ گیا اور وہ اسی قلم میں تھا کہ کوئی کشتی ملے تاکہ وہ اپنے شہر جاسکے۔ دوسری طرف وہ آدمی جس نے قرض دیا تھا، اس تلاش میں آیا کہ ممکن ہے کوئی جہاز اس کا مال لایا ہو، لیکن وہاں اسے ایک لکڑی ملی اس نے وہ لکڑی گھر کے اندھن کے لیے لے لی۔ جب اسے حیران اس میں سے دینار نکلے اور ایک خط بھی۔ پھر قرض خواہ اس کے گھر میں آیا اور ایک ہزار دینار اسے دیے اور کہا: اللہ کی قسم! میں نے کوشش کی کہ کوئی سواری مل جائے اور تمہارا مال تمہیں واپس کر دوں لیکن اس دن سے پہلے جب میں یہاں پہنچا ہوں مجھے کوئی سواری نہ ملی۔ پھر اس آدمی نے پوچھا: تو نے پہلے میرے نام کوئی چیز بھیجی تھی؟ مقروض نے جواب دیا: ہاں۔ پھر اس نے کہا: اللہ نے آپ کا وہ قرض ادا کر دیا ہے جو آپ نے لکڑی میں بھیجا تھا۔ چنانچہ وہ اپنا ہزار دینار لے کر واپس آ گیا۔

(۱۱۴۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَلِیْنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خُثَيْمٍ بْنُ عِرَالٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ -
حَسْبَ رَجُلًا فِي تَهْمَةٍ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى أَخَذَ مِنْ مَتْنِهِمْ كُفْلًا ثَقْبًا وَاحْتِطَاطًا. إِبْرَاهِيمُ بْنُ خُثَيْمٍ ضَعِيفٌ.
(۱۱۴۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو تہمت میں روکا اور دوسری مرتبہ تہمت والے سے احتیاط کے طور پر ضمانت لی۔

(۱۱۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَتَّوْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ دُرَّسَ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرَّبٍ قَالَ: صَلَّيْتُ الْعِدَّةَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَلَمَّا كَرَّ لِقَاءَ ابْنِ النَّوَاحِ وَأَصْحَابِهِ وَشَهِادَتِهِمْ لِمُسْلِمَةَ الْكُذَّابِ بِالرَّسَالَةِ وَإِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَ بِقَتْلِ ابْنِ النَّوَاحِ ثُمَّ إِنَّهُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فِي أَوْلِيكَ النَّفَرِ فَقَامَ جَرِيرٌ وَالْأَشْعَثُ فَقَالَ: اسْتَبْهُمْ وَكَفَلْهُمْ عَشَائِرَهُمْ فَاسْتَبَّاهُمْ فَتَابُوا فَكَفَلْهُمْ عَشَائِرَهُمْ. ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّرْجَمَةِ بِإِسْنَادٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو الزِّنَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْرَةَ بْنِ عَمْرِو الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَهُ مُصَدِّقًا لِقَوْمٍ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ فَأَخَذَ حَمْرَةَ مِنَ الرَّجُلِ كُفْلًا حَتَّى قَدِمَ عَلَى عُمَرَ وَكَانَ عُمَرُ قَدْ جَلَدَهُ مِائَةً لَفْصَةً وَغَدَرَهُ بِالْجَهَالَةِ. [صحيح- احمد ۱/۳۸۴، ۲/۳۶۴۲]

(۱۱۴۱۵) (الف) حارث بن مضر فرماتے ہیں کہ میں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی، اس نے ابن نواح اور اس کے ساتھیوں کا قصہ بیان کیا اور وسیلہ کذاب کے ساتھ ان کی شہادت بھی بیان کی اور ابن مسعود نے ابن نواح کو قتل کرنے کا حکم دیا۔ پھر اس جماعت کے بارے میں لوگوں سے مشورہ کیا۔ جریر اور اشعث کھڑے ہوئے اور دونوں نے کہا: ان سے توبہ کراؤ اور ان کے قبیلے سے ضمانت مانگو۔ پھر انہوں نے توبہ کر لی اور ان کے قبیلے نے ان کی ضمانت دے دی۔

(ب) قال البخاری: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حمزہ کو صدقہ وصول کرنے بھیجا، وہاں پہ ایک آدمی اپنی بیوی کی لونڈی پر واقع ہوا۔ حمزہ نے آدمی سے ضمانت لی یہاں تک کہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ عمر نے اسے ۱۰۰ کوڑے لگائے، پھر اس نے قبول کیا اور جہالت کا عذر کیا۔

(۱۱۴۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا السَّرَاجُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الدَّورَقِيُّ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ الرَّجُلِ عَلَى شَهَادَةِ الرَّجُلِ فِي حَدٍّ وَلَا كِفَالَةٍ فِي حَدٍّ. وَرَوَيْنَاهُ أَيْضًا عَنْ شُرَيْحٍ وَمُسْرُوقٍ وَابْنِ أَبِي هَرَبَةَ. وَرَوَى فِيهِ حَدِيثٌ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ. [مضعف]

(۱۱۴۱۷) (شعیبی سے روایت ہے کہ حد میں کسی آدمی کی گواہی جائز نہیں اور نہ حد میں ضمانت جائز ہے۔

(۱۱۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّامَغَانِيُّ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَسْرُوجَرْدِيُّ قَالَا: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّفَّارُ بَعْدَ إِذْ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ: الْوَلِيدُ بْنُ شُعَاعٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْكَلَابَعِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدَةَ الْجُمَيْصِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ عُمَرَ الدَّمَشْقِيِّ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: لَا كِفَالَةَ فِي حَدٍّ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: عُمَرُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الدَّمَشْقِيُّ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ عَنِ الثَّقَاتِ قَالَ الشَّيْخُ تَفَرَّدَ بِهِ بِقِيَّةُ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ: عُمَرُ بْنُ أَبِي عُمَرَ وَهُوَ مِنْ مَشَائِخِ بَقِيَّةِ الْمَجْهُولِينَ وَرَوَاتُهُ مُنْكَرَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۱۴۱۷) عمر بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: حد میں ضمانت نہیں ہے۔

(۱۱۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِظِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيبًا أَلَدَى كَانَ يُقَدِّمُ الْخُصُومَ إِلَى شُرَيْحٍ قَالَ: خَاصَمَ رَجُلٌ ابْنًا لِشُرَيْحٍ إِلَى شُرَيْحٍ كَقَوْلِهِ لَمْ يَرْجُلْ عَلَيْهِ دِينَ فَحَبَسَهُ شُرَيْحٌ فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ قَالَ: أَذْهَبُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بِفَرَّاشٍ وَطَعَامٍ وَكَانَ ابْنُهُ يُسَمَّى عَبْدَ اللَّهِ. [صحیح]

(۱۱۴۱۸) سلیمان شیبانی فرماتے ہیں: میں نے حبیب سے سنا، وہ جھڑوں کو شریح کی طرف لے جاتے تھے۔ اس نے کہا: ایک

آدی اپنے بیٹے کو لے کر شریع کے پاس گیا، وہ ایک آدی کے قرض کا ضامن تھا۔ اسے شریع نے روک لیا۔ جب رات ہوئی تو کہا: جاؤ عبد اللہ کے پاس سونے اور کھانے کے لیے اور اس کے بیٹے کا نام عبد اللہ تھا۔

(۱۱۴۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ أَنَّهُمَا قَالَا يُمَى رَجُلٍ تَكْفَلُ بِنَفْسِ رَجُلٍ فَمَاتَ الرَّجُلُ قَالَ أَحَدُهُمَا يَضْمَنُ الْكَرَاهِمَ وَقَالَ الْآخَرُ لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ. [صحیح]

(۱۱۴۱۹) شعبہ بن حکم اور حماد سے نقل فرماتے ہیں، دونوں نے ایک آدی کے بارے میں کہا جو کسی کا ضامن بنا تھا، دونوں میں سے ایک نے کہا: وہ دوسروں کا ضامن ہے اور دوسرے نے کہا: اس پر کوئی چیز نہیں ہے۔



کِتَابُ الشَّرْكَه

شرکت کا بیان

(۱) بہاب الإِشْتِرَاكِ فِي الْأَمْوَالِ وَالْهَدَايَا

اموال اور قربانیوں میں شرکت کا بیان

قَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْحَجِّ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَشْرَكَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْهَدْيِ (۱۱۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِيمَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - صَبِيحَةَ رَابِعَةٍ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ مُهْلِينَ بِالْحَجِّ لَا يَخْلُطُهُ شَيْءٌ فَلَمَّا قَدِمْنَا أَمَرْنَا فَجَعَلْنَاهَا عُمْرَةً بِأَنْ نَحِلَّ إِلَى نِسَائِنَا فَلَقِئْتُ فِي ذَلِكَ الْمَقَالَةِ قَالَ عَطَاءُ قَالَ جَابِرٌ: فَيَرُوحُ أَحَدُنَا إِلَى مَنَى وَذِكْرُهُ يَقَطُرُ مَنِيًّا قَالَ جَابِرٌ قَبْلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ: بَلَّغِي أَنَّ أَقْوَامًا يَقُولُونَ كَذًّا وَكَذًّا وَاللَّهِ لَا نَأْتِيهِمْ مِنْهُمْ وَلَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ وَلَوْ لَا أَنَّ مَعِيَ الْهَدْيُ لَا خَلَلْتُ. قَالَ: فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ بْنُ جُعْشَمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هِيَ لَنَا أُمٌّ لِلْأَبَدِ فَقَالَ: لَا بَلْ لِلْأَبَدِ. قَالَ: وَجَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: أَخَذْنَاهَا يَقُولُ لَيْسَ بِهَا أَهْلٌ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَقَالَ الْآخَرُ لَيْسَ بِحِجَّةٍ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ يَقِيمَ عَلَى إِحْوَامِهِ وَأَشْرَكَهُ فِي الْهَدْيِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ. [بخاری ۱۵۶۴، مسلم ۱۱۲۰]

(۱۱۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ چھٹی ذی الحجہ کی صبح کو حج کا تلبیہ کہتے ہوئے اور اس کے ساتھ کوئی اور چیز نہ ملاتے ہوئے داخل ہوئے۔ جب ہم مکہ پہنچے تو آپ ﷺ کے حکم سے ہم نے اپنے حج کو عمرہ کر ڈالا اور ہماری

بیویاں بھی ہمارے لئے حلال ہو گئیں۔ اس پر لوگوں میں باتیں ہونے لگیں۔

عطاء فرماتے ہیں: جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کچھ لوگ کہنے لگے: کیا ہم میں سے کوئی مٹی اس طرح جائے گا کہ اس کی مٹی اس کے ذکر سے ٹپک رہی ہو۔ یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا: مجھے معلوم ہوا ہے کہ بعض لوگ اس طرح کی باتیں کر رہے ہیں، اللہ کی قسم! میں ان سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں، اگر مجھے وہ بات پہلے ہی معلوم ہوتی جواب معلوم ہوئی ہے تو میں قربانی کے جانور اپنے ساتھ نہ لاتا اور اگر میرے ساتھ قربانی کے جانور نہ ہوتے تو میں بھی احرام کھول دیتا۔ اس پر سراقہ بن ہشتم کھڑے ہوئے اور کہا: یا رسول اللہ! کیا یہ حکم خاص ہمارے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے! آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ ہمیشہ کے لیے۔ راوی کہتے ہیں: علی بن ابی طالب آئے۔ طاؤس اور عطار میں سے ایک کہتا ہے کہ انہوں نے لَیْلَتُکَ بِمَا أَهْلُ بَوِ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم کہا اور دوسرا کہتا ہے: انہوں نے کہا: لَیْلَتُکَ بِحَاجَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ وہ اپنے احرام پر قائم رہیں اور انہیں اپنی قربانی میں شریک کر لیا۔

(۱۱۴۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیْهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ الْبُصْرِیُّ وَأَبُو الْفَضْلِ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ قُوْهِیَارَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا یَعْلَى بْنُ عُبَیْدٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَحَرْنَا یَوْمَ الْحُدُیَّةِ سَبْعِينَ بَدَنَةً الْبَدَنَةُ عَنْ سَبْعَةٍ فَقَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم: اشْتَرِكُوا فِی الْهَدِیِّ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّوَحِیحِ كَمَا مَضَى فِی كِتَابِ الْحَجِّ. [بخاری ۳۵۶۰، مسلم ۱۳۱۸]

(۱۱۴۲۱) حضرت جابر سے روایت ہے کہ ہم نے حدیبیہ کے دن ۷ اونٹ ذبح کیے، ایک اونٹ سات کی طرف سے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قربانی میں شریک ہو جاؤ۔

(۱۱۴۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبَّانَ بْنِ مُلَائِبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي السَّائِبِ: أَنَّهُ كَانَ شَرِیکَ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم فِی أَوَّلِ الْإِسْلَامِ فِی التَّجَارَةِ فَلَمَّا كَانَ یَوْمَ الْفَتْحِ قَالَ: مَرْحَبًا بِأَخِی وَشَرِیکِی لَا تُدَارِی وَلَا تُنْمَارِی.

[احمد ۳۰۹۵، ابوداؤد ۴۸۳۶]

(۱۱۴۲۲) سائب بن ابی سائب فرماتے ہیں کہ وہ تجارت میں شروع میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے شریک تھے، جب فتح مکہ کا دن تھا تو آپ نے فرمایا: اے میرے بھائی! مرحبا اور میرے شریک! نہ تم لڑتے تھے اور نہ جھگڑتے تھے۔

(۱۱۴۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرَّوْذِبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ سُفْیَانَ حَدَّثَنِیْ إِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَانِدِ السَّائِبِ عَنِ السَّائِبِ قَالَ: أَتَیْتُ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم فَجَعَلُوا یُسَوُّونَ عَلَیَّ وَیَذْكُرُونِی فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِهِ. قُلْنَا: صَدَقْتَ بِأَبِیْ أَنْتَ وَأُمِّی

كُنْتُ شَرِيكِي فَبِعَمِّ الشَّرِيكِ كُنْتُ لَا تَذَارِي وَلَا تُعَارِي. [صحيح]

(۱۱۴۲۳) حضرت سائب فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، لوگ میری تعریف اور میرا تذکرہ کر رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس کو تم سے زیادہ جانتا ہوں۔ میں نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ نے سچ کہا، آپ ﷺ میرے شریک تھے، کتنے ہی اچھے شریک۔ نہ آپ ﷺ لڑتے تھے اور نہ جھگڑتے تھے۔

(۲) باب الْأَمَانَةِ فِي الشَّرِكَةِ وَتَرْكِ الْخِيَانَةِ

شراکت میں امانت اور ترک خیانت کا بیان

(۱۱۴۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبٍ الْمُعَمَّرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُصْبِصِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ النَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا ثَالِثُ الشَّرِيكَيْنِ مَا لَمْ يَخُنْ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَإِذَا خَانَ خَرَجْتُ مِنْ بَيْنِهِمَا. [منكر الاسناد]

(۱۱۴۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: دو شریکوں کے درمیان تیسرا میں ہوتا ہوں، جب تک دونوں ایک دوسرے سے خیانت نہ کریں، جب کوئی خیانت کرتا ہے تو میں درمیان سے نکل جاتا ہوں۔

(۱۱۴۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُصْبِصِيُّ بِإِسْنَادِهِ هَذَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ: قَدْ كَرِهَ. [منكر]

(۱۱۴۲۵) پچھلی حدیث کی طرح۔

(۳) باب الشَّرِكَةِ فِي الْمُبِيعِ

بیع میں شراکت کا بیان

(۱۱۴۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبُغْدَادِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَارُكِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُورَةَ حَدَّثَنَا الْمُفَرِّجُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ -ﷺ- وَذَهَبَتْ بِهِ أُمُّهُ رَيْسَبُ بِنْتُ حُمَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: هُوَ صَغِيرٌ. وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ وَدَعَا لَهُ وَكَانَ يَضْحَكُ بِالشَّاءِ الْوَاحِدَةَ عَنْ جَمِيعِ أَهْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَصْبَغَ بْنِ الْفَرَجِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ زُهْرَةَ

بْنِ مَعْبُدٍ وَهُوَ أَبُو عَقِيلٍ إِلَى قَوْلِهِ وَدَعَا لَهُ. ثُمَّ زَادَ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبُدٍ: أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ بِهِ جَدُّهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هِشَامٍ إِلَى السُّوقِ فَيَشْتَرِي الطَّعَامَ فَيَتَلَقَّاهُ ابْنُ عَمَرٍ وَابْنُ الزُّبَيْرِ فَيَقُولَانِ لَهُ: أَشَرْنَا فَإِنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَدْ دَعَا لَكَ بِالْبُرْكَ فَيُشِيرُ كُهُمْ وَرَبُّمَا أَصَابَ الرَّاحِلَةَ كَمَا هِيَ فَيَبْعُثُ بِهَا إِلَى الْمَنْزِلِ. [صحيح - بخاری ۷۲۱۰]

(۱۱۳۲۶) (الف) عبد اللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کی ماں زینب بنت حمید انہیں رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئیں اور کہا: یا رسول اللہ ﷺ! اس سے بیعت لیں، نبی ﷺ نے فرمایا: وہ چھوٹا ہے اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور اس کے لیے دعا کی اور آپ ﷺ ایک بکری سارے گھروالوں کی طرف سے کرتے تھے۔

(ب) زہرہ بن معبد سے روایت ہے کہ وہ اپنے دادا عبد اللہ بن ہشام کے ساتھ بازار کی طرف جاتے، غلہ وغیرہ خریدتے۔ وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے ملے تو وہ دونوں کہنے لگے: ہمیں بھی شریک کرلو۔ نبی ﷺ نے آپ کے لیے برکت کی دعا کی ہے، چنانچہ عبد اللہ نے انہیں بھی شریک کر لیا اور وہ بسا اوقات کسی قافلے کے پاس جاتے اور اسی طرح اسے گھر لے آتے۔ (۱۱۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عَقِيلٍ: أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ بِهِ جَدُّهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هِشَامٍ قَدْ ذَكَرَهُ. [صحيح]

(۱۱۳۲۷) بحوالہ حدیث کی طرح۔

(۴) باب الشِّرْكََةِ فِي الْغَنِيمَةِ

غنیمت میں شراکت کا بیان

(۱۱۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِي حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: اشْتَرَكْتُ أَنَا وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ وَسَعْدٌ فِيمَا نَصَبَهُ يَوْمَ بَدْرٍ فَلَمْ أَجِدْ أَنَا وَلَا عَمَّارٌ بِشَيْءٍ وَجَاءَ سَعْدٌ بِرَجُلَيْنِ.

[صحيح - ابو داؤد ۳۳۸۸]

(۱۱۳۲۸) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں، عمار بن یاسر اور سعد اس حصہ میں شریک تھے جو ہمیں بدر کے دن ملا تھا۔ میں اور عمار کچھ نہ لائے تھے، جبکہ سعد دو آدمیوں کو لائے تھے۔

(۵) باب الشَّرْطِ فِي الشِّرْكََةِ وَغَيْرِهَا

شرکت وغیرہ میں شرط کا بیان

قَدْ رَوَيْنَا فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ

فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شُرْطٍ .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایسی شرط جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہے وہ باطل ہے اگرچہ ۱۰۰ شرطیں ہوں۔

(۱۱۴۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ وَسُفْيَانُ بْنُ حَمْرَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: الْمُسْلِمُونَ عَلَى شُرُوطِهِمْ . قَالَ وَزَادَ سُفْيَانُ فِي حَدِيثِهِ: مَا وَافَقَ الْحَقَّ مِنْهَا .

وَقَدْ رَوَيْنَا ذَلِكَ بِإِسْنَادِهِ مِنْ حَدِيثِ خُصَيْفٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَرْفُوعًا . [حسن]

(۱۱۴۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان اپنی شرطوں پر قائم رہتے ہیں۔

(۱۱۴۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَزِيمٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ آلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: الْمُسْلِمُونَ عِنْدَ شُرُوطِهِمْ إِلَّا شَرْطًا حَرَمَ حَلَالًا أَوْ شَرْطًا أَحَلَّ حَرَامًا . [حسن لغیرہ]

(۱۱۴۳۰) کثیر بن عبد اللہ مزینی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان شرطوں کی پاسداری کرتے ہیں مگر ایسی شرط جو حلال کو حرام کر دے۔

(۱۱۴۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفِيهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو عِيْسَى الْخُتَلَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَدْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ فَلَدَّ كَرَهُ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ . [حسن لغیرہ]

(۱۱۴۳۱) بخاری حدیث کی طرح ہے۔



کِتَابُ الْوَكَالَةِ

وکالت کا بیان

(۱) بَابُ التَّوَكُّلِ فِي الْمَالِ وَطَلَبِ الْحُقُوقِ وَقَضَائِهَا وَذَبْحِ الْهَدَايَا وَقَسْمِهَا وَالْبَيْعِ وَالشِّرَاءِ وَالنَّفَقَةِ وَغَيْرِ ذَلِكَ

وکیل مقرر کرنا مال میں، حقوق میں، ان کی ادائیگی میں اور قربانیاں ذبح کرنے میں، ان کو تقسیم کرنے میں، خریدنے میں، فروخت کرنے میں اور اس کے علاوہ دیگر اخراجات میں

(۱۱۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ: وَهَبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ قَالَ: أَرَدْتُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ: إِنِّي أَرَدْتُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ فَقَالَ: إِذَا أَتَيْتَ وَكَيْلِي فَخُذْ مِنْهُ خُمُسَةَ عَشَرَ وَسُقَا فَإِنْ ابْتَغَى مِنْكَ آيَةً فَضَعْ يَدَكَ عَلَى تَرَفُوقِهِ. [ضعيف - أبو داود ۳۶۳۲]

(۱۱۴۳۲) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے خیبر کی طرف جانے کا ارادہ کیا، میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور میں نے سلام کہا اور کہا کہ میں خیبر کی طرف جانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو میرے وکیل کے پاس جائے تو اس سے پندرہ وسق کھجور لے لیتا۔ پس اگر وہ تجھ سے کوئی نشانی مانگے تو اپنا ہاتھ اس کے گلے پر رکھ دیتا۔

(۱۱۴۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقُمْتُ عَلَى الْبُذْنِ فَأَمَرَنِي فَقَسَمْتُ لِحَوْمَهَا ثُمَّ أَمَرَنِي فَقَسَمْتُ جَلَالَهَا وَجُلُودَهَا. [بخاری ۱۹۴۰، مسلمہ ۱۳۱۷]

(۱۱۳۳۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں قربانیوں پر کھڑا ہوں اور مجھے ان کا گوشت تقسیم کرنے کا، ان کی جھول اور ان کا چمڑا تقسیم کرنے کا حکم دیا۔

(۱۱۴۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُجُوبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ قَدْ كَرِهَ بَنَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْبُذْنِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ. وَقَدْ رَوَيْنَا فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي قِصَّةِ الرَّجُلِ الَّذِي تَقَاضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سِنًا كَانَتْ لَهُ عَلَيْهِ: اشْتَرَوْا لَهُ بَعِيرًا فَأَعْطَوْهُ إِيَّاهُ. وَفِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي قِصَّةِ بَيْعِ بَعِيرِهِ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- يَا بِلَالُ اقْضِهِ زِدَّهُ. فَأَعْطَاهُ أَرْبَعَةَ دَنَائِيرٍ وَزَادَهُ قِيرَاطًا. [صحیح]

(۱۱۳۳۳) ایک روایت کے الفاظ ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے قربانیوں پر مقرر کیا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت اس آدمی کے قصہ میں ہے جس نے رسول اللہ ﷺ سے اونٹوں کا تقاضا کیا تھا جو آپ ﷺ پر تھے کہ اس کے لیے اونٹ خریدو اور اسے وہی دے دو۔ ایک روایت کے الفاظ میں آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو دو اور زیادہ بھی دینا۔ چنانچہ انہوں نے چار دینے اور ایک قیراط زائد دیا۔

(۱۱۴۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ الْهُوزَيْنِيُّ يَعْنِي أَبَا عَامِرٍ الْهُوزَيْنِيُّ قَالَ: لَقِيتُ بِلَالًا مُؤَذِّنَ النَّبِيِّ -ﷺ- بِحَلَبٍ فَقُلْتُ: يَا بِلَالُ حَدَّثَنِي كَيْفَ كَانَتْ نَفَقَةُ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: مَا كَانَ لَهُ شَيْءٌ إِلَّا أَنَا الَّذِي كُنْتُ أَلِي ذَلِكَ مِنْهُ مُنْذُ بَعَثَهُ اللَّهُ إِلَيَّ أَنْ تَوَلَّيْتُ فَكَانَ إِذَا أَتَاهُ الْإِنْسَانُ الْمُسْلِمُ قَرَأَهُ عَارِيًا يَأْمُرُنِي فَأَنْطَلِقُ فَأَسْتَقْرِضُ فَأَشْتَرِي الْبَرْدَةَ وَالشَّيْءَ فَأَكْسُوهُ وَأَطْعِمُهُ حَتَّى اعْتَزَّضَنِي رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ: يَا بِلَالُ إِنَّ عِنْدِي سَعَةً فَلَا تَسْتَقْرِضُ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا مِنِّي فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ تَوَضَّعْتُ ثُمَّ قُمْتُ لِأُرْذَنَ بِالصَّلَاةِ فَإِذَا الْمُشْرِكُ فِي عِصَابَةٍ مِنَ التَّجَارِ فَلَمَّا رَأَى قَالَ: يَا حَبِيشُ قَالَ قُلْتُ: يَا لَيْتَنِي فَتَجَهَّمَنِي وَقَالَ قَوْلًا غَلِيظًا فَقَالَ: أَتَدْرِي كَمْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الشَّهْرِ قَالَ قُلْتُ: قَرِيبٌ قَالَ: إِنَّمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ أَرْبَعُ لَيَالٍ فَآخُذْكَ بِالْيَدِي لِي عَلَيْكَ فَإِنِّي لَمْ أُعْطِكَ الْيَدِي أُعْطَيْتَكَ مِنْ كَرَامَتِكَ وَلَا مِنْ كَرَامَةِ صَاحِبِكَ وَلَكِنْ أُعْطَيْتَكَ لِنَجَبٍ لِي عَبْدًا فَأَرَدْتُكَ تَرَعِي الْغَنَمَ كَمَا كُنْتَ قَبْلَ ذَلِكَ فَآخُذْ فِي نَفْسِي مَا يَأْخُذُ فِي أَنْفُسِ النَّاسِ فَأَنْطَلَقْتُ ثُمَّ أَذْنْتُ بِالصَّلَاةِ حَتَّى إِذَا

صَلَّيْتُ الْعَتَمَةَ رَجَعَ النَّبِيُّ ﷺ - إِلَى أَهْلِهِ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَأَذِنَ لِي فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ بَابِي أَنْتَ وَأُمِّي
 إِنَّ الْمَشْرِكَ الَّذِي ذَكَرْتَ لَكَ أَنِّي كُنْتُ أَتَدِينُ مِنْهُ قَدْ قَالَ كَذَا وَكَذَا وَلَيْسَ عِنْدَكَ مَا تَقْضِي عَنِّي وَلَا
 عِنْدِي وَهُوَ فَاصِحِي فَأَذِنَ لِي أَنْ آتِيَ إِلَى بَعْضِ هَؤُلَاءِ الْأَحْيَاءِ الَّذِينَ قَدْ أَسْلَمُوا حَتَّى يَرْزُقَ اللَّهُ رَسُولَهُ
 ﷺ - مَا يَقْضِي عَنِّي فَمَخَرَجْتُ حَتَّى أَتَيْتُ مَنْزِلِي فَجَعَلْتُ سِفْطِي وَجِرَابِي وَرُمِيحِي وَنَعْلِي عِنْدَ رَأْسِي
 وَاسْتَقْبَلْتُ بِوَجْهِهِ الْأَفُقَ فَكُلَّمَا نِمْتُ انْتَهَيْتُ فَإِذَا رَأَيْتُ عَلَى لَيْلَا نِمْتُ حَتَّى انْشَقَّ عَمُودُ الصُّبْحِ الْأَوَّلِ
 فَأَرَدْتُ أَنْ أَنْطَلِقَ فَإِذَا إِنْسَانٌ يَسْعَى يَدْعُو يَا بِلَالُ أَجِبْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَأَنْطَلَقْتُ حَتَّى آتَيْتُ فَإِذَا أَرْبَعُ
 رَكَائِبَ عَلَيْهِنَ أَحْمَالُهُنَّ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - فَاسْتَأْذَنْتُ فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ ﷺ - : أَبَشِّرْ فَقَدْ جَاءَكَ اللَّهُ
 بِقَضَائِكَ . فَحَمِدْتُ اللَّهَ وَقَالَ : أَلَمْ تَمُرْ عَلَى الرَكَائِبِ الْمَخَاحِثِ الْأَرْبَعِ . قَالَ فَقُلْتُ : بَلَى قَالَ : فَإِنَّ لَكَ
 رِقَابَهُنَّ وَمَا عَلَيْهِنَّ . وَإِذَا عَلَيْهِنَّ كِسُوءٌ وَطَعَامٌ أَهْدَاهُنَّ لَهُ عَظِيمٌ فَذَكَ : فَأَقْبَضَهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ أَقْبَضَ ذِيكَ .
 قَالَ : فَجَعَلْتُ فَحَطَطْتُ عَنْهُنَّ أَحْمَالَهُنَّ ثُمَّ عَقَلْتُهُنَّ ثُمَّ عَمَدْتُ إِلَى تَأْذِينَ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى إِذَا صَلَّى
 رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - خَرَجْتُ إِلَى الْبَيْعِ فَجَعَلْتُ إِبْصَعِي فِي أُذُنِي فَتَأَذَّيْتُ وَقُلْتُ مَنْ كَانَ يَطْلُبُ رَسُولَ
 اللَّهِ ﷺ - دِينًا فَلْيَحْضُرْ فَمَا زِلْتُ أَبِيعُ وَأَقْبِضُ وَأَعْرُضُ وَالْقَبْضُ حَتَّى لَمْ يَبْقَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -
 دِينَ فِي الْأَرْضِ حَتَّى فَضَلَ عِنْدِي أَوْقَيْتَيْنِ أَوْ أَوْقِيَةً وَرَبِصْتُ ثُمَّ انْطَلَقْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ ذَهَبَ عَامَّةُ
 النَّهَارِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَاعِدٌ فِي الْمَسْجِدِ وَحَدُهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ لِي : مَا فَعَلَ مَا قَبْلَكَ . كُنْتُ :
 قَدْ قَصَى اللَّهُ كُلَّ شَيْءٍ كَانَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَلَمْ يَبْقَ شَيْءٌ فَقَالَ : فَضَلَ شَيْءٌ . قُلْتُ : نَعَمْ
 دِينَارَانِ قَالَ : انْظُرْ أَنْ تُرَبِّحَنِي مِنْهَا فَلَسْتُ بِدَاخِلٍ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِي حَتَّى تُرَبِّحَنِي مِنْهَا . فَلَمْ يَأْتِنَا
 قَبَاتٌ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى أَصْبَحَ وَظَلٌّ فِي الْمَسْجِدِ الْيَوْمَ الثَّانِي حَتَّى كَانَ فِي آخِرِ النَّهَارِ جَاءَ رَاكِبَانِ
 فَأَنْطَلَقْتُ بِهِمَا فَكَسَرْتُهُمَا وَأَطْعَمْتُهُمَا حَتَّى إِذَا صَلَّى الْعَتَمَةَ دَعَا لِي فَقَالَ : مَا فَعَلَ الَّذِي قَبْلَكَ . قُلْتُ : قَدْ
 أَرَاكَ اللَّهُ مِنْهُ فَكَبِّرْ وَحَمِدَ اللَّهُ شَفَقًا مِنْ أَنْ يُدْرِكَهُ الْمَوْتُ وَعِنْدَهُ ذَلِكَ ثُمَّ اتَّبَعْتُهُ حَتَّى جَاءَ أَزْوَاجُهُ
 فَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ امْرَأَةٍ حَتَّى آتَى فِي مَبِيتِهِ . فَهَذَا الَّذِي سَأَلْتَنِي عَنْهُ . [صحيح]

(۱۱۳۳۵) ابو عامر عبد اللہ ہوزنی فرماتے ہیں: نبی ﷺ کے مؤذن بلال کو طلب مقام پر ملا۔ میں نے کہا: اے بلال! ہمیں رسول
 اللہ ﷺ کے اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کے بارے میں آگاہ کرو۔ بلال کہنے لگے: جب سے اللہ نے آپ ﷺ کو مبعوث
 کیا، اس وقت سے وفات تک آپ ﷺ کی کوئی چیز ایسی نہیں جس کا میں والی نہ بنوں۔ جب آپ کے پاس کوئی مسلمان آتا
 اور آپ ﷺ اسے ننگا دیکھ لیتے تو آپ ﷺ مجھے حکم دیتے، میں جاتا اور قرض لے کر چادر خرید کر لاتا یا کوئی چیز اور میں اسے
 پہنا دیتا اور اسے کھلاتا۔ یہاں تک کہ مشرکین کے ایک آدمی نے مجھ پر اعتراض کیا اور کہا: اے بلال! بے شک میں اتنی وسعت

والا ہوں۔ میرے علاوہ کسی اور سے قرض نہ لینا، چنانچہ میں نے اس سے قرض لینا شروع کر دیا۔ ایک دن میں نے وضو کیا، نماز کے لیے اذان کہنے لگا تو وہ مشرک آدمی تاجروں کی ایک جماعت میں سے نمودار ہوا۔ مجھے دیکھا تو کہنے لگا: اے حبشی! میں نے ہاں کہا تو وہ مجھ پر متوجہ ہوا اور سخت باتیں کرنے لگا۔ کہنے لگا: کیا تجھے پتہ ہے تیرے مہینے کے وعدے میں کتنے دن رہ گئے ہیں۔ میں نے کہا: وعدہ قریب ہے۔ اس نے کہا: چار راتیں رہ گئیں ہیں۔ میں تجھ سے اپنا قرض لے لوں گا، پھر میں تجھے نہیں دوں گا جو میں تیری یا تیرے صاحب (محمد ﷺ) کی عزت میں دیتا تھا بلکہ اس لیے دوں گا تاکہ تو میرا غلام بن جائے۔ پھر میں تجھے بکریاں چرانے پر لوٹا دوں گا، جس طرح تو پہلے تھا، اس نے مجھ پر دباؤ ڈالا جس طرح وہ دوسرے لوگوں پر دباؤ ڈالتا تھا۔ میں چلا میں نے نماز کے لیے اذان کہی یہاں تک کہ میں نے عشا کی نماز پڑھی۔ نبی ﷺ اپنے گھر لوٹ آئے۔ میں نے آپ کے پاس آنے کی اجازت مانگی۔ مجھے اجازت ملی۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ بے شک وہ مشرک آدمی جس کا میں نے آپ کو بتایا تھا جس سے میں قرض لینا تھا اس نے اس طرح کہا ہے۔ آپ کے پاس بھی قرض دینے کے لیے کچھ نہیں اور نہ میرے پاس کوئی چیز ہے اور وہ مجھے ملامت کر رہا تھا۔ مجھے اجازت دیں میں ان قبیلوں کے پاس جاؤں جنہوں نے اسلام قبول کیا ہے یہاں تک کہ اللہ اپنے رسول ﷺ کو رزق دے جس سے وہ میرا قرض اتاریں۔ میں نکلا اپنے گھر آیا میں نے اپنی تلوار، موزہ، تیزہ اور جو تاپنے سر پر رکھا اور اپنے آپ کو ایک کونے کی طرف متوجہ کیا۔ جب مجھے نیند آنے لگتی تو میں چونک جاتا۔ جب میں نے رات محسوس کی تو سو گیا یہاں تک کہ صبح کی روشنی پھوٹی۔ میں نے جانے کا ارادہ کیا پس ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا۔ اور وہ پکار رہا تھا: اے بلال! تجھے رسول اللہ ﷺ نے بلایا ہے، میں آپ کے پاس آیا تو دیکھا کہ چار جانور لدے ہوئے بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں نے اندر داخل ہونے کی اجازت لی آپ ﷺ نے فرمایا: خوش ہو جا اے بلال! اللہ نے تیرے قرضے کو ادا کرنے کے لیے مال بھیجا ہے۔ بعد میں فرمایا: کیا تو نے وہ چار جانور لدے ہوئے نہیں دیکھے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: جا وہ جانور بھی تولے لے اور ان پر لد اہو اسامان بھی۔ ان پر کپڑا اور غلہ لد اہو ہے، یہ مجھے فدک کے رئیس نے بھیجا ہے، ان کو لے جا اور اپنا قرض ادا کر۔ بلال فرماتے ہیں: میں نے ایسا ہی کیا، میں ان کا سامان اتارا اور کچھ کے ساتھ اس کو ادا کیا۔ پھر میں نے صبح کی اذان کا ارادہ کیا، یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی۔ میں بقیع کی طرف گیا، میں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈالیں، میں نے پکارا اور میں نے کہا: جس نے بھی رسول اللہ ﷺ سے قرض لینا ہے وہ آجائے، پھر میں بیچتا رہا اور قرض ادا کرتا رہا اور پیش کرتا رہا اور قرض بھی ادا کرتا رہا حتیٰ کہ زمین پر رسول اللہ ﷺ پر کوئی قرض نہ رہا، یہاں تک کہ دو یا ڈیڑھ اوقیہ بچ گیا۔ پھر میں مسجد میں گیا اور دن کا اکثر حصہ بیت چکا تھا۔ رسول اللہ ﷺ اکیلے ہی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے سلام کہا، آپ ﷺ نے مجھے کہا: اس مال کا تجھے کیا فائدہ ہوا؟ میں نے کہا: اللہ نے ہر چیز ادا کر دی ہے جو اس کے رسول پر تھی، آپ پر باقی کچھ نہیں بچا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اس مال سے کچھ بچا ہے؟ میں نے کہا: ہاں دو دینار آپ ﷺ نے فرمایا: جدی اسے خرچ کر دے اور مجھے بے فکر کر۔ میں اس وقت تک

گھر داخل نہیں ہوں گا جب تک تو مجھے بے فکر نہ کر دے گا۔ پس ہمارے پاس کوئی بھی سائل نہ آیا، رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں ہی رات گزاری۔ یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔ آپ ﷺ دوسرا دن بھی مسجد میں رہے حتیٰ کہ دن کے آخری حصہ میں دو سوار آئے۔ میں ان کے پاس گیا، میں نے ان کو پہنا دیا اور کھلا دیا۔ جب عشاء کی نماز پڑھی تو آپ نے مجھے بلایا، آپ نے پوچھا: اس مال کا کیا بنا؟ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس سے بے فکر کر دیا ہے۔ پس آپ نے تکبیر کہی اور اللہ کی حمد بیان کی۔ آپ کو ڈر تھا کہ کہیں وہ مال میرے پاس ہو اور موت نہ آجائے۔ پھر میں آپ کے پیچھے ہوا، آپ اپنی بیویوں کے پاس آئے۔ ایک ایک کو سلام کہا، یہاں تک کہ سونے والی جگہ پر تشریف لائے۔ یہی تھا وہ جس کے بارے میں تو نے مجھ سے سوال کیا۔

(۲) باب التَّوَكُّلِ فِي الْخُصُومَاتِ مَعَ الْحُضُورِ وَالْغَيْبَةِ

جھگڑوں میں وکیل مقرر کرنا وہ حاضر یا غائب ہو

(۱۱۴۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَّارٍ مَوْلَى الْأَنْصَارِ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَوْ حَدَّثَا : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ مَسْعُودٍ أَتَا خَيْرٌ فِي حَاجَةٍ فَتَفَرَّقَا فِي التَّحْلِ فَقَتَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ فَجَاءَ أَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَابْنَا عَمِّهِ مُحْيِصَةُ وَحَبِصَةُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَدَّرَا أَمْرَ صَاحِبَيْهِمَا فَبَدَأَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَتَكَلَّمَ وَكَانَ أَقْرَبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : الْكُبْرُ . قَالَ يَحْيَى لِيَلِي الْكَلَامَ الْكُبْرُ فَتَكَلَّمَا فِي أَمْرِ صَاحِبَيْهِمَا وَذَكَرَ الْحَدِيثُ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَوَارِيرِيِّ عَنْ حَمَّادٍ .

[بخاری ۶۱۴۲، مسلم ۱۶۶۹]

(۱۱۴۳۶) عبد اللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعود دونوں کسی کام کی غرض سے خیر گئے، ایک مجبوروں کے باغ میں علیحدہ علیحدہ ہو گئے۔ عبد اللہ بن سہل مار دیے گئے۔ ان کے بھائی عبدالرحمن بن سہل اور ان کے چچا کے بیٹے حبیصہ اور حویصہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ انہوں نے دونوں کا معاملہ بیان کیا۔ عبدالرحمن بات کرنے لگے، وہ زیادہ قریبی تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بڑا زیادہ حق دار ہے۔ یہی کہتے ہیں: کلام کا آغاز بڑے آدمی کی طرف ہو، پس ان دونوں نے کلام کیا۔

(۱۱۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَكُوفٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ جَهْمِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ : كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَكْرَهُ الْخُصُومَةَ فَكَانَ إِذَا

كَانَتْ لَهُ خُصُومَةٌ وَكُلَّ فِيهَا عَقِيلٌ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَلَمَّا كَبِرَ عَقِيلٌ وَكَلْنِي. [ضعيف]

(۱۱۳۳۷) عبد اللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ علی بن ابی طالب جھگڑے کو ناپسند کرتے تھے، جب کوئی معاملہ درپیش ہوتا تو عقیل بن ابی طالب کو وکیل مقرر کرتے۔ جب وہ بوڑھے ہو گئے تو مجھے وکیل بنا دیا۔

(۱۱۴۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُكَلَّمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْقَوَامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَقُولُ لَهُ جَهْمٌ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ وَكَّلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ بِالْخُصُومَةِ فَقَالَ: إِنَّ لِلْخُصُومَةِ قَحْمًا.

(غ) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ أَبُو الزِّيَادِ الْقَحْمُ الْمَهَالِكُ. [ضعيف]

(۱۱۴۳۸) محمد بن اسحاق مدینہ کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں، اس کا نام جہم تھا، وہ حضرت علی سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے عبد اللہ بن جعفر کو جھگڑے میں وکیل مقرر کیا، پس کہا: جھگڑے میں ہلاکت ہے۔ ابو زیاد کہتے ہیں: جہم ہلاکت کی جگہ کہتے ہیں۔

(۳) باب فَضْلِ النِّيَاكَةِ عَمَّنْ لَا يَهْدِي

نیابت کی فضیلت اس آدمی کی طرف سے جو راہ راست پر نہ ہو

(۱۱۴۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ لِيَمَّا أَطْلُنُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَبِيبِ مَوْلَى عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مُرَاجِحٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَسَأَلَهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ: إِيْمَانٌ بِاللَّهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. قَالَ: فَأَيُّ الْعَنَاقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: أَنْفُسُهَا. قَالَ: أَفَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَجِدْ قَالَ: فَتَعِينُ الصَّانِعَ وَتَصْنَعُ لِأَخْرَقٍ. قَالَ: أَفَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ؟ قَالَ: تَدْعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّكَ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ. [بخاری ۲۵۱۸، مسلم ۸۴]

(۱۱۴۳۹) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: کون سا عمل افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ پر ایمان لانا اور اس کے راستے میں جہاد کرنا، اس نے پوچھا: کون سی گردن آزاد کرنا افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو مالک کی نظر میں زیادہ پسندیدہ ہو۔ اس نے کہا: آپ کا کیا خیال ہے اگر میں ایسا نہ پاؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کسی کاریگر کی مدد کر یا کسی اخرق کی۔ اس نے کہا: اگر میں اس کی بھی طاقت نہ رکھوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ کر دے، یہ بھی صدقہ ہے جسے تم خود اپنے اوپر کرو گے۔

(۱۱۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَدِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ الْأَغْنِيَاءُ بِالْأَجْرِ فَقَالَ: أَلَسْتُمْ تَصَلُّونَ وَتَصُومُونَ وَتُجَاهِدُونَ. قَالَ قُلْتُ: بَلَى وَهُمْ يَفْعَلُونَ كَمَا نَفْعَلُ يَصَلُّونَ وَيَصُومُونَ وَيُجَاهِدُونَ وَيَتَصَدَّقُونَ وَلَا تَصَدَّقُ قَالَ: إِنَّ لِيكَ صَدَقَةٌ كَثِيرَةٌ إِنَّ فِي فَضْلِ بَيَانِكَ عَنِ الْأَرْتَمِ نَعْبُرُ عَنْهُ حَاجَتَهُ صَدَقَةٌ وَفِي فَضْلِ سَمْعِكَ عَلَى السَّيِّئِ السَّمْعِ نَعْبُرُ عَنْهُ حَاجَتَهُ صَدَقَةٌ وَفِي فَضْلِ بَصَرِكَ عَلَى الضَّرِيرِ الْبَصَرِ تَهْدِيهِ الطَّرِيقَ صَدَقَةٌ وَفِي فَضْلِ قُوَّتِكَ عَلَى الضَّعِيفِ تُعِينُهُ صَدَقَةٌ وَفِي إِمَامَتِكَ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ وَفِي مَبَاضِعِكَ أَهْلَكَ صَدَقَةٌ. قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّنَا أَحَدُنَا شَهْوَتُهُ وَيُوجِرُ قَالَ: أَرَأَيْتَهُ لَوْ جَعَلْتَهُ فِي غَيْرِ حِلٍّ أَكَانَ عَلَيْكَ وَزَرٌ. قَالَ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: الْفَحْتَسَبُونَ بِالْشَّرِّ وَلَا تَحْتَسَبُونَ بِالْخَيْرِ. وَرَوَيْنَا هَذَا مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [بخاری ۸۴۳، مسلم ۵۹۵]

(۱۱۳۴۰) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کہا: یا رسول اللہ! مالدار لوگ اجر میں بڑھ گئے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نماز، روزہ اور جہاد نہیں کرتے ہو؟ عرض کیا: کیوں نہیں، وہ بھی ایسے ہی کرتے ہیں جس طرح ہم کرتے ہیں۔ وہ نماز پڑھتے ہیں، روزہ رکھتے ہیں اور جہاد کرتے ہیں اور وہ صدقہ بھی کرتے ہیں۔ ہم صدقہ نہیں کرتے۔ آپ نے فرمایا: تجھ میں بے شمار صدقات ہیں: بے شک تیرا کسی نہ بولنے والے کی طرف سے بول دینا جس سے اس کی حاجت پوری ہو صدقہ ہے اور تیرا کسی ناسنے والے کی طرف سے سن لینا جس سے اس کی کوئی حاجت پوری ہو صدقہ ہے اور کسی نابینے کو راستہ دکھا دینا صدقہ ہے اور تیری طاقت کا کمزور آدمی کی مدد میں لگ جانا صدقہ ہے اور تیرا راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا صدقہ ہے اور تیرا اپنی بیوی سے مباحثت کرنا بھی صدقہ ہے۔ ابوذر کہتے ہیں: میں نے کہا: یا رسول اللہ! کیا ہم میں سے کوئی اپنی شہوت کو آئے اور اسے اجر بھی ملے آپ نے فرمایا: تیرا کیا خیال ہے اگر تو اسے غیر محل میں پورا کرے تو تجھے گناہ ہوگا؟ کہتے ہیں: میں نے کہا: آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم شر کا خیال کرتے ہو اور بھلائی کا خیال نہیں کرتے۔

(۴) بَابُ إِثْمٍ مِنْ خَاصَمٍ أَوْ أَعَانَ فِي خُصُومَةٍ بَيَاطِلٍ

جھگڑالو اور جھگڑے میں غلط طریقے سے معاونت کرنے والے کے گناہ کا بیان

(۱۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ رَاشِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ خَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ فَقَدْ ضَادَّ اللَّهَ فِي مَلِكِهِ وَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ ذَنْبٌ

فَلَيْسَ لَمْ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ وَلَكِنَّهَا الْحَسَنَاتُ وَالسَّيِّئَاتُ وَمَنْ خَاصَمَ فِي بَاطِلٍ وَهُوَ يَعْلَمُ لَمْ يَزَلْ فِي سَحَابِ
اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَنْزِعَ وَمَنْ قَالَ فِي مُؤْمِنٍ مَا لَيْسَ بِهِ حُسْبٍ فِي رَدْعَةِ الْخَبَالِ حَتَّى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ .

(۱۱۴۳۱) ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی سفارش اللہ کی حدود میں سے کسی حد کے آگے حاکم ہوگئی تو اس نے اللہ کی بادشاہت میں اس کی نافرمانی کی اور جو مقروض حالت میں فوت ہوا تو وہاں کوئی دینار اور درہم نہ ہوگا، بلکہ نیکیاں اور برائیاں ہوں گی اور جس نے جاننے کے باوجود باطل میں جھگڑا کیا تو وہ ہمیشہ اللہ کی ناراضگی میں رہے گا حتیٰ کہ الگ ہو جائے اور جس نے کسی مومن کے بارے میں کوئی ایسی بات کہی جو اس میں نہ تھی تو وہ ردعہ الخبال میں قید رہے گا حتیٰ کہ اس سے نکل جائے جو کہا۔

(۱۱۴۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَدْ كَرِهَ
بِسُحْوِهِ دُونَ قَوْلِهِ: وَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ .

(۱۱۴۴۲) ایضاً۔

(۱۱۴۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ
يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنِي الْمُثَنَّى بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَكْرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ
عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - بِسُحْوِهِ قَالَ: وَمَنْ أَعَانَ عَلَى عُصُومَةٍ يَظْلُمُ لِقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ .

(۱۱۴۴۳) ایضاً۔ مزید یہ ہے کہ جس نے کسی جھگڑے میں ظلم کے ساتھ مدد کی تو وہ اللہ کے غصے کے ساتھ لوٹا۔

(۱۱۴۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَاكِ
حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا رَجَاءُ أَبُو يَحْيَى صَاحِبُ السَّقِيطِ
قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ مَنَى مَعَ قَوْمٍ يَرَى أَنَّهُ شَاهِدٌ وَلَيْسَ بِشَاهِدٍ فَهُوَ شَاهِدٌ زُورٍ وَمَنْ أَعَانَ عَلَى
عُصُومَةٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ فِي سَحَابِ اللَّهِ حَتَّى يَنْزِعَ وَلَقَدْ نَالَ الْمُؤْمِنُ كُفْرًا وَسِبَابًا فَسَوْفٍ .

(۱۱۴۴۴) حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی قوم کے ساتھ یہ دکھلاتے ہوئے چلا کہ وہ گواہ ہے حالانکہ وہ گواہ نہیں تھا تو وہ جھوٹی گواہی دینے والا ہے اور جس نے کسی جھگڑے میں بغیر علم کے مدد کی تو وہ اللہ کی ناراضگی میں رہے گا حتیٰ کہ الگ ہو جائے اور مسلمان کو قتل کرنا کفر ہے اور اسے گالی نکالنا گناہ ہے۔

(۵) بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوَكِيلِ يَنْعَزِلُ إِذَا عَزَلَ وَإِنْ لَمْ يَعْلَمْ بِهِ

جب وکیل کو معزول کر دیا جائے تو وہ معزول ہوگا اگرچہ اس کو اس کا علم نہ ہو

(۱۱۴۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِمْسَى

عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْفَرَاتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَضَى عُمَرُ فِي أَمَةٍ غَرَا مَوْلَاهَا وَأَمَرَ رَجُلًا بِبَيْعِهَا ثُمَّ بَدَا لِمَوْلَاهَا فَأَعْتَقَهَا وَأَشْهَدَ عَلَى ذَلِكَ وَقَدْ بَعَتْ الْجَارِيَةَ فَحَسَبُوا فَإِذَا عَتَقَهَا قَبْلَ بَيْعِهَا لَقَضَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنْ يَقْضَى بِعَيْتِهَا وَيُرَدَّ ثَمَنُهَا وَيُؤْخَذَ صَدَاقُهَا لِمَا كَانَ قَدْ وَطَنَهَا. [حسن]

(۱۱۳۳۵) محمد بن زید سے روایت ہے کہ عمر نے اس لونڈی کا فیصلہ کیا جس کا مالک غزوے پر گیا اور اس نے ایک آدمی کو اس کو فروخت کرنے کا حکم دیا، پھر اس کے مالک نے اسے آزاد کر دیا اور اس پر گواہ بھی بنایا اور اسے فروخت بھی کر دیا گیا۔ پس انہوں نے اسے روک لیا جبکہ اس کی آزادی اس کی بیع سے پہلے ہو چکی تھی تو عمر نے فیصلہ کیا کہ اس کی آزادی برقرار رکھی جائے اور اس کی قیمت واپس کر دی جائے اور اس کا حق مہر لیا جائے جو اس سے وطی کی گئی ہے۔

(۱۱۴۱۶) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ قَدْ كَرَّ لَحْوُهُ وَقَالَ فِيهِ: لَقَضَى عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن]

(۱۱۳۳۶) پچھلی روایت کی طرح ہے، لیکن اس میں یہ الفاظ ہیں: فیصلہ عمر بن عبدالعزیز نے کیا۔



کتاب الاقرار

اقرار کا بیان

(۱) باب الاعتراف بِالْحَقِّ وَالْخُرُوجِ مِنَ الْمَظَالِمِ

حقوق کا اعتراف کرنا اور ظلم سے نکلنے کا بیان

(۱۱۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرُورٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ قَالَ: كَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فِي أَمْرَاتَيْنِ كَانَتَا تَخْرُجَانِ خَرِيْزًا وَفِي الْبَيْتِ حَدَاتٌ فَأَخْرَجْتُ إِحْدَاهُمَا يَدَهَا تَشْعَبُ دَمًا فَقَالَتْ: أَصَابَنِي هَذِهِ وَأَنْكَرْتُ الْأُخْرَى قَالَ فَكُتِبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَضَى أَنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدْعَى عَلَيْهِ وَقَالَ: لَوْ أَنَّ النَّاسَ أُعْطُوا بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى نَاسٌ دِمَاءَ نَاسٍ وَأَمْوَالَهُمْ. اذْعُمَهَا فَأَقْرَأُ عَلَيْهَا (إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يَكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ) وَقَرَأَ عَلَيْهَا فَأَعْتَرَفَتْ فَلَبَّغَهُ قَسْرَةً. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَغَيْرِهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَمْرٍو. [بخاری ۴۵۵۲]

(۱۱۴۷) ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ میں نے ابن عباس کی طرف دو عورتوں کے بارے میں لکھا، دونوں موزے بنایا کرتی تھیں۔ گھر میں باتیں کرنے لگیں، ان میں سے ایک نکلے تو اس کے ہاتھ سے خون بہہ رہا تھا، کہنے لگی: مجھے اس عورت نے تکلیف پہنچائی ہے اور دوسری انکار کر رہی تھی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا، بے شک رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا ہے کہ قسم مدعی علیہ پر ہے اور کہا کہ اگر لوگوں کو ان کے دعویٰ کے مطابق دے دیا جائے تو لوگ دوسرے لوگوں کے خون اور اموال کا دعویٰ کرنے لگیں گے۔ اس عورت کو بلاؤ اور اسے یہ آیت پڑھ کر سناؤ۔ بے شک وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو اور اپنی قسموں کو

تھوڑی قیمت کے بدلے بیچ ڈالتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور نہ اللہ ان سے کلام کریں گے اور نہ ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھیں گے، قیامت کے دن اور نہ ان کو پاک کریں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ جب ان عورتوں پر یہ آیت تلاوت کی تو اس عورت نے اعتراف کر لیا۔ جب ابن عباس کو خبر ملی تو خوش ہوئے۔

(۱۱۶۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: حَبِيبُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ دَاوُدَ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ السُّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ مِنْ أَحِبِّهِ مِنْ عِرْضِهِ أَوْ مَالِهِ فَلْيَحْلِلْهَا مِنْ صَاحِبِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُوَخَّذَ مِنْهُ حِينَ لَا يَكُونُ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ فَإِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُحْدِثَ مِنْهُ بِقَدَرٍ مَظْلَمَتِهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ أُحْدِثْ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ فَحَوَّلَتْ عَلَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي ذُنْبٍ. [بخاری ۶۵۳۴]

(۱۱۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی پر ظلم کیا ہو اس کی عزت پر یا اس کے مال پر تو وہ اسے دنیا میں ہی حل کر لے اس سے پہلے کہ اس سے مانگا جائے اور اس وقت اس کے پاس کوئی مال و دولت نہ ہو گی، بلکہ اگر نیک اعمال ہوں گے تو اس کے ظلم کے مطابق اس سے لے لیے جائیں گے اور اگر نیک عمل نہ ہوئے تو اس کے ساتھی کی برائیاں لی جائیں گیں اور اس (ظالم) پر ڈال دی جائیں گی۔

(۲) بَابُ مَنْ يَجُوزُ إِقْرَارُهُ

جس چیز کا اقرار جائز ہے

(۱۱۶۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْفُفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا غِيلَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَيِّمَانَ بْنِ بَرْيَدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَ مَا عَزَّ مِنْ مَالِكِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ وَنَحْلِكَ أَرْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْهِ. فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَرْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْهِ. فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: يَحْلِلْ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: مِمَّ أَطَهَّرُكَ؟ قَالَ: مِنَ الزَّانَا فَسَأَلَ النَّبِيُّ ﷺ: أَيُّهُ جُنُونٌ؟ فَأُخْبِرَ أَنَّهُ لَيْسَ بِمَجْنُونٍ فَقَالَ: أَشَرِيتَ خَمْرًا؟ فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَنْكَهَ فَلَمْ يَجِدْ مِنْهُ رِيحَ خَمْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَتَيْتَ أَنْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ: فَرَجِعْ وَكَانَ النَّاسُ فِيهِ فِرْقَتَيْنِ قَائِلٌ يَقُولُ قَدْ هَلَكَ مَا عَزَّ عَلَى أَسْرٍ عَلَيْهِ لَقَدْ أَحَاطَتْ بِهِ حَوَاطِئُهُ وَقَائِلٌ يَقُولُ: مَا

تُوبَةُ أَفْضَلُ مِنْ تُوبَةِ مَا عَزَّ أَنْ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَوَضَعَ يَدَهُ فِي يَدِهِ ثُمَّ قَالَ اقْتُلْنِي بِالْحِجَارَةِ قَالَ فَلْيُتُوا بِذَلِكَ يَوْمَئِذٍ أَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ جَاءَ النَّبِيُّ ﷺ وَهُمْ جُلُوسٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ: اسْتَغْفِرُوا لِمَا عَزَّ بِنِ مَالِكٍ. قَالَ فَقَالُوا: غَفَرَ اللَّهُ لِمَا عَزَّ بِنِ مَالِكٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَقَدْ تَابَ تُوبَةً لَوْ قُيِّمَتْ بَيْنَ أُمِّهِ لَوْ سَعَتْهَا. قَالَ ثُمَّ جَاءَ تَهْ امْرَأَةٌ مِنْ غَامِدٍ مِنَ الْأَزْدِ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ: وَيَحْيَا أَرْجِعِي فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ. فَقَالَتْ: لَعَلَّكَ تُرِيدُ أَنْ تُرَدِّدْنِي كَمَا رَدَدْتَ مَا عَزَّ بِنِ مَالِكٍ فَقَالَ: وَمَا ذَاكَ. قَالَتْ: إِنَّهَا حُبَّتْنِي مِنَ الزَّانَا قَالَ: أَتَيْتِ أَنْتِ. قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: إِذَا لَا تُرْجِعْكِ حَتَّى تَضَعِي مَا فِي بَطْنِكَ. قَالَ: وَكَفَّلَهَا رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ حَتَّى وَضَعَتْ فَاتَى النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ قَدْ وَضَعْتَ الْغَامِدِيَّةُ قَالَ: إِذَا لَا تُرْجِعْهَا وَتَدْعُ وَلَدَهَا صَغِيرًا لَيْسَ لَهُ مَنْ تُرْضِعُهُ. فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ إِلَيَّ رِضَاعُهُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَرَجَمَهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ. [صحيح - بخاری ۱۶۶۵]

(۱۱۳۳۹) سلیمان بن بریدہ رحمہ اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ماعز بن مالک نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: یا رسول اللہ! مجھے پاک کر دیں، آپ نے کہا: خرابی ہو تیرے لیے لوٹ جا۔ اللہ سے توبہ استغفار کر۔ وہ تھوڑی دور جا کر پھر واپس پلٹ آئے۔ پھر کہا: یا رسول اللہ! مجھے پاک کر دیں، آپ ﷺ نے کہا: خرابی ہو تیرے لیے لوٹ جا، اللہ سے توبہ استغفار کر، وہ تھوڑی دور جا کر پھر واپس پلٹ آئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! مجھے پاک کر دیں۔ آپ ﷺ نے پھر اسی طرح کہا، جب چوتھی مرتبہ آئے تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کس چیز سے پاک کروں؟ کہنے لگے: زنا سے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا یہ مجھ کو تو نہیں؟ آپ ﷺ کو بتایا گیا کہ وہ مجھ کو نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو نے شراب پی ہے، ایک آدمی کھڑا ہوا، اس نے ماعز سے بوسہ لگنے کی کوشش کی۔ لیکن کچھ محسوس نہ کیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو شادی شدہ ہے؟ اس نے کہا: ہاں یا رسول اللہ! آپ ﷺ کے حکم سے اسے قتل کر دیا گیا۔ اب لوگوں کے دو گروہ بن گئے۔ کچھ یہ کہہ رہے تھے کہ ماعز ہلاک ہو گئے اپنے برے عمل کی وجہ سے۔ اس کو اس کی غلطی نے گھیر لیا ہے اور کچھ لوگ کہہ رہے تھے: ماعز کی توبہ سے افضل کسی کی توبہ نہیں ہو سکتی۔ اس لیے کہ اس نے خود آکر اپنا ہاتھ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر رکھ دیا، پھر کہا کہ مجھے پتھروں سے قتل کر دیا جائے۔ راوی کہتے ہیں: دو یا تین دن لڑ رہے، نبی ﷺ آئے۔ صحابہ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے سلام کہا پھر بیٹھ گئے۔ آپ ﷺ نے کہا: ماعز کے لیے استغفار کرو، صحابہ نے پوچھا: ماعز کو اللہ نے معاف کر دیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی ہے اگر امت کے درمیان تقسیم کر دی جائے تو اس سے بھی وسیع ہے، پھر از قبیلے کی ایک عورت کو لایا گیا۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے پاک کر دیں، آپ ﷺ نے کہا خرابی ہو تیرے لیے لوٹ جا۔ اللہ سے توبہ استغفار کر۔ وہ کہنے لگی: آپ مجھے اس طرح لوٹا رہے ہیں جس طرح ماعز کو لوٹاتے رہے۔ آپ ﷺ نے کہا: تیرا کیا معاملہ ہے؟ اس نے کہا: زنا کی وجہ سے حاملہ ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو شادی شدہ ہے؟ کہنے لگی: ہاں آپ ﷺ نے فرمایا: ہم تجھے اس وقت تک رجم نہیں کریں گے، یہاں تک کہ تیرا وضع حمل

ہو جائے۔ انصار کے آدمی نے اس کی کفالت کا ذمہ لیا تو جب اس نے وضو کر لیا تو نبی ﷺ کے پاس آئی۔ اس آدمی (کفیل) نے کہا: غامدیہ عورت نے بچہ جن دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہم اسے اس وقت تک رجم نہیں کریں گے جب تک اس کا بچہ چھوٹا ہے اور اس کو دودھ پلانے والا کوئی نہیں ہے۔ انصار کا ایک آدمی کھڑا ہوا۔ اس نے کہا: اس کی رضاعت کا میں ذمہ دار ہوں۔ پھر آپ ﷺ نے اسے رجم کر دیا۔

(۱۱۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ: أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ فِي قِصَّةِ الرَّجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَمَرَ أَمْسَا الْأَسْلَمِيُّ أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَةَ الْآخَرِ فَإِنْ اعْتَرَفَتْ رَجَمَهَا فَأَعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَغَيْرِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [بخاری ۶۸۲۸، مسلم ۱۶۹۸]

(۱۱۳۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور زید بن خالد جعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، انہوں نے خبر دی دو آدمیوں کے قصہ کی، وہ دونوں اپنے جھگڑا رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آئے۔ آپ ﷺ نے اس سلی کو حکم دیا کہ وہ دوسری عورت کے پاس جائے، اگر وہ اعتراف کر لے تو اس کو رجم کر دے، پس اس نے اعتراف کر لیا تو اسے رجم کر دیا گیا۔

(۱۱۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْبَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ جَارِيَةَ وَجَدَتْ رَأْسَهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَبَعَتْ بِهَا إِلَيْهِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقِيلَ: مَنْ فَعَلَ بِكَ هَذَا أَفْلَانِ أَفْلَانِ. حَتَّى سَمِعَ الْيَهُودِيُّ قَاوَعَاتٍ بِرَأْسِهَا فَبَعَتْ إِلَيْهِ الْيَهُودِيُّ فَبَعِيَ بِهِ فَأَعْتَرَفَ قَالَ: فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَرُضَ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى. [بخاری ۲۴۱۳، مسلم ۱۶۷۲]

(۱۱۳۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک لونڈی کو اس حالت میں پایا گیا کہ اس کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر رکھا گیا تھا۔ اسے نبی ﷺ کے پاس لایا گیا۔ اس سے پوچھا گیا کہ تیرے ساتھ کس نے یہ کیا، فلاں نے؟ فلاں نے؟ یہاں تک کہ اس یہودی کا نام لیا گیا، اس (لونڈی) نے اپنے سر سے اشارہ کیا۔ اس یہودی کو بلایا گیا، اس نے اعتراف کر لیا، نبی ﷺ نے حکم دیا کہ اس کا سر بھی دو پتھروں میں رکھ کر کچل دیا جائے۔

(۱۱۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِثٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عُزُونَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ: أَنَّ رَجُلًا أَقْرَعَ عِنْدَ شُرَيْحٍ ثُمَّ ذَهَبَ يُنْكِرُ فَقَالَ لَهُ شُرَيْحٌ: شَهِدْ عَلَيْكَ ابْنُ أُخْتِ خَالَاتِكَ. قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ سِيرِينَ أَنَّ شُرَيْحًا قَالَ لَهُ: شَهِدْ عَلَيْكَ ابْنُ أُخْتِ خَالَاتِكَ.

(۱۱۳۵۲) ابراہیم سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے شرع کے پاس اقرار کیا، پھر انکار کرنے لگا۔ شرع نے اسے کہا: تیری خالہ کی بہن کے بیٹے نے تیرے بارے میں گواہی دی ہے۔

(۳) باب مَنْ لَا يَجُوزُ إِقْرَارُهُ

جس چیز کا اقرار جائز نہیں ہے

(۱۱۳۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي مُوسَى قَالََا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّبْرِيُّ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالََا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنِ الْمَعْتَرَةِ حَتَّى يُقَيِّقَ وَعَنِ الثَّانِمِ حَتَّى يَسْتَقِطَ. [حسن لغيره]

(۱۱۳۵۳) حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے قلم اٹھایا جاتا ہے: بچے سے حتیٰ کہ بالغ ہو جائے اور مخنون سے حتیٰ کہ وہ ٹھیک ہو جائے اور سوئے ہوئے سے حتیٰ کہ وہ جاگ پڑے۔

(۱۱۳۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ الصَّفْرِ السُّكْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَضِعَ عَنْ أَمْنَى الْخَطَا وَالنِّسْيَانِ وَمَا اسْتَكْبَرُوا عَلَيْهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ الْمُنْبَجِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُصَفَّى وَالْمَحْفُوطُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنِ الْوَلِيدِ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ كِلَاهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [منكر]

(۱۱۳۵۴) حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت سے غلطی اور بھول جانے کو درگزر کر دیا گیا ہے اور جس پر انہیں مجبور کیا گیا ہو۔

(۴) باب الْإِسْتِثْنَاءِ فِي الْكَلَامِ

کلام میں استثناء کا بیان

(۱۱۳۵۵) حَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنُ بَالُوَيْهِ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ: زَلَّكَ عَزَّ وَجَلَّ سَعَةً وَيَسْعُونَ اسْمًا مَالَةً إِلَّا وَاحِدًا

مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنَّهُ وَثَرٌ يُحِبُّ الْوُثْرَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ . [بخاری ۲۷۳۶، مسلم ۲۶۷۷]

(۱۱۳۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو القاسم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام ہیں، جس نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ بے شک اللہ طاق ہے اور وہ طاق کو پسند کرتا ہے۔

(۵) باب مَا جَاءَ فِي إِقْرَارِ الْمَرِيضِ لِوَارِثِهِ

مریض کا اپنے وارث کے لیے اقرار کرنا

(۱۱۴۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَقَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: إِنْ أَقْرَأَ الْمَرِيضُ لِوَارِثٍ أَوْ لغيرِهِ وَارِثَ جَزَاءٍ وَبَلَقْنِي عَنْ أَبِي يَحْيَى السَّاجِي أَنَّهُ قَالَ رَوَى عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ إِقْرَارَهُ جَائِزٌ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ الْحَسَنُ أَحَقُّ مَا يُصَدَّقُ بِهِ الرَّجُلُ آخِرَ يَوْمٍ مِنَ الدُّنْيَا وَأَوَّلَ يَوْمٍ مِنَ الْآخِرَةِ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَأَوْصَى رَافِعُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ لَا تُكْشَفَ الْقَرَارَةُ عَنْهُ عَلَيْهِ بَابُهَا قَالَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ لَا يَجُوزُ إِقْرَارُهُ لِرَسُولِ الْظَّنِّ بِالْوَرُكَةِ وَقَدْ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ . وَهُوَ يَجْعَلُ مَالُ الْمُسْلِمِينَ . لِقَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: آيَةُ الْمُنَافِقِ إِذَا أُوْتِيَ خَانَ . وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَوَدُّوا الْأَمْكَاتِ إِلَى أَهْلِهَا فَلَمْ يَخُصَّ وَارِثًا وَلَا غَيْرَهُ . [ضعيف]

(۱۱۴۵۶) طائوس کہتے ہیں: اگر مریض اپنے وارث یا غیر وارث کے لیے اقرار کرے تو جائز ہے۔ امام بخاری کہتے ہیں: حرمہ فرماتے ہیں کہ سب سے زیادہ آدمی کو سچا اس وقت سمجھا جاتی ہے، جب دنیا میں اس کا آخری دن اور آخرت میں اس کا پہلا دن ہو اور رافع بن خدیج نے وسعت کی کہ ان کی بیوی خزار یہ کے کے دروازے میں جو مال بند ہے وہ نہ کھولا جائے۔ بعض لوگوں نے کہا: اس کا اقرار کرنا جائز نہیں، بدگمانی کی بنا پر اپنے وارث کے لیے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: بدگمانی سے بچو بے شک بدگمانی جھوٹ بات ہے اور مسلمانوں کا مال حلال نہیں ہے۔ نبی ﷺ کے اس فرمان کی وجہ سے کہ منافق کی نشانی یہ بھی ہے جب اسے امانت دے جائے تو وہ خیانت کرتا ہے اور اللہ فرماتے ہیں: بے شک اللہ نے حکم دیا امانتوں کو ان کے اہل کی طرف پہنچا دو۔ [الساء]

(۱۱۴۵۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسُّوا وَلَا

تَجَسَّسُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى . [بخاری ۱۴۱۳، مسلم ۱۵۴۴]

(۱۱۳۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بدگمانی سے بچو بے شک بدگمانی جھوٹی بات ہے اور کسی کے عیوب تلاش نہ کرو اور نہ جاسوسی کرو اور نہ ایک دوسرے سے بڑھو اور نہ حسد کرو اور نہ بغض رکھو اور نہ کسی کی پیٹھ کے پیچھے برائی بیان کرو اور اللہ کے بندے! بھائی بھائی بن جاؤ۔

(۱۱۴۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ بْنُ أَبِي عَامِرٍ أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا أَوْثِمَ خَانَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ .

[بخاری ۳۳، مسلم ۵۹]

(۱۱۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے اور جب امانت دی جائے تو خیانت کرے اور جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے۔

(۱۱۴۵۹) وَأَمَّا الَّذِي رَوَاهُ نُوحُ بْنُ دَرَّاجٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : لَا وَصِيَّةَ لِي وَارِثٍ وَلَا إِفْرَارَ بَيْنِي . فَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّانٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ شَدَّادٍ هُوَ الْخُرَّاسَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ دَرَّاجٍ لَدَى كُوفَةٍ وَذَكَرَ جَابِرًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا بِهِ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ وَلَمْ يَذْكُرْ جَابِرًا . قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ عُبَادُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ نُوحٍ فَلَمْ يَذْكُرْ جَابِرًا فَهُوَ مَنْقُطِعٌ وَرَأْيِهِ ضَعِيفٌ لَا يُحْتَجُّ بِمِثْلِهِ .

(۱۱۳۵۹) حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے اور نہ اقرار رض کے ساتھ۔

(۱۱۴۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ الدَّوْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ نُوحُ بْنُ دَرَّاجٍ كَذَّابٌ خَبِيثٌ قَضَى سِتْرَيْنِ وَهُوَ أَعْمَى وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ ثَلَاثٌ سِتْرَيْنِ وَكَانَ لَا يُخْبِرُ النَّاسَ أَنَّهُ أَعْمَى مِنْ خُبْرِهِ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ يَدْرِي مَا الْحَدِيثُ وَلَا يُحْسِنُ شَيْئًا .

[صحیح]

(۱۱۳۶۰) یحییٰ بن معین فرماتے ہیں: نوح بن دراج کذاب خبیث شخص تھا اور وہ اندھا تھا، اس کو حدیث کا کوئی علم نہیں تھا۔

(۱۱۴۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ خَالِدِ

الْحَدَّثَاءُ عَنِ ابْنِ سَمُرَةَ عَنْ شُرَيْحٍ: أَنَّهُ كَانَ لَا يُعْجِزُ ذَلِكَ لِلْوَارِثِ. [ضعیف]

(۱۱۳۶۱) شرح وارث کے لیے وصیت جائز نہیں سمجھتے تھے۔

باب (۶)

(۱۱۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَفْصُ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: شَهِدَ عِنْدَهُ رَجُلَانِ شَهِدَا أَحَدُهُمَا عَلَى الْآلِ وَثَلَاثِينَ وَشَهِدَ الْآخَرُ عَلَى الْآلِ لِقَضَى عَلَيْهِ بِالْفِ قَالَ تَقْضَى عَلَيَّ وَقَدْ اخْتَلَفَ شَهِدَا تَهُمَا قَالَ قَدْ اسْتَقَامَتْ عَلَى الْآلِ وَقَالَ سُلَيْمَانُ: إِنَهُمَا قَدْ اجْتَمَعَا عَلَى الْآلِ. [صحیح]

(۱۱۳۶۲) شرح سے روایت ہے کہ ان کے پاس دو آدمی تھے، ان میں سے ایک نے دو ہزار تین سو پچاس گواہی دی اور دوسرے نے ایک ہزار کی گواہی دی تو آپ نے کہا: تم نے مجھ سے تقاضا کیا ہے اور دونوں کی شہادتیں مختلف ہو گئیں ہیں۔ پھر کہا: ایک ہزار پر جم جاؤ۔ سلمان کہتے ہیں: وہ دونوں ایک ہزار پر جمع ہو گئے۔

(۷) باب إقرار الوارث بوارث

وارث کا وارث کے لیے اقرار کرنا

(۱۱۳۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْقُرْقُوبِيُّ بِهَمْدَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: كَانَ عَتَبَةُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَهْدَ إِلَى أَخِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنْ يَقْبِضَ إِلَيْهِ ابْنُ وَلِيدَةٍ زَمْعَةَ قَالَ عَتَبَةُ إِنَّهُ ابْنِي فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ زَمَنَ الْفَتْحِ أَخَذَ سَعْدُ ابْنُ وَلِيدَةٍ زَمْعَةَ فَأَقْبَلَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَقْبَلَ مَعَهُ عَتَبَةُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا ابْنُ أَخِي عَهْدَ إِلَيَّ أَنَّهُ ابْنُ عَتَبَةَ قَالَ عَتَبَةُ ابْنُ زَمْعَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا ابْنُ زَمْعَةَ قَالَ سَعْدُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا ابْنُ زَمْعَةَ وَلَدَ عَلَى فِرَاشِهِ لَنَظَرِ النَّبِيِّ ﷺ إِلَى ابْنِ وَلِيدَةٍ زَمْعَةَ فَإِذَا هُوَ أَشْبَهُ النَّاسِ بِعَتَبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: هُوَ لَكَ يَا عَتَبَةُ بْنُ زَمْعَةَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ وَلَدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِيهِ. وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: احْتَجَبَنِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ. لَمَّا رَأَى مِنْ شَبَهِهِ بِعَتَبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَسَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ الْحَكَمِ بْنِ نَافِعٍ. [بخاری ۲۰۵۳، مسلم ۱۴۵۷]

(۱۱۳۶۳) ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: عتبہ بن ابی وقاص نے اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص کو وصیت کی کہ زعمہ کی لونڈی کے بیٹے کو لے لیتا۔ عتبہ نے کہا کہ وہ میرا بیٹا ہے۔ جب فتح مکہ کے موقع پر نبی ﷺ آئے تو سعد نے زعمہ کی لونڈی

کے بیٹے کو بچا اور نبی ﷺ کے پاس لے آئے۔ عبد بن زمعہ بھی آگئے۔ سعد نے کہا: یا رسول اللہ! میرے بھائی کا بیٹا ہے، اس نے مجھے وصیت کی تھی کہ یہ اس کا بیٹا ہے۔ عبد بن زمعہ نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! یہ میرا بھائی ہے اور زمعہ کا بیٹا ہے اور اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ نبی ﷺ نے زمعہ کی لونڈی کے بیٹے کی طرف دیکھا، وہ عتبہ بن ابی وقاص کے مشابہ تھا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ تیرے پاس رہے گا۔ اے عبد بن زمعہ! اس لیے کہ وہ اپنے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ پھر نبی ﷺ نے فرمایا: اے سودہ بنت زمعہ! اس سے پردہ کیا کر، عتبہ بن ابی وقاص کے مشابہ ہونے کی وجہ سے اور سودہ بنت زمعہ نبی ﷺ کی بیوی تھی۔

(۱۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بَشَرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ: اخْتَصَمَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَخِي عَتَبَةَ أَوْصَانِي فَقَالَ: إِذَا قَدِمْتَ مَكَّةَ فَانْظُرْ ابْنَ أُمِّةٍ زَمْعَةَ فَاقْبُضْ فَإِنَّهُ ابْنِي. وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخِي وَأَبْنُ أُمِّةٍ أَبِي وَلَدَ عَلَى فَوَاشِ أَبِي فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ شَبَهَا بَيْنَهُمَا بَعْتُهُ فَقَالَ: هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاجْتَنِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ. لَفْظُ حَدِيثِ الْحُمَيْدِيِّ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَعَبْرَهُ كُلُّهُمُ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدَبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُسَدَّدُ بْنُ مَسْرُودٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ زَادَ مُسَدَّدُ بْنُ مَسْرُودٍ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ: هُوَ أَخُوكَ يَا عَبْدُ. وَهَذِهِ زِيَادَةُ مَحْفُوظَةٌ وَقَدْ رَوَاهَا أَيْضًا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الزُّهْرِيُّ. [صحيح]

(۱۱۶۷) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے حضرت عائشہ سے سنا کہ سعد بن ابی وقاص اور عبد بن زمعہ اپنا جھگڑا رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آئے، سعد نے کہا: یا رسول اللہ! میرے بھائی عتبہ نے مجھے وصیت کی تھی، اس نے کہا تھا: جب تو مکہ آئے تو زمعہ کی لونڈی کے بیٹے کو تلاش کر کے لے لینا، اس لیے کہ وہ میرا بیٹا ہے۔ عبد بن زمعہ نے کہا: یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے، وہ میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ نبی ﷺ نے دیکھا کہ وہ عتبہ کے مشابہ تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ عبد بن زمعہ کے پاس رہے گا۔ بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور اے سودہ! اس سے پردہ کیا کر۔

(ب) ایک روایت کے الفاظ ہیں: اے عبد! وہ تیرا بھائی ہے۔

(۱۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ بْنُ صَبِيحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهَبٍ حَدَّثَنِي عَمِّي أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: عَهْدَ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ إِلَى أَخِيهِ سَعْدٍ أَنْ يَقْبِضَ ابْنَ وَلِيدَةَ زُمَعَةَ وَقَالَ عُثْمَانُ: إِنَّهُ إِنِّي فَلَنَّمَا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ مَكَّةَ زَمَنَ الْفُتْحِ أَخَذَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ ابْنَ وَلِيدَةَ زُمَعَةَ فَأَقْبَلَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَأَقْبَلَ مَعَهُ عَبْدُ بْنُ زُمَعَةَ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ: هَذَا ابْنُ أَخِي عَهْدَ إِلَى أَبِيهِ. فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زُمَعَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَخِي وَلَدَ عَلِيٍّ فَرَأَيْتَهُ فَتَنَظَّرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى ابْنِ وَلِيدَةَ زُمَعَةَ فَإِذَا أَشْبَهُ النَّاسَ بِعُثْمَانَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هُوَ لَكَ هُوَ أَخُوكَ يَا عَبْدُ بْنُ زُمَعَةَ. مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ وَلَدَ عَلِيٍّ فَرَأَيْتَهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: احْتَجَبَنِي مِنْهُ يَا سَوْدَةَ. لِمَا رَأَى مِنْ شَبهِ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ قَالَ وَقَالَ اللَّيْثُ أَخْبَرَنِي يُونُسُ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَذَكَرَهُ هَذِهِ اللَّفْظَةُ. [مصحح]

(۱۱۳۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عتبہ بن ابی وقاص نے اپنے بھائی کو وصیت کی کہ زمد کی لوٹری کے بیٹے کو لے لینا اور عتبہ نے یہ بھی کہا کہ یہ میرا بیٹا ہے۔ پس جب فتح مکہ کے وقت نبی ﷺ مکہ آئے تو سعد بن ابی وقاص نے زمد کی لوٹری کے بیٹے کو پکڑا اور نبی ﷺ کے پاس لے آئے اور عبد بن زمد بھی آگئے۔ سعد بن ابی وقاص نے کہا کہ یہ میرے بھائی کا بیٹا ہے، اس کے باپ نے مجھے وصیت کی تھی۔ عبد بن زمد نے کہا: یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے: رسول اللہ ﷺ نے زمد کی لوٹری کے بیٹے کی طرف دیکھا، وہ عتبہ کے مشابہ تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبد! وہ تیرا بھائی ہے اور تیرے پاس رہے گا: اس لیے کہ وہ اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ پھر کہا: اے سودہ! اس سے پردہ کیا کر: اس لیے کہ وہ عتبہ کے مشابہ تھا۔

(۱۱۴۶۶) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: كَانَتْ لِرُزْمَةَ جَارِيَةٌ يَتَطَلَّعُهَا وَكَانَ رَجُلٌ يَتَّبِعُهَا يُظَنُّ بِهَا فَمَاتَ زُمَعَةُ وَالْجَارِيَةُ حُبْلَى فَوَلَدَتْ غُلَامًا يُشَبِّهُ الرَّجُلَ الَّذِي كَانَ يُظَنُّ بِهَا فَسَأَلْتُ سَوْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: أَمَّا الْمِيرَاتُ فَهُوَ لَهُ وَأَمَّا أَنْتِ فَاحْتَجَبِي مِنْهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ لَكَ بِأَخٍ. فَلِإِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ لَا يَقَاطِبُ إِسْنَادَ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ لِأَنَّ الْحَدِيثَ الْأَوَّلَ رَوَاهُ مَشْهُورُونَ بِالْحِفْظِ وَالْفَقْهِ وَالْأَمَانَةِ وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تُخَيِّرُ عَنْ تِلْكَ الْقِصَّةِ كَانَتْهَا شَهِدَتْهَا وَالْحَدِيثُ الْآخَرُ فِي رَوَايَةِ مَنْ نُسِبَ فِي آخِرِ عُمُرِهِ إِلَى سَوْدَةَ الْحَفِظِ وَهُوَ جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَلَهُمْ مَنْ لَا يَعْرِفُ بِسَبَبِ يَنْبُتِ بِهِ حَدِيثُهُ وَهُوَ يُونُسُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَقَدْ قِيلَ فِي غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَوْ الزُّبَيْرِ بْنِ يُونُسَ مَوْلَى لَالِ الزُّبَيْرِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ كَأَنَّهُ لَمْ يَشْهَدْ الْقِصَّةَ لِصِغَرِهِ فِرَوَايَةِ مَنْ شَهِدَهَا وَجَمِيعَ مَنْ فِي

إِسْنَادُ حَدِيثِهَا حَقَاطِيقَاتٌ مَشْهُورُونَ بِالْفِقْهِ وَالْعَدَالَةِ أَوَّلَىٰ بِالْأَعْلَىٰ بِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(ق) وَبِحُتْمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِقَوْلِهِ إِنْ كَانَ قَالَهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ لَكَ بِأَخٍ شَبِيهَا وَإِنْ كَانَ لَكَ بِحُكْمِ الْفَرَاشِ أُنْعَافًا لَا يَكُونُ لِقَوْلِهِ هُوَ أَخُوكَ يَا عَبْدُ مُخَالَفًا فَقَدْ أَلْحَقَهُ بِالْفَرَاشِ جَعَلَ حُكْمَ لَهٗ بِالْبِيرَاثِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۱۱۳۶۶) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ زعمہ کی ایک لونڈی تھی، وہ اس سے ولہی کرتا تھا اور ایک آدمی اس کا پیچھا کرتا تھا، اس کا خیال تھا کہ زعمہ فوت ہو جائے، لونڈی حاملہ ہے۔ اس کا بچہ اس آدمی کے زیادہ مشابہ تھا۔ پس سودہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: میراث اس (زعمہ) کی ہے اور تو اس سے پردہ کیا کر، اس لیے کہ وہ تیرا بھائی نہیں ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول سے یہ مراد ہو سکتی ہے کہ شبیہ میں وہ تیرا بھائی نہیں ہے۔ اگرچہ بستر کے حکم سے وہ تیرا بھائی ہے۔ لہذا یہ اس قول کے مخالف نہیں کہ اے عبد! وہ تیرا بھائی ہے۔ پس اس کو ملا دیا بستر والے کے ساتھ جب اس کے لیے میراث کا فیصلہ کیا۔



کِتَابُ الْعَارِيَةِ

کوئی چیز عاریت پر لینے کا بیان

(۱) باب مَا جَاءَ فِي جَوَازِ الْعَارِيَةِ وَالتَّرْغِيبِ فِيهَا

عاریتاً چیز لینے کا جواز اور اس کی ترغیب دلانے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿قَوْلٌ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ﴾ [الماعون ۷: ۴]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ہلاکت ہے ان نمازیوں کے لیے جو اپنی نمازوں سے غافل رہتے ہیں اور ان لوگوں کے لیے جو کھلاوے کا عمل کرتے ہیں اور استعمال کی چیزیں عاریتاً لینے سے روک لیتے ہیں۔ [الماعون ۷: ۴]

(۱۱۴۶۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ وَكُنَّا نَعُدُّ الْمَعْرُوفَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الْقُدْرَ وَالْذَّلَّ وَأَشْبَاهَ ذَلِكَ. [حسن۔ ابو داؤد ۱۶۵۷]

(۱۱۳۶۷) حضرت شقیق سے روایت ہے کہ عبد اللہ نے بیان کیا، ہر اچھا کام صدقہ ہے اور ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ہند اور ذول اور اس جیسی چیزوں کو معروف شمار کیا کرتے تھے۔

(۱۱۴۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَكُنَّا نَعُدُّ الْمَاعُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الْقُدْرَ وَالْذَّلَّ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [حسن]

(۱۱۳۶۸) اور ہم نبی ﷺ کے زمانے میں عون، ہند یا اور ذول کو شمار کرتے تھے۔

۱۱۴۶۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَزَارِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي قَوْلِهِ (الْمَاعُونُ) قَالَ هُوَ مَنَعَ الْفَأْسَ وَالذَّلُوَ وَالْقَدْرَ وَلَنَحْوَهَا. [حسن]

(۱۱۴۶۹) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ماعون کے بارے میں منقول ہے کہ بچ، ڈول اور ہنڈیا دینے سے روک لینا۔

۱۱۴۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونُ) قَالَ: عَارِيَةُ الْمَتَاعِ. [حسن]

(۱۱۴۷۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ ﴿وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونُ﴾ کا مطلب ہے فائدہ کی چیز عاریتاً دینے سے منع کرنا۔

۱۱۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ بَسَّامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: الْمَاعُونُ الْفَأْسُ وَالْقَدْرُ وَالذَّلُوُ قُلْتُ: فَمَنْ مَنَعَ هَذَا فَلَهُ الْوَيْلُ قَالَ: لَا وَلَكِنْ مَنْ جَمَعَهُنَّ فَلَهُ الْوَيْلُ مَنْ رَأَى فِي صَلَاتِهِ وَسَهَا عَنْهَا وَمَنَعَ هَذَا فَلَهُ الْوَيْلُ. [ضعیف]

(۱۱۴۷۱) کرم سے روایت ہے ”الماعون“ سے مراد بچ، ڈول، ہنڈیا ہے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے پوچھا: جو ان چیزوں کو کے اس کے لیے ہلاکت ہے؟ کہا: نہیں لیکن جو ان چیزوں کو جمع کر کے رکھے اس کے لیے ہلاکت ہے اور جو نماز میں دکھلاوا ناہر کرے اور غافل رہے اور اس سے رک جائے اس کے لیے ہلاکت ہے۔

۱۱۴۷۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ فِرْعَوْنُ بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَرَسًا مِنْ أَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ الْمُنْدُوبُ فَرَكِبَهُ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ: مَا رَأَيْتُ مِنْ شَيْءٍ وَإِنْ وَجَدْتَهُ لَكُحْرًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[بخاری ۲۶۲۷، مسلم ۲۳۰۷]

(۱۱۴۷۲) حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ مدینہ میں دشمن کا ڈر تھا، رسول اللہ ﷺ نے طلحہ سے گھوڑا عاریتاً لیا، اس (گھوڑے) کا نام مندوب تھا۔ آپ ﷺ اس پر سوار ہوئے جب واپس آئے تو فرمایا: ہم نے تو لوٹی ڈروالی چیز محسوس نہیں کی، لیکن ہم نے اس گھوڑے کو مسند کی طرح پایا ہے۔

۱۱۴۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخُونٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا جَارِيَةٌ لَهَا عَلَيْهَا دِرْعٌ قُطْنٌ ثَمَنُهُ خُمُسَةُ دِرَاهِمٍ قَالَتْ: ارْقُعْ بَصْرَكَ إِلَيَّ جَارِيَتِي انْظُرِي إِلَيْهَا فَإِنَّهَا تَزْهِي عَلَى

أَنَّ تَلْبَسَهُ فِي الْبَيْتِ وَقَدْ كَانَ لِي مِنْهُنَّ دُرْعٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَا كَانَتْ امْرَأَةٌ تَقِينُ بِالْعَلَدِيَّةِ إِلَّا أُرْسِلَتْ إِلَيَّ تَسْتَعِيرُهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [بخاری ۲۶۲۸]

(۱۱۴۷۳) عبدالواحد بن ایمن اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا۔ ان کے پاس ایک لوٹھی تھی اس پر ایک یمنی چادر تھی جس کی قیمت پانچ درہم تھی۔ حضرت عائشہ کہنے لگیں: اس میری لوٹھی کی طرف دیکھو اسے گھر میں اس طرح کے کپڑے پہننے میں کوئی دلچسپی نہیں حالانکہ میرے پاس رسول اللہ ﷺ کے دور میں اس جیسی ایک چادر تھی مدینہ میں۔ جو بھی عورت دہن بنتی وہ مجھ سے یہ چادر عاریتاً لیتی تھی۔

(۲) باب الْعَارِيَّةُ مُؤَدَّاةٌ

عاریتاً لی گئی چیز ادا کرنا ضروری ہے

(۱۱۴۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ سَمِعَ أَبَا أَمَامَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الَّذِينَ مَقْضَىٰ وَالْعَارِيَّةُ مُؤَدَّاةٌ وَالْمِنْعَةُ مُرْدُوذَةٌ وَالزَّعِيمُ غَارِمٌ. [حسن]

(۱۱۴۷۵) ابوامامہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرض ادا کرنا فرض ہے اور عاریتاً لی گئی چیز واپس کرنا ہوتی ہے۔ جس جانور کو دودھ کے لیے لیا ہوا ہے واپس کرنا چاہیے اور ذمہ میں لینے والا ضامن ہوتا ہے۔

(۱۱۴۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الثَّقَفِيُّ بِخَارِی أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - اسْتَعَارَ مِنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَذْرَاعًا وَسِلَاحًا فِي غَزْوَةِ حُنَيْنٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَارِيَّةٌ مُؤَدَّاةٌ قَالَ: عَارِيَّةٌ مُؤَدَّاةٌ. [ضعیف]

(۱۱۴۷۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ حنین میں صفوان بن امیہ سے ذریعیں اور اسلحہ عاریتاً لینے کہا: یا رسول اللہ عاریتاً لی گئی چیز واپس کرتے ہیں، آپ ﷺ نے بھی یہی فرمایا: عاریتاً لی گئی چیز واپس کرتے ہیں۔

(۱۱۴۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا بَكْرُ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ مُوسَى أَنَّهُ أَخْبَرَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ تَفْسِيرِ الْعَارِيَّةِ الْمُؤَدَّاةِ قَالَ: أَسْلَمَ قَوْمٌ فِي أَيَدِهِمْ عَوَارِي الْمَشْرِكِينَ فَقَالُوا: قَدْ أَحْرَزْنَا الْإِسْلَامَ مَا بِيَدَيْنَا مِنْ عَوَارِي الْمَشْرِكِينَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ -

فَقَالَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ لَا يُحَرِّزُ لَكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ الْعَارِيَّةُ مُؤَدَّاةً. فَأَذَى الْقَوْمَ مَا بَايَدِيهِمْ مِنْ تِلْكَ الْعَوَارِي. قَالَ عَلِيُّ هَذَا مُرْسَلٌ وَلَا تَقُومُ بِهِ حُجَّةٌ. [ضعیف]

(۱۱۳۷۶) عطاء بن ابی رباح نے عاریتاً مؤذاة کی تفسیر میں فرمایا: ایک قوم نے اسلام قبول کیا، ان کے پاس مشرکوں سے لی ہوئی عاریتاً چیزیں تھیں۔ انہوں نے کہا: اسلام نے مشرکوں کی ان چیزوں کو ہمارے لیے محفوظ کر دیا ہے۔ یہ بات آپ کے پاس پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام ایسی چیز تمہارے قبضے میں نہیں دیتا جو تمہاری ملکیت نہ ہو۔ عاریتاً لی گئی چیز واپس کرنی چاہیے تو اس قوم نے وہ اشیاء واپس کر دیں۔

(۳) بَابُ الْعَارِيَّةِ مَضْمُونَةٍ

عاریتاً لی گئی چیز کی ضمان ہوتی ہے

(۱۱۴۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءً وَقِرَاءَةً وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قِرَاءَةً قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَارَ إِلَى حُنَيْنٍ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ ثُمَّ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ فَسَأَلَهُ أَذْرَاعًا عِنْدَهُ مِائَةً دِرْعٍ وَمَا يَصْلِحُهَا مِنْ عُدَّتِهَا فَقَالَ: أَغْضَبَ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ: بَلْ عَارِيَّةٌ مَضْمُونَةٌ حَتَّى تُوَدِّيَهَا عَلَيْكَ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَائِرًا. [ضعیف۔ الحاکم ۲۳۰۱]

(۱۱۴۷۷) جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حنین کی طرف نکلے، پھر آپ نے صفوان بن امیہ کی طرف ایک آدمی بھیجا اور اس سے ذروع کا سوال کیا۔ اس کے پاس ایک سو ذریعے تھے۔ اس نے کہا: اے محمد! زبردستی، آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ عاریتاً ہیں لوٹائی جائیں گی۔ ہم تمہیں واپس کریں گے۔ پھر آپ ﷺ غزوے میں چلے گئے۔

(۱۱۴۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَبِيعٍ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- اسْتَعَارَ مِنْهُ أَذْرَاعًا يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ: أَغْضَبَ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ: لَا بَلْ عَارِيَّةٌ مَضْمُونَةٌ. وَرَوَاهُ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِيهِ. [ضعیف]

(۱۱۴۷۸) امیہ بن صفوان بن امیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان سے حنین کے دن عاریتاً ذریعے لیں۔ اس (صفوان) نے کہا: زبردستی اے محمد! آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ عاریتاً، واپس کریں گے۔

(۱۱۴۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

يَعْقُوبُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُقَيْعٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ نَاسٍ مِنْ آلِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ فَقَالُوا: اسْتَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ سِلَاحًا فَقَالَ صَفْوَانُ: أَعَارِيَّتُهُ أَمْ غَارِيَّتُهُ. فَأَعَارَهُ مَا بَيْنَ الثَّلَاثِينَ إِلَى أَرْبَعِينَ دِرْعًا قَالَ: فَفَعَزَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حُنَيْنًا فَلَمَّا هَرَمَ اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَجْمَعُوا أَذْرَاعَ صَفْوَانَ. فَفَقَدُوا مِنْ ذُرُوعِهِ أَذْرَعًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لِصَفْوَانَ: إِنْ شِئْتَ غَرِمْنَاكَ لَكَ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ فِي قَلْبِي الْيَوْمَ مِنَ الْإِيمَانِ مَا لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ. [ضعيف]

(۱۱۳۷۹) عطاء بن ابی رباح صفوان بن امیہ کی اولاد سے نقل فرماتے ہیں انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے صفوان بن امیہ سے اسلحہ عاریتاً لیا، صفوان نے کہا: عاریتاً یا زبردستی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: عاریتاً۔ اس نے تم سے چالیس ذریعے دیے۔ رسول اللہ ﷺ نے حنین کی جنگ لڑی۔ جب اللہ نے مشرکوں کو شکست دی تو آپ ﷺ نے فرمایا: صفوان کی ذرعوں کو جمع کرو۔ صحابہ نے چند ذریعے گم پائیں۔ آپ ﷺ نے صفوان سے کہا: اگر تو چاہے تو ہم تاوان دے دیتے ہیں۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ! جو آج میرے دل میں ہے (ایمان) وہ اس دن تھا۔

(۱۱۶۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ عَنْ أَنَسٍ مِنْ آلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ يَا صَفْوَانُ هَلْ عِنْدَكَ سِلَاحٌ لَدَّكَ مَعَهُ. [ضعيف]

(۱۱۳۸۰) ال صفوان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے صفوان! کیا تیرے پاس اسلحہ ہے؟ پھر اسی معنی میں حدیث ذکر کی۔

(۱۱۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ عِمَاضٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ أَعَارَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سِلَاحًا مِثْلَ ثَمَانُونَ دِرْعًا فَقَالَ لَهُ أَعَارِيَّةٌ مَضْمُونَةٌ أَمْ غَضَبٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: بَلْ غَارِيَّةٌ مَضْمُونَةٌ. وَبَعْضُ هَذِهِ الْأَخْبَارِ وَإِنْ كَانَ مُرْسَلًا فَإِنَّهُ يَقْوَى بِشَوَاهِدِهِ مَعَ مَا تَقَدَّمَ مِنَ الْمَوْصُولِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۱۳۸۱) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ صفوان نے رسول اللہ ﷺ کو عاریتاً اسلحہ دیا اور وہ ۸۰ ذریعے تھیں۔ اس نے آپ ﷺ سے کہا: عاریتاً یا زبردستی؟ رسول اللہ ﷺ نے کہا: عاریتاً ہیں واپس کریں گے۔

(۱۱۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمُعْقِلِيُّ حَدَّثَنَا الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ:

عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذْتُ حَتَّى تَوَدِّيَهُ. ثُمَّ إِنَّ الْحَسَنَ نَسِيَ حَدِيثَهُ فَقَالَ هُوَ أَمِينُكَ لَا ضَمَانَ عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۱۱۳۸۲) حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہاتھ پر لازم ہے جو اس نے لیا اسے ادا کر دے۔ پھر حسن (راوی) حدیث بھول گئے۔ فرمایا: وہ تیرا امانت دار ہے ضامن نہیں ہے۔

(۱۱۴۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَرِيكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَضْمَنُ الْعَارِيَةَ وَكَتَبَ إِلَيَّ أَنْ ضَمَنْهَا. [صحیح]

(۱۱۳۸۳) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر عاریتاً چیز پر ضمانت لیا کرتے تھے اور مجھے لکھا کہ تو ضامن لیا کر۔

(۱۱۴۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْعَارِيَةِ قَالَ يَغْرُمُ. [ضعيف]

(۱۱۳۸۳) ابن عباس سے عاریت کے بارے میں روایت ہے کہ وہ ضامن ہے۔

(۱۱۴۸۵) أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ فِرَاسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَبِيحٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَرْمَوِيُّ أَخْبَرَنَا شَالِعُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الطَّلَحَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْمَرْبُوعِيَّ يَقُولُ قَوْلَنَا عَلَى الشَّالِعِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ هُوَ ابْنُ السَّائِبِ أَنَّ رَجُلًا اسْتَعَارَ يَحْمَرًا مِنْ رَجُلٍ فَقَطَبَ فَأَتَى بِهِ مَرُوانَ بْنُ الْحَكَمِ فَأَرْسَلَ مَرُوانُ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ يَغْرُمُ. [ضعيف]

(۱۱۳۸۵) ایک آدمی نے دوسرے آدمی سے اونٹ مستعار لیا، پھر وہ ہلاک ہو گیا۔ اسے مروان کے پاس لایا گیا۔ مروان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا، آپ نے فرمایا: وہ ذمہ دار ہے۔

(۴) باب مَنْ قَالَ لَا يَغْرُمُ

جس نے کہا کہ تاوان نہیں ہے

(۱۱۴۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لُثَمَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ وَقَتَادَةَ وَحَبِيبَ وَيُونُسَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ شُرَيْبًا قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمُسْتَوْدِعِ غَيْرُ الْمُغْلِّ ضَمَانٌ وَلَا عَلَى الْمُسْتَعِيرِ غَيْرُ الْمُغْلِّ ضَمَانٌ. هَذَا هُوَ الْمُحْفُوظُ عَنْ شُرَيْبٍ الْقَاضِي مِنْ قَوْلِهِ. [حسن]

(۱۱۳۸۶) شریح فرماتے ہیں: امانت دیے گئے شخص پر منافع کے علاوہ کوئی تاوان نہیں ہے اور نہ مستعار چیز پر منافع کے علاوہ کوئی تاوان ہے۔

(۱۱۳۸۷) وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنُ جَعْفَرٍ الْكُوْكَبِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ لَدَ كُرَّة. قَالَ عَلِيُّ: عَمْرُو وَعَبْدَةُ ضَعِيفَانِ وَإِنَّمَا يَرْوَى عَنْ شُرَيْحٍ الْقَاضِي غَيْرَ مَرْفُوعٍ. [ضعیف]

(۱۱۳۸۷) (ایضاً)

(۵) باب مَنْ بَنَى أَوْ غَرَسَ فِي أَرْضٍ غَيْرِهِ

جس نے اپنی زمین کے علاوہ میں کوئی عمارت بنائی یا درخت لگایا

(۱۱۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرِو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْ بَنَى فِي أَرْضٍ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَهُ نَقْضُهُ وَإِنْ بَنَى يَأْذِنُهُمْ فَلَهُ قِيَمَتُهُ. [ضعیف]

(۱۱۳۸۸) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں جس نے کسی قوم کی زمین میں ان کی اجازت کے بغیر عمارت بنائی تو اسے اکھاڑ دیا جائے گا اور اگر ان کی اجازت سے بنائی تو اس کی قیمت ادا کی جائے گی۔

(۱۱۳۸۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ قِيَمَتُهُ يَوْمَ يُخْرِجُهُ. [ضعیف]

(۱۱۳۸۹) حضرت عامر سے روایت ہے کہ اس کی قیمت وہ ہوگی جس دن سے اسے نکالا جائے گا۔

(۱۱۳۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا قَيْسٌ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ شُرَيْحٍ: بَنَى فِي أَرْضٍ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَهُ قِيَمَتُهُ بِنَائِهِ. [حسن]

(۱۱۳۹۰) شریح سے اس شخص کے بارے میں روایت ہے جو کسی قوم کی زمین میں ان کی اجازت کے ساتھ عمارت بنائے تو اس کے لیے اس کی قیمت ہے۔

(۱۱۳۹۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ شُرَيْحٍ مِثْلَ قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ. وَقَدْ رَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مَرْفُوعٌ وَلَا يَثْبُتُ. [ضعیف]

(۱۱۳۹۱) قاضی شریح سے عبداللہ بن مسعود کے قول کی طرح منقول ہے۔

(۱۱۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ أَبِي

صَابِرٌ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْيَحْفَافُ عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ بَنَى فِي رِبَاعٍ قَوْمٌ يَذَرُهُمْ فَلَهُ الْقِيَمَةُ وَمَنْ بَنَى بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَهُ
النَّقْصُ. عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ الْمَكِّيُّ ضَعِيفٌ لَا يَحْتَجُّ بِهِ وَمَنْ دُوْلَهُ أَيْضًا ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۱۱۳۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی قوم کی زمین میں عمارت بنائی ان کی اجازت سے تو اس کی قیمت ادا کی جائے گی اور جس نے بغیر اجازت بنائی اسے اکھاڑ دیا جائے گا۔



کتاب الغضب

غضب کا بیان

(۱) بَابُ تَحْرِيمِ الْغَضَبِ وَأَخْذِ أَمْوَالِ النَّاسِ بِغَيْرِ حَقٍّ

غضب کی حرمت اور لوگوں کا مال ناحق طریقے سے لینے کی حرمت کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ﴾ وَقَالَ (وَلَا تَحْسِنَ اللَّهُ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّهُ يُوَخِّرُهُمْ يَوْمَ تَشْخِصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ) [البقرة: ١٨٨]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور نہ کھاد اپنے مالوں کو باطل طریقے سے اور فرمایا: ”اور نہ تم گمان کرو اللہ کو کہ وہ ظالموں کے

اعمال سے غافل ہے۔

(١١٤٩٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الْحَافِظُ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَ

الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْصِي الْمُرُوزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ

بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَهُوَ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

﴿١١﴾ - فِي حَتِّهِ الْوَدَاعَ: أَلَا أَيُّ شَهْرٍ تَعْلَمُونَهُ أَعْظَمَ حُرْمَةً. لَمَّا لَوْ: شَهْرُنَا هَذَا قَالَ: أَيُّ بَلَدٍ تَعْلَمُونَ؟

أَعْظَمَ حُرْمَةً. قَالُوا: بَلَدْنَا هَذَا قَالَ: اتَّعَلَّمُونَ أَيْ يَوْمَ أَعْظَمَ. قَالُوا: يَوْمَنَا هَذَا قَالَ: فَإِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ

دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا كُفْرُكُمْ يَوْمَكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا هَلْ بَلَغْتُ ثَلَاثًا كَلَّ

ذَلِكَ يَجِيئُكَ إِلَّا نَعَم. [بخاری ۶۷۸۵، مسلم ۶۶]

(۱۱۳۹۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: سنو! تم کس مہینے کو زیادہ حرمت والا

خیال کرتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: اپنے اس (ذوالحجہ) مہینے کو۔ پھر فرمایا: کس شہر کو زیادہ حرمت والا خیال کرتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: اس شہر (مکہ) کو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو، کون سا دن زیادہ حرمت والا ہے؟ انہوں نے کہا: ہمارا یہ دن (حج کا دن)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تم پر حرام کر دیا ہے، تمہارے خون، مال اور عزتوں کو مگر حق کے ساتھ جس طرح تمہارے اس دن کی حرمت ہے تمہارے اس شہر میں، خبردار! کیا میں نے پیغام الہی پہنچا دیا؟ تمیں دفعہ پوچھا، سب نے ہاں میں جواب دیا۔

(۱۱۶۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقُفَيْ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السُّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ لَدُنْكَوَهُ يَسْنَدُهُ نَحْوَهُ إِلَّا اللَّهُ قَالَ: أَلَا أَيُّ بَلَدٍ أَلَا أَيُّ يَوْمٍ. وَقَالَ: أَلَا شَهْرُنَا هَذَا أَلَا بَلَدُنَا هَذَا أَلَا يَوْمُنَا هَذَا. وَزَادَ فِيهِ مِنْ شَهْرِكُمْ هَذَا. وَزَادَ فِي آخِرِهِ قَالَ: وَيُحْكَمُ أَوْ يُلْكَمُ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كَفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَلِيٍّ. [صحیح]

(۱۱۳۹۳) ایک سند کے ساتھ اس طرح روایت ہے، آپ نے فرمایا: کون سا شہر اور کون سا دن زیادہ حرمت والا ہے اور فرمایا: ہمارا یہ مہینہ ہمارا یہ شہر ہمارا یہ دن اور یہ بھی اضافہ ہے کہ تمہارے اس مہینے میں ایک زیادتی یہ بھی ہے کہ ہلاکت ہوگی تمہارے لیے! میرے بعد تم کفر میں نہ لوٹ جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردنیں اتارنے لگ جاؤ۔

(۱۱۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ نَظِيمٍ الْمَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَصْرِ بْنِ السَّرِيِّ الرَّافِعِيُّ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍ: هَلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ الْقَنْبِيُّ حَدَّثَنَا هُوْدَةُ بْنُ خُلَيْفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: لَمَّا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمَ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَاقَتَهُ ثُمَّ وَقَفَ فَقَالَ: أَتَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا. فَسَكَنَّا حَتَّى رَأَيْنَا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ سَوًى اسْمُهُ فَقَالَ: أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ. قُلْنَا: بَلَى ثُمَّ قَالَ: أَتَدْرُونَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا. فَسَكَنَّا حَتَّى رَأَيْنَا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ سَوًى اسْمُهُ قَالَ: أَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ. قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: أَتَدْرُونَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا. فَسَكَنَّا حَتَّى رَأَيْنَا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ سَوًى اسْمُهُ قَالَ: أَلَيْسَ الْبَلَدَةُ. فَقُلْنَا: بَلَى قَالَ: فَإِنَّ أَمْرَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ وَدِمَاءَكُمْ حَرَامٌ بَيْنَكُمْ مِثْلَ يَوْمِكُمْ فِي مِثْلِ شَهْرِكُمْ فِي مِثْلِ بَلَدِكُمْ أَلَا لِيُصْلِحَ الشَّاهِدُ الْقَائِبَ مَرَّتَيْنِ فَرُبَّ مَبْلَغٍ هُوَ أَوْعَى مِنْ سَامِعٍ. ثُمَّ مَالَ عَلَى نَاقَتِهِ إِلَى غُيَمَاتٍ فَجَعَلَ يَقْسِمُهَا بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ الشَّاةِ وَالثَلَاثَةِ الشَّاةِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ وَغَيْرِهِ.

[بخاری ۱۷۴۲، مسلم ۱۶۷۹]

(۱۱۳۹۵) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حجۃ الوداع کا دن تھا۔ رسول اللہ ﷺ اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے، پھر شہرے

اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو یہ کون سا دن ہے؟ ہم خاموش ہو گئے، ہم نے خیال کیا کہ آپ اس نام کے علاوہ نام لیں گے۔ آپ نے فرمایا: کیا یہ قربانی کا دن نہیں ہے؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں یا رسول اللہ۔ آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم خاموش ہو گئے، ہم نے خیال کیا کہ آپ اس کے نام کے علاوہ نام لیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ ذوالحجہ نہیں ہے؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں یا رسول اللہ، پھر آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تم جانتے ہو یہ کون سا دن ہے؟ ہم خاموش رہے یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ آپ اس نام کے علاوہ نام لیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ حج کا دن نہیں ہے؟ ہم نے کہا: ہاں یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک تمہارا مال، عزتیں اور تمہارے خون آپس میں حرام ہیں، جس طرح تمہارے اس دن اس شہر اور اس مہینے کی حرمت ہے۔ خبردار جو حاضر ہے اسے غائب تک پہنچا دینا چاہیے۔ یہ دو مرتبہ فرمایا۔ بسا اوقات جسے پہنچایا جاتا ہے وہ سننے والے سے زیادہ یاد رکھتا ہے۔ پھر آپ اپنی اونٹنی کی طرف مائل ہوئے، غنیمتوں کی طرف آئے، ایک بکری دو آدمیوں کے درمیان آپ تقسیم کرنے لگے اور تین کے درمیان بھی ایک بکری۔

(۱۱۴۹۶) أَحْبَبْنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا: أَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْسَى بْنِ السَّكَنِ وَهَشَامُ بْنُ عَلِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ كُرَيْزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَذَابَرُوا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْفَرُهُ التَّقْوَى هَا هُنَا. يُشِيرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْفَرُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [مسلم ۲۵۶۴]

(۱۱۳۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم آپس میں حسد نہ کرو، نہ بغض رکھو اور نہ دشمنی رکھو اور پیٹھ کے پیچھے کسی کی برائی بیان نہ کرو اور نہ تم اپنے بھائی کی بیعت پر بیعت کرو اور اللہ کے بندے! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا اور نہ اسے ذلیل کرتا ہے اور نہ حقیر خیال کرتا ہے۔ نکلی یہاں ہے، آپ ﷺ نے اپنے سینے کی طرف تین مرتبہ اشارہ کیا، آدمی کے براہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر خیال کرے۔ ہر مسلمان کا دوسرے مسلمان پر خون، عزت اور مال حرام ہے۔

(۱۱۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُصَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَا يَحْلِبَنَّ أَحَدٌ مَاشِيَةً غَيْرِهِ إِلَّا يَأْذِيهِ أَيْحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تَوْتِيَ مَشْرَبَتَهُ فَتُكْسَرَ خِزَانَتُهُ لِيَنْتَقَلَ طَعَامُهُ فَإِنَّمَا يَخْزَنُ لَهُمْ ضُرُوعُ مَوَاشِيِهِمْ أَطْعَمْتَهُمْ فَلَا يَحْلِبَنَّ أَحَدٌ مَاشِيَةً أَحَدٍ إِلَّا يَأْذِيهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ.

[بخاری ۲۴۳۵، مسلم ۱۷۲۶]

(۱۱۳۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی کسی کے جانور کا بغیر اجازت دودھ نہ دے۔ کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اس کا پیٹ کا برتن لایا جائے اور اسے توڑ دیا جائے۔ پھر اس کا پانی اور کھانا بہہ جائے، اسی طرح ان کے مویشیوں کے تھن بھی ان کے لیے غم کا باعث ہوتے ہیں، ان میں ان کی غذا ہوتی ہے۔ لہذا کوئی شخص بھی دوسرے کی اجازت کے بغیر اس جانور کا دودھ نہ نکالے۔

(۱۱۴۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَدْبِرٍ بْنُ جَنَاحٍ الْقَاضِي الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ الْهَمْدَانِيُّ فِي الْمَرْجِعِ مِنْ مَكَّةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عِدِيُّ بْنُ قَابِطٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ وَهُوَ جَدُّهُ أَبُو أُمِّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ النَّهْيِ وَالْمُثَلَّةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ. [بخاری ۲۴۷۴]

(۱۱۳۹۸) حضرت عبد اللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لوٹ مار کرنے اور شلہ کرنے سے منع فرمایا۔ (۱۱۴۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيَّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُلْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: لَا يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَتَاعَ أَخِيهِ لِأَعْبِ الْجَدِّ وَإِذَا أَخَذَ أَحَدُكُمْ عَصَا أَخِيهِ فَلْيُرِدَّهَا إِلَيْهِ.

(۱۱۳۹۹) عبد اللہ بن سائب بن یزید رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ سے سنا کہ تم میں سے کوئی بھی اپنے بھائی کا مال جھانسا دے کہ نہ لے اور جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی چھری لے تو اسے واپس کر دے۔

(۱۱۵۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الظُّلُمُ ظُلُمَاتُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ.

[بخاری ۲۴۴۷، مسلم ۲۵۷۹]

(۱۱۵۰۰) حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظلم قیامت کی تاریکیوں میں سے ہے۔

(۱۱۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا

الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ اتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاتَّقُوا الشَّحَّ فَإِنَّ الشَّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَهُمْ عَلَى أَنْ سَفَكُوا دِمَاءَهُمْ وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [مسلم ۲۵۷۸]

(۱۱۵۰۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظلم سے بچو، بے شک ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے ہے اور بخل سے بچو، بے شک بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کر دیا، اس نے ان کو اس پر ابھرا، پھر انہوں نے خون بہائے اور حرام کو حلال کر دیا۔

(۱۱۵۰۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ الْمَكِّيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِي عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى الْيَمَنِ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَغَيْرِهِ. [بخاری ۲۴۴۸، مسلم ۱۹]

(۱۱۵۰۳) حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا... اس کے آخر میں فرمایا: مظلوم کی بددعا سے بچنا، بے شک اس کی بددعا اور اللہ کے درمیان پردہ نہیں ہوتا۔

(۱۱۵۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي بَصْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ سَنَةَ أَرْبَعِينَ وَلِلْإِمَامَةِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْفُفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ: عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْهَمْدَانِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: عَنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ قَالَ: إِنِّي حَرَمْتُ الظُّلْمَ عَلَى نَفْسِي وَجَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا فَلَا تَظَالَمُوا يَا عِبَادِي إِنَّكُمْ الَّذِينَ تَخْطُونَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَأَنَا الَّذِي أَغْفِرُ الذُّنُوبَ وَلَا أَمْنَالِي فَاسْتَغْفِرُونِي أَغْفِرْ لَكُمْ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ جَانِعٌ إِلَّا مَنْ أَطْعَمْتُ فَاسْتَطْعَمُونِي أَطْعَمْتُكُمْ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ غَارٍ إِلَّا مَنْ كَسَوْتُهُ فَاسْتَكَسُونِي أَكْسَمْتُكُمْ يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوْلَكُمْ وَأَخْرَكْتُكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجَنَّتُمْ كَانُوا عَلَى أَتَقَى قَلْبِ رَجُلٍ مِنْكُمْ لَمْ يَزِدْ ذَلِكَ فِي مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوْلَكُمْ وَأَخْرَكْتُكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجَنَّتُمْ كَانُوا عَلَى أَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ مِنْكُمْ لَمْ يَنْقُصْ ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوْلَكُمْ وَأَخْرَكْتُكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجَنَّتُمْ اجْتَمَعُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَسَأَلُونِي ثُمَّ أُعْطِيتُ كُلَّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ مَا سَأَلَ لَمْ يَنْقُصْ ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي شَيْئًا إِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْبُحْرُ يُغْمَسُ فِيهِ الْمُخِيطُ عَمْسَةً وَاحِدَةً يَا عِبَادِي إِنَّمَا هِيَ أَعْمَالُكُمْ أَحْفَظُهَا عَلَيْكُمْ لَمْ يَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللَّهَ وَمَنْ وَجَدَ غَيْرَ ذَلِكَ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيِّ عَنْ أَبِي مُسْهِرٍ. [مسلم ۲۵۷۷]

(۱۱۵۰۳) ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے اپنے اور ظلم کو حرام کر دیا ہے اور تمہارے درمیان بھی حرام ٹھہرایا ہے۔ پس ظلم نہ کرو! اے میرے بندو! تم دن رات غلطیاں کرتے ہو، میں غلطیوں کو معاف کرتا ہوں اور مجھے کسی کی پروا نہیں ہے، تم مجھ سے معافی مانگو میں معاف کروں گا۔ اے میرے بندو! تم سب بھوکے ہو مگر جسے میں کھلاؤں، لہذا مجھ سے کھانا مانگو، میں تمہیں کھانا کھلاؤں گا، اے میرے بندو! تم سب تنگے ہو مگر جسے میں پہنا دوں، پس مجھ سے پہننے کے لیے مانگو میں تمہیں پہنا دوں گا، اے میرے بندو! اگر تمہارے پہلے اور بعد والے انسان اور جن سب متقی بن جائیں تو میری بادشاہت میں کچھ زیادتی نہیں کر سکتے۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے پہلے اور بعد والے انسان اور جن سب برے بن جائیں تو میری بادشاہت میں کچھ کمی نہیں کر سکتے۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے پہلے اور بعد والے انسان اور جن سب ایک میدان میں جمع ہو جائیں اور مجھ سے سوال کریں۔ پھر میں ہر ایک کو اس کی خواہش کے مطابق دے دوں تو میرے خزانوں میں اتنی کمی بھی نہ آئے گی جتنی سوئی کے ٹکے کو سمندر میں ڈوبنے سے آتی ہے۔ اے میرے بندو! یہ تمہارے اعمال ہیں میں نے ان کو تمہارے لیے محفوظ کیا ہوا ہے، جو خیر پائے وہ اللہ کا شکر ادا کرے اور جو اس کے علاوہ کوئی اور چیز پائے تو وہ اپنے علاوہ کسی اور کو ملامت نہ کرے۔

(۱۱۵۰۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ حَدَّثَنَا يَحْيَى

بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ

سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: اتَّقُوا

مِنَ الْمُفْلِسِ. قَالُوا: الْمُفْلِسُ فِيمَا مِنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ: إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

بِصَلَاةٍ وَصِيَامٍ وَزَكَاةٍ وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هَذَا وَقَذَفَ هَذَا وَأَكَلَ مَالَ هَذَا وَسَفَكَ دَمَ هَذَا وَضَرَبَ هَذَا فَيُعْطَى

هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ

عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ إِلَّا أَنَّ فِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ: فَيُقْضَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ. [مسلم ۲۵۸۲]

(۱۱۵۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو مفلس کون ہے؟ صحابہ نے جواب

دیا: ہم میں مفلس وہ ہے جس کے پاس درہم نہ ہوں اور نہ ساز و سامان ہو۔ آپ نے فرمایا: مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن

نمازیں، روزے اور زکوٰۃ لے کر آئے گا اور اس کے علاوہ دنیا میں کسی کو گالی دی ہوگی۔ کسی پر بہتان لگایا ہوگا۔ کسی کا مال کھایا ہو

گا۔ کسی کا خون بہایا ہوگا۔ کسی کو مارا ہوگا، پس اس کی نیکیاں ان کو (جس پر ظلم کیا ہوگا) دے دی جائیں گی اور اس کی نیکیاں ختم

ہو جائیں گی لیکن ابھی بدلے لینے والے موجود ہوں گے تو ان کی برائیاں اس پر ڈال دی جائیں گی پھر اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

(۱۱۵۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَتَوَدََّنَّ الْمُحْقُوقُ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ. [مسلم ۲۵۸۲]

(۱۱۵۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم قیامت کے دن ضرور حق والوں کو ان کا حق دو گے یہاں تک کہ سینک والی بکری بغیر سینک والی بکری کا بدلہ بھی دے گی۔

(۱۱۵۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعَفَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِيسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ﴾ قَالَ الزُّبَيْرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَكْرَهُ عَلَيْنَا مَا يَكُونُ بَيْنَنَا مَعَ عَوَاصِ الدُّنْيَا قَالَ: نَعَمْ لَتَكْرَهُنَّ عَلَيْكُمْ حَتَّى يَرُدَّ إِلَى كُلِّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ. قَالَ الزُّبَيْرُ: وَاللَّهِ إِنَّ الْأَمْرَ لَشَدِيدٌ. [منكر الاسناد]

(۱۱۵۰۶) حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیت ﴿إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ﴾ ”بے شک آپ فوت ہونے والے ہیں اور بے شک وہ بھی فوت ہوں گے“ نازل ہوئی تو زبیر نے کہا: یا رسول اللہ! کیا ہم پر ہمارے گناہوں کو لوٹایا جائے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں ضرور تم پر لوٹایا جائے گا یہاں تک کہ جرح والے کو اس کا حق بھی لوٹایا جائے گا۔

(۱۱۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا بَرِيدٌ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنْ اللَّهُ لَيُجْلِي الظَّالِمَ حَتَّى إِذَا أَخَذَهُ لَمْ يَقْلَعَهُ. ثُمَّ قَرَأَ ﴿وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلَمٌ شَدِيدٌ﴾

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْقُضَلِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [بخاری ۴۶۸۶، مسلم ۲۵۸۴]

(۱۱۵۰۷) حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ظالم کو ڈھیل دیتے ہیں حتیٰ کہ جب پکڑ لیتے ہیں پھر اسے نہیں چھوڑتے۔ پھر یہ آیت تلاوت کی ﴿وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلَمٌ شَدِيدٌ﴾ اور اسی طرح تیرے رب کی پکڑ ہے جب وہ کسی بستی کو پکڑتا ہے اس حال میں کہ وہ ظلم کر رہی ہو، یقیناً اس کی پکڑ بڑی سخت ہے۔

(۲) باب نَصْرِ الْمَظْلُومِ وَالْأَخْذِ عَلَى يَدِ الظَّالِمِ عِنْدَ الْإِمْكَانِ

مظلوم کی مدد کرنا اور ممکن ہو تو ظالم کا ہاتھ پکڑنا

(۱۱۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّهَابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ مَقْرُونٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: أَمَرَنَا بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ يَعْنِي النَّسِيَّ - ﷺ - قَالَ: أَمَرْنَا بِعِبَادَةِ الْمَرِيضِ وَالتَّبَاعِ الْجَنَازَةِ وَإِفْشَاءِ السَّلَامِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَتَشْيِيعِ الْعَاطِسِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَهَانَا عَنِ الشُّرْبِ فِي لُفْضَةٍ فَإِنَّهُ مَنْ شَرِبَ فِيهَا فِي الدُّنْيَا لَا يَشْرَبُ فِيهَا فِي الْآخِرَةِ وَعَنِ التَّخْتُمِ بِالذَّهَبِ وَعَنِ رُكُوبِ الْمَيْثَرِ وَبِاسِ الْقُسِيِّ وَالْحَوِيرِ وَالدِّيَاجِ وَالْإِسْتَبْرَقِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّوْحِحِ مِنْ حَدِيثِ الشَّيْبَانِيِّ وَغَيْرِهِ. [بخاری ۲۴۴۶، مسلم ۲۰۶۶]

(۱۱۵۰۸) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سات چیزوں کا حکم دیا اور سات چیزوں سے منع کیا: آپ ﷺ نے ہمیں مریض کی عیادت کرنے کا حکم دیا اور جنازہ پڑھنے کا اور سلام کو عام کرنے کا اور دعوت قبول کرنے کا اور چھینک کا جواب دینے کا اور مظلوم کی مدد کرنے کا اور قسموں کو پورا کرنے کا اور ہمیں چاندی کے برتن میں پینے سے منع کیا۔ جو دین میں اس میں جیسے گا وہ آخرت میں نہ پی سکے گا اور سونے کی انگلی پہننے سے منع فرمایا اور ریشم کی زین پر سوار ہونے سے منع فرمایا ہے اور قسی (ریشم کی ایک قسم ہے) ریشم، دیباچ (ریشم کی قسم) اور استبرق (ریشم کی ایک قسم) کا لباس پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ مَلَّاسٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ قَالَ أَنَسٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ نَصْرَتُهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ انْصَرُّهُ ظَالِمًا قَالَ: تَمْنَعُهُ مِنَ الظُّلْمِ فَذَلِكَ نَصْرُكَ إِيَّاهُ. [بخاری ۲۴۴۳، مسلم ۲۰۶۶]

(۱۱۵۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کر ظالم ہو یا مظلوم۔ پوچھا گیا: یا رسول اللہ! میں مظلوم کی مدد کروں گا لیکن ظالم کی مدد کیسے کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو ظلم سے روکنا یہ اس کی مدد ہے۔

(۱۱۵۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو مُسَدَّدٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا نَصْرُهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ نَنْصُرُهُ ظَالِمًا؟ قَالَ: تَأْخُذُ فَوْقَ يَدَيْهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح]

(۱۱۵۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کر ظالم ہو یا مظلوم، انہوں نے کہا: یا

رسول اللہ! مظلوم کی مدد تو کر سکتے ہیں ظالم کی مدد کیسے کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو پکڑنا (ظلم سے روکنا)۔

(۱۱۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بَرِيدٍ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا. وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [بخاری ۲۴۴۶، مسلم ۲۵۸۵]

(۱۱۵۱۱) حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مومن دوسرے مومن کے لیے دیوار کی طرح ہے۔ اس کا ایک حصہ دوسرے کو مضبوط کرتا ہے اور آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں کو ملایا۔

(۱۱۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُظْلَمُهُ مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرْبٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ.

[بخاری ۲۴۴۲، مسلم ۲۵۸۰]

(۱۱۵۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا جو اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے اللہ اس کی مدد میں رہے ہیں اور جو کسی مسلمان کی مصیبت دور کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کی مصیبتوں کو دور کریں گے اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کریں گے۔

(۱۱۵۱۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَرْثَمٍ حَدَّثَنَا الْفَرَّائِيُّ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ وَغَيْرِهِ. [بخاری ۹۵۶، مسلم ۴۹]

(۱۱۵۱۳) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ تم میں سے جو شخص ہرائی کو دیکھے اسے چاہیے کہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے۔ اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکے۔ اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل میں اس کو برا خیال کرے اور یہ ایمان کا کمزور درجہ ہے۔

(۱۱۵۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْمُهَرِّجَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ الدُّشَيْكِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ مُحَارِبٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ لِقَاءَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: أَخْبِرْنِي بِأَعْجَبِ شَيْءٍ رَأَيْتَهُ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ. قَالَ: مَرَّتُ امْرَأَةً عَلَى رَأْسِهَا مِكْتَلٌ فِيهِ طَعَامٌ فَمَرَّ بِهَا رَجُلٌ عَلَى فَرَسٍ فَأَصَابَهَا قَوْمِي بِهِ فَجَعَلَتْ أَنْظُرُ إِلَيْهَا وَهِيَ تَوَمِّدُهُ فِي مِكْتَلِهَا وَهِيَ تَقُولُ: وَيْلَ لَكَ يَوْمَ يَصْعُقُ الْمَلِكُ كُرْسِيَّهُ فَيَأْخُذُ لِلْمَظْلُومِ مِنَ الظَّالِمِ فَضَحِكَ النَّبِيُّ ﷺ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ فَقَالَ: كَيْفَ تَقْدَسُ أَمَّةٌ لَا تَأْخُذُ لِضَعْفِهَا مِنْ شِدِيدِهَا حَقُّهُ وَهُوَ غَيْرُ مُتَعَنٍّ. [ضعيف]

(۱۱۵۱۳) حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب جعفر بن ابی طالب حبشہ کی زمین سے واپس آئے تو نبی ﷺ ان سے ملے آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے حبشہ کی زمین کی عجیب چیز کے بارے میں بتاؤ جو تم نے دیکھی ہو۔ فرماتے ہیں: ایک عورت گزری اس کے سر پر ایک کھانے والا ٹوکرا تھا۔ ایک آدمی گھوڑے پر سوار اس کے پاس سے گزرا وہ اس پر واقع ہو گیا۔ اس نے ٹوکرا پھینک دیا۔ میں اس عورت کی طرف دیکھ رہا تھا۔ وہ ان بچلوں کو اپنے ٹوکرے میں جمع کر رہی تھی اور کہہ رہی تھی: حیرے لیے برہادی ہو اس دن جس دن مالک اپنی کرسی رکھے گا۔ پھر وہ ظالم سے مظلوم کا حق لے گا۔ نبی ﷺ مسکرا دیے حتیٰ کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں۔ پھر آپ نے فرمایا: وہ امت کیسے پاک ہوگی جو اپنے طاقت ور سے حق کا مطالبہ نہ کر سکے جب کہ وہ محتج نہ ہو۔

(۱۱۵۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَعْدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ فَقَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ بِمَعْنَاهُ. [ضعيف]

(۱۱۵۱۵) کچھلی حدیث کی طرح۔

(۱۱۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظُّفَرِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكٍ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْوُفَّارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرِو الْقُضَيْمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا رَأَيْتُمْ أُمَّتِي لَا تَقُولُ لِلظَّالِمِ أَنْتَ ظَالِمٌ فَقَدْ تَوَدَّعَ مِنْهُمْ. مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ هَذَا هُوَ أَبُو الزُّبَيْرِ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ.

[ضعيف۔ أحمد ۲/۱۶۳]

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ

سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ أَبُو الزُّبَيْرِ كَمْ يَسْمَعُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ. [صحيح]

(۱۱۵۱۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میری امت کو دیکھو کہ وہ ظالم کو یہ نہ کہہ سکے کہ تو ظالم ہے تو ان سے اعتراض کرو۔

(۱۱۵۱۷) یحییٰ بن معین کہتے ہیں کہ ابو زبیر کا عبداللہ بن عمرو بن العاص سے سماع ثابت نہیں۔

(۱۱۵۱۸) وَبِصَحَّةِ ذَلِكَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - نَحْوَهُ. [ضعيف]

(۱۱۵۱۸) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے اسی طرح روایت ہے۔

(۳) باب ردِّ الْمَغْضُوبِ إِذَا كَانَ بَاقِيًا

غصب کی ہوئی چیز کو لوٹانا جب کہ وہ باقی ہو

(۱۱۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذْتَ حَتَّى تُؤَدِّبَهُ. [ضعيف - أحمد ۲۰۳۴۶: ۲۰۸/۵]

(۱۱۵۱۹) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہاتھ پر لازم ہے کہ جو اس نے پکڑا ہوا ہے لوٹا دے۔

(۳) باب ردِّ قِيمَتِهِ إِنْ كَانَ مِنْ ذَوَاتِ الْقِيَمِ أَوْ ردِّ مِثْلِهِ إِنْ كَانَ مِنْ ذَوَاتِ

الْأَمْثَالِ إِذَا أَتْلَفَهُ الْغَاصِبُ أَوْ تَلَفَ مَا فِي يَدَيْهِ

اگر قیمت والی چیز ہو تو اس کی قیمت لوٹا دینا یا اس جیسی چیز لوٹا دینا، اگر مثلی ہے تو جب غصب کرنے

والا تلف کر لے یا جس کے پاس تھی اس سے تلف ہو جائے

(۱۱۵۲۰) اسْتَدْلَا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُهُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ شُرْكَاءَ لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قَوْمَ عَلَيْهِ قِيمَةُ الْعَدْلِ فَأُعْطِيَ شُرْكَاءُؤُهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِلَّا فَقَدْ

عَقَّقَ مِنْهُ مَا عَقَّقَ . اتَّفَقَا عَلَى إِخْرَاجِهِ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ . [بخاری ۲۵۲۲، مسلم ۱۵۰۱، ۱۱۵۲۰] حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مشترک غلام سے اپنا حصہ آزاد کر دیا۔ اگر اس غلام کے پاس اتنے پیسے ہوں کہ باقی ماندہ کی آزادی بھی حاصل کر لے تو اس کی عدل کے ساتھ قیمت لگا کی جائے گی اور دوسرے شرکاء کو بھی ان کا حصہ دے دیا جائے گا اور غلام کی آزادی پہلے کی طرح ہوگی۔ اگر نہیں تو جتنا وہ آزاد ہوا اتنا آزاد ہے۔ (۱۱۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ فَأَرْسَلَتْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ مَعَ خَادِمٍ بِقِصْعَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتْ بِيَدِهِ فَكَسَرَتْ الْقِصْعَةَ فَضَمَّهَا وَجَعَلَ فِيهَا الطَّعَامَ وَقَالَ: كُلُوا . وَحَبَسَ الرَّسُولُ وَالْقِصْعَةَ حَتَّى لَرَعُوا فَدَفَعَ الْقِصْعَةَ الصَّحِيحَةَ إِلَى الرَّسُولِ وَحَبَسَ الْمَكْسُورَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [بخاری ۲۴۸۱]

(۱۱۵۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی بیویوں میں سے ایک بیوی کے پاس تھے۔ ایک بیوی نے خادم کے ہاتھ ایک کھانے کا پیالہ بھیجا۔ اس بیوی نے (جس کے پاس آپ ﷺ تھے) نے ہاتھ مارا تو پیالہ ٹوٹ گیا۔ آپ ﷺ نے اسے جوڑا اور اس میں کھانا ڈالا اور فرمایا: کھاؤ اور خادم کو روک لیا اور پیالہ بھی۔ جب کھانے سے فارغ ہوئے تو خادم کو صحیح پیالہ دے کر بھیجا اور ٹوٹا ہوا رکھ لیا۔

(۱۱۵۲۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفْضِلِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ فَأَرْسَلَتْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ بِصَحْفَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتْ أَلْتِي فِي بَيْتِهَا يَدَ الْخَادِمِ فَسَقَطَتِ الصَّحْفَةُ فَانْفَلَقَتْ فَجَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ الْفَلَقَتَيْنِ ثُمَّ جَعَلَ يَجْعَلُ فِيهَا الطَّعَامَ الَّذِي كَانَ فِي الصَّحْفَةِ وَيَقُولُ: غَارَتْ أُمُكُمُ. وَحَبَسَ الْخَادِمَ حَتَّى أَلْتِي بِصَحْفَةٍ مِنْ عِنْدِ أَلْتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا فَدَفَعَ الصَّحْفَةَ الصَّحِيحَةَ إِلَى أَلْتِي كُسِرَتْ صَحْفَتُهَا وَأَمْسَكَتِ الْمَكْسُورَةَ فِي بَيْتِ أَلْتِي كُسِرَتْ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ بِهَذَا اللَّفْظِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عُلَيْيَةَ عَنْ حُمَيْدٍ.

قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الصَّحْفَتَانِ جَمِيعًا كَانَتَا لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فِي بَيْتِي زَوْجَتِي وَلَمْ يَكُنْ هُنَاكَ نَضِيمٌ إِلَّا أَنَّهُ غَاقِبَ الْكَاسِرَةَ بِتَرْكِ الْمَكْسُورَةِ فِي بَيْتِهَا وَنَقَلَ الصَّحِيحَةَ إِلَى بَيْتِ صَاحِبَتِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [بخاری ۵۲۲۵]

(۱۱۵۲۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی بیویوں میں سے کسی بیوی کے پاس تھے۔ ایک

بیوی نے خادم کے ہاتھ ایک کھانے کا پیالہ بیجا۔ اس بیوی نے خادم پر ہاتھ مارا پیالہ گر گیا اور ٹوٹ گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے دونوں ٹکڑوں کو جمع کیا، پھر ان میں کھانا ڈالا اور کہا: تیری ماں ہلاک ہو اور خادم کو روک لیا یہاں تک کہ اس بیوی (جس کے پاس تھے) کے گھر کا پیالہ لایا گیا اور یہ صحیح پیالہ اس کے گھر بیجا اور ٹوٹا ہوا اس کے گھر میں رکھ لیا جس نے توڑا تھا۔

بعض اہل علم کہتے ہیں: نبی ﷺ کے دو پیالے تھے جو دو بیویوں کے گھر تھے اس میں کوئی ضمانت نہیں ہے تو ہوا اس کے گھر رکھ دیا جس نے توڑا تھا اور صحیح اس کے گھر رکھ دیا جس کا ٹوٹا تھا۔

(۱۱۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَعْقُوبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي قُلَيْبٌ عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دِجَاجَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ صَانِعَةَ طَعَامٍ مِثْلَ صَفِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بَعَثَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَأْنَاءُ فِيهِ طَعَامٌ فَضَرَبَتْهُ بِيَدِي فَكَسَرْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَفَّارَةُ هَذَا؟ قَالَ: إِنَاءٌ مَكَانَ إِنَاءٍ وَطَعَامٌ مَكَانَ طَعَامٍ. قُلْتُ الْعَامِرِيُّ وَجَسْرَةَ بِنْتُ دِجَاجَةَ فِيهِمَا نَظَرٌ ثُمَّ تَأْوِيلُ الْخَبَرِ مَا مَضَى وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

وَرَوَيْنَا عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ لَفِي الرَّجُلِ تُسْتَهْلِكُ لَهُ الْحِنْطَةُ: أَنَّ عَلَى صَاحِبِهِ لَهُ طَعَامًا مِثْلَ طَعَامِهِ وَكِيلًا مِثْلَ كَمِيلِهِ. [ضعيف]

(۱۱۵۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے صفیر جیسا کھانا کسی کو ہاتھ نہیں دیکھا، اس نے رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک برتن میں کھانا بنا کر بیجا۔ میں نے اپنا ہاتھ مارا اور اسے توڑ دیا۔ پھر میں نے پوچھا: یا رسول اللہ! اس کا کفارہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: برتن کے بدلے برتن اور کھانے کے بدلے کھانا۔

(۵) بَابُ لَا يَمْلِكُ أَحَدٌ بِالْجَنَائَةِ شَيْئًا جَنَى عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ هُوَ وَالْمَالِكُ

جرم کرنے سے کوئی کسی چیز کا مالک نہیں بن جاتا مگر جب وہ اور مالک دونوں چاہیں

(۱۱۵۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثَوْرٍ بْنِ زَيْدٍ الدَّبَلِيُّ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - خَطَبَ النَّاسَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: لَا يَحِلُّ لِأَمْرٍ مِنْ مَالِ أَخِيهِ إِلَّا مَا أَعْطَاهُ مِنْ طَيْبِ نَفْسٍ وَلَا تَطْلِمُوا وَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كَفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ. [حسن لغيره]

(۱۱۵۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں فرمایا: کسی انسان کے لیے اس کے بھائی کے مال سے کوئی چیز حلال نہیں ہے مگر جو وہ خوشی سے دے اور نہ تم ظلم کرو اور نہ میرے بعد کفر میں لوٹ جانا کہ ایک دوسرے کو قتل کرنے لگ جاؤ۔

(۱۱۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ حَارِثَةَ الصَّمِرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرُو بْنِ يَرْبُوعٍ الصَّمِرِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ خُطْبَةَ النَّبِيِّ ﷺ - يَمْنَى فَكَانَ فِيمَا خَطَبَ بِهِ قَالَ: وَلَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ مِنْ مَالِ أَخِيهِ إِلَّا مَا طَابَتْ بِهِ نَفْسُهُ. فَلَمَّا سَمِعَهُ قَالَ ذَلِكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ: أَرَأَيْتَ لَوْ لَقِيتُ غَنَمَ ابْنِ عَمِّي فَأَخَذْتُ مِنْهُ شَاةً فَأَجْتَرَرْتُهَا فَعَلَيْ فِي ذَلِكَ شَيْءٌ؟ قَالَ: إِنْ لَقِيتَهَا نَعَجَةً تَحْمِلُ شَفْرَةً وَزِنَادًا بَخَبْتِ الْجَمِيشِ فَلَا تَمْسُهَا. قِيلَ: هِيَ أَرْضُ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْبَجَارِ أَرْضٌ لَيْسَ بِهَا أَيْسٌ. [ضعيف]

(۱۱۵۲۵) حضرت عمرو بن یثرب صمری سے روایت ہے کہ میں منیٰ میں رسول اللہ ﷺ کے خطبہ میں حاضر ہوا، آپ ﷺ نے خطبہ میں ارشاد فرمایا: کسی کے لیے اپنے بھائی کا مال حلال نہیں ہے مگر جو وہ خوشی سے دے۔ جب اس (راوی) نے سنا تو اس نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کا کیا خیال ہے اگر میں اپنے چچا زاد کی بکریاں پاؤں اور میں ایک بکری پکڑ لوں اور اسے ذبح کر لوں تو مجھ پر کچھ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو دینی کو مثلاً جب حیش میں کسی ویران زمین میں پائے اور تو چھری یا کوئی ازار اٹھائے تو بھی اس کو نہ چھو نہ کہا گیا کہ وہ مکہ اور جدار کے درمیان ایک ویران جگہ ہے جہاں کوئی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِئُ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ: أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ أَخْبَرَنِي صَدَقَةُ بْنُ يَسَارَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ فَقَدْ ذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي خُطْبَةِ النَّبِيِّ ﷺ - وَسَطَ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ فِي حَجَّتِهِ وَقَالَ فِيهَا: أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ وَدِيعَةٌ فَلْيُرْذَلْهَا إِلَى مَنْ اتَّعَمَهَا عَلَيْهَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ مِنْ مَالِ أَخِيهِ شَيْءٌ إِلَّا مَا طَابَتْ بِهِ نَفْسُهُ. [ضعيف]

(۱۱۵۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایام تشریق میں نبی ﷺ کے خطبہ حج کی حدیث بیان کی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! جس کے پاس کوئی چیز ہو وہ اسے لوٹا دے، جس کی امانت ہے۔ اے لوگو! کسی کے لیے اپنے بھائی کے مال سے کچھ بھی حلال نہیں مگر جو وہ خوشی سے دے۔

(۱۱۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشَّارٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْفَرَّائِيُّ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَدِّمِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ

الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ لِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غُلَامٌ يُخْرِجُ لَهُ الْخِرَاجَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْكُلُ مِنْ خَوَاجِهِ فَجَاءَ يَوْمًا بِشَيْءٍ فَأَكَلَ مِنْهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ الْغُلَامُ: أَلَدَّرِي مَا هَذَا؟ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: كُنْتُ تَكَلَّمْتُ لِلنَّاسِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا أَحْسِنُ الْكِهَانَةَ إِلَّا أَنِّي خَدَعْتُهُ فَلَقِيتُنِي فَأَعْطَانِي بِذَلِكَ فَهَذَا الَّذِي أَكَلْتُ مِنْهُ فَأَدْخَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَدَهُ فَنَاقَ كُلَّ شَيْءٍ فِي بَطْنِهِ.

لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ وَإِنَّمَا الْإِخْتِلَافُ فِي الْإِسْنَادِ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ هَكَذَا. [بخاری ۳۸۴۲]

(۱۱۵۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا ایک غلام تھا، وہ آپ کے لیے چیزیں لایا کرتا تھا اور ابوبکر اس کی چیزوں کو کھالیا کرتے تھے۔ ایک دن کوئی چیز لے کر آیا۔ ابوبکر نے اس سے کھالیا۔ غلام نے ان سے کہا: آپ جانتے ہیں: یہ کیا تھا؟ حضرت ابوبکر نے پوچھا: کیا تھا؟ وہ کہنے لگا: میں ایک انسان کی جاہلیت میں کہانت کیا کرتا تھا اور میں کہانت کو اچھا نہیں سمجھتا اور میں دھوکہ دیتا تھا۔ وہ آدمی مجھے ملا، اس نے مجھے یہ دیا جو آپ نے کھالیا ہے۔ ابوبکر نے اپنا ہاتھ داخل کیا اور قے کر دی جو بھی پیٹ میں تھا۔

(۱۱۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ الْقُوفِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَوْرِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ الْحَرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ مَرْبِئَةَ قَالَ: صَنَعَتْ امْرَأَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قُرَيْشٍ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - طَعَامًا فَدَعَتْهُ وَأَصْحَابَهُ قَالَ فَذَهَبَ بِي أَبِي مَعَهُ قَالَ فَجَلَسْنَا بَيْنَ يَدَيِ أَبَانَا مَجَالِسَ الْأَنْبَاءِ مِنْ آبَائِهِمْ قَالَ فَلَمْ يَأْكُلُوا حَتَّى رَأَوْا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَكَلَ فَلَمَّا أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِقْمَةً رَمَى بِهَا ثُمَّ قَالَ: إِنِّي لَا جِدُّ طَعْمٍ لَحْمٍ شَافٍ ذُبِحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ صَاحِبِهَا. فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخِي وَأَنَا مِنْ أَعَزِّ النَّاسِ عَلَيْهِ وَلَوْ كَانَ خَيْرًا مِنْهَا لَمْ يَغْبِرْ عَلَيَّ وَعَلَى أَنْ أَرْضِيهِ بِأَفْضَلِ مِنْهَا فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا وَأَمَرَ بِالطَّعَامِ لِلْأَسَاوَى. قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا لِأَنَّهُ كَانَ يَخْشَى عَلَيْهِ الْفَسَادَ وَصَاحِبُهَا كَانَ غَارِبًا فَرَأَى مِنَ الْمَصْلَحَةِ أَنْ يُطْعِمَهَا الْأَسَاوَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ ثُمَّ يَضْمَنُ لِصَاحِبِهَا. [ضعيف]

(۱۱۵۲۸) عاصم بن کلیب اپنے والد سے مرید کے ایک آدمی کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ اس نے فرمایا: قریش میں سے مسلمانوں کی ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ کے لیے کھانا بنایا، اس نے آپ کو اور آپ کے صحابہ کو دعوت دی۔ (راوی)

فرماتے ہیں: مجھے میرے باپ ساتھ لے گئے۔ ہم بیٹوں کی مجلس میں بیٹھ گئے، انہوں نے نہیں کھایا مگر جب رسول اللہ ﷺ نے کھایا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے لقمہ پکڑا تو اس کو پھینک دیا، پھر کہا: میں ایسے گوشت کا ذائقہ پاتا ہوں جو اس کے مالک کی اجازت کے بغیر ذبح کیا گیا ہے۔ اس عورت نے کہا: یا رسول اللہ! میرا بھائی ہے اور میں لوگوں میں بڑی عزت والی ہوں، اس پر اگر اس کے ہاں کوئی اور بہتر ہوتا تو مجھے یہ سپرد نہ کرتا اور میرے اوپر ہے کہ میں اسے راضی کر لوں گی۔ آپ ﷺ نے کھانے سے انکار کر دیا اور حکم دیا کہ یہ کھانا قیدیوں کو کھلا دیا جائے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ فساد کے ڈر کی وجہ سے تھا کہ اس کا مالک غائب تھا پس مصلحت کے تحت آپ ﷺ نے قیدیوں کو کھانے کا حکم دے دیا۔

(۱۱۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الرِّقَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَاءَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ: أَنَّهُمْ كَانُوا يَجْعَلُونَ فِي كُلِّ بَهِيمَةٍ أُصِيبَتْ مَا بَيْنَ قِسْمَةِ الْبَهِيمَةِ صَرْبَةً الْعَيْنِ وَمُصَابَةَ الْعَيْنِ وَكُلُّ مَا أُصِيبَ مِنَ الْبَهِيمَةِ لَعَلَّى لَذَرِ ذَلِكَ. قَالَ عِيسَى بْنُ مِينَاءَ قَالَا جَوَاحُ الْعَبْدِ فَإِنَّهُمْ يَجْعَلُونَ جَوَاحَ الْعَبْدِ تُجْرَى جَوَاحُهُ كُلُّهَا فِي قِسْمَتِهِ يَوْمَ يُصَابُ كَمَا تُجْرَى جَوَاحُ الْحُرِّ فِي يَوْمِهِ. [حسن لغيره]

(۱۱۵۲۹) ابو زناد اپنے باپ سے اور وہ فقہائے اہل مدینہ سے روایت کرتے ہیں: وہ ہر جان دار کو جس کو زخم لگا ہوتا تو صبح اور رخصی میں قیمت کا تعین کرتے تھے۔ ہر زخمی جانور کو وہ اس طرح مقرر کرتے تھے۔ عیسیٰ بن حنینا کہتے ہیں کہ زخمی غلام (یعنی اس کے زخم کو) کو اس کے زخم کو قیمت میں شمار کرتے تھے جس دن وہ زخمی ہو، جیسے آزاد کے زخم کو دیت میں جاری کیا جاتا ہے۔

(۱۱۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِزْمٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي عَيْنِ الدَّائِيَةِ رُبْعُ ثَمَنِهَا. هَذَا مُنْقَطِعٌ.

وَرَوَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ عُمَرَ: أَنَّهُ كَتَبَ بِهِ إِلَى شُرَيْحٍ وَهُوَ أَيْضًا مُنْقَطِعٌ وَرَوَاهُ جَابِرُ الْجَعْفِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَيْهِ بِذَلِكَ وَرَوَاهُ مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى شُرَيْحٍ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ.

(۱۱۵۳۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جانور کی آنکھ کی جڑی اس کی چوتھائی قیمت ہے۔

(۶) باب التشديد في غصب الأرض وتضييعها بالغصب

زمین غصب کرنے پر سختی اور اس میں ضامن بننے پر سختی کا بیان

(۱۱۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ قَرَأْنَاهُ عَلَى أَبِي الْيَمَانِ أَنَّ شُعَيْبَ بْنَ أَبِي حَمْزَةَ أَخْبَرَهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ سَهْلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: مَنْ ظَلَمَ مِنَ الْأَرْضِ شَيْئًا فَإِنَّهَا تَطْوُقُهُ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

[بخاری ۲۴۵۲، مسلم ۱۶۱۰]

(۱۱۵۳۰) سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جس نے زمین میں ظلم کیا اسے سات زمینوں طوق پہنا جائے گا۔

(۱۱۵۳۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْقَفِيْهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ طَيْفُورٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ اقْتَطَعَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا طَوَّقَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح]

(۱۱۵۳۲) سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک باشت زمین ظلم کے ساتھ ہتھیالی۔ اللہ اسے قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق پہنائیں گے۔

(۱۱۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى الْمُؤَصِّلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ أَرْوَى بِنْتَ أَوْسٍ أَدْعَتْ عَلَى سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ أَخَذَ شَيْئًا مِنْ أَرْضِهَا فَخَاصَمْتُهُ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَقَالَ سَعِيدٌ: أَنَا كُنْتُ أَخَذُ مِنْ أَرْضِهَا عَدَا الَّذِي سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: وَمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ يَغْنَى ظُلْمًا طَوَّقَهُ إِلَى سَبْعِ أَرْضِينَ. فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ: لَا أَسْأَلُكَ بَيِّنَةً بَعْدَ هَذَا. فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنْ كَانَتْ كَاذِبَةً فَأَعْمِ بَصَرَهَا وَاقْلُبْهَا فِي أَرْضِهَا قَالَ فَمَا مَاتَتْ حَتَّى ذَهَبَ بَصَرُهَا فَبَيَّنَّا مَن تَمَشَّى فِي أَرْضِهَا إِذْ وَقَعَتْ فِي حُفْرَةٍ فَمَاتَتْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ. [بخاری ۳۱۹۸]

(۱۱۵۳۳) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اروی بنت اوس نے سعید بن زید پر دعویٰ دائر کیا کہ سعید نے اس

کی زمین پر قبضہ کیا ہے۔ وہ عورت مروان کے پاس جھگڑا لے کر آئی۔ سعید نے کہا: میں کیسے اس کی زمین پر قبضہ کر سکتا ہوں جبکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ مروان نے کہا: تو نے رسول اللہ ﷺ سے کیا سنا ہے؟ فرمایا: میں نے سنا ہے کہ جس نے ایک بالشت ظلم کے ساتھ لے لی اسے سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔ مروان نے کہا: اب میں تجھ سے کسی اور دلیل کا سوال نہیں کرتا، پھر کہا: اے اللہ! اگر یہ جھوٹی ہے تو اس کی نظر ختم کر دے اور اسے اس کی زمین میں قتل کر دے۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ مدفوت ہوئی حتیٰ کہ اس کی نظر چلی گی اور وہ اپنی زمین میں چل رہی تھی کہ اچانک ایک گڑھے میں گر کر مر گئی۔

(۱۱۵۳۴) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو الْقَلْبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّكَ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ بِخَاصِمٍ فِي أَرْضٍ فَقَالَتْ: يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبِ الْأَرْضَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: مَنْ ظَلَمَ قِيْدَ شِبْرٍ مِنْ أَرْضٍ طَوَّقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ. [بخاری ۲۴۵۳، مسلم ۱۶۱۲]

(۱۱۵۳۴) ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور وہ زمین کے بارے میں جھگڑا رہے تھے۔ حضرت عائشہ نے کہا: اے ابوسلمہ! زمین سے بچو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس نے ایک بالشت برابر زمین پر ظلم کیا، اسے قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔

(۱۱۵۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَنْاسٍ خُصُومَةٌ فِي أَرْضٍ وَأَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَذَكَرَ لَهَا ذَلِكَ فَقَالَتْ: يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبِ الْأَرْضَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ ظَلَمَ قِيْدَ شِبْرٍ مِنْ أَرْضٍ طَوَّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِ مِنْ حَدِيثِ حَرْبٍ بْنِ شَدَّادٍ وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ يَحْيَى وَاسْتَشْهَدَ بِهِمَا. [صحیح]

(۱۱۵۳۵) ابوسلمہ سے روایت ہے کہ ان کے اور لوگوں کے درمیان زمین کے بارے میں جھگڑا تھا، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے ان کو یہ بتایا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے ابوسلمہ! زمین کے جھگڑے سے بچو، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس نے ایک بالشت برابر زمین کے معاملہ میں ظلم کیا اسے قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔

(۱۱۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بَغَيْرِ حَقِّهِ طَوَّقَهُ

مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ .

اُخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ . [مسلم ۱۶۱۱]

(۱۱۵۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک بالشت زمین ناجائز طور پر حاصل کی اسے سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔

(۱۱۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ دَنَا الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُسْرُو جُرَيْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْنَى الْمُوصِلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي أَبَا خَيْثَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ حَيَّانَ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّافِلِ: عَامِرُ بْنُ وَائِلَةَ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَأَتَانَا رَجُلٌ فَقَالَ: مَا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُسِرُّ إِلَيْكَ؟ قَالَ فَعُضِبَ وَقَالَ: مَا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُسِرُّ إِلَيَّ شَيْئًا كَتَمَهُ النَّاسُ غَيْرَ أَنَّهُ حَدَّثَنِي بِكَلِمَاتٍ أَرْبَعٍ. قَالَ فَقَالَ: مَا هُنَّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ قَالَ: لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ آوَى مُحَدِّثًا لَعَنَ اللَّهُ مَنْ عَوَّرَ مَنَارَ الْأَرْضِ .

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الْحَسَنِ الْخُسْرُو جُرَيْدِيُّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سُرَيْجٍ وَأَبِي خَيْثَمَةَ . [مسلم ۱۹۷۸]

(۱۱۵۳۷) ابو طفیل عامر بن وائلہ فرماتے ہیں: میں علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، آپ کے پاس ایک آدمی آیا۔ اس نے کہا: نبی ﷺ نے آپ کی طرف کیا چیز چھپائی ہے؟ راوی فرماتے ہیں: علی غصے میں آگئے اور فرمایا: نبی ﷺ نے مجھے کوئی ایسی پوشیدہ بات نہیں بتائی جسے لوگوں سے چھپایا ہوا ان چار کلمات کے علاوہ۔ اس نے کہا: یا امیر المؤمنین! وہ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے جس نے اپنے ماں باپ پر لعنت بھیجی، اللہ اس پر لعنت کرے جس نے غیر اللہ کے لیے ذبح کیا، اللہ اس پر لعنت کرے جو کسی بدعتی کو پناہ دے، اللہ اس پر لعنت کرے جو زمین کے نشانات تبدیل کرے۔

(۷) (باب لَيْسَ لِعَرَفٍ ظَالِمٌ حَقٌّ)

ظالم کا کسی رگ پر حق نہیں ہے

(۱۱۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: قَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً فَهِيَ لَهُ وَلَيْسَ لِعَرَفٍ ظَالِمٌ حَقٌّ . [منكر الاسناد۔ ابو داؤد ۳۰۷۲۳]

(۱۱۵۳۸) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بجز زمین آباد کی وہ اسی کی ہے اور ظالم کے لیے کسی رگ پر کوئی حق نہیں ہے۔

(۱۱۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً فَهِيَ لَهُ وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَلِيمٍ حَقٌّ. قَالَ: فَاتَّخَصَمَ رَجُلَانِ مِنْ بَيَاضَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. غَرَسَ أَحَدُهُمَا نَخْلًا فِي أَرْضِ الْآخَرِ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لِصَاحِبِ الْأَرْضِ بِأَرْضِهِ وَأَمَرَ صَاحِبَ النَّخْلِ أَنْ يُخْرِجَ نَخْلَهُ مِنْهَا. قَالَ قَالَ عُرْوَةُ فَلَقَدْ أَخْبَرَنِي الَّذِي حَدَّثَنِي قَالَ: رَأَيْتُهَا وَإِنَّهُ لَيَضْرِبُ فِي أَصُولِهَا بِالْفُتُوسِ وَإِنَّهُ لَنَخْلٌ عَمٌّ حَتَّى أُخْرِجَتْ. [ضعيف]

(۱۱۵۳۹) عروہ اپنے والد سہیل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غمر زمین آباد کی وہ اسی کی ہے اور ظالم کا کسی رگ پر حق نہیں ہے۔ فرماتے ہیں: یہاں ضعیف کے دو آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس جھگڑالے کر آئے، ان میں سے ایک نے دوسرے کی زمین میں کھجوروں کا باغ لگایا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے زمین والے کے لیے زمین کا فیصلہ کیا اور کھجور والے کو حکم دیا کہ اپنی کھجوریں نکال لے۔ عروہ فرماتے ہیں: جس نے مجھے حدیث بیان کی اس نے فرمایا: اس کی جڑیں کھانڈیوں سے کاٹی گئیں تھیں اور وہ مضبوط کھجوریں تھیں جب نکالی گئیں۔

(۱۱۵۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ لَدَدْ كَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَلَقَدْ حَدَّثَنِي صَاحِبُ هَذَا الْحَدِيثِ: أَنَّهُ أَبْصَرَ رَجُلَيْنِ مِنْ بَيَاضَةَ يَخْتَصِمَانِ لَدَدْ كَرَهُ. [ضعيف]

(۱۱۵۴۰) محمد بن اسحاق سے اسی معنی میں روایت منقول ہے۔ اس میں اضافہ ہے کہ راوی نے دیکھا: بیاضہ قبیلے کے دو آدمی جھگڑ رہے تھے۔

(۱۱۵۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عِنْدَ قَوْلِهِ مَكَانَ الَّذِي حَدَّثَنِي هَذَا فَقَالَ: رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ. وَأَخْبَرْتُ أَنَّ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَانَا رَأَيْتُ الرَّجُلَ يَضْرِبُ فِي أَصُولِ النَّخْلِ. [ضعيف]

(۱۱۵۴۱) پہلی حدیث کی طرح ہے سوائے ان الفاظ کے کہ میرا زیادہ گمان یہ ہے کہ وہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ تھے، میں نے آدمی کو دیکھا وہ کھجور کی جڑوں کو ضرب لگا رہے تھے۔

(۸) باب مَنْ غَضِبَ لَوْحًا فَادْخَلَهُ فِي سَفِينَةٍ أَوْ بَنَى عَلَيْهِ جِدَارًا

جس نے کوئی تختہ غضب کیا پھر اسے کشتی میں داخل کیا یا اس پر دیوار بنائی

قَدْ مَضَى حَدِيثُ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذْتُ حَتَّى تَوَدَّيْهُ.

(۱۱۵۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقَرَّبِيُّ وَأَبُو صَاحِقٍ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ هُوَ ابْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ أَنْ تَأْخُذَ عَصًا أَخِيهِ بِغَيْرِ طَلَبٍ نَفْسِهِ. وَذَلِكَ لِشِدَّةِ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَالَ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ. عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ بْنِ مَالِكٍ وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ هُوَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ. وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعِيدٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَارِثَةَ الصَّمْعَرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَثْرِبَةَ عَلَى اللَّفْظِ الَّذِي مَضَى ذِكْرُهُ. [صحيح - أحمد ۵/ ۴۲۰، ۲: ۲۴۰]

(۱۱۵۴۳) حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی کے لیے حلال نہیں کہ اپنے بھائی کی لکڑی اس کی رضامندی کے بغیر پکڑے، یہ اس وجہ سے کہ اللہ نے ایک مسلمان کا مال دوسرے پر حرام کیا ہے۔
(۱۱۵۴۴) وَفِيهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ: الْحَدِيثُ عِنْدِي سُهَيْلٌ. [حسن]
(۱۱۵۴۵) علی بن مدینی فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک سہیل کی حدیث قابل اعتماد ہے۔

(۱۱۵۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَلَايِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ نَعْمَانَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَا يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَتَاعَ صَاحِبِهِ لِأَعْيَانٍ جَادًّا فَإِذَا أَخَذَ أَحَدُكُمْ عَصًا أَخِيهِ فَلْيَرُدَّهَا إِلَيْهِ. لَفْظُ حَدِيثِ الْحُرْفِيِّ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بِشْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ بَزِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَتَاعَ أَخِيهِ لِأَعْيَانٍ وَلَا جَادًّا فَإِذَا أَخَذَ أَحَدُكُمْ عَصًا أَخِيهِ فَلْيَرُدَّهَا إِلَيْهِ. [صحيح]

(۱۱۵۴۷) عبد اللہ بن السائب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ تم میں سے کوئی بھی اپنے ساتھی کا سامان مذاق کے طور پر نہ لے اور نہ سچائی کے طور پر۔ جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی لکڑی لے تو اسے واپس کر دے۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا سامان مذاق کے طور پر نہ لے اور نہ سچائی کے طور پر۔ جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا عصا پکڑے تو اسے واپس کر دے۔

(۱۱۵۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا حَمْسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حُرَّةَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: لَا يَحِلُّ مَالُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِطَيْبِ نَفْسٍ مِنْهُ. [ضعیف]

(۱۱۵۴۵) ابو حرہ رقاشی اپنے چچا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کا مال حلال نہیں ہے مگر اس کی رضامندی سے۔

(۹) باب مَنْ غَضِبَ جَارِيَةً فَبَاعَهَا ثُمَّ جَاءَ رَبَّ الْجَارِيَةِ

جس نے زبردستی کسی کی لونڈی فروخت کر دی پھر مالک آجائے

(۱۱۵۴۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ أَبِي قُتَيْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُوسَى بْنِ السَّائِبِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مَنْ وَجَدَ مَالَهُ عِنْدَ رَجُلٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَيَتَعَبُ الْبَيْعُ مِنْ بَاعِهِ. [ضعیف]

(۱۱۵۴۶) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنا مال کسی آدمی سے پایا تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے اور خریدنے والا اس کا پیچھا کرے گا، جس نے اسے فروخت کیا ہے۔

(۱۱۵۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَمَدِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حَمِيدُ الطَّرِيفِ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ رَجُلًا بَاعَ جَارِيَةً لِأَبِيهِ وَأَبُوهُ غَائِبٌ فَلَمَّا قَدِمَ أَبِي أَبُوهُ أَنْ يُعْجِزَ بَيْعَهُ وَقَدْ وَلَدَتْ مِنَ الْمُشْتَرَى فَاتَّخَصَّمُوا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: فَقَضَى لِلرَّجُلِ بِجَارِيَتِهِ وَأَمَرَ الْمُشْتَرَى أَنْ يَأْخُذَ بَيْعَهُ بِالْخُلَاصِ فَلَزِمَهُ فَقَالَ أَبُو الْبَايَعِ: مَرَّةً فَلْيَحْلِلْ عَنِ ابْنِي. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَأَنْتَ فَعَلْتَ عَنِ ابْنِي. [ضعیف]

(۱۱۵۴۷) حضرت حسن سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنے باپ کی ایک لونڈی بیچ دی اور اس کا باپ موجود نہیں تھا، جب وہ آیا تو اس نے انکار کر دیا کہ وہ بیع کو قائم رکھے اور اس کی لونڈی نے خریدنے والے کے پاس بچہ بھی جنم دیا۔ وہ اپنا جھگڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لے آئے۔ آپ نے لونڈی والے کے لیے لونڈی کا فیصلہ کیا اور خریدنے والے کو حکم دیا کہ وہ اپنی قیمت واپس لے لے پس اس نے ایسا ہی کیا۔ بیچنے والے کے باپ نے کہا: اسے کہو کہ میرے بیٹے کو چھوڑ دے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: تو اس کے بیٹے کو چھوڑ دے۔

(۱۱۵۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَطْرُفٌ عَنْ غَامِرِ الشَّعْبِيِّ: فِي رَجُلٍ وَجَدَ جَارِيَتَهُ فِي يَدِ رَجُلٍ قَدْ وَلَدَتْ مِنْهُ فَأَقَامَ الْبَيْتَةَ أَنَّهَا جَارِيَتُهُ وَأَقَامَ الَّذِي

فِي يَدِهِ الْجَارِيَةُ الْبَيْتَةُ أَنَّهُ اشْتَرَاهَا فَقَالَ قَالَ عَلِيُّ: يَأْخُذُ صَاحِبُ الْجَارِيَةِ جَارِيَتَهُ وَيُؤْخِذُ الْبَائِعُ بِالْخَلَاصِ. قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ: لَيْسَ الْخَلَاصُ بِشَيْءٍ مِّنْ بَاعٍ مَّا يَمْلِكُ فَهُوَ لِصَاحِبِهِ وَيَتَّبِعُ الْمُشْتَرِي الْبَائِعَ بِمَا أَعْطَاهُ وَلَيْسَ عَلَى الْبَائِعِ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ يَرُدَّ مَا أَخَذَ وَلَا يُؤْخِذُ بغيرِهِ.

وَرَوَيْنَا مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ شَرَطَ الْخَلَاصَ فَهُوَ أَحَقُّ سَلَمٍ مَّا بَعْتَ أَوْ رُدَّ مَا أَخَذْتَ لَيْسَ الْخَلَاصُ بِشَيْءٍ. [صحيح]

كَانَ الشَّيْخُ: وَقَوْلُ عَلِيٍّ وَيُؤْخِذُ الْبَائِعُ بِالْخَلَاصِ يُرِيدُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالنَّهْيِ وَرَقِيمَةُ الْوَلَدُ فَيَكُونُ مُوَافِقًا لِقَوْلِ مَنْ بَعْدَهُ وَمَا رَوَيْنَا فِي الْحَدِيثِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

(۱۱۵۴۸) حضرت عامر شععی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنی لونڈی کسی دوسرے آدمی کے پاس دیکھی اور اس سے بچہ بھی پیدا ہو چکا تھا۔ اس نے دلیل قائم کی کہ وہ اس کی لونڈی ہے اور جس کے پاس تھی۔ اس نے بھی دلیل پیش کی کہ اس نے اسے خریدا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: لونڈی والا اپنی لونڈی لے لے اور بیچنے والے سے قیمت لی جائے گی۔ شععی کہتے ہیں: قبضہ اس چیز میں نہیں جس کو کسی نے بیچا اور وہ اس کا مالک نہ ہو۔ وہ تو اس کے ساتھی کی ہے اور خریدنے والا بیچنے والے کے پیچھے جائے جو اس نے اسے دیا اور بیچنے والے سے لیا جائے گا جو اس نے دیا تھا۔ زائد نہیں لیا جائے گا اور نہ کوئی اور چیز۔ شریح سے روایت ہے کہ جس نے قبضہ کی شرط لگائی تو وہ احمق ہے۔ جو تو نے بیچا اس پر قائم رہا جو تو نے لیا اسے لوٹا دے۔ قبضہ کوئی چیز نہیں ہے۔ شیخ فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ کہنا کہ بیچنے والے سے قبضہ کے ساتھ لیا جائے گا ان کی مراد قیمت اور بچے کی قیمت ہے، یہ بعد والے قول کے موافق ہے اور اس حدیث کے (بھی موافق ہے) جو ہم نے سرہ بن حنبل سے نقل کی ہے۔

(۱۰) بَابُ مَنْ قَتَلَ خَنْزِيرًا أَوْ كَسَرَ صَلِيبًا أَوْ طُنْبُورًا

جس نے خنزیر قتل کیا یا صلیب اور شمار کو توڑا

(۱۱۵۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو حَيْثَمَةَ وَعَبْدُ الْأَعْلَى قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ. قَالَ: يَوْشَكَ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُقْسِطًا فَيَقْتُلَ الْخَنْزِيرَ وَيَكْسِرَ الصَّلِيبَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَقْبِضَ الْمَالَ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ. لَفْظُ عَبْدِ الْأَعْلَى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ حَمَادٍ.

(۱۱۵۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب تم پر ابن مریم عادل حکمران بن کر اتریں گے۔ وہ خزیر کو قتل کریں گے اور صلیب کو توڑ دیں گے اور جزیہ قبول نہیں کریں گے اور مال اتنا بڑھ جائے گا کہ کوئی بھی لینے والا نہ ملے گا۔

(۱۱۵۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَحَوْلَ الْبَيْتِ ثَلَاثُمِائَةٍ وَبَسُوتُونَ نَصْبًا فَعَجَّلَ يَطْعُمُهَا بِعُودٍ فِي يَدِهِ وَيَقُولُ: جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ سُفْيَانَ.

[بخاری ۲۴۷۸، مسلم ۱۷۸۱]

(۱۱۵۵۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے اور بیت اللہ میں ۳۲۰ بت نصب تھے۔ آپ ان کو ایک چھڑی کے ساتھ توڑنے لگے۔ جو آپ کے ہاتھ میں تھی اور آپ فرما رہے تھے: حق آچکا ہے اور باطل سے نہ شروع میں کچھ ہو سکا ہے اور نہ آئندہ کچھ ہوگا، حق آگیا اور باطل مغلوب ہو گیا۔ بے شک باطل مغلوب ہونے والا ہے۔

(۱۱۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي حَصِينٍ: أَنَّ رَجُلًا كَسَرَ طَبُورًا لِرَجُلٍ فَرَفَعَهُ إِلَى شُرَيْحٍ فَلَمْ يَضْمَنْهُ. [ضعيف]

(۱۱۵۵۱) حضرت ابو حصین سے منقول ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کا شار توڑ دیا۔ شرع کے پاس معاملہ گیا تو انہوں نے اسے ضامن قرار نہ دیا۔

(۱۱) بَابُ مَنْ أَرَأَقَ مَا لَا يَحِلُّ الْإِنْتِفَاعُ بِهِ مِنَ الْخَمْرِ وَغَيْرِهَا وَكُسْرِ وَعَائِهَا

جس نے حرام مشروبات (شراب وغیرہ) کو بہادیا اور ان کے برتن توڑ دیے

(۱۱۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَبِيُّ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ أَسْقِي أَبَا عُبَيْدَةَ وَأَبَا طَلْحَةَ وَأَبِيَّ بْنَ كَعْبٍ شَرَابًا مِنْ قُضَيْحٍ وَتَمَرٍ فَجَاءَهُمْ آتٍ فَقَالَ: إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: يَا أَنَسُ قُمْ إِلَى هَذِهِ الْجِرَارِ فَاكْسِرْهَا قَالَ أَنَسُ فَقُمْتُ إِلَى مِهْرَاسٍ لَنَا فَضَرَبْتُهَا بِأَسْفَلِهِ حَتَّى تَكَسَّرَتْ.

أَخْبَرَنَا فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [بخاری ۷۲۵۳، مسلم ۱۹۸۰]

(۱۱۵۵۲) حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں: میں ابو عبیدہ اور ابوطحہ کو کھجور کی شراب پلایا کرتا تھا، اچانک ایک آنے والا آیا، اس نے خبر دی کہ شراب حرام ہو چکی ہے۔ حضرت ابوطحہ نے کہا: اے انس! اٹھو اور ان مشکوں کو توڑ دو۔ حضرت انس فرماتے ہیں: میں نے ایک آلہ پکڑا اور اس کے ساتھ مشکوں کے نچلے حصے پہ مارنا شروع ہوا یہاں تک کہ سب مشکے ٹوٹ گئے۔

(۱۱۵۵۳) أَحْبَبْنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَحَبَّنَا أَبُو أَحْمَدَ: بِكَرْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: لَمَّا أَمْسَوْا يَوْمَ فَتَحُوا خَيْرَ أَوْ قَدُوا النَّبْرَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: عَلَى مَا أَوْقَدْتُمْ هَذِهِ النَّبْرَانَ. فَقَالُوا: عَلَى لُحُومِ الْخُمْرِ الْإِنْسِيَّةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَهْرِقُوا وَاكْسِرُوا قُدُورَهَا. فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ: نَهَرِيْقُ مَا فِيهَا وَنَغْسِلُهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَوْ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ وَكَانَهُ ﷺ- حَبِسَهَا لَا يَنْتَفِعُ بِهَا وَقَدْ طُبِخَ فِيهَا الْمُحَرَّمُ فَأَمَرَ بِكْسِرِهَا فَلَمَّا أُخْبِرَ أَنَّ فِيهَا مَنَفْعَةً مَبَاحَةً تَرَكَ كَسْرَهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَأَمَّا الَّذِي يَرَوْنَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي تَوَلِّيَتِهِمْ بَيْعَ الْخُمْرِ فَهُوَ مَذْكُورٌ فِي كِتَابِ الْحِزْبِ بِإِسْنَادٍ مُنْقَطِعٍ فِي إِنْكَارِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى مَنْ خَلَطَ أَلْمَانَ الْخُمْرِ وَالْخِزِيرِ بِمَالِ الْفُقَرَاءِ وَتَأْوِيلُ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ قَوْلَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِتَخْلِيَتِهِمْ وَبَيْعِهَا وَلَيْسَ فِي ذَلِكَ إِذْنٌ مِنْ عُمَرَ فِي تَوَلِّيَتِهِمْ بَيْعَهَا. [بخاری ۲۴۷۷، مسلم ۱۸۰۲]

(۱۱۵۵۲) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب خیبر فتح ہوا تو شام کے وقت صحابہ نے آگ جلاتا شروع کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم یہ آگ کیوں جلا رہے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: گدھے کا گوشت پکانے کے لیے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو پھینک دو اور برتن توڑ دو۔ قوم میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا۔ اس نے کہا: ہم گوشت پھینک دیتے ہیں اور برتن دھو کر رکھ لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا ہی کرلو۔



کِتَابُ الشُّفْعَةِ

شفعہ کا بیان

(۱) باب الشُّفْعَةِ فِيمَا لَمْ يُقَسِّمْ

شفعہ اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو

(۱۱۵۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقَسِّمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ وَصُرِفَتِ الطَّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ يُونُسَ عَنْ مَعْمَرٍ.

[بخاری ۲۲۱۳، مسلم ۱۶۰۸]

(۱۱۵۵۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ شفعہ ہر اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو۔ جب حدیں واقع ہو جائیں اور راستے بدل جائیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۵۵) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقُطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِنَّمَا جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الشُّفْعَةَ فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقَسِّمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ وَصُرِفَتِ الطَّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ. [صحیح۔ الی قولہ، لم یقسم]

(۱۱۵۵۵) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس چیز میں حق شفعہ رکھا ہے جو ابھی تقسیم نہ ہوئی ہو۔ جب حدیں واقع ہو جائیں اور راستے بدل جائیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَدْ كَرِهَ يَأْسَدُهُ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فِي كُلِّ مَالٍ لَمْ يُقَسَّمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ غِيْلَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بِهَذَا اللَّفْظِ. [صحيح۔ الی قولہ، لم یقسم] (۱۱۵۵۶) پچھلی حدیث کی طرح سوائے ان الفاظ کے کہ ہر اس مال میں جو تقسیم نہیں ہوا۔

(۱۱۵۵۷) وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ فَقَالَ فِي الْأَمْوَالِ: مَا لَمْ يُقَسَّمْ فَإِذَا قُسِمَتْ الْحُدُودُ وَعَرَفَ النَّاسُ حُقُوقَهُمْ فَلَا شَفْعَةَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَدْ كَرِهَ. [صحيح]

(۱۱۵۵۷) حضرت عبد الرزاق رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ اموال میں ہے جو تقسیم نہ ہوئے ہوں۔ جب حدیں تقسیم ہو جائیں اور لوگ اپنے حقوق پہچان لیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالشَّفْعَةِ مَا لَمْ يُقَسَّمْ وَتَوَقَّتْ حُدُودُهُ. [صحيح]

(۱۱۵۵۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شفعہ کے بارے میں فیصلہ کیا جب تک تقسیم نہ ہو اور حدیں واقع نہ ہوں۔

(۱۱۵۵۹) وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ صَالِحٍ فَقَالَ: فِيمَا لَمْ يُقَسَّمْ وَتَعَرَفَ حُدُودُهُ. أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَدْ كَرِهَ. [صحيح]

(۱۱۵۵۹) صالح فرماتے ہیں: جب تک تقسیم نہ ہو اور حدود پہچان نہ لی جائیں۔

(۱۱۵۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقُطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي عَيْسَى حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شَفْعَةَ.

تَابَعَهُمَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح لغیره۔ هذا اللفظ]

(۱۱۵۶۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب حدود واقع ہو جائیں تو شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ وَأَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّيْدَلَانِيُّ وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيه حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْقُضَلِ الْجَلِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عِكْرَمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ.

[صحیح لغیرہ۔ الی مالہ یقسم]

(۱۱۵۶۱) حضرت سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شفعہ کے گھروں اور زمینوں میں فیصلہ کیا جب تک تقسیم نہ ہو جائیں۔ جب تقسیم ہو جائیں اور حدیں فاصلہ ال دیں تو ان میں شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: قَضَى بِالشُّفْعَةِ فِي الدُّوْرِ وَالْأَرْضَيْنِ مَا لَمْ يُقْسَمَ فَإِذَا قُسِمَتْ وَافْتُرِقَتْ فِيهَا الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ فِيهَا.

[صحیح۔ الی قولہ، لم یقسم]

(۱۱۵۶۲) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ اور سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شفعہ اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو پس جب حدود واقع ہو جائیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الشُّفْعَةُ يَمَّا لَمْ يُقْسَمَ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ.

هَكَذَا رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فِي الْمَوْطَأِ مُرْسَلًا وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ عَنْهُ مِنْ أَوْجِهِ أُخْرَ مَوْصُولًا بِذِكْرِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح۔ الی قولہ، لم یقسم]

(۱۱۵۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شفعہ کے بارے میں فیصلہ کیا: شفعہ ہر اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو۔ جب حدود واقع ہو جائیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۶۴) مِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمَاجِشُونِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ ابْنِ أَخِي رَشِيدِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونِ

عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى بِالشُّفْعَةِ لِمَا لَمْ يُقَسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ. [صحیح۔ الی قولہ، لم یقسم] (۱۱۵۶۳) ایضاً۔

(۱۱۵۶۵) وَمِنْهَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظُّفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَدِمِيُّ بِعَدَادٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْبُرَارُ بِعَدَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التُّرَيْمِذِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قَبِيلَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الشُّفْعَةُ لِمَا لَمْ يُقَسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ. [صحیح۔ الی قولہ، لم یقسم] (۱۱۵۶۵) حدیث نمبر: ۱۱۵۵۴ والا ترجمہ ہے۔

(۱۱۵۶۶) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَدِّ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَمْدَانَ الْمُرَوِّزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالشُّفْعَةِ لِمَا لَمْ يُقَسَمْ فَإِذَا حَدَّتِ الْحُدُودُ وَصُرِفَتِ الطَّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ. [صحیح]

(۱۱۵۶۶) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس چیز میں شفعہ کا فیصلہ کیا جو تقسیم نہ ہوئی ہو۔ جب حد بندی ہو جائے اور راستے متعین ہو جائیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالُوا لِأَبِي عَاصِمٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الشُّفْعَةِ فَقَالَ: هَاتُوا مَنْ سَمِعَهُ مِنْ مَالِكٍ فِي الْوَقْتِ الَّذِي سَمِعْتُهُ أَنَا قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْمَنْصُورُ بِمَكَّةَ فَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ النَّاسُ وَسَأَلُوهُ أَنْ يَأْمُرَ مَالِكًا أَنْ يُحَدِّثَهُمْ فَأَمَرَهُ فَحَدَّثَ بِمَكَّةَ فَسَمِعْنَاهُ مِنْ مَالِكٍ فِي ذَلِكَ الْوَقْتِ. [صحیح]

(۱۱۵۶۷) حضرت ابوسلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے شفعہ کے بارے میں نقل فرماتے ہیں اور فرمایا کہ اس شخص کو لاؤ جس نے مالک سے اس وقت سنا جب میں نے سنا، ہمارے پاس ابو جعفر منصور مکہ میں آئے، لوگ ان کے پاس جمع ہو گئے اور ان سے مطالبہ کیا کہ مالک کو حکم دیں کہ وہ ہمیں حدیث بیان کریں۔ انہوں نے حکم دیا تو مالک نے مکہ میں حدیث بیان کی اور ہم نے یہ حدیث مالک سے اس وقت سنی۔

(۱۱۵۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْي حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَمَادٍ الطُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ قَالَ قَدْ كَرَّ هَذَا الْحَدِيثُ قَالَ الطُّهْرَانِيُّ قَالَ لِي أَبُو عَاصِمٍ: حَدِيثُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُسْنَدٌ وَحَدِيثُ سَعِيدٍ مُرْسَلٌ هَكَذَا قَالَ الطُّهْرَانِيُّ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ.

(۱۱۵۶۸) ایضاً

(۱۱۵۶۹) وَلَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الصَّخَالِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الشَّيْبَانِيِّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَوْ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى بِالشُّفْعَةِ فِيمَا لَمْ يُقَسِّمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْخُذُودُ فَلَا شُفْعَةَ هَكَذَا أَتَى بِهِ شَاكِلًا فِي إِسْنَادِهِ. وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح لغیرہ۔ هذا اللفظ]

(۱۱۵۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شفعہ کا فیصلہ اس چیز میں فرمایا جو تقسیم نہ ہوئی ہو۔ جب حدیں واقع ہو جائیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَوْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَوْ عَنْهُمَا جَمِيعًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِذَا قُسِمَتِ الْأَرْضُ وَحُدَّتْ فَلَا شُفْعَةَ فِيهَا. لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ. [صحیح۔ الی قولہ، لم یقسم]

(۱۱۵۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب زمین تقسیم ہو جائے اور حد بندی کر دی جائے تو اس میں حق شفعہ نہیں رہتا۔

(۱۱۵۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ مَوْلَى خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَوْ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالشُّفْعَةِ فِيمَا لَمْ يُقَسِّمْ وَأَيُّمَا مَالٍ قُسِمَ عَلَيْهِ فَلَا شُفْعَةَ لَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: فَالَّذِي يُعْرَفُ بِالْإِسْنَادِ لَمْ يَنْهَ الرُّوَايَاتِ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ الزُّهْرِيَّ مَا كَانَ يَشْكُ فِي رِوَايَتِهِ

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - كَمَا رَوَاهُ عَنْهُ مَعْمَرٌ وَصَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْطَرِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ وَلَا فِي رِوَايَتِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلًا كَمَا رَوَاهُ عَنْهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ وَكَانَهُ كَانَ يَشْكُ فِي رِوَايَتِهِ عَنْهُمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَعْرَةَ أَرْسَلَهُ عَنْهُمَا وَمَرَّةً وَصَلَهُ عَنْهُمَا وَمَرَّةً ذَكَرَهُ بِالشَّكِّ فِي ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرِوَايَةُ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ تَوَكَّدَ رِوَايَةَ مَنْ رَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ وَكَذَلِكَ رِوَايَةُ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ.

(۱۱۵۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شفعہ کا فیصلہ اس چیز میں فرمایا جو تقسیم نہ ہوئی ہو اور جو مال تقسیم کر دیا جائے اس میں شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْفَهَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا

أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِالشَّفْعَةِ فِي كُلِّ شَرِكٍ لَمْ يُقَسِّمْ رُبْعَهُ أَوْ حَائِطٌ لَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يَسْتَأْمَرَ شَرِيكَهُ.

وَلَمْ يُوَازِ شَرِيكَهُ حَتَّى يُوَازِ شَرِيكَهُ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ فَإِنْ بَاعَ وَلَمْ يُوَازِهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ.

(۱۱۵۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہر مشرک چیز میں شفعہ کا فیصلہ فرمایا، دیوار ہو یا گھر جب تک تقسیم

نہ ہوا ہو اور کسی شریک کے لیے حلال نہیں کہ اپنے شریک سے پورے بغیر بیچے۔ دوسری روایت میں ہے کہ جب تک اپنے شریک

کو نہ بتلا دے، پھر اگر وہ چاہے تو لے لے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے۔ اگر اس نے بیچا اور اسے نہ بتلایا تو وہ بی زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۵۷۴) وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِإِسْنَادِهِ هَذَا وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَإِنْ بَاعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِالْثَمَنِ

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو حَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ

ابْنُ عَلِيٍّ قَدْ كَرِهَ.

(۱۱۵۷۵) ابن جریر نے اپنی سند سے حدیث بیان کی اور فرمایا: اگر اس نے بیچ دیا تو وہ ثمن کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۵۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ

أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: الشُّفْعَةُ لِمَا لَمْ يُقَسَّمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ.

(۱۱۵۷۴) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: شفعہ اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو، جب حدود قائم ہو جائیں تو کوئی شفعہ نہیں۔

(۱۱۵۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُمَيْرٍ وَهُوَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا صُرِفَتِ الْحُدُودُ وَعَرَفَتِ النَّاسُ حُدُودَهُمْ فَلَا شُفْعَةَ بَيْنَهُمْ. [ضعیف]

(۱۱۵۷۵) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حدود الگ ہو جائیں اور لوگ اپنی حدود پہچان لیں تو ان میں شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبُهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْحُومُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فِي الْأَرْضِ فَلَا شُفْعَةَ فِيهَا وَلَا شُفْعَةَ فِي بَيْتٍ وَلَا فُحْلٍ نَحْلٍ.

[صحیح۔ الموطأ ۲/۷۱۷]

(۱۱۵۷۶) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب زمین میں حدیں واقع ہو جائیں تو ان میں شفعہ نہیں ہے اور نہ کنویں میں شفعہ ہے اور نہ ہی کھجوروں کے باغ میں شفعہ ہے۔

(۱۱۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِذَا وَقَعَتِ السُّهُمَانُ فَلَا مُكَابَلَةَ. قَالَ الْأَصْمَعِيُّ الْمُكَابَلَةُ تَكُونُ مِنَ الْحَبْسِ يَقُولُ: إِذَا حُدَّتِ الْحُدُودُ فَلَا يُحْبَسُ أَحَدٌ عَنْ حَقِّهِ وَأَصْلُ هَذَا مِنَ الْكَبْلِ وَهُوَ الْقَيْدُ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَالَّذِي فِي هَذَا الْحَدِيثِ مِنَ الْفَقْهِ: أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ لَا يَرَى الشُّفْعَةَ لِلْجَارِ إِنَّمَا يَرَاهَا لِلْعَلِيطِ الْمَشَارِكِ وَهُوَ بَيْنَ فِي حَدِيثٍ لَهُ آخَرُ

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ أَوْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ الشُّكُّ مِنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا شُفْعَةَ فِي بَيْتٍ وَلَا فُحْلٍ وَلَا الْأُرْفَ يَقْطَعُ كُلَّ شُفْعَةٍ.

قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ الْأُرْفُ الْمَعَالِمُ وَقَالَ الْأَصْمَعِيُّ هِيَ الْمَعَالِمُ وَالْحُدُودُ قَالَ وَهَذَا كَلَامُ أَهْلِ الْحِجَازِ يَقَالُ

مِنْهُ أَرَقْتُ الدَّارَ وَالْأَرْضَ تَارِيفًا إِذَا قَسَمْتُهَا وَحَدَّدْتُهَا.

قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ وَقَوْلُهُ لَا شُفْعَةَ فِي بَنِي وَلَا فَحُلٍ أَطْنُ الْفَحْلُ فَحُلُ النَّحْلِ.

وَرَوَيْنَا فِي ذَلِكَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ. [صعيف]

(۱۱۵۷۷) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جب حصے واقع ہو جائیں تو کوئی قید نہیں ہے۔ اصمعی فرماتے ہیں: قید تو روکنے سے ہوتی ہے۔ جب حدود واقع ہو جائیں تو کسی کو اس کے حق سے روکا نہیں جاسکتا اور لفظ الکبل سے مراد قید ہے۔ ابو عبید فرماتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ہمسائے کے لیے حق شفعہ کے قائل نہ تھے، وہ خیال کرتے تھے کہ حق شفعہ شریک کے لیے ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے یہ بھی منقول ہے کہ شفعہ نہ کنویں میں ہے اور نہ سائے میں اور حد بندی ہر حق شفعہ کو ختم کر دیتی ہے۔ امام ابن ادریس شافعی فرماتے ہیں: ارف سے مراد نشانات ہیں۔ اصمعی کہتے ہیں: یہ نشانات اور حدود ہیں، یہ اہل حجاز کا کلام ہے (اس میں سے) یہ بھی ہے ”أَرَقْتُ الدَّارَ وَالْأَرْضَ تَارِيفًا“ جب میں نے اس کو تقسیم کر دیا اور اس کی حد بندی کر دی۔ امام شافعی کا قول ہے ”لَا شُفْعَةَ فِي بَنِي وَلَا فَحُلٍ“ میں میرے گمان کے مطابق فعل سے مراد مجبور کارِ زبردست ہے۔

(۲) بَابُ الشُّفْعَةِ بِالْجَوَارِ

ہمسائے کے لیے حق شفعہ کا بیان

(۱۱۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْفُضَائِلِيُّ بِغَدَاذَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقْبِهِ. قَالَ أَبُو قِلَابَةَ قَالَ الْأَصْمَعِيُّ: الْعُورُ يَقُولُ السَّقْبُ الْمُرِيقُ. قَالَ الشَّيْخُ خَالَفَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ بِإِسْنَادِهِ. [أحمد ۱۹۶۹۱]

(۱۱۵۷۸) حضرت عمرو بن شریہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمسایہ اپنے پڑوس کا زیادہ حق دار ہے۔ ابو قلابہ فرماتے ہیں: اصمعی نے بیان کیا: سقب کا مطلب چمنا ہوا ہونا یعنی پڑوسی مراد ہے۔

(۱۱۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَيْهِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَفْصِ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقْبِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ. [بخاری ۲۲۵۸]

(۱۱۵۷۹) حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمسایہ اپنے پڑوس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۵۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ

الذاریمی حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ الشَّرِيدِ يَقُولُ: وَضَعَ الْمُسَوِّرُ بْنُ مَحْرَمَةَ يَدَهُ هَذِهِ عَلَى مَنْكَبِي هَذَا أَوْ هَذَا فَأَنْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتَّى أَتَيْنَا سَعْدًا فَجَلَسْنَا إِلَيْهِ فَجَاءَ أَبُو رَافِعٍ فَقَالَ لِلْمُسَوِّرِ: أَلَا تَأْمُرُ هَذَا أَنْ يَشْتَرِيَ مِنِّي بَيْتِي اللَّذِينَ مِنْ دَارِهِ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَاللَّهِ لَا أُرِيدُكَ عَلَى أَرْبَعِمِائَةِ دِينَارٍ إِنَّمَا مَقْطَعَةٌ وَإِنَّمَا مُنْجَمَةٌ. فَقَالَ أَبُو رَافِعٍ: سُبْحَانَ اللَّهِ لَقَدْ مَنَعْتُهُمَا مِنْ خَمْسِمِائَةٍ نَقْدًا فَلَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقِيهِ مَا بَعَثَكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ بِمَعْنَاهُ.

وَلَمْ يَسَاقِ هَذِهِ الْقِصَّةُ دَلَالَةً عَلَى أَنَّ الْخَبَرَ وَرَدَ فِي غَيْرِ الشُّفْعَةِ وَإِنَّهُ إِنَّمَا أَرَادَ بِهِ أَنَّهُ أَحَقُّ بِأَنْ يُعْرَضَ عَلَيْهِ مِنْ غَيْرِهِ. وَإِنْ أَرَادَ بِهِ الشُّفْعَةَ فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَبُو رَافِعٍ فِيمَا رَوَى عَنْهُ مَقْطُوعٌ بِمَا صَنَعَ وَقَوْلُ النَّبِيِّ ﷺ: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقِيهِ. لَا يَحْتَمِلُ إِلَّا مَعْنَيْنِ لَا تَأْتِي لِهَمَّا أَنْ يَكُونَ أَرَادَ أَنَّ الشُّفْعَةَ لِكُلِّ جَارٍ أَوْ أَرَادَ بَعْضُ الْجِيرَانِ دُونَ بَعْضٍ وَقَدْ ثَبَتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: أَنَّ لَا شُّفْعَةَ فِيمَا قُسِمَ. لَقَدْ عَلَى أَنَّ الشُّفْعَةَ لِلْجَارِ الَّذِي لَمْ يَقَاسِمْ دُونَ الْجَارِ الْمُقَاسِمِ. قَالَ الشَّيْخُ: وَعَلَى هَذَا يُحْمَلُ مَا: [حسن]

(۱۱۵۸۰) حضرت عمرو بن شریہ فرماتے ہیں: مسور بن مخرمہ نے اپنا ہاتھ میرے کندھے پر رکھا، میں اس کے ساتھ چلا یہاں تک کہ ہم سعد کے پاس آئے۔ ہم اس کے پاس بیٹھ گئے۔ ابورافع آئے تو انہوں نے مسور سے کہا: کیا آپ اس کو نہیں کہتے کہ مجھ سے میرے دونوں گھر خرید لے اپنے گھر کے لیے۔ حضرت سعد نے کہا: اللہ کی قسم! میں چار سو درہم سے زیادہ نہ دوں گا اور قسطوں پر دوں گا۔ ابورافع نے کہا: سبحان اللہ! میں نے نقد پانچ سو درہم میں نہیں دیا۔ اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے نہ سنا ہوتا کہ ہمایہ اپنے پڑوس کا زیادہ حق دار ہے تو میں تجھے کبھی فروخت نہ کرتا۔

اس واقعہ کی روشنی میں دلیل ہے کہ خبر شفعہ کے علاوہ میں وارد ہوئی ہے اور اس نے ارادہ کیا کہ زیادہ حق اس کے پڑوسی کا ہے کہ اسے پیش کیا جائے اور آپ کا فرمان کہ ہمایہ اپنے پڑوس کا زیادہ حق دار ہے، اس کے دو معنی ہیں، تیسرا کوئی معنی نہیں ہے کہ آپ کا ارادہ تھا کہ حق شفعہ ہمایہ کے لیے ہے یا آپ کا ارادہ تھا کہ حق شفعہ بعض ہمایوں کے لیے ہے اور رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے کہ اس چیز میں شفعہ نہیں جو تقسیم کر دی جائے۔ یہ دلالت کرتا ہے کہ شفعہ اس ہمائی کے لیے ہے جو تقسیم نہ کرے اور جو تقسیم کر دے اس میں حق شفعہ نہیں۔

(۱۱۵۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو

الرَّوَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَضَى بِالْجَوَارِ وَعَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالْدَّارِ مِنْ غَيْرِهِ. [ضعيف]

(۱۱۵۸۱) حضرت حسن حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ہمسائے کے بارے میں فیصلہ کیا اور ایک روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہمسائے کا گھر زیادہ حق دار ہے کسی دوسرے کے گھر سے۔

(۱۱۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: الْجَارُ أَحَقُّ بِشُفْعَةِ أَخِيهِ يَنْتَظِرُ وَإِنْ كَانَ غَائِبًا إِذَا كَانَ طَرِيقَهُمَا وَاحِدًا. [منكر]

(۱۱۵۸۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ہمسایہ اپنے بھائی کے شفعہ کا زیادہ حق دار ہے۔ اگر وہ غائب ہو تو اس کا انتظار کیا جائے، جب دونوں کا راستہ ایک ہو۔

(۱۱۵۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ سَمِعْنَا بَعْضَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ يَقُولُ: نَخَافُ أَنْ لَا يَكُونَ هَذَا الْحَدِيثُ مَحْفُوظًا قِيلَ لَهُ وَمِنْ أَيْنَ قُلْتَ قَالَ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَقَدْ رَوَى أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرٍ مُقْسَرًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: الشُّفْعَةُ لِمَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ. وَأَبُو سَلَمَةَ مِنَ الْحَفَاطِ وَرَوَى أَبُو الزُّبَيْرِ وَهُوَ مِنَ الْحَفَاطِ عَنْ جَابِرٍ مَا يُوَافِقُ قَوْلَ أَبِي سَلَمَةَ وَيُخَالِفُ مَا رَوَى عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ. [صحيح]

(۱۱۵۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شفعہ اس چیز میں ہے جو قسم نہ ہوئی ہو۔ جب حدود واقع ہو جائیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ أَخْبَرَنَا السَّاجِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ الْقَفِيقِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِشُعْبَةَ: تُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعُرْزُمِيِّ وَتَدْعُ حَدِيثَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ الْعُرْزُمِيِّ وَهُوَ حَسَنُ الْحَدِيثِ قَالَ: مِنْ حُسْنِهَا قَرَرْتُ. [صحيح]

(۱۱۵۸۴) امیہ بن خالد نے شعبہ سے کہا کہ آپ محمد بن عبید اللہ سے حدیث بیان کرتے ہیں اور سلمان عبد الملک بن عرزمی کی حدیث چھوڑ دیتے ہو حالانکہ اس کی حدیث حسن ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں اس کے حسن کی وجہ سے چھوڑتا ہوں۔

(۱۱۵۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا السَّاجِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْفَرِیَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قُدَّامَةَ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ يَقُولُ لَوْ رَوَى عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ حَدِيثًا آخَرَ مِثْلَ حَدِيثِ الشُّفْعَةِ لَرَكْتُ حَدِيثَهُ.

وَرَوَاهُ مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنْ شُعْبَةَ أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۱۵۸۵) یحییٰ بن سعید قطان فرماتے تھے کہ اگر عبدالملک بن ابوسلمان حدیث شفعہ کی طرح دوسری حدیث بیان کریں تو میں اس کی حدیث کو چھوڑ دوں گا۔

(۱۱۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ وَحَدَّثَنَا بِحَدِيثِ الشُّفْعَةِ حَدِيثُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ. [صحيح]

(۱۱۵۸۶) عبداللہ بن احمد بن حنبل نے اپنے والد سے سنا، وہ حدیث عبدالملک عن عطاء عن جابر عن النبی ﷺ کو منکر فرماتے ہیں۔

(۳) باب رَوَايَةِ الْفَاطِ مُنْكَرَةٍ يَذْكُرُهَا بَعْضُ الْفُقَهَاءِ فِي مَسَائِلِ الشُّفْعَةِ

مسائل شفعہ سے متعلق بعض فقہاء سے منقول روایات میں منکر الفاظ

(۱۱۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُؤْدَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَصْرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَا شُفْعَةَ لِغَائِبٍ وَلَا صَهِيرٍ وَلَا شَرِيكَ عَلَى شَرِيكِ إِذَا سَبَقَهُ بِالْشَّرَاءِ. [ضعيف]

(۱۱۵۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا: حق شفعہ غائب کے لیے، بچے کے لیے اور شریک کے شریک کے لیے جب وہ خریدنے میں سبقت لے جائے نہیں ہے۔

(۱۱۵۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ وَزَادَ: وَالشُّفْعَةُ تَحْلُلُ الْعَقَالَ. [ضعيف]

(۱۱۵۸۸) ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ شفعہ گرہ کھلنے کی طرح ہے۔

(۱۱۵۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقْلِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ قَدْ كَرَهُ بِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا شُفْعَةَ لِصَبِيٍّ وَلَا لِغَائِبٍ وَإِذَا سَبَقَ الشَّرِيكَ شَرِيكَهُ بِالشُّفْعَةِ فَلَا شُفْعَةَ وَالشُّفْعَةُ تَحْلُلُ الْعَقَالَ. [ضعيف]

(۱۱۵۸۹) محمد بن حارث اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شفعہ بچے کے لیے نہیں ہے اور غائب کے لیے اور جب شریک اپنے شریک سے شفعہ میں سبقت لے جائے تو شفعہ نہیں ہے اور شفعہ گرہ کی طرح ہے۔

(۱۱۵۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَّاشِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ - ﷻ : الشُّفْعَةُ لَا تَرْتَبُ وَلَا تُورَثُ .

مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْبُخَارِيُّ مَتْرُوكٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَيْلَمَانِيُّ ضَعِيفٌ ضَعْفُهُمَا يَحْسَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ مِنْ أَيْمَةِ أَهْلِ الْحَدِيثِ . وَقَدْ رَوَى فِي مُعَارَضَةِ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ عَنْ جَابِرٍ مَرْفُوعًا : الصَّبِيُّ عَلَى شُفْعَتِهِ حَتَّى يُدْرِكَ . وَكِلَاهُمَا مُنْكَرَانِ . [ضعيف]

(۱۱۵۹۰) (الف) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا : شفعتہ نہ وارث بنتا ہے اور نہ وارث بنا سکتا ہے۔

(ب) ایک روایت کے الفاظ ہیں : بچہ حق شفعہ رکھتا ہے یہاں تک کہ اسے پالے۔ دونوں مکرر روایات ہیں۔

(۱۱۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُسَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيعٍ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ : الصَّبِيُّ عَلَى شُفْعَتِهِ حَتَّى يُدْرِكَ فَإِذَا أَذْرَكَ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ . تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيعٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَمَنْ دُونَهُ إِلَى شَيْخٍ شَيْعَتُهُ لَا يَحْتَجُّ بِهِمَا . [ضعيف]

(۱۱۵۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : بچہ حق شفعہ رکھتا ہے یہاں تک کہ اسے پالے۔ جب پالے پھر اگر چاہے تو چھوڑ دے۔

(۱۱۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا حَفْصُ الرَّبَابِيِّ حَدَّثَنَا نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ : قَالَ : لَا شُفْعَةَ لِلنَّصْرَانِيِّ . قَالَ أَبُو أَحْمَدَ أَحَادِيثُ نَائِلٍ مُظْلِمَةٌ جِدًّا وَخَاصَّةً إِذَا رَوَى عَنِ الثَّوْرِيِّ . [ضعيف]

(۱۱۵۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : عیسائی کے لیے حق شفعہ نہیں ہے۔

(۱۱۵۹۳) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّرَاجُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ قَدْ كَرِهَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ رَفَعَهُ مَرَّةً إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ . وَلَمْ يَرْفَعَهُ أُخْرَى .

قَالَ الشَّيْخُ وَالْحَدِيثُ عِنْدَ سُفْيَانَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : لَيْسَ لِلْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ شُفْعَةٌ . أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَسَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ قَدْ كَرِهَهُ هَذَا هُوَ الصَّوَابُ مِنْ قَوْلِ الْحَسَنِ .

وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ : أَنَّهُ قَضَى بِالشُّفْعَةِ لِلدَّمِيِّ . [ضعيف]

(۱۱۵۹۳) نائل بن نجیح نے کچھ حدیث کی طرح حدیث بیان کی ، ایک دفعہ مرفوع اور دوسری دفعہ موقوف۔

(۱۱۵۹۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنِ الْحَسَنِ :

اَنَّهُ كَانَ يَرَى اَنَّ الْعَاثِبَ عَلَى شُفْعَتِهِ اِذَا قَدِمَ وَيَرَى الصَّغِيرَ عَلَى شُفْعَتِهِ اِذَا كَبُرَ قَالَ: وَلَيْسَ فِي الْحَيَوَانِ شُفْعَةٌ. [صحيح]

(۱۱۵۹۳) حضرت حسن رحمہ اللہ کا خیال تھا کہ غائب حق شفعہ رکھتا ہے، جب وہ آجائے اور بچے کے بارے میں فرماتے تھے: جب وہ بڑا ہو جائے اور حیوان میں شفعہ نہیں ہے۔

(۴) باب لَا شُفْعَةَ فِيْمَا يُنْقَلُ وَيُحَوَّلُ

اس چیز میں شفعہ نہیں جو منتقل ہو جائے یا پھیر دی جائے

(۱۱۵۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ رُبْعَةٌ أَوْ خَائِطٌ لَا يَصْلُحُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذَنَ شَرِيكُهُ فَإِنْ بَاعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ حَتَّى يُؤْذَنَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ فِي أَرْضٍ أَوْ رُبْعٍ أَوْ خَائِطٍ. [ضعيف]

(۱۱۵۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شفعہ ہر حصے میں ہے، زمین میں بھی اور باغ میں بھی، صحیح نہیں ہے کہ کوئی بیچے جب تک وہ اپنے شریک کو نہ بتائے۔ پھر وہ بیچے تو اس کا شریک زیادہ حق دار ہے حتیٰ کہ وہ اجازت دے دے۔

(۱۱۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ سَلَمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي عِيَّاشٍ الْأَسَدِيِّ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: بِالشُّفْعَةِ بَيْنَ الشَّرَكَاءِ فِي الدُّوَرِ وَالْأَرْضَيْنِ. [ضعيف]

(۱۱۵۹۶) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شرکاء کے درمیان گھروں میں اور زمینوں میں شفعہ کا فیصلہ کیا۔

(۱۱۵۹۷) وَرَوَى عَنْ أَبِي حَنِيْفَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا شُفْعَةَ إِلَّا فِي دَارٍ أَوْ عَقَّارٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ حَجَّوَةَ بْنِ الصَّحَّاحِ الْمُبِجِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو

حَنِيفَةً فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْعَسَّالُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دَاوُدَ عَنْ أَبِي أَسَامَةَ عَنِ الصَّحَّاحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَالِدٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ وَهُوَ الصَّوَابُ وَالْإِسْنَادُ ضَعِيفٌ
وَرَوَيْنَا عَنْ شَرِيحِ اللَّهِ قَالَ: لَا شُفْعَةَ إِلَّا فِي أَرْضٍ أَوْ عَقَارٍ. وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسَلِيمَانَ بْنِ يَسَّارٍ
قَالَا الشُّفْعَةُ فِي الدُّورِ وَالْأَرْضَيْنِ. وَعَنِ الْحَسَنِ قَالَ: لَيْسَ فِي الْحَيَوَانِ شُفْعَةٌ. [ضعيف]

(۱۱۵۹۷) (ب) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شفعہ نہیں ہے مگر گھر میں اور غیر منقولی جائیداد میں اور حسن سے منقول ہے کہ حیوان میں شفعہ نہیں ہے۔

(۱۱۵۹۸) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ وَاسٍ حَدَّثَنَا
عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا نَعِيمُ
بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمَزَةَ السُّكْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ
ﷺ قَالَ: الشَّرِيكُ شَفِيعٌ وَالشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ. [منكر]

(۱۱۵۹۸) حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شریک حق شفعہ رکھتا ہے اور شفعہ ہر چیز میں ہے۔

(۱۱۵۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُوَيْثٍ الْمُرَوِّزِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ أَبِي
حَمَزَةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ مَوْصُولًا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قَالَ عَلِيُّ: خَالَفَهُ شُعْبَةُ وَإِسْرَائِيلُ وَعَمَرُو بْنُ
أَبِي قَيْسٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ قَرَوُوهُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ مُرْسَلًا وَهُوَ الصَّوَابُ
وَوَهُمُ أَبُو حَمَزَةَ فِي إِسْنَادِهِ. [منكر]

(۱۱۵۹۹) ابو حمزہ نے کچھ روایت مرفوع بیان کی ہے، جبکہ ابن ابی ملیکہ سے مرسل ہے۔ یہی درست ہے۔

(۱۱۶۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ نَصْرِ بْنِ الْخَلْدِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَطَّانُ
حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الشَّرِيكُ شَفِيعٌ فِي كُلِّ شَيْءٍ. هَذَا هُوَ الصَّوَابُ مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۱۶۰۰) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شریک ہر چیز میں حق شفعہ رکھتا ہے۔

(۱۱۶۰۱) وَقَدْ قِيلَ عَنْ أَبِي حَمَزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ
الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَلِيمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوْجِبِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمَزَةَ فَذَكَرَهُ.

(ج) وَمُحَمَّدٌ هَذَا هُوَ الْعَزْزِيُّ مَرْوُكُ الْحَدِيثِ. وَقَدْ رَوَى يَاسَدُ أَخَرُ ضَعِيفٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مُوَصُولًا. [ضعیف]
(۱۱۶۰۱) ابن عباس سے مرفوع روایت ہے، ابو خزہ کہتے ہیں: محمد عزری مڑوک الحدیث ہے۔ ابن عباس سے موصولاً ضعیف سند سے روایت ہے۔

(۱۱۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَزْزِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُخَلَّدٍ الْبُلْخِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو نَصْرِ: مَنْصُورُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُفَسِّرُ الْمُقْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ الْبُلْخِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى وَعَلِيُّ بْنُ عِمَّاسٍ الْبُلْخِيَّانِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: الشُّفْعَةُ فِي الْعَبِيدِ وَفِي كُلِّ شَيْءٍ. وَفِي رِوَايَةِ عَفَّانَ: فِي الْعَبْدِ شُفْعَةٌ وَفِي كُلِّ شَيْءٍ. تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ هَارُونَ الْبُلْخِيُّ عَنْ شُعْبَةَ وَهُوَ ضَعِيفٌ لَا يَحْتَجُّ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۱۶۰۲) حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شفیع غلام میں ہے اور ہر چیز میں ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ غلام میں اور ہر چیز میں شفیع ہے۔ (ضعیف)

(۵) باب

باب

(۱۱۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِيفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عِمْسَى بْنِ الْحَارِثِ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: الشُّفْعَةُ عَلَى قَدْرِ الْأَنْصِبَاءِ. [صحیح]

(۱۱۶۰۳) شرح فرماتے ہیں: شفیع حصوں کے بقدر ہے۔

(۱۱۶۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّقَاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفَقَّهَاءِ الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ فِي الرَّجُلِ لَهُ شُرَكَاءُ فِي دَارٍ فَيَسْلَمُ لَهُ الشُّرَكَاءُ الشُّفْعَةَ إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ أَرَادَ أَنْ يَأْخُذَ بِقَدْرِ حَقِّهِ مِنَ الشُّفْعَةِ قَالُوا: لَيْسَ ذَلِكَ لَهُ إِمَّا أَنْ يَأْخُذَهَا جَمِيعًا وَإِمَّا أَنْ يَتْرُكَهَا جَمِيعًا وَكَانُوا يَقُولُونَ فِي التَّفَرُّقِ يَرْتُونَ مِنْ أَبِيهِمْ مَالًا فَيَمُوتُ أَحَدُهُمْ وَيَتْرُكُ وَلَدًا فَيَسَّعُ أَحَدٌ وَلَدِهِ حَقَّهُ مِنْ ذَلِكَ الْمَالِ قَالُوا لَوْ وَأَعَمَّامُهُ شُرَكَاءُ فِي الشُّفْعَةِ عَلَى قَدْرِ حَصَصِهِمْ إِذَا كَانَ الْمَالُ لَمْ يَقْسَمْ وَتَقَعَ فِيهِ الْحُدُودُ وَذَكَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍاءَ الْحَزْمِيِّ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ لَقِيَ بِذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۱۶۰۴) بعض فقہاء سے ایسے آدمی کے بارے میں منقول ہے جس کے ایک گھر میں کئی شریک ہوں۔ اس کے علاوہ سارے اس کے لیے شفعہ تسلیم کر لیں گے اور وہ ایک اپنا حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہو فرماتے ہیں: اس اکیلے کے لیے کوئی حصہ نہیں ہے یا وہ سارے حصے لے یا سب چھوڑ دے اور وہ اس گروہ کے بارے میں کہتے ہیں جو اپنے باپ سے مال کے وارث بنے ہوں اور ایک فوت ہو جائے اور اس کا بیٹا ہو تو اس مال سے بچہ اپنا حق بیچ سکتا ہے۔ وہ بچہ اور اس کے چچے شفعہ میں شریک ہوں گے، جب تک مال تقسیم نہ ہوا ہو اور حدود واقع نہ ہوئی ہوں۔



کتاب القراض

قرضوں اور مضاربت کا بیان

(۱۱۶.۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنجِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبِيدُ اللَّهِ ابْنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي جَيْشٍ إِلَى الْعِرَاقِ فَلَمَّا قَفَلَا مَرَّا عَلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَرَحَّبَ بِهِمَا وَسَهَّلَ وَهُوَ أَمِيرُ الْبَصْرَةِ فَقَالَ: لَوْ أَقْدَرْتُ لَكُمَا عَلَى أَمْرٍ أَنْفَعُكُمَا بِهِ لَفَعَلْتُ ثُمَّ قَالَ: بَلَى هَا هُنَا مَالٌ مِنْ مَالِ اللَّهِ أُرِيدُ أَنْ أُنْعِمَ بِهِ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَأُسَلِّفُكُمَا فَبَتَّاعَانِ بِهِ مَتَاعًا مِنْ مَتَاعِ الْعِرَاقِ فَبَيَعَانَهُ بِالْمَدِينَةِ فَنُودِيَانِ رَأْسَ الْمَالِ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَيَكُونُ لَكُمَا الرُّبْحُ فَقَالَا: وَدِدْنَا فَعَلَا فَكُتِبَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهُمَا الْمَالُ فَلَمَّا قَدِمَا الْمَدِينَةَ بَاعَا وَرَبِحَا فَلَمَّا رَفَعَا ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَكُلُ الْجَيْشِ أَسْلَفَهُ كَمَا أَسْلَفُكُمَا؟ قَالَا: لَا. قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: ابْنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَأَسْلَفُكُمَا أَذْيَا الْمَالِ وَرَبِيحُهُ فَاثَمًا عَبْدُ اللَّهِ فَسَلَّمَ وَأَمَّا عَبِيدُ اللَّهِ فَقَالَ: لَا يَبِغِي لَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَذَا لَوْ هَلَكَ الْمَالُ أَوْ نَقَصَ لَصِمْنَاهُ. قَالَ: أَذْيَاهُ. فَسَكَتَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَاجَعَهُ عَبِيدُ اللَّهِ فَقَالَ: رَجُلٌ مِنْ جُلَسَاءِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ جَعَلْتَهُ قُرَاضًا فَقَالَ: قَدْ جَعَلْتَهُ قُرَاضًا فَأَخَذَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْمَالَ وَنَصَفَ رُبُوحَهُ وَأَخَذَ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبِيدُ اللَّهِ نِصْفَ رِبْحِ الْمَالِ.

مَعْنَى حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ إِلَّا أَنَّ الشَّافِعِيَّ قَالَ فِي رِوَايَتِهِ فَلَمَّا قَفَلَا مَرَّا عَلَى عَامِلٍ لِعُمَرَ. [صحیح - مالک ۱۳۹۶]

(۱۱۶.۵) حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دو بیٹے حضرت عبداللہ

عبداللہ عراق کے لشکر میں گئے۔ جب وہ واپس آئے تو ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے۔ ابو موسیٰ نے ان کو مرحبا کیا اور ان کی آؤ بھگت کی۔ ان دنوں وہ بصرہ کے گورنر تھے، کہا: اگر میں تم کو نفع پہنچا سکتا تو ضرور کرتا، پھر کہا: ہاں یہاں پر اللہ کے مال (بیت المال) میں سے کچھ مال ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ امیر المومنین (عمر بن خطاب) کو بھیج دوں۔ میں تم دونوں کو قرض کے طور پر دے دیتا ہوں، اس کے ساتھ عراق سے سامان خریدو، اسے مدینہ میں بیچ دینا۔ پھر اصل مال امیر المومنین کو دے دینا اور نفع رکھ لینا۔ ان دونوں نے ایسا ہی کیا، پھر عمر رضی اللہ عنہ کو لکھا کہ ان سے مال وصول کر لینا۔ پس جب وہ مدینہ آئے تو انہوں نے سامان بیچا اور نفع حاصل کیا۔ جب حضرت عمر کو پتہ چلا تو پوچھا: کیا ابو موسیٰ نے سارے لشکر کو تمہاری طرح قرض دیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ حضرت عمر نے کہا: تم کو اس لیے دیا کہ تم امیر المومنین کے بیٹے ہو۔ پس مال بھی ادا کرو اور نفع بھی دے دو۔ عبداللہ نے تسلیم کر لیا، لیکن عبداللہ نے کہا: اے امیر المومنین! یہ آپ کے لیے جائز نہیں ہے، اگر مال ہلاک ہو جاتا یا کم ہو جاتا تو ہم ضامن بھی تھے۔ حضرت عمر نے فرمایا: تم ادا کرو۔ عبداللہ تو خاموش رہے اور عبداللہ نے پھر وہی بات کہی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہم نشینوں میں سے کسی نے کہا: اے امیر المومنین! اگر آپ اسے قرض بنا لیں، پھر فرمایا: میں نے قرض بنا لیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مال اور نصف نفع حاصل کیا اور دونوں بیٹوں نے نصف نفع لے لیا۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں: جب وہ واپس ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے گورنر کے پاس سے گزرے۔

(۱۱۶۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْوَيْهَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّهُ عَمِلَ لِي مَالٍ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَلَى أَنَّ الرُّبْحَ بَيْنَهُمَا. [ضعيف]

(۱۱۶۰۶) علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے مال سے اس شرط پر کام کیا کہ نفع میں دونوں مستحق ہوں گے۔

(۱۱۶۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: جِئْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَقُلْتُ لَهُ: قَدْ قَدِمْتُ سَلْعَةً فَهَلْ لَكَ أَنْ تُعْطِيَنِي مَالاً فَأَشْتَرِيَ بِذَلِكَ فَقَالَ: اتَرَكَ فَأَعْلَا قَالَ نَعَمْ وَلَكِنِّي رَجُلٌ مُكَاتِبٌ فَأَشْتَرِيهَا عَلَى أَنَّ الرُّبْحَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ قَالَ: نَعَمْ فَأَعْطَانِي مَالاً عَلَى ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۱۶۰۷) علاء اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ میں نے ان سے کہا: سامان آیا ہے، آپ مجھے مال دیں، میں اسے خرید لوں۔ انہوں نے کہا: آپ ایسا کر لیں گے؟ اس نے کہا: ہاں اور فرمایا: لیکن کسی مکاتب کو خریدو اس شرط پر کہ نفع میں، میں اور آپ شریک ہوں گے۔ اس نے ہاں میں جواب دیا۔ پھر عثمان نے مجھے اس شرط پر مال دیا۔

(۱۱۶۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَكُونُ عِنْدَهُ مَالُ الْيَتِيمِ فَيَرْكُضُهُ وَيُعْطِيهِ مُضَارَبَةً وَيَسْتَقْرِضُ فِيهِ. [صحيح]

(۱۱۶۰۸) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس یتیم کا مال تھا، وہ اس کی زکوٰۃ دیتے تھے اور اسے مضاربیت پر دیتے تھے اور اس قرض پر ضمانت طلب کیا کرتے تھے۔

(۱۱۶۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ سَأَلَهُ عَنِ الرَّجُلِ يُعْطِي الرَّجُلَ الْمَالَ قِرَاضًا فَيَشْتَرِطُ لَهُ كَمَا أَعْطَاهُ نَحْوَ يَوْمٍ يَأْخُذُهُ قَالَ: لَا بَأْسَ بِذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۱۶۰۹) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا جو کسی کو قرض کے طور پر مال دیا دیتا ہے اور وہ شرط لگاتا ہے تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۱۶۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ وَحَبِيبَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَسَدِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّهُ كَانَ يَدْفَعُ الْمَالَ مُقَارَضَةً إِلَى الرَّجُلِ وَيَشْتَرِطُ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَمْرُ بِهِ بَطْنٌ وَادٍ وَلَا يَتَّاعَ بِهِ حَيَوَانًا وَلَا يَحْمِلُهُ فُلٌّ بَحْرٍ فَإِنْ فَعَلَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَقَدْ ضَمِنَ ذَلِكَ الْمَالَ قَالَ فَإِذَا تَعَدَّى أَمْرُهُ ضَمَنَهُ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ. وَقَدْ رَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ ضَعِيفٌ. [صحيح]

(۱۱۶۱۰) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ وہ کسی آدمی کو قرض کے طور پر مال دیتے تھے اور شرط لگاتے تھے کہ وہ مال کے ساتھ کسی وادی سے نہ گزرے گا اور نہ کوئی حیوان خریدے گا اور نہ سمندر میں لے کر جائے گا۔ اگر اس نے ان کاموں میں سے کوئی کیا تو وہ مال کا ضامن ہوگا، فرمایا: جب اس نے حد سے تجاوز کیا تو جو اس نے کیا وہ اس کا ضامن ہوگا۔

(۱۱۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا تَمَّامٌ مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَرْقَمَ الْكِنْدِيُّ أَبُو أَرْقَمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَارُودِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِذَا دَفَعَ مَالًا مُضَارَبَةً اشْتَرَطَ عَلَى صَاحِبِهِ أَنْ لَا يَسْلُكَ بِهِ بَحْرًا وَلَا يَنْزِلَ بِهِ وَادِيًا وَلَا يَشْتَرِيَ بِهِ ذَاتَ كَبِدٍ رَطْبَةً فَإِنْ فَعَلَ فَهُوَ ضَامِنٌ فَرَفَعَ شَرْطُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَجَازَهُ. [ضعيف]

(۱۱۶۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ جب کسی کو مضاربیت پر مال دیتے تو شرط لگاتے کہ وہ مال لے کر سمندر میں نہیں جائے گا اور نہ کسی وادی میں اترے گا اور نہ کوئی جاندار خریدے گا۔ اگر اس نے ایسا کیا تو وہ ضامن ہو

گا۔ یہ شرط رسول اللہ ﷺ تک پہنچی تو آپ نے اس کی اجازت دے دی۔

(۱۱۶۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُشْعَبُ بْنُ مَعْصَبٍ أَبُو الْحَكَمِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَرْقَمَ الْكِنْدِيُّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ.
تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْجَارُودِ: زِيَادُ بْنُ الْمُثَنَّى وَهُوَ كُوفِي ضَعِيفٌ كَذَبَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَضَعَفَهُ الْبَاقُونَ. [ضعیف]
(۱۱۶۱۴) یونس بن ارقم کندی نے پہلی حدیث کی طرح روایت کیا ہے۔

(۱) باب الْمَضَارِبِ يُخَالِفُ بِمَا فِيهِ زِيَادَةُ لِصَاحِبِهِ وَمَنْ تَجَرَفَى مَالٍ غَيْرِهِ بِغَيْرِ أَمْرِهِ
اگر مضارب صاحب مال کے لیے زیادتی میں مخالفت کرے یا کوئی شخص دوسرے کی

اجازت کے بغیر اس کے مال میں تجارت کرے

(۱۱۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ
حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ شَيْبٍ بْنِ عَرْقَدَةَ سَمِعَ قَوْمَهُ يُحَدِّثُونَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَعْطَاهُ دِينَارًا
لِيَشْتَرِيَ لَهُ شَاةً أَضْحِيَّةً فَاشْتَرَى لَهُ شَاتَيْنِ فَبَاعَ أَحَدَهُمَا بِدِينَارٍ وَآتَى النَّبِيَّ ﷺ بِشَاةٍ وَدِينَارٍ فَذَعَا
النَّبِيَّ ﷺ بِالْبُرْكَهَةِ فِي بَيْعِهِ فَكَانَ لَوْ اشْتَرَى التَّرَابَ رُبْعَ فِيهِ. [بخاری ۳۶۶۳]
(۱۱۶۱۴) عروہ باریقی سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں ایک دینار دیا تاکہ وہ قربانی کی بکری خرید کر لائے۔ اس نے ایک
درہم سے دو بکریاں خریدیں۔ اب ان میں سے ایک بکری ایک دینار کی بیچ دی اور نبی ﷺ کے پاس ایک بکری اور ایک دینار
لے کر آگئے۔ آپ ﷺ نے اس کے لیے برکت کی دعا کی۔ پھر اگر وہ مٹی بھی خریدتا تو اس میں بھی اسے نفع مل جاتا۔

(۱۱۶۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعَ شَيْبَ
بْنَ عَرْقَدَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «أَوْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: الْخَيْرُ
مَعْقُودٌ بَنَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. هَذَانِ حَدِيثَانِ سَمِعَ أَحَدَهُمَا شَيْبُ بْنُ عَرْقَدَةَ مِنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ
وَأَلَمْ يَسْمَعْ الْآخَرَ وَإِنَّمَا سَمِعَ الْحَيَّ يُخْبِرُونَهُ عَنْ عُرْوَةَ». [مسلم ۱۸۷۳]

(۱۱۶۱۴) عروہ باریقی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ بھلائی قیامت تک گھوڑوں کی
پیشانی کے ساتھ باندھ دی گئی ہے۔

(۱۱۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ يَعْزِي الْبَحَارَى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا شَيْبٌ بْنُ عُرْقَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَيَّ يَتَحَدَّثُونَ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَعْطَاهُ دِينَارًا لِيَشْتَرِيَ لَهُ بِهِ شَاةً فَأَشْتَرَى لَهُ بِهِ شَاتَيْنِ فَبَاعَ إِحْدَاهُمَا بِدِينَارٍ فَجَاءَهُ بِدِينَارٍ وَشَاةً فَلَدَعَا لَهُ بِالْبُرْكََةِ فِي بَيْعِهِ وَكَانَ لَوْ اشْتَرَى الثَّرَاتَ لَرَبِحَ فِيهِ. قَالَ سُفْيَانُ كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَمَّارَةَ جَاءَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْهُ قَالَ سَمِعَهُ شَيْبٌ مِنْ عُرْوَةَ فَاتَّبَعَهُ فَقَالَ شَيْبٌ: إِنِّي لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ عُرْوَةَ سَمِعْتُ الْحَيَّ يُخْبِرُونَهُ عَنْهُ وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - يَقُولُ: الْحَبِيرُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. قَالَ: وَقَدْ رَأَيْتُ فِي دَارِهِ سَعِينَ قَرَسًا قَالَ سُفْيَانُ: يَشْتَرِي لَهُ شَاةً كَانَهَا أَضْحِيَّةً. [صحيح]

(۱۱۶۱۵) حضرت عروہ سے منقول ہے... حدیث نمبر ۱۱۶۱۳ والا ترجمہ ہے۔

(۱۱۶۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الْحَمِيدِيُّ فِي حَدِيثِ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَعْطَاهُ دِينَارًا لِيَشْتَرِيَ لَهُ بِهِ أَضْحِيَّةً قَالَ قَالَ سُفْيَانُ: كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَمَّارَةَ سَمِعَنَاهُ يُحَدِّثُهُ فَيَقُولُ فِيهِ سَمِعْتُ شَيْبًا يَقُولُ سَمِعْتُ عُرْوَةَ فَلَمَّا سَأَلْتُ شَيْبًا قَالَ إِنِّي لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ عُرْوَةَ وَحَدَّثَنِيهِ الْحَيُّ عَنْ عُرْوَةَ. [صحيح - الحميدى ۸۶۶]

(۱۱۶۱۶) ابوبکر حمیدی عروہ والی حدیث میں فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے انہیں ایک دینار دیا تاکہ وہ ایک بکری خرید لیں۔

(۱۱۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْحَرْبِ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ قَالَ: أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - دِينَارًا فَقَالَ: اشْتَرِ لَنَا بِهِ شَاةً. قَالَ فَأَنْطَلَقْتُ فَأَشْتَرَيْتُ شَاتَيْنِ بِدِينَارٍ فَلَقِيتُ رَجُلًا فِي الطَّرِيقِ فَسَأَوْتَنِي بِشَاةٍ فَبِعْتَهَا بِدِينَارٍ فَاتَّيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا دِينَارُكُمْ وَهَذِهِ شَاتُكُمْ قَالَ لَبِئْسَ - ﷺ - وَصَنَعْتَ كَيْفَ؟ قَالَ فَأَخْبَرْتُ فَقَالَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُ فِي صَفْقَةِ يَمِينِهِ. قَالَ فَقَالَ: إِنِّي لَا أَقُومُ فِي الْكُنَاسَةِ بِالْكُفُوفَةِ فَمَا أَرْجِعُ إِلَى أَهْلِي حَتَّى أَرْبَحَ أَرْبَعِينَ أَلْفًا.

رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ أَخُو حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - ترمذی ۱۲۵۸]

(۱۱۶۱۷) عروہ بن ابی جعد باری فرماتے ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک دینار دیا اور فرمایا: ہمارے لیے ایک بکری خرید

لاؤ۔ فرماتے ہیں: میں گیا، میں نے ایک دینار سے دو بکریاں خرید لیں۔ مجھے ایک آدمی راستے میں ملا، اس نے مجھ سے ایک

بکری کا سودا کیا۔ میں نے اس سے کہا: یہ آپ کا دینار اور یہ آپ کی بکری۔ نبی ﷺ نے کہا: یہ کیسے کیا؟ آپ

کو بتایا تو آپ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اس کے سودے میں برکت ڈال۔ عروہ فرماتے ہیں: میں کوفہ کے کوڑے کے ڈھیر پر کھڑا ہوا جاتا اور جب تک چالیس ہزار نفع نہ کما لیتا اس وقت تک گھر نہ آتا تھا۔

(۱۱۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعُبَيْدِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي أَبُو حَاصِبٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَزَامٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ مَعَهُ بَدِينَارَ لِيَشْتَرِيَ لَهُ أُصْحِيَّةً فَأَشْتَرَاهَا بِدِينَارٍ وَبَاعَهَا بِدِينَارَيْنِ فَوَجَعَ فَأَشْتَرَى أُصْحِيَّةً بِدِينَارٍ وَجَاءَ بِدِينَارٍ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَتَصَدَّقَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ - وَدَعَا لَهُ أَنْ يَبَارَكَ لَهُ فِي تِجَارَتِهِ. وَحَدَّثَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَعَ ابْنِهِ قَدْ مَضَى فِي الْبَابِ الْأَوَّلِ. [ضعيف - أبو داود ۳۳۸۶]

(۱۱۶۱۸) حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے ایک دینار دے کر بھیجا تا کہ وہ ایک بکری خرید کر لائے۔ اس نے ایک دینار کی بکری خریدی اور دو دینار میں بیچ دی۔ پھر واپس پلٹا اور ایک دینار کی بکری خریدی اور ایک دینار نبی ﷺ کو دے دیا۔ آپ ﷺ نے ایک دینار صدقہ کر دیا اور اس کے لیے تجارت میں برکت کی دعا کی۔

(۱۱۶۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِثٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رِبَاحِ بْنِ عَبِيدَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ سِيلَ عَنْ رَجُلٍ اسْتَبْضَعَ بَضَاعَةً لَعَالَفَ فِيهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: هُوَ ضَامِنٌ وَإِنْ رِبِحَ فَالرَّبْحُ لِصَاحِبِ الْمَالِ.

[ضعيف - أبو داود ۳۳۸۶]

(۱۱۶۱۹) حضرت ابن عمر سے اس آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا اس آدمی کے بارے میں جس نے کسی کے سامان سے تجارت کی، اس نے مخالفت کی تو ابن عمر نے کہا: وہ اس کا ضامن ہے اور اگر نفع ملا ہے تو نفع مال والے کو ملے گا۔

(۱۱۶۲۰) وَهُوَ لِمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَيْتُهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رِبَاحِ بْنِ عَبِيدَةَ قَالَ: بَعَثَ رَجُلٌ مَعَ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ بَعْشَرَةَ دَنَابِيرَ إِلَى رَجُلٍ بِالْمَدِينَةِ فَبْتَاعَ بِهَا الْمَبْعُوثُ مَعَهُ بَعِيرًا ثُمَّ بَاعَهُ بِأَحَدِ عَشَرَ دِينَارًا فَسَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَقَالَ: الْأَحَدُ عَشَرَ لَصَاحِبِ الْمَالِ وَلَوْ حَدَّثَ بِالْبَعِيرِ حَدَّثَ كُنْتَ لَهُ ضَامِنًا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَابْنُ عُمَرَ يَرَى عَلَى الْمُشْتَرَى بِالْبَضَاعَةِ لِعَمَلِهِ الضَّمَانُ وَيَرَى الرَّبْحَ لِصَاحِبِ الْبَضَاعَةِ وَلَا يَجْعَلُ الرَّبْحَ لِمَنْ ضَمِنَ. قَالَ الرَّبِيعُ آخِرُ قَوْلِ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ إِذَا تَعَدَّى فَأَشْتَرَى شَيْئًا بِالْمَالِ بَعِيْنِهِ قَرِيبٌ فِيهِ فَالشَّرَاءُ بَاطِلٌ وَإِنْ اشْتَرَى بِمَالٍ لَا بَعِيْنِهِ ثُمَّ تَقَدَّ الْمَالُ فَالشَّرَاءُ لَهُ وَالرَّبْحُ لَهُ وَالتَّقْصَانُ عَلَيْهِ وَهُوَ ضَامِنٌ لِلْمَالِ وَكَذَلِكَ نَقَلَهُ الْمُزَنِيُّ ثُمَّ قَالَ وَاحْتَجَّ بِأَنَّ حَدِيثَ الْبَارِقِيِّ لَيْسَ بِثَابِتٍ عِنْدَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَذَلِكَ لِمَا فِي إِسْنَادِهِ مِنَ الْإِرْسَالِ وَهُوَ أَنَّ شَيْبَ بْنَ عُرْقَةَ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ إِنَّمَا

سَمِعَهُ مِنَ الْحَمِيِّ يُخْبِرُونَهُ عَنْهُ وَحَدِيثُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَيْضًا عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْهُ وَأَوَّلُ الْمَرْفُوعِ حَدِيثُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَعَ ابْنِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِأَنَّهُ سَأَلَهُمَا لِرَبِّهِ الْوَاجِبَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَجْعَلَا كُلَّهُ لِلْمُسْلِمِينَ فَلَمْ يُجِيبَاهُ فَلَمَّا طَلَبَ النِّصْفَ أَجَابَاهُ عَنْ طَلَبِ أَنْفُسِهِمَا. [ضعيف الام ۳۵/۴]

(۱۱۶۲۰) حضرت رباح بن عیینہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے بصرہ والوں میں سے کسی آدمی کو دینار دے کر مدینہ میں ایک آدمی کی طرف بھیجا۔ اس نے اس سے اونٹ خریدا۔ پھر اس کو گیارہ دینار کے بدلے بیچ دیا۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اس نے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: گیارہ درہم مال والے کے ہیں اور اگر اونٹ کو کچھ ہو جاتا تو اس کا تو ضامن تھا۔

امام شافعی فرماتے ہیں: ابن عمر سامان خریدنے والے کو ضامن خیال کرتے تھے اور نفع اصل مالک کے لیے سمجھتے تھے اور نفع سامان خریدنے والے کے لیے جائز نہ سمجھتے تھے۔ ربیع کہتے ہیں: امام شافعی رضی اللہ عنہ کا آخری قول یہ ہے کہ جب وہ حد سے بڑھے اور مال کے ساتھ کوئی چیز خرید لے نقد اس سے نفع بھی حاصل کر لے تو وہ خرید باطل ہے اور اگر کوئی ایسی چیز خرید لے جو مین (نقد) نہ ہو۔ پھر مال گم ہو جائے تو خریدنا، نفع، نقصان سب کا ذمہ دار وہی ہے اور وہی مال کا ضامن ہے۔ شیخ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اپنے بیٹوں سے سوال کرنا اس لیے تھا کہ وہ نفع کو سب مسلمانوں کے لیے عام رکھیں۔ پس انہوں نے قبول نہ کیا، جب نصف طلب کیا تو انہوں نے خوشی سے قبول کر لیا۔



کِتَابُ الْمُسَاقَاتِ

درختوں کو پانی لگانے کا بیان

(۱) بَابُ الْمُعَامَلَةِ عَلَى النَّخْلِ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا أَوْ مَا تَشَارَطَا عَلَيْهِ مِنْ جُزْءٍ مَعْلُومٍ

کھجوروں کی پیداوار میں نصف پر معاملہ طے کرنا یا دونوں فریق جس پر متفق ہوں

(۱۱۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زُرْعٍ. [صحيح - بخاری ۲۳۲۹]

(۱۱۶۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل خیبر سے معاملہ کیا کہ پھلوں اور اناج کی پیداوار میں نصف ہمارا اور نصف تمہارا ہوگا۔

(۱۱۶۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ الْإِمَامُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى لَدَى كُوفَةٍ بِخَبْرِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زُرْعٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح]

(۱۱۶۲۲) یحییٰ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پھلوں اور اناج کی پیداوار میں نصف ہمارا اور نصف تمہارا ہوگا۔

(۱۱۶۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَرَحْبِيلٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجْلَى الْيَهُودَ مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا ظَهَرَ عَلَى خَيْبَرَ أَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا وَكَانَتْ الْأَرْضُ حِينَ ظَهَرَ عَلَيْهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُسْلِمِينَ فَأَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا

فَسَأَلَتِ الْيَهُودُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُقَرِّمَهُمْ بِهَا عَلَى أَنْ يَكْفُوا عَمَلَهَا وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: يُقَرِّمُكُمْ بِهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا. فَفَرُّوا بِهَا حَتَّى أَجْلَاهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي إِمَارَتِهِ إِلَى تَيْمَاءَ وَأَرِيحَاءَ. [صحيح]

(۱۱۶۲۳) ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہودیوں کو حجاز سے جلا وطن کیا اور رسول اللہ ﷺ نے بھی خیبر کی فتح کے وقت یہودیوں کو وہاں سے نکالنے کا ارادہ کیا اور اس وقت خیبر کی زمین پر اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور تمام مسلمانوں کا قبضہ تھا۔ جب یہودیوں کو نکالنے کا ارادہ کیا تو انہوں نے درخواست کی کہ انہیں یہاں ہی رہنے دیا جائے اور وہ زمین میں منت کریں گے۔ جس کے صلے میں ان کو نصف بھل ملے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم تم کو برقرار رکھتے ہیں اس شرط پر کہ جب تک ہماری مرضی ہوگی۔ پس وہ وہیں رہے یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانہ میں انہیں تہاء اور اریحاء کی طرف جلا وطن کر دیا۔

(۱۱۶۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجْلَى الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَيْبٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فَقَالَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ. [صحيح]

(۱۱۶۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہودیوں اور نصاریوں کو حجاز سے جلا وطن کیا۔ (۱۱۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَمَّا اقْتَبَحَتْ خَيْبَرُ سَأَلَتْ يَهُودَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُقَرِّمَهُمْ فِيهَا عَلَى أَنْ يَعْمَلُوا عَلَى النِّصْفِ مِمَّا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنَ الثَّمَرِ وَالزَّرْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أُقَرِّمُكُمْ فِيهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا. فَكَانُوا فِيهَا كَذَلِكَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبَى بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَطَائِفَةٌ مِنْ إِمَارَةِ عُمَرَ فَكَانَتِ الثَّمَرَةُ تَقْسَمُ عَلَى السُّهْمَانِ مِنْ نِصْفِ خَيْبَرَ وَيَأْخُذُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْخُمْسَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ. [صحيح]

(۱۱۶۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب خیبر فتح ہوا تو یہودیوں نے رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی کہ ان کو وہیں رہنے دیا جائے اس شرط پر کہ وہ خیبر کی زمین میں کام کریں گے اور جو بھل اور اناج ہوگا اس کا نصف ان کو ملے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم تمہیں اسی شرط پر برقرار رکھتے ہیں لیکن جب تک ہماری مرضی ہوگی۔ وہ رسول اللہ ﷺ، حضرت ابو بکر اور کچھ عرصہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں اسی شرط پر قائم رہے اور خیبر کا نصف مختلف حصوں میں تقسیم کیا جاتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ

اس سے شمس لیتے تھے۔

(۱۱۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُطَفِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لَيْمًا يَحْسَبُ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَاتَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ حَتَّى الْجَاهِمُ إِلَى قَصْرِ مِمَّ فَقَلَبَ عَلَى الْأَرْضِ وَالزُّرْعَ وَالنَّخْلَ فَقَالُوا: يَا مُحَمَّدُ دَعْنَا نَكُونُ فِي هَذِهِ الْأَرْضِ نُصْلِحُهَا وَنَقُومَ عَلَيْهَا وَلَمْ يَكُنْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَلَا لِأَصْحَابِهِ عِلْمَانِ يَقُومُونَ عَلَيْهَا فَأَعْطَاهُمْ خَيْبَرَ عَلَى أَنْ لَهُمُ الشُّطْرُ مِنْ كُلِّ ذُرْعٍ وَنَخْلٍ وَشَيْءٌ مَّا بَدَأَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْتِيهِمْ فِي كُلِّ عَامٍ فَيَخْرُصُهَا عَلَيْهِمْ ثُمَّ يَضْمَنُهُمُ الشُّطْرَ فَشَكُّوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي عَامٍ سَلَدَةَ خَرْصِهِ وَأَرَادُوا أَنْ يَرْشُوهُ فَقَالَ: يَا أَعْدَاءَ اللَّهِ تَطْعَمُونِي السُّحْتَ وَلَقَدْ جِئْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَلَا تَنْفَعُ أَبْغَضُ إِلَيَّ مِنْ عَدَائِكُمْ مِنَ الْفَرْدَةِ وَالْخَنَازِيرِ وَلَا يَحْمِلُنِي بَغْضَى إِيَّاكُمْ وَحَسْبُ إِيَّاهُ عَلَى أَنْ لَا أُعْدِلَ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا: بِهِذَا قَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ. [صحیح۔ الطبرانی فی الاوسط ۳۳۲۱]

(۱۱۶۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اہل خیبر سے لڑائی کی یہاں تک کہ ان کو ایک قلعے کی طرف قید کر دیا۔ زمین اور باغات پر فتح پائی۔ انہوں نے کہا: اے محمد! ہمیں یہیں رہنے دیا جائے۔ ہم ان باغات کی دیکھ بھال کریں گے اور نبی ﷺ اور صحابہ کے پاس بھی خدام نہ تھے جو وہاں رہتے۔ نبی ﷺ نے خیبر ان کو دے دیا اس شرط پر کہ وہ پھلوں، اناج یا جو بھی چیز ہوگی اس کا نصف دیں گے اور عبد اللہ بن رواحہ ہر سال ان کے پاس جاتے۔ اندازہ لگاتے پھر نصف ان پر لازم کر دیتے۔ انہوں نے ایک سال ابن رواحہ کے سختی کے ساتھ فرص لگانے کی شکایت رسول اللہ ﷺ سے کی اور انہوں نے رشوت دینے کا ارادہ کیا۔ آپ نے کہا: اے اللہ کے دشمنو! تم مجھے حرام کھانا چاہتے ہو، حالانکہ میں نے تمہاری طرف بہترین آدمی کو بھیجا ہے اور تم خنزیر اور بندر سے بھی زیادہ بغض والے ہو۔ میرے نزدیک تمہارا بغض اور اس کی محبت مجھے اس بات پر مجبور نہ کرے گی کہ میں تمہارے ساتھ عدل نہ کروں۔ پھر انہوں نے کہا: اسی عدل کی وجہ سے آسمان اور زمین قائم ہے۔

(۱۱۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيه أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عُمَى حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - سَأَى يَهُودَ خَيْبَرَ عَلَى تِلْكَ الْأَمْوَالِ عَلَى الشُّطْرِ وَبِهَا مُمْمٌ مَعْلُومَةٌ وَشَرَحَ عَلَيْهِمْ إِنَّا إِذَا شِئْنَا أَخْرَجْنَاكُمْ. [حسن۔ الدارقطنی ۲۹۸۸]

(۱۱۶۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے یہودیوں سے خیبر کے بارے میں نصف پر معاملہ طے کیا اور ان کے حصے متعین کیے اور ان پر شرط عائد کی کہ ہم جب چاہیں گے تم کو نکال دیں گے۔

(۱۱۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ مِقْسَمِ أَبِي الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ جِئْنَا فَتَحَ خَيْبَرَ وَاشْتَرَطَ عَلَيْهِمْ أَنْ لَّهُ الْأَرْضُ وَكُلُّ صَفْرَاءَ وَبَيْضَاءَ يَعْنِي اللَّحْمَ وَالْفِضَّةَ فَقَالَ لَهُ أَهْلُ خَيْبَرَ: نَحْنُ أَعْلَمُ بِالْأَرْضِ فَأَعْطَانَا عَلَى أَنْ نَعْمَلَهَا وَيَكُونَ لَنَا نِصْفُ الثَّمَرَةِ وَلَكُمْ نِصْفُهَا فَرَعِمَ أَنَّهُ أَعْطَاهُمْ عَلَى ذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ حِينَ يُصْرِمُ النَّخْلُ بَعَثَ إِلَيْهِمْ ابْنَ رَوَاحَةَ فَحَزَرَ النَّخْلَ وَهُوَ الَّذِي يَدْعُوهُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ الْخَرْصَ فَقَالَ فِي ذَا كَذَا وَكَذَا فَقَالُوا: أَكْثَرْتَ يَا ابْنَ رَوَاحَةَ قَالَ: لَمَّا أَخَذَ النَّخْلَ وَأَعْطَيْتُكُمْ نِصْفَ الَّذِي قُلْتُمْ قَالُوا: هَذَا الْحَقُّ وَبِهِ قَامَتِ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ رَضِينَا أَنْ نَأْخُذَهُ بِالَّذِي قُلْتُمْ. [صحيح- احمد ۲۲۵۵]

(۱۱۶۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب خیبر فتح ہوا اور ان پر شرط عائد کی زمین کی ہر چیز یعنی، سونا چاندی پر، خیبر والوں نے کہا: ہم اس زمین کو بھرتے ہیں، لہذا ہمیں دے دیں۔ ہم اس میں کام کریں گے اور پھلوں کا نصف ہمارا ہوگا اور نصف تمہارا۔ آپ ﷺ نے اس شرط پر خیبر کی زمین ان کو دے دی۔ جب پھل تیار ہو گئے تو ابن رواحہ کو ان کی طرف بھیجا۔ انہوں نے پھلوں کا اندازہ لگایا، جسے اہل مدینہ خرص کہتے تھے۔ ابن رواحہ نے کہا: اس طرح ہے۔ انہوں نے کہا: اے ابن رواحہ! آپ زیادہ لے رہے ہیں۔ ابن رواحہ نے کہا: میں پھلوں کا نصف تم کو دوں گا۔ انہوں نے کہا: یہ ہی وہ حق ہے جس سے آسمان اور زمین قائم ہیں، ہم وہ لے کر راضی ہیں جو آپ نے کہا ہے۔

(۱۱۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَفْيَانَ أَخْبَرَنَا صَالِحٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْبَرَ دَعَا يَهُودًا فَقَالَ: نَعْطِيكُمْ نِصْفَ الثَّمَرِ عَلَى أَنْ تَعْمَلُوا مَا أَمَرَكُمْ مَا أَمَرَكُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. قَالَ لَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَبْعَثُ عَبْدَ اللَّهِ بِخَرْصِهَا ثُمَّ يَخِيرُهُمْ أَنْ يَأْخُذُوا أَوْ يَتْرَكُوهَا وَإِنَّ الْيَهُودَ اتُّوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي بَعْضِ ذَلِكَ فَاسْتَكْبَرُوا إِلَيْهِ فَدَعَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَذَكَرَ لَهُ مَا ذَكَرُوا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هُمْ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ وَأَخَذُوا وَإِنْ تَرَكُوهَا أَخَذْنَاهَا فَرَضِيَتْ الْيَهُودُ وَقَالَتْ: بِهِدَا قَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ: لَا يَجْتَمِعُ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ دِينَانِ. قَالَ: فَلَمَّا أَنْهَى ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْسَلَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَامَلَكُمْ عَلَى هَذِهِ الْأَمْوَالِ وَشَرَطَ لَكُمْ أَنْ يُؤَمِّرَكُمْ بِمَا أَمَرَكُمْ اللَّهُ وَقَدْ أَيْذَنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي إِجْلَانِكُمْ حِينَ عَهْدَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا عَهْدَ فَاجْلَاهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كُلَّ يَهُودِيٍّ وَنَصْرَانِيٍّ فِي أَرْضِ الْحِجَازِ ثُمَّ قَسَمَهَا بَيْنَ

أَهْلِ الْيَهُودِيَّةِ. [منكر الاستناد]

(۱۱۶۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب خیر فتح کیا تو یہودیوں کو بلایا اور فرمایا: ہم تم کو پھلوں کا نصف دیں گے اس شرط پر کہ تم اس میں کام کرو گے۔ میں تمہیں ٹھہراتا ہوں جیسا کہ اللہ نے تم کو ٹھہرایا ہے۔ ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ابن رواحہ کو بھیجا کرتے تھے، وہ اندازہ لگاتے، پھر انہیں اختیار دیتے کہ اسے رکھ لیں یا چھوڑ دیں اور یہودی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ انہوں نے شکایت کی۔ آپ ﷺ نے ابن رواحہ کو بلایا اور بتایا جو انہوں نے بیان کیا تھا۔ عبد اللہ نے کہا: یا رسول اللہ! اس میں انہیں اختیار ہوتا ہے، اگر چاہیں تو پکڑ لیں یا چھوڑ دیں تو ہم اسے رکھ لیں گے۔ پس یہودی راضی ہو گئے اور انہوں نے کہا: اسی کے ساتھ آسمان اور زمین قائم ہیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنے اس مرض میں فرمایا جس میں آپ کی وفات ہوئی کہ جزیرہ عرب میں دو دین جمع نہیں ہو سکتے۔ جب یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا تو انہوں نے خیر کے یہودیوں کی طرف پیغام بھیجا کہ رسول اللہ ﷺ نے تم کو ان اموال پر عامل بنایا ہے اور شرط لگائی تھی کہ وہ تم کو برقرار رکھیں گے۔ یعنی جتنی دیر اللہ برقرار رکھے گا اور تحقیق اللہ نے تمہاری جلاوطنی کی اجازت دے دی تھی۔ جب رسول اللہ ﷺ کا زمانہ تھا۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو جلاوطن کر دیا۔ ہر یہودی اور عیسائی کو حجاز کی زمین سے نکال دیا۔ پھر اس کو اہل حدیبیہ کے درمیان تقسیم کر دیا۔

(۲) بَابُ الْمُعَامَلَةِ عَلَى زَرْعِ الْبَيَاضِ الَّذِي بَيْنَ أَضْعَافِ النَّخْلِ مَعَ الْمُعَامَلَةِ عَلَى النَّخْلِ

کھجوروں پر معاملہ کرتے وقت اس کھیت میں ہونے والی فصل پر بھی معاملہ کرنا

(۱۱۶۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُهَيْلٍ وَأَبُو يَعْقُبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ أُعْطِيَ خَيْرَ الْيَهُودِ عَلَى أَنْ يَعْمَلُوهَا وَيَزْرَعُوهَا وَلَهُمْ شَطْرُ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ. [بخاری ۲۳۳۸]

(۱۱۶۳۰) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے خیر یہودیوں کو دیا کہ وہ اس میں کام اور کھیتی باڑی کریں گے اور ان کے لیے پیداوار کا نصف ہوگا۔

(۱۱۶۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الْمُنْبَغِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْقُرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَامِلَ أَهْلِ خَيْرِ

بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْ زَرْعٍ أَوْ ثَمَرٍ قَالَ فَكَانَ يُعْطَىٰ أَرْوَاجُهُ كُلُّ عَامٍ مِنْهُ مِائَةٌ وَسَقَى ثَمَازِينَ وَسَقَا ثَمَرًا وَعِشْرِينَ وَسَقَا شَعِيرًا فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَسَمَ خَيْرَ فَخَيْرٍ أَرْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ - أَنْ يَقْطَعَ لَهُنَّ مِنَ الْأَرْضِ وَالْمَاءِ أَوْ يَضْمَنَ لَهُنَّ الْوُسُوقَ كُلَّ عَامٍ فَاخْتَلَفْنَ فَمِنْهُنَّ مَنِ اخْتَارَ الْأَرْضَ وَالْمَاءَ وَمِنْهُنَّ مَنِ اخْتَارَ الْوُسُوقَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِمَّنْ اخْتَارَتَا الْأَرْضَ وَالْمَاءَ . لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي صَمْرَةَ وَفِي رِوَايَةِ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ أُعْطِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - خَيْرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ ثُمَّ ذَكَرَ الْبَاقِيَ بِمَعْنَاهُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَبِي صَمْرَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ . [صحيح - بخاری، مسلم]

(۱۱۶۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل خیبر سے نصف پر معاملہ کیا جو تاج اور پھلوں کی پیداوار ہوگی۔ آپ ہر سال اپنی بیویوں کو ایک سو دن دیتے تھے۔ اسی دن کھجوریں اور بیس وسق جو۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ تھا تو آپ نے خیبر تقسیم کر دیا اور نبی ﷺ کی بیویوں کو اختیار دیا کہ اپنا پانی اور زمین لے لیا اپنے وسق لے لو۔ بعض نے پانی اور زمین لی اور بعض نے وسق لے لیے۔ حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ نے زمین اور پانی اختیار کیا۔

(۳) بَابُ شَرْطِ الْعَمَلِ فِي الْمَسَاقَاةِ عَلَى الْعَامِلِ

مساقاة میں کام کی شرط عامل پر لگانے کا بیان

(۱۱۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَنَجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - دَفَعَ إِلَى يَهُودَ خَيْرَ نَخْلٍ خَيْرٍ وَأَرْضَهَا عَلَى أَنْ يَعْتَمِلُوهَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَأَنْ يَرْسُولَ اللَّهَ ﷺ - شَطْرَ ثَمَرِهَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ . [صحيح]

(۱۱۶۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے یہودیوں کو خیبر کے باغات دیے اور زمین بھی کہ وہ ان میں اپنے مالوں سے کام کریں گے اور رسول اللہ ﷺ کے لیے ان پھلوں کا نصف ہوگا۔

(۱۱۶۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو الْقَاسِمِ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَبِيبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ : لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ قَدِمُوا وَلَيْسَ بِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ وَكَانَ الْأَنْصَارُ أَهْلُ الْأَرْضِ وَالْعَقَارِ

فَقَاسَمَهُمُ الْاَنْصَارُ عَلَى اَنْ اَعْطُوهُمْ اَنْصَافَ اِمَارِ اَمْوَالِهِمْ كُلِّ عَامٍ وَيَكْفُوهُمْ الْعَمَلُ وَالْمُؤْنَةُ وَذَكَرُوا بِاَقْبَى الْحَدِيثِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ. [بخاری ۳۶۳۰، مسلم ۱۷۷۱]

(۱۱۶۳۳) حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ جب مہاجرین مکہ سے مدینہ آئے اور ان کے پاس کچھ نہ تھا اور انصار زمین اور جائیداد والے تھے تو انصاریوں نے ان کو تقسیم کر لیا اس شرط پر کہ وہ ہر سال اپنے پھلوں کا نصف دیں گے اور ان میں کام کریں گے۔

(۱۱۶۳۴) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا خَرَجَ الْمُهَاجِرُونَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَلَيْسَ بِيَدِهِمْ شَيْءٌ فَقَاسَمَتَهُمُ الْاَنْصَارُ عَلَى اَنْ اَعْطُوهُمْ اَنْصَافَ اِمَارِ اَمْوَالِهِمْ فِي كُلِّ عَامٍ عَلَى اَنْ يَكْفُوهُمْ الْمُؤْنَةُ وَالْعَمَلُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ شَيْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ. [صحیح] (۱۱۶۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب مہاجرین مکہ سے مدینہ کی طرف آئے اور ان کے پاس کچھ نہ تھا تو انصاریوں نے اپنی زمینیں تقسیم کر دیں۔ اس شرط پر کہ وہ ہر سال ان کو اپنے پھلوں کا نصف دیں گے اور ان میں کام کریں گے۔



کتابُ الإجازات

اجرت دینے کا بیان

(۱) ابواب جوازِ الإجازة

اجارہ کے جواز کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاتُّوهُنَّ أُجُورَهُنَّ﴾ فَاجَازَ الإِجَارَةَ عَلَى الرِّضَاعِ.
وَقَالَ ﴿قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ غَيْرَ مِنْ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوَى الْأَمِينُ﴾ إِلَى آخِرِ الْقِصَّةِ قَالَ الشَّافِعِيُّ
فَذَكَرَ اللَّهُ أَنَّ نَبِيًّا مِنْ أَنْبِيَائِهِ أَجَرَ نَفْسَهُ جَجَعًا مُسَمَّاءَ مَلَكٍ بِهَا بَضْعُ امْرَأَةٍ فَذَلَّ عَلَى تَجْوِيزِ الإِجَارَةِ قَالَ:
وَقَدْ قِيلَ اسْتَأْجِرْهُ عَلَى أَنْ يَرْغَى لَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اگر وہ تمہارے لیے دودھ پلائیں تو ان کو اجرت دو [الطلاق: ۶] اللہ تعالیٰ نے رضاعت میں
اجارہ کو جائز قرار دیا اور فرمایا: ان میں سے ایک نے کہا: اے ابا جان! اسے مردور رکھ لیں، یقیناً بہتر مزدور جسے آپ رکھیں وہ
ہے جو قوی اور امانت دار ہو۔ [القصص: ۲۶]

امام شافعی قصہ کے آخر میں فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں میں سے ایک نبی کا تذکرہ کیا، جس نے اپنے آپ کو
اجرت پر لگایا، جس سے وہ عورت کا مالک بنے گا۔ یہ اجارہ کے جواز پر دلالت کرتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ انہوں نے ان کی
بکریاں چرائیں۔

(۱۱۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ
حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عُمَرُو بْنِ مَيْمُونِ الْأَوْدِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ فَقَالَ لَهَا أَبُوهَا: مَا عَلِمْتُكَ بِقُوَّتِهِ وَأَمَانَتِهِ فَقَالَتْ: أَمَا قُوَّتُهُ فَإِنَّهُ رَفَعَ

الْحَجَرِ وَحَدَهُ وَلَا يُطَبَّقُ رُفْعُهُ إِلَّا عَشْرَةٌ وَأَمَّا أَمَانَتُهُ فَقَوْلُهُ أَمْسِي خُلْفِي وَصِفِي لِي الطَّرِيقَ لَا تَصِفُ الرِّيحَ لِي جَسَدِيكَ. [ضعيف]

(۱۱۶۳۵) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس قصہ میں منقول ہے کہ ان (عورتوں) کے باپ (شعیب رضی اللہ عنہ) نے پوچھا: تمہیں کیسے علم ہے اس کی قوت اور امانت داری کا؟ تو اس نے کہا: اس کی قوت یہ ہے کہ اس نے اکیلے ہی وہ ڈول کھینچ لیا جسے دس آدمی اٹھاتے تھے اور اس کی امانت اس کا یہ کہنا کہ تو میرے پیچھے چل اور راستہ بتا دینا، یہ اس لیے کہ ہوا تیرا جسم میرے لیے عیاں نہ کر دے۔

(۱۱۶۳۶) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ لَدَغْرَهُ وَزَادَ قَالَ: فَرَزَادَهُ فَرَكٌ فِيهِ رَغَبَةٌ فَقَالَ: إِنْ أُرِيدَ أَنْ أَلْبَسَكَ إِحْدَى ابْنَتَيْ هَاتَيْنِ عَلَى أَنْ تَأْخُذَنِي ثَمَانِي حِجَجٍ فَإِنْ أَتَمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿أَيُّ فِي حُسْنِ الصَّحِيحَةِ وَالْوَفَاءِ بِمَا قُلْتُ قَالَ مُوسَى: ﴿ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَيُّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ﴾ قَالَ: نَعَمْ قَالَ ﴿اللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ﴾ فَرَزَجَهُ وَأَقَامَ مَعَهُ بِكُفَيْهِ وَيَعْمَلُ لَهُ فِي رِعَايَةِ عَنَمِهِ. [ضعيف]

(۱۱۶۳۷) ایک روایت میں الفاظ ہیں کہ شعیب نے کہا: میں ارادہ رکھتا ہوں کہ میں تیرا نکاح ان دو بیٹیوں میں سے کسی ایک بیٹی کے ساتھ کر دوں گا، اس شرط پر کہ تو میرے ہاں آٹھ سال نوکری کرے۔ پس اگر تو دس سال پورے کرے گا تو تیری طرف سے ہے اور میں ارادہ نہیں رکھتا کہ تجھ پر سختی کروں۔ اگر اللہ نے چاہا تو تو مجھے صالح لوگوں میں پائے گا۔ [القصص: ۲۷] یعنی رہنے کے اعتبار سے اچھا اور جو میں نے کہا ہے اس کو پورا کرنے میں۔ موسیٰ نے کہا: یہ میرے اور تیرے درمیان ہے کہ میں دونوں مدتوں میں سے کسی کو پورا کروں۔ پس میرے اوپر زیادتی نہ ہو۔ [القصص: ۲۸] اس نے کہا، ہاں اللہ تعالیٰ جو ہم نے کہا اس پر وکیل ہے۔ (یوسف) پس اس (شعیب) نے اس کے ساتھ بیٹی کی شادی کی اور وہ اس کے ساتھ رہے اور ان کی بکریوں کا کام کرتے رہے۔

(۱۱۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُبَّاعٍ عَنْ سَلِيمِ الْأَقْفَسِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: لَقِيتُ رَجُلًا مِنْ يَهُودِ أَهْلِ الْحِمْيَرِ فَسَأَلْتُهُ: أَيُّ الْأَجَلَيْنِ قَضَى مُوسَى؟ فَقُلْتُ: لَا أَدْرِي سَأَقْدِمُ عَدَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقَدِمْتُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: قَضَى أَكْثَرَهُمَا وَأَطْيَبَهُمَا. فَلَقِيتُ الْيَهُودِيَّ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: صَاحِبُكُمْ عَلِيٌّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مَرْوَانَ وَزَادَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَالَ فَعَلْ وَلَمْ يَقُلْ فَلَقِيتُ الْيَهُودِيَّ إِلَى آخِرِهِ. [صحیح]

(۱۱۶۳۷) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے اہل ہیرہ کے یہودیوں میں سے ایک آدمی ملا، اس نے مجھ سے سوال کیا کہ موسیٰ علیہ السلام نے دونوں مدتوں میں سے کس کو پورا کیا؟ میں نے کہا: میں نہیں جانتا۔ میں کل ابن عباس کے پاس جاؤں گا، چنانچہ میں ان کے پاس گیا، میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ موسیٰ علیہ السلام نے وہ مدت پوری کی جو زیادہ اور پاکیزہ تھی۔ میں نے یہودی کو خبر دی تو اس نے کہا: تمہارا وہ صاحب عالم ہے۔

(۱۱۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو أَحْمَدَ: بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَمْدَانَ الصَّمِرِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبُلْخِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَيُّ الْأَجَلَيْنِ قَضَىٰ مُوسَىٰ قَالَ: أَبَعَدَهُمَا وَأَطْيَبَهُمَا. [ضعيف]

(۱۱۶۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ موسیٰ علیہ السلام نے دونوں مدتوں میں سے کونسی پوری کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دونوں میں سے بعد والی اور پاکیزہ۔

(۱۱۶۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَىٰ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ قَالَ سُفْيَانُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَانَ مِنْ أَسْلَانِي وَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: سَأَلْتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَيُّ الْأَجَلَيْنِ قَضَىٰ مُوسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ؟ قَالَ: أَمَهُمَا وَأَكْمَلَهُمَا.

[ضعيف - الحميدى ۵۴۵]

(۱۱۶۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے جبریل سے سوال کیا کہ موسیٰ علیہ السلام نے دونوں مدتوں میں سے کونسی پوری کی؟ تو جبریل نے کہا: ان میں سے جو پوری (۱۰) تھی اور مکمل تھی۔

(۱۱۶۴۰) أَخْبَرَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْحَافِظُ سَنَةِ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ وَثَلَاثِينَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: بَيْنَمَا ثَلَاثَةٌ رَهْطٍ يَمْشُونَ أَخَذَهُمُ الْمَطَرُ فَأَوُّوا إِلَىٰ عَارِ فِي جَبَلٍ فَبَيْنَا هُمْ فِيهِ حَطَّتْ صَخْرَةٌ مِنَ الْجَبَلِ فَاطْبَقَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ انظُرُوا أَفْضَلَ أَعْمَالٍ عَمِلْتُمُوهَا لِلَّهِ تَعَالَىٰ فَسَلُّوهُ بِهَا لَعَلَّهُ يَفْرُجُ بِهَا عَنْكُمْ فَقَالَ أَحَدُهُمُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ كَبِيرَانِ وَكَانَتْ لِي امْرَأَةٌ وَوَلَدٌ صِغَارٌ وَكُنْتُ أَرْغَىٰ عَلَيْهِمْ فَإِذَا رُحْتُ عَلَيْهِمْ بَدَأَتْ أَبَوَايَ فَسَقَيْتُهُمَا فَنَآىٰ بِي يَوْمًا الشَّجَرُ فَلَمْ آتِ حَتَّىٰ نَامَ أَبَوَايَ فَطَيَّتُ الْإِنَاءَ ثُمَّ حَلَبْتُ فِيهِ ثُمَّ قُمْتُ بِجِلَابِي عِنْدَ رَأْسِ أَبَوَايَ وَالصَّبِيَّةُ يَتَضَاعُونَ عِنْدَ رِجْلَيَّ أَكْرَهُ أَنْ أَبْدَأَ بِهِمْ قَبْلَ أَبَوَايَ وَأَكْرَهُ أَنْ أَوْفِقَهُمَا مِنْ نَوْمِهِمَا فَلَمْ أَزَلْ كَذَلِكَ قَارِنًا حَتَّىٰ أَضَاءَ الْفَجْرُ اللَّهُمَّ إِنِّ

کُنْتُ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَأَفْرُجْ عَنَّا فُرْجَةً نَرَى مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَجَ لَهُمْ فُرْجَةً رَأَوْا مِنْهَا السَّمَاءَ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنَّهَا كَانَتْ لِي ابْنَةٌ عَمٌّ فَأَحْبَبْتُهَا حَتَّى كَانَتْ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ فَسَأَلْتُهَا نَفْسَهَا فَقَالَتْ لَا حَتَّى تَأْتِيَنِي بِمِائَةِ دِينَارٍ فَسَعَيْتُ حَتَّى جَمَعْتُ مِائَةَ دِينَارٍ فَأَتَيْتُهَا بِهَا فَلَمَّا كُنْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ: اتَّقِ اللَّهَ لَا تَفْتَحِ الْخَاتَمَ إِلَّا بِحَقِّهِ فَقُمْتُ عَنْهَا اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَأَفْرُجْ لَنَا مِنْهَا فُرْجَةً فَفَرَجَ لَهُمْ مِنْهَا فُرْجَةً وَقَالَ الثَّالِثُ اللَّهُمَّ إِنِّي كُنْتُ اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا بِفَرَقِ ذَرَّةٍ فَلَمَّا قَضَى عَمَلَهُ عَرَضْتُهُ عَلَيْهِ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهُ فَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ أَزَلْ أَعْتَمِلُ بِهِ حَتَّى جَمَعْتُ مِنْهُ بَقْرًا وَرِعَاءَ هَا فَجَاءَنِي فَقَالَ: اتَّقِ اللَّهَ وَأَعْطِنِي حَقِّي وَلَا تَطْلِمْنِي فَقُلْتُ لَهُ: اذْهَبْ إِلَى بِلَدِكَ الْبَقَرِ وَرِعَائِهَا فَعُدَّهَا فَقَالَ: اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَهْزَأْ بِي فَقُلْتُ: إِنِّي لَا أَهْزَأُ بِكَ اذْهَبْ إِلَى بِلَدِكَ الْبَقَرِ وَرِعَائِهَا فَعُدَّهَا فَلَدَّهَا فَاسْتَاقَهَا اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَأَفْرُجْ عَنَّا مَا يَكْفِي مِنْهَا فَفَرَجَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُمْ فَخَرَجُوا يَتِمَّاشُونَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَعَبِيدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ رَجُلٍ آخَرَ عَنْ نَافِعٍ . [بخاری ۲۲۷۲، مسلم ۲۷۴۳]

(۱۱۶۴۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمی چل رہے تھے، ان کو بارش نے روک دیا۔ انہوں نے ایک پہاڑ کی غار میں پناہ لی۔ اسی دوران ایک پتھر پہاڑ سے گر کر اور غار کے منہ پر آگیا۔ وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے: اپنے اپنے بہترین اعمال یاد کرو اور ان کے ساتھ اللہ کو پکارو تاکہ وہ اس کی وجہ سے تمہارے اوپر سے پتھر ہٹا دے۔ ان میں سے ایک نے کہا: اے اللہ! میرے والدین بوڑھے تھے اور میری بیوی اور بچے بھی تھے۔ میں ان کی پرورش کے لیے بکریاں چراتا تھا۔ جب میں شام کو واپس آتا تو سب سے پہلے میں اپنے والدین کو دودھ پلاتا۔ ایک دن درخت کی تلاش میں دور نکل گیا، جب واپس آیا تو وہ دونوں سوچکے تھے۔ میں نے برتن پکڑا اور دودھ دوا۔ پھر میں دودھ لے کر اپنے والدین کے سر کے پاس کھڑا ہو گیا اور میرے بچے میرے پاؤں کے پاس بلک رہے تھے۔ میں نے ناپسند کیا کہ ان کو نیند سے بیدار کروں۔ میں کھڑا ہا یہاں تک کہ فجر پھوٹ پڑی۔ اے اللہ! بے شک تو جانتا ہے میں نے یہ صرف تیری رضا کے لیے کیا تو ہم سے اس پتھر کو ہٹا دے تاکہ ہم آسمان دیکھ لیں۔ وہ پتھر ہٹا اور انہوں نے آسمان دیکھ لیا اور دوسرے نے کہا: اے اللہ! میری ایک چچا زاد تھی، میں اسے پسند کرتا تھا وہ مجھے سب لوگوں سے زیادہ محبوب تھی۔ میں نے اس سے زنا کرنے کا کہا، اس نے کہا: پہلے تو مجھے سودینا دے۔ میں نے کوشش کی، سودینا جمع کیے، پھر اس کے پاس آیا۔ جب میں اس کی ٹانگوں کے درمیان تھا تو اس نے کہا: اللہ سے ڈر اور میر کو نہ توڑ مگر جائز طریقے سے (نکاح سے)۔ میں کھڑا ہو گیا۔ اے اللہ! تو جانتا ہے میں نے یہ کام تیری رضا کے لیے کیا تو ہم سے اس پتھر کو ہٹا دے۔ وہ تھوڑا سا اور ہٹ گیا اور تیسرے نے کہا: اے اللہ! میں نے ایک مزدور

لگایا تھا جب اس نے اپنا کام کیا تو میں نے مزدوری دی۔ اس نے لینے سے انکار کر دیا۔ اس نے بے رغبتی کی۔ میں ہمیشہ اس سے کام کرتا رہا یہاں تک کہ میں نے اس سے بہت زیادہ گائیں اور بکریاں جمع کر لیں۔ وہ آدمی آیا اور اس نے کہا: اللہ سے ڈر اور مجھے میرا حق دے اور میرے اوپر ظلم نہ کر۔ میں نے کہا: جا اور یہ گائیں اور بکریاں لے جا۔ اس نے کہا: اللہ سے ڈر اور مذاق نہ کر۔ میں نے کہا: میں مذاق نہیں کر رہا جا اور گائیں اور بکریاں لے جا۔ وہ لے گیا۔ اے اللہ! تو جانتا ہے میں نے یہ تیری رضا کے لیے کیا تھا تو باقی ماندہ پتھر بھی ہٹا دے۔ اللہ تعالیٰ نے وہ پتھر بھی ہٹا دیا پھر وہ نکلے اور چلنے لگے۔

(۱۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْمُبَيْعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ بْنِ عَلَالِدٍ السَّمْعِيُّ سَنَةَ ثَمَانٍ وَعِشْرِينَ حَدَّثَنَا السَّوْعِدِيُّ: عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: مَا بَعَثَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَّا رَاعِي عَنَمٍ. قَالُوا: وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: وَأَنَا كُنْتُ أُرْعَاهَا لِأَهْلِ مَكَّةَ بِالْقَرَارِ يَطُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُكَنَّى عَنْ عَمْرٍو بْنِ يَحْيَى. [بخاری ۲۲۶۲]

(۱۱۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: اللہ نے کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں۔ صحابہ نے پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے بھی چرائی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں میں بھی قرار یہ میں ال کہہ کی بکریاں چراتا تھا۔

(۱۱۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يَوْسَفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْبُصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَكْرٍ

(ج) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعُمِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ الرَّبِيعِ بْنُ بَكْرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اسْتَأْجَرْتُ خَدِيجَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَفَرَتَيْنِ إِلَى جَرَشَ كُلُّ سَفْرَةٍ بِقُلُوصٍ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مُحَمَّدٍ قَالَ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: اسْتَأْجَرْتُ نَفْسِي مِنْ خَدِيجَةَ سَفَرَتَيْنِ بِقُلُوصٍ. [صحیح]

(۱۱۶۵) حضرت جابر سے روایت ہے کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کو دو سفروں کی مزدوری دی۔ جرش کی طرف سفر ہوا۔ ایک سفر کے بدلے ایک اونٹنی دی۔ دوسری روایت کے الفاظ ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے خدیجہ سے دو سفروں میں اونٹنی اجرت لی۔

(۱۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: وَاسْتَأْجَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلًا مِنْ بَنِي الدَّبَلِ ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبَادٍ هَادِيًا

خَبْرَتَا وَالْخَبْرَتِ الْمَاهِرُ بِالْهَدَايَةِ قَدْ غَمَسَ يَدُهُ فِي حُلْفِ آلِ الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ وَهُوَ عَلَى دِينِ كُفَّارٍ قُرَيْشٍ
فَإِنَّمَا وَدَّعَا إِلَيْهِ رَاحِلَتَيْهِمَا وَوَاغَدَاهُ غَارُ ثَوْرٍ بَعْدَ ثَلَاثِ لَيَالٍ فَاتَاهُمَا بِرَاحِلَتَيْهِمَا صَبِيحَةَ الْيَوْمِ الثَّلَاثِ
فَارْتَحَلَا وَانْطَلَقَ عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ وَالذَّلِيلُ فَآخَذَ بِهِمْ طَرِيقَ أَذَاخِرَ وَهِيَ فِي طَرِيقِ السَّاحِلِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى عَنْ هِشَامِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ. [بخاری ۱۲۶۶۳]

(۱۱۶۶۳) حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بنی دہل کے آدمی کو مزدوری پر رکھا۔ پھر بنی عباد سے ماہر رہبر لیا۔ الخربت کا معنی ماہر رہبر ہے۔ اس نے اپنا ہاتھ خاندان عاص بن وائل کے ساتھ وعدہ کر کے ڈھویا تھا کہ وہ کفار قریش کے دین پر رہے گا۔ لیکن ان دونوں کو اس پر اطمینان تھا۔ انہوں نے اسے اپنی سواریاں دی تھیں اور وعدہ کیا تھا کہ تین راتوں بعد غار ثور آئے گا۔ چنانچہ وہ دونوں کے پاس تیسری رات کی صبح کو آیا، وہ دونوں سواریوں پر چڑھے اور عامر بن فہیرہ اور دہلی آدمی بھی ساتھ۔ یہ رہبر ساحل کے کنارے سے آپ اور ابوبکر کو لے کر چلا تھا۔

(۱۱۶۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا
يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّمَا مَقْلُكُمْ وَمَنْ أَهْلُ الْكِتَابِينَ قَبْلَكُمْ مَثَلُ رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ مَا بَيْنَ
غُدُوٍّ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ؟ فَعَمِلَتِ النَّصَارَى ثُمَّ قَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مَا بَيْنَ نِصْفِ النَّهَارِ إِلَى
الْعَصْرِ عَلَى قِيرَاطٍ؟ فَعَمِلَتِ الْيَهُودُ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى الْمَغْرِبِ عَلَى قِيرَاطَيْنِ؟
فَعَمِلْتُمْ أَنْتُمْ فَفَضِبَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى وَقَالُوا: مَا لَنَا أَكْثَرُ عَمَلًا وَأَقَلَّ عَطَاءً؟ قَالَ: هَلْ نَقَصْتُكُمْ مِنْ
حَقِّكُمْ شَيْئًا قَالُوا: لَا فَقَالَ: إِنَّمَا هُوَ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَشَاءَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. وَرَوَاهُ
سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ كَمَا. [بخاری ۲۲۶۸]

(۱۱۶۶۳) حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہاری مثال اور تم سے پہلے یہودیوں اور نصرا نیوں کی مثال ایسی ہے کہ کسی شخص نے کئی مزدور کام پر لگائے اور اس نے کہا: کون ہے جو ایک قیراط کے بدلے صبح سے دوپہر تک کام کرے؟ پس نصاریٰ نے کام کیا، پھر اس نے کہا: کون ہے جو دوپہر سے عصر تک ایک قیراط کے بدلے یہ کام کرے گا۔ یہودیوں نے یہ کام کیا۔ پھر اس نے کہا: کون ہے جو دوپہر سے عصر تک کام کرے گا؟ تو تم نے کام کیا۔ یہود و نصاریٰ غضب میں آگئے اور کہنے لگے: کیا ہے ہم کام زیادہ کریں اور مزدوری کم ملے۔ وہ آدمی کہنے لگا: کیا میں نے تم کو کم اجرت دی ہے وہ کہیں گے: نہیں پھر وہ کہے گا: وہ میرا فضل تھا جسے چاہا دے دیا۔

(۱۱۶۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْمُزَيْنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِمْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ : إِنَّمَا بَقَاؤُكُمْ فِيمَا سَلَفَ قَبْلَكُمْ مِنَ الْأُمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ أُعْطِيَ أَهْلُ التَّوْرَةِ التَّوْرَةَ فَعَمِلُوا بِهَا حَتَّى انْتَصَفَ النَّهَارُ ثُمَّ عَجَزُوا فَأَعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا وَأُعْطِيَ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ الْإِنْجِيلَ فَعَمِلُوا بِهِ حَتَّى صَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ عَجَزُوا فَأَعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُعْطِيتُمُ الْقُرْآنَ فَعَمِلْتُم بِهِ حَتَّى غُرُوبِ الشَّمْسِ فَأُعْطِيتُم قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ لِقَالَ أَهْلُ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ : رَبَّنَا هَؤُلَاءِ أَقْلُ عَمَلًا وَأَكْثَرُ أَجْرًا فَقَالَ : هَلْ ظَلَمْتُمْ مِنْ أَجْرِكُمْ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا : لَا فَقَالَ : فَضِلِّي أَوْتِيهِ مِنْ أَشَاءَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِنَحْوِ مِنْ رِوَايَةِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَأَمِينٍ مِنْهُ . [بخاری ۷۴۶۷]

(۱۱۶۳۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا تمہارا زمانہ گزرے ہوئے زمانوں کے مقابلے میں اس طرح ہے جیسے نماز عصر سے نماز مغرب کا وقت ہوتا ہے۔ اہل توراہ کو توراہ دی گئی، انہوں نے اس پر عمل کیا یہاں تک کہ دوپہر ہو گئی۔ پھر وہ عاجز آ گئے، پس انہیں ایک ایک قیراط دیا گیا اور اہل انجیل کو انجیل دی گئی۔ انہوں نے اس پر عمل کیا یہاں تک کہ عصر کی نماز ہو گئی۔ پھر وہ عاجز آ گئے، پس انہیں ایک ایک قیراط دیا گیا، پھر تم کو قرآن دیا گیا پس تم نے سیکھا یہاں تک کہ مغرب ہو گئی پس تم کو دو دو قیراط دیے گئے۔ پس اہل توراہ اور اہل انجیل نے کہا: اے ہمارے رب! ان کو عمل کم اور بدلہ زیادہ دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کہا: کیا میں نے تمہارے اجر میں کوئی کمی کی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں، پھر کہا: یہ میرا فضل ہے میں جسے چاہتا ہوں عطا کرتا ہوں۔

(۱۱۶۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ حَدَّثَنَا يُونُسُ وَإِبْرَاهِيمُ الْجَوْهَرِيُّ وَالْمُسْرُوفِيُّ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : مَثَلُ الْمُسْلِمِينَ وَالْيَهُودِ وَالنَّصَارَى كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ قَوْمًا يَعْمَلُونَ عَمَلًا يَوْمًا إِلَى اللَّيْلِ عَلَى أَجْرٍ مَعْلُومٍ فَعَمِلُوا إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ ثُمَّ قَالُوا لَا حَاجَةَ لَنَا فِي أَجْرِكَ الَّتِي شَرَطْتَ لَنَا وَمَا عَمِلْنَا بِاطِلٍ فَقَالَ لَهُمْ لَا تَفْعَلُوا ااعْمَلُوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ ثُمَّ خَذُوا أَجْرَكُمْ كَامِلًا فَأَبَوْا وَتَرَكَوْا ذَلِكَ عَلَيْهِ فَاسْتَأْجَرَ قَوْمًا آخَرِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ فَقَالَ ااعْمَلُوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ هَذَا وَلَكُمْ الَّذِي شَرَطْتُ لَهُؤُلَاءِ مِنَ الْأَجْرِ فَعَمِلُوا حَتَّى إِذَا كَانَ جَمِينَ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَالُوا : مَا عَمِلْنَا بِاطِلٍ وَلَكِ الْأَجْرُ الَّذِي جَعَلْتَ لَنَا لَا حَاجَةَ لَنَا فِيهِ فَقَالَ لَهُمْ كَمَلُوا بَقِيَّةَ عَمَلِكُمْ فَإِنَّمَا بَقِيَ مِنَ النَّهَارِ شَيْءٌ يَسِيرٌ وَخَذُوا أَجْرَكُمْ فَأَبَوْا عَلَيْهِ فَاسْتَأْجَرَ قَوْمًا آخَرِينَ فَعَمِلُوا لَهُ بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ حَتَّى إِذَا غَابَتْ

الشَّمْسُ وَاسْتَكْمَلُوا أَجْرَ الْفَرِيقَيْنِ وَالْأَجْرُ كُلُّهُ فَلَدَلَكُمُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى الَّذِينَ تَرَكُوا مَا أَمَرَهُمُ اللَّهُ وَمَثَلُ الْمُتَسَلِّمِينَ الَّذِينَ قَبِلُوا هَدَى اللَّهِ وَمَا جَاءَ بِهِ رَسُولُهُ - سُبْحَانَ اللَّهِ -

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ - [بخاری ۲۲۷۱]

(۱۱۶۳۶) حضرت ابوسوی رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ مسلمانوں اور یہودیوں و عیسائیوں کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس نے کچھ مزدور لگائے کہ وہ صبح سے رات تک ایک معلوم معاوضے پر کام کریں گے۔ پس انہوں نے دو پہر تک کام کیا۔ پھر انہوں نے کہا: ہمیں تیری مزدوری کی کوئی ضرورت نہیں۔ جو تو نے شرط لگائی ہے اور جو ہم نے کام کیا وہ بھی باطل ہے۔ پس اس نے ان کو کہا: تم ایسے نہ کرو باقی دن بھی کام کرو۔ پھر اپنی مکمل اجرت لو، پس انہوں نے انکار کر دیا اور وہ چھوڑ کر چلے گئے اس نے اور لوگوں کو مزدوری پر لگایا اور کہا: تم باقی دن کام کرو اور تمہارے لیے وہی ہے جو میں نے شرط لگائی ہے، پس انہوں نے کام کیا یہاں تک کہ عصر کا وقت ہو گیا، انہوں نے کہا: جو ہم نے کام کیا وہ باطل ہے اور جو اجرت تو نے ہمارے لیے مقرر کی تھی وہ بھی تیری ہی ہے۔ ہمیں اس کی کوئی ضرورت نہیں پس اس نے ان سے کہا: باقی دن بھی کام کرو، دن کا چھوڑا سا حصہ رہ گیا ہے اور اپنی اجرت لے لو۔ انہوں نے انکار کر دیا۔ اس آدمی نے ایک اور قوم کو مزدوری پر لگایا۔ انہوں نے باقی دن کام کیا یہاں تک کہ جب مغرب ہوئی تو انہوں نے پہلی دو جماعتوں کی اجرت پوری لے لی۔ پس یہ مثال ہے یہود و نصاریٰ کی کہ انہوں نے اس چیز کو چھوڑ دیا جو اللہ نے ان کو حکم دیا تھا اور مسلمانوں کی مثال یہ کہ انہوں نے اللہ کی ہدایت کو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو چیز لے کر آئے اسے قبول کر لیا۔

(۱۱۶۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَمْسَى بْنُ حَامِدٍ الرَّحَجِيُّ بَعْدَ إِذْ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْوُشَّاءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - سُبْحَانَ اللَّهِ - إِذَا أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ انْطَلَقَ أَحَدُنَا إِلَى السُّوقِ يَتَحَامَلُ فَيُصِيبُ الْمُدَّ وَإِنْ لَبِصَهُمْ مِائَةَ أَلْفٍ وَمَا أَرَاهُ يَغْنَى إِلَّا نَفْسُهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَحْيَى. وَاحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِحَدِيثِ حَنْظَلَةَ بْنِ قَبَسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَبِأَنَّ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - سُبْحَانَ اللَّهِ - عَمِلَ بِالْإِجَارَةِ

وَذَكَرَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ جَانِبِي: [بخاری ۲۲۷۳]

(۱۱۶۴۷) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ہمیں صدقہ کا حکم دیتے تو ہم میں سے بعض لوگ بازار کی طرف جاتے بوجھ اٹھاتے اور ایک مد (غلہ) کا حاصل کرتے۔ لیکن آج بعض ایسے ہیں جن کے پاس ایک لاکھ موجود ہیں اور میں اپنے آپ کو ایسا خیال کرتا ہوں۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے زمین سونے اور چاندی کے عوض کرائے پر دینے کے بارے میں منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ ہجرت پر کام کیا کرتے تھے۔

(۱۱۶۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكَّيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَكَارَى أَرْضًا فَلَمْ تَزَلْ بِيَدِهِ حَتَّى هَلَكَ قَالَ ابْنُهُ: فَمَا كُنْتُ أَرَاهَا إِلَّا أَنَّهُ لَهَا مِنْ طُولِ مَا مَكَّنْتُ بِيَدِهِ حَتَّى ذَكَرَهَا عِنْدَ مَوْتِهِ وَأَمَرَنَا بِقَضَاءِ شَيْءٍ يَقَى عَلَيْهِ مِنْ يَكُونُهَا مِنْ ذَهَبٍ أَوْ وَرَقٍ. [ضعيف]

(۱۱۶۴۸) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے زمین کرائے پر لی، وہ ان کے قبضہ میں رہی۔ یہاں تک کہ وہ فوت ہو گئے۔ ان کے بیٹے نے کہا: میں نے اپنے باپ کے قبضہ میں زیادہ عرصہ رہنے کی وجہ سے گمان کیا کہ وہ ان کی ملکیت ہے۔ یہاں تک کہ وفات کے وقت انہوں نے بتایا اور ہمیں حکم دیا کہ سونا اور چاندی دے کر کچھ کرایہ ادا کریں۔

(۱۱۶۴۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ بِعَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنْشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَصَابَ نَبِيَّ اللَّهِ - ﷺ - خِصَاصَةٌ قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ ذَلِكَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَخَرَجَ يَلْتَمِسُ عَمَلًا لِيُصِيبَ فِيهِ شَيْئًا يَنْعُتُ بِهِ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ - ﷺ - فَاتَى بُسْتَانًا لِرَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ فَاسْتَقَى لَهُ سَبْعَةَ عَشَرَ دَلْوًا كُلُّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ فَخَبَرَهُ الْيَهُودِيُّ مِنْ تَمْرِهِ سَبْعَةَ عَشَرَ تَمْرَةً عَجُوزَةً فَجَاءَ بِهَا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ هَذَا يَا أَبَا الْحَسَنِ؟ قَالَ: بَلَغَنِي مَا بَلَكَ مِنَ الْخِصَاصَةِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَخَرَجْتُ أَلْتَمِسُ عَمَلًا لَأُصِيبَ لَكَ طَعَامًا قَالَ: فَحَمَلْتُكَ عَلَى هَذَا حَبَّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ. قَالَ عَلِيٌّ: نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ -: يَا مَنْ عَبْدِ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِلَّا الْفَقْرُ أَسْرَعُ إِلَيْهِ مِنْ جَرِيَةِ السَّيْلِ عَلَى وَجْهِهِ مَنْ أَحَبَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَلْيَعِدْ بِحَقِّهَا. وَإِنَّمَا بَيْنِي وَالصَّبْرَ وَرَوَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَذَكَرَ بَعْضَ مَعْنَى هَذِهِ الْقِصَّةِ. [ضعيف]

(۱۱۶۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ مشکل پیش آئی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس کا پتہ چلا۔ وہ کام کی تلاش میں نکلے تاکہ کچھ لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں۔ وہ یہودی کے باغ میں آئے اور سترہ ڈول پانی دیا۔ ہر ڈول کے بدلے کھجوریں۔ یہودی نے سترہ عجوة کھجوریں دے دیں۔ وہ لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو الحسن! یہ کہاں سے لائے ہو؟ فرمانے لگے: مجھے پتہ چلا تھا کہ آپ تنگی میں ہیں، اے اللہ کے نبی! میں نکلا میں کام تلاش کرنے لگا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا لاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نے اس چیز پر ابھارا؟ حضرت علی نے فرمایا: ہاں اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہے تو فقر و فاقہ اس کی طرف بہنے والے سیلاب سے بھی زیادہ جلدی آتا ہے۔ جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے وہ جفا کش

جی صبر کے لیے تیار ہو جائے۔

(۱۱۶۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيُّ مُعْتَجِرًا بِرِدِّ مُشْتَمِلًا فِي خِمِصَةٍ فَقَالَ: لَمَّا نَزَلْتُ «فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ» لَمْ يَبْقَ أَحَدٌ مِنَّا إِلَّا الْيَقَنُ بِالْهَلَكَةِ إِذْ أَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَتَوَكَّلِيَ عَنَّا حِمْنٌ نَزَلْتُ وَذَكَرَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ مَرَّ بِامْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهِيَ يَدِي بَابَهَا طِينٌ قُلْتُ تُرِيدِينَ أَنْ تَبْلِيَ هَذَا الطِّينَ قَالَتْ: نَعَمْ فَشَارَطْتُهَا عَلَى كُلِّ ذَنْبٍ بِتَمْرَةٍ فَبَلَّغْتُ لَهَا وَأَعْطَيْتُ سِتَّةَ عَشَرَ تَمْرَةً فَجِئْتُ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ۔

وَرَوَى عَنْ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي نَزْعِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِيَهُودِيٍّ كُلِّ ذَلْوٍ بِتَمْرَةٍ وَرَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي اسْتِيقَاءِ رَجُلٍ غَيْرِ مُسْتَمِيٍّ [ضعيف]

(۱۱۶۵۰) مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت علی ہمارے پاس آئے۔ آپ نے دھاری دار چادر ادرھی ہوئی تھی۔ کہنے لگے: جب یہ آیت نازل ہوئی «فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ» (پس آپ ان سے منہ پھیر لیں۔ آپ قابل ملامت نہیں ہیں) تو ہم میں سے ہر ایک کو فوت ہونے کا یقین ہو گیا۔ جب نبی ﷺ کو حکم ہوا کہ آپ ہم سے منہ پھیر لیں۔ جب یہ آیت نازل ہوئی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ وہ ایک انصاری عورت کے پاس سے گزرے اور اس کے دروازے کے سامنے مٹی تھی۔ میں نے کہا: تو اسے گوندھنے کا ارادہ رکھتی ہے؟ اس نے کہا: ہاں۔ میں نے شرط لگائی کہ ہر ڈول کے بدلے کھجور دے۔ میں نے اس مٹی کو گوندھا اور اس نے مجھے سولہ کھجوریں دیں۔ میں وہ لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے کہ حضرت علی نے یہودی کے باغ کو پانی لگایا اور ہر ڈول کے بدلے کھجور لی۔

(۲) بَابُ لَا تَجُوزُ الْإِجَارَةُ حَتَّى تَكُونَ مَعْلُومَةٌ وَتَكُونَ الْأَجْرُكَ مَعْلُومَةٌ

اجارہ اس وقت جائز ہے جب وہ معلوم ہو اور اجرت بھی معلوم ہو

اسْتَدْلَا بِمَا رَوَيْنَا فِي كِتَابِ الْبُيُوعِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَالْإِجَارَاتِ صَنْفٌ مِنَ الْبُيُوعِ وَالْجَهَالَةُ فِيهَا غَرَرٌ۔

نبی ﷺ نے دھوکے کی بیع سے منع فرمایا ہے اور اجارہ ایسی بیع ہے جس میں جہالت ہے اور جہالت میں دھوکہ ہے۔

(۱۱۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّمِرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَلَالٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: لَا يُسَاوِمُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا

تَبَايَعُوا بِالْقَاءِ الْحَجَرِ وَمَنِ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَلْيُعْلِمْهُ أَجْرَهُ.

كَذَّا رَوَاهُ أَبُو حَبِيبَةَ وَكَذَّا فِي كِتَابِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقِيلَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ ضَعِيفٌ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ. [ضعیف]

(۱۱۶۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: آدمی اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے اور نہ اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی کرے اور نہ بولی لگاؤ اور نہ پھر بیچنے سے بچ کر وادہ اجرت پر کسی کو رکھے، اسے مزدوری ملے کر لینی چاہیے۔

(۱۱۶۵۲) وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ اسْتِئْجَارِ الْأَجِيرِ بِعَيْنِي حَتَّى يَمِينَ لَهُ أَجْرُهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْوَلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَلَمْ تَكْرَهُ وَهُوَ مُرْسَلٌ بَيْنَ إِبْرَاهِيمَ وَأَبِي سَعِيدٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُعَمَّرٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ مُرْسَلًا. [ضعیف]

(۱۱۶۵۳) حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مزدور کی اجرت سے منع کیا یعنی وہ اسے واضح کر لے۔

(۱۱۶۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ

(ح) كَلَّ وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ الرَّبِيعِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ رِبْعَةَ بْنِ لَقِيطٍ أَخْبَرَهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ هُدْمٍ يَعْنِي عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: غَزَوْنَا وَعَلَيْنَا عُمَرُو بْنُ الْعَاصِ وَفِينَا عُمَرُو بْنُ الْخَطَّابِ وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فَأَصَابَتْنَا مَخْصَصَةٌ شَدِيدَةٌ فَانْطَلَقْتُ التَّمَسُّ الْمَعِيشَةَ فَالْقَيْتُ قَوْمًا يُرِيدُونَ يَنْجِرُونَ جَزُورًا لَهُمْ فَلَقْتُ: إِنْ يَسْتَمُّ كَفَيْتُكُمْ نَحْرَهَا وَعَمَلَهَا وَأَعْطُونِي مِنْهَا فَقَعَلْتُ فَأَعْطُونِي مِنْهَا شَيْئًا فَصَنَعْتُهُ ثُمَّ أَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَسَأَلَنِي: مِنْ أَيْنَ هُوَ؟ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: أَسَمِعَكَ لَمْ تَعَجَلْتَ أَجْرَكَ وَأَنْتَ أَنْ يَأْكُلَهُ ثُمَّ أَتَيْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِي مِثْلَهَا وَأَنْتَ أَنْ يَأْكُلَهُ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ تَرَكْتُهَا قَالَ: ثُمَّ أَتَيْتُ دُونِي فِي فَحْجٍ لَنَا فَقَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: صَاحِبُ الْجَزُورِ. وَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا. وَفِي حَدِيثٍ سَعِيدٌ لَمْ يَزِدْنِي عَلَى ذَلِكَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَفِي هَذَا أَنَّ الْأَجْرَةَ كَانَتْ مَجْهُولَةً وَفِي الذَّمَّةِ مُتَعَلِّقَةً بِعَيْنٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۱۶۵۳) حضرت عوف بن مالک فرماتے ہیں کہ ہم نے جنگ کی اور ہمارے امیر عمرو بن عاص تھے اور ہم میں عمر بن الخطاب اور ابو عبیدہ بھی تھے۔ ہمیں شدت کی بھوک لگی۔ میں چلا کہ کوئی کام تلاش کروں۔ میں نے ایک قوم کو پایا وہ اونٹ ذبح کرنا چاہتے تھے۔ میں نے کہا: اگر تم چاہو تو میں تمہارا یہ کام کر دیتا ہوں اور مجھے اس سے کچھ دے دیتا۔ میں نے گوشت بنایا۔ پھر میں عمر کے پاس آیا۔ انہوں نے سوال کیا: یہ کہاں سے آیا ہے؟ میں نے بتایا تو انہوں نے کہا: تو نے اجرت میں جلدی کی ہے اور کھانے سے انکار کر دیا۔ پھر میں نے ابو عبیدہ کو بتایا تو اس نے بھی حضرت عمرو والی بات کہی اور کھانے سے انکار کر دیا۔ میں نے

یہ دیکھ کر اسے چھوڑ دیا، کہتے ہیں: پھر میں فتح ملی تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اونٹ والے تم ہو اور مجھے کچھ نہ کہا۔

شیخ فرماتے ہیں: اس میں یہ بات ہے کہ کد اجرت مہول تھی اور ذمہ میں چیز نقد تھی۔

(۱۱۶۵۴) وَرَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ الْقَاضِي عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا: أَعْطُوا الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ وَأَعْلِمَهُ أَجْرَهُ وَهُوَ فِي عَمَلِهِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ: سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عِمْرَانَ الْقَطَارُ الْإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي الْوَرْدِ الْمَقْدِسِيُّ يَاسْفَرَايِينَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ فَذَكَرَهُ. وَهَذَا ضَعِيفٌ بِمَرْقُوفٍ. [ضعيف]

(۱۱۶۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مزدور کو اس کا حق پسینہ خشک ہونے سے پہلے دواور اس کی مزدوری کام کے حساب سے اسے بتا دو۔

(۱۱۶۵۵) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُنْصُورٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرٍو عَنْ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا سَلَمٌ عَنْ حَيَّانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: نَشَأْتُ يَتِيمًا وَهَاجَرْتُ مَشْكِيئًا وَكُنْتُ أَجِيرًا لِابْنِ قَفَّانَ وَابْنَةُ غَزْوَانَ عَلَى طَعَامٍ بَطْنِيٍّ وَعَقِيَّةٍ رَجُلِي أَحْطَبُ لَهُمْ إِذَا نَزَلُوا وَأَحْدُو بِهِمْ إِذَا سَارُوا فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الدِّينَ قَوَامًا وَأَبَا هُرَيْرَةَ إِمَامًا. فَلَيْسَ فِي هَذَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ عَلِمَ بِهِ فَاقْرَأَهُمْ عَلَى ذَلِكَ وَبُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ هَذَا مُوَاضَعَةً بَيْنَهُمْ عَلَى سَبِيلِ التَّرَاضِي لَا عَلَى سَبِيلِ التَّعَاوُدِ. [ضعيف - ابن ماجه ۲۴۷]

(۱۱۶۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے قیس کی حالت میں پرورش پائی اور میں نے مسکینی کی حالت میں ہجرت کی اور میں ابو عفان کے ہاں مزدور تھا اور اس کے بیٹے غزوآن کے ہاں بھی اپنے پیٹ کے بقدر کھانے پر اور اپنے گھر والوں کے کھانے کے بقدر۔ جب وہ گھر پر ہوتے تو ککڑیاں اکٹھی کرتا اور جب وہ سفر پر ہوتے تو اس کا سامان تیار کرتا۔

اب ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے دین کو مضبوطی بخشی اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو امام بنایا۔

اس میں یہ نہیں ہے کہ نبی ﷺ نے جان لینے کے بعد بھی برقرار رہنے دیا اور احتمال ہے کہ یہاں دونوں کے درمیان رضامندی تھی نہ کہ عقد تھا۔

(۱۱۶۵۶) وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَدْفَعَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ الثَّوْبَ لِيَقُولَ بَعْدَ بَكْدَا وَكَدًا لَمَّا زِدْتُ لَهُمْ لَكَ وَهُوَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَمْرٍو عَنْ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ بِذَلِكَ.

وَهَذَا أَيْضًا يَكُونُ عَلَى سَبِيلِ الْمَرَاضَةِ لَا عَلَى سَبِيلِ الْمَعَاذَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۱۶۵۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی منقول ہے کہ یہ دونوں کی رضامندی سے ہوگا نہ کہ (عقد) لازم کرنے سے۔

(۳) باب إِتْمَرٍ مَنْ مَنَعَ الْأَجِيرَ أَجْرَهُ

جو مزدور کی اجرت روکے اس کے گناہ کا بیان

(۱۱۶۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَنَادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصَمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كُنْتُ خَصَمَهُ خَصَمْتُهُ رَجُلٌ أَعْطَى بِي لَمْ عَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا اسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُولِهِ. [بخاری ۲۲۲۷]

(۱۱۶۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تین لوگ ایسے ہیں کہ قیامت کے دن جن سے میں جھگڑا کروں گا: وہ آدمی جو میرے نام سے لیتا ہے، پھر دھوکہ دیتا ہے اور وہ آدمی جو کسی آزاد کو بیچ کر اس کی قیمت کھاتا ہے اور وہ آدمی جو مزدور رکھتا ہے اس سے کام پورا لیتا ہے لیکن اجرت نہیں دیتا۔

(۱۱۶۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو قَتِيبَةَ سَلَمٌ بْنُ الْفَضْلِ الْأَدِمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَيْبٍ الْمَعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَابِقٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ لَدَا كُرَّةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحیح]

(۱۱۶۵۸) کچھ روایت کی طرح ہے۔

(۱۱۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ يَلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا الزُّعْفَرَانِيُّ يَعْنِي الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّاحِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: أَعْطِ الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ يَلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُؤْدَةُ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَارٍ الْمُؤَدِّي عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَعْطِ الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ. [ضعیف]

(۱۱۶۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مزدور کو اس کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے دو۔

(۳) باب کِرَاءِ الْإِبِلِ وَالْدَّوَابِّ

اونٹ اور جانوروں کو کرایہ پر دینا

(۱۱۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَزَيْدُ بْنُ الْخَلِيلِ قَالَا حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَامَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا أَكْرَى فِي هَذَا الْوَجْهِ وَكَانَ نَاسٌ يَقُولُونَ لِي إِنَّ لَيْسَ لَكَ حَجٌّ فَلَقِيتُ ابْنَ عُمَرَ فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي لَرَجُلٌ أَكْرَى فِي هَذَا الْوَجْهِ وَإِنَّا نَاسٌ يَقُولُونَ لِي إِنَّهُ لَيْسَ لَكَ حَجٌّ قَالَ: أَلَيْسَ تُحَرِّمُ وَتُكَلِّمُ وَتَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَتُفِضُ مِنْ عَرَافَاتٍ وَتُرْمِي الْجِمَارَ قَالَ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: فَإِنَّ لَكَ حَجًّا جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَسَأَلَهُ عَنْ مِثْلِي مَا سَأَلْتَنِي عَنْهُ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَلَمْ يُجِبْهُ حَتَّى لَزَلْتُ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ﴾ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَرَأَ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةَ ثُمَّ قَالَ: لَكَ حَجٌّ. [صحيح - ۱/۱۰۵۰/۶۴۳۴، ابوداؤد ۱۷۳۳۳]

(۱۱۶۶۰) ابو امامہؓ فرماتے ہیں: میں حج میں کرایہ پر جانور دیتا تھا اور لوگ کہتے تھے: تیرا حج نہیں ہے۔ میں حضرت ابن عمرؓ سے ملا اور کہا: اے ابو عبد الرحمن! میں کرایہ پر جانور دیتا ہوں اور لوگ کہتے ہیں: میرا حج نہیں ہے تو ابن عمرؓ نے کہا: کیا تو نے احرام نہیں باندھا؟ اور تلبیہ نہیں پکارا اور بیت اللہ کا طواف نہیں کیا اور عرفات سے نہیں لوٹا اور تو نے رمی جبار نہیں کی؟ ابو امامہؓ فرماتے ہیں: میں نے جواب دیا: کیوں نہیں، میں نے سارے کام کیے ہیں تو ابن عمرؓ نے کہا: تیرا حج درست ہے۔ (پھر فرمایا) ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اسی طرح سوال کیا جس طرح تو نے کیا ہے، آپ ﷺ خاموش رہے، آپ ﷺ نے کوئی جواب نہ دیا یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی: ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ﴾ تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو۔

پھر آپ ﷺ نے اس آدمی کو بلایا اور اس کے سامنے یہ آیت پڑھی، پھر فرمایا: تیرا حج درست ہے۔

(۵) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَأْخِيرِ الْأَحْمَالِ لِمَكُونِ أَهْلَ عَلَى الْجِمَالِ وَغَيْرِهَا

سامان تاخیر سے لادنا مستحب ہے تاکہ اونٹوں پر آسانی ہو

(۱۱۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ الْبُرْزَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُسْلَمَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَتَذَكَّرُ: أَخْرُوا الْأَحْمَالَ فَإِنَّ الْأَيْدِيَ مُعَلَّقَةٌ وَالْأَرْجُلُ مُوَقَّعَةٌ. [صحيح]

(۱۱۶۶۱) مسلمہ بن نوفل بنوثیف کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں، اس نے اپنے والد سے نقل کیا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا: آپ اعلان کر رہے تھے کہ سوار یوں پر سامان آخر میں لا داکرو۔ بے شک ہاتھ لگے ہوتے ہیں اور پاؤں مضبوط ہوتے ہیں۔

(۱۱۶۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمَةُ بْنُ تَوْكَلٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُبَرِّكِ بْنِ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُبَرِّكِ النَّفْقِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي أَنَّهُ كَانَ مَعَ أَبِيهِ يَوْمَئِذٍ فَسَمِعَ مَنَادِيًا يَنَادِي: يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَخْرُوا الْأَحْمَالَ فَإِنَّ الرَّجُلَ مُوثَقَةٌ وَإِنَّ الْيَدَ مُعْلَقَةٌ فَقُلْتُ لِأَبِي: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: عُمَرُ.

قَالَ يَعْقُوبُ: مُسْلِمَةُ كُوفِيَّةٌ ثِقَةٌ. وَرَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ بِإِسْنَادٍ غَيْرِ قَوِيٍّ. [ضعیف]

(۱۱۶۶۳) ابو مبرہ ثقفی فرماتے ہیں کہ میرے والد نے بتلایا کہ وہ اپنے والد کے ساتھ منیٰ میں تھے۔ انہوں نے ایک اعلان کرنے والے کو سنا: اے لوگو! سوار یوں پر بوجہ آخر میں لا داکرو، بے شک پاؤں مضبوط ہوتے ہیں اور ہاتھ لگے ہوتے ہیں۔ میں نے اپنے والد سے کہا: یہ کون ہے؟ انہوں نے فرمایا: یہ عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۱۱۶۶۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَحْمُودٍ الْفُقَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْبِ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا حَمَلْتُمْ فَأَخْرُوا فَإِنَّ الْيَدَ مُعْلَقَةٌ وَالرَّجُلُ مُوثَقَةٌ. وَصَلَهُ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ وَائِلٍ أَوْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ هَكَذَا بِالشَّكِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ يَبْلُغُ بِهِ النَّسَبُ ﷺ. قَالَ: أَخْرُوا الْأَحْمَالَ فَإِنَّ الْأَيْدِيَ مُعْلَقَةٌ وَالْأَرْجُلُ مُوثَقَةٌ. [ضعیف]

(۱۱۶۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم سامان لا دو تو یہ کام آخر میں کرو۔ بے شک ہاتھ لگے ہوتے ہیں اور پاؤں مضبوط ہوتے ہیں۔

زہری رحمۃ اللہ علیہ سے ایک روایت نقل فرماتے ہیں کہ سوار یوں پر سامان آخر میں لا داکرو، بے شک ہاتھ لگے ہوتے ہیں اور پاؤں مضبوط ہوتے ہیں۔

(۶) بَابُ مَا جَاءَ فِي تَضْمِينِ الْأَجْرَاءِ

اجرت والوں کے ضامن ہونے کا بیان

(۱۱۶۶۶) فِيهَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَاتُهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الْأَصَمِّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ

الشَّافِعِيُّ قَالَ: قَدْ ذَهَبَ إِلَى تَضْمِينِ الْقَصَارِ شُرَيْحٌ فَضَمَّنَ قَصَارًا احْتَرَقَ بَيْتُهُ فَقَالَ تَضْمَنُنِي وَقَدْ احْتَرَقَ بَيْتِي فَقَالَ شُرَيْحٌ: أَرَأَيْتَ لَوْ احْتَرَقَ بَيْتُهُ كُنْتَ تَتْرُكُ لَهُ أَجْرَكَ. أَخْبَرَنَا بِهِذَا عَنْهُ ابْنُ عَيْنَةَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ لَا يُثَبِّتُ أَهْلُ الْحَدِيثِ وَمِثْلُهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ ضَمَّنَ الْغَسَّالَ وَالصَّبَّاعَ وَقَالَ: لَا يُصْلِحُ النَّاسُ إِلَّا ذَلِكَ. [صحيح- الام ۴/۴۱]

(۱۱۶۶۳) امام شافعی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ قاضی شریح مکانوں کو سفیدی کرنے والے کے پاس گئے۔ اس نے گھر کو سفیدی کی تو اس کا گھر جل گیا (جس کی سفیدی کی تھی) اس نے کہا (جس کا گھر جلا تھا): تم مجھے ضامن بناتے ہو جبکہ میرا گھر جل گیا ہے تو قاضی شریح نے کہا: تیری کیا رائے ہے اگر اس کا گھر جلا ہوتا تو کیا تو اس پر اپنی اجرت چھوڑتا۔ یہ خبر ابن عینہ نے بیان کی ہے۔
(۱۱۶۶۵) أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ ذَلِكَ.

قَالَ وَبُرَوَّى عَنْ عُمَرَ تَضْمِينِ بَعْضِ الصَّنَاعِ مِنْ وَجْهِ أَوْفَعٍ مِنْ هَذَا وَلَمْ نَعْلَمْ وَاحِدًا مِنْهُمَا يَثْبُتُ. قَالَ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَلِيٍّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ أَنَّهُ كَانَ لَا يُضَمِّنُ أَحَدًا مِنَ الْأَجْرَاءِ مِنْ وَجْهِ لَا يُثَبِّتُ وَمِثْلُهُ. وَثَابِتٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ: لَا ضَمَانَ عَلَى صَانِعٍ وَلَا عَلَى أَجِيرٍ. [ضعيف- الام ۴/۴۱]
(۱۱۶۶۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک روایت منقول ہے کہ آپ کسی کی اجرت پر ضامن نہیں بنتے تھے۔ عطاء بن ابی رباح سے منقول ہے کہ کاریگر اور مزدور پر کوئی ضمانت نہیں ہے۔

(۱۱۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ شَبَّانَ حَدَّثَنَا عُبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ حَدَّثَنَا عُمَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجُمَاهِرِ حَدَّثَنَا سَلِمَانُ بْنُ يَزِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ كَانَ يُضَمِّنُ الصَّنَاعَ وَالصَّانِعَ وَقَالَ: لَا يُصْلِحُ لِلنَّاسِ إِلَّا ذَلِكَ. [ضعيف]
(۱۱۶۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کاریگر اور رکنے والے کی ضمانت دیتے تھے اور فرمایا: اس میں ضمانت درست ہے۔

(۱۱۶۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ شَبَّانَ حَدَّثَنَا عُبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي الشَّوَّازِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ: أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يُضَمِّنُ الْأَجِيرَ. حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ مُرْسَلٌ وَأَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ يَضَعُّونَ أَحَادِيثَ خِلَاسٍ عَنْ عَلِيٍّ. وَقَدْ رَوَى جَابِرُ الْجُعْفِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ يُضَمِّنُ الْأَجِيرَ قَالَهُ أَغْلَمُ. [ضعيف]
(۱۱۶۶۷) قنَادہ خلاس سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ مزدور کو ضمانت دیا کرتے تھے۔

شعبی سے منقول ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ مزدور کو ضمانت دیا کرتے تھے۔
(۱۱۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجُعْدِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَشْعَثِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الشَّعَثَاءِ قَالَ: شَهِدْتُ شُرَيْعًا ضَمَّنَ قَصَارًا أَوْ صَبَّاعًا. [ضعيف]

(۱۱۶۶۸) ابن ابی شیبہ فرماتے ہیں میں شریح کے پاس گیا وہ ستری اور رنگے والے کی ضمانت دیتے تھے۔

(۱۱۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ: أَنَّهُ قَدِمَ دَهْنَ لَهُ مِنَ الْبَصْرَةِ وَإِنَّهُ اسْتَأْجَرَ حَمَالًا يَحْمِلُهُ وَالْقَارُورَةَ لَمَنْ لِلْإِمَانَةِ أَوْ أَرْبَعِمِائَةٍ فَوَقَّعَتِ الْقَارُورَةُ فَانْكَسَرَتْ فَأَرَدْتُ أَنْ يُصَالِحَنِي فَأَبَى فَاخْصَمْتُهُ إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ لَهُ شُرَيْحٌ: إِنَّمَا أُعْطِيَ الْأَجْرَ لِتَضْمَنَ فَضَمَّنَهُ شُرَيْحٌ ثُمَّ لَمْ يَزَلِ النَّاسُ حَتَّى صَلَحَتْهُ.

[ضعیف]

(۱۱۶۶۹) شعبہ ابوشیم سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ بصرہ سے تیل لے کر آئے، انہوں نے تیل لانے کی اجرت بھی لی اور تیل والا برتن تین یا چار سو کا تھا۔ وہ گر کر ٹوٹ گیا، میں نے ارادہ کیا کہ ان سے صلح ہو جائے۔ لیکن اس نے انکار کر دیا۔ میں شریح کے پاس یہ معاملہ لے کر گیا، شریح نے ان سے کہا کہ اس نے اجرت اس لیے دی تھی کہ آپ ذمہ دار ہیں۔ قاضی شریح نے اسے ضامن ٹھہرایا، پھر لوگ ہمیشہ کوشش کرتے رہے، یہاں تک کہ میری ان سے صلح ہو گئی۔

(۱۱۶۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُحْسَنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَلِيلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْقَصَارِ فَقَالَ: يَضْمَنُ قَبْلَعَيْنِ عَنْ حَمَادٍ أَنَّهُ يَرَوِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا يَضْمَنُ قَالَ: فَلَقِيْتُهُ فَقُلْتُ: وَاللَّهِ مَا أَدْرَى رَأَيْتَكَ عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ قَطُّ أَمْ لَا قَالَ فَقَالَ: لَا تَفْعَلْ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ فَإِنَّ هَذَا يَشُقُّ عَلَيَّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۱۶۷۰) اعمش فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیم سے ستری کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: وہ ضامن ہے۔ ایک روایت کے مطابق ابراہیم نے کہا: وہ ضامن نہیں ہے۔

(۷) (باب لَا ضَمَانَ عَلَى الْمُكْتَرَى فِيمَا اكْتَرَى إِلَّا أَنْ يَتَعَدَّى

وہ شخص ضامن نہیں جو کرایہ پر کوئی چیز لینا ہے مگر یہ کہ وہ ظلم کرے

رَوَيْنَا عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ عَلَى مُسْتَكْرَى ضَمَانٌ فَإِنْ تَعَدَّى فَجَاوَزَ عَلَيْهَا الْوَقْتُ فَعَطَبَتْ قَالَ شُرَيْحٌ: يَجْتَمِعُ عَلَيْهِ الْكِرَاءُ وَالضَّمَانُ.

شریح سے منقول ہے کہ کرایہ پر لینے والا ضامن نہیں ہوتا مگر یہ کہ وہ زیادتی کرے اور وقت گزر جائے اور وہ چیز ہلاک ہو جائے۔ شریح نے کہا: اس پر کرایہ بھی ہے اور ضمانت بھی۔

(۱۱۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ: إِنَّمَا

رَجُلٌ أَكْرَىٰ كِرَاءً فَجَاوَزَ صَاحِبُهُ ذَا الْحُلَيْفَةِ فَقَدْ وَجَبَ كِرَاؤُهُ وَلَا ضَمَانَ عَلَيْهِ. يُرِيدُ وَاللَّهِ أَعْلَمُ قَبْضُ الْمُكْتَرَىٰ مَا أَكْتَرَىٰ وَجَاوَزَ ذَا الْحُلَيْفَةِ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ جَمِيعُ الْكِرَاءِ إِذَا لَمْ يَكُنْ شَرْطُ فِي الْأَجْرَةِ أَجَلًا وَلَا ضَمَانَ عَلَيْهِ إِذَا لَمْ يَتَعَدَّ. [صحيح]

(۱۱۶۷۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جو آدمی کرایہ پر کوئی چیز لے۔ پھر اس کا ساتھی ذوالحلیفہ کی طرف بھی تجاوز کرے تو اس پر کرایہ واجب ہے اور ضمان نہیں ہے۔ کرایہ پر دینے والے نے جو کرایہ قبض کر لیا اور وہ ذوالحلیفہ کی طرف تجاوز کر گیا تو اس پر مکمل کرایہ واجب ہے۔ جب اجرت میں شرط نہ ہو اور جب تک وہ زیادتی نہ کرے اور اس پر ضمان نہیں ہے۔

(۸) بَابُ الْإِمَامِ يَضْمَنُ وَالْمُعَلِّمُ يَغْرَمُ مَنْ صَارَ مُقْتُولًا بِتَعْزِيرِ الْإِمَامِ وَتَأْدِيبِ الْمُعَلِّمِ

امام ضامن ہے اور معلم ذمہ دار ہے اس کا جو امام کی سزا سے قتل ہو جائے یا معلم کی تادیب سے

(۱۱۶۷۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَبَاسِ الْأَصَمُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّالِيعِيُّ قَالَ: التَّعْزِيرُ أَدَبٌ لَا حَدٌّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ وَقَدْ كَانَ يَجُوزُ تَرْكُهُ أَلَا تَرَىٰ أَنَّ أُمُورًا قَدْ فُعِلَتْ عَلَىٰ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. كَانَتْ غَيْرَ حُدُودٍ فَلَمْ يَضْرِبْ فِيهَا مِنْهَا الْعُلُولُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَغَيْرِ ذَلِكَ وَلَمْ يَوْتِ بِحَدٍّ قَطُّ لَعَنًا قَالَ وَقِيلَ: بَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَىٰ أَمْرَأَةٍ فِي شَيْءٍ بَلَغَهُ عَنْهَا فَاسْتَفْطَتْ فَاسْتَشَارَ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ: أَنْتَ مُؤَدِّبٌ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: إِنْ كَانَ اجْتَهَدَ فَقَدْ أَخْطَأَ وَإِنْ لَمْ يَجْتَهِدْ فَقَدْ غَشَّ عَلَيْكَ الدِّينَةُ قَالَ: عَزَمْتُ عَلَيْكَ أَنْ لَا تَجْلِسَ حَتَّىٰ تَضْرِبَهَا عَلَىٰ قَوْمِكَ قَالَ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا أَحَدٌ يَمُوتُ فِي حَدٍّ فَأَجِدُ فِي نَفْسِي مِنْهُ شَيْئًا الْحَقُّ قَتَلَهُ إِلَّا مَنْ مَاتَ فِي حَدٍّ خَصَرُ فَإِنَّهُ شَيْءٌ رَأَيْتَاهُ بَعْدَ النَّبِيِّ ﷺ. لَمَنْ مَاتَ فِيهِ قَدْ بَنَتْهُ إِمَامًا قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِمَامًا قَالَ عَلِيُّ غَافِلَةٌ الْإِمَامِ. [صحيح]

(۱۱۶۷۲) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سزا ادب ہے۔ اللہ کی حدود میں سے حد نہیں ہے اور اس کا ترک کرنا بھی جائز ہے۔ آپ نہیں دیکھتے کچھ کام رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ہوئے جو حدود میں سے نہ تھے مثلاً اللہ کے راستے میں خیانت کرنا اور اس کے علاوہ دیگر کام اور انہیں کبھی حد نہ لگی، بلکہ آپ نے معاف کر دیا اور یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کسی عورت کی طرف کوئی چیز بھیجی، پھر آپ کو پتہ چلا کہ اس عورت نے وہ گم کر دی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں مشورہ کیا، ایک آدمی نے کہا: آپ مؤدب ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: اگر اس نے اجتہاد سے یہ بات کہی تو اس نے غلطی کی۔ اگر اجتہاد نہیں کیا تو اس نے آپ کے ساتھ دیت پر خیانت کی اور فرمایا: میرا خیال ہے کہ آپ جب تک اس کی قوم کو بتانہ دیں اس وقت تک نہ بیٹھیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: جو کوئی حد میں قتل ہو جائے میرے خیال میں اس کا قتل حق ہے مگر شراب کی حد میں

مرنے والا۔ بے شک وہ ایسی چیز ہے کہ ہم نے اسے نبی ﷺ کے بعد دیکھا ہے۔ جو شراب کی حد میں فوت ہوتا ہے اس کی دیت یا تو بیت المال سے ادا ہوگی یا امام (خلیفہ) کے ذمہ ہوگی۔

(۱۱۶۷۳) وَلَیْمًا أَجَارَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِطُ رَوَّيْتَهُ عَنْهُ أَنَّ أَبَا الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَاسَرُجِسِيُّ أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا سَلَامٌ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ: إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَلَغَهُ أَنَّ امْرَأَةً بَغِيَّةً يَدْخُلُ عَلَيْهَا الرِّجَالُ فَبَعَثَ إِلَيْهَا رَسُولًا فَأَتَاهَا الرَّسُولُ فَقَالَ: أَجَبِي أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَرَعَتْ فَرَعَةً فَوَقَعَتِ الْفَرَعَةُ فِي رَحِمِهَا فَتَحَرَكَ وَلَدُهَا فَخَرَجَتْ فَأَخَذَهَا الْمُخَاضُ فَأَلْقَتْ غُلَامًا جَبِينًا فَأَتَى عُمَرُ بِذَلِكَ فَأَرْسَلَ إِلَى الْمُهَاجِرِينَ فَقَصَّ عَلَيْهِمْ أَمْرَهَا فَقَالَ: مَا تَرَوْنَ؟ فَقَالُوا: مَا نَرَى عَلَيْكَ شَيْئًا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّمَا أَنْتَ مُعَلَّمٌ وَمُؤَدَّبٌ وَفِي الْقَوْمِ عَلِيٌّ وَعَلِيٌّ سَاكِتٌ قَالَ: فَمَا تَقُولُ أَنْتَ يَا أَبَا الْحَسَنِ قَالَ: أَقُولُ إِنْ كَانُوا قَارِبُوا فِي الْهَوَى فَقَدْ أَتَمُّوا وَإِنْ كَانَ هَذَا جُهْدُ رَأْيِهِمْ فَقَدْ أَخْطَئُوا وَأَرَى عَلَيْكَ الذَّنْبَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ. قَالَ: صَدَقْتَ أَذْهَبَ فَأَقِمْهَا عَلَى قَوْمِكَ. [صحيح]

(۱۱۶۷۳) حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو پتہ چلا کہ ایک سرکش عورت کے پاس لوگ آتے ہیں۔ حضرت عمر نے اس کے پاس ایک آدمی بھیجا، اس آدمی نے کہا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کو پیغام بھیجا ہے، اس کا جواب دو۔ وہ جزع فزع کرنے لگی۔ اس کی حرکت سے اس کے رحم کا بچہ حرکت کر گیا، اس نے اسے نکال دیا، پھر اسے دروزہ شروع ہو گیا تو اس نے جین بھی پھینک دیا۔ اسے حضرت عمر کے پاس لایا گیا، آپ نے مہاجرین کی طرف پیغام بھیجا اور ان سے اس بارے میں رائے مانگی تو انہوں نے کہا: اے امیر المؤمنین! آپ پر کچھ نہیں ہے۔ آپ تو معلم اور مؤدب ہیں اور قوم میں حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی تھے، آپ خاموش تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوالحسن! آپ اس بارے میں کیا کہتے ہیں؟ آپ کہنے لگے: اگر وہ آپ کے قریبی تھے ذاتی انتقام کی وجہ سے تو وہ گناہ گار ہیں۔ اگر ان کا اجتہاد تھا تو انہوں نے غلطی کی اور اے امیر المؤمنین! میں آپ کو دیت کا ذمہ دار سمجھتا ہوں۔ حضرت عمر نے کہا: تو نے سچ کہا ہے اور فرمایا: جاؤ اس کی قوم پر اس (دیت) کو تقسیم کر دو۔

(۱۱۶۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ شَوْذَبٍ الْوَاسِطِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي ثَوْبٍ حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ الْقَصَّارُ وَلَبِيصَةُ بْنُ عَقْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ مَعْبُدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا مِنْ صَاحِبٍ حَدٍّ أُلِيمَ عَلَيْهِ أَجَدٌ فِي نَفْسِي عَلَيْهِ شَيْئٌ إِلَّا صَاحِبَ الْخُمُرِ لَوْ مَاتَ لَوَدِدْتُهُ لَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لَمْ يَسْنَهُ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ. وَإِنَّمَا أَرَادَ لَمْ يَسْنَ مَا وَرَاءَ الْأَرْبَعِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ وَهُوَ مَا زَادُوا عَلَى حَدِّهِ عَلَى وَجْهِ التَّعْزِيرِ فَأَمَّا الْأَرْبَعُونَ بِالْجَرِيدِ وَالنَّعَالِ وَأَطْرَافِ الثِّيَابِ فَهِيَ حَدٌّ ثَابِتٌ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [بخاری ۶۷۷۸، مسلم ۱۷۰۷]

(۱۱۶۷۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس آدمی پر حد لگے، میں اپنے ذہن میں اس کے بارے میں کیا...

صاحبِ خمر اگر فوت ہو جائے تو اس کی دیت دی جائے گی۔ اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے جاری نہیں کیا۔

لم یسد سے مراد یہ ہے کہ چالیس سے اسی کے علاوہ نہیں جاری کیا اور حد میں جو انہوں نے زیادہ کیا وہ ڈرانے کی وجہ سے ہے۔ چالیس کھجور کی ٹہنی سے اور جو توں سے اور کپڑے کے کنارے سے یہ حد نبی ﷺ سے ثابت ہے۔

(۱۱۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ فِي الْمَعْلَمِ يَضْرِبُ الْمَعْلَمَ عَلَى التَّادِيبِ فَيُعْطَبُ قَالَ: يَغْرَمُهُ. [حسن]

(۱۱۶۷۵) عطاء سے ایسے معلم کے بارے میں پوچھا گیا جو ادب کے لیے بچے کو مار لے اور اسے نقصان پہنچائے تو فرمایا: وہ ذمہ دار ہے۔

(۹) بَابُ اخْذِ الْأُجْرَةِ عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ وَالرَّقِيعَةِ بِهِ

قرآن مجید کی تعلیم اور دم وغیرہ پر اجرت کا بیان

(۱۱۶۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّمَرَقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ يَعْنِي أَبَا مَعْشَرَ الْبَرَاءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَحْنَسِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَرُّوا بِمَاءٍ وَفِيهِمْ لَبِيدٌ أَوْ سَلِيمٌ فَعَرَضَ لَهُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَاءِ فَقَالَ هَلْ لَكُمْ مِنْ رَاقٍ إِنَّ فِي الْمَاءِ رَجُلًا لَبِيدًا أَوْ سَلِيمًا فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَرَأَ أَمَّ الْكِتَابِ عَلَى شَاءٍ فَبَرَأَ فَجَاءَ بِالشَّيْءِ إِلَى أَصْحَابِهِ فَكَرِهُوا ذَلِكَ وَقَالُوا: أَخَذْتَ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ أَجْرًا فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ أَحَقَّ مَا أَخَذْتُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ سَيِّدَانَ بْنِ مُضَارِبٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرَ. [بخاری ۵۷۳۷]

(۱۱۶۷۶) حضرت عبد اللہ بن عباس سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے چند صحابہ پانی کے پاس سے گزرے، وہاں ایک آدمی تھا جسے بچھونے کا ٹاٹا ہوا تھا۔ اس قبیلے کا ایک آدمی صحابہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: تم میں سے کوئی دم کرنے والا ہے؟ ہمارے ایک آدمی کو بچھونے ڈس لیا ہے۔ ایک آدمی ان صحابہ میں سے گیا، اس نے چند بکریوں کے عوض سورہ فاتحہ کے ساتھ دم کیا۔ اس آدمی کو شفاء مل گئی۔ یہ صحابی بکریاں لے کر صحابہ کے پاس آئے۔ انہوں نے اس فعل کو ناپسند کیا اور کہا: تو نے اللہ کی کتاب پر اجرت لی ہے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ کو بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم جس چیز پر اجرت لیتے ہو ان میں اللہ کی کتاب زیادہ حق وار ہے۔

(۱۱۶۷۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْخَوْصِيُّ وَمُسَدَّدٌ وَالْحَجَبِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ: أَنَّ رَهْطًا مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - انْطَلَقُوا إِلَى سَفَرٍ سَافَرُوهُمَا حَتَّى نَزَلُوا بِحَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَاسْتَظَفَوْهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يَضِيقُوهُمْ فَلَدَعَ سَيِّدُ الْحَيِّ فَسَعَوْا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ لَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ حَتَّى قَالَ بَعْضُهُمْ: لَوْ أَتَيْتُمْ هَؤُلَاءِ الرَّهْطَ الَّذِينَ نَزَلُوا بِكُمْ لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ عِنْدَ بَعْضِهِمْ شَيْءٌ يَنْفَعُ صَاحِبَكُمْ فَاتَوْهُمْ فَقَالُوا: أَيُّهَا الرَّهْطُ إِنَّ سَيِّدَنَا لُدِعَ فَسَعَيْنَا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ لَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ فَهَلْ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْكُمْ شَيْءٌ يَنْفَعُ صَاحِبَنَا؟ قَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ: نَعَمْ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُرْقِي وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَقَدْ اسْتَضَفْنَاكُمْ فَأَبَيْتُمْ أَنْ تَضِيقُونَا فَمَا أَنَا بِرَاقٍ حَتَّى تَجْعَلُوا لَنَا جُعَلًا فَصَالَحُوهُمْ عَلَى قُطْعٍ مِنَ الْعَنَمِ قَالَ فَانْطَلَقَ فَجَعَلَ يَنْفُلُ عَلَيْهِ وَيَقُولُ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) حَتَّى بَرَأَ فَكَانَ نَاسِطًا مِنْ عِقَالٍ حَتَّى انْطَلَقَ بِمِشْيِ مَا بِهِ قَلْبُهُ فَأَوَقَوْهُمْ جُعَلَهُمُ الَّذِي صَالَحُوهُمْ عَلَيْهِ فَقَالَ: اقْسِمُوا فَقَالَ الَّذِي رَقِيَ: لَا تَفْعَلُوا حَتَّى نَأْتِيَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرَ لَهُ الَّذِي كَانَ فَتَنْظَرُ مَا يَأْمُرُنَا أَلْ فَعَدُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَضَوَّحَكَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَقَالَ: مَا يَذَرِيكَ أَنَّهَا رُقِيَةٌ. قَالَ وَقَالَ: أَصَبْتُمْ اقْسِمُوا وَاضْرِبُوا إِلَى مَعَكُمْ بِسْمِهِ. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَلَى الْإِنْفِرَادِ وَزَادَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الْحَدِيثِ وَالْمَعْنَى وَاحِدٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ وَحَدِيثِ الْمُزَوَّجَةِ عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ ذَلِيلٌ لَهُ وَمَوْضِعُهُ كِتَابُ الصَّدَاقِ.

(۱۱۶۷۷) حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ انصار صحابہ کرام کی جماعت کی سفر میں گئی۔ انہوں نے راستے میں کسی عرب قبیلے کے قریب پڑاؤ ڈالا اور ان سے کھانا طلب کیا مگر انہوں نے مہمان نوازی سے انکار کر دیا۔ قبیلے کے سردار کو سانپ نے کاٹ لیا، انہوں نے ہر طرح کوشش کی لیکن کچھ افادہ نہ ہوا۔ ایک شخص کہنے لگا: اس جماعت کے پاس جاؤ جو تمہارے ہاں ٹھہری ہوئی ہے شاید ان کے پاس اس کا کوئی علاج ہو۔ چنانچہ انہوں نے کہا: اے جماعت! ہمارے سردار کو سانپ نے کاٹ لیا ہے اور ہم ہر طرح کوشش کر چکے ہیں لیکن افادہ میں لیکن افادہ نہیں ہو رہا۔ تمہارے پاس اس کا کوئی علاج اور حل ہے؟ تو ایک صحابی کہنے لگے: ہاں میں دم کرتا جانتا ہوں۔ لیکن ہم نے تم سے کھانا مانگا تو تم نے مہمان نوازی سے انکار کر دیا اب میں ایک دم کروں گا جب تم مجھے اس کا کچھ عوض دو۔ چنانچہ انہوں نے صحابہ سے بکریوں کے ایک ریوڑ پر صلح کر لی۔ وہ صحابی گئے اور اسے دم کرنے لگے اور وہ سورۃ فاتحہ پڑھتے رہے۔ تھوڑی دیر بعد وہ بالکل تندرست ہو گیا گویا اسے رسیوں سے کھول دیا گیا ہو اور وہ اسے چلنے لگ گیا اسے کوئی تکلف نہ ہو۔ چنانچہ انہوں نے وعدے کے مطابق وہ عوض ادا کر دیا۔ لوگوں نے کہا: اسے تقسیم کر لو وہ دم

والے صحابی کہنے لگے: ظہر! ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر مسئلہ معلوم کریں پھر وہ جو حکم فرمائیں۔ چنانچہ وہ صبح کے وقت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور وہ قصہ بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ مسکرائے اور فرمایا: ہمیں کیسے معلوم ہوا کہ یہ دم ہے پھر فرمایا: اسے تقسیم کر لو اور اپنے ساتھ میرا حصہ بھی رکھنا۔

(۱۱۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَتَّانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْجَمَالُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُرَّازُ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى الدَّمَشْقِيُّ عَنِ الْوُضَيْنِ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: لَدَلَّةٌ مُعْلَمُونَ كَانُوا بِالْمَدِينَةِ يَعْلَمُونَ الصَّبَانَ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرْزُقُ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ خَمْسَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا كُلَّ شَهْرٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ.

(۱۱۷۷۸) وضین بن عطاء فرماتے ہیں: مدینہ میں تین معلم بچوں کو پڑھاتے تھے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ان میں سے ہر ایک کو ماہانہ دس درہم معاوضہ عطا فرماتے تھے۔

(۱۱۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ الْفُقَيْهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشَّرْمُوحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَأَلْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ عَنْ أَجْرِ الْمُعَلِّمِ قَالَ: أَرَى لَهُ أَجْرًا. قَالَ شُعْبَةُ وَسَأَلْتُ الْحَكَمَ فَقَالَ: لَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا يَكْرَهُهُ.

قَالَ الْبَخَارِيُّ فِي التَّرْجَمَةِ وَقَالَ الْحَكَمُ: لَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا كَرِهَ أَجْرَ الْمُعَلِّمِ قَالَ: وَلَمْ يَرَأِ سِيرِينَ بِأَجْرِ الْمُعَلِّمِ بَأْسًا.

قَالَ الشَّيْخُ: وَرَوَيْنَا عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي فَلَانَةَ: أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَيَانِ بِتَعْلِيمِ الْعِلْمَانِ بِالْأَجْرِ بَأْسًا وَعَنِ الْحَسَنِ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: إِذَا قَاطَعَ الْمُعَلِّمُ وَلَمْ يَعْمَلْ كُحِبَ مِنَ الظُّلْمَةِ. [صحیح۔ أخرجه ابن الجعد ۱۱۰۳]

(۱۱۷۷۹) (الف) شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے معاویہ بن قرہ سے معلم کی اجرت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: میں اس کے لیے اجرت کی رائے رکھتا ہوں۔

(ب) حکم کہتے ہیں: میں نے کسی سے اس کی کراہت نہیں سنی۔ امام بخاری رحمہ اللہ ترجمہ میں ذکر کرتے ہیں کہ حکم نے فرمایا: میں نے معلم کی اجرت کے بارے میں کسی کی کراہت نہیں سنی اور فرمایا: ابن سیرین بھی معلم کی اجرت کے بارے میں حرج نہیں سمجھتے تھے۔ (ج) عطار اور ابو قلابہ بچوں کو تعلیم دینے پر اجرت لینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(د) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: جب معلم قطع تعلقی کرے اور عدل نہ کرے تو یہ اس کا ظلم لکھا جائے گا۔

(۱۱۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رَجَاءِ الْأَدِيبِ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحُلَوَانِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَالِدَانَ وَفَضْلُ بْنُ عِمْرَانَ الْأَعْرَجُ

قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ لِأَنَاسٍ مِنْ أَسَارَى بَدْرٍ فِدَاءٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِدَاءَهُمْ أَنْ يَعْلَمُوا أَوْلَادَ الْأَنْصَارِ الرِّكَابَةَ قَالَ فَجَاءَ عَلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَبْكِي يَوْمًا إِلَى أَبِيهِ فَقَالَ لَهُ أَبُوهُ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: ضَرَبَنِي مُعَلَمِي. قَالَ: أَلَيْسَ يُطْلَبُ بِدَحْلٍ بَدْرٍ وَاللَّهِ لَا تَلِيَهُ أَبَدًا. [ضعيف]

(۱۱۶۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بدر کے قیدیوں پر کوئی فدیہ نہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو فدیہ پر مقرر کیا تھا کہ وہ انصار کے بچوں کو لکھنا سکھادیں۔ ایک دن انصار کا ایک بچہ روتا ہوا اپنے باپ کے پاس آیا۔ باپ نے پوچھا: کیا معاملہ ہے؟ اس نے کہا: مجھے میرے استاد نے مارا ہے: اس نے کہا: خبیث آدمی بدر کا کینہ طلب کرتا ہے۔ اللہ کی قسم! آئندہ تو اس کے پاس نہ جانا۔

(۱۰) باب مَنْ كَرِهَ اخْذَ الْأَجْرَةِ عَلَيْهِ

جس نے قرآن کی تعلیم پر اجرت کو مکروہ خیال کیا

(۱۱۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّوَّاسِيُّ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زَيَْادٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: عَلَّمْتُ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ الْكِتَابَ وَالْقُرْآنَ فَأَهْدَى إِلَيَّ رَجُلٌ مِنْهُمْ قَوْمًا فَقُلْتُ: لَيْسَتْ بِعَالٍ وَأُرْمِي عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لِأَتَمِّنَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَلَا سَأْلَهُ فَاقْبَلْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْدِي رَجُلًا إِلَيَّ قَوْمًا مِمَّنْ كُنْتُ أَعْلَمُهُ الْكِتَابَ وَالْقُرْآنَ وَلَيْسَتْ بِعَالٍ وَأُرْمِي عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ. قَالَ: إِنْ كُنْتُ تُحِبُّ أَنْ تَطُوقَ بِطُوقٍ مِنْ نَارٍ فَأَقْبَلْتُهَا. [صحیح]

(۱۱۶۸۱) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اہل صفہ کو لکھنا اور قرآن مجید پڑھنا سکھایا۔ ان میں سے ایک آدمی نے کمان ہدیے کے طور پر دی۔ میں نے کہا: کوئی مال نہیں۔ میں اسے اللہ کے راستے میں پھینک دوں گا۔ میں ضرور رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤں گا اور آپ ﷺ سے اس ہارے میں سوال کروں گا۔ میں آپ ﷺ کے پاس آیا اور میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ مجھے ایک آدمی نے لکھنے اور قرآن مجید کے بدلے کمان دی ہے، وہ مال تو نہیں، میں اسے اللہ کے راستے میں پھینکوں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو پسند کرتا ہے کہ آگ کا طوق ڈالے تو اسے قبول کر۔

(۱۱۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْإِسْفَرَايْنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ فِي حَدِيثِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: إِنْ سَوَّكَ أَنْ تَطُوقَ طَوْقًا مِنْ نَارٍ. فِي الْإِدَى عَلَّمَ الْكِتَابَةَ.

رَوَاهُ مُؤَيَّرَةُ بْنُ زَيْدٍ الْمُؤَصِّلِيُّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَإِسْنَادُهُ كُلُّهُ مَعْرُوفٌ إِلَّا الْأَسْوَدَ بْنَ ثَعْلَبَةَ فَإِنَّا لَا نَحْفَظُ عَنْهُ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ قِيلَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عُبَادَةَ. [صحيح]

(۱۱۶۸۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تجھے اچھا لگے کہ تو آگ کا طوق پہنے تو کتابت سکھانے پر اجرت لے لے۔

(۱۱۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ خَبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَكَثِيرُ بْنُ عَبْدِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ عَمْرُو قَالَ حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ نُسَيْبٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ نَحْوَ هَذَا الْخَبَرِ وَالْأَوَّلُ أَتَمُّ فَقُلْتُ: مَا تَرَى فِيهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ: جَمْرَةٌ بَيْنَ كَيْفَيْكَ تَقْلَدُتَهَا أَوْ تَعْلَقُتَهَا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الْمُؤَيَّرَةِ عَنْ بِشْرٍ. هَذَا حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِيهِ عَلَى عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ كَمَا تَرَى وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ أَصَحُّ إِسْنَادًا مِنْهُ. وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ مُنْقَطِعٌ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ. [صحيح]

(۱۱۶۸۳) ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ میں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس بارے میں کیا خیال ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آگ کا انگارہ ہے جسے تو نے اپنے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکایا ہے۔

(۱۱۶۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ الْكَلَابِيِّ قَالَ: عَلَّمَ أَبِي بِنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلًا الْقُرْآنَ فَآتَى الْيَمَنَ فَأَهْدَى لَهُ قَوْسًا فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ: إِنِ اخَذْتُهَا فَخَذْتُهَا بِهَا قَوْسًا مِنَ النَّارِ. وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ ضَعِيفٌ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ. [ضعيف]

(۱۱۶۸۳) عطیہ بن قیس کلابی فرماتے ہیں: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو قرآن پاک سکھایا، وہ یمن سے ان کے لیے کمان لے کر آیا۔ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو نے پکڑا تو گویا تو نے جہنم کی کمان پکڑی ہے۔

(۱۱۶۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَّاجُ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسِطٍ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: مَنْ أَخَذَ قَوْسًا عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ فَلَهُ اللَّهُ قَوْسًا مِنَ نَارٍ. [صحيح]

(۱۱۶۸۵) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن کی تعلیم پر کمان لی، اللہ اسے آگ کی کمان پہنائے گا۔

(۱۱۶۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفيُّ قَالَ وَفِيمَا أَجَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ عَنْ دُحَيْمٍ قَالَ حَدَّثْتُ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: مَنْ تَقَلَّدَ قَوْسًا عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ لَيْسَ لَهُ أَصْلٌ. [صحیح]

(۱۱۶۸۶) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے قرآن کی تعلیم پر کمان لی۔

(۱۱) باب كُتِبَ الْإِمَاءِ

فاحشہ لونڈی کی کمائی کا بیان

(۱۱۶۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ وَأَبُو عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُعَادَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ كُتِبِ الْإِمَاءِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِرَاهِيمَ.

يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِالنَّهْيِ عَنْ كُتِبِ الْإِمَاءِ النَّهْيُ عَنْ كُتِبِ الْيُمَى مِنْهُنَّ.

كَمَا رَوَى أَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ مَهْرِ الْيُمَى وَرَوَى رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَهْرُ الْيُمَى خَبِيثٌ. وَقَدْ ذَكَرْنَا هَهُنَا فِي كِتَابِ الْيُمَى.

[بخاری ۲۲۸۳]

(۱۱۶۸۷) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے لونڈی کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

اس سے مراد وہ لونڈی ہے جو فاحشہ ہو۔ جس طرح ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: فاحشہ کی کمائی خبیث ہے۔

(۱۱۶۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الزَّامَرَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ النَّهْيُ عَنْ كُسْبِهِنَّ إِذَا لَمْ يَعْلَمْ مِنْ أَيْنَ كَسَبَتْهُ عَلَى طَرِيقِ التَّزْيِيزِ خَوْفًا مِنْ مَوَاقِعَةِ الْحَرَامِ. وَعَلَى هَذَا يَدُلُّ مَا. [صحیح]

(۱۱۶۸۸) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے کئی کئی اور گانا گانے والی کی کمائی سے منع فرمایا۔

شیخ فرماتے ہیں: احتمال ہے کہ اس کمائی سے منع فرمایا ہو جس کا معلوم نہ ہو کہ کہاں سے انہوں نے کمایا ہے حرام میں واقع ہونے کے ذریعے۔

(۱۱۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرَمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا طَارِقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ قَالَ: جَاءَ رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعٍ إِلَى مَجْلِسِ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: لَقَدْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْيَوْمَ فَذَكَرَ أَشْيَاءَ وَقَالَ: نَهَانَا عَنْ كَسْبِ الْأَمَةِ إِلَّا مَا عَمِلَتْ يَدَايَا وَقَالَ: هَكَذَا يَأْصِيصُونَ نَحْوَ الْغَزْلِ وَالْخَزِيرِ وَالنَّقْشِ.

[صحیح۔ ابوداؤد ۳۴۲۶]

(۱۱۶۸۹) عبدالرحمن قرشی فرماتے ہیں کہ رفاعہ بن رافع انصار کی مجلس کی طرف آئے اور فرمایا: آج ہمیں رسول اللہ ﷺ نے بعض چیزوں سے منع کیا ہے، ہمیں لونڈی کی کمائی سے منع فرمایا مگر جو اس نے اپنے ہاتھ سے کمایا اور اپنی انگلی سے اشارہ کیا جیسے سوت کا تپا، نقش و نگار اور پھول پتی وغیرہ۔

(۱۱۶۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّقْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ كَسْبِ الْأَمَةِ حَتَّى يُعْلَمَ مِنْ أَيْنَ هُوَ. وَبَيَّنَّ هَذَا الْبَابَ مَذْكُورٌ فِي كِتَابِ التَّفَقَّاتِ حَيْثُ ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ هَذِهِ الْمَسْأَلَةَ فِي بَابِ تَفَقُّهِ الْمَعَالِيكِ. [صحیح]

(۱۱۶۹۰) حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لونڈی کی کمائی سے منع فرمایا یہاں تک کہ علم ہو جائے کہ اس نے کہاں سے کمایا۔

(۱۲) بَابُ كَسْبِ الرَّجُلِ وَعَمَلِهِ يَدَيْهِ

آدمی کا کمائی کرنا اور اپنے ہاتھوں سے کام کرنے کا بیان

(۱۱۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَحْيَى الرُّوَيْلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْقَرَاءُ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ مِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَا أَكَلَ أَحَدٌ مِنْ بَنِي آدَمَ طَعَامًا خَيْرًا لَهُ مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ دَاوُدَ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ كَسْبِ يَدَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى. [بخاری ۲۰۷۲]

(۱۱۶۹۱) حضرت مقدم بن معد کرب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان جو کھانا کھاتا ہے اس کا بہتر وہ کھانا ہے جو ہاتھ کی کمانی سے کھائے۔ اللہ کے نبی داؤد اپنے ہاتھ کی کمانی سے کھاتے تھے۔

(۱۱۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: خُفِّفَ عَلَى دَاوُدَ الْقُرْآنُ فَكَانَ يَأْمُرُ بِدَوَائِهِ تُسْرَجُ فَكَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُسْرَجَ ذَابِتُهُ وَكَانَ لَا يَأْكُلُ إِلَّا مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَهُ.

وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَإِسْحَاقَ بْنِ نَصْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَوَّلَ الْخَبَرِ وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ عَلِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَوْمًا عَمَّالَ أَنْفُسِهِمْ وَفِي رِوَايَةٍ لَمْ يَكُنُوا يَعْلَمُونَ أَرْضِيهِمْ بِأَيْدِيهِمْ. وَرَوَيْنَا عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ لَيْلًا. وَرَوَيْنَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي قِصَّةِ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ دَفَعَهُ إِلَى أُمِّ سَيْفٍ امْرَأَةٍ لَيْلٍ بِالْمَدِينَةِ. وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ الْمُنِيرِ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى امْرَأَةٍ: أَنْ مَرَى عَلَامَتِكَ النَّجَارَ يَعْمَلُ لِي أَعْوَادًا أَجْلِسُ عَلَيْهِنَّ. وَعَنْ سَهْلِ بْنِ الْمُرَّةِ الْقِي جَاءَتْ بِرَدْدَةٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَسَجُتُ فَلَيْدِي بِيَدَيَّ أَكْسُو كَهَا. وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ: كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَقَالُ لَهُ أَبُو شُعَيْبٍ وَكَانَ لَهُ غُلَامٌ لَحَامٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَقَضَابٌ فَقَالَ: اصْنَعْ لِي طَعَامًا أَذْغُرُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قِصَّةِ تَحْرِيمِ مَكَّةَ قَالَ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ لِمَا غَنَيْنَا وَلَسَقُفَ بَيْوتِنَا قَالَ: إِلَّا الْإِذْخِرَ. وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَلَوْ عَلِمَهُ خَبِيثًا لَمْ يُعْطِهِ.

وَفِي كُلِّ هَذَا دَلَالَةٌ عَلَى جَوَازِ الْأَكْثِسَابِ بِهَذِهِ الْحَرْفِ وَمَا فِي مَعْنَاهَا وَقَدْ مَرَّ فِي الْكِتَابِ إِسْنَادُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهَا أَوْ سَمِعْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. وَفِي الْأَحَادِيثِ الثَّلَاثَةِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْيَدَيَّ. [بخاری ۲۰۷۳]

(۱۱۶۹۳) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: داؤد پر زبور کی تلاوت آسان کر دی گئی تھی۔ چنانچہ وہ اپنی سواری پر زین کسے کا حکم دیتے تھے اور زین کسی جانے سے پہلے ہی پوری زبور پڑھ لیتے تھے اور آپ صرف اپنے ہاتھوں کی کمانی ہی کھاتے تھے۔

حضرت عائشہ فرماتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کام کرنے والے لوگ تھے۔ ایک روایت میں ہے کہ وہ اپنے مریضوں کا علاج خود کرتے تھے۔ خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں لوہار کا کام کرتا تھا۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے بیٹے ابراہیم کے قصہ میں فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ابراہیم کو مدینہ کی ایک لوہارہ عورت ام سیف کی طرف بھیجا، بھل بن سعد منبر والے قصہ میں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت کو پیغام بھیجا کہ وہ اپنے غلام کو حکم دے کہ وہ میرے بیٹے کے لیے

منبر بنائے۔ حضرت کہل سے منقول ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے لیے چادر لے کر آئی اور فرمانے لگی: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے اپنے ہاتھ سے تیار کی ہے تاکہ آپ کو پہناؤں۔ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: انصاریوں کا ایک آدمی تھا جس کا نام ابو شعیب تھا، اس کا غلام گوشت کرنے والا تھا۔ ایک روایت میں قصاب کے لفظ ہیں: اس نے کہا: کھانا تیار کرو تاکہ میں رسول اللہ ﷺ کو بلاؤں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے حرمت مکہ کے قصہ میں منقول ہے کہ عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! اذخر (بوٹی) کو چھوڑ دیں، داغنے کے لیے اور اپنی چھتوں کے لیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اذخر کو چھوڑ دیا جائے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سبکی لگوائی اور حجام کو اس کی اجرت دی۔ اگر یہ آپ کے نزدیک ضیبت چیز ہوتی تو نہ دیتے اور یہ سارے اثر کمائی کے جواز پر دلالت کرتے ہیں۔

(۱۱۶۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِشَةَ عَنْ مَعَادٍ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ قَالَ: كَانَتْ غُلَامًا فَجَدَعَتْ أُذُنَهُ أَوْ جَدَعَ أُذُنِي قَالَ فَقَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَفَعْنَا إِلَيْهِ وَهُوَ خَارِجٌ فَاحْتَضَمْنَا إِلَيْهِ فَرَفَعْنَا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: قَدْ بَلَغَ الْقِصَاصُ ادْعُوا إِلَى حَجَّامًا يَنْقُصُ مِنْهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِنِّي وَهَبْتُ لِيَخَالِي غُلَامًا أَوْ جُوَّ أَنْ يَبَارِكَ لَهَا فِيهِ وَقُلْتُ لَهَا لَا تَسْلِمِيهِ حَجَّامًا وَلَا قِصَابًا وَلَا صَانِعًا. [ضعيف]

(۱۱۶۹۳) ابو ماجدہ سے منقول ہے کہ میں غلام سے لڑا۔ میں نے اس کا کان کاٹ ڈالا یا اس نے میرا کان کاٹ ڈالا۔ ہماری طرف ابو بکر آئے تو ہمیں ان کی طرف پیش کیا گیا: ہم نے ان پر اپنا جھگڑا پیش کیا تو انہوں نے ہمیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیج دیا۔ آپ نے فرمایا: یہ معاملہ قصاب تک پہنچ گیا ہے۔ حجام کو بلاؤ وہ اس سے کاٹ دے۔ دو یا تین دفعہ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ میں نے اپنی خالہ کو غلام بہہ کیا، اس امید سے کہ اس میں خالہ کے لیے برکت ہو اور میں نے کہا: اس کو حجام، قصابی اور داغنے والے کے سپرد نہ کرنا۔

(۱۱۶۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَدْ كَرِهَ بِمَعْنَاهُ أَوْ جَزَمَ مِنْهُ. قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُرَقِيُّ عَنِ ابْنِ مَاجِدَةَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَهْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ بِمَعْنَاهُ.

مَحْمُولٌ عَلَى التَّنْزِيهِ لَا عَلَى التَّحْرِيمِ وَأَمَّا كَسْبُ الْحَجَّامِ فَالْكَلَامُ فِيهِ مَذْكُورٌ فِي الْمُخْتَصَرِ فِي الرَّبْعِ الْأَخِيرِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۱۱۶۹۴) یہ بھی ترمذی پر محمول ہے نہ کہ ترمذی پر اور حجام کی کمائی میں کلام ہے۔

(۱۱۶۹۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: طَلَبُ الْكُحْبِ الْحَلَالِ فَرِيضَةٌ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ. تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ الرَّمْلِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ قَرَأْتُ بِحِطِّ أَبِي عَمْرٍو الْمُسْتَمْلِي سَمِعْتُ أَبَا أَحْمَدَ الْفَرَّاءَ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ يَحْيَى يُسْأَلُ عَنْ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ فِي الْكُحْبِ الْحَلَالِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: طَلَبُ الْكُحْبِ الْحَلَالِ كَانَ قَالَهُ. [ضعيف]

(۱۱۶۹۵) حضرت عبد اللہ رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طلال کما کی کی طلب فرض کے بعد فرض ہے۔



کِتَابُ الْمَزَارَعَةِ

کھیتی باڑی کا بیان

(۱) باب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمَزَارَعَةِ

بنائی پر کھیت دینے اور زراعت پر کھیت دینے کی ممانعت کا بیان

(۱۱۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الصَّبَّاحِ الرَّعَفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَ عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمُخَابَرَةِ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ .
وَرَوَاهُ أَيْضًا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ وَأَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ . [بخاری ۲۶۳۳، مسلم ۱۵۳۶]

(۱۱۶۹۶) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بنائی پر کھیت دینے سے منع فرمایا۔

(۱۱۶۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ قَالَ ابْنُ خُثَيْمٍ حَدَّثَنِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : مَنْ لَمْ يَكْرِ الْمَخَابَرَةَ فَلْيُؤْذِنْ بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ . [ابو داؤد ۳۴۰۶]

(۱۱۶۹۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جس نے مخابره نہ چھوڑا، وہ آگاہ رہے کہ اس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے لڑائی کی۔

(۱۱۶۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعَفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ : كُنَّا نَخَابِرُ

وَلَا تَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ ذَلِكَ فَتَرَكْنَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ. [مسلم ۳۹۳۵، ابوداؤد ۳۳۸۹]

(۱۱۶۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم ثمالی پر زمین کا معاملہ کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے، یہاں تک کہ گمان کیا رافع بن خدیج نے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے تو ہم نے چھوڑ دیا۔

(۱۱۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الصَّخَّالِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الْمُزَارَعَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [مسلم ۱۵۳۶]

(۱۱۶۹۹) عبد اللہ بن سائب فرماتے ہیں: میں نے عبد اللہ بن معقل سے مزارعت کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: مجھے ثابت بن سخاک نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مزارعت سے منع فرمایا ہے۔

(۲) بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ

زمین کرایہ پر دینے کی ممانعت کا بیان

(۱۱۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسَدَّدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ. هَذَا حَدِيثٌ عَارِمٌ وَمُسَدَّدٌ وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي تَمَّامٍ عَنْ حَمَّادٍ. [مسلم ۱۵۳۶]

(۱۱۷۰۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع فرمایا۔ سلیمان بن حرب فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے کھیتی باڑی کے کرایہ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۷۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مَطَرُ الْوَرَّاقِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرِعْهَا فَإِنْ لَمْ يَزْرِعْهَا فَلْيَزْرِعْهَا أَحَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَارِمٍ. [مسلم ۱۵۳۶]

(۱۱۷۰۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی زمین ہے، اسے اس میں کھیتی باڑی کرنی چاہیے اگر خود نہ کرنا چاہے تو اپنے بھائی کو دے دے۔

(۱۱۷۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرُقِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ عَجَزَ عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَلَا يُؤَاجِرْهَا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ. [صحیح]

(۱۱۷۰۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی زمین ہو وہ اس میں زراعت کرے اگر خود عاجز ہے تو اپنے بھائی کو دے دے جو مسلمان ہو اور اس سے اجرت نہ لے۔

(۱۱۷۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الطُّرْسُوسِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْصَنِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُؤَخَذَ لِلْأَرْضِ أَجْرٌ أَوْ عَطَاءٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ مُعَلَّى بْنِ مَنصُورٍ. وَرَوَاهُ أَيْضًا رِبَّاحُ بْنُ أَبِي مَرْوَفٍ وَهَمَّامُ بْنُ يَحْيَى وَغَيْرُهُمَا عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي رِبَّاحٍ. [صحیح]

(۱۱۷۰۵) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع کیا کہ زمین پر اجرت وغیرہ لی جائے۔

(۱۱۷۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ دَاوُدَ الْعُلُوِّيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْهَنْفِيُّ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ فَضْلٌ أَرْضٍ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَزْرَعْهَا أَخَاهُ وَلَا تَبِيعُوهَا. فَقُلْتُ لِسَعِيدٍ مَا قَوْلُهُ لَا تَبِيعُوهَا يَعْنِي الْكِرَاءَ قَالَ: نَعَمْ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا أَبُو الزُّبَيْرِ وَأَبُو سُفْيَانَ وَغَيْرُهُمَا عَنْ جَابِرٍ. [صحیح۔ مسلم]

(۱۱۷۰۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس زائد زمین ہو وہ اس میں زراعت کرے یا اپنے بھائی کو زراعت کے لیے دے دے اور اسے (کرائے پر) نہ بیچو۔ راوی نے سعید راوی سے پوچھا: لا تبیعوہا کا مطلب کیا ہے، کرائے پر نہ بیچو؟ تو اس نے کہا: ہاں۔

(۱۱۷.۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَهْوَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ هُوَ ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِی اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَكْرِي أَرْضَهُ حَتَّى يَلْفَهُ أَنْ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ الْأَنْصَارِيُّ كَانَ يَنْهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَلَقِيَهُ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ: يَا ابْنَ خَدِيجٍ مَاذَا تَحَدَّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ؟ فَقَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ لِعَبْدِ اللَّهِ: سَمِعْتُ عُمَى وَكَانَا قَدْ شَهِدَا بَدْرًا يُحَدِّثَانِ أَهْلَ الدَّارِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَاللَّهِ لَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّ الْأَرْضَ تُكْرَى ثُمَّ خَشِيَ عَبْدُ اللَّهِ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَحَدَتْ فِي ذَلِكَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ فَتَرَكَ كِرَاءَ الْأَرْضِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ.

[بخاری ۲۳۴۷، مسلم ۱۵۴۷]

(۱۱۷.۵) سالم فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی زمین کرائے پر دیتے تھے، ان کو پتہ چلا کہ رافع بن خدیج انصاری زمین کرائے پر دینے سے منع فرماتے تھے۔ عبداللہ رافع کو ملے اور پوچھا: اے خدیج! آپ زمین کرائے پر دینے کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کیا نقل فرماتے ہیں؟ تو رافع نے کہا: میں نے اپنے دو چچوں سے سنا وہ دونوں بدری صحابی ہیں وہ گھروالوں کے بارے میں بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ زمین کرایہ پر دینے سے منع کرتے تھے تو عبداللہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں زمین کرایہ پر دی جاتی تھی۔ پھر عبداللہ کو ذرا لاحق ہوا کہ شاید رسول اللہ ﷺ نے کسی خاص معاملہ میں بیان فرمایا ہو اور عبداللہ کو اس کا علم نہ ہوا ہو، پھر انہوں نے بھی کرایہ پر زمین دینا چھوڑ دی۔

(۱۱۷.۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ وَسَأَلَهُ عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَقَالَ أَخْبَرَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عُمَى وَكَانَا قَدْ شَهِدَا بَدْرًا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ قَالَ فَتَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ كِرَاءَهَا وَقَدْ كَانَ يَكْرِيهَا قَبْلَ ذَلِكَ. قَالَ الزُّهْرِيُّ فَقُلْتُ لِسَالِمٍ فَتُكْرِيهَا أَنتَ. قَالَ: نَعَمْ قَدْ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَكْرِيهَا قُلْتُ: فَأَيَّنَ حَدِيثُ رَافِعٍ فَقَالَ سَالِمٌ: إِنَّ رَافِعًا أَكْثَرَ عَلَى نَفْسِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَسْمَاءَ. [بخاری ۴۰۱۳]

(۱۱۷.۶) زہری نے سالم بن عبداللہ سے زمین کرایہ پر دینے کے بارے میں سوال کیا تو سالم نے جواب دیا کہ رافع بن خدیج نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو خبر دی تھی، اپنے دو چچوں سے جو بدری تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے تو عبداللہ نے

کرایہ پر دینا چھوڑ دیا اور وہ پہلے یاد کرتے تھے۔ زہری نے سالم سے کہا: آپ کرایہ پر دیتے ہیں؟ اس نے کہا: ہاں اور عبد اللہ بھی دیتے تھے، میں نے کہا: رافع کی حدیث کا کیا حکم ہے؟ تو سالم نے کہا: رافع نے اپنے اوپر زیادتی کی ہے۔

(۱۱۷.۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بَعْدَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ هُوَ ابْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَأْخُذُ بِكَرَاءِ الْأَرْضِ حَتَّى بَلَغَهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ حَدِيثٌ فَأَنْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتَّى أَتَيْنَا رَافِعًا فَحَدَّثَ عَنْ بَعْضِ عُمُوْمِيهِ بِذِكْرِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَتَرَكَهُ ابْنُ عُمَرَ بَعْدَ ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۱۷.۷) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کرایہ پر زمین لیتے تھے، یہاں تک کہ ان کو رافع کی حدیث ملی۔ نافع کہتے ہیں: میں ان کے پاس گیا، پھر ہم رافع کے پاس گئے تو رافع نے اپنے بعض چچوں سے بیان کیا کہ وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے تھے کہ آپ نے کرایہ پر زمین دینے سے منع فرمایا تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے چھوڑ دیا۔

(۱۱۷.۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ بِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحيح]

(۱۱۷.۸) کچھ حدیث کے ہم معنی۔

(۱۱۷.۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُكْرِي مَزَارِعَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَصَدْرًا مِنْ إِمَارَةِ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَاتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنَّ رَافِعًا يَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ نَافِعٌ فَأَنْطَلَقْتُ ابْنَ عُمَرَ إِلَى رَافِعٍ وَأَنْطَلَقْتُ مَعَهُ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: مَا الَّذِي بَلَغَنِي عَنْكَ تَذْكُرُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي كِرَاءِ الْمَزَارِعِ قَالَ: نَعَمْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سُئِلَ عَنْهُ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ: زَعَمَ رَافِعٌ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ - نَهَى عَنْهُ قَالَ نَافِعٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَمَّا ذَكَرَ رَافِعٌ مَا ذَكَرَ قَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَا نَكْرِي مَزَارِعَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِمَا عَلَى الْأَرَبَاءِ وَشَيْءٌ مِنَ التَّنْبِ لَأَحْفَظُهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [بخاری ۲۳۴۴]

(۱۱۷.۹) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ، ابو بکر، عمر، عثمان اور معاویہ رضی اللہ عنہم کی امارت کے شروع میں اپنی

زمین کرایہ پر دیتے تھے۔ ان کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ رافع کا خیال ہے کہ نبی ﷺ نے کرایہ پر زمین دینے سے منع فرمایا ہے۔ رافع کہتے ہیں: میں اور ابن عمر رافع کی طرف گئے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: آپ کی طرف سے ایک بات سچی ہے، آپ نبی ﷺ سے زمین کرایہ پر دینے کے بارے میں بیان کرتے ہو تو رافع نے کہا: ہاں رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ اس کے بعد ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں جب سوال کیا جا تا تو کہتے: رافع کا خیال ہے کہ نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ رافع کہتے ہیں: رافع کے بعد ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مجھے یاد ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اپنی کھیتوں کو تالیوں اور تھوڑی گھاس کے بدلے میں دیا کرتے تھے۔

(۱۱۷۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْفُطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّجَّاشِيِّ مَوْلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: لَهَانِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ وَزَعَمَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ - نَهَى عَنْهُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُمْ مِنْ ذَلِكَ. (مسند ۱۵۴۷)

(۱۱۷۱۰) رافع بن خدیج کے مولیٰ فرماتے ہیں کہ مجھے رافع نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا اور خیال کیا کہ نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(۳) بَابُ بَيَانِ الْمُنْهَى عَنْهُ وَأَنَّهُ مَقْصُورٌ عَلَى كِرَاءِ الْأَرْضِ بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا
دُونَ غَيْرِهِ مِمَّا يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ عِوَضًا فِي الْبُيُوعِ

زمین کی پیداوار کے بدلے زمین کرایہ پر دینے کی ممانعت اور اس کے علاوہ کسی اور

چیز کے عوض میں جواز کا بیان

(۱۱۷۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عِمْرَانَ الْقَاضِي بِهِرَاءَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوَيْسِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُمَانَ التَّوَجِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَتْ لِرَجَالٍ فُضُولُ أَرْضَيْنِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَكَانُوا يُزَاجِرُونَهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرَّبْعِ وَالنِّصْفِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: مَنْ كَانَتْ لَهُ فَضْلُ أَرْضٍ فَلْيَزْرِعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنَّ أَبِي فَلْيَمْسِكْ أَرْضَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ بِشْرِ

وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ: كَانَتْ لِرَجُلٍ فُضُولُ أَرْضَيْنِ فَكَانُوا يُزْرَعُونَهَا بِالثَّلَاثِ وَالرُّبْعِ وَالنِّصْفِ فَلَبَغَ ذَلِكَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَمْسِكْ أَرْضَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ هِفْلٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ.

[بخاری ۲۳۴۱، مسلم ۱۵۳۶]

(۱۱۷۱) حضرت جابر سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں لوگوں کے پاس زراعت زمینیں تھیں اور وہ انہیں ثلث، ربع اور نصف تک اجرت پر دیتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس زراعت زمین ہے وہ خود کھیتی باڑی کرے یا اپنے بھائی کو دے دے۔ اگر وہ انکار کرے تو اسے یوں ہی چھوڑ دے اور عبد اللہ کی روایت کے الفاظ بھی یہی ہیں۔

(۱۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: كُنَّا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نَأْخُذُ الْأَرْضَ بِالثَّلَاثِ وَالرُّبْعِ بِالنَّمَاذِيَانِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا وَإِنْ لَمْ يَزْرَعْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ لَمْ يَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَلْيَمْسِكْهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى. [مسلم ۱۵۳۶]

(۱۱۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ثلث اور ربع پر زراعت کے کنارے زمین لیتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا: جس کے پاس زمین ہو اسے چاہیے کہ وہ کھیتی باڑی کرے، اگر خود نہ کر سکتا ہو تو اپنے بھائی کو دے دے اگر وہ بھی نہ لے تو اسے یوں ہی چھوڑ دے۔

(۱۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا نَخَاطِرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَنَصِيبٍ مِنَ الْقَصْرِ وَمِنْ كَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ فَلْيَحْرِثْهَا أَخَاهُ وَإِلَّا فَلْيَدَعْهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح - مسلم]

(۱۱۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں غابره (بنائی) کیا کرتے تھے تو اس اثنا ج میں حصہ لیتے تھے جو کوٹنے کے بعد نالیوں میں رہ جاتا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس زمین ہو وہ اسے کھیتی باڑی پر لگائے یا اپنے بھائی کو کھیتی کرنے دے ورنہ اس کو اسی طرح رہنے دے۔

(۱۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: كُنَّا نَحَاقِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. قَالَ: فَقَدِمَ عَلَيْهِ بَعْضُ عُمُوْمِيهِ قَالَ فَقَادَهُ اسْمُهُ

ظَهَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ أَمْرِ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا وَأَنْفَعُ قَالَ الْقَوْمُ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزْرِعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا يَكْأَرِبْهَا بِالثَّلْثِ وَلَا بِالرُّبْعِ وَلَا بِطَعَامِ مُسَمًّى . رَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَبِي عُرْوَةَ . [مسلم ۱۵۴۸]

(۱۱۷۱۴) حضرت رافع فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں محافلہ کیا کرتے تھے۔ رافع کے چچوں میں سے کوئی آئے، قنادہ کہتے ہیں: ان کا نام ظہیر تھا، کہنے لگے: رسول اللہ ﷺ نے ایسے کام سے منع کیا ہے جس میں ہمارے لیے نفع ہے۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی خوشی ہمارے لیے زیادہ نفع والی ہے۔ لوگوں نے پوچھا: وہ کیا کام ہے؟ فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے کہا ہے: جس کے پاس زمین ہو، وہ اس میں کھیتی باڑی کرے یا اپنے بھائی کو کرنے دے اور ٹکٹ، ربع اور کھانے کے بدلے کرایہ پر نہ دے۔

(۱۱۷۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُرَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ سَلِمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: كُنَّا نَحَافِلُ بِالْأَرْضِ فَتُكْرِيهَا عَلَى الثَّلْثِ وَالرُّبْعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمًّى وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ ذَهَبٌ وَلَا لِقِصَّةٌ نُكْرِيهَا بِالْأَرْضِ فَمَا شَعَرْتُ يَوْمًا إِذْ لَقِيتُ بَعْضَ عُمَرَاءِ فَقَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ أَمْرِ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنْفَعُ لَنَا وَأَنْفَعُ كُنَّا نَحَافِلُ بِالْأَرْضِ فَتُكْرِيهَا عَلَى الثَّلْثِ وَالرُّبْعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمًّى فَهَانَا عَنْ ذَلِكَ وَأَمَرَ رَبُّ الْأَرْضِ أَنْ يُزْرِعَهَا أَوْ يُزْرِعَهَا وَتَكْرَهُ كِرَاءَ هَا وَمَا يَسُوهُ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَرَادَ بِالطَّعَامِ الْمُسَمًّى مِمَّا يَخْرُجُ مِنْ تِلْكَ الْأَرْضِ وَذَلِكَ بَيْنَ فِى بَعْضِ الرُّوَايَاتِ عَنْ رَافِعٍ وَتَكْرَهُ كِرَاءَ هَا . يَعْنِي بِذَلِكَ وَمَا فِى مَعْنَاهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [مسلم ۱۵۱۷]

(۱۱۷۱۵) حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں: ہم زمین محافلہ پر لیا کرتے تھے، ہم زمین کرایہ پر دیتے تھے ٹکٹ، ربع اور معلوم کھانے کے بدلے میں اور ان دنوں سونا اور چاندی نہ تھے۔ ایک دن مجھے میرے ایک چچا نے انہوں نے کہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایسے کاموں سے منع کیا ہے جس میں ہمارے لیے نفع ہے۔ اللہ اور اس کے رسول کی خوشی ہمارے لیے زیادہ نفع مند ہے۔ ہم زمین کا محافلہ کرتے تھے اور اس کو ٹکٹ، ربع اور معلوم کھانے کے عوض کرایہ پر دیتے تھے، پھر آپ نے ہمیں منع کر دیا اور زمین کے مالک کو حکم دیا کہ خود کھیتی باڑی کرے یا اس میں کھیتی باڑی کروائے اور اسے کرایہ پر دینا مکروہ قرار دیا۔

(۱۱۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَّاشِيِّ قَالَ صَحِبْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَتَ سَمِعْتُ يَسِينَ قَالَ فَحَدَّثَنِي عَنْ عَمِّهِ ظَهَرَ بْنِ رَافِعٍ أَنَّهُ لَقِيَهُ يَوْمًا فَقَالَ

لَهُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَانَا عَنْ أَمْرِ كَانَ بِنَا رَافِعًا قَالَ رَافِعٌ فَقُلْتُ لَهُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَهُوَ الْحَقُّ قَالَ: أَرَأَيْتَ مَحَاقِلَكُمْ مَاذَا تَصْنَعُونَ بِهَا؟ قُلْنَا: نَوَاجِرُهَا عَلَى الرَّبِيعِ وَعَلَى الْأَوْسُقِ مِنَ التَّمْرِ وَالشَّعِيرِ قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا ارْزَعُوهَا أَوْ أَمْسِكُوهَا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ. [صحيح۔ أخرجه ابو عوانه ۵۱۴۴]

(۱۱۷۱۶) ابو نجاہی فرماتے ہیں: میں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے ساتھ چھ سال رہا، انہوں نے مجھے اپنے چچا ظہیر سے بیان کیا کہ ایک دن وہ اس سے ملے اور کہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایسے کام سے منع کیا ہے جس میں ہمارے لیے نفع ہے۔ رافع کہتے ہیں: میں نے کہا جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ حق ہے۔ آپ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے جو تم حاکم کرتے ہو؟ ہم نے کہا: ہم اجرت لیتے ہیں ریل پر اور کھجور اور جو کے دق بدلے۔ آپ نے فرمایا: ایسا نہ کرو، اس میں کھیتی باڑی کرو یا اسے چھوڑ دو۔

(۱۱۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ: أَنَّهُ سَأَلَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ قُلْتُ: إِبَالُ الدَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ: أَمَّا بِالدَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَلَا بَأْسَ بِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَرَأَيْتُ سَمِعَ النَّهْيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَعْنَى مَا سَمِعَ وَإِنَّمَا حَكَى رَافِعٌ نَهْيَ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنْ كِرَائِهَا بِالدَّهَبِ وَالرَّبِيعِ وَكَذَلِكَ كَانَتْ تُكْرَى. [صحيح۔ أخرجه مالك ۱۴۲۵]

(۱۱۷۱۷) حنظلہ بن قیس نے رافع بن خدیج سے زمین کرایہ پر دینے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔ میں نے کہا: سونے اور چاندی کے بدلے؟ رافع نے کہا: سونے اور چاندی کے بدلے کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قُتَيْبَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ سَأَلَ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ فَقُلْتُ لَهُ: أَرَأَيْتَ الْحَدِيثَ الَّذِي يُذَكِّرُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَقَالَ: أَكْثَرَ رَافِعٍ وَلَوْ كَانَتْ لِي أَرْضٌ أَكْرَيْتُهَا. لَفُطَّ حَدِيثُ ابْنِ بَكْرِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: قَدْ يَكُونُ سَالِمٌ عَنْ رَافِعِ الْخَبَرِ جُمْلَةً فَرَأَى أَنَّ حَدَّثَ بِهِ عَلَى الْكِرَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَلَمْ يَرِ بِالْكِرَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بَأْسًا لَأَنَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ الْأَرْضَ تُكْرَى بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَقَدْ بَيَّنَّ غَيْرُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ رَافِعٍ أَنَّهُ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا. [صحيح - أخرجه مالك ۱۳۹۲]

(۱۱۷۱۸) ابن شہاب نے سالم بن عبد اللہ سے زمین کرایہ پر دینے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ میں نے کہا: رافع والی حدیث کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ انہوں نے کہا رافع اکثر اپنی طرف سے بات کر دیتے ہیں۔ اگر میری زمین ہوتی تو کرایہ پر دیتا۔

امام شافعی فرماتے ہیں: سالم نے رافع سے حدیث سنی تو خیال کیا کہ انہوں نے سونے اور چاندی کے بارے میں بیان کی ہے۔ اس لیے وہ سونے اور چاندی کے بدلے کوئی حرج نہ سمجھتے تھے اور مالک بن انس رضی اللہ عنہ کے علاوہ نے بھی رافع سے اس بات کو واضح کیا ہے کہ آپ نے زمین کو پیداوار کے بدلے کرایہ پر دینے سے منع فرمایا۔

(۱۱۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ الرَّحْمَنِ وَإِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا قَالَ: فَسَأَلْتُهُ عَنْ كِرَائِهَا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِكِرَائِهَا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ. [صحيح - أخرجه مالك ۲۰۷۳]

(۱۱۷۱۹) حنظلہ بن قیس نے رافع بن خدیج سے زمین کرایہ پر دینے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے پیداوار کے بدلے زمین کرایہ پر دینے سے منع فرمایا: حنظلہ کہتے ہیں: میں نے سونے اور چاندی کے بدلے دینے کے بارے میں سوال کیا تو رافع نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۷۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمَّائِي أَنَّهُمْ كَانُوا يُكْرُونَ الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِمَا يَنْبُتُ عَلَى الْأَرْبَعَاءِ أَوْ شَيْءٍ يَسْتَشْبِيهِ صَاحِبُ الْأَرْضِ فَتَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ ذَلِكَ فَقُلْتُ لِرَافِعٍ: كَيْفَ هِيَ بِالذَّنَابِيرِ وَالذَّرَاهِمِ؟ فَقَالَ رَافِعٌ: لَا بَأْسَ بِهَا بِالذَّنَابِيرِ وَالذَّرَاهِمِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ خَالِدٍ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح]

(۱۱۷۲۰) رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے میرے چچاؤں نے بیان کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں زمین کرایہ پر

دیتے تھے، اس کے بدلے جو زمین کی پیداوار ہوتی تھیں یا اس چیز کے بدلے جسے زمین کا مالک مستحق قرار دیتا تھا۔ پھر آپ نے اس سے منع کر دیا۔ میں نے رافع سے کہا: درہموں اور دیناروں کے بدلے کیا ہے؟ تو رافع نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۷۲۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ إِنَّمَا كَانَ النَّاسُ يُؤَاجِرُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى الْمَادْيَاتِ وَالْأَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ وَأَشْيَاءَ مِنَ الزَّرْعِ فَيَهْلِكُ هَذَا وَيَسْلَمُ هَذَا وَيَسْلَمُ هَذَا وَيَهْلِكُ هَذَا وَلَمْ يَكُنْ لِلنَّاسِ كِرَاءٌ إِلَّا هَذَا فَلِذَلِكَ زَجَرَ عَنْهُ فَأَمَّا شَيْءٌ مَعْلُومٌ مَضْمُونٌ فَلَا بَأْسَ بِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح]

(۱۱۷۲۱) حنظلہ بن قیس فرماتے ہیں: میں نے رافع سے زمین کو سونے اور چاندی کے بدلے کرایہ پر دینے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں لوگ نہر کے کنارے اور تالیوں کے سروں پر اور زمین کی پیداوار پر اسے کرایہ پر دیتے تھے۔ کبھی کوئی تلف ہو جاتی اور کوئی بچ جاتی اور لوگوں کو وہی کرایہ ملتا تھا جو بچ جاتا اس لیے آپ نے اس سے منع کر دیا، لیکن اگر کوئی معین چیز ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۷۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ: كُنَّا أَكْثَرَ الْأَنْصَارِ حَقْلًا فَكُنَّا نُكْرَى الْأَرْضَ عَلَى أَنْ لَنَا هَذِهِ وَلَهُمْ هَذِهِ فَرُبَّمَا أُخْرِجَتْ هَذِهِ وَلَمْ تُخْرَجْ هَذِهِ فَهَيَّأْنَا عَنْ ذَلِكَ وَأَمَّا الْوَرِقُ فَلَمْ يَهَيَّأْنَا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُصَيْنَةَ. [صحیح]

(۱۱۷۲۲) حنظلہ بن قیس نے رافع بن خدیج سے سنا کہ ہم اکثر انصاری زمین کا محالہ کرتے تھے۔ ہم زمین کرایہ پر دیتے اس شرط پر کہ اس میں سے ہمارے لیے یہ ہوگا اور یہ ان کے لیے۔ کبھی اس کی پیداوار ہو جاتی اور کبھی نہ ہوتی تو آپ ﷺ نے اس سے منع کر دیا۔ رہا چاندی کا مسئلہ تو اس سے ہم کو منع نہیں فرمایا۔

(۱۱۷۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ حَنْظَلَةَ بْنَ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ: كُنَّا أَكْثَرَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مُزْدَرَعًا وَكُنَّا نُكْرَى الْأَرْضَ بِالنَّاحِيَةِ مِنْهَا تُسَمَّى لِسِيدِ الْأَرْضِ فَرُبَّمَا يُصَابُ ذَلِكَ وَتُصَابُ الْأَرْضُ وَرُبَّمَا يَسْلَمُ ذَلِكَ وَتَسْلَمُ الْأَرْضُ قَالَ فَهَيَّأْنَا عَنْ ذَلِكَ فَأَمَّا

اللَّهَبُ وَالْوَرَقُ فَلَمْ يَكُنْ فِي ذَلِكَ الزَّمَانِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحيح]

(۱۱۷۲۳) حضرت حنظلہ بن قیس انصاری نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ہم اکثر اہل مدینہ زراعت کرتے تھے، ہم ایک کنارے کے عوض زمین کرایہ پر لیتے تھے جو صاحب زمین کا ہوتا تھا۔ پھر کبھی یہ زمین خراب ہوتی کبھی وہ اور کبھی یہ صحیح رہتی اور کبھی وہ۔ پھر آپ ﷺ نے اس سے ہم کو منع کر دیا۔ رہا سونا اور چاندی تو ایہ اس زمانہ میں نہیں ہوتا تھا۔

(۱۱۷۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّكْرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُسَيْدٍ هُوَ ابْنُ ظَهْرٍ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ خَدِيجٍ قَالَ: كَانَ أَحَدُنَا إِذَا اسْتَعْنَى عَنْ أَرْضِهِ أَعْطَاهَا بِالْقُلُوبِ وَالرُّبْعِ وَالنِّصْفِ وَيَشْتَرِطُ ثَلَاثَ جَدَاوِلَ وَيَشْتَرِطُ الْقَصَارَةَ وَمَا سَقَى الرَّبْعُ وَكَانَ الْعُمُشُ إِذْ ذَلِكَ شَدِيدًا قَالَ: وَكُنَّا نَعْمَلُ فِيهَا بِالْحَدِيدِ وَبِمَا شَاءَ اللَّهُ وَنُصِيبُ مِنْ ذَلِكَ مَنَفْعَةً فَأَتَانَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَنْهَاكُمْ عَنْ أَمْرِ كَانَ لَكُمْ نَافِعًا وَطَاعَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أُنْفَعُ لَكُمْ وَإِنَّ يَنْهَاكُمْ عَنِ الْحَقْلِ وَيَقُولُ: مَنْ اسْتَعْنَى عَنْ أَرْضِهِ فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ أَوْ لِيَدْعُ. وَيَنْهَاكُمْ عَنِ الْمَزَابِنَةِ وَالْمَزَابِنَةُ أَنْ يَكُونَ لِلرَّجُلِ الْمَالُ الْعَظِيمُ مِنَ النَّخْلِ فَيَأْتِيهِ الرَّجُلُ فَيَقُولُ قَدْ أَخَذْتُهُ بِكَذَا وَكَذَا وَسَقَى تَمْرًا. [ابن ماجہ ۲۴۶۰]

(۱۱۷۲۳) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے بیٹے حضرت رسید بن جابر فرماتے ہیں کہ ہم میں سے جب کوئی اپنی زمین سے مستثنیٰ ہو جاتا تو وہ ٹکٹ، ربع اور نصف پر دے دیتا اور تین ٹالیوں کی، بھوسے کی، ربیع کے پانی کی، پیداوار کی شرط لگاتا اور حالات سخت تھے۔ ہم زمینوں میں لوہے سے کام کرتے تھے اور جس سے اللہ چاہتا ہمیں نفع مل جاتا تھا۔ ہمارے پاس رافع بن خدیج آئے اور کہا: تم کو رسول اللہ ﷺ نے ایسے کام سے منع کیا ہے جس میں تمہارے لیے نفع ہے اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت تمہارے لیے زیادہ نفع مند ہے اور آپ ﷺ نے تم کو محالہ سے منع کیا اور فرمایا: جو اپنی زمین سے بے بس ہو، وہ اپنے بھائی کو دے دے یا اسے چھوڑ دے اور تم کو مزانبہ سے منع کیا اور مزانبہ یہ ہے کہ آدمی کے پاس باغ ہو، پھر ایک آدمی آئے اور کہے: میں اسے اتنے وقت کھجوروں کے عوض لیتا ہوں۔

(۱۱۷۲۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا طَارِقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمَزَابِنَةِ وَقَالَ: إِنَّمَا يَزْرَعُ ثَلَاثَةٌ: رَجُلٌ لَهُ أَرْضٌ فَهُوَ يَزْرَعُهَا وَرَجُلٌ مَنِحٌ أَرْضًا فَهُوَ يَزْرَعُ مَا مَنِحَ وَرَجُلٌ أَكْثَرَى أَرْضًا يَلْتَبَسُ أَوْ فِضَّةً. [حسن ابوداؤد ۳۴۰۰۵]

(۱۱۷۲۵) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے محالہ سے اور مزانبہ سے منع کیا اور فرمایا: تین

طرح زراعت کی جاسکتی ہے: زمین کا مالک کھیتی باڑی کرے اور وہ آدمی جسے زمین دی جائے وہ زراعت کرے اور وہ آدمی جو سونے اور چاندی کے بدلے کرایہ پر لے۔

(۱۱۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ أَخْبَرَنَا يَكْبُرُ بْنُ غَامِرٍ عَنْ يَكْبُرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ: أَنَّ زَرْعَ أَرْضٍ قَمَرٌ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ - وَهُوَ يَسْقِيهَا فَسَأَلَهُ: لِمَنِ الزَّرْعُ وَلِمَنِ الْأَرْضُ؟ . فَقَالَ: زَرْعِي يَسْأَلُنِي وَالْأَرْضُ لِلَّهِ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ مَا قَرَدَ الْأَرْضَ عَلَى أَهْلِهَا وَخَدَّ نَفَقَتَكَ .

[ضعیف۔ ابوداؤد ۳۴۰۲]

(۱۱۷۲۶) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ زمین میں کھیتی باڑی کرتے تھے، پھر نبی ﷺ پاس سے گزرے اور وہ پانی لگا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کس کے لیے زراعت کر رہے ہو اور زمین کس کی ہے؟ رافع نے جواب دیا: میری زراعت، میرے بیج اور میرے کام کی وجہ سے نصف میرا اور نصف بنی فلاں کا ہے۔ آپ نے کہا: تم نے سودی لین دین کیا ہے۔ تو زمین اس کے مالک پر لوٹا دے اور اپنا خرچ لے لے۔

(۱۱۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ عَمَلَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْسَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَكْرُونَ الْمَزَارِعَ بِمَا يَكُونُ عَلَى السَّاقِي وَبِمَا صَعِدَ بِالنَّاءِ مِمَّا حَوْلَ الْبُنَى مِنَ الزَّرْعِ فَتَهَاَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَكْرُوا بِالذَّهَبِ وَالْوَرَقِ. [ضعیف]

(۱۱۷۲۷) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لوگ پانی پر کھیتی باڑی کرتے تھے اور جو کتوں کے کنارے پر ہوتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو منع کر دیا اور حکم دیا کہ سونے اور چاندی کے بدلے کرایہ پر لیں۔

(۱۱۷۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ الْمُخَابَرَةِ قُلْتُ: وَمَا الْمُخَابَرَةُ؟ قَالَ: أَنْ تَأْخُذَ الْأَرْضَ بِنِصْفٍ أَوْ ثُلُثٍ أَوْ رُبُعٍ. [صحیح۔ احمد ۲۱۹۷۰]

(۱۱۷۲۸) حضرت زید بن ثابت سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے معاہدہ سے منع کیا۔ میں نے سوال کیا: معاہدہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جو زمین نصف، ٹکٹ یا ربع پر حاصل کرے۔

(۱۱۷۲۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ فَسَأَلْتَاهُ عَنِ الْمَزَارَعَةِ فَقَالَ: زَعَمَ ثَابِتٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى عَنِ الْمَزَارَعَةِ أَمْرًا بِالْمُؤَاجَرَةِ وَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ. [صحيح۔ أخرجه أحمد ۱۶۵۰۲]

(۱۱۷۲۹) عبد اللہ بن سائب فرماتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن معقل رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، ہم نے اس سے زراعت کے بارے میں سوال کیا۔ اس نے کہا: ثابت کا خیال ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مزارعت سے منع کیا اور ہمیں اجرت کا حکم دیا اور کہا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۷۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنْ أَثْمَلَ مَا أَنْتُمْ صَانِعُونَ أَنْ تَسَاجِرُوا الْأَرْضَ الْبَيْضَاءَ لَيْسَ فِيهَا شَجَرٌ. وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ زَكَاةِ الْأَرْضِ فَقَالَ: أَرْضِي وَبَعِيرِي سَوَاءٌ. [صحيح]

(۱۱۷۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ جو تم صاف زمین میں جس میں کوئی درخت نہ ہو کام کرتے ہو اس پر اجرت لو۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے زمین کے کرایہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا: میرا اونٹ اور میری زمین برابر ہیں۔

(۱۱۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّهُ سَأَلَهُ عَنِ اسْتِكْرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرَقِ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ شَبِيهَا بِهِ.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ مِثْلَهُ. [مالك ۱۳۱۹]

(۱۱۷۳۱) ابن شہاب نے سعید بن مسیب سے زمین کرایہ پر لینے کے بارے میں سوال کیا سونے اور چاندی کے بدلے تو انہوں نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۴) بَابُ مَنْ أَبَاكَ الْمَزَارَعَةَ بِجُزْءٍ مَعْلُومٍ مَشَاعٍ وَحَمَلَ النَّهْيَ عَنْهَا عَلَى التَّنْزِيهِ
أَوْ عَلَى مَا لَوْ تَضَمَّنَ الْعَقْدُ شَرْطًا قَائِدًا

جس نے مزارعت کو مشترک معلوم حصے کے عوض مباح کیا اور نبی کو تزیہی پر محمول کیا یا یہ

کہ معاملہ میں شرط فاسد ہو

(۱۱۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُجَاهِدٍ قَالَ لَطَاوُسُ: الطَّلِقُ بِنَا إِلَى ابْنِ رَافِعٍ بْنِ خَدِيجٍ فَاسْمَعُ مِنْهُ الْحَدِيثَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ فَانْتَهَرَهُ وَقَالَ: إِنِّي وَاللَّهِ لَوْ أَعْلَمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى عَنْهُ مَا فَعَلْتُهُ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْهُمْ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: لَا يَمْنَحُ الرَّجُلُ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرَ لَهٗ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَرْجًا مَعْلُومًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [مسلم ۱۵۵۰]

(۱۱۷۳۲) مجاہد نے طاؤس سے کہا: ہمارے ساتھ رافع کے بیٹے کی طرف چلو، اس سے حدیث سنیں، وہ اپنے والد سے اور وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں۔ طاؤس نے اس کو ڈانٹا اور کہا: اگر میں جانتا ہوتا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے تو میں نہ کرتا، لیکن اس نے حدیث بیان کی ہے جو ان میں سے زیادہ عالم ہے یعنی ابن عباس نے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو زمین ہدیہ کرے تو اس کے لیے اس سے بہتر ہے کہ اس سے کرایہ لے لے۔

(۱۱۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: مَا كُنَّا نَكْرَهُ الْمُزَارَعَةَ حَتَّى سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ الْمُزَارَعَةِ. وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - لَمْ يَنْهَ عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَقَالَ: لَا يَمْنَحُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرَ لَهٗ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ شَيْئًا مَعْلُومًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيصَةَ دُونَ رِوَايَةِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَافِعٍ وَأَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيثَ ابْنِ عُمَرَ مِنْ حَدِيثِ وَرَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ أخرجه ابو عوانه ۵۱۸۱]

(۱۱۷۳۳) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا: ہم مزارعت کو مکروہ نہیں سمجھتے تھے یہاں تک کہ میں نے رافع سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے مزارعت سے منع کیا۔ ابن عباس سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے مزارعت سے منع نہیں کیا اور فرمایا: اگر آدمی اپنے بھائی کو زمین دے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ اس سے کرایہ لے لے۔

(۱۱۷۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ قُلْتُ لَطَاوُسُ: لَوْ تَوَكَّتِ الْمُخَابَرَةُ فَإِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَى

عَنْهُ قَالَ: أَيُّ عَمْرٍو إِنِّي أُعْطِيهِمْ وَأَعِينُهُمْ وَإِنْ أَعْلَمْتَهُمْ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ وَلَكِنْ قَالَ: أَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَوْجًا مَعْلُومًا أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [بخاری ۲۳۳۰]

(۱۱۷۳۴) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے طاؤس سے کہا: اگر آپ بخاریہ چھوڑ دیں! وہ گمان کرتے تھے کہ نبی ﷺ نے اس سے منع کیا ہے، عمرو نے کہا: میں ان کو دیتا تھا اور ان کی حدود کرتا تھا اور میں سب سے زیادہ جانتا ہوں۔ مجھے ابن عباس نے بتایا کہ نبی ﷺ نے اس سے منع نہیں کیا بلکہ فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو زمین دے تو اس سے کرایہ لے لے۔

(۱۱۷۳۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جَرِيحٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ لَمَّا سَمِعَ إِكْتِفَارَ النَّاسِ فِي زَكَاةِ الْأَرْضِ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَلَا مَنَعَهَا أَخَاهُ. وَلَمْ يَنْهَ عَنْ زَكَاةِهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ رُمَيْحٍ عَنِ الْكَلْبِيِّ. [بخاری و مسلم]

(۱۱۷۳۵) حضرت ابن عباس منقول ہے کہ میں نے جب اکثر لوگوں سے زمین کرایہ پر دینے کے بارے سننا تو کہا: سبحان اللہ بے شک رسول اللہ نے فرمایا: خبردار! اپنے بھائی کو دے دو اور آپ نے کرایہ سے منع نہیں کیا۔

(۱۱۷۳۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رِزْمَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ شَرِيكٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَحْرَمْ الْمَزَارَعَةَ وَلَكِنْ أَمَرَ أَنْ يَرْفُقَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ مُوسَى. [مسلم ۱۵۵۰]

(۱۱۷۳۶) حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حرارت کو حرام قرار نہیں دیا بلکہ آپ نے حکم دیا کہ لوگوں پر نرمی کی جائے۔

(۱۱۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: هِلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَقَّارُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عِيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمَلِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمَّارٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ: يَعْفِرُ اللَّهُ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَا وَاللَّهِ كُنْتُ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ مِنْهُ إِنَّمَا أَتَى رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ

ﷺ۔ قَدْ اُقْتُلَا فَقَالَ: اِنْ كَانَ هَذَا شَأْنَكُمْ فَلَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ فَسَمِعَ قَوْلَهُ لَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ.

قَالَ الشَّيْخُ: زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَهُمَا أَنْكَرَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِإِطْلَاقِهِ النَّهْيِ عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمَا لَمْ يَنْهَ عَنْهُ مِنْ ذَلِكَ كِرَاءَ مَا بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَبِمَا لَا غَرَرَ فِيهِ وَقَدْ قِيلَ بَعْضُ الرِّوَاةِ عَنْ رَافِعِ الْأَنْوَاعِ الَّتِي وَقَعَ النَّهْيُ عَنْهَا وَبَيْنَ عِلَّةِ النَّهْيِ وَهِيَ مَا يُخْشَى عَلَى الزَّرْعِ مِنَ الْهَلَاكِ وَذَلِكَ غَرَرٌ فِي الْعَوَضِ يُوجِبُ فَسَادَ الْعَقْدِ، وَإِنْ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمَا لَمْ يَنْهَ عَنْهُ كِرَاءَ مَا بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ سَمِعٍ نَهَيْهُ عَنْهُ فَالْحُكْمُ لَهُ دُونَهُ وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ مَا يُوَافِقُ رِوَايَةَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَغَيْرِهِ فَقَدْ لَمْ أَنْكَرْهُ غَيْرَ مَا أَثْبَتَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

وَمِنَ الْعُلَمَاءِ مَنْ حَمَلَ أَخْبَارَ النَّهْيِ عَلَى مَا لَوْ وَقَعَتْ بِشُرُوطٍ لَاسِيَةً نَحْوِ شُرُطِ الْجَدَاوِلِ وَالْمَاذِيَانِ وَهِيَ الْأَنْهَارُ وَهُوَ مَا كَانَ يَشْتَرِطُ عَلَى الزَّارِعِ أَنْ يَزْرَعَهُ عَلَى هَذِهِ الْأَنْهَارِ خَاصَّةً لِرَبِّ الْمَالِ وَنَحْوِ شُرُطِ الْقَصَارَةِ وَهِيَ مَا بَقِيَ مِنَ الْحَبِّ فِي السَّنْبِلِ بَعْدَ مَا يُدْرَسُ وَيُقَالُ الْقَصْرُ وَنَحْوِ شُرُطِ مَا سَقَى الرَّبْعُ وَهُوَ النَّهْرُ الصَّغِيرُ مِثْلُ الْجَدَاوِلِ وَالسَّرِيِّ وَنَحْوِهِ وَجَمْعُهُ أَرْبَعَاءُ أَلْوَا: فَكَانَتْ هَذِهِ وَمَا أَشَبَّهَا شُرُوطًا شَرَطَهَا رَبُّ الْمَالِ لِنَفْسِهِ خَاصَّةً سِوَى الشَّرْطِ عَلَى النِّصْفِ وَالرَّبْعِ وَالثَّلْثِ فَنَرَى أَنَّ نَهْيَ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ الْمَزَارَعَةِ إِنَّمَا كَانَ لِهَذِهِ الشَّرُوطِ لِأَنَّهَا مَجْهُولَةٌ فَإِذَا كَانَتْ الْحِصَصُ مَعْلُومَةً نَحْوِ النِّصْفِ وَالْثُلُثِ وَالرَّبْعِ وَكَانَتْ الشَّرُوطُ الْقَاسِدَةً مَعْدُومَةً كَانَتْ الْمَزَارَعَةُ جَائِزَةً وَإِلَى هَذَا ذَهَبَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ وَأَبُو عُبَيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خَزِيمَةَ وَغَيْرُهُمْ مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَإِلَيْهِ ذَهَبَ أَبُو يُوسُفَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ مِنْ أَصْحَابِ الرَّوَّاسِيِّ وَالْأَحَادِيثِ الَّتِي مَضَتْ فِي مُعَامَلَةِ النَّبِيِّ ﷺ أَهْلٌ خَيْرٌ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زُرْعٍ قَلِيلٍ لَهُمْ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ، وَضَعَفَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدِيثَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَقَالَ: هُوَ كَثِيرُ الْأَلْوَانِ يُرِيدُ مَا أَسْرَفْنَا إِلَيْهِ مِنَ الْاِخْتِلَافِ عَلَيْهِ فِي إِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ. [صحيح - عبدالرازق ۱۴۴۵/۴]

(۱۱۳۷) حضرت زید بن ثابت سے منقول ہے کہ اللہ رافع کو معاف فرمائے، اللہ کی قسم! میں اس سے حدیث کو زیادہ جانتا ہوں۔ آپ کے پاس انصار کے دو آدمی آئے، وہ دونوں لڑتے تھے۔ آپ نے فرمایا: اگر تمہارا یہ معاملہ ہے تو کھیت کرایہ پر نہ دیا کرو۔ رافع نے یہ لفظ سن لیے "لَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ" مزارعت کو کرایہ پر نہ دو۔

شیخ فرماتے ہیں: حضرت زید بن ثابت اور ابن عباس رضی اللہ عنہما دونوں نے اس کا انکار کیا ہے "واللہ اعلم" کہ مزارعت کو کرایہ پر دینے کی نہی مطلق ہے۔ ابن عباس کی نہی سے مراد یہ ہے کہ جس سے منع نہیں کیا گیا وہ اس کا سونے، چاندی اور ایسی چیز کے ساتھ کرایہ پر دینا ہے جس میں دھوکا نہیں ہے۔ سیدنا رافع سے جو روایت منقول ہے، انہوں نے بعض انواع کو مقید کیا ہے، جن میں نہی واقع نہیں ہے اور نہی کی علت بیان کی ہے اور وہ کھیتی کی بربادی (ہلاکت) کا ڈر ہے؛ کیوں کہ اس میں دھوکا

ہے۔ جو عقد کے فساد کو واجب کرتا ہے۔ اگرچہ ابن عباس کی مراد وہ ہے جس میں بعض چیزوں میں کرایہ لینے سے منع نہیں کیا گیا، وہ اس نہی سے خارج رہیں تو ہم نے آپ سے نہی سنی ہے، اسے روایت کیا ہے تو اس کا دوسرا حکم ہے۔ ہم نے زید بن ثابت سے بیان کیا ہے جو رافع بن خدیج کی روایت کے موافق ہے، یہ اس بات کی دلیل ہے کہ جس کا انہوں نے انکار کیا ہے۔ اس کے علاوہ دوسروں نے اس کا اثبات کیا ہے۔ ”واللہ اعلم“ بعض علماء نے نبی والی احادیث شروط قاسدہ والی مزارعت پر محمول کیا ہے، جیسے کھالوں اور نہروں کی شرط کسان پر کس طرح ہے کہ ان نہروں کی کھیتی (زراعت) صرف مالک کے لیے ہے۔ اسی طرح شرط قصارہ: یعنی نئے میں جو دانہ باقی رہے گا اس کو گاہنے کے بعد قصری کہا جاتا ہے۔ اس طرح یہ شرط جس کو چھوٹی نہر سیراب کرے جیسے نالیاں وغیرہ جیسا کہ انہوں نے کہا، یہ شرطیں اور جو ان کے مشابہ ہیں مالک خاص اپنے لیے لگاتا ہے۔ نصف، ربع، ثلث کے علاوہ تو ہم دیکھتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مزارعت سے منع کیا ان شرطوں کی وجہ سے۔ جب حصے معلوم ہوں جیسے نصف، ربع، ثلث تو شروط قاسدہ معدوم ہو جائیں گی اور مزارعت جائز ہو جائے گی۔ یہی مذہب امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کا ہے اور اسی کو ابو عبیدہ محمد بن اسحاق بن خزیمہ اور دوسرے اہل حدیث امام ابو یوسف رحمہ اللہ اور محمد بن حسن جو اصحاب رائے میں سے ہیں۔ اس کو اختیار کیا ہے اور نبی ﷺ کی احادیث جو اہل خیبر کے ساتھ نصف آمدنی کے متعلق ہیں، جو ان کے پھل اور کھیتی پر لگائی تھی کہ اناج ان سے ملے گا وہ اس مسئلہ میں دلیل ہیں۔ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے رافع بن خدیج کی احادیث کو ضعیف قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس میں بہت اختلاف ہے جس کی طرف ہم نے اشارہ کیا ہے کہ متن اور سند میں اختلاف ہے۔

(۱۱۷۳۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذَّهَلِيُّ وَأَبُو الْأَزْهَرُ فَلَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يُكْرَى أَرْضُهُ فَأُخْبِرَ بِحَدِيثِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَأَنَاءَهُ فَسَأَلَهُ عَنْهُ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ أَهْلَ الْأَرْضِ قَدْ كَانُوا يُعْطَوْنَ أَرْضِيهِمْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ وَيَشْتَرِطُ صَاحِبُ الْأَرْضِ لِي الْمَادِيَانَاتِ وَمَا يَسْقِي الرَّبِيعُ وَيَشْتَرِطُ مِنَ الْجَوَيْنِ بِنَا مَعْلُومًا قَالَ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَظُنُّ أَنَّ السَّهْلَى لِمَا كَانُوا يَشْتَرِطُونَ. [صحيح- عبد الرزاق ۱۴۴۵۴]

(۱۱۷۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ اپنی زمین کرایہ پر دیتے تھے، ان کو حدیث رافع کی خبر دی گئی تو وہ رافع کے پاس آئے اور سوال کیا رافع نے بتایا، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: تو جانتا ہے کہ زمینوں والے نبی ﷺ کے زمانہ میں زمینیں دیتے تھے اور مالک نہر کے کنارے، فصل کے پانی اور معلوم حصے کی شرط لگاتے تھے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما خیال کرتے تھے کہ منع ان شرائط کی وجہ سے ہے۔

(۱۱۷۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَسِيدِ بْنِ ظَهْرٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: فِي الْمَزَارَعَةِ:

إِنْ أَحَدُهُمْ كَانَ يَشْتَرِ ثَلَاثَةَ جَدَاوِلَ وَالْقَصَارَةَ وَمَا سَقَى الرَّبِيعُ فَهِيَ لِلنَّبِيِّ ﷺ عَنْ ذَلِكَ. [صحيح]
 قَالَ الشَّيْخُ: وَمَنْ ذَهَبَ إِلَى هَذَا زَعَمَ أَنَّ الْأَخْبَارَ الَّتِي وَرَدَ النَّهْيُ فِيهَا عَنْ كِرَائِهَا بِالنِّصْفِ أَوْ الثُّلُبِ أَوْ
 الرَّبِيعِ إِنَّمَا هُوَ لِمَا كَانُوا يُلْحِقُونَ بِهِ مِنَ الشَّرُوطِ الْفَاسِدَةِ فَقَصَرَ بَعْضُ الرُّوَاقِ بِذِكْرِهَا وَقَدْ ذَكَرَهَا بَعْضُهُمْ
 وَالنَّهْيُ يَتَعَلَّقُ بِهَا دُونَ غَيْرِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۱۷۳۹) رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مزارعت کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک تین ٹالیوں کی شرط
 لگاتا تھا اور پھل کے پانی کی۔ پس نبی ﷺ نے اس سے منع فرمادیا۔

شیخ فرماتے ہیں: اور اس طرف گیا کہ وہ اخبار جو نبی پر وارد ہوتی ہیں نصف، ثلث اور ربع کرایہ پر اس وجہ سے ہے کہ وہ
 فاسد شرطیں لگاتے تھے۔ بعض راویوں نے اس کے ذکر میں تقصیر کی اور بعض نے ان کو ذکر دیا اور نبی کا تعلق انہی سے ہے اس
 کے علاوہ سے نہیں۔

(۱۱۷۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ
 الْوَّاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ رَسُولَ
 اللَّهِ ﷺ قَالَ فِي مَرْصِيهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ: قَاتَلَ اللَّهَ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ آبَائِهِمْ مَسَاجِدَ لَا
 يَتَّقِينَ دِيْنَانَ بَارِئِ الْعَرَبِ. فَلَمَّا اسْتُخْلِفَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجْلَى أَهْلِ نَجْرَانَ إِلَى
 النُّجْرَانِيَّةِ وَاشْتَرَى عَقْدَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَجْلَى أَهْلِ لَدَنَكَ وَكَيْمَاءَ وَأَهْلَ خَيْبَرَ وَاسْتَعْمَلَ يَعْلَى بْنُ مُنْبَةَ
 فَأَعْطَى الْبَیَاضَ عَلَى إِنْ كَانَ الْبُنْدُ وَالْبَقَرُ وَالْحَدِيدُ مِنْ عُمَرَ فَلِعُمَرَ الثَّلَاثُ وَلَهُمُ الثَّلَاثُ وَإِنْ كَانَ مِنْهُمْ
 فَلِعُمَرَ الشَّطْرُ وَلَهُمُ الشَّطْرُ وَأَعْطَى النُّخْلَ وَالْعَنْبَ عَلَى أَنْ لِعُمَرَ الْفُلَيْنِ وَلَهُمُ الْفُلُ.

وَأَشَارَ الْبُخَارِيُّ إِلَيْهِ فِي تَرْجَمَةِ الْبَابِ وَهُوَ مُرْسَلٌ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَرْجَمَةِ الْبَابِ وَقَالَ قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ
 عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ: مَا بِالْمَدِينَةِ أَهْلُ بَيْتِ هَجْرَةٍ إِلَّا يَزْرَعُونَ عَلَى الثُّلُبِ وَالرَّبِيعِ. قَالَ الْبُخَارِيُّ: وَزَارَعَ عَلِيُّ
 وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ وَابْنُ مَسْعُودٍ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالْقَاسِمُ وَعُرْوَةُ وَآلُ أَبِي بَكْرٍ وَآلُ عُمَرَ وَآلُ عَلِيٍّ
 وَابْنُ سِيرِينَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ: كُنْتُ أَشَارِكُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ فِي الزَّرْعِ.

(۱۱۷۴۰) (الف) عمر بن عبدالعزیز سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی وفات والی مرض میں فرمایا: اللہ یہود و نصاریٰ
 سے لڑائی کرے انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو جگہ گاہ بنالیا۔ عرب میں دو دین باقی نہیں رہیں گے۔ جب عمر بن خطاب رضی اللہ
 خلیفہ بنے تو اہل نجران کو نجرانیہ کی طرف جلا وطن کر دیا اور ان کے مالوں کو خرید لیا اور اہل فدک کو حجاز کی طرف اور اہل خیبر کو جلا
 وطن کیا اور یعلیٰ بن مدیہ کو عامل مقرر کیا۔ اس کو صاف زمین دی اس شرط پر کہ بیج، گائے اور لوہا عمر کی طرف سے ہوگا اور عمر کے
 لیے دو تہائی اور ان کے لیے ایک تہائی اور ایسا بھی تھا کہ عمر کے لیے نصف اور ان کے لیے بھی نصف اور کجوریں اور انگور اس

شرط پر دیے کہ عمر کے لیے دو تہائی اور ان کے لیے ایک تہائی۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابو جعفر سے منقول ہے کہ مدینہ میں مہاجرین ٹکٹ اور ربع پر زراعت کرتے تھے۔ امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: علی، سعد بن مالک، ابن مسعود، عمر بن عبدالعزیز، قاسم، عروہ، آل ابوبکر، آل عمر، آل علی اور ابن سیرین زراعت کرتے تھے اور عبدالرحمن بن اسود فرماتے ہیں: میں زراعت میں عبدالرحمن بن یزید کا شریک تھا۔

(۱۱۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِمْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْهَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ: لَيْسَ بِاسْتِكْرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بَأْسَ وَقَدْ بَلَّغْنَا أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ عَمِيهِ وَكَانَا قَدْ شَهِدَا بَدْرًا يُحَدِّثَانِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَلِلَّذِي مِنْ خَدِيجٍ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَتْرُكُ كِرَاءَ أَرْضِهِ فَلَمْ يَكُنْ يَكْرِهِيهَا لَا بِذَهَبٍ وَلَا بِوَرِقٍ وَلَا بِشَيْءٍ فَأَخَذَ بِذَلِكَ مِنْ قُتَيْبٍ رَافِعُ أَنْاسٌ وَكَرِهَهُ آخَرُونَ. فَأَمَّا الْمُعَامَلَةُ عَلَى الشُّطْرِ أَوْ الثَّلَاثِينَ أَوْ مَا أَصْطَلَحُوا عَلَيْهِ مِنْ ذَلِكَ فَقَدْ بَلَّغْنَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ كَانَ عَامِلٌ يَهُودَ خَيْبَرَ حِينَ أَقَامَ اللَّهُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ عَلَى الشُّطْرِ وَذَلِكَ أَطْيَبُ أَمْرِ الْأَرْضِ وَأَحْلَلَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَمَنْ قَالَ بِالْأَوَّلِ أَجَابَ عَنْ هَذَا وَزَعَمَ أَنَّ مَا نَبَتْ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَلَا حُجَّةَ لِي قَوْلِ أَحَدٍ دُونَهُ وَحَدِيثُ رَافِعٍ حَدِيثٌ ثَابِتٌ وَفِيهِ قَلِيلٌ عَلَى نَهْيِهِ عَنِ الْمُعَامَلَةِ عَلَيْهَا بَعْضُ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا إِلَّا أَنَّهُ أَسَنَدُهُ عَنْ بَعْضِ عُمَمِيهِ مَرَّةً وَأَرْسَلَهُ أُخْرَى وَاسْتَقْصَى لِي رِوَايَتَهُ مَرَّةً وَاخْتَصَرَهَا أُخْرَى وَكَانَ بَعْدَهُ عَلَى رِوَايَتِهِ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرُهُ كَمَا قَدْ مَنَّا ذِكْرَهُ وَحَدِيثُ الْمُعَامَلَةِ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْ خَيْبَرَ مِنْ لَبَنٍ أَوْ زَرْعٍ مَقُولٌ بِهِ إِذَا كَانَ الزَّرْعُ بَيْنَ ظَهْرَانِي النَّخْلِ وَفِي ذَلِكَ جَمْعٌ بَيْنَ الْأَخْبَارِ الْوَارِدَةِ لَهُ وَبِاللَّهِ التَّرَفُّقُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۱۷۶۱) زہری سے منقول ہے کہ سعید بن مسیب زمین سونے اور چاندی کے عوض کرایہ پر دینے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے اور رافع بن خدیج اپنے بدری چچوں سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے رافع کی حدیث کی وجہ سے زمین کرایہ پر دینے سے چھوڑ دی۔ وہ سونے، چاندی وغیرہ کو کسی چیز کے بدلے نہ دیتے تھے۔ (حسن) بعض لوگوں نے رافع کے فتویٰ پر عمل کیا اور بعض نے چھوڑ دیا۔ رہا معاملہ نصف، دو تہائی یا جو وہ طے کرتے تھے پس نبی ﷺ نے خیبر کے یہود کو نصف پر مقرر کیا جب اللہ نے مسلمانوں کو غنیمت عطا کی اور یہ زمین کا اچھا صلہ ہے۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جس نے پہلی بات کہی اور یہ گمان کیا کہ نبی ﷺ سے اس بارے میں کچھ ثابت نہیں تو اس نے قبول کر لیا اور آپ ﷺ کے علاوہ کسی کی بات حجت نہیں ہے اور رافع کی حدیث نبی ﷺ سے ثابت ہے اور اس میں پیداوار پر کرایہ میں لینے کی نبی وارد ہوئی ہے اور حدیث جابر کی جس میں خیبر کے پھلوں اور اناج کے نصف کا معاملہ ہے، اس کو اس پر

محمول کریں گے کہ وہ پھل کے واضح ہونے کے وقت تھا اور یہی تطبیق کی ایک صورت ہے۔

(٥) بَابُ مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضٍ غَيْرِهِ بَغِيرِ إِذْنِهِ أَوْ بِإِذْنِهِ عَلَى سَبِيلِ الْمَزَارَعَةِ

جس نے اپنے علاوہ کی زمین میں کھیتی باڑی کی اس کی اجازت سے یا بغیر اجازت کے

مزارعت کے طور پر

(١٧٧٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَّارِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو

الْعَبَّاسُ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خُوَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ - ^{مِثْلُ} مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضٍ قَوْمٌ يَغْيِرُ إِذِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ فِي الزَّرْعِ شَيْءٌ وَتُرَدُّ عَلَيْهِ نَفَقَتُهُ. هَذَا لَفْظٌ

حَدِيثُ أَبِي الْوَلِيدِ وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ آدَمَ قَالَ يَرْقَعُهُ وَقَالَ: فَلَهُ نَفَقَتُهُ وَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ. [ضعيف]

(۱۱۷۴) رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی قوم کی زمین میں ان کی اجازت کے بغیر

مزارعت کی اس کے لیے زراعت میں کوئی حصہ نہیں ہے اور اسے صرف اس کا خرچ دیا جائے گا۔

(١٧٤٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو صَاحِقٍ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ

خَدِيجٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّهُ [ضعيف]

(۱۱۷۴۳) ایضاً۔

(۱۷۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو الْقَاضِي

بِهَرَاةٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ : عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا بِكَيْرٍ عَنْ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي نَعْمٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَلِيدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ زَرَعَ أَرْضًا أَخَذَهَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ فَمَرَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ

سَلَامٌ عَلَيْهِ - وَهُوَ يَسْقِي زَرْعَهُ قَسَالَةً: لِمَنْ هَذَا؟. فَقَالَ: الزَّرْعُ لِي وَهِيَ أَرْضُ بَنِي فُلَانٍ أَخَذْتُهَا لِي الشَّطْرُ

وَلَهُمُ السُّطُرُ قَالَ فَقَالَ: انْفُضْ يَدَكَ مِنْ عُبَارِهَا وَرُدَّ الْأَرْضَ إِلَى أَهْلِهَا وَخُذْ نَفَقَتَكَ . قَالَ : فَأَنْطَلَقْتُ

فَأَخْبَرْتَهُمْ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: فَأَخَذَ نَفَقَتَهُ وَرَدَّ إِلَيْهِمْ أَرْضَهُمْ. [صعيف]

(۱۱۷۴) رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ انہوں نے بنی فلاں کی زمین میں زراعت کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے

گزرے اور میں کھیتوں کو پانی دے رہا تھا۔ آپ نے پوچھا: یہ کس کے کھیت ہیں؟ رافع نے کہا: کھیت میرے ہیں اور زمین بنی فلاں کی ہے میں نے اس سے نصف پر لی ہے اور نصف اس کا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے غبار سے اپنے ہاتھوں کو جھاڑ لے اور زمین مالک کو دے دے اور اپنا خرچہ لے لے۔ رافع کہتے ہیں: میں گیا میں نے ان کو خبر دی جو رسول اللہ ﷺ نے کہا اور اپنا خرچ لیا اور ان کو ان کی زمین لوٹادی۔

(۱۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطِيمِيُّ قَالَ بَعَثَنِي عَمِّي أَنَا وَعَلَامًا لَهُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ فَقُلْنَا لَهُ: شَيْءٌ بَلَّغْنَا عَنْكَ فِي الْمُزَارَعَةِ. قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَرَى بِهَا بَأْسًا حَتَّى بَلَّغَهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فِي حَدِيثٍ فَأَتَاهُ فَأَخْبَرَهُ رَافِعٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَتَى بَنِي حَارِثَةَ فَرَأَى زَرْعًا فِي أَرْضٍ طَهِيرٍ فَقَالَ: مَا أَحْسَنَ زَرْعَ طَهِيرٍ. فَقَالُوا: لَيْسَ لَطَهِيرٍ قَالَ: أَلَيْسَ أَرْضُ طَهِيرٍ؟ قَالُوا: بَلَى وَلَكِنَّهُ زَرْعُ فَلَانٍ قَالَ: فَخَذُوا زَرْعَكُمْ وَرَدُّوا عَلَيْهِ النِّقْفَةَ. قَالَ رَافِعٌ: فَخَذْنَا زَرْعَنَا وَرَدَدْنَا إِلَيْهِ النِّقْفَةَ. قَالَ سَعِيدٌ: أَفَقِرَ أَخَاكَ أَوْ أَكْرِهَ بِالذَّرَاهِمِ. طَاهِرٌ هَذِهِ الْأَحَادِيثُ تَدُلُّ عَلَى أَنَّ الزَّرْعَ يَتَّعِ الْأَرْضَ وَفَقَهَاءُ الْأَمْصَارِ عَلَى أَنَّ الزَّرْعَ يَتَّعِ الْبَذْرَ وَلَوْ ثَبَتَ هَذِهِ الْأَحَادِيثُ لَمْ يَكُنْ لِأَحَدٍ فِي خِلَافِهَا حُجَّةٌ إِلَّا أَنَّ الْحَدِيثَ الْأَوَّلَ يَنْفِرُ بِهِ شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ. وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ وَشَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مُخْتَلَفٌ فِيهِ كَانَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ لَا يَرَوِي عَنْهُ وَيُضَعَّفُ حَدِيثُهُ جَدًّا ثُمَّ هُوَ مُرْسَلٌ

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ الْبُيُوتِيِّ: الْحَدِيثُ مُنْقَطِعٌ لِأَنَّهُ لَمْ يَلْقَ عَطَاءُ رَافِعًا. [صحیح۔ ابو داؤد ۳۴۰۱]

(۱۱۷۳۵) ابو جعفر خطمی فرماتے ہیں: مجھے میرے چچا نے اپنے ایک غلام کے ساتھ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا، ہم نے ان سے پوچھا کہ زراعت کے بارے میں آپ سے ہمیں کچھ خبر ملی ہے تو انہوں نے کہا: ابن عمر اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے، یہاں تک کہ ان کو رافع کی حدیث ملی۔ آپ رافع کے پاس آئے تو رافع نے بتایا کہ آپ بنی حارثہ کے پاس آئے اور آپ نے ظہیر کی زمین میں زراعت دیکھی۔ آپ نے کہا: کتنی اچھی کھیتی ہے ظہیر کی۔ انہوں نے کہا: یہ کھیتی ظہیر کی نہیں ہے۔ آپ نے پوچھا کیا یہ ظہیر کی زمین نہیں ہے؟ انہوں نے جواب دیا: زمین ظہیر کی ہے لیکن کھیتی فلاں کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اپنی زراعت لے لو اور خرچ لوٹا دو۔ رافع نے کہا: ہم نے اپنی کھیتی لے لی اور خرچہ لوٹا دیا۔ سعد کہتے ہیں: اپنے بھائی کو دے دو یا درہموں کے بدلے کرایہ پر دے دو۔

(۱۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِيزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْعَافِ قَالَ كُنْتُ أَطْلُ أَنَّ عَطَاءَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ مُرْسَلٌ حَتَّى تَبَيَّنَ لِي أَنَّ أَبَا إِسْحَاقَ أَيْضًا عَنْ عَطَاءٍ مُرْسَلٌ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَبَّاحُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضٍ قَوْمٍ بغيرِ إِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ وَكَرَدَ عَلَيْهِ فِيمَا نَفَقَ بِهِ. قَالَ يَوْسُفُ: غَيْرُ حَاجٍّ لَا يَقُولُ عَبْدُ الْعَزِيزِ يَقُولُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: أَبُو إِسْحَاقَ كَانَ يَدُلُّ وَأَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ يَقُولُونَ عَطَاءٌ عَنْ رَافِعٍ مُنْقَطِعٌ وَقَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ: هَذَا الْحَدِيثُ لَا يَثْبُتُ عِنْدَ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ بِالْحَدِيثِ قَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُوسَى بْنِ هَارُونَ الْحَمَّالِ أَنَّهُ كَانَ يُنْكِرُ هَذَا الْحَدِيثَ وَيُضَعِّفُهُ وَيَقُولُ لَمْ يَرَوْهُ يَرْوِيهِ شَرِيكَ وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَطَاءٍ غَيْرُ أَبِي إِسْحَاقَ وَعَطَاءٌ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ شَيْئًا قَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ وَضَعْفُهُ الْبُخَارِيُّ أَيْضًا قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَاهُ عُقْبَةُ بْنُ الْأَصَمِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ وَعُقْبَةُ ضَعِيفٌ لَا يُحْتَجُّ بِهِ وَأَمَّا حَدِيثُ بَكْرِ بْنِ عَامِرٍ الْبَجَلِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي نَعْمٍ عَنْ رَافِعٍ فَبَكْرٌ وَإِنْ اسْتَشْهَدَ بِهِ مُسْلِمٌ بَنُ الْحَجَّاجِ فِي غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَدْ ضَعْفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَخَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَوْنٍ.

وَأَمَّا الْحَدِيثُ الثَّلَاثُ فِرَوَانَةُ أَبُو جَعْفَرٍ: عُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ الْخَطَّابِيُّ وَلَمْ أَرِ الْبُخَارِيَّ وَلَا مُسْلِمًا احْتِجَّ بِهِ فِي حَدِيثٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ، وَرَوَى عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: فِي مَعْنَاهُ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ. [صحيح]

(۱۱۷۴۶) رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی قوم کی زمین میں ان کی اجازت کے بغیر زراعت کی اس کے لیے زراعت میں کوئی حصہ نہیں ہے اور اسے اس کے خرچ کی قیمت دے دی جائے گی۔

(۶) بَابُ فَضْلِ الزَّرْعِ وَالْغُرْسِ إِذَا أُكِلَ مِنْهُ

زراعت اور درخت لگانے کی فضیلت جب اس سے کھایا جائے

(۱۱۷۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخْنُوهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُسَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَتْ لَهُ الصَّدَقَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ قُسَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ.

[مسلم ۱۵۵۳-بخاری ۳۳۲۰]

(۱۱۷۴۷) حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان درخت لگاتا ہے یا بھٹی باڑی کرتا ہے، پھر اس سے پرندے کھاتے ہیں یا انسان یا کوئی جانور تو وہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے۔

(۱۷۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - دَخَلَ نَخْلًا لَمْ مَبْشُرٍ امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: مَنْ عَرَسَ هَذَا مُسْلِمًا أَوْ كَافِرًا. فَقَالُوا: مُسْلِمٌ فَقَالَ: لَا يَغْرُسُ مُسْلِمٌ غَرْسًا فَاتَّكَلُ مِنْهُ إِنْسَانٌ أَوْ طَيْرٌ أَوْ ذَابَّةٌ إِلَّا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِرَاهِيمَ. [مسلم ۱۰۵۳]

(۱۱۷۳۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ ام مہشر نامی انصاری عورت کے باغ میں داخل ہوئے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کسی مسلمان کی شجرکاری ہے یا کافر کی؟ انہوں نے کہا: مسلمان کی آپ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان شجرکاری کرتا ہے اس سے کوئی انسان، پرندہ یا جانور کھاتا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے۔

(۱۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنُ دَاوُدَ الرَّزَّازُ بِعَدَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرُسُ غَرْسًا إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ بِمَا أَكَلَ مِنْهُ وَمَا سَرَقَ مِنْهُ وَمَا أَكَلَتِ الطَّيْرُ مِنْهُ وَمَا أَكَلَتِ الْوُحُوشُ أَوْ قَالَ السَّبَاعُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بِبَعْضِ مَعْنَاهُ. [مسلم ۱۰۵۲]

(۱۱۷۳۹) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان شجرکاری کرتا ہے، پھر اس میں سے جو کھا یا گیا اور جو چوری کیا گیا اور جو پرندوں اور چوپاؤں نے کھا لیا سب صدقہ ہے۔

(۱۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهَ الشَّيرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - دَخَلَ عَلَى أُمِّ مَبْشُرٍ الْأَنْصَارِيَّةِ فِي نَخْلٍ لَهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ - ﷺ -: مَنْ عَرَسَ هَذَا النَّخْلَ أَمْسِلِمَ أَمْ كَافِرًا. فَقَالَتْ: لَا بَلْ مُسْلِمٌ فَقَالَ: لَا يَغْرُسُ مُسْلِمٌ غَرْسًا وَلَا يَزْرَعُ زَرْعًا لَهَا كُلُّ مِنْهُ إِنْسَانٌ وَلَا ذَابَّةٌ وَلَا شَيْءٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قِسْمَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [مسلم]

(۱۱۷۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ام مہشر نامی انصاری عورت کے باغ میں داخل ہوئے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کسی مسلمان کی شجرکاری ہے یا کافر کی؟ انہوں نے کہا: مسلمان کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان شجرکاری کرتا ہے اس سے کوئی انسان، پرندہ یا جانور کھاتا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے۔

(۷) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ حِفْظِ الْمُنْطِقِ فِي الزَّرْعِ

زراعت میں الفاظ کون سے مستحب ہیں

(۱۱۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَطَّارُ بِبَغْدَادَ شَيْخُ نَفَقَةٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ سَنَةَ سِتِّينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: لَا تَقُلْ زَرَعْتُ وَلَكِنْ قُلْ حَرَرْتُ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الزَّارِعُ. هَذَا مِنْ قَوْلِ مُجَاهِدٍ. وَقَدْ رَوَى فِيهِ حُدَيْبٌ مَرْفُوعٌ غَيْرَ لَوْيَ. [ضعيف] (۱۱۷۵۱) مجاہد سے منقول ہے کہ تو یہ نہ کہہ کہ میں نے بھٹی تیار کی بلکہ کہہ: میں نے بچ بویا ہے شک اللہ تعالیٰ بنانے والے ہیں۔

(۱۱۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا خَلْفٌ بْنُ عَمْرٍو وَابْنُ أَبِي هَيْثَمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ الْعَجَلِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو قُصَيْبَةَ: سَلَمُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَدَمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ زَرَعْتُ وَلَكِنْ لِيَقُلْ حَرَرْتُ. قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَلَمْ تَسْمَعُوا إِلَى قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحَرَّثُونَ أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ﴾

[ابن حبان ۵۷۲۲، الطبرانی فی الاوسط ۸۰۲۴]

(۱۱۷۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ میں نے بھٹی تیار کی بلکہ یوں کہے کہ میں نے بویا۔ پھر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم سنتے نہیں کہ اللہ کا فرمان ہے کہ تمہارا کیا خیال ہے جو تم بوتے ہو کیا تم اسے بھٹی بناتے ہو یا ہم اسے بنانے والے ہیں! [الواقعة ۶۳: ۶۴]

(۸) باب مَا جَاءَ فِي نَصْبِ الْجَمَاجِمِ لِأَجْلِ الْعَيْنِ

عمدہ فصل کے لیے کھاؤ ڈالنے کا بیان

(۱۱۷۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِثٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: أَمَرَ بِطَلْكِ الْجَمَاجِمِ تَجْعَلُ فِي الزَّرْعِ مِنْ أَجْلِ الْعَيْنِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْمَدِينَةَ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ إِنَّكُمْ تُحِبُّونَ الْمَاشِيَةَ فَأَقْلُوا مِنْهَا فَإِنَّكُمْ بِأَقْلٍ الْأَرْضِ مَطَرًا وَاحْتَرَبُوا فَإِنَّ الْحَرَّ مَبَارِكٌ وَأَكْثَرُوا

فِيهِ مِنَ الْجَمَاعِمِ . وَهَذَا أَيْضًا مَرْسَلٌ

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْوَلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قَلَيْبٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ لَدَّ كَرَهُ .

(۱۱۷۵۳) عمر بن علی بن حسین فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے اس کھاد کو زمین میں ڈالنے کا حکم دیا تاکہ عمدہ فصل حاصل ہو۔ دوسری روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تشریف لائے تو فرمایا: اے قریش! تم مویشی پسند کرتے ہو ان میں کمی کرو اس لیے کہ تمہارے پاس بارش والی زمین کم ہے اور کھیتی باڑی کرو۔ کھیتی باڑی میں برکت ہوتی ہے اور اس میں یہ کھاد ڈالنا کرو۔

(۹) بَابُ مَا جَاءَ فِي طَرَحِ السَّرَجِينِ وَالْعَذِيرَةِ فِي الْأَرْضِ

زمین میں کھاد اور گندگی ڈالنے کا بیان

(۱۱۷۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابِي هَكَذَا قَالَ يَزِيدُ قَالَ : كَانَ سَعْدُ بْنُ عُبَيْدٍ يَأْتِي أَبِي وَقَاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَحْمِلُ مِكْتَلٌ عَرَّةً إِلَى أَرْضِ لَهُ . قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابِي عَنْ سَعْدِ بْنِ مِثْلٍ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَقَالَ سَعْدُ : مِكْتَلٌ عَرَّةً مِكْتَلُ بَرْ . قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ الْأَصْمَعِيُّ : الْعَرَّةُ هِيَ عَذِيرَةُ النَّاسِ .

وَقَدْ رَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ خِلَافَ ذَلِكَ فِي الْعَذِيرَةِ خَاصَّةً . [ضعیف۔ ابن ابی شیبہ ۱۲۳۶۷]

(۱۱۷۵۳) یزید فرماتے ہیں کہ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کھاد کا ٹوکرا اپنی زمین میں ڈالتے تھے اور سعد نے کہا: کھاد کا ٹوکرا گویا کہ گہوں کا ٹوکرا ہے۔ اصمعیؒ فرماتے ہیں: القرۃ لوگوں کی گندگی کو کہتے ہیں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما اس کے خلاف منقول ہے۔ (۱۱۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يَشْتَرِطُ عَلَى الْبَدِيِّ يُكْرِيه أَرْضَهُ أَنْ لَا يَعْرِهَا وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَدَعَ عَبْدُ اللَّهِ الْكِرَاءَ . وَرَوَى فِيهِ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ . [ضعیف۔ الام ۲۴۱/۶]

(۱۱۷۵۵) ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی جو زمین کرایہ پر دیتے اس پر شرط لگاتے کہ وہ اس میں کھاد نہیں ڈالے گا، یہ اس وقت تھا جب وہ کرایہ پر زمین دیتے تھے۔

(۱۱۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كُنَّا نَكْرِى أَرْضَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَنَشْتَرِطُ عَلَيْهِمْ أَنْ لَا يَدْخُلُوهَا بِعَذِيرَةِ النَّاسِ . [ضعیف]

(۱۱۷۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کی زمین کرایہ پر دیتے تھے اور ہم شرط لگاتے تھے کہ وہ اس میں لوگوں کی گندگی نہیں ڈالیں گے۔

(۱۱۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَصِينٍ عَنْ أَسِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي كُنْتُ أَكْسُسُ حَتَّى تَزَوَّجْتُ وَعَقَفْتُ وَحَجَجْتُ. قَالَ: مَا كُنْتَ تَكْسِسُ؟ قَالَ: الْعِدْرَةَ قَالَ: أَنْتَ خَبِيْثٌ وَعَقَفَكَ خَبِيْثٌ وَحَجَجَكَ خَبِيْثٌ أَخْرَجَ مِنْهُ كَمَا دَخَلَ فِيهِ. [ضعيف]

(۱۱۷۵۷) اسید کہتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے کہا: میں جھاڑو دیتا تھا یہاں تک کہ میں نے شادی کی اور میں نے آزاد کر دیا اور میں نے حج کیا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے پوچھا: تو کیا جھاڑو دیتا تھا؟ اس نے کہا: گندگی کو۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: تو خبیث اور تیرا آزاد کرنا بھی خبیث اور تیرا حج بھی ناپاک۔ اس سے نکل جا جس طرح تو اس میں داخل ہوا۔

(۱۰) باب مَا جَاءَ فِي قَطْعِ السُّدْرِ

بیری کا درخت کاٹنے کا بیان

(۱۱۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ قَطَعَ سِدْرَةَ صَوَّبَ اللَّهُ رَأْسَهُ فِي النَّارِ. [ابو داؤد ۵۲۴۱]

(۱۱۷۵۸) حضرت عبداللہ بن حبش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بیری کا درخت کاٹا اللہ اس کا سر آگ میں ڈالیں گے۔

(۱۱۷۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَدْ ذَكَرَهُ يَنْحُو رِوَايَةَ أَبِي دَاوُدَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبَيْشٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [منكر]

(۱۱۷۵۹) نصر بن علی نے ابوداؤد کی روایت کی طرح بیان کیا ہے، صرف یہاں سے سند مختلف ہے: عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبَيْشٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ۔

(۱۱۷۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الصَّلَاحِيُّ بِمِ الْصَّلَاحِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ الْيَسَعِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ قَطَعَ سِدْرَةَ صَوَّبَ اللَّهُ رَأْسَهُ فِي النَّارِ. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ هَكَذَا كَتَبَهُ مِنْ حَدِيثِ مَسْعَدَةَ وَلَمْ يَتَّبِعْ عَلَيْهِ وَهُوَ خَطَأً. وَإِنَّمَا رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَوْلَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ سَلَمٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ فَصَارَتْ رِوَايَةً نَصَرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ بِهَذَا مَعْلُوكَةً وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَبُو أُسَامَةَ رَوَاهُ عَلَى الْوُجْهِينِ. [منكر]

(۱۱۷۶۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری کارِ درخت کاٹا اللہ اس کا سر آگ میں ڈالیں گے۔

(۱۱۷۶۱) وَقَدْ رَوَاهُ مَعْمَرٌ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَلَيْمَانَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ فِي الَّذِي يَقْطَعُ السِّدْرَ قَالَ: يُصَبُّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ أَوْ قَالَ يُصَوَّبُ رَأْسُهُ فِي النَّارِ قَالَ فَمَسَّالْتُ بَنِي عُرْوَةَ عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عُرْوَةَ قَطَعَ سِدْرَةَ كَانَتْ فِي حَائِطٍ فَجَعَلَ بَابًا لِلْحَائِطِ. يُشَبَّهُ أَنْ يَكُونَ الرَّجُلُ مِنْ ثَقِيفٍ عَمْرُو بْنُ أَوْسٍ. [ضعيف]

(۱۱۷۶۱) عروہ بن زبیر میری اولی حدیث مرفوع بیان کرتے ہیں: اس پر عذاب پیش کیا جائے گا یا فرمایا: اس کا سر آگ میں پھینکا جائے گا۔ راوی ثقیف کہتے ہیں: مجھے عروہ کے بیٹوں نے خبر دی کہ عروہ نے میری کو کاٹا جو باغ میں تھی اس سے باغ کے لیے دروازہ بنایا گیا۔

(۱۱۷۶۲) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ الَّذِينَ يَقْطَعُونَ السِّدْرَ يَصُفُّهُمْ اللَّهُ عَلَى رُءُوسِهِمْ فِي النَّارِ صَبًّا. أَبُو عُثْمَانَ هَذَا هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ شَرِيكٍ الْمَكِّيُّ وَهَذَا هُوَ الْمُحْفُوظُ عَنْهُ مُرْسَلًا. [ضعيف]

(۱۱۷۶۲) عروہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ میری کاٹتے ہیں اللہ ان کو سر کے بل آگ میں ڈالے گا۔

(۱۱۷۶۳) وَقَدْ رَوَاهُ الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكٍ الْعَمِيرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ الَّذِينَ يَقْطَعُونَ

السَّدْرُ يَصْبُونَ فِي النَّارِ عَلَى رُءُوسِهِمْ صَبًا .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَلَدَكْرَهُ . قَالَ أَبُو عَلِيٍّ مَا أَرَاهُ حِفْظُهُ عَنْ وَكِيعٍ وَقَدْ تَكَلَّمُوا فِيهِ يَعْنِي الْقَاسِمَ وَالْمَحْفُوظُ رَوَايَةُ أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيِّ وَمَنْ تَابَعَهُ عَلَى رَوَايَتِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عُرْوَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مُرْسَلًا - [منكر]

(۱۱۷۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ بیری کاٹتے ہیں ان کو سروں کے بل آگ میں ڈالا جائے گا۔

(۱۱۷۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ قَالَ : أَدْرَكْتُ شَيْخًا مِنْ ثَقِيفٍ قَدْ أَفْسَدَ السَّدْرَ زَرْعَهُ فَقُلْتُ : أَلَا تَقْطَعُهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ : إِلَّا مِنْ زَرْعٍ . فَقَالَ : أَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : مَنْ قَطَعَ السَّدْرَ إِلَّا مِنْ زَرْعٍ صَبَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ صَبًا . فَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ أَقْطَعَهُ مِنَ الزَّرْعِ وَمِنْ غَيْرِهِ .

فَهَذَا إِسْنَادٌ آخَرٌ لِعَمْرِو بْنِ أَوْسٍ يَوْى رَوَايَتِهِ عَنْ عُرْوَةَ إِنَّ كَانَ حِفْظُهُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ يَزِيدَ . [ضعيف]

(۱۱۷۶۳) عروہ بن اوس فرماتے ہیں: میں نے بنی ثقیف کے ایک بزرگ کو دیکھا کہ بیری کے درخت نے اس کے کھیتوں کو خراب کر دیا تھا۔ میں نے کہا: تم اسے کاٹ کیوں نہیں دیتے۔ رسول اللہ ﷺ نے کھیتی کے علاوہ کاٹنے سے منع کیا ہے۔ اس نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس نے بیری کو کھیتی کے علاوہ کاٹا اس پر عذاب برسا یا جائے گا، میں ناپسند کرتا ہوں کہ اسے کھیتی سے کاٹوں یا اس کے علاوہ سے۔

(۱۱۷۶۵) وَقَدْ رَوَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرِ بْنِ الضَّبِيِّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مِسْمَارٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : اُخْرُجْ فَأَذِّنْ فِي النَّاسِ مِنَ اللَّهِ لَا مِنْ رَسُولِهِ لَعَنَ اللَّهُ قَاطِعَ السَّدْرَةِ . هَكَذَا قَالَهُ شَيْخُنَا فِي غَوَائِبِ الشُّبُوحِ . [ضعيف]

(۱۱۷۶۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں اعلان کرو اللہ کی طرف سے نہ کہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے کہ اللہ بیری کے درخت کاٹنے والے پر لعنت کرے گا۔

(۱۱۷۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرَانَ بْنِ

خُزَيْمَةُ الدِّينَوْرِيُّ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ اللَّهِ الْمَخْزُومِيُّ: سَمِعْتُ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ الْمَكِّيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَدْ ذَكَرَهُ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ: هَكَذَا قَالَ لَنَا هَذَا الشَّيْخُ وَابْنُ جُرَيْجٍ فِي إِسْنَادِهِ وَهُمْ وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنْ هِشَامِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنُ جُرَيْجٍ فِي إِسْنَادِهِ وَهُوَ الصَّوَابُ.

وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ قَابِطٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ مُرْسَلًا. وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ بْنُ الْهَرِيدِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْخُوَزِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَسُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. وَقَالَ: إِلَّا مِنْ زَرْعٍ. قَالَ أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ: حَدِيثُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ مُضْطَرِبٌ وَإِبْرَاهِيمُ ضَعِيفٌ. قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ الْمُشَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ. [ضعيف]

(۱۱۷۶۶) ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ کھیتی کے علاوہ۔

(۱۱۷۶۷) كَمَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَمِعْتُ الْمُشَنَّى بْنَ الصَّبَّاحِ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ - يَعْلَى فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ: أَخْرُجْ يَا عَلِيُّ فَقُلْ عَنِ اللَّهِ لَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ يَقْطَعُ السِّدْرَ. قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكُلُّ ذَلِكَ مُنْقَطِعٌ وَضَعِيفٌ إِلَّا حَدِيثَ ابْنِ جُرَيْجٍ فَإِنِّي لَا أَدْرِي هَلْ سَمِعَ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُشَيْبٍ أَمْ لَا وَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ سَمِعَهُ وَاللَّهِ أَعْلَمُ. وَرَوَى بِإِسْنَادٍ آخَرَ مَوْصُولًا إِنْ كَانَ مُحْفُوظًا. [ضعيف]

(۱۱۷۶۸) حضرت ابو جعفر سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی وفات والی مرض میں علی سے کہا: اے علی! جاؤ اللہ کی طرف سے اعلان کرو نہ کہ رسول کی طرف سے کہ اللہ لعنت کرے اس پر جو پیری کاٹے۔

(۱۱۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْحَافِظُ وَأَنَا سَأَلْتُهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ الْجَنْدُبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْكَبِيرِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ الْحَبَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قَاطِعُ السِّدْرِ يَصُوبُ اللَّهُ رَأْسَهُ فِي النَّارِ. [مسکو۔ الصبرانی فی الکبیر ۱۶۱۰]

(۱۱۷۶۸) بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پیری کاٹنے والے کا سر اللہ آگ میں ڈالے گا۔

(۱۱۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَالِكِيُّ بِالشَّحْرَةِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَحْزَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَخِيهِ مُحَارِقِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ : مِنَ اللَّهِ لَا مِنْ رَسُولِهِ لَعَنَ اللَّهُ عَاضِدَ السِّدْرِ . [ضعف]

(۱۱۷۶۹) بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کی طرف سے ہے نہ کہ رسول ﷺ کی طرف سے کہ اللہ کی لعنت ہے میری کھانٹنے والے پر۔

(۱۱۷۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَسْرُورَةَ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَأَلْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ عَنْ قَطْعِ السِّدْرِ وَهُوَ مُسْنَدٌ إِلَى قِصْرِ عُرْوَةَ فَقَالَ : تَرَى هَذِهِ الْأَبْوَابَ وَالْمَصَارِيعَ إِنَّمَا هِيَ مِنْ سِندٍ عُرْوَةٌ كَانَ عُرْوَةُ يَقْطَعُهَا مِنْ أَرْضِهِ وَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ . زَادَ حُمَيْدٌ وَقَالَ : إِي عِرَالِي جَنَّتِي يَدْعِي قَالَ قُلْتُ إِنَّمَا الْيَدْعَةُ مِنْ قِلْبِكُمْ سَمِعْتُ مَنْ يَقُولُ بِمَكَّةَ : لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مَنْ قَطَعَ السِّدْرَ فَقَالَ أَبُو دَاوُدَ لَمْ سَأَلْ عَنْهُ .

قَالَ أَبُو دَاوُدَ يَعْنِي مَنْ قَطَعَ السِّدْرَ فِي فَلَاةٍ يَسْتَظِلُّ بِهَا ابْنُ السَّبِيلِ وَالْبَهَائِمُ عَنَّا وَظُلْمًا بِغَيْرِ حَقٍّ يَكُونُ لَهُ فِيهَا . قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ قَرَأْتُ فِي كِتَابِ أَبِي الْحَسَنِ الْعَاصِمِيِّ رِوَايَتَهُ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ الْقُرَجِيِّ عَنْ أَبِي ثَوْرٍ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ قَطْعِ السِّدْرِ فَقَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ لَقَدْ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ : اغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ . قُلْتُ فَأَلْحَدْتُ الَّذِي رَوَى فِي قَاطِعِ السِّدْرِ يَكُونُ مَحْمُولًا عَلَى مَا حَمَلَهُ عَلَيْهِ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِنَّ صَحَّ طَرِيقُهُ فَفِيهِ مِنَ الْإِخْلَافِ مَا قَلَمْنَا ذِكْرَهُ .

وَرَوَيْنَا عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ كَانَ يَقْطَعُهَا مِنْ أَرْضِهِ وَهُوَ أَحَدُ رِوَاةِ النَّهْيِ فَمِثْلُهُ أَنْ يَكُونَ النَّهْيُ خَاصًّا كَمَا قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَحِمَهُ اللَّهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَرَأْتُ فِي كِتَابِ أَبِي سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّ إِسْمَاعِيلَ بْنَ يَحْيَى الْمُزَنِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ سَمِعَ عَنْ هَذَا فَقَالَ وَجْهَهُ أَنْ يَكُونَ - ﷺ - سَمِعَ عَنْ هَجَمَ عَلَى قَطْعِ سِدْرٍ لِقَوْمٍ أَوْ لَيْتِمٍ أَوْ لِمَنْ حَرَّمَ اللَّهُ أَنْ يَقْطَعَ عَلَيْهِ فَحَامِلٌ عَلَيْهِ يَقْطَعُهُ فَاسْتَحَقَّ مَا قَالَهُ فَتَكُونُ الْمَسْأَلَةُ سَبَقَتْ السَّامِعَ فَسَمِعَ الْجَوَابَ وَلَمْ يَسْمَعْ الْمَسْأَلَةَ وَجَعَلَ يُظَاهِرُ حَدِيثَ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ . فَسَمِعَ الْجَوَابَ وَلَمْ يَسْمَعْ الْمَسْأَلَةَ وَقَدْ قَالَ : لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ . وَاحْتَجَّ الْمُزَنِيُّ بِمَا احْتَجَّ بِهِ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُمَا اللَّهُ مِنْ إِجَازَةِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنْ يُغْسَلَ الْمَيِّتُ بِالسِّدْرِ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يَجْزِ الْإِنْتِفَاعُ بِهِ قَالَ وَالْوَرَقُ مِنَ السِّدْرِ كَالْفُصْنِ وَقَدْ سَوَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِيمَا حَرَّمَ قَطْعَهُ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ بَيْنَ وَرَقِهِ وَبَيْنَ غَيْرِهِ فَلَمَّا لَمْ أَرِ أَحَدًا يَمْنَعُ مِنْ وَرَقِ السِّدْرِ دَلَّ - ﷺ -

عَلَمِ جَوَازٍ قَطْعُ السُّلْبِ. [حسن۔ ابوداؤد ۵۲۴۱]

(۷۰) (الف) حسان بن ابراہیم فرماتے ہیں: میں نے ہشام بن عروہ سے ہیری کو کاٹنے کے بارے میں سوال کیا اور وہ عروہ کے مکان سے ٹیک لگا کر بیٹھے تھے۔ انہوں نے کہا: ان دروازوں اور چوکھٹوں کو دیکھتے ہو۔ وہ عروہ کی ہیری کے ہیں۔ عروہ نے اپنی زمین سے کاٹا تھا اور کہا تھا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور کہا: اے عراقی! یہ بدعت تو لے کر آیا ہے، حسان کہتے ہیں: میں نے کہا کہ بدعت تو تمہاری طرف سے ہے، میں نے اہل مکہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہیری کاٹنے والے پر لعنت کی ہے۔ ابوداؤد کہتے ہیں: جس نے ہیری ایسی جگہ سے کاٹی جہاں سے مسافر اور جانور سایہ لیتے ہوں، اس نے ظلم کیا اور وہ اس کا ذمہ دار ہوگا۔

(ب) امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابوثور نے امام شافعی رحمہ اللہ سے ہیری کاٹنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ نبی ﷺ سے روایت کیا گیا ہے کہ اس کو پانی کے ساتھ اور ہیری کے ساتھ غسل دو۔ (ج) میں نے کہا: وہ حدیث جس میں کاٹنے کا حکم ہے وہ امام ابوداؤد کی توجیح پر معمول ہوگی۔

(د) عروہ بن زبیر اپنی زمین سے اس کو کاٹ دیتے تھے۔ اسماعیل بن یحییٰ حرنی سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ سے اس درخت کے بارے میں سوال کیا گیا تھا جس پر کسی نے پابندی لگائی ہو یا کسی یتیم کا ہو یا اللہ کی حرام کردہ اشیاء کے لیے کاٹا جائے۔ پس اس پر ہی معمول ہوگا سننے والے نے جواب سن لیا اور سوال نہ سنا اور وہ اس حدیث کی طرح ہے جو اسامہ بن زید سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا: ادھار میں سود ہے۔ اس راوی نے بھی سوال نہ سنا اور جواب سن لیا اور آپ نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے نہ بیچو مگر برابر برابر۔

(ر) اور امام شافعی رحمہ اللہ نے دلیل پکڑی ہے کہ نبی ﷺ نے میت کو ہیری سے غسل دینے کی اجازت دی ہے۔ اگر حرام تھی تو اس سے فائدہ اٹھانا جائز نہ ہوتا۔ فرمایا: ہیری کے پتے گویا کہ شاخیں ہیں اور رسول اللہ ﷺ نے حرم کے درختوں کو کاٹنے کی حرمت کو برابر رکھا چاہے صرف پتے ہوں یا کوئی اور چیز۔ جب میں نے کسی کو چوں سے روکے نہیں دیکھا تو یہ ہیری کے کاٹنے پر جواز فراہم کرتا ہے۔



کِتَابُ اِحْيَاءِ الْمَوَاتِ

نجر زمینوں کو آباد کرنے کا بیان

(۱) باب مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً لَيْسَتْ لِأَحَدٍ وَلَا فِي حَقِّ أَحَدٍ فَهِيَ لَهُ

جس نے نجر زمین کو آباد کیا کہ اس میں کسی اور کا حق نہیں تھا تو وہ اسی کی ہے

(۱۱۷۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلَاةٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو الْحَارِثِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ مَنْ عَمَرَ أَرْضًا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا. قَالَ عُرْوَةُ: فَصَلَّى بِذَلِكَ عَمْرُ بْنُ النَّطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي خِلَافَتِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ. [بخاری ۲۳۳۵]

(۱۱۷۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نجر زمین آباد کی وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔ عروہ کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت میں یہی فیصلہ دیا تھا۔

(۱۱۷۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدَبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً فَهِيَ لَهُ وَلَيْسَ لِعَرَقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ. [صحیح۔ ابوداؤد ۳۰۷۳]

(۱۱۷۷۲) حضرت سعید بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نجر زمین آباد کی وہ اسی کی ہے اور ظالم رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں۔

(۱۱۷۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدَبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا نَالِعُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى أَنَّ الْأَرْضَ أَرْضُ اللَّهِ وَالْعِبَادَ عِبَادُ اللَّهِ وَمَنْ أَحْيَا مَوَاتًا فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ. جَاءَنَا بِهَذَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. الَّذِينَ جَاءُواَنَا بِالصَّلَوَاتِ عَنْهُ. [صحيح لغيره۔ ابو داؤد ۳۰۷۳]

(۱۱۷۷۳) عروہ کہتے ہیں: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ زمین اللہ کی زمین ہے اور بندے بھی اللہ کے بندے ہیں اور جس نے بجز زمین آباد کی وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔ ہم کو یہ بات ان لوگوں سے پہنچی ہے جن سے نماز پہنچی ہے۔

(۱۱۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ. أَنَّهُ قَالَ: مَنْ أَحْيَا مَوَاتًا مِنَ الْأَرْضِ فَهِيَ لَهُ وَلَيْسَ لِعِرْقِ ظَلَامٍ حَقٌّ. [صحيح لغيره]

(۱۱۷۷۴) عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے بجز زمین آباد کی وہ اسی کی ہے اور ظالم رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔

(۱۱۷۷۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا وَلَيْسَ لِعِرْقِ ظَلَامٍ حَقٌّ. قَالَ وَقَالَ هِشَامُ الْإِرْقِيُّ الظَّالِمُ: أَنْ يَأْتِيَ مَا لَ غَيْرُهُ فَيُحْفَرُ فِيهِ. [صحيح لغيره]

(۱۱۷۷۵) عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مردہ زمین آباد کی وہ اس کا زیادہ حق دار ہے اور ظالم رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔ ہشام کہتے ہیں: العرق الظالم کا مطلب یہ ہے کہ کسی دوسرے کے مال پر قبضہ کر لے پھر اس میں کنواں کھود لے۔

(۱۱۷۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً لَمْ تَكُنْ لِأَحَدٍ قَبْلَهُ فَهِيَ لَهُ وَلَيْسَ لِعِرْقِ ظَلَامٍ حَقٌّ. قَالَ فَلَقَدْ حَدَّثَنِي صَاحِبُ هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّهُ أَبْصَرَ رَجُلَيْنِ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ يَخْتَصِمَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَبِي أَجْمَعَةٍ لَا حِدَيمَهُمَا غَرَسَ فِيهَا الْآخَرُ نَخْلًا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِمَا حَبَّ الْأَرْضِ بِأَرْضِهِ وَأَمَرَ صَاحِبَ النَّخْلِ أَنْ يُخْرِجَ نَخْلَهُ عَنْهُ قَالَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَضْرِبُ فِي أَصُولِ النَّخْلِ بِالْفُؤُسِ وَإِنَّهُ لَتَحُلُّ عُمُ.

قَالَ يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَالْعَمُّ قَالَ بَعْضُهُمُ الَّذِي لَيْسَ بِالْقَصِيرِ وَلَا بِالطَّوِيلِ وَقَالَ بَعْضُهُمُ الْعَمُّ الْقَدِيمُ وَقَالَ بَعْضُهُمُ الطَّوِيلُ

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ قَالَ الْعَمُّ الشَّابُّ.

(۱۱۷۷۶) عروہ بن زبیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بخر زمین آباد کی جو پہلے کسی کی نہ تھی وہ اسی کی ہے اور ظالم رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔ پھر کہا: یہ حدیث مجھے اس آدمی نے بیان کی ہے جس نے بنی یاسد کے دو آدمیوں کو جھگڑتے دیکھا، وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنے کنویں کا جھگڑا لے کر آئے۔ ایک کا کنواں تھا اور دوسرے نے اس سے باغ کو پانی لگایا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے زمین والے کے لیے اس کی زمین کا فیصلہ کیا اور باغ والے کو حکم دیا کہ وہ اپنا باغ اٹھالے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے دیکھا، وہ کھاڑے کے ساتھ درختوں کی جڑوں کو اکھاڑ رہا تھا حالانکہ وہ باغ تیار تھا۔ یحییٰ بن آدم کہتے ہیں: بعض نے کہا ہے: ائیم نہ چھوٹا اور نہ بڑا لبا اور بعض نے کہا ہے کہ ائیم کا مطلب قدیم اور بعض نے کہا ہے: لبا اور بعض نے کہا ہے: جوان۔

(۱۱۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الصَّفِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ أَحْيَا مَوَاتًا مِنَ الْأَرْضِ فِي غَيْرِ حَقِّ مُسْلِمٍ فَهُوَ لَهُ وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ. [ضعيف]

(۱۱۷۷۸) کثیر بن عبد اللہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بخر زمین آباد کی کسی مسلمان کا حق کھائے بغیر تو وہ اسی کی ہے اور ظالم رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔

(۱۱۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَحْطَا عَلَى شَيْءٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ. [صحیح لعیروہ]

(۱۱۷۷۸) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی چیز کا احاطہ کیا وہ اسی کی ہے اور ظالم رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔

(۱۱۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنِي أُمُّ جُنُوبُ بِنْتُ نُمَيْلَةَ عَنْ أُمِّهَا سُؤْدَةَ بِنْتِ جَابِرٍ عَنْ أُمِّهَا عَقِيلَةَ بِنْتِ أَسْمَرَ بْنِ مُضَرَّسٍ عَنْ أَبِيهَا أَسْمَرَ بْنِ مُضَرَّسٍ قَالَ: آتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَبَايَعْتُهُ فَقَالَ: مَنْ سَبَقَ إِلَيَّ مَا لَمْ يَسْبِقْهُ إِلَيَّ مُسْلِمٌ فَهُوَ لَهُ. قَالَ: فَخَرَجَ النَّاسُ يَتَعَادُونَ يَتَخَاطَبُونَ. [ضعيف]

(۱۱۷۷۹) سرہ بن مضر کہتے ہیں: میں نبی ﷺ کے پاس آیا، میں نے بیعت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کسی چیز کی طرف دوسرے سے پہلے سبقت لے گیا وہ اسی کی ہے۔ پس لوگ خوش خوشی نکلے اور ایک دوسرے سے تیز چلتے گئے۔

(۲) باب مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً فَهِيَ لَهُ بِعِطِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ دُونَ السُّلْطَانِ

جس نے بنجر زمین آباد کی وہ اسی کی ہے رسول اللہ ﷺ کے عطیہ کی وجہ سے کسی حکمران کے علاوہ

(۱۷۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ لُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «الْعَبَادُ عِبَادُ اللَّهِ وَالْبِلَادُ بِلَادُ اللَّهِ لَمَنْ أَحْيَا مِنْ مَوَاتِ الْأَرْضِ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ وَلَيْسَ لِعَرَفٍ ظَالِمٍ حَقٌّ» [منكر]

(۱۷۷۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندے اللہ کے بندے ہیں اور شہر اللہ کے شہر ہیں۔ پس جس نے بنجر زمین آباد کی وہ اسی کی ہے اور ظالم رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔

(۱۷۷۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: «مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً فَهِيَ لَهُ وَلَيْسَ لِعَرَفٍ ظَالِمٍ حَقٌّ» [صحیح لغیرہ]

(۱۷۷۸۱) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے بنجر زمین آباد کی وہ اسی کی ہے اور ظالم رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔

(۱۷۷۸۲) قَالَ وَأَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ قَالَ: «مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً فَهِيَ لَهُ».

(۱۷۷۸۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: جس نے بنجر زمین آباد کی تو وہ آباد کرنے والے کی ہی ملکیت ہے۔

(۳) باب لَا يَتْرُكُ ذِمِّيُّ يَحْيِيهِ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَعَلَهَا لِمَنْ أَحْيَاهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

ذمی کیلئے زمین آباد کرنے پر اس کی ملکیت نہیں ہے اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے

مسلمانوں کے لیے یہ فیصلہ فرمایا ہے

(۱۷۷۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعُلَوِيُّ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ النَّجَّارِ بِالْكُوفَةِ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «مَنْ أَحْيَا مَيِّتًا مِنْ مَوَاتِنِ الْأَرْضِ فَلَهُ رَقَبَتُهَا وَعَادِي الْأَرْضِ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ ثُمَّ لَكُمْ مِنْ بَعْدِي»

وَرَوَاهُ هِشَامُ بْنُ حَجَّيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ فَقَالَ: «ثُمَّ هِيَ لَكُمْ مِنِّي» [ضعیف]

(۱۷۷۸۳) ابن طاووس سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بنجر زمین میں سے کچھ آباد کی تو اس کے لیے اس کی گمرانی ہے اور پہلے زمین اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے اور تمہارے لیے بعد میں ہے۔

ایک روایت کے الفاظ ہیں: پھر وہ تمہارے لیے ہے میری طرف سے۔

(۱۱۷۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَسَمُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: عَادَى الْأَرْضَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ لَمْ يَكُنْ مِنْ بَعْدُ فَمَنْ أَحْيَا شَيْئًا مِنْ مَوْتَانِ الْأَرْضِ فَلَهُ رَقَبَتُهَا. [ضعیف]

(۱۱۷۸۳) طائوس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے زمین اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے، پھر بعد میں تمہارے لیے ہے۔ پس جس نے بنجر زمین کو آباد کیا اس کی نگرانی کا وہ ہی حق دار ہے۔

(۱۱۷۸۵) وَبِهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّ عَادَى الْأَرْضَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلَكُمْ مِنْ بَعْدُ فَمَنْ أَحْيَا شَيْئًا مِنْ مَوْتَانِ الْأَرْضِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ. [ضعیف]

(۱۱۷۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ پہلے زمین اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے اور تمہارے لیے بعد میں ہے پس جس نے بنجر زمین کو آباد کیا وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۷۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَوْتَانِ الْأَرْضِ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ فَمَنْ أَحْيَا مِنْهَا شَيْئًا فَهُوَ لَهُ.

تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ مَرْفُوعًا مَوْصُولًا. [صحیح لغیرہ]

(۱۱۷۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنجر زمین اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے۔ پس جس نے بنجر زمین آباد کی وہ اسی کی ہے۔

(۴) بَابُ إِقْطَاعِ الْمَوَاتِ

بنجر زمینوں کو الٹا کرنے کا بیان

(۱۱۷۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْأَنْصَارَ لِيَقْطَعَ لَهُمُ الْبُحْرَيْنِ فَقَالُوا: لَا حَتَّى تَقْطَعَ لِإِخْوَانِنَا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ مِثْلَ الَّذِي تَقْطَعُنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَمَّا إِنَّكُمْ سَتَرُونَ بَعْدِي أَثَرَةَ فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [أَخْرَجَهُ بُخَارِيُّ ۳۷۹۴]

(۱۱۷۸۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کو بلایا تاکہ بحرین کی زمین ان کے نام جاری

کردیں۔ انہوں نے کہا: ہم اس وقت تک نہ لیں گے جب تک آپ ہمارے مہاجرین بھائیوں کے لیے اس طرح کی زمین بطور جاگیر عطا نہ کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میرے بعد دیکھو گے کہ تم پر دوسروں کو ترجیح دی جائے گی، پس تم صبر کرنا یہاں تک کہ مجھے مل لو۔

(۱۱۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُرَّةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَمَاءِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ الْخَضْرَمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَقْطَعَهُ أَرْضًا لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ بِخَضْرَمَوْتِ. [الطبرانی ۱۱۱۰]

(۱۱۷۸۸) علقمہ بن وائل حضری اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو زمین بطور جاگیر دی، میں اس کو نہیں جانتا مگر کہا: حضرموت میں۔

(۱۱۷۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ الْأَعْوَرُ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ سَمَاءِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَقْطَعَهُ أَرْضًا قَالَ فَأَرْسَلَ مَعِيَ مُعَاوِيَةَ أَنْ أُعْطِيَهَا إِيَّاهُ أَوْ قَالَ أُعْلِمَهَا إِيَّاهُ قَالَ فَقَالَ لِي مُعَاوِيَةُ: أَرَدْتُ أَنْ أُخْلِفَ خَلْفَكَ فَقُلْتُ: لَا تَكُنْ مِنْ أَرْدَافِ الْمُلُوكِ. قَالَ فَقَالَ: أُعْطِنِي نَعْلِكَ فَقُلْتُ: النَّعْلُ ظِلُّ النَّافِلَةِ قَالَ: وَكَلَّمَا اسْتَخْلَفَ مُعَاوِيَةَ أَمِيَّةُ فَأَقْعَدَنِي مَعَهُ عَلَى السَّرِيرِ قَالَ فَذَكَرَنِي الْحَدِيثَ قَالَ سَمَاءُ قَالَ وَائِلٌ: وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ حَمَلَتُهُ بَيْنَ يَدَيَّ. [صحيح - احمد ۲۶۶۹۷]

(۱۱۷۸۹) علقمہ بن وائل اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو بطور جاگیر زمین عطا کی۔ پھر معاویہ کو میرے ساتھ بھیجا کہ وہ مجھے دے دیں یا مجھے نشان لگوا دیں۔ کہتے ہیں: معاویہ نے کہا مجھے اپنا ردیف بناؤ۔ میں نے کہا: آپ بادشاہوں ردیف نہیں بن سکتے، پھر کہا: مجھے اپنے جوتے دو۔ میں نے کہا: آپ اونٹنی کے سایہ میں چلو۔ کہتے ہیں: جب معاویہ خلیفہ بنے تو میں ان کے پاس آیا، انہوں نے مجھے چار پائی پر بٹھایا۔ پھر مجھے یہ حدیث یاد کرائی۔ سنا کہ راوی کہتے ہیں: وائل نے کہا: میں نے پسند کیا کہ میں ان کو آگے بٹھاؤں۔

(۱۱۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدِ الْبُرَّازِ الْخَافِضُ وَأَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنَجِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ وَهُوَ الْخِطَّاطُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَقْطَعَ الزُّبَيْرِ حَضْرَ قُرَيْبِهِ فَأَجْرَى الْقُرْمَ حَتَّى قَامَ ثُمَّ رَمَى سَوْطَهُ فَقَالَ ﷺ: أَعْطُوهُ حَيْثُ بَلَغَ السَّوْطُ. [ضعيف]

(۱۱۷۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زبیر کو گھڑ دوڑ میں زمین عطاء کی پس اس نے گھوڑا

دوڑایا یہاں تک کہ وہ کھڑا ہو گیا، پھر اپنا کوزا پھینکا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جہاں تک کوزا پہنچا ہے وہاں تک زمین دے دو۔

(۱۱۷۹۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَبُو خَالِدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَزَّرٍ عَنْ أَبِيهِ وَزَّرٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عُمَرَانُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ شُعَيْبٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَاصِمٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ حُصَيْنٍ بْنِ مُشْمُتٍ حَدَّثَهُ: اللَّهُ وَقَدْ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَبِأَيُّهُ بَيْعَةُ الْإِسْلَامِ وَصَدَّقَ إِلَيْهِ مَالَهُ وَأَقْطَعَهُ النَّبِيُّ ﷺ - مِائَةً عِدَّةً قَسَمَاهُنَّ. إِلَّا أَنَّ شَيْخَنَا لَمْ يَضْبُطْ أَسْمَى بِلَيْكِ الْمَوَاضِعِ قَالَ: وَشَرَطَ النَّبِيُّ ﷺ - لَرَبْنِ مُشْمُتٍ فِيمَا أَقْطَعَهُ إِيَّاهُ أَنْ لَا يَبَاحَ مَازُوهُ وَلَا يُعْقَرُ مَرْعَاهُ وَلَا يُعَصَّدُ شَجَرُهُ. [ضعيف - ۱]

(۱۱۷۹۱) حضرت حصین بن مشمت فرماتے ہیں کہ وہ وفد کی صورت میں نبی ﷺ کے پاس آئے اور اسلام قبول کرنے کی بیعت کی اور اپنا مال صدقہ کیا۔ آپ ﷺ نے اسے پانی کے کتوں بطور جاگیر دیے۔ ان کا نام لیا، لیکن ہمارے شیخ ان ناموں کو یاد نہ رکھ سکے۔ راوی کہتے ہیں: نبی ﷺ نے اس پر شرط لگائی جو ابن مشمت کو دیا کہ وہ اس کا پانی مباح نہ کرے گا اور اس کی چراگاہ کو نہ کاٹے گا اور نہ اس کے درختوں کو کاٹے گا۔

(۱۱۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقْطَعَ الزُّبَيْرَ مَا بَيْنَ الْجُرُفِ إِلَى قَنَاءَ.

قَالَ يَحْيَى وَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلِيًّا بَيْنَ قَيْسٍ وَالشَّجَرَةِ. قَالَ وَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَسَنِ يَقُولُ: إِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَقْطَعَهُ يَنْبَعٌ. [ضعيف]

(۱۱۷۹۲) (الف) مردہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو جurf سے قنآہ تک جاگیر دی۔

(ب) یحییٰ فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو آپ نے علی کو چشمہ دے دیا۔

(۱۱۷۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ: كَانَ بِالْبَصْرَةِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ نَالِعٌ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فَاتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: إِنَّ بِالْبَصْرَةِ أَرْضًا لَيْسَتْ مِنْ أَرْضِ الْخَوَاجِ وَلَا تَصْرُ بِأَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَكَتَبَ إِلَيْهِ أَبُو مُوسَى بِعُولَهُ بِذَلِكَ فَكَتَبَ عُمَرُ إِلَى أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: إِنَّ كَانَتْ لَيْسَتْ تَصْرُ بِأَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَلَيْسَتْ مِنْ أَرْضِ الْخَوَاجِ فَأَقْطَعَهَا إِيَّاهُ. [ضعيف]

(۱۱۷۹۳) محمد بن عبید اللہ ثقفی فرماتے ہیں کہ بصرہ میں ایک آدمی جس کا نام نافع ابو عبد اللہ تھا، وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: بصرہ میں ایسی زمین ہے جو نہ خراج والی ہے اور نہ ہی اس سے مسلمانوں کا نقصان ہے اور ابو موسیٰ (گورنر) نے آپ کو

لکھا ہے تاکہ آپ کو علم ہو جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابو موسیٰ کو لکھا کہ اگر وہ ایسی زمین ہے جس سے نہ تو مسلمانوں کا نقصان ہو اور نہ غرامی ہے تو اسے بطور جاگیر اس کو دے دو۔

(۱۱۷۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عَوْفِ الْأَعْرَابِيِّ قَالَ: قَرَأْتُ كِتَابَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي مُوسَى: إِنَّ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ سَأَلَنِي أَرْضًا عَلَى شَاطِئِهِ دَجَلَةٌ تَحْتَلِي فِيهَا خَيْلُهُ فَإِنْ كَانَتْ لَيْسَتْ مِنْ أَرْضِ الْجَزِيرَةِ وَلَا يَجْرِي إِلَيْهَا مَاءُ الْجَزِيرَةِ فَأَعْطَاهَا إِيَّاهُ. [حسن]

(۱۱۷۹۳) عوف اعرابی کہتے ہیں: میں نے حضرت عمر کا خط پڑھا جو انہوں نے ابو موسیٰ کو لکھا تھا کہ ابو عبد اللہ نے دجلہ کے کنارے والی زمین مانگی ہے، جہاں اس کے گھوڑے چرتے ہیں۔ اگر وہ جزیرہ والی زمین نہیں اور نہ ہی اس سے جزیرہ کا پانی جاری ہوتا ہے تو وہ زمین بطور جاگیر اس کو دے دو۔

(۱۱۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِثٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهَاجِرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ: أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقْطَعَ خَمْسَةَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الزُّبَيْرِ وَسَعْدَةَ بْنِ مَالِكٍ وَابْنَ مَسْعُودٍ وَخُبَابًا وَأَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَرَأَيْتُ جَارِيَّ سَعْدًا وَابْنَ مَسْعُودٍ يُعْطِيَانِ أَرْضَهُمَا بِاللُّبِّ. [ضعيف]

(۱۱۷۹۵) موسیٰ بن طلحہ سے منقول ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے پانچ اصحاب رسول ﷺ کو جاگیر عطاء کی۔ زبیر، سعد بن مالک، ابن مسعود، خباب، اور اسامہ بن زید۔ پس میں نے دیکھا کہ سعد اور ابن مسعود نے اپنی زمینیں ایک تہائی پہ جاری کر دیں۔

(۵) بَابُ كِتَابَةِ الْقَطَائِعِ

زمین نام کروانے کی سند جاری کرنے کا بیان

(۱۱۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّهِيدُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: دَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْأَنْصَارَ لِيَكْتَبَ لَهُمْ إِلَى الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا: لَا وَاللَّهِ حَتَّى نَكْتُبَ لِإِخْوَانِنَا مِنْ قُرَيْشٍ بِوَسِيلَتِهَا فَقَالَ لَهُمْ: ذَلِكَ مَا شَاءَ اللَّهُ. كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُونَ ذَلِكَ قَالَ: فَإِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَهُ فَاصْبِرُوا حَتَّى تُلْقَوْنِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ يَحْيَى فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: أَقْطَعَ الْأَنْصَارُ الْبَحْرَيْنِ وَأَرَادَ أَنْ يَكْتَبَ لَهُمْ بِهَا كِتَابًا. [بخاری ۲۳۷۷]

(۱۱۷۹۶) عیسیٰ بن سعید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کو بلایا تاکہ ان کو بحرین کی زمین کی سند جاری کر دیں۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! جب تک ہمارے مہاجرین بھائی کو نہ کریں گے، ہم بھی نہ لیں گے۔ آپ ﷺ نے ان کو کہا: یہ وہ ہے جو اللہ نے چاہا، سب نے یہی کہا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک تم دیکھو گے کہ میرے بعد تمہارے اوپر دوسروں کو ترجیح دی جائے گی، پس تم صبر کرنا یہاں تک کہ مجھے مل لو۔

(۱۱۷۹۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِفُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَقْطَعَ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ الْمُزَنِّيَّ مَعَادِنَ الْقَلْبَةِ جَلْسِيَّهَا وَعَوْرِيَّهَا وَحَيْثُ يَصْلُحُ الزَّرْعُ مِنْ قَدَسٍ وَلَمْ يُعْطِهِ حَقَّ مُسْلِمٍ وَكَتَبَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا مَا أَعْطَى مُحَمَّدَ رَسُولُ اللَّهِ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ أَعْطَاهُ مَعَادِنَ الْقَلْبَةِ جَلْسِيَّهَا وَعَوْرِيَّهَا وَحَيْثُ يَصْلُحُ الزَّرْعُ مِنْ قَدَسٍ وَلَمْ يُعْطِهِ حَقَّ مُسْلِمٍ. [ضعيف]

(۱۱۷۹۷) کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف اپنے والد اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پرانی کانوں میں سے حصہ اور نشیبی حصہ اور حبان سے کھیتی مچج سالم بلال بن حارث مرنی کو دیا اور کسی مسلمان کا حق نہیں دیا اور نبی ﷺ نے اس کے لیے تحریر لکھی: بسم اللہ الرحمن الرحیم: یہ عطاء محمد ﷺ کی طرف سے ہے بلال بن حارث کے لیے۔ آپ ﷺ نے اسے پرانی کانوں سے کچھ زمین اور نشیبی زمین اور قابل زراعت زمین دی۔ لیکن کسی مسلمان کا حق نہیں دیا۔

(۱۱۷۹۸) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ زَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ الذَّيْلِ بْنِ بَكْرِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ. [ضعيف]

(۱۱۷۹۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کچھ روایت کی طرح منقول ہے۔

(۱۱۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُقْلَمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لِي: مَا فَعَلَ الْمَسْلُوبُ قَالَ قُلْتُ: هُوَ عِنْدِي فَقَالَ: أَنَا وَاللَّهِ خَطَطُتُهُ بِيَدِي أَقْطَعَ أَبُو بَكْرٍ الزُّبَيْرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَرْضًا فَكُنْتُ أَكْسِبُهَا قَالَ فَجَاءَ عُمَرُ فَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ يَغْنِي الْكِتَابَ فَأَدْخَلَهُ فِي بُنْي الْفَرَاشِ فَدَخَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: كَأَنَّكُمْ عَلَى حَاجَةٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: نَعَمْ فَخَرَجَ فَأَخْرَجَ أَبُو بَكْرٍ الْكِتَابَ فَاتَّمَعْتُهُ. [ضعيف]

(۱۱۷۹۹) ہشام بن عروہ کے والد فرماتے ہیں: میں معاویہ کے پاس گیا، انہوں نے مجھ سے کہا: تلوار کا کیا بیٹا؟ میں نے کہا: وہ میرے پاس ہے۔ انہوں نے کہا: میں نے اسے اپنے ہاتھ سے بیٹا یا تھا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے زیر کو زمین دی، میں اس کو لکھنے

والا تھا، پس عمر رضی اللہ عنہ آئے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے خط پکڑا اور بستر کی تہہ میں رکھ دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور کہا: تم کو کوئی کام تھے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہاں وہ چلے گئے، پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ نے خط نکالا اور اسے پورا کر دیا۔

(۶) باب سَوَاءُ كُلِّ مَوَاتٍ لَا مَالِكَ لَهُ أَيْنَ كَانَ

سب بجز زمینیں برابر ہیں اگرچہ وہ کہیں بھی ہوں

(۱۸۸۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الطَّفَرُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ الْعُلُوِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنُ أَبِي غَزْوَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ أَخْبَرَنَا فِطْرُ بْنُ خُلَيْفَةَ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ قَالَ: انْطَلَقَ بِي أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَأَنَا غُلَامٌ شَابٌ فَدَعَا لِي بِالْبُرْكَةِ وَمَسَحَ رَأْسِي وَخَطَّ لِي دَارًا بِالْمَدِينَةِ بِقَوْنٍ ثُمَّ قَالَ: أَلَا أَرِيكَ .

[ضعیف۔ أخرجه ابن أبي عيشة في التاسخ ۳۶۲۴]

(۱۸۸۰۰) عمرو بن حارث فرماتے ہیں کہ مجھے میرے باپ رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئے اور میں اس وقت جوان تھا، آپ ﷺ نے میرے لیے برکت کی دعا کی اور میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور قوس کی شکل میں میرے لیے مدینہ میں گھر کا خط کھینچا پھر کہا: کیا زیادہ کروں؟

(۱۸۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْمَدِينَةَ أَقْطَعَ النَّاسُ الدُّوْرَ فَقَالَ لَهُ حَتَّى مِنْ بَنِي زُهْرَةَ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو عَبْدِ بْنِ زُهْرَةَ لَكَبَ عَنَّا ابْنُ أُمِّ عَبْدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : قَلِمَ ابْتَعْنِي اللَّهَ إِذَا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْدَسُ أُمَّةٌ لَا يُؤْعَدُ لِلضَّعِيفِ فِيهِمْ حَقُّهُ. [ضعیف۔ الام ۴/۴۸]

(۱۸۸۰۰۱) یحییٰ بن سعد فرماتے ہیں جب رسول اللہ ﷺ مدینہ آئے تو آپ ﷺ نے لوگوں کو گھر الاٹ کیے۔ نبی ﷺ کے ایک قبیلے بنو عید بن زہرہ نامی نے آپ سے کہا کہ ہم سے ام عبد کے بیٹے کو دور کر دو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اللہ نے کس لیے بھیجا ہے اللہ تعالیٰ اس وقت تک امت کو پاک نہیں کرتا جب تک کمزوروں کا حق دوسروں سے لے کر ان تک پہنچا نہیں دیا جاتا۔

(۱۸۸۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَقْطَعَ الزَّمِيرَ أَرْضًا وَأَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقْطَعَ الْعُقَيْقَ أَجْمَعَ وَقَالَ: أَيْنَ الْمُسْتَقْطُونَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالْعُقَيْقُ قَرِيبٌ مِنَ الْمَدِينَةِ. [ضعیف۔ الام ۴/۴۸]

(۱۱۸۰۲) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زبیر کو زمین الاث کی اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عقیق نامی جگہ الاث کی تو فرمایا: کہاں ہیں لینے والے۔

امام شافعی کہتے ہیں: عقیق مدینہ کے قریب ہی ہے۔

(۱۱۸۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَقْطَعَ الزُّبَيْرَ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ أَقْطَعَ وَأَنَّ عُمَرَ أَقْطَعَ النَّاسَ الْعَقِيقَ. [ضعیف]

(۱۱۸۰۳) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زبیر کو زمین دی۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بھی جاگیر دی اور عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو عقیق نامی جگہ بطور جاگیر دی۔

(۱۱۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ: كُنْتُ أَنْقُلُ النَّوَى مِنْ أَرْضِ الزُّبَيْرِ الَّتِي أَقْطَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيَّ وَأُخِي وَهِيَ مِنِّي عَلَى ثَلَاثِي فَرَسَخٍ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ. [بخاری ۳۱۵۱، مسلم: ۲۱۸۲]

(۱۱۸۰۴) حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اپنے سر پر کچی کھجوریں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی زمین سے لائی تھی، جو رسول اللہ نے ان کو بطور جاگیر دی تھی اور وہ زمین مجھ سے دو فرسخ دور تھی۔

(۷) بَابُ مَا جَاءَ فِي الْحِمَى

چراگاہ کا بیان

(۱۱۸۰۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ وَعُبَيْدُ بْنُ شَرِيحٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ. قَالَ وَبَلَّغْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَمَى النَّفِيعِ وَأَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَمَى الشَّرَفِ وَالرِّبْدَةِ.

لَفْظُ حَدِيثِ عُبَيْدِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ هَكَذَا. [بخاری ۲۳۷۰]

(۱۱۸۰۵) حضرت صعب بن جثامہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چراگاہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے۔ راوی کہتے: ہمیں پتا چلا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تنجیح کی چراگاہ تیار کروائی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شرف اور ربذہ کی چراگاہ تیار کی۔

زہری کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صدقہ کے اونٹوں کے لیے چراگاہ تیار کرائی۔

(۱۱۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَشْرَانَ الْعَدْلُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: لَا جَمْعَ إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ كَانَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ جَمْعٌ بَلَّغَنِي أَنَّهُ كَانَ يَحْمِيهِ لِإِبِلِ الصَّدَقَةِ.

[صحیح۔ أخرجه عبد الرزاق ۱۹۷۵۰]

(۱۱۸۰۶) صعب بن جثامہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ چراگاہ صرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے۔

(۱۱۸۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوْنٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَاهَانَ الْخَوَّارُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَّاشٍ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَامَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - حَمَى النَّبِيعَ وَقَالَ: لَا جَمْعَ إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ. قَالَ الْبُخَارِيُّ: هَذَا وَهُمْ قَالَ الشَّيْخُ لِأَنَّ قَوْلَهُ حَمَى النَّبِيعَ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ. [صحیح]

(۱۱۸۰۷) صعب بن جثامہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ چراگاہ صرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے۔

(۱۱۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُرَيْثِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - حَمَى النَّبِيعَ لِخَيْلِ الْمُسْلِمِينَ تَرْعَى فِيهِ. [ضعیف]

(۱۱۸۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نافع کی چراگاہ مسلمانوں کے گھوڑوں کے لیے تیار کروائی کہ وہ اس میں چریں گے۔

(۱۱۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعُبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَعْمَلَ مَوْلَى لَهُ يُدْعَى هُنَيْدًا عَلَى الْوَحْمَى فَقَالَ لَهُ: يَا هُنَيْدُ اضْمُمْ جَنَاحَكَ عَنِ الْمُسْلِمِينَ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ مُجَابَةٌ وَأَدْخِلْ رَبَّ الصُّرُومِ وَالْفَنِيحَةِ وَإِيَّايَ وَنَعَمْ ابْنُ

عَفَّانُ وَنَعَمَ ابْنُ عَوْفٍ فَإِنَّهُمَا إِنْ تَهَلَّكَ مَا شِئْتَهُمَا يَوْجَعَانِ إِلَى نَخْلٍ وَزَرْعٍ وَإِنَّ رَبَّ الصَّرِيمَةِ وَالْغَنِيمَةِ إِنْ تَهَلَّكَ مَا شِئْتَهُمَا بِإِلْسِنِي بَيْتَهُ لَقَبُولُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَفَأَرَادَ كُفُّهُمْ أَنَا لَا أَبَا لَكَ فَالْمَاءُ وَالْكَلَّا أَسْرَ عَلَيْكَ مِنَ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَابْنُ اللَّهِ إِنْهُمْ يَرَوْنَ أَنِّي قَدْ ظَلَمْتُهُمْ إِنَّهَا لِبِلَادِهِمْ فَاتْلُوا عَلَيْهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَأَسْلَمُوا عَلَيْهَا فِي الْإِسْلَامِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا الْمَالُ الَّذِي أَحْمِلُ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا حَمَيْتُ عَلَى النَّاسِ فِي بِلَادِهِمْ شَيْئًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ.

[بخاری ۳۰۵۹]

(۱۱۸۰۹) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے حنفی نامی غلام کو (سرکاری) چراگاہ کا حاکم بنایا تو انہیں یہ ہدایت کی کہ اے حنفی! مسلمانوں سے اپنے ہاتھ روکے رکھنا (ان پر ظلم نہ کرنا) اور مظلوم کی بدعا سے ہر وقت بچتے رہنا، کیونکہ مظلوم کی بدعا قبول ہوتی ہے اور ابن عوف اور ابن عفان (امیر) کے مویشیوں کے بارے میں تجھے ڈرتے رہنا چاہیے، (یعنی ان کے امیر ہونے کی وجہ سے دوسرے غریبوں کے مویشیوں پر چراگاہ میں انہیں مقدم نہ رکھنا): کیونکہ اگر ان کے مویشی ہلاک بھی ہو جائیں گے تو یہ امیر لوگ اپنے بھجور کے باغات اور کھیتوں سے اپنی محاش حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن گنے چنے اور گنی جتنی بکریوں کا مالک (غریب) کہ اگر اس کے مویشی ہلاک ہو گئے تو وہ اپنے بچوں کو میرے پاس لائے گا اور فریاد کرے گا: یا امیر المؤمنین! کیا میں انہیں چھوڑ دوں؟ اس لیے (پہلے ہی سے) ان کے لیے چارے اور پانی کا انتظام کر دینا، میرے لیے اس سے زیادہ آسان ہے کہ میں ان کے لیے سونے چاندی کا انتظام کروں اور خدا کی قسم وہ (اہل مدینہ) یہ سمجھتے ہوں گے کہ میں نے ان کے ساتھ زیادتی کی ہے۔ کیونکہ یہ زمینیں انہی کی ہیں، انہوں نے جاہلیت کے زمانہ میں ان کے لیے لڑائیاں لڑی ہیں اور اسلام لانے کے بعد بھی ان کی ملکیت کو بحال رکھا گیا ہے۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر وہ اموال (گھوڑے) نہ ہوتے جن پر جہاد میں لوگوں کو سوار کرتا ہوں تو ان کے علاقہ میں ایک بالشت زمین کو بھی چراگاہ نہ بناتا۔

(۱۱۸۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْجَوْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَّاشِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى أَبِي أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ وَلَدَ أَهْلِ مِصْرَ قَدْ أَقْبَلُوا فَاسْتَقْبَلَهُمْ فَلَمَّا سَمِعُوا بِهِ أَقْبَلُوا نَحْوَهُ قَالَ وَحَمْدَهُ أَنْ يَمْدَحُوا عَلَيْهِ الْمَدِينَةَ فَاتَوَّعُوا فَقَالُوا لَهُ: اذْعُ بِالْمُصْحَفِ وَافْتَحِ السَّابِغَةَ وَكَانُوا يُسْمُونَ سُورَةَ يُونسَ السَّابِغَةَ فَفَرَّأَهَا حَتَّى آتَى عَلَى هَذِهِ الْآيَةِ ﴿قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا قُلْ اللَّهُ أَعْلَمُ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ﴾ فَقَالُوا لَهُ: يَفْ أَرَأَيْتَ مَا حَمَيْتُ مِنَ الْحِمَى اللَّهُ أَوْنَ لَكَ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرِي فَقَالَ: امْضُوا نَزَلْتُ فِي كَذَا وَكَذَا فَلَمَّا الْوَحْمَى فَإِنَّ عُمَرَ حَمَى الْحِمَى قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ الصَّدَقَةِ فَلَمَّا وَلَيْتُ زَادَتْ إِبْرَاهِيمَ الصَّدَقَةَ فَرَدْتُ فِي الْحِمَى لَمَّا زَادَ فِي

الصَّدَقَةِ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۳۷۶۹۰]

(۱۱۸۱۰) ابواسید انصاری فرماتے ہیں: میں نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے سنا کہ اہل معر کا وفد آیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان کا استقبال کیا۔ جب انہوں نے سنا تو وہ بھی متوجہ ہوئے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان کا مدینہ آنا بھی مکروہ خیال کیا۔ وہ آپ کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: مصحف منکواؤ اور ساتویں سورت کی تلاوت کرو اور سابقہ سورہ یونس کا نام لیتے تھے۔ آپ نے تلاوت شروع کی۔ جب اس آیت پر پہنچے: ﴿قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا آتَوَكُمُ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا قُلْ اللَّهُ أَدْنٰ لَكُمْ أَمْرًا عَلَى اللَّهِ تَفَتَرُونَ﴾ کہہ دیں تمہارا کیا خیال ہے جو اللہ نے تمہارے لیے رزق نازل کیا پس تم نے اپنی مرضی سے حلال اور حرام بنالیا ہے کہہ دیں: کیا اللہ نے تم کو اجازت دی ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو۔ [یونس ۵۹] انہوں نے عثمان سے کہا: ٹھہر جاؤ آپ کا کیا خیال ہے آپ نے جو چراگاہ بنائی ہے؟ کیا اللہ نے آپ کو اجازت دی ہے یا تم نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے، آپ نے کہا: رک جاؤ یہ آیت فلاں بارے میں نازل ہوئی ہے۔ پس رہا چراگاہ کا معاملہ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پہلے صدقہ کے اونٹوں کے لیے بنائی تھی۔ پس جب میں متوجہ ہوا تو صدقہ کے اونٹ بھی زیادہ ہو گئے اس لیے میں نے چراگاہ میں زیادتی کر دی۔

(۱۱۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: دَعَلَجُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَعَلَجٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: اشْتَرَيْتُ إِبِلًا وَارْتَجَعْتُهَا إِلَى الْحِمَى فَلَمَّا سَجَنَتْ قَدِمْتُ بِهَا قَالَ: فَدَخَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الشُّوقِ فَرَأَى إِبِلًا سَمَانًا فَقَالَ: لِمَنْ هَذِهِ الْإِبِلُ؟ قِيلَ: لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ فَجَعَلَ يَقُولُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بَيْعَ بَيْعِ ابْنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ فَجِئْتُهُ أَسْعَى فَقُلْتُ: مَا لَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ: مَا هَذِهِ الْإِبِلُ؟ قَالَ قُلْتُ: إِبِلُ أَنْصَاءٍ اشْتَرَيْتُهَا وَبَعَضْتُ بِهَا إِلَى الْحِمَى ابْتِغَى مَا يَتَّخِذُ الْمُسْلِمُونَ قَالَ فَقَالَ: ارْجِعُوا إِبِلَ ابْنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اسْقُوا إِبِلَ ابْنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ اغْدُ عَلَى رَأْسِ مَالِكَ وَاجْعَلْ بَاقِيَهُ فِي بَيْتِ مَالِ الْمُسْلِمِينَ. [ضعيف]

(ق) هَذَا الْأَثَرُ يُدَلُّ عَلَى أَنَّ غَيْرَ النَّبِيِّ ﷺ لَيْسَ لَهُ أَنْ يَحْمِيَ لِنَفْسِهِ وَلِفِيهِ وَفِيهَا قَبْلَهُ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ قَوْلَ النَّبِيِّ ﷺ: لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ. أَرَادَ بِهِ حِمَى إِلَّا عَلَى مِثْلِ مَا حَمَى عَلَيْهِ رَسُولُهُ فِي صَلَاحِ الْمُسْلِمِينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۱۸۱۲) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اونٹ خریدا اور اسے چراگاہ کی طرف لوٹا دیا۔ جب وہ موٹا تازہ ہو گیا تو میں نے آیا پس عمر بن خطاب آئے، بازار میں اونٹ دیکھا تو پوچھا کہ یہ کس کا اونٹ ہے؟ کہا گیا: عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا۔ آپ کہنے لگے: واہ امیر المؤمنین کے بیٹے! ابن عمر کہتے ہیں: میں دوڑتا ہوا آیا، میں نے پوچھا: امیر المؤمنین کیا بات ہے؟ کہا: یہ اونٹ کس

کا ہے؟ میں نے کہا: اسے میں نے خریدا اور چراگاہ کی طرف بھیج دیا، جس طرح دوسرے مسلمان کرتے تھے۔ آپ نے کہا: (انہوں نے) کہا ہوگا امیر المومنین کے بیٹے کے اونٹ کو چراؤ، امیر المومنین کے بیٹے کے اونٹ کو پلاؤ، پھر کہا: اے ابن عمر اپنی اصل رقم لے لو اور باقی بیت المال میں داخل کر دو۔

یہ اس پر دلالت کرتا ہے کہ نبی ﷺ کے علاوہ کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنی ذات کے لیے خاص چراگاہ بنائے اور اس میں اور پہلے اثروں میں اس پر دلالت ہوتی ہے کہ نبی ﷺ کا فرمان چراگاہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے اس سے مراد جو مسلمانوں کی اصلاح کے لیے چراگاہ ہو۔

(۸) بَابُ مَا يَكُونُ إِحْمَاءً وَمَا يُرْجَى فِيهِ مِنَ الْأَجْرِ

زمین آباد کرنے اور اس پر ملنے والے اجر کا بیان

(۱۱۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ عَمَرَ أَرْضًا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا. قَالَ عُرْوَةُ قَضَى بِذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي خِلَافَتِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحیح]

(۱۱۸۱۲) حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی ایسی زمین کو آباد کیا جو کسی کی نہ تھی وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔ عروہ نے کہا: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت میں اس کا فیصلہ کیا۔

(۱۱۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِغَدَاذٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَحْيَا مَوَاتًا مِنَ الْأَرْضِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَلَيْسَ لِعُرْوَةَ طَالِمٌ حَقٌّ. [ضعیف]

(۱۱۸۱۳) حضرت عوف اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بجز زمین کو آباد کیا وہ اس کا زیادہ حق دار ہے اور عالمِ رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔

(۱۱۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْمِيُّ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَّاضَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً فَلَهُ فِيهَا أَجْرٌ وَمَا أَكَلَتِ الْعَالِيَةُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ. [صحیح]

(۱۱۸۱۴) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نجر میں آبادی اس کے لیے اس میں اجر ہے اور جو روزی کے متلاشی کھا جائیں وہ اس کے لیے صدقہ ہے۔

(۱۱۸۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: فَذِكْرُهُ زَادَ مِنْهَا فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ. [صحیح]

(۱۱۸۱۵) یہ الفاظ زائد ہیں: وہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے۔

(۱۱۸۱۶) وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ وَهَبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ فَذِكْرُهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَهِيَ لَهُ. [صحیح]

(۱۱۸۱۶) وہ اس کے لیے ہے۔

(۱۱۸۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أَحَاطَ حَاطًا عَلَى أَرْضٍ فَهِيَ لَهُ. [صحیح]

(۱۱۸۱۷) یعنی پرندے اور درندے۔

(۱۱۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أَحَاطَ حَاطًا عَلَى أَرْضٍ فَهِيَ لَهُ.

[حسن لغیرہ۔ الطیالسی ۹۴۸]

(۱۱۸۱۸) حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی باغ کا احاطہ کیا یا کسی زمین کا تو وہ اسی کی ہے۔

(۱۱۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّحْمَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ عُبَادِ بْنِ مَنْصُورٍ النَّاجِيُّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتَمَانِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ الشَّعَابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَا أَحْطَطُمْ عَلَيْهِ وَأَعْلَمْتُمُوهُ فَهُوَ لَكُمْ وَمَا لَمْ يَحْطَ عَلَيْهِ فَهُوَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ. [ضعیف۔ أخرجه ابن عدي في الكامل ۱۱۶۷]

(۱۱۸۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے زمینوں کے بارے میں منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کا تم احاطہ کر لو اور اس کو نشان لگا لو وہ تمہارا ہے اور جس کا تم احاطہ نہ کرو وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے۔

(۱۱۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكُومِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا

بُكَيْرٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَتَحَجَّرُونَ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا فُهِئَ لَهُ زَادَ مَالِكُ: مَوَاتًا. قَالَ يَحْيَى كَأَنَّهُ لَمْ يَجْعَلْهَا لَهُ بِالتَّحْجِيرِ حَتَّى يُحْيِيَهَا. [ابن ابی شعبہ ۱۱۳۷۹]

(۱۱۸۲۰) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں پتھروں سے نشان لگایا کرتے تھے آپ نے فرمایا: جس نے زمین آباد کی وہ اسی کی ہے۔ یحییٰ کہتے ہیں: نہ نشان زدہ کرے یہاں تک کہ اسے آباد کر لے۔

(۱۱۸۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَسْرُكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ: أَنَّ عُمَرَ جَعَلَ التَّحْجِيرَ ثَلَاثَ بَیِّنَاتٍ فَإِنْ تَرَكَهَا حَتَّى تَمُوتَ ثَلَاثَ بَیِّنَاتٍ فَأَحْيَاهَا غَيْرُهُ لَهَا أَحَقُّ بِهَا. [ضعیف]

(۱۱۸۲۱) حضرت عمرو بن شعیب سے منقول ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نشان لگانے کی مدت تین سال مقرر کی۔ پس اگر وہ چھوڑ دے یہاں تک کہ تین سال گزر جائیں۔ پھر اس آدمی کے علاوہ کسی اور نے آباد کیا تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۸۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَسَنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْأَزْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُلُقَمَةَ بْنِ نَضْلَةَ: أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ قَامَ بِفَنَاءِ دَارِهِ فَضَرَبَ بِرِجْلِهِ وَقَالَ سَنَامُ الْأَرْضِ إِنَّ لَهَا سَنَامًا رَعَمَ ابْنُ فَرْقَدٍ الْأَسْلَمِيُّ أَنَّى لَا أَعْرِفُ حَقِّي مِنْ حَقِّهِ لِي بَيَاضُ الْمَرْوَةِ وَلَهُ سَوَادُهَا وَلِي مَا بَيْنَ كَذَا إِلَى كَذَا فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: لَيْسَ لِأَحَدٍ إِلَّا مَا أَحَاطَ عَلَيْهِ جُدْرَانُهُ إِنْ أَحْيَاءَ الْمَوَاتِ مَا يَكُونُ زَرْعًا أَوْ حَفْرًا أَوْ يُحَاطَ بِالْجُدْرَانِ.

قَالَ الشَّيْخُ: قَوْلُهُ إِنْ أَحْيَاءَ الْمَوَاتِ إِلَى آخِرِهِ أَظَنُّهُ مِنْ قَوْلِ الشَّافِعِيِّ فَقَدْ رَوَاهُ الْحَمِيدِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَسَنِ دُونَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ امام شافعی ۴/۶۷]

(۱۱۸۲۲) علقمہ بن نضلہ فرماتے ہیں کہ ابوسفیان بن حرب اپنے گھر کے محن میں کھڑے تھے، اپنا پاؤں زمین پر مارا اور کہا: زمین کو ہاں کی طرح ہے اور ابن فرقد اسلمی نے گمان کیا کہ میں اپنا حق اس کے حق سے نہیں پہچانتا۔ میرے لیے سفید اور اس کے لیے سیاہ ہے اور میری زمین یہاں سے وہاں تک ہے۔ پس عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو اس کا علم ہوا تو آپ نے کہا: ہر ایک کے لیے وہی ہے جس کا احاطہ اس کی دیواروں نے کیا ہے۔ بے شک بنجر زمینوں کو آباد کرنا جو زرعی ہوں یا گھڑا ہوا یا دیواروں سے احاطہ کر لیا جائے۔

(۱۸۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ رُزَيْقٍ قَالَ قَرَأْتُ كِتَابَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى أَبِي: أَنْ أَجِزَ لَهُمْ مَا أَحْيَوْا بَنِيانَ أَوْ حَرْثٍ. [صحيح - الخراج ۲۹۲]

(۱۸۲۳) حکیم بن رزیق فرماتے ہیں: میں نے عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کا خط پڑھا جو میرے والد کی طرف آیا تھا کہ جو انہوں نے آباد کیا وہ ان کو دیواروں یا کھیتی کے ساتھ دے دو۔

(۹) بَابُ مَنْ أَقْطَعَ قَطِيعَةً أَوْ تَحَجَّرَ أَرْضًا ثُمَّ لَمْ يَعْمُرْهَا أَوْ لَمْ يَعْمُرْ بَعْضَهَا

جس کو زمین الاٹ ہوئی یا اس نے نشان لگایا پھر اسے آباد نہ کیا یا اس کا بعض حصہ آباد نہ کیا

(۱۸۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُسَبِّبِ حَدَّثَنَا نَعِيمٌ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالٍ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَخَذَ مِنَ الْمَعَادِينِ الْقَلِيلَةَ الصَّدَقَةَ وَأَنَّهُ أَقْطَعَ بِلَالُ بْنُ الْحَارِثِ الْعَقِيقَ أَجْمَعَ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِبِلَالٍ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَمْ يَقْطَعْكَ لِتَحْجِرَهُ عَنِ النَّاسِ لَمْ يَقْطَعْكَ إِلَّا لِتَعْمَلَ قَالَ فَأَقْطَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِلنَّاسِ الْعَقِيقَ. [ضعيف]

(۱۸۲۴) حارث بن بلال اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پرانی کانوں سے صدقہ وصول کیا۔ آپ نے بلال بن حارث کو عقیق کی زمین دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانہ میں بلال سے کہا کہ تجھے رسول اللہ ﷺ نے اس لیے نہ دی تھی کہ تو لوگوں سے روک لے، بلکہ کام کرنے کے لیے دی تھی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہ زمین لوگوں میں الاٹ کر دی۔

(۱۸۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: جَاءَ بِلَالُ بْنُ الْحَارِثِ الْمُرِّيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَاسْتَقْطَعَهُ أَرْضًا فَقَطَعَهَا لَهُ طَوِيلَةً عَرِضَةً فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ قَالَ لَهُ: يَا بِلَالُ إِنَّكَ اسْتَقْطَعْتَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَرْضًا رِيشَةً طَوِيلَةً طَعْمَهَا لَكَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَمْ يَكُنْ يَمْنَعُ شَيْئًا يُسْأَلُهُ وَإِنَّكَ لَا تَطِيقُ مَا فِي يَدَيْكَ فَقَالَ: أَجَلٌ قَالَ: فَانْظُرْ مَا قَوِيَتْ عَلَيْهِ مِنْهَا فَأَمْسِكْهُ وَمَا لَمْ تَطِيقْ فَأَذِقْهُ إِيَّانَا نَقِيسُهُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ: لَا أَفْعَلُ وَاللَّهِ شَيْءٌ أَقْطَعِيهِ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ عُمَرُ: وَاللَّهِ تَفْعَلَنَّ فَأَخَذَ مِنْهُ مَا عَجَزَ عَنْ عِمَارَتِهِ فَقَسَمَهُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ. [ضعيف]

(۱۸۲۵) حضرت عبداللہ بن ابوبکر فرماتے ہیں: بلال بن حارث مزی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ سے زمین بطور جاگیر مانگی۔ آپ نے اسے لمبی چوڑی زمین دے دی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو آپ نے کہا: اے بلال! تو نے

رسول اللہ ﷺ سے لمبی چوڑی زمین حاصل کی تھی اور رسول اللہ ﷺ کسی سوال کرنے والے کو خالی نہ لواتے تھے اور تو اس کی طاقت نہیں رکھتا جو تیرے پاس ہے۔ بلال نے کہا: ہاں۔ عمر نے کہا: تو اس کو دیکھ جو طاقت رکھتا ہے اتنی رکھ لے اور باقی دے دے۔ ہم مسلمانوں میں تقسیم کر دیں بلال نے کہا: میں ایسا نہ کروں گا جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے دی ہے۔ حضرت عمر نے کہا: تجھے ایسا ضرور کرنا پڑے گا، پھر حضرت عمر نے اس سے زمین لے لی اور مسلمانوں میں تقسیم کر دی۔

(۱۱۸۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ: قَطَعَ النَّبِيُّ ﷺ الْعَقِيقَ رَجُلًا وَاحِدًا فَلَمَّا كَانَ عَمْرٌو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَثُرَ عَلَيْهِ فَأَعْطَاهُ بَعْضُهُ وَقَطَعَ سَائِرَهُ النَّاسَ. [صعیف]

(۱۱۸۲۷) طاووس اپنے والد سے اور وہ مدینہ کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عقیق نام جگہ ایک آدمی کو دی، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانہ میں وہ زیادہ محسوس کی تو بعض اس کو دی اور بعض دوسرے لوگوں میں بانٹ دی۔

(۱۰) بَابُ مَنْ أَقْطَعَ قَطِيعَةً فَبَاعَهَا

جسے زمین ملی پھر اس نے بیچ دیا

(۱۱۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي سَبْرَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَزَلَ فِي مَوْضِعِ الْمَسْجِدِ تَحْتَ دَوْمَةٍ فَلَقَامَ ثَلَاثًا ثُمَّ خَرَجَ إِلَى تَبُوكَ وَإِنْ جِهَنَةَ لِحْقُوهُ بِالرَّحِيَةِ فَقَالَ لَهُمْ: مَنْ أَهْلُ ذِي الْمَرْوَةِ. فَقَالُوا: بَنُو رِفَاعَةَ مِنْ جِهَنَةَ فَقَالَ: قَدْ أَقْطَعْتُهَا لِي بِرِفَاعَةَ. فَاتَّسَمَوْهَا فَمِنْهُمْ مَنْ بَاعَ وَمِنْهُمْ مَنْ أَمْسَكَ فَعَمِلَ، ثُمَّ سَأَلْتُ أَبَاهُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِي بِبَعْضِهِ وَلَمْ يُحَدِّثْنِي بِهِ كُلَّهُ. [صعیف]

(۱۱۸۲۷) حضرت سبرہ بن عبد العزیز اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ مروہ کے نیچے مسجد والی جگہ پر اترے۔ آپ تین دن ٹھہرے، پھر تبوک کی طرف گئے اور حمید قبیلے کے امیر لوگ آپ کو ملے۔ آپ ﷺ نے ان سے کہا: مروہ والے کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: حمید کے بنو رفاعہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے بنو رفاعہ کے لیے زمین الاٹ کی ہے۔ انہوں نے اسے تقسیم کر لیا۔ ان میں سے بعض نے بیچ دیا اور بعض نے روک لیا اور کام کیا، پھر میں نے اپنے والد سے سوال کیا تو اس نے مجھے یہ حدیث بخوبی بیان کی مکمل بیان نہیں کی۔

(۱۱) بَابُ مَا لَا يَجُوزُ إِقْطَاعُهُ مِنَ الْمَعَادِنِ الظَّاهِرَةِ

ظاہری کانوں سے کیا الاٹ کرنا جائز نہیں ہے

(۱۱۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَرِيكٍ

حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ أَبِي حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ الْمَارِبِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْمُسَقَلَانِيُّ الْمَعْنَى وَاحِدٌ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ الْمَارِبِيَّ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ شَرَّاحِيلَ عَنْ سُمَيِّ بْنِ قَيْسٍ عَنْ شَمِيرٍ قَالَ ابْنُ الْمُتَوَكِّلِ ابْنُ عَبْدِ الْمَدَّانِ عَنْ أَبِيصَ بْنِ حَمَّالٍ : أَنَّهُ وَقَفَ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَاسْتَقَطَّعَهُ الْوَلُحُ قَالَ ابْنُ الْمُتَوَكِّلِ الَّذِي بِمَارِبَ فَقَطَّعَهُ لَهُ فَلَمَّا أَنْ وَلَّى قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُجَلِّسِ : اتَّذِرْ مَا قَطَّعْتَ لَهُ إِنَّمَا قَطَّعْتَ لَهُ الْمَاءَ الْعِدَّ قَالَ فَانْتَرَعَ مِنْهُ قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَمَّا يُحْمَى مِنَ الْأَرَاكِ قَالَ : مَا لَمْ تَنْلُهُ خِفَافٌ . وَقَالَ ابْنُ الْمُتَوَكِّلِ : أَخْفَافُ الْإِبِلِ . [ضعيف]

(۱۱۸۲۸) ایض بن حمال وفد کی شکل میں نبی ﷺ کے پاس گئے اور آپ سے نمک کی کان مانگی۔ ابن المتوکل نے کہا: وہ جو بڑی فائدہ مند ہے آپ نے اسے دے دی۔ جب وہ لے کر واپس ہوئے تو مجلس میں سے ایک آدمی نے کہا: آپ جانتے ہیں کہ آپ نے اسے کیا دیا ہے؟ آپ نے اسے جاری پانی دے دیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے واپس لے لیا۔ راوی فرماتے ہیں: میں نے چراگاہ مانگ لی تو آپ ﷺ نے کہا: جب کھرنہ پہنچیں۔ ابن المتوکل نے کہا: اونٹوں کے کھر۔

(۱۱۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ الْمَارِبِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِيصَ بْنِ حَمَّالٍ : أَنَّهُ اسْتَقَطَّعَ النَّبِيُّ - ﷺ - الْوَلُحَ الَّذِي بِمَارِبَ فَأَرَادَ أَنْ يَقُطَّعَهُ يَأَهُ فَقَالَ رَجُلٌ : إِنَّهُ كَالْمَاءِ الْعِدَّ فَأَبَى أَنْ يَقُطَّعَهُ . قَالَ الْأَصَمِيُّ : الْمَاءُ الْعِدَّ الدَّائِمُ الَّذِي لَا انْقِطَاعَ لَهُ وَهُوَ مِثْلُ مَاءِ الْعَيْنِ وَمَاءِ الْبُئْرِ . [ضعيف]

(۱۱۸۲۹) ایض بن حمال نے نبی ﷺ سے نمک کی کان مانگی، جو بڑی فائدہ مند تھی۔ آپ نے وہ دینے کا ارادہ کیا تو ایک آدمی نے کہا: وہ جاری پانی کی طرح ہے آپ نے دینے سے انکار کر دیا۔

(۱۱۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كُثَيْبُ عَنْ سَيَّارِ بْنِ مَنْظُورٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَرَازَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ امْرِئِ الْقَيْسِ قَالَ لَهَا بَهْنَسَةٌ عَنْ أَبِيهَا قَالَتْ : اسْتَأْذَنَ أَبِي النَّبِيَّ - ﷺ - فَدَخَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَمِيصِهِ فَجَعَلَ يَقْبَلُ وَيَلْتَمِزُ ثُمَّ قَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مِنْعُهُ؟ قَالَ : الْمَاءُ . قَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مِنْعُهُ؟ قَالَ : الْوَلُحُ . قَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مِنْعُهُ؟ قَالَ : أَنْ تَفْعَلَ الْحَبْرَ خَيْرَ لَكَ . [ضعيف]

(۱۱۸۳۰) بنی فزارہ کے ایک آدمی سیار بن منظور نے اپنے والد سے اور اس نے بھیسہ نامی عورت سے اور اس نے اپنے والد سے نقل کیا کہ میرے والد نے نبی ﷺ سے اجازت طلب کی۔ وہ داخل ہوئے۔ آپ کا بوسہ لیا اور چمٹ گئے اور کہا: یا نبی اللہ! کوئی چیز ہے جس کا روکنا حلال نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پانی۔ پھر کہا: یا نبی اللہ! کوئی چیز ہے جس کا روکنا حلال نہیں

ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نمک۔ پھر کہا: یا نبی اللہ! کوئی چیز ہے جس کا روکنا حلال نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو جو بھی اچھا کام کرے تیرے لیے بہتر ہے۔

(۱۱۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمُعْنَى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسَّانَ الْعُصَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي جَلْدَتَانِ صَفِيَّةٌ وَذُحَيْبَةُ ابْنَتَا عَلِيٍّ وَكَانَتَا رِبَيعَتَي قِبْلَةٍ بِنْتِ مَخْرُومَةٍ وَكَانَتْ جَدَّةُ أَبِيهِمَا أَنَّهُمَا أَخْبَرْتُهُمَا قَالَتْ: قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ فَقَدِمَ صَاحِبِي تَعْنِي حُرَيْثُ بْنُ حَسَّانَ وَإِفْدَى بَنِي بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ قَبَايِعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ عَلَيْهِ وَعَلَى قَوْمِهِ ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اكْتُبْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ بَنِي تَمِيمٍ بِالذَّهْنَاءِ يَجَاوِزَهَا إِلَيْنَا مِنْهُمْ إِلَّا مُسَافِرٌ أَوْ مُجَاوِرٌ فَقَالَ: اكْتُبْ لَهُ يَا غُلَامُ بِالذَّهْنَاءِ. فَلَمَّا رَأَيْتُهُ قَدْ أَمَرَ لَهُ بِهَا شُحْصَ بِي وَهِيَ وَطْنِي وَدَارِي فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَمْ يَسْأَلْكَ السُّوَيْتَةَ مِنَ الْأَرْضِ إِذْ سَأَلَكَ إِنَّمَا هَذِهِ الذَّهْنَاءُ عِنْدَكَ مُقَيَّدُ الْحِمْلِ وَمَرْعَى الْغَنَمِ وَنِسَاءٌ مِيمٌ وَأَبْنَاؤُهَا وَرَاءَ ذَلِكَ فَقَالَ: أَمْسِكْ يَا غُلَامُ صَدَقْتَ الْمُسْكِينَةَ الْمُسْلِمَ أَخُو الْمُسْلِمِ يَسْعَمُهُمَا الْمَاءُ وَالشَّجَرُ وَيَتَعَاوَنَانِ عَلَى الْفَتَنِ. [صحيح]

(۱۱۸۳۱) صفیہ اور ذہبیہ فرماتی ہیں کہ ان کی دادی نے ان کو خبر دی کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ اس نے کہا: میرے صاحب یعنی حریت بن حسان بن بکر بن وائل کی طرف سے وفد کی صورت میں آئے۔ اسلام پر بیعت کی، پھر کہا: یا رسول اللہ ﷺ ہمارے اور بنی تميم کے درمیان اس صحرا کے بارے میں لکھ دوں کہ وہ ہماری طرف تجاوز نہ کریں، الا یہ کہ کوئی مسافر ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے غلام! صحرا کے بارے میں لکھ دو۔ جب میں نے اس کو دیکھا کہ اس کو میرے لیے لکھنے کا حکم ہوا ہے تو اس نے مجھے غور سے دیکھا اور وہ میرا وطن اور میرا گھر تھا۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ میں نے آپ سے زمین کے برابر ہونے کا سوال نہیں کیا، وہ تو صحرا ہے انہوں اور بکریوں کی چراگاہ ہے اور بنی تميم کی عورتیں اور ان کے بیٹے بھی پاس ہیں۔ آپ نے فرمایا: اے غلام! ظہر جاسکینہ نے سچ کہا مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، پانی اور درخت وغیرہ میں وہ ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہیں۔

(۱۱۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ اللَّوْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ حَبَّانَ بْنِ زَيْدٍ الشَّرْعِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قُرَى (ح) قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو خِدَاشٍ وَهَذَا لَفْظُ مُسَدَّدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ثَلَاثًا أَسْمَعُهُ يَقُولُ: الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلَاثِ الْمَاءِ وَالْكَلْبِ وَالنَّارِ. أَبُو خِدَاشٍ هُوَ حَبَّانُ بْنُ زَيْدٍ الشَّرْعِيُّ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ثَوْرٌ بْنُ يَزِيدَ وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حَرِيزٍ وَقَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَبَّانُ بْنُ زَيْدٍ بِالْفَتْحِ. [صحيح]

(۱۱۸۳۲) سور کے الفاظ ہیں کہ انہوں نے مہاجرین صحابہ میں سے ایک آدمی سے سنا کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ تین غزوے لڑے، میں نے آپ سے سنا: مسلمان آپس میں تین چیزوں میں شریک ہیں: پانی، گھاس اور آگ میں۔

(۱۱۸۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي الْكَلْبِ وَالْمَاءِ وَالنَّارِ. أَرْسَلَهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ ثَوْرٍ وَإِنَّمَا أَخَذَهُ ثَوْرٌ عَنْ حَرِيزٍ. [صحیح]

(۱۱۸۳۳) ثور بن یزید نبی ﷺ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان گھاس، پانی اور آگ میں شریک ہیں۔

(۱۱۸۳۴) أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ رَجَاءِ الْبَزْزَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَارِزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ: عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْقَطَّانِ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ عَنْ حَرِيزٍ عَنْ أَبِي خَدَّاشٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - ثَلَاثَ غَزَوَاتٍ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلَاثٍ فِي الْمَاءِ وَالْكَلْبِ وَالنَّارِ.

قَالَ وَسَمِعْتُ أَبَا حَفْصٍ يَقُولُ وَسَأَلْتُ عَنْهُ مُعَاذًا فَحَدَّثَنِي قَالَ حَدَّثَنِي حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ زَيْدٍ الشَّرْعِيُّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ أَبُو حَفْصٍ ثُمَّ قَدِمَ عَلَيْنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ فَحَدَّثَنَا بِهِ أَظُنُّهُ عَنْ حَرِيزٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ زَيْدٍ الشَّرْعِيُّ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَحَدَّثَهُ يَقُولُ حَبَّانُ. [صحیح]

(۱۱۸۳۳) ابوفدائش نبی ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ تین غزوے لڑے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان تین چیزوں میں شریک ہیں: پانی، گھاس اور آگ۔

(۱۲) باب مَا جَاءَ فِي مَقَاعِدِ الْأَسْوَاقِ وَغَيْرِهَا

بازاروں وغیرہ میں بیٹھنے کا بیان

(۱۱۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: لَا يَقِيْمُ الرَّجُلُ الرَّجْلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [بخاری ۶۲۶۹، مسلم ۲۱۷۷]

(۱۱۸۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی کسی کو اس کے بیٹھنے کی جگہ سے نہ اٹھائے

کہ پھر خود اس جگہ بیٹھ جائے۔

(۱۱۸۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْفَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَنْدَارٍ بْنُ إِبرَاهِيمَ الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الثَّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي الْهَيْثَمِ حَدَّثَنِي الْأَصْبَغُ بْنُ نُبَاتَةَ الْمُجَاشِعِيُّ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ إِلَى السُّوقِ فَإِذَا ذَكَرَ كَيْفَ قَدْ بَيِّتَ بِالسُّوقِ فَأَمَرَ بِهَا فُخِرْتُ فَسَوَّيْتُ قَالَ وَمَرَّ بِدُورِ بَنِي الْبُكَاءِ فَقَالَ: هَهِئْ مِنْ سُوْقِ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَتَحَوَّلُوا وَهَذَمَهَا. قَالَ وَقَالَ عَلِيُّ: مَنْ سَبَقَ إِلَى مَكَانٍ فِي السُّوقِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ. قَالَ: فَلَقَدْ رَأَيْتَا نُبَايْعُ الرَّجُلُ الْيَوْمَ هَاهُنَا وَغَدًا مِنْ نَاحِيَةِ أُخْرَى. [ضعيف-جد ۱]

(۱۱۸۳۶) حضرت علیؑ بازار کی طرف گئے، بازار میں دکانیں بنائی گئی تھیں۔ آپ کے حکم سے وہ اکھاڑ دی گئیں اور بنی بکاء کے گھروں کے پاس سے گزرے تو کہا: یہ مسلمانوں کے بازار کی جگہ ہیں۔ ان کو حکم دیا کہ وہ یہاں سے پھر جائیں اور ان مکانوں کی منہدم کریں۔ حضرت علیؑ نے فرمایا: جو بازار میں جگہ پر سبقت لے پس وہ اس کا حق دار ہے۔ راوی کہتا ہے: آپ ہمیں دیکھیں گے کہ آج کوئی کسی جگہ ہوتا ہے تو کل کسی اور جگہ ہوتا ہے۔

(۱۱۸۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَبْرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْجَارُودِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ الْجَوْجَرِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يَغْفُورٍ قَالَ: كُنَّا فِي زَمَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ مَنْ سَبَقَ إِلَى مَكَانٍ فِي السُّوقِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ إِلَى اللَّيْلِ. [حسن]

(۱۱۸۳۷) ابو یغفور فرماتے ہیں کہ ہم مغیرہ بن شعبہؓ کے دور میں جو جس جگہ پر سبقت لے جاتا وہ رات تک ادھر ہی رہتا۔

(۱۱۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِفُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الْوَرَّاقِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَعْدِ الْكَاتِبِ عَنْ بِلَالِ الْعُبَيْسِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا حِمَى إِلَّا فِي ثَلَاثِ ثَلَاثَةِ الْبَيْرِ وَمَرْبُطِ الْفَرَسِ وَخَلْقَةِ الْقَوْمِ. هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۱۸۳۸) حضرت بلالؓ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں چراگاہ میں شامل ہیں: کنوئیں کا پانی، گھوڑوں کا سطل اور لوگوں کا حلقہ۔

(۱۱۸۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُبِيبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الصَّبِيُّ أَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ عَادَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ. فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَجَلَسْتُ فِيهِ ثُمَّ عَادَ فَأَقَامَنِي أَبُو صَالِحٍ عَنْهُ. [صحیح- أخرجه معمر بن راشد في الجامع ۱۹۷۹۲]

(۱۱۸۳۹) حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنی مجلس سے کھڑا ہوا پھر واپس بیٹھا وہی اس

کا حق دار ہے۔ ایک آدمی اپنی جگہ سے کھڑا ہوا تو میں وہاں بیٹھ گیا۔ جب وہ واپس آیا تو ابوصالح نے مجھ سے اس جگہ سے اٹھا دیا۔

(۱۱۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مِشْرِ الْحَلْبِيُّ عَنْ تَعَامٍ بْنِ نَجِيعٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ الْإِيَادِيِّ قَالَ: كُنْتُ أَخْتَلِفُ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا جَلَسَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَامَ فَأَرَادَ الرُّجُوعَ نَزَعَ نَعْلَيْهِ أَوْ بَعْضَ مَا يَكُونُ عَلَيْهِ فَيَعْرِفُ ذَلِكَ أَصْحَابُهُ فَيَسْتَوْنُ. [صحیح۔ ابو داؤد ۴۶۵۸]

(۱۱۸۴۰) حضرت ابودرداء نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب بیٹھتے اور ہم بھی آپ کے ارد گرد بیٹھتے اور آپ ﷺ جب کھڑے ہوتے اور واپس آنے کا ارادہ ہوتا تو آپ ﷺ اپنے جوتے یا کوئی اور چیز اس جگہ رکھ دیتے، صحابہ سمجھ جاتے اور جم کر بیٹھ رہتے۔

(۱۳) باب مَا جَاءَ فِي إِقْطَاعِ الْمَعَادِنِ الْبَاطِنَةِ

چھپی ہوئی کانوں کی الاٹمنٹ کا بیان

(۱۱۸۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ غَيْرٍ وَاحِدٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَقْطَعَ بِلَالُ بْنُ الْحَارِثِ الْمُزَنِيُّ مَعَادِنَ الْقَلِيلَةِ وَهِيَ مِنْ نَاحِيَةِ الْفُرْعِ فَفِي ذَلِكَ الْمَعَادِنِ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا إِلَّا الزَّكَاةُ إِلَى الْيَوْمِ. [ضعیف۔ ابو داؤد ۴۸۵۴]

(۱۱۸۴۱) نبی ﷺ نے بلال بن حارث مزی کو فرع کی طرف قبیلہ کی کانیں جاگیر پر دیں۔ ان سے ان کانوں سے آج تک زکوٰۃ کے علاوہ کچھ نہ لیا جاتا تھا۔

(۱۱۸۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثَوْرٍ بْنِ زَيْدٍ الدَّبَلِيِّ وَعَنْ خَالِهِ مُوسَى بْنِ مَيْسَرَةَ مَوْلَى يَتَى الدَّبَلِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: أَعْطَى النَّبِيُّ ﷺ بِلَالُ بْنُ الْحَارِثِ الْمُزَنِيُّ مَعَادِنَ الْقَلِيلَةِ جَلْسِيهَا وَغَوْرِيهَا وَحَيْثُ يَصْلُحُ الزَّرْعُ. [ضعیف]

(۱۱۸۴۲) حضرت ابن عباس سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال بن حارث کو پرانی کانیں دیں بلندی والی بھی اور گہری بھی اور وہ کھیتی کے قابل تھیں۔

(۱۴) باب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ مَنَعِ فَضْلِ الْمَاءِ

زائد پانی روکنے کی ممانعت کا بیان

(۱۱۸۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

ابن مسلمة عن مالك بن أنس

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيه حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَمْنَعُ قُضْلُ الْمَاءِ لِمَنْعِهِ الْكَلَاءُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[بخاری ۲۳۵۳، مسلم ۱۵۶۶]

(۱۱۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زائد پانی سے منع نہ کیا جائے کہ گھاس اگنے سے روک دی جائے۔

(۱۱۸۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا يُونُسُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيه قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: قَالَ لَا يَمْنَعُ قُضْلُ الْمَاءِ لِمَنْعِهِ الْكَلَاءُ. وَفِي رِوَايَةِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَمْنَعُوا قُضْلَ الْمَاءِ لِمَنْعِهِ الْكَلَاءُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَكْرِ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [بخاری ۲۳۵۳، مسلم ۱۵۶۶]

(۱۱۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زائد پانی سے منع نہ کیا جائے کہ گھاس اگنے سے روک دی جائے۔

(۱۱۸۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلُوِّي أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: قَالَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَكْلَمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ خَلَفَ عَلَى يَمِينٍ عَلَى مَالٍ مُسْلِمٍ فَأَقْطَعَهُ وَرَجُلٌ خَلَفَ عَلَى يَمِينٍ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ أَنَّهُ

أُعْطِيَ بِسِلْعَتِهِ أَكْثَرَ مِمَّا أُعْطِيَ وَهُوَ كَاذِبٌ وَرَجُلٌ مَنَعَ فَضْلَ مَاءٍ فَإِنَّ اللَّهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى يَقُولُ: الْيَوْمَ أَمْنَعُكَ فَضْلِي كَمَا مَنَعْتُ فَضْلَ مَا لَمْ تَعْمَلْ يَدَاكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرِو النَّاقِدِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [بخاری ۲۳۶۹، مسلم ۱۰۸]

(۱۱۸۳۵) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمیں آدمی ایسے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا اور نہ ان کی طرف (نظر رحمت سے) دیکھیں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے: ایک آدمی جو جھوٹی قسم سے کسی مسلمان کا مال ہتھیالے۔ دوسرا وہ آدمی جو عصر کی نماز کے بعد قسم اٹھائے کہ اسے سامان کی قیمت زیادہ دی جا رہی ہے جتنی اب دی جا رہی ہے اور وہ جھوٹا ہے اور وہ آدمی جو زائد پانی روک دے۔ پس اللہ کہتے ہیں: آج میں تجھ سے اپنا افضل روک لوں گا جس طرح تیرے ہاتھ نے کام نہ کر کے میرا افضل روکا۔

(۱۱۸۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمَّهَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ الْبُوشَنَجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَارِثَةَ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ خَبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يُمْنَعُ نَقْعُ بئرٍ. [صحيح لغيره - مالك ۱۴۲۸]

(۱۱۸۴۶) عروہ بنت عبد الرحمن نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کنویں کا پانی نہ روکا جائے۔

(۱۱۸۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّحْمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّجَالِ قَالَ سَمِعْتُ أُمِّي تَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُمْنَعَ نَقْعُ بئرٍ. هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مُوسَلً. [صحيح لغيره]

(۱۱۸۴۷) ابو الرجال کہتے ہیں: میں نے اپنی ماں سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے کنویں کا پانی روکنے سے منع فرمایا۔

(۱۱۸۴۸) وَقَدْ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ يُمْنَعَ نَقْعُ الْبئرِ. هَكَذَا أَتَى بِهِ مَوْصُولًا وَإِنَّمَا يُعْرَفُ مَوْصُولًا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح لغيره - احمد ۱۱۲/۶]

(۱۱۸۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ کنویں کا پانی روکا جائے۔

(۱۱۸۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَبَشِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا يُمْنَعُ نَقْعُ الْبئرِ وَهُوَ الرَّهْوُ. (غ) قَالَ عَبْدُ

الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: الرَّهْوُ أَنْ تَكُونَ الْبُئْرُ بَيْنَ شُرَكَاءَ فِيهَا الْمَاءُ فَيَكُونُ لِلرَّجُلِ فِيهَا فَضْلٌ فَلَا يَمْنَعُ صَاحِبَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ مَوْصُولًا وَرَوَاهُ أَيُّضًا حَارِثَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ مَوْصُولًا. إِلَّا أَنَّ حَارِثَةَ ضَعِيفٌ. [صحيح]

(۱۱۸۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی کنویں کا پانی نہ روکے، وہ تو سب کے لیے مشترک ہے عبدالرحمن کہتے ہیں: میں نے اپنے والد سے سنا کہ الرحو یہ ہے کہ کنواں پانی میں مشترک ہو، پس اگر آدمی کے پاس زائد پانی ہو تو وہ دوسرے صاحب کو نہ روکے۔

(۱۱۸۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ الْمَنَادِي حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ: شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَارِثَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَا يَمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ وَلَا نَفْعُ الْبُئْرِ. حَارِثَةُ هَذَا ضَعِيفٌ. [صحيح لغيره]

(۱۱۸۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زائد پانی سے نہ روکا جائے اور نہ کنویں کے پانی سے روکا جائے۔

(۱۱۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبِيدٍ وَهْشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى أَهْلَ مَاءٍ فَاسْتَسْقَاهُمْ فَلَمْ يَسْقُوهُ حَتَّى مَاتَ عَطْشًا فَأَعْرَمَهُمْ عَمْرُ بْنُ الْعَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الدِّيَّةَ.

[صحيح]

(۱۱۸۵۱) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی پانی والوں کے پاس آیا، اس نے ان سے پانی مانگا تو انہوں نے نہ پلایا، یہاں تک کہ وہ پیاس کی شدت سے مر گیا تو عمر بن خطاب نے ان پر دیت ڈال دی۔

(۱۵) بَابُ الْمَاءِ وَالْكَلْبِ وَغَيْرِ ذَلِكَ يُؤْخَذُ مِنَ الْمَعَادِنِ الظَّاهِرَةِ ثُمَّ يُبَاعُ

پانی، گھاس اور اس کے علاوہ چیزیں کانوں سے لی جائیں پھر ان کو بیچا جائے

(۱۱۸۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَجَمَهُ اللَّهُ خُبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ فَيَأْتِيَ الْجَبَلَ فَيَجِيءَ بِحُزْمَةٍ مِنْ حَطَبٍ عَلَى

ظَهَرَهُ فَبَيْعَهَا فَسْتَفْتِي بِشَرِّهَا خَيْرَ لَّهِ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُوسَى عَنْ وَكِيعٍ .

وَفِي حَدِيثٍ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَاعْدْتُ رَجُلًا أَنْ يَرْتَحِلَ مَعِيَ فَلَتَنِي بِإِذْخِرٍ أَبِيْعُهُ مِنَ الصَّوْأَعِينِ

فَأَسْتَعِينُ بِهِ فِي وَلِيْمَةٍ عُرْسِي . [بخاری ۱۴۷۱]

(۱۱۸۵۲) (الف) حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

تم میں سے کوئی بھی اپنی رسی لے کر آئے اور لکڑیوں کا گھٹا باندھ کر اپنی پیٹھ پر رکھ لے اور اسے بیچے تو وہ اس کی قیمت سے اپنا وقت پاس کرے۔ اس سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں سے سوال کرتا پھرے وہ اسے دیں یا نہ دیں۔

(ب) اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ میں نے ایک آدمی کو تیار کیا کہ وہ میرے ساتھ چلے، ہم اذخر لائیں میں اسے مختلف طریقوں سے بیچوں گا، پھر میں اس سے ولیمہ میں اپنی مدد کروں گا۔

(۱۱۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَتْ لِي شَارِفٌ مِنْ نَصِيبِي مِنَ الْمَغْنَمِ يَوْمَ بَدْرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَعْطَانِي شَارِفًا مِنَ

الْخُمْسِ يَوْمَئِذٍ فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَبْتِئَ بِقَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَاعْدْتُ رَجُلًا صَوَاغًا مِنْ بَنِي قَيْنَقَاعَ

أَنْ يَرْتَحِلَ مَعِيَ فَلَتَنِي بِإِذْخِرٍ أَرَدْتُ أَنْ أَبِيْعَهُ الصَّوْأَعِينِ فَأَسْتَعِينُ بِهِ فِي وَلِيْمَةٍ عُرْسِي وَذَكَرَ الْحَدِيثُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ . [بخاری ۲۳۷۵، مسلم ۱۹۷۹]

(۱۱۸۵۳) حسین بن علی نے خبر دی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بدر کے دن مال غنیمت میں سے میرے حصہ میں ایک اونٹنی آئی

اور ایک اور اونٹنی مجھے رسول اللہ ﷺ نے غنم سے دی۔ جب میں نے قاطمہ سے شادی کا ارادہ کیا تو میں نے بنو قینقاع کے آدمی

کو جو سنا تھا ساتھ تیار کیا کہ ہم اذخر لائیں گے۔ میں نے ارادہ کیا کہ اس کو بیچ کر اپنی شادی کے ولیمہ میں اپنی مدد کروں۔

(۱۶) بَابُ تَرْتِيبِ سَقْيِ الزَّرْعِ وَالْأَشْجَارِ مِنَ الْأَوْدِيَةِ الْمُبَاحَةِ

وادیوں میں سے کھیتوں اور درختوں کو پانی لگانے کی ترتیب کا بیان

(۱۱۸۵۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْقُضَلِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَمْرِو الزُّهْرَانِيُّ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ

شِهَابٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ : أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ خَاصِمَ الزُّبَيْرِ عِنْدَ

رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي شِرَاجِ الْحُرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ : سَرَّحَ الْمَاءَ يَمْرُؤًا فَابَى عَلَيْهِ

فَاخْتَصَمَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ ارْسِلْ إِلَى جَارِكَ . فَعُصِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ كَانَ ابْنُ عَمَّتِكَ قَتَلَوْنَ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ: يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْتَبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ . فَقَالَ الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَاللَّهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ ﴿فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَسَلُّوا سَلِيمًا﴾ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ كُلُّهُمَا عَنِ اللَّيْثِ .

[بخاری ۲۳۶۰، مسلم ۲۳۵۷]

(۱۱۸۵۴) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ انصار کے آدمی نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے حرہ نامی تالے کا پانی جس سے کھجوروں کو پانی لگاتے تھے کے بارے میں جھگڑا کیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ کے سامنے اپنا جھگڑا پیش کیا۔ انصاری نے کہا: پانی آگے جانے دو، حضرت زبیر نے انکار کر دیا۔ وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے زبیر! پہلے اپنے باغ کو پانی دو، پھر اپنے ہمسائے کے لیے چھوڑ دو۔ انصاری غصہ میں آگیا اور کہا: یا رسول اللہ ﷺ! زبیر آپ ﷺ کی پھوپھی کے بیٹے ہیں ناں! رسول اللہ ﷺ کے چہرے کا رنگ بدل گیا۔ آپ نے فرمایا: اے زبیر! سیراب کر لو۔ پھر پانی کو اتنی دیر تک روکے رکھو کہ وہ منڈیوں تک چڑھ جائے۔ حضرت زبیر نے کہا: اللہ کی قسم! میرا تو خیال ہے: یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی ہے ﴿فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ﴾ ہرگز نہیں تیرے رب کی قسم! یہ لوگ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے، جب تک آپ کو وہ اپنے جھگڑوں میں حاکم تسلیم نہ کریں۔

(۱۱۸۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ دُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: خَاصَمَ الزُّبَيْرُ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فِي شِرَاحِ الْحَرَّةِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ ارْسِلْ إِلَى جَارِكَ . فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنْ كَانَ ابْنُ عَمَّتِكَ قَتَلَوْنَ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ: اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ ثُمَّ ارْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ . فَقَالَ وَاسْتَوْعَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِلزُّبَيْرِ حَقَّهُ فِي صَرِيحِ الْحُكْمِ حِينَ أَحْفَظَهُ الْأَنْصَارِيُّ وَكَانَ أَشَارَ عَلَيْهِمَا قَبْلَ ذَلِكَ بِأَمْرِ كَانَ لَهُمَا فِيهِ سَعَةٌ قَالَ الزُّبَيْرُ: فَمَا أَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَةَ إِلَّا نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ ﴿فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ﴾ قَالَ فَسَمِعْتُ غَيْرَ الزُّهْرِيِّ يَقُولُ: نَظَرُ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ -ﷺ- (ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ) فَكَانَ ذَلِكَ إِلَى الْكُفَّيْنِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ مُخْتَصَرًا . [بخاری ۲۳۶۱، مسلم ۲۳۵۷]

(۱۱۸۵۵) عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا ایک انصاری کے ساتھ حرہ کے تالے کے بارے میں جھگڑا ہو گیا،

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے زیر! اپنے باغ کو پانی دو، پھر اپنے مسائے کے لیے چھوڑ دو۔ انصاری نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! زیر آپ ﷺ کے چھو بھی کے بیٹے ہیں ناں۔ رسول اللہ ﷺ کے چہرے کا رنگ بدل گیا آپ نے فرمایا: اے زیر! سیراب کر لو۔ پھر پانی کو اتنی دیر تک رو کے رکھو کہ وہ منڈیروں تک چڑھ جائے۔ پھر مسائے کے لیے چھوڑ دو۔ رسول اللہ ﷺ نے انصاری کے اعتراض کی وجہ سے حضرت زیر کو پورے حق کی تلقین کی۔ حالانکہ اس سے پہلے دونوں کے لیے وسعت تھی۔ حضرت زیر نے کہا: میں خیال کرتا ہوں کہ یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی ہے "فَلَا دَرَبَکَ لَا یُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ تَحْکُمُوکَ" فرماتے ہیں: میں نے زہری کے علاوہ رسول اللہ ﷺ کی اس بات کا مطلب کہ "ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّىٰ یَرْجِعَ اِلَی الْعَجْدَرِ" یہ تھا کہ وہ ٹخنوں تک ہو جائے۔

(۱۱۸۵۶) وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِطَوِيلِهِ وَفِي آخِرِهِ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَقَدَرْتُ الْأَنْصَارُ وَالنَّاسُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اسْقِ ثَمَّ احْبِسْ حَتَّىٰ یَرْجِعَ الْمَاءُ اِلَی الْعَجْدَرِ. كَانَ ذَٰلِكَ اِلَی الْكُفَّعِيِّنِ اَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ اَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ فَقَدَرَهُ قَالَ وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ: إِخَاذًا بِالْحَرَّةِ یَحْبِسُ الْمَاءَ. [صحیح]

(۱۱۸۵۶) کچھ حدیث کی طرح ہے۔ ابن شہاب کہتے ہیں: پھر لی زمین کا لیتا پانی روکنے کے لیے تھا۔

(۱۱۸۵۷) اَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الزُّوْلَيْدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ أَبِيهِ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ كُبْرَاءَ هُمْ یَذْكُرُونَ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ قُرَیْشٍ كَانَ لَهُ مَسْهَمٌ فِی بَنِي قُرَيْظَةَ فَخَاصَمَ اِلَی رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فِی مَهْزُورِ السَّبِيلِ الَّذِی یَقْتَسِمُونَ مَاءَهُ فَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. أَنَّ الْمَاءَ اِلَی الْكُفَّعِيِّنِ لَا یَحْبِسُ الْأَعْلَىٰ عَنِ الْأَسْفَلِ. [حسن لغیرہ۔ ابو داؤد ۳۶۳۹]

(۱۱۸۵۷) ثعلبہ بن ابی مالک نے اپنے بڑوں سے سنا کہ قریش کا ایک آدمی تھا، اس کا بنی قریظہ میں حصہ تھا وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس مہروز کے تالے کا بھگڑا لے کر آیا جس کا پانی وہ تقسیم کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے ان کے درمیان فیصلہ کیا کہ پانی ٹخنوں تک پہنچ جائے تو اوپر والا نیچے والے کا پانی نہ روکے۔

(۱۱۸۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ اَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَىٰ فِی السَّبِيلِ الْمَهْزُورِ أَنَّ يُمْسَكَ حَتَّىٰ یَبْلُغَ الْكُفَّعِيِّنِ ثُمَّ یُرْسِلُ الْأَعْلَىٰ عَنِ الْأَسْفَلِ. [حسن لغیرہ۔ ابو داؤد ۳۶۳۹]

(۱۱۸۵۸) عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مہروز کے نالے کا فیصلہ کیا کہ پانی یہاں تک روکے کہ ٹخوں تک پہنچ جائے، پھر اوپر والا نیچے والے کی طرف بھیجے۔

(۱۱۸۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الزُّلَيْدِ بْنِ عَبَّادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عَبَّادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: إِنَّ مِنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَضَى فِي مَشْرَبِ النَّخْلِ مِنَ السَّبِيلِ أَنَّ الْأَعْلَى فَلَا أَعْلَى يَشْرَبُ قَبْلَ الْأَسْفَلِ وَيَتْرَكُ فِيهِ الْمَاءَ إِلَى الْكُعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسِلُ الْمَاءَ إِلَى الْأَسْفَلِ الَّذِي يَلِيهِ وَكَذَلِكَ حَتَّى تَنْقُضِيَ الْحَوَاطِطُ. إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبَّادَةَ مُرْسَلٌ. [حسن لغيره]

(۱۱۸۵۹) حضرت عباده بن صامت سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پینے والے نالے کا فیصلہ کیا کہ بلند پہلے ہے نیچے والے سے اور اس میں پانی ٹخوں تک روکا جائے گا، پھر پانی نچلے کی طرف بھیجا جائے گا، جو اس کے ساتھ ہے۔ اسی طرح بارغ کو پانی لگایا جائے گا۔

(۱۷) بَابُ الْقَوْمِ يَخْتَلِفُونَ فِي سَعَةِ الطَّرِيقِ الْمِيَتَاءِ إِلَى مَا أَحْيَوُهُ

لوگ جب بنجر راستے کو آباد کر لیں تو اس کی وسعت میں ان کے اختلافات کا بیان

(۱۱۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ دُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ الْحَرَبِيِّ يُحَدِّثُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى أَنَّ الْجَارَ يَضَعُ جُدُوعَهُ أَوْ خَشَبَهُ فِي حَانِطِ جَارِهِ إِنْ شَاءَ وَإِنْ أَبِي. وَسَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى إِنْ تَنَازَعَ النَّاسُ فِي طَرَفِهِمْ جُعِلَتْ سَبْعَةُ أَذْرُعٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [بخاری ۲۴۷۳، مسلم ۱۶۱۳]

(۱۱۸۶۰) عکرمہ کہتے ہیں: میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ ہمایہ اپنی شہتیر اپنے ہمسائے کی دیوار پر رکھ سکتا ہے، اگر وہ چاہے۔ اگر چہ وہ (ہمایہ) انکار کرے۔

اور سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا: اگر لوگ راستے میں ٹھکرا کریں تو سات ہاتھ راستہ مقرر کر لو۔

(۱۱۸۶۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا إِعْمَرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا خَالِدُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ جُعِلَ عَرْضُهُ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ

عَنْ أَبِي كَامِلٍ وَرَوَاهُ أَيْضًا بَشِيرُ بْنُ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [صحيح]

(۱۱۸۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم راستے میں اختلاف کرو تو سات ہاتھ مقرر کرو۔

(۱۱۸۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا الْمُنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ أَبُو قُدَّامَةَ عَنْ يَسْمَاعِيلَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا شَكَّكُمْ فِي طَرِيقٍ فَاجْعَلُوا سَبْعَةَ أَذْرُعٍ تَخْتَلِفُ فِيهِ الْحَامِلَتَانِ. [حسن لغیرہ۔ دون قولہ تَخْتَلِفُ فِيهِ الْحَامِلَتَانِ]

(۱۱۸۶۲) حضرت امین عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم راستے کے بارے میں شک میں پڑ جاؤ تو سات ہاتھ مقرر کر لو، اس میں دونوں طرف سے سواریاں گزر جاتی ہیں۔

(۱۱۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: إِنَّ مِنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الرَّحْمَةِ تَكُونُ بَيْنَ الطَّرِيقِ ثُمَّ يَرِيدُ أَهْلُهَا الْبِنَاءَ فِيهَا فَقَضَى أَنْ يَتْرَكَ الطَّرِيقَ مِنْهَا سَبْعَةَ أَذْرُعٍ. قَالَ: وَكَانَتْ تِلْكَ الطَّرِيقُ تُسَمَّى الْمَيْتَاءَ. [صحيح۔ احمد ۲۲۲۷۲]

(۱۱۸۶۳) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا کشادہ زمین کے بارے میں فیصلہ ہے کہ جب اس کے اہل عمارت بنانا چاہیں تو اس میں سات ہاتھ راستہ چھوڑ دیں۔ فرمایا: اس راستے کا نام میتاء ہے۔

(۱۸) بَابُ التَّخْلِيفِ فِي مَوَاتٍ أَوْ يَكُونُ لِرَجُلٍ نَخْلَةٌ بَيْنَ ظَهْرَانِي نَخِيلٍ لِفِغِيرَةٍ فَأَخْتَلَفَا فِي حَرِيمِهَا

جو باغ بنجر زمین میں لگایا جائے یا جس آدمی کا باغ اپنے علاوہ کے دو باغوں کے درمیان

ہو اور وہ دونوں متعلقہ جگہ کے بارے میں اختلاف کریں

(۱۱۸۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبُزَارِيُّ بِعَدَادَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: اخْتَصَمَ

رَجُلَانِ فِي نَخْلَةٍ فَقَطَعَ النَّبِيُّ ﷺ جَرِيدَةً مِنْ جَرِيدِهَا قَدَرَهَا فَوَجَدَهَا خَمْسًا فَجَعَلَهَا حَرِيمًا.

قَالَ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَخْبَرَنِيهِ ابْنُ أَبِي طَوَّالَةَ أَنَّهُ قَالَ وَجَدَهَا سَبْعًا. [حسن۔ طبرانی فی الاوسط ۱۸۹۸]

(۱۱۸۶۳) ابوسعید فرماتے ہیں کہ دو آدمی باغ کا جھڑا لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ آپ ﷺ نے انہیں ایک پرچہ جاری کر دیا۔ اس نے کھیتی کی تو اس کو پانچ ہاتھ پایا۔ پھر اس کو متعلقہ احاطہ مقرر کر دیا۔

(۱۱۸۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا ابْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي طَوَّالَةَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ وَعُمَيْرُ بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ لَذَكَرَهُ.

فِي حَدِيثِ عُمَيْرٍ وَوَجَدَهَا خَمْسَةً أَذْرُعَ وَقَالَ أَبُو طَوَّالَةَ: سَبْعَةُ أَذْرُعَ. [حسن]

(۱۱۸۶۵) ایک روایت کے مطابق پانچ ہاتھ دوسری روایت کے مطابق سات ہاتھ۔

(۱۱۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّ مِنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَضَى فِي النَّخْلَةِ وَالنَّخْلَتَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ لِرَجُلٍ فِي نَخْلٍ فَيَخْتَلِفُونَ فِي حُقُوقِ ذَلِكَ فَقَضَى أَنَّ لِكُلِّ نَخْلَةٍ لِأُولَئِكَ مِنَ الْأَرْضِ مَبْلَغُ جَرِيدَتِهَا. [ضعيف]

وَفِيمَا رَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاثِلِ يَأْسَنَادُهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي حَرِيمِ النَّخْلِ طَوْلَ عَسِيْبِهَا.

(۱۱۸۶۶) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک باغ میں، دو باغوں میں اور تین باغوں میں فیصلہ کیا ایک آدمی کے لیے تو وہ (لوگ) اس کے حقوق میں اختلاف کرتے تھے۔ آپ نے فیصلہ کیا کہ ہر کھجور سے اس کی ٹہنی کے پھل کے برابر زمین اس کے لیے ہوگا۔

(ب) مراہیل ابوداؤد میں عروہ بن زبیر سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نخلستان کی دیوار میں ان کی ٹہنیوں کی لمبائی کے مطابق فیصلہ کیا۔

(۱۹) بَابُ مَا جَاءَ فِي حَرِيمِ الْأَبَارِ

کنوؤں کی حد کا بیان

(۱۱۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَوْفٍ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: حَرِيمُ الْبَيْرِ أَرْبَعُونَ ذِرَاعًا مِنْ جَوَانِبِهَا كُلِّهَا لَا عَطَانِ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ وَابْنُ السَّبِيلِ أَوَّلُ شَارِبٍ وَلَا يُمْنَعُ فَضْلُ مَاءٍ يُمْنَعُ بِهِ الْكَلْبُ.

وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَوْفٍ قَالَ: يَلْتَمِسُنِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَلَذَكْرَهُ مِنْ قَوْلِهِ.

[ضعیف۔ أخرجه الدارقطني في اللعل ۱۸۴۸]

(۱۱۸۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کنویں کی متعلقہ حد چالیس ہاتھ ہے۔ اس کے ارد گرد اونٹوں، بکریوں اور مسافروں کے لیے ہے۔ سب سے پہلے پینا ہے اور زائد پانی نہ روکا جائے تاکہ گھاس اگنی رک نہ جائے۔

(۱۱۸۶۸) وَقَدْ كَتَبْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ مُسَدِّدٍ عَنْ هُشَيْمٍ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَلَذَكْرَهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدِّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ فَلَذَكْرَهُ. [ضعیف۔ أخرجه الدارقطني في اللعل ۱۸۴۸]

(۱۱۸۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کنویں کی متعلقہ حد چالیس ہاتھ ہے، اس کے ارد گرد اونٹوں، بکریوں اور مسافروں کے لیے ہے۔ سب سے پہلے پینا ہے اور زائد پانی نہ روکا جائے تاکہ گھاس اگنی رک نہ جائے۔

(۱۱۸۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ حَرِيمَ الْبَيْرِ الْبَدءُ خَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ ذِرَاعًا مِنْ وَاجِبِهَا كُلِّهَا وَحَرِيمُ الْعَادِيَةِ خَمْسُونَ ذِرَاعًا نَوَاجِبِهَا كُلِّهَا وَحَرِيمُ بَيْتِ الزُّرْعِ ثَلَاثُمِائَةِ ذِرَاعٍ مِنْ نَوَاجِبِهَا كُلِّهَا.

قَالَ: وَقَالَ الزُّهْرِيُّ وَسَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ: حَرِيمُ الْعِيُونِ خَمْسُمِائَةِ ذِرَاعٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح]

(۱۱۸۶۹) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نئے کنویں کی حد ۲۵ ہاتھ ہے، اس کے ہر جانب اور گھوڑوں والے کنویں کی حد پچاس ہاتھ ہے، اس کے ہر جانب اور کھیتی والے کنویں کی حد اس کے ہر جانب تین سو ہاتھ ہے۔ زہری کہتے ہیں: میں نے لوگوں سے سنا کہ چشموں کی حد پانچ سو ہاتھ ہے۔

(۱۱۸۷۰) وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: حَرِيمُ الْبَيْرِ الْعَادِيَةِ خَمْسُونَ ذِرَاعًا وَحَرِيمُ الْبَيْتِ الْبَدءُ خَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ ذِرَاعًا. قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ مِنْ قَبْلِ نَفْسِهِ: وَحَرِيمُ قَلْبِ الزُّرْعِ ثَلَاثُمِائَةِ ذِرَاعٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللَّوْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ قَدْ كَرِهَ.

وَرَوَى مِنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عُبَيْلَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا مَوْصُولًا وَهُوَ ضَعِيفٌ. [ضعيف۔ الدارقطني فی العلل]

(۱۱۸۷۰) سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑوں والے کنویں کی حد پچاس ہاتھ ہے اور نئے کنویں کی حد پچیس ہاتھ ہے اور سعید بن مسیب رحمہ اللہ نے اپنی طرف سے کہا: کھیتی والے کنویں کی حد تین سو ہاتھ ہے۔

(۱۱۸۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَرِيمُ الْبَيْرِ خَمْسُونَ ذِرَاعًا وَحَرِيمُ الْعَيْنِ مِائَتَا ذِرَاعٍ. [ضعيف۔ العراج ۳۲۵]

(۱۱۸۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کنویں کی حد پچاس ہاتھ ہے اور چشمے کی حد دو سو ہاتھ ہے۔

(۱۱۸۷۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ: سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّامِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: شَهِدْتُ حَبِيبَ بْنَ مَسْلَمَةَ قَضَى فِي حَرِيمِ الْبَيْرِ الْعَادِيَةِ خَمْسِينَ ذِرَاعًا وَفِي الْبَيْدِ خَمْسَةَ وَعِشْرِينَ ذِرَاعًا. [ضعيف۔ العراج ۳۳۶]

(۱۱۸۷۲) حبیب بن سلمہ نے گھوڑوں والے کنویں کے لیے پچاس ہاتھ حد کا فیصلہ کیا ہے اور نئے کنویں کے لیے پچیس ہاتھ حد کا فیصلہ کیا ہے۔

(۱۱۸۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرُكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنْ اللَّهُ جَعَلَ لِلزَّرْعِ حَرَمَهُ غُلُوةً بِسَهْمٍ.

قَالَ يَحْيَى قَالُوا: وَالْغُلُوةُ مَا بَيْنَ ثَلَاثِمِائَةِ ذِرَاعٍ وَخَمْسِينَ إِلَى أَرْبَعِمِائَةٍ. [ضعيف۔ العراج ۳۲۵]

(۱۱۸۷۳) عکرمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کھیتی کی حد مقرر کی ہے تیر گرنے کی سی۔ یہی کہتے ہیں: انہوں نے بیان کیا: ”الغلوۃ“ تین سو ہاتھ کے درمیان کو اور پچاس سے چار سو تک کو کہتے ہیں۔

(۱۱۸۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ فِي الْمَرَاثِلِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللَّوْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ

(ج) قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَفَرَّقَهُ عَلَى سَعِيدِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنِ ابْنِ مَبْرُكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: لَا تُضَارُّوا فِي الْحَفْرِ.

زَادَ سَعِيدٌ: وَذَلِكَ أَنَّ يَحْفَرَ الرَّجُلُ إِلَى جَنْبِ الرَّجُلِ لِيَنْتَهَبَ بِمَآئِهِ. [ضعیف۔ ابو داؤد المراسیل ۴۰۸]

(۱۱۸۷۴) ابو قتادہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم چوڑے کنویں یا چوڑی کھدائی کی وجہ سے کسی کو نقصان نہ پہنچاؤ۔

سعید نے زیادہ کیا کہ آدمی دوسرے آدمی کی طرف کھدائی کرے تاکہ اس کا پانی لے جائے۔

(۱۱۸۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ سَعْدِ الْكَاتِبِ عَنْ بِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: لَا حِمَى إِلَّا فِي ثَلَاثٍ: ثَلَاثَةُ الْبَيْتِ وَطَوَّلِ الْقُرَيْسِ وَخَلْقَةِ الْقَوْمِ. [ضعیف۔ الخراج ۳۲۶]

(۱۱۸۷۵) حضرت بلال عسی نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں چراگاہ ہیں: کنویں کا پانی، گھوڑوں کا اصطبل اور لوگوں کا حلقہ۔

(۲۰) بَابُ مَا جَاءَ فِي تَوْرِيثِ نِسَاءِ الْمُهَاجِرِينَ خِطَطَهُنَّ بِالْمَدِينَةِ

مہاجر عورتوں کو مدینہ میں گھروں کا وارث بنانے کا بیان

(۱۱۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْنَادٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ كُثَيْبٍ عَنْ زَيْنَبَ: أَنَّهَا كَانَتْ تَقْلِبُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَعِنْدَهُ امْرَأَةٌ عُمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَنِسَاءُ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ وَهُنَّ يَسْتَحْكِمْنَ مَنَازِلَهُنَّ أَنَّهُنَّ تَصْنِقُ عَلَيْهِنَّ وَيُخْرِجْنَ مِنْهَا فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ يُورَثَ ذَوْرُ الْمُهَاجِرِينَ النِّسَاءَ لَمَاتَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَوَرَّثَهُ امْرَأَتَهُ دَارًا بِالْمَدِينَةِ. [صحیح۔ احمد ۳۶۳/۶]

(۱۱۸۷۶) حضرت زینب سے منقول ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے سر سے جوئیں نکال رہی تھیں تو آپ کے پاس عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی بیوی اور دوسری مہاجر عورتیں آئیں اور وہ اپنے گھروں کی شکایت کرنے لگیں کہ وہ تنگ ہیں اور وہ ان سے لگتا چاہتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ مہاجرین عورتوں کو گھروں کا وارث بنایا جائے۔ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے۔ ان کی بیوی کو مدینہ میں گھر کا وارث بنایا گیا۔

(۲۱) بَابُ مَنْ قَضَى فِيمَا بَيْنَ النَّاسِ بِمَا فِيهِ صَلَاحُهُمْ وَدَفَعَ الضَّرَرَ عَنْهُمْ عَلَى الْإِجْتِهَادِ

جس نے لوگوں کا فیصلہ ان کی بہتری کے پیش نظر کیا اور کوشش کر کے ان سے نقصان کو دور کیا

(۱۱۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: إِنَّ مِنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَضَى أَنْ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ. [حسن لغيره]

(۱۱۸۷۷) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فیصلہ کیا کہ نہ نقصان پہنچاؤ اور نہ انتقام کسی کو نقصان دو۔
(۱۱۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَنَّ مَالِكًا أَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا ضَرَرَ وَلَا إِضْرَارَ. [حسن لغيره]

(۱۱۸۷۹) عمرو بن یحییٰ مازنی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ نقصان پہنچاؤ اور نہ انتقام کسی کو نقصان دو۔

(۱۱۸۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَمْنَعُ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشْبَهُ فِي جِدَارِهِ. قَالَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ: مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَا زِمِينَ بَهَا بَيْنَ أَكْثَانِكُمْ.

[حسن لغيره۔ اعرجه مالك ۱۶۶۲]

(۱۱۸۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے مسائے کو اپنی دیوار پر تھمیر رکھنے سے نہ روکے۔ بھر ابو ہریرہ نے کہا: میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم اس سے اعراض کیوں کرتے ہو؟ اللہ کی قسم! میں تو اس بات کا اعلان کرتا رہوں گا۔

(۱۱۸۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدَّبُ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ هُوَ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ سَأَلَهُ جَارُهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشْبَهُ فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعُهُ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّوْحِیحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحیح]

(۱۱۸۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مسائے سے اس کی دیوار پر تھمیر رکھنے کی اجازت مانگے تو وہ منع نہ کرے۔

(۱۱۸۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا حجاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْمُرُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ هِشَامَ بْنَ يَحْيَى أَخْبَرَهُ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ رَبِيعَةَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ أَخَوَيْنِ مِنْ بَنِي

الْمُغِيرَةَ أَعْتَقَ أَحَدَهُمَا أَنْ لَا يَغْرَزَ الْآخَرَ خَشَبًا فِي جُدُرِهِ فَلَقِيَا مُجَمَّعَ بَنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ وَرِجَالًا كَثِيرًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا: نَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمَرَ أَنْ لَا يَمْنَعَ جَارُ جَارَهُ أَنْ يَغْرَزَ خَشَبًا فِي جُدَارِهِ فَقَالَ الْخَالِفُ: أَيُّ أَحْيَى قَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ يَقْضِي لَكَ عَلَيَّ وَقَدْ حَلَمْتُ فَأَجْعَلْ أَسْطُوَانًا ذَوْنِ جُدُرِي فَقَعَلَ الْآخَرُ فَغْرَزَ فِي الْأَسْطُوَانِ خَشَبَهُ قَالَ لِي عَمْرُو: فَأَنَا نَظَرْتُ إِلَى ذَلِكَ.

[ضعیف۔ الطبری فی تہذیب الآثار ۱۱۶۲-۱۱۶۳]

(۱۱۸۸۱) عکرمہ بن سلمہ بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ بنی مغیرہ کے دو بھائیوں میں سے ایک نے دوسرے کو اپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے منع کر دیا۔ وہ دونوں مجمع بن یزید کو ملے اور انصار کے اور بھی لوگ تھے۔ انہوں نے کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع کیا ہے کہ آدمی اپنے ہمسائے کو اپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے منع کرے تو قسم کھانے والے بھائی نے کہا: اے میرے بھائی! میں نے جان لیا کہ فیصلہ تیرے حق میں ہے۔ پس تو میری دیوار کے علاوہ ستون بنا لے پس دوسرے نے ایسا ہی کیا۔ اس نے ستون میں لکڑی گاڑ دی۔ عمرو نے کہا: میں نے یہ بھی دیکھا ہے۔

(۱۱۸۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ الصَّحَّاحَ بْنَ خُلَيْفَةَ سَأَلَ خُلَيْفَةَ بْنَ الْعَرِيسِ فَأَرَادَ أَنْ يُمِرَّهُ فِي أَرْضِ لِمُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمَةَ فَأَبَى مُحَمَّدٌ فَكَلَّمَ فِيهِ الصَّحَّاحُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدَّعَا مُحَمَّدٌ بْنُ مُسْلِمَةَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُخَلِّي سَبِيلَهُ فَقَالَ مُحَمَّدٌ بْنُ مُسْلِمَةَ: لَا. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لِمَ تَمْنَعُ أَخَاكَ مَا يَنْفَعُهُ وَهُوَ لَكَ نَافِعٌ تَشْرَبُ بِهِ أَوَّلًا وَآخِرًا وَلَا يَضُرُّكَ فَقَالَ مُحَمَّدٌ: لَا. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: اللَّهُ لَيَمُرَّنَّ بِهِ وَلَوْ عَلَى بَطْنِكَ. هَذَا مُرْسَلٌ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ أَيْضًا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ وَهُوَ أَيْضًا مُرْسَلٌ وَقَدْ رَوَى فِي مَعْنَاهُ حَدِيثٌ مُرْفُوعٌ. [صحيح۔ مالک ۱۴۳۱]

(۱۱۸۸۲) سیدنا عمرو بن یحییٰ مازنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ صحاح بن خلیفہ نے اپنے لیے جوڑائی میں ایک چھوٹی نہر (نالہ) کھود دی اور اس کی زمین سے گزرنے کا ارادہ کیا تو محمد بن مسلمہ نے انکار کر دیا۔ اس (معالے) کی خبر صحاح نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دی۔ انہوں نے محمد بن مسلمہ کو بلایا اور حکم دیا کہ ان کے لیے راستہ چھوڑ دے۔ محمد بن مسلمہ نے انکار کر دیا تو سیدنا عمر نے کہا کہ تو اپنے بھائی کو اس چیز سے کیوں روکتا ہے جو اس کے لیے فائدہ مند ہے اور تیرے لیے بھی۔ اول تو بھی اس سے بچے گا (بھتی کو پلانے گا) تیرے لیے یہ نقصان دہ نہیں۔ محمد بن مسلمہ نے کہا: نہیں، یعنی انکار کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! وہ اس (نہر) کو ضرور گزارے گا اگرچہ تیرے پیٹ سے گزرے۔

(۱۱۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ وَاصِلِ مَوْلَى أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ: مُحَمَّدَ

بْنِ عَلِيٍّ يَحْدُثُ عَنْ سَمُرَةَ بِنْتِ جُنْدُبٍ: أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ عَصَدٌ مِنْ نَخْلٍ فِي حَائِطٍ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ وَمَعَ الرَّجُلِ أَهْلُهُ وَكَانَ سَمُرَةُ بِنْتُ جُنْدُبٍ يَدْخُلُ إِلَى نَخْلِهِ فَيَتَأَذَّى بِهِ وَيَشُقُّ عَلَيْهِ فَيَطْلُبُ إِلَيْهِ أَنْ يَبْعَهُ فَأَبَى فَيَطْلُبُ إِلَيْهِ أَنْ يَبْعَهُ فَأَبَى النَّبِيُّ ﷺ - فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَيَطْلُبُ إِلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ - أَنْ يَبْعَهُ فَأَبَى فَيَطْلُبُ إِلَيْهِ أَنْ يَبْعَهُ فَأَبَى قَالَ فَهَبْ لِي وَلَكَ كَذَا وَكَذَا. أَمَرَ رَعْبَهُ فِيهِ فَأَبَى فَقَالَ: أَنْتَ مُضَارٌّ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لِلْأَنْصَارِيِّ: اذْهَبْ فَاقْلَعْ نَخْلَهُ. وَقَدْ رَوَى فِي مَعَارِضِهِ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ لَا يُجْبَرُ عَلَيْهِ.

[ضعیف۔ ابوداؤد ۳۶۳۶]

(۱۱۸۸۳) حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری کے باغ میں ان کے بھی چند درخت تھے اور اس کے ساتھ اہل و عیال بھی تھے اور سمرہ جب باغ میں داخل ہوتے تو اس آدمی پر مشکل اور گراں گزرتا۔ اس نے سمرہ سے کہا کہ وہ درخت بیچ دیں لیکن سمرہ نے انکار کر دیا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور ذکر کیا۔ نبی ﷺ نے بھی سمرہ سے کہا: بیچ دو لیکن سمرہ نے انکار کر دیا۔ پھر اس سے بدل کے طور پر مانگے۔ سمرہ نے پھر انکار کر دیا۔ آپ ﷺ نے کہا: تو نقصان پہنچانے والا ہے۔ پھر انصاری سے کہا: جا اور اس کے درختوں کو اکھاڑ دے۔

(۱۱۸۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ: إِنَّ لِفُلَانٍ فِي حَائِطِي عَذْقًا وَقَدْ آذَانِي وَشَقَّ عَلَيَّ مَكَانَ عَذْقِهِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ - وَقَالَ: بِعْنِي عَذْقَكَ الَّذِي فِي حَائِطِ فُلَانٍ. قَالَ: لَا. قَالَ: فَهَبْ لِي. قَالَ: لَا قَالَ: فَبِعْنِيهِ بِعَدْقِي فِي الْجَنَّةِ. قَالَ: لَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: مَا رَأَيْتُ أَتَّخِلَ مِنْكَ إِلَّا الَّذِي يَبْعَلُ بِالسَّلَامِ. [ضعیف]

(۱۱۸۸۳) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ فلاں آدمی کے میرے باغ میں درخت ہیں اور وہ مجھے تکلیف دیتا ہے اور میرے اوپر گراں گزرتا ہے۔ نبی ﷺ نے اس کی طرف پیغام بھیجا اور کہا: مجھے وہ درخت بیچ دے جو فلاں کے باغ میں ہیں۔ اس نے انکار کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے ہبہ کر دے، اس نے اس سے بھی انکار کر دیا۔ آپ ﷺ نے کہا: جنت میں درختوں کے بدلے مجھے بیچ دے۔ اس نے پھر انکار کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھ سے زیادہ بخیل نہیں دیکھا مگر وہ شخص جو سلام کہنے میں بخیل سے کام لے۔

(۱۱۸۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمَرْزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ أَوَّلَ شَيْءٍ عَتَبَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْدِرِ أَنَّهُ خَاصَمَ يَتِمًّا لَهُ فِي عَذْقٍ نَخْلَةٍ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِأَبِي لُبَابَةَ بِالْعَذْقِ فَصَجَ الْيَتِيمَ وَاشْتَكَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: لِأَبِي لُبَابَةَ: هَبْ لِي

هَذَا الْعَدْقُ يَا أَبَا لُبَابَةَ لِيَّ نَزَدَهُ إِلَى النِّعَمِ . فَأَبَى أَبُو لُبَابَةَ أَنْ يَهَبَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : يَا أَبَا لُبَابَةَ أَعْطِهِ هَذَا النِّعَمَ وَلَكَ مِثْلُهُ فِي الْجَنَّةِ . فَأَبَى أَبُو لُبَابَةَ أَنْ يُعْطِيَهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ ابْتِغْتُ هَذَا الْعَدْقَ فَأَعْطَيْتُ النِّعَمَ إِلَى مِثْلِهِ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : نَعَمْ . فَاذْطَلِقِ الْأَنْصَارِيَّ وَهُوَ ابْنُ الدَّحْدَاحَةِ حَتَّى لَقِيَ أَبَا لُبَابَةَ فَقَالَ : يَا أَبَا لُبَابَةَ ابْتَاعَ مِنْكَ هَذَا الْعَدْقُ بِحَدِيثَتَيْنِ . وَكَانَتْ لَهُ حَدِيثَةٌ نَحَلَ فَقَالَ أَبُو لُبَابَةَ : نَعَمْ فَاذْطَلِعْ مِنْهُ بِحَدِيثَةٍ فَلَمْ يَلْبَثْ ابْنُ الدَّحْدَاحَةِ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى جَاءَهُ كُفَّارٌ قُرَيْشِي يَوْمَ أُحُدٍ فَخَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَاتَلَهُمْ فَقُتِلَ شَهِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : رُبَّ عَدْقٍ مُذَلَّلٍ لِابْنِ الدَّحْدَاحَةِ فِي الْجَنَّةِ .

(ق) وَأَمَّا حَدِيثُ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ فَهُوَ مُرْسَلٌ وَهُوَ مُشْتَرِكُ الدَّلَالَةِ وَأَمَّا حَدِيثُ الْحَشِيَّةِ فَمِنَ الْعُلَمَاءِ مَنْ حَمَلَهُ عَلَى ظَاهِرِهِ لِحُمُلِ رَاوِيهِ عَلَى الْوُجُوبِ كَمَا تَرَى وَلَمْ أَجِدْ لِلشَّافِعِيِّ قَوْلًا يُخَالِفُهُ بَلْ قَدْ نَصَّ فِي الْقَدِيمِ وَالْجَدِيدِ عَلَى مَا يُوَافِقُهُ وَأَمَّا حَدِيثُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدْ خَالَفَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلَمَةَ وَقَدْ نَجَّدَ مَنْ يَدَّعِي الْقَوْلَ بِهِ عُمُومًا فِي أَنَّ كُلَّ مُسْلِمٍ أَحَقُّ بِمَالِهِ فَيَتَوَسَّعُ بِهِ فِي خِلَافِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ وَأَحْسَبُ قَضَاءَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي امْرَأَةِ الْمُفْقُودِ مِنْ بَعْضِ هَلِهِ الْوُجُوهَ الَّتِي مَنَعَ فِيهَا الضَّرَرَ بِالْمَرْأَةِ إِذَا كَانَ الضَّرَرُ عَلَيْهَا أَمِينَ قَالَ فِي الْجَدِيدِ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي امْرَأَةِ الْمُفْقُودِ : امْرَأَةٌ ابْتَلَيْتْ فَلْتَنْصَبِرْ لَا تَنْكُحْ حَتَّى يَأْتِيَهَا يَمِينٌ مَوْتِيهِ . قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَبِهَذَا نَقُولُ . [حسن]

(۱۱۸۸۵) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں: پہلی چیز جس میں رسول اللہ ﷺ نے ابولبابہ کو ڈانٹ پلائی وہ اس طرح کہ ابولبابہ کا ایک یتیم سے باغ کے درختوں میں جھگڑا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے درختوں کا فیملہ ابولبابہ کے حق میں کر دیا۔ یتیم پریشان ہوا اور اس نے شکایت کی۔ آپ ﷺ نے ابولبابہ سے کہا: اے ابولبابہ! مجھے حہہ کر دے تاکہ ہم یتیم کو دے دیں۔ ابولبابہ نے حہہ کرنے سے انکار کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا: اے ابولبابہ! اس یتیم کو دے دو تیرے لیے جنت میں اس کی مثل ہوگا۔ ابولبابہ نے انکار کر دیا۔ ایک انصاری آدمی نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ کا کیا خیال ہے اگر میں خرید لوں اور یتیم کو دے دوں تو میرے لیے بھی جنت میں اسی طرح کے درخت ہوں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہاں میں جواب دیا۔ وہ انصاری صحابی جن کا نام ابودحداحہ تھا۔ ابولبابہ کو ملے اور کہا: اے ابولبابہ! یہ باغ میرے باغ کے بدلے میں مجھے بیچ دو اور ابودحداحہ کا کھجوروں کا باغ تھا۔ ابولبابہ نے بیچ دیا۔ ابودحداحہ زیادہ دیر زندہ نہ رہے، بلکہ جب احد میں شہید ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کتنے ہی خوشے جنت میں ابودحداحہ کے لیے لٹکے ہوئے ہیں۔

كِتَابُ الْوَقْفِ

وقف کا بیان

(۱) باب الصَّدَقَاتِ الْمُحَرَّمَاتِ

محرمات صدقوں کا بیان

(۱۱۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَالُوتَةَ الْمَرْكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ خَلَّادٍ الْعَطَّارُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي أَسَامَةَ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَشْهُلُ يَعْنِي ابْنَ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَخَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّقَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَصَابَ أَرْضًا بِخَيْرٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا وَاللَّهِ مَا أَصَبْتُ مَالًا قَطُّ هُوَ أَنْفُسُ عِبْدِي مِنْهَا فَمَا تَأْمُرُنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ تَصَدَّقْتَ بِهَا وَحَبِسْتَ أَصْلَهَا. قَالَ فَجَعَلَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَدَقَةً لَا تَبَاعُ وَلَا تُوهَبُ وَلَا تُورَثُ تَصَدَّقَ بِهَا عَلَى الْفُقَرَاءِ وَلِلدَّوَى الْقُرْبَى وَلِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِي الرِّقَابِ.

قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَأَحْسَبُهُ قَالَ: وَالصَّيْفُ وَلَا جَنَاحَ عَلَى مَنْ وَلَّيَهَا أَنْ يَأْكُلَ بِالْمَعْرُوفِ وَيُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ لِيهِ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ يَشْرَانَ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ. [أخرجه البخاری ۲۷۳۷ - مسند ۴۲۲۳]

(۱۱۸۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں زمین ملی، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے ایسی زمین ملی ہے کہ اس سے زیادہ پسندیدہ چیز میرے نزدیک کوئی نہیں ہے، آپ ﷺ مجھے اس بارے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو پیداوار صدقہ کر دے اور اصل زمین روک لے۔ راوی کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صدقہ کر دیا اس شرط پر کہ نہ اسے بیچا جائے گا اور نہ ہبہ کیا جائے گا اور نہ اس کا کوئی وارث بنے گا، اے فقراء، مساکین، رشتہ داروں، اللہ کے راستے میں اور گردن آزاد کرنے میں صدقہ کیا جائے گا۔ ابن عون کا خیال ہے کہ مہمان اور جو اس کا والی ہو وہ بھی معروف طریقے سے کھالے اور محتاج کو دے دے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۸۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ الصَّبِيَّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُزُونٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَصَابَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَاتَى النَّبِيَّ - ﷺ - فَقَالَ: إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا لَمْ أَصِبْ مَالًا قَطُّ أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهُ فَكَيْفَ تَأْمُرُنِي؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا. فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ أَنَّهُ لَا يَبَاعُ أَصْلُهَا وَلَا يُوْرَثُ وَلَا يُوهَبُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْقُرْبَى وَالرَّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالصَّيْفِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَلَا جُنَاحَ عَلَيَّ مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مَتَمَوْلٍ فِيهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح]

(۱۱۸۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں زمین ملی۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: مجھے خیبر میں ایسی زمین ملی ہے کہ اس جیسی کوئی چیز میرے نزدیک اچھی نہیں ہے۔ آپ ﷺ مجھے اس بارے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو اصل زمین روک لے اور پیداوار صدقہ کر دے۔ پس عمر رضی اللہ عنہ نے صدقہ کر دیا اس شرط پر کہ اسے نہ بیچا جائے گا نہ اس کا کوئی وارث بنے گا اور نہ ہبہ کی جائے گی۔ فقراء کے لیے، رشتہ داروں کے لیے، گردن آزاد کرنے میں، اللہ کے راستے میں، مہمان کے لیے، مسافر کے لیے صدقہ کر دیا اور اس کا والی اگر معروف طریقے سے کھالے یا کسی محتاج کو کھلا دے تو اس پر کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلِيُّ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَحْصَرَ عَنْ ابْنِ عُزُونٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَصَابَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَاتَى النَّبِيَّ - ﷺ - يَسْتَأْمِرُهُ فِيهَا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ أَصِبْ مَالًا قَطُّ هُوَ أَنْفَسُ عِنْدِي مِنْهَا تَأْمُرُ بِهِ فَقَالَ: إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا. قَالَ: فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ أَنْ لَا يَبَاعَ أَصْلُهَا وَلَا يُوْرَثُ وَلَا يُوهَبُ قَالَ فَتَصَدَّقَ عُمَرُ فِي الْفُقَرَاءِ وَفِي الْقُرْبَى وَالرَّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالصَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلَيَّ مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ وَيُطْعِمَ صَدِيقًا

غیر متمول ہے۔

قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهِذَا الْحَدِيثَ مُحَمَّدًا فَلَمَّا بَلَغْتُ هَذَا الْمَكَانَ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ مَالًا قَالَ مُحَمَّدٌ: غَيْرَ مُتَأْتِلٍ مَالًا.
قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَأَخْبَرَنِي مَنْ قَرَأَ هَذَا الْكِتَابَ أَنَّ فِيهِ غَيْرَ مُتَأْتِلٍ مَالًا.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح]

(۱۱۸۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں زمین ملی، وہ نبی ﷺ کے پاس آئے، مشورہ مانگا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے خیبر میں زمین ملی ہے، اس سے زیادہ مجھے کوئی چیز محبوب نہیں ہے، آپ مجھے اس بارے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو اس کی اصل روک لے اور اس کی پیداوار صدقہ کر دے، راوی کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صدقہ کر دیا اس شرط پر کہ اس کی اصل کو نہ بیجا جائے گا، نہ اس کا کوئی وارث بنے گا، نہ ہبہ کی جائے گی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فقراء، رشتہ داروں، گردن آزاد کرنے، اللہ کے راستے میں، مسافر اور مہمان کے لیے صدقہ کر دیا اور کہا: جو اس کا والی ہو وہ معروف طریقے سے کھا لے یا کسی محتاج دوست کو کھلا دے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۸۸۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَاةِ أَحِبُّونَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفَرَّائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَصَبْتُ أَرْضًا مِنْ خَيْرِ مَا أَصَبْتُ مَالًا فَقَدْ أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَسْتَأْمِرُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا مِنْ خَيْرِ مَا أَصَبْتُ مَالًا أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهُ قَالَ: إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا. فَتَصَدَّقْ بِهَا عُمَرُ عَلَى أَنْ لَا تَبَاعَ وَلَا تُوهَبَ وَلَا تُورَثَ قَالَ فَتَصَدَّقْ بِهَا فِي الْفُقَرَاءِ وَالْأَقْرَبِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِي الرِّقَابِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَفِي الصَّبِيفِ لَا جُنَاحَ عَلَيَّ مَنْ وَلَّيَهَا يَأْكُلُ بِالْمَعْرُوفِ وَيُعْطِي بِالْمَعْرُوفِ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ.
قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَلَذَكَرْتُهُ لَابْنِ سِيرِينَ فَقَالَ: غَيْرَ مُتَأْتِلٍ مَالًا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْحَفَرِيِّ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح]

(۱۱۸۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے خیبر میں زمین ملی، میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں نے آپ ﷺ سے مشورہ مانگا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے خیبر میں زمین ملی ہے اس سے پسندیدہ چیز میرے نزدیک کوئی نہیں آپ ﷺ نے فرمایا، اگر تو چاہے تو اس کی پیداوار کو صدقہ کر دے اور اصل زمین اپنے پاس رکھ۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس شرط پر صدقہ کر دیا کہ نہ بیجا جائے گا نہ ہبہ کیا جائے گا اور نہ وارث بنایا جائے گا، پس فقراء رشتہ دار، اللہ کے راستے میں، گردن آزاد کرنے، مسافر، مہمان کے لیے صدقہ کر دیا اور کہا جو اس کا والی ہو اگر وہ معروف طریقے سے کھا لے یا اپنے محتاج دوست کو کھلا دے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۸۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ بْنُ بَشِيرٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ سَهْلٍ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ مَالًا بِخَيْرٍ لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهُ فَقَالَ لَهُ: إِنْ شِئْتَ تَصَلَّقْتُ بِهِ وَإِنْ شِئْتَ أَمْسَكْتَ أَصْلَهُ. قَالَ فَتَصَلَّقْ بِهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلَّيَهَا أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مَتَمُولٍ فِيهِ مَالًا أَوْ مِثَالًا مِنْهُ مَالًا. وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ أَيُّوبَ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ وَأَرْسَلَهُ جَمَاعَةٌ عَنْ حَمَّادٍ وَأَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ أَجْرَهُ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ حَمَّادٍ مَوْصُولًا. [صحیح]

(۱۱۸۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے خیر میں زمین ملی ہے اس سے محبوب چیز میرے نزدیک کوئی نہیں۔ آپ ﷺ نے اسے کہا: اگر تو چاہے تو صدقہ کر دے اور اصل کو روک لے، پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کمزوروں، مساکین، مسافر پر صدقہ کر دیا اور کہا: جو اس کا والی ہو وہ معروف طریقے سے کھالے یا محتاج دوست کو کھلا دے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَصَلَّقَ بِمَالٍ لَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. وَكَانَ يُقَالُ لَهُ لَمْعٌ وَكَانَ نَخْلًا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اسْتَفْذْتُ مَالًا وَهُوَ عِنْدِي نَفِيسٌ فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَصَلَّقَ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: تَصَلَّقْ بِأَصْلِهِ لَا بِمَاعٍ وَلَا يُوَهَّبُ وَلَا يُورَثُ وَلَكِنْ يُنْفَقَ لِمَرَّةٍ. فَتَصَلَّقْ بِهِ عُمَرُ فَصَدَّقَهُ ذَلِكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِي الرِّقَابِ وَالْمَسَاكِينِ وَالضُّبُفِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَلَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلَّيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُؤْكَلَ صَدِيقُهُ غَيْرَ مَتَمُولٍ بِهِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ كَذَا. [صحیح]

(۱۱۸۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مال صدقہ کیا، اسے تمغہ کہا جاتا تھا۔ وہ ایک باغ تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے مال ملا ہے جو بڑا پسندیدہ ہے۔ میرا ارادہ ہے کہ اسے صدقہ کر دوں، نبی ﷺ نے کہا: اس کی اصل صدقہ کر دے، نہ بیچا جائے نہ ہبہ کیا جائے، نہ وارث بنایا جائے، لیکن اس کا پھل صدقہ کر دے پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ کے راستے میں، گردن آزاد کرنے میں، مساکین، مہمان، مسافر، رشتہ داروں کے لیے صدقہ کر دیا اور کہا: جو اس کا والی ہو وہ اس سے معروف طریقے سے کھالے یا اپنے دوست کو کھلا دے اور جو محتاج ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۸۹۲) وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ اسْتَشَارَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - هِيَ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِمَالِهِ الَّذِي يَتَمَنَّعُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: تَصَدَّقْ بِتَمَرِهِ وَاجْبِسْ أَصْلَهُ لَا يَبَاعُ وَلَا يُورَثُ. أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَاةٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۱۱۸۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے مشورہ کیا، اپنا تمغہ والا مال صدقہ کرنے کے بارے میں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اس کا پھل صدقہ کر دے اور اصل روک لے۔ نہ اسے بیچا جائے اور نہ اس کا وارث بنایا جائے۔

(۱۱۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ صَدَقَةَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَسَخَهَا لِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي تَمْعٍ أَنَّهُ إِلَى حَفْصَةَ مَا عَاشَتْ تُنْفِقُ تَمَرَهُ حَيْثُ أَرَاهَا اللَّهُ فَإِنْ تَوَلَّيْتُ فَإِنَّهُ إِلَى ذِي الرَّأْيِ مِنْ أَهْلِهَا لَا يُشْتَرَى أَصْلُهُ أَبَدًا وَلَا يُوهَبُ وَمَنْ وَلَّيَهُ فَلَا حَرَجَ عَلَيْهِ فِي تَمَرِهِ إِنْ أَكَلَ أَوْ أَكَلَتْ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَّائِلٍ مَا لَا فَمَا عَفَا عَنْهُ مِنْ تَمَرِهِ فَهُوَ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ وَالضَّيْفِ وَذَوِي الْقُرْبَى وَابْنِ السَّبِيلِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ تُنْفِقُهُ حَيْثُ أَرَاهَا اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ فَإِنْ تَوَلَّيْتُ فَإِلَى ذِي الرَّأْيِ مِنْ وَلَدِي وَالْمَائَةِ الْوُسْطَى الَّذِي أَطْعَمَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِالْوَادِي بِيَدِي لَمْ أَهْلِكْهَا فَإِنَّهُ مَعَ تَمْعٍ عَلَى سُنْبِيهِ أَلَيْسَ أَمَرْتُ بِهَا وَإِنْ شَاءَ وَلِيُّي تَمْعٍ اشْتَرَى مِنْ تَمَرِهِ رَقِيقًا لِعَمَلِهِ. وَكَتَبَ مُعَيْقِبٌ وَشَهِدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَرَقَمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا مَا أَوْصَى بِهِ عَبْدُ اللَّهِ عُمَرُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ إِنْ حَدَّثَ بِهِ حَدَّثَ أَنْ تَمْعًا وَصِرْمَةً ابْنِ الْأَكْوَاعِ وَالْعَبْدَ الَّذِي فِيهِ وَالْمَائَةِ السَّهْمِ الَّذِي بِخَيْرٍ وَرَقِيقَةً الَّذِي فِيهِ وَالْمَائَةِ يَغْنَى الْوُسْطَى الَّذِي أَطْعَمَهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَلِيهِ حَفْصَةُ مَا عَاشَتْ ثُمَّ يَلِيهِ ذُو الرَّأْيِ مِنْ أَهْلِهَا لَا يَبَاعُ وَلَا يُشْتَرَى يُنْفِقُهُ حَيْثُ رَأَى مِنَ السَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ وَذَوِي الْقُرْبَى وَلَا حَرَجَ عَلَى وَلِيِّهِ إِنْ أَكَلَ أَوْ أَكَلَتْ أَوْ اشْتَرَى لَهُ رَقِيقًا مِنْهُ. [صحيح]

(۱۱۸۹۳) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا تمغہ والا مال حضرت حفصہ کے لیے تھا، جب تک وہ زندہ رہیں، اس کا پھل خرچ کریں گی، جتنا اللہ نے لگایا، پس اگر وہ فوت ہو جائیں تو وہ ان کے خاندان میں سے زیادہ عقل مند کی طرف منتقل ہو جائے گا، اس کی کبھی نہ بیع نہیں کی جائے گی اور نہ ہیہ کیا جائے گا اور جو اس کا والی ہوگا، اس پر اس کا پھل کھانا معروف طریقے سے یا اپنے محتاج دوست کو کھلانے میں کوئی حرج نہیں ہوگا، جو پھل بچے وہ سائل، محروم، مہمان، رشتہ داروں، مسافر، اللہ کے راستے میں خرچ کیا جائے گا۔ پس اگر (حفصہ) فوت ہو جائیں تو میری اولاد میں سے عقل مند کی طرف لوٹ جائے گا اور ایک سو و ستر جو رسول

(۱۱۸۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں سات باغ بنی عبدالمطلب پر اور بنی ہاشم پر صدقہ کیے۔
(۱۱۸۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ

أَبِيهِ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَطَعَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بَنَعَ ثُمَّ اشْتَرَى عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى قُطَيْبَةَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَشْيَاءَ فَحَقَّرَ فِيهَا عَيْنًا لَيْسَ هُمْ يَعْمَلُونَ فِيهَا إِذْ تَفَجَّرَ عَلَيْهِمْ مِثْلُ عُنُقِ الْجَزْرِ مِنَ الْمَاءِ فَأَتَى عَلِيٌّ وَبَشَّرَ بِذَلِكَ قَالَ: بَشِّرِ الْوَارِثَ ثُمَّ تَصَدَّقَ بِهَا عَلَى الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ الْقَرِيبِ وَالْبُعِيدِ وَفِي السَّلَامِ وَفِي الْحَرْبِ لِيَوْمٍ تَبْيِضُ وَجُوهٌ وَتَسْوَدُ وَجُوهٌ لِيَصْرِفَ اللَّهُ تَعَالَى بِهَا وَجْهِي عَنِ النَّارِ وَيَصْرِفَ النَّارَ عَنْ وَجْهِي.

وَرُوَيْنَا مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ عُمَرَ وَعَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَقَفَا أَرْضًا لَهُمَا بَنَّا بَنَاتًا. [ضعيف]

(۱۱۸۹۷) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لیے جاگیر دی ایک کنواں۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی جاگیر بھی خرید لی، اس میں ایک چشمہ بنایا، وہ اس میں کام کر رہے تھے کہ اونٹ کی گردن کی مثل کوئی چیز نکلی۔ اسے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا اور خوشخبری دی گئی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: وارث کو خوشخبری دو، پھر اس کو فقراء، مساکین، اللہ کے راستے میں، مسافر اگرچہ قریبی ہو یا دور کا، حالت امن میں ہو یا جنگ میں سب کے لیے صدقہ کر دیا تاکہ اللہ تعالیٰ میرے چہرے سے آگ پھیر دے۔

(۱۱۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَافِعٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسَنِ بْنِ حَسَنِ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَأَحْسَبُهُ قَالَ زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ: أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - تَصَدَّقَتْ بِعَالِيهَا عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ وَأَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَصَدَّقَ عَلَيْهِمْ وَأَدْخَلَ مَعَهُمْ غَيْرَهُمْ. [ضعيف - الام للشافعي ۴/ ۵۷]

(۱۱۸۹۸) زید بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ نے بنی ہاشم اور بنی عبدالمطلب پر اپنے مال سے صدقہ کیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی ان پر صدقہ کیا اور ان کے علاوہ اور لوگوں کو بھی شامل کیا۔

(۱۱۸۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَعْقِلٍ حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ: أَنَّ زَيْدَ بْنَ قَابِطٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ قَدْ حَسَّ دَارَهُ الَّتِي فِي الْبَيْعِ وَدَارَهُ الَّتِي عِنْدَ الْمَسْجِدِ وَكَتَبَ فِي كِتَابٍ حُبِّهِ عَلَى مَا حَسَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَالِكٌ وَحُسُّ زَيْدِ بْنِ قَابِطٍ عِنْدِي قَالَ: وَكَانَ زَيْدُ بْنُ قَابِطٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْكُنُ مَنْزِلًا فِي دَارِهِ الَّتِي حَسَّ عِنْدَ الْمَسْجِدِ حَتَّى مَاتَ فِيهِ وَقَدْ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَلَ ذَلِكَ حَسَّ دَارَهُ وَكَانَ يَسْكُنُ مَنْزِلًا فِيهَا.

(۱۱۸۹۹) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اپنا وہ گھر رکھ لیا جو بیع کے پاس تھا اور وہ گھر جو مسجد کے پاس تھا اور جسے میں لکھ دیا، جو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے روکا تھا، مالک کہتے ہیں: زید بن ثابت کا لکھا ہوا جس میرے پاس ہے اور زید بن ثابت مسجد کے پاس والے گھر میں رہے، یہاں تک کہ اسی میں فوت ہوئے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بھی ایسا ہی کیا۔ اپنا گھر روک رکھا جو ان کا مسکن

(رہائش) تھا۔

(۱۱۹۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى الْمُهَرِّجَانِي الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ التُّهَارِيُّ حَدَّثَنَا يَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَمِيدِيُّ قَالَ وَتَصَدَّقَ أَبُو بَكْرٍ الصَّدِيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِدَارِهِ بِمَكَّةَ عَلَى وَلَدِهِ فَهِيَ إِلَى الْيَوْمِ وَتَصَدَّقَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِرُبْعِهِ عِنْدَ الْمَرْوَةِ وَبِالْيَمِينَةِ عَلَى وَلَدِهِ فَهِيَ إِلَى الْيَوْمِ وَتَصَدَّقَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَرْضِهِ بِسَجْعَ فَهِيَ إِلَى الْيَوْمِ وَتَصَدَّقَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِدَارِهِ بِمَكَّةَ فِي الْأَحْرَامِيَّةِ وَدَارِهِ بِمِصْرَ وَأَمْوَالِهِ بِالْمَدِينَةِ عَلَى وَلَدِهِ فَلَذَلِكَ إِلَى الْيَوْمِ وَتَصَدَّقَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِدَارِهِ بِالْمَدِينَةِ وَبِدَارِهِ بِمِصْرَ عَلَى وَلَدِهِ فَلَذَلِكَ إِلَى الْيَوْمِ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِرُومَةَ فَهِيَ إِلَى الْيَوْمِ وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْوَهْطِ مِنَ الطَّائِفِ وَدَارِهِ بِمَكَّةَ عَلَى وَلَدِهِ فَلَذَلِكَ إِلَى الْيَوْمِ وَحَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِدَارِهِ بِمَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ عَلَى وَلَدِهِ فَلَذَلِكَ إِلَى الْيَوْمِ قَالَ: وَمَا لَا يَحْضُرُنِي ذِكْرُهُ كَثِيرٌ يُجْزِئُ مِنْهُ أَقَلٌّ مِمَّا ذَكَرْتُ قَالَ: وَلَيْسَ ذَكَرْتُ مِنْ صَدَقَاتٍ مَنْ تَصَدَّقَ بِدَارِهِ بِمَكَّةَ حُجَّةً لِأَهْلِ مَكَّةَ فِي مِلْكِ بَيْوتِهَا وَكِرَاءِ مَنَازِلِهَا لِأَنَّهُ لَا يَعْمَدُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَالزُّبَيْرُ وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَحَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ إِلَى شَيْءٍ النَّاسُ فِيهِ شَرَعَ سِوَاءَ قَيْتَصَدَّقُونَ بِهِ عَلَى أَوْلَادِهِمْ دُونَ مَا لِكِهِمْ مَعَهُمْ. [ضعيف]

(۱۱۹۰۰) ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنا مکہ والا گھر اپنے بیٹے پر صدقہ کیا۔ وہ آج تک اسی طرح ہے اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنی مروہ اور ثنیہ والی جگہ اپنی اولاد پر صدقہ کی۔ وہ آج تک اسی طرح ہے اور علی بن ابی طالب نے اپنی کنویں والی زمین صدقہ کی۔ وہ آج تک اسی طرح ہے اور زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے اپنا مکہ اور مصر والا گھر اور اپنے مدینہ والے اموال اپنی اولاد پر صدقہ کیے۔ وہ آج تک اسی طرح ہیں اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے اپنا مدینہ اور مصر والا گھر اپنی اولاد پر صدقہ کیا، وہ آج تک اسی طرح ہے اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے ہر رومہ صدقہ کیا، وہ آج تک اسی طرح ہے اور عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے طائف اور مکہ والا گھر اپنی اولاد پر صدقہ کیا، وہ آج تک اسی طرح ہے اور حکیم بن حزام نے اپنا مدینہ اور مکہ والا گھر اپنی اولاد پر صدقہ کیا، وہ آج تک اسی طرح ہے، فرمایا: اور جو مجھے یاد نہیں وہ اس سے زیادہ ہے جو میں نے ذکر کر دیا۔ اور جو میں نے ذکر کیا کہ جس نے اپنا گھر صدقہ کر دیا مکہ میں اس میں اہل مکہ کے لیے دلیل ہے ان کے گھروں کی ملکیت اور ان کو کرایہ پر دینے کی اس لیے کہ ابوبکر، عمر، زبیر، عثمان عمرو بن عاص، حکیم بن حزام نے کسی چیز کا قصد نہیں کیا انہوں نے صرف اپنی اولاد پر صدقہ کیا نہ مالک بنایا۔

(۱۱۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّهُ

وَقَفَّ دَارًا بِالْمَدِينَةِ لَكَانَ إِذَا حَجَّ مَرَّ بِالْمَدِينَةِ فَتَزَلَّ دَارَهُ. [ضعیف]

(۱۱۹۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے مدینہ میں اپنا گھر صدقہ کیا جب وہ حج کے لیے آتے تو اپنے گھر میں ٹھہر جاتے۔

(۲) باب جَوَازِ الصَّدَقَةِ الْمُحَرَّمَةِ وَإِنْ لَمْ تُقْبَضْ

صدقہ محرمہ قبضہ کیے بغیر بھی جائز ہے

(۱۱۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْكَلْبِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَصَابَ عُمَرُ أَرْضًا بِخَيْبَرٍ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْبَرٍ وَاللَّهِ مَا أَصَبْتُ مَالًا لَقَدْ هُوَ أَنفُسٌ عِنْدِي مِنْهَا فَمَا تُأْمُرُنِي قَالَ: إِنْ شِئْتَ تَصَدَّقْتَ بِهَا وَحَبَسْتَ أَصْلَهَا. فَجَعَلَهَا عُمَرُ أَنْ لَا تُبَاعَ وَلَا تُوَهَبَ وَلَا تُورَثَ وَتَصَدَّقَ بِهَا عَلَى الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالرَّقَابِ وَلَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلَيْهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ وَيُطْعِمَ مِنْهَا غَيْرَ مَتَمُولٍ فِيهِ ثُمَّ أَوْصَى بِهِ إِلَى خَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ثُمَّ إِلَى الْأَكَابِرِ مِنْ آلِ عُمَرَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ الْبَحِيرَةِ أَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ آلِ عُمَرَ وَآلِ عَلِيٍّ: أَنَّ عُمَرَ وَلِيَ صَدَقَتَهُ حَتَّى مَاتَ وَجَعَلَهَا بَعْدَهُ إِلَى خَفْصَةَ وَأَنَّ عَلِيًّا وَلِيَ صَدَقَتَهُ حَتَّى مَاتَ وَوَلَّيَهَا بَعْدَهُ حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَإِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَلِيَتْ صَدَقَتَهَا حَتَّى مَاتَتْ وَبَلَغَنِي عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّهُ وَلِيَ صَدَقَتَهُ حَتَّى مَاتَ

قَالَ فِي الْقَدِيمِ وَلِيَ الزُّبَيْرُ صَدَقَتَهُ حَتَّى قَبِضَهُ اللَّهُ وَلِيَ عُمَرُو بْنُ الْعَاصِ صَدَقَتَهُ حَتَّى قَبِضَهُ اللَّهُ وَلِيَ الْيُسُورُ بْنُ مَخْرَمَةَ صَدَقَتَهُ حَتَّى قَبِضَهُ اللَّهُ.

(۱۱۹۰۲) (الف) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں زمین ملی۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے خیبر میں زمین ملی ہے اور اس جیسی پسندیدہ چیز مجھے کبھی نہیں ملی، آپ مجھے اس بارے کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا: اگر تو چاہے تو اس کی پیداوار صدقہ کر دے اور اس کی اصل روک لے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے یہ شرط لگائی کہ نہ اسے بیچا جائے گا نہ ہبہ ہوگا اور نہ وارث بنایا جائے گا اور فقراء مساکین، مسافروں، اللہ کے راستے میں اور گردن آزاد کرنے میں صدقہ کر دیا اور فرمایا: کوئی حرج نہیں اس پر جو اس کا والی بنے کہ اس سے معروف طریقے سے کھائے اور محتاج کو کھلا دے۔ پھر خفصہ بنت عمر کے لیے وصیت کر دی، پھر آل عمر میں سے جو بڑے (معزز) ہوں ان کے لیے وصیت کی۔ [صحیح]

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ کتاب الحیرہ میں فرمایا: مجھے خبر ملی ہے کہ آل عمر اور آل علی رضی اللہ عنہما کی کہ عمر صدقہ کے والی بنے یہاں تک کہ فوت ہو گئے اور اس کے بعد حصہ کو بنا دیا اور علی صدقہ کے والی بنے یہاں تک کہ فوت ہو گئے اور اس کے بعد قاطمہ کو بنا دیا یہاں تک کہ وہ بھی فوت ہو گئے۔

(ج) ایک روایت ہے کہ زبیر صدقہ کے والی بنے یہاں تک کہ فوت ہو گئے اور عمرو بن عاص والی بنے یہاں تک کہ فوت ہو گئے اور مسور بن مخرمہ والی بنے یہاں تک کہ فوت ہو گئے۔

(۱۱۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُسَيْبِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: فِرْعَ مِنْ أَرْبَعٍ: مِنَ الْخَلْقِ وَالْخُلُقِ وَالرِّزْقِ وَالْأَجَلِ فَلَيْسَ أَحَدٌ أَكْسَبَ مِنْ أَحَدٍ وَالصَّدَقَةُ جَائِزَةٌ قَبِضَتْ أَوْ لَمْ تَقْبُضْ. [ضعف]

(۱۱۹۰۳) قاسم بن عبد الرحمن اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: چار چیزوں سے فارغ کر دیا گیا ہے: خلق سے (مخلوق) اخلاق سے، رزق سے اور موت سے۔ کوئی کسی سے کمانے والا نہیں ہے اور صدقہ جائز ہے لیا جائے یا نہ لیا جائے۔

(۳) باب وَقْفِ الْمَشَاعِ

مشترک چیز وقف کرنے کا بیان

(۱۱۹۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ مَلَكَ مِائَةَ سَهْمٍ مِنْ خَيْبَرَ اشْتَرَاهَا فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ مَالًا لَمْ أُصِبْ مِثْلَهُ قَطُّ وَقَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَتَقَرَّبَ بِهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ: حَبْسِ الْأَصْلَ وَسَبِّلِ الْقَمَرَةَ. [صحیح]

(۱۱۹۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ خبیر میں ایک سو حصوں کے مالک بنے۔ اسے خرید اور رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے مال پہنچا ہے جس جیسی کوئی چیز نہیں ملی اور میرا ارادہ ہے کہ اس سے اللہ کا تقرب حاصل کروں، آپ ﷺ نے فرمایا: اصل کو روک لے اور بھل کو اللہ کے راستے میں وقف کر دے۔

(۱۱۹۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْبُرْهَانِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مِنْذُ أَكْثَرِ مِنْ سِتِّينَ سَنَةً قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ مَالًا لَمْ أُصِبْ مِثْلَهُ تَخَلَّصْتُ الْمِائَةَ سَهْمٍ

الَّتِي بِخَيْرٍ وَإِنِّي قَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَتَقَرَّبَ بِهَا إِلَى اللَّهِ تَعَالَى فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: حُبِّسِ الْأَصْلَ وَسَلِّ الْقَمَرَةَ.

قَالَ أَبُو يَحْيَى السَّاجِيُّ وَرَوَى أَنَّ الْحَسَنَ أَوْ الْحُسَيْنَ وَقَفَ أَحَدُهُمَا أَشْقَا مِنْ دُورِهِ فَأَجَارَ ذَلِكَ الْعُلَمَاءُ وَتَصَدَّقَ ابْنُ عُمَرَ بِالسَّهْمِ بِالْعَابَةِ الَّتِي وَهَبَتْ لَهُ حَفْصَةُ. [صحيح]

(۱۱۹۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے ایسا مال ملا ہے جس جیسی کبھی کوئی چیز نہیں ملی، خیر میں ایک سو حصوں کا مالک ہوں اور میرا ارادہ ہے کہ اس سے اللہ کا قرب حاصل کروں، آپ ﷺ نے فرمایا: اصل کو روک لے اور پھل اللہ کے راستے میں وقف کر دے۔

ابو یحییٰ فرماتے ہیں: حسن اور حسین میں سے ایک نے اپنے گھر کے حصے وقف کیے۔ علماء نے اس کی اجازت دی ہے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حصہ کے بہ کیے ہوئے حصے وقف کیے۔

(۴) بَابُ مَنْ قَالَ لَا حُبْسَ عَنْ فَرَائِضِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ کے فرائض سے روکنا جائز نہیں ہے

(۱۱۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ سَمْعٍ عِكْرِمَةَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: لَمَّا أُنْزِلَتْ الْفَرَائِضُ فِي سُورَةِ النَّسَاءِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا حُبْسَ بَعْدَ سُورَةِ النَّسَاءِ.

[ضعيف]

(۱۱۹۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب سورۃ النساء میں فرائض کے احکام نازل ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورۃ نساء کے بعد روکنا جائز نہیں ہے۔

(۱۱۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ كُلْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ بَعْدَ مَا أُنْزِلَتْ سُورَةُ النَّسَاءِ وَلَفِضَ لَهَا الْفَرَائِضُ يَقُولُ: لَا حُبْسَ بَعْدَ سُورَةِ النَّسَاءِ. [ضعيف]

(۱۱۹۰۷) عکرمہ کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے سورۃ نساء نازل ہونے کے بعد فرمایا: اس میں فرائض کے حصے مقرر کر دیے گئے ہیں اور فرمایا: سورۃ نساء کے بعد روکنا جائز نہیں ہے۔

(۱۱۹۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ

الْمُهَدِي بِاللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ مُوسَى الصَّدِيقِ بِمَصْرَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَخِيهِ عِيْسَى بْنِ لَهِيْعَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا حُبْسَ عَنْ فَرَائِضِ اللَّهِ.

قَالَ عَلِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَمْ يُسَيِّدْهُ غَيْرُ ابْنِ لَهِيْعَةَ عَنْ أَخِيهِ وَهُمَا ضَعِيفَانِ
قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا اللَّفْظُ إِنَّمَا يُعْرَفُ مِنْ قَوْلِ شُرَيْحٍ الْقَاضِي. [ضعيف]

(۱۱۹۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے فرائض سے روک لینا جائز نہیں ہے۔

(۱۱۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِمَدَائِدَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُوتٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ: أَتَيْتُ شُرَيْحًا فِي زَمَنِ بَشْرِ بْنِ مَرْوَانَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ قَاضٍ فَقُلْتُ: يَا أَبَا أُمَيَّةَ أَتَجْنِبُنِي فَقَالَ: يَا ابْنَ أَخِي إِنَّمَا أَنَا قَاضٍ وَلَسْتُ بِمُفْتًى قَالَ فَقُلْتُ: إِنِّي وَاللَّهِ مَا جِئْتُ أُرِيدُ خُصُومَةً إِنَّ رَجُلًا مِنَ الْحَيِّ جَعَلَ دَارَهُ حُبْسًا قَالَ عَطَاءُ: فَدَخَلَ مِنَ الْبَابِ الَّذِي فِي الْمَسْجِدِ فِي الْمَقْصُورَةِ فَسَمِعْتُهُ جِئَ دَخَلَ وَتَبِعْتُهُ وَهُوَ يَقُولُ لِحَبِيبِ الَّذِي يَقْدُمُ الْخُصُومَ إِلَيْهِ: أَخْبِرِ الرَّجُلَ أَنَّهُ لَا حُبْسَ عَنْ فَرَائِضِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [صحیح]

(۱۱۹۰۹) عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ میں بشر بن مروان کے زمانہ میں شریح کے پاس آیا اور وہ ان دنوں قاضی تھے، میں نے کہا: اے ابوامیہ! مجھے توئی دو۔ انہوں نے کہا: اے میرے بھتیجے! میں قاضی ہوں، مفتی نہیں۔ میں نے کہا: میں لڑائی کے ارادے سے نہیں آیا، قبیلے کے ایک آدمی نے گھر روک لیا ہے، عطاء نے کہا: وہ مسجد والے دروازے سے داخل ہوئے۔ میں نے سنا جب وہ داخل ہوئے اور ان کے پیچھے ہو لیا۔ وہ حبیب سے کہہ رہے تھے جو جھگڑا لے کر آیا تھا کہ آدمی کو بتا دو: اللہ کے فرائض سے روکنا جائز نہیں ہے۔

(۱۱۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُرْزُوقِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مُسْعَرٌ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: جَاءَ مُحَمَّدٌ -ﷺ- بِبَيْعِ الْحَبْسِ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۲۹۰۳۱]

(۱۱۹۱۰) شریح نے کہا: محمد ﷺ جس کو بیچنے آئے ہیں۔

(۱۱۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيه وَأَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ قَالَ مَالِكٌ: الْحُبْسُ الَّذِي جَاءَ مُحَمَّدٌ -ﷺ- بِإِطْلَاقِهِ هُوَ الَّذِي فِي كِتَابِ اللَّهِ ﷻ مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحْمَرٍ وَلَا سَابِيَةٍ وَلَا وَصِيَّةٍ وَلَا حَامٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ تَكَلَّمَ بِهِ مَالِكٌ أَبَا يُوْسُفَ عِنْدَ أَمِيرِ

المؤمنین۔ [صحیح]

(۱۱۹۱۱) امام مالک نے کہا: جس جو محمد ﷺ لے کر آئے ہیں وہی ہے جو اللہ کی کتاب میں ہے۔ ﴿مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ﴾ اللہ نے بحیرہ مقرر نہیں کیا (جس اونٹنی کا کان کاٹ دیا جائے) اور نہ سائبہ (وہ جانور جو سن رسیدہ ہو جائے) اور نہ وصیلہ (اوپر تلے بچے دینے والی مادہ) اور نہ حام (جب اونٹ خاص حالت کو پہنچ جاتا تو اس پر سواری نہ کرتے اور نہ سامان لادتے)۔ امام مالک نے اس بارے میں امام ابو یوسف سے امیر المؤمنین کے سامنے گفتگو کی۔ [المائدة ۱۰۳]

(۱۱۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ: اجْتَمَعَ مَالِكٌ وَأَبُو يُسُفَ عِنْدَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَتَكَلَّمَا فِي الْوُقُوفِ وَمَا يَحْبِسُهُ النَّاسُ فَقَالَ يَعْقُوبُ: هَذَا بَاطِلٌ قَالَ شَرِيحٌ: جَاءَ مُحَمَّدٌ -عليه السلام- بِإِطْلَاقِ الْحَبْسِ فَقَالَ مَالِكٌ: إِنَّمَا جَاءَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِإِطْلَاقِ مَا كَانُوا يَحْبِسُونَهُ لِأَهْلِيهِمْ مِنَ الْبَحِيرَةِ وَالسَّائِبَةِ. فَأَمَّا الْوُقُوفُ فَهَذَا وَقَفُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَيْثُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيُّ -عليه السلام- فَقَالَ: حَبَسَ أَصْلَهَا وَسَبَلَ لَمَرَّتْهَا. وَهَذَا وَقَفُ الزُّبَيْرِ فَأَعَجَبَ الْخَلِيفَةُ ذَلِكَ مِنْهُ وَبَقِيَ يَعْقُوبُ. [صحیح]

(۱۱۹۱۳) محمد بن عبد اللہ بن حکم فرماتے ہیں: میں نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے سنا، وہ کہتے تھے: امام مالک اور امام ابو یوسف امیر المؤمنین کے پاس جمع ہوئے۔ وہ دونوں وقف اور لوگ جو روکتے ہیں اس بارے میں باتیں کرنے لگے۔ یعقوب نے کہا: یہ باطل ہے، شریح نے کہا: محمد ﷺ جس کو توڑنے آئے ہیں۔ مالک نے کہا: محمد ﷺ بحیرہ، سائبہ جن کو لوگ روک لیتے ہیں اسے توڑنے آئے ہیں۔ رہا وقف کرنا یہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا وقف ہے۔ انہوں نے نبی ﷺ سے اجازت مانگی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اصل کو روک لے اور اس کا پھل اللہ کے راستے میں وقف کر دے اور یہ زبیر کا وقف ہے، خلیفہ کو تعجب ہوا اور یعقوب باقی رہ گئے۔

(۱۱۹۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَازٍ حَدَّثَنَا الْعَدْلُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَرَى النَّدَاءَ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ حَابِطِي هَذَا صَدَقَهُ وَهُوَ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَجَاءَ أَبَوَاهُ فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ قَوَامَ عَيْشِنَا قَرْدَةً رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَيْهِمَا ثُمَّ مَاتَا قَرْدَتَهُمَا ابْتَهَمَا بَعْدُ. [الدارقطني ۲۰۲/۴]

ہذا مُرْسَلٌ. أَبُو بَكْرٍ بْنُ حَزْمٍ لَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ. وَرَوَى مِنْ أَوْجِهِ آخَرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ كُلُّهُنَّ مَرَّاسِيلٌ.

وَالْحَدِيثُ وَارِدٌ فِي الصَّدَقَةِ الْمُنْقَطِعَةِ وَكَأَنَّهُ تَصَدَّقَ بِهِ صَدَقَةٌ تَطَرُّعٌ وَجَعَلَ مَصْرُفَهَا إِلَى اخْتِيَارِ رَسُولِ

اللَّهُ - ﷺ - فَتَصَدَّقَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى أَهْلِيهِ.

(۱۱۹۱۳) عبد اللہ بن زید جنہیں اذان خواب میں سنائی گئی، وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! میرا یہ باغ صدقہ ہے، اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کے لیے ہے۔ اس کے والدین آئے، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ ہمارے گزر بسر کا ذریعہ تھا، آپ ﷺ نے اسے ان کی طرف لوٹا دیا، پھر وہ دونوں فوت ہو گئے۔ اس کے بعد ان کے بیٹے وارث بن گئے۔

اس حدیث میں جو وارد ہوا ہے گویا کہ اس نے صدقہ کر دیا اور رسول اللہ ﷺ کو خرچ کرنے کا اختیار دے دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے والدین پر صدقہ کر دیا۔

(۵) باب مَا جَاءَ فِي الْبَحِيرَةِ وَالسَّائِبَةِ وَالْوَصِيلَةِ وَالْحَامِ

بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حام کا بیان

(۱۱۹۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ قَالَ أَخْبَرَنِي

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِمْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ: إِنَّ الْبَحِيرَةَ الَّتِي يُمْنَعُ ذَرْعُهَا لِلطَّوَاغِيتِ فَلَا يَحْتَلِبُهَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ وَالسَّائِبَةُ الَّتِي كَانُوا يُسَيِّوْنَهَا لِأَهْلِهِمْ وَلَا يُحْمَلُ عَلَيْهَا شَيْءٌ.

قَالَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: رَأَيْتُ عُمَرَ الْخُزَاعِيَّ يَجْرُ قُصْبُهُ فِي النَّارِ وَكَانَ أَوَّلُ مَنْ سَيَّبَ السَّوَالِبَ.

قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ: وَالْوَصِيلَةُ النَّاقَةُ الْبَكْرُ تَبْتَكَرُ فِي أَوَّلِ نَتَاجِ الْإِبِلِ بِالْأُنْثَى ثُمَّ تَفْشَى بَعْدَ ذَلِكَ بِالْأُنْثَى وَكَانُوا يُسَيِّوْنَهَا لِلطَّوَاغِيتِ وَيَدْعُونَهَا الْوَصِيلَةَ حِينَ وَصَلَتْ إِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرَى لَيْسَ بَيْنَهُمَا ذَكَرٌ.

قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَالْحَامُ: فَحْلُ الْإِبِلِ كَانَ يَضْرِبُ الضَّرَابَ الْمَعْدُودَ فَإِذَا قَضَى ضِرَابَهُ دَعَا لَهُ لِلطَّوَاغِيتِ وَأَعْفَاهُ مِنَ الْحَمْلِ فَلَمْ يَحْمِلُوا عَلَيْهِ شَيْئًا وَسَمَوُةُ الْحَامِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [بخاری ۳۵۳۱ - مسلم ۲۸۵۶]

(۱۱۹۱۴) (الف) زہری کہتے ہیں: میں نے سعید بن مسیب سے سنا، وہ کہتے تھے: بحیرہ وہ اونٹنی تھی جس کے دودھ کی ممانعت ہوتی تھی، وہ بچوں کے لیے وقف ہوتی تھی، اس لیے کوئی بھی اس کا دودھ نہ دھتا تھا اور سائبہ اسے کہتے ہیں، جسے وہ اپنے بچوں کے لیے چھوڑ دیتے تھے اور اس پر کوئی بوجھ نہ لادتا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے عمرو بن زاعل کو دیکھا کہ وہ جنم میں اپنی انتڑیاں گھسیٹ رہا تھا، یہی وہ پہلا شخص ہے جس نے سائبہ کی رسم نکالی۔
(ب) ابن مسیب کہتے ہیں: وکیل اس جوان اونٹنی کو کہتے ہیں جو پہلی مرتبہ مادہ بچہ بنتی ہے اور دوسری مرتبہ بھی مادہ بنتی ہے اسے بھی بتوں کے نام چھوڑ دیتے تھے، لیکن اسی صورت میں جبکہ وہ برابر دوسری مرتبہ مادہ بچہ بننے اور اس کے درمیان کوئی نر بچہ نہ ہو۔
(ج) ابن مسیب کہتے ہیں: حام وہ نراوٹ ہے جو مادہ پر کئی دفعہ چڑھتا ہے، اسے بھی بتوں کے لیے وقف کر دیتے اور بوجہ نہ لاتے تھے۔

(۶) باب الْحُبْسِ فِي الرَّقِيقِ وَالْمَأْشِيَةِ وَالْدَّابَّةِ

غلام، بکریوں اور چوپایوں میں حبس کا بیان

(۱۱۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا شَهَابَةُ عَنْ وَرْقَاءَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الصَّدَقَةِ لَمَنْعِ ابْنِ جُمَيْلٍ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَالْعَبَّاسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مَا يَنْقُمُ ابْنُ جُمَيْلٍ إِلَّا أَنْ كَانَ فَقِيرًا فَأَغْنَاهُ اللَّهُ وَأَمَّا خَالِدٌ فَإِنَّكُمْ تَطْلِمُونَ خَالِدًا فَقَدْ احْتَبَسَ أَذْرَاعُهُ وَأَعْتَادُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَمَّا الْعَبَّاسُ عَمَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَيَمَى عَلَى وَمِطْلَهَا. ثُمَّ قَالَ: أَمَّا شَعْرَتُ أَنْ عَمَّ الرَّجُلُ صِنُوَ الْأَبِ أَوْ صِنُوَ أَبِيهِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِ مِنْ حَدِيثِ وَرْقَاءَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ. وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ: أَذْرَاعُهُ وَأَعْبَدُهُ. [بخاری ۱۴۵۸ - مسلم ۹۸۳]

(۱۱۹۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ لینے کے لیے بھیجا۔ ابن جمیل، خالد بن ولید اور عباس نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا: ابن جمیل یا نہیں کرتا کہ وہ فقیر تھا۔ اللہ نے اسے مالدار کر دیا۔ رہا خالد تو تم لوگ اس پر ظلم کرتے ہو، اس نے ذریعہ اللہ کے راستے میں وقف کی ہوئی ہیں اور رہے عباس رضی اللہ عنہ ان کا معاملہ میرے سپرد ہے اور ان کے لیے اتنا ہی اور ہے۔ پھر فرمایا: کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آدمی کا بچا اس کے باپ کی مانند ہوتا ہے۔

(۱۱۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِصَدَقَةٍ فَقِيلَ مَنَعَ ابْنُ جُمَيْلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ: أَذْرَاعُهُ

وَأَعْبَدَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَمَّا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَمَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَهِيَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ وَمِثْلُهَا مَعَهَا .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْهَمَانَ . [صحيح]

(۱۱۹۱۶) ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ اس کی زمینیں اور غلام اللہ کے راستے میں وقف ہیں اور رہے عباس بن عبدالمطلب رسول اللہ ﷺ کے چچا تو ان کی زکوٰۃ انہی پر صدقہ ہے اور اس کے ساتھ اتنا اور بھی ہے۔

(۱۱۹۱۷) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ : فَهِيَ لَهُ وَمِثْلُهَا مَعَهَا . أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِي أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ فَذَكَرَهُ . [صحيح]

(۱۱۹۱۷) موسیٰ بن عقبہ سے پہلی روایت کی طرف مروی ہے۔

(۱۱۹۱۸) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ : فَهِيَ عَلَيْهِ وَمِثْلُهَا مَعَهَا . أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي الزُّنَادِ فَذَكَرَهُ . [صحيح]

(۱۱۹۱۸) ابوزناد ... پہلی حدیث کی طرح مروی ہے۔

(۱۱۹۱۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَامِرِ الْأَخْوَلِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ . قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَبَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْأَخْوَلُ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَزِيُّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ نِسَىَ اللَّهِ ﷺ أَرَادَ الْحَجَّ فَقَالَتْ أَمْرًا لِرُجُوعِهَا حُجَّ بِي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ . قَالَ : مَا عِنْدِي مَا أُحِبُّكَ عَلَيْهِ قَالَتْ : أُحِبُّنِي عَلَى جَمَلِكَ فَلَانَ قَالَ : ذَاكَ حَبِيسٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَتْ : فَحُجَّ بِي عَلَى نَاصِحِكَ قَالَ : ذَاكَ نَعِيقُهُ أَنَا وَابْنُكَ قَالَتْ : فَبِعَ ثَمَرَتِكَ قَالَ : ذَاكَ قُرْبَى وَفُوتُكَ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَرْسَلَتْ رُجُوعَهَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ . فَقَالَتْ : أَقْرَبُكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَسَلَّهَ مَا يَعْدِلُ حَبَّةَ مَعَكَ فَاتَى رُجُوعَهَا النَّبِيُّ ﷺ . فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْرًا بِي تُقَرِّنُكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَإِنِّي سَأَلْتَنِي أُحِبُّهَا فَقُلْتُ : مَا عِنْدِي مَا أُحِبُّكَ عَلَيْهِ فَقَالَتْ : أُحِبُّنِي عَلَى جَمَلِكَ فَلَانَ قُلْتُ : ذَلِكَ حَبِيسٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ : لَوْ كُنْتُ أُحِبُّجَتَهَا عَلَيْهِ كَانَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ . قَالَتْ : فَأَحِبُّنِي عَلَى نَاصِحِكَ فَقُلْتُ : ذَاكَ نَعِيقُهُ أَنَا وَابْنُكَ قَالَتْ : فَبِعَ ثَمَرَتِكَ فَضَحِكَ النَّبِيُّ ﷺ . مِنْ جِرْصِهَا عَلَى الْحَجِّ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَبَّاجِ فِي حَدِيثِهِ فَضَحِكَ النَّبِيُّ ﷺ . عَجَبًا مِنْ جِرْصِهَا عَلَى الْحَجِّ قَالَ : لَإِنِّي أَمَرْتَنِي أَنْ أَسْأَلَكَ مَا يَعْدِلُ حَبَّةَ مَعَكَ قَالَ : أَقْرَبُكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَأَخْبَرَهَا أَنَّهَا تَعْدِلُ حَبَّةَ مَعِيَ

عُمَرَةُ فِي رَمَضَانَ .

قَالَ الْقَاضِي هَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ عَنْ بَكْرِ بْنِ أَبِي عَبَّاسٍ وَزَادَ هِشَامٌ فِي إِسْنَادِهِ رَجُلًا . [بخاری ۱۷۸۲ - مسلم ۱۲۵۶]

(۱۱۹۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے حج کا ارادہ کیا۔ ایک عورت نے اپنے خاوند سے کہا: مجھے بھی نبی ﷺ کے ساتھ حج کراؤ۔ اس نے کہا: میرے پاس کچھ نہیں جس کے ساتھ میں حج کراؤں۔ عورت نے کہا: فلاں اونٹ پر حج کراؤ۔ اس نے کہا: وہ اللہ کے راستے کے لیے روکا ہوا ہے۔ عورت نے کہا: اپنے اونٹ پر کروادو۔ اس نے کہا: میں اور تیرا بیٹا اس کے ساتھ کام وغیرہ کرتے ہیں، عورت نے کہا: اپنا بھل بیچ دو، اس نے کہا: وہ میرا اور تیرا کھانا ہے، جب نبی ﷺ آئے تو اس نے اپنے خاوند کو نبی ﷺ کے پاس بھیجا اور کہا: سلام کہتا اور ساتھ حج کرنے کے لیے کوئی چیز مانگتا۔ اس کا خاوند نبی ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: میری بیوی نے آپ کو سلام کہا ہے اور اس نے مجھ سے حج کے لیے سواری مانگی ہے۔ میں نے کہا: میرے پاس کچھ نہیں ہے، جس سے تجھے حج کراؤں۔ اس نے کہا: فلاں اونٹ پر حج کراؤ۔ میں نے کہا: وہ اللہ کے راستے میں روکا ہوا ہے، نبی ﷺ نے کہا: اگر تو اس کو اس اونٹ پر حج کرا دے تو یہ بھی اللہ کا راستہ ہی ہے، اس عورت نے کہا: مجھے اپنے اونٹ پر حج کروا، میں نے کہا: اس سے میں اور تیرا بیٹا کام وغیرہ کرتے ہیں۔ اس نے کہا: اپنا بھل بیچو۔ نبی ﷺ حج پر اس کی حرص سن کر نے، اس آدمی نے کہا: میری بیوی نے کہا ہے کہ میں آپ ﷺ سے سواری مانگوں ساتھ حج کرنے کے لیے آپ ﷺ نے کہا: اسے سلام کہتا اور اسے خبر دینا کہ رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہوتا ہے۔

(۷) (بَابُ الصَّدَقَةِ فِي الْأَقْرَبِينَ)

رشتہ داروں پر صدقہ کا بیان

(۱۱۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي خَالِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ : كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَكْثَرَ أَنْصَارِي بِالْمَدِينَةِ مَالًا مِنْ نَحْلٍ وَكَانَتْ أَحَبُّ أَمْوَالِهِ إِلَيْهِ بَيْتًا تَسْمَى بَيْرَحَاءَ وَكَانَتْ مُسْتَقْبَلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاءٍ كَانَ فِيهَا طَلِبٌ قَالَ أَنَسٌ : فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ قَامَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَالِي - فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ وَإِنَّ أَحَبَّ مَالِي إِلَى بَيْرَحَاءَ وَإِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلَّهِ أَرْجُو بَرَّهَا وَدُخْرَهَا عِنْدَ اللَّهِ فَضَعُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حَيْثُ أَرَاكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ذَلِكَ مَالٌ رَانِحٌ . وَقَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْأَقْرَبِينَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ : أَفْعَلُ يَا

رَسُولَ اللَّهِ فَقَسَمَهَا أَبُو طَلْحَةَ فِي أَقَارِبِهِ نَبِيَّ عُمُو
قَالَ إِسْمَاعِيلُ يُعْنَى بِالْمَالِ الرَّائِحِ الَّذِي يُغْلُو بِخَيْرٍ وَيُرُوِّحُ بِخَيْرٍ
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ
وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. [مسلم ۹۹۸]

(۱۱۹۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت ابو طلحہ مدینہ کے انصار میں سے زیادہ مالدار تھے اور ان کے پسندیدہ اموال میں سے ہر چیز حراء اور وہ مسجد کی طرف تھا، رسول اللہ ﷺ اس میں داخل ہوتے تھے اور اس کے پاکیزہ پانی کو پیتے تھے، انس نے کہا: جب یہ آیت نازل ہوئی ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکتے یہاں تک کہ تم اپنی پسندیدہ چیز خرچ نہ کرو۔ [ال عمران] تو ابو طلحہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! اللہ فرماتے ہیں: ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ [ال عمران] اور میرا محبوب مال ہر حراء ہے۔ وہ اللہ کے لیے صدقہ ہے۔ میں امید کرتا ہوں اس کی نیکی اور اس کے اللہ تعالیٰ کے ہاں ذخیرہ بن جانے کا۔ اے اللہ کے رسول ﷺ! اسے رکھ لیں اور جہاں اللہ آپ کو حکم دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا: یہ مال راحت دینے والا ہے اور میں نے سنا جو تو نے کہا۔ میرا خیال ہے کہ تو اسے اپنے رشتہ داروں میں بانٹ دے۔ ابو طلحہ نے کہا: میں کروں اے اللہ کے رسول! ابو طلحہ نے اپنے رشتہ داروں میں اور چچا زاد میں تقسیم کر دیا۔

اسامیل فرماتے ہیں: راحت والا مال وہ ہے جو صبح بھی خیر سے اور شام بھی خیر سے ہو۔

(۱۱۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَّاشِيُّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّهْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ قَدْ كَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: لَقَسَمَهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حَيْثُ شِئْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: بَيْعَ ذَلِكَ مَالٍ رَائِحٍ. [صحیح]

(۱۱۹۲۱) ایک روایت کے الفاظ ہیں، اے اللہ کے رسول ﷺ! جہاں آپ چاہیں اسے صرف کر دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاہاش راحت والا مال ہے۔

(۱۱۹۲۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: أَرَى رَبَّنَا يَسْأَلُنَا مِنْ أَمْوَالِنَا فَأَشْهِدُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنِّي قَدْ جَعَلْتُ أَرْضِي بَرِيحَاءَ لِلَّهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اجْعَلْهَا فِي قَرَابَتِكَ. قَالَ فَجَعَلَهَا فِي حَسَانِ بْنِ قَابِثٍ وَأَبِي بِنِ كَعْبٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَزِيمٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ أَسَدٍ. [صحیح]

(۱۱۹۲۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا﴾ تو ابو طلحہ نے کہا: میرا خیال ہے کہ ہمارا رب ہم سے ہمارے مالوں کے بارے میں سوال کرتا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں: اے اللہ کے رسول! میں نے اپنی زمین اللہ کے لیے وقف کر دی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے اپنے رشتہ داروں میں بانٹ دو۔ ابو طلحہ نے حسان بن ثابت اور ابی بن کعب میں بانٹ دیا۔

(۱۱۹۲۳) وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصَّدِيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِيَمَّا يَحْتَجُّ بِهِ عَلَى الْأَنْصَارِ يَوْمَ السَّيْفِيَةِ: بَعَثَ اللَّهُ مُحَمَّدًا ﷺ بِالْهَدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْإِسْلَامِ فَأَخَذَ اللَّهُ بِقُلُوبِنَا وَنَوَاصِبِنَا إِلَى مَا دَعَا إِلَيْهِ وَكُنَّا مَعَشَرَ الْمُهَاجِرِينَ أَوَّلَ النَّاسِ إِسْلَامًا وَنَحْنُ غَشِيرَةٌ وَأَقَارِبُهُ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَّابٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ لَدُنْكَرَاهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ زَادَ مُوسَى فِي رِوَايَتِهِ: وَذَوُ رَجِيهِ. [بخاری ۳۶۷۹ - مسلم ۲۲۱۳]

(۱۱۹۲۳) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے تہفہ کے دن کہا: اس چیز کے بارے میں کہ انصار کو جس کی ضرورت تھی، اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسلام کی طرف بلایا۔ اللہ نے ہمارے دلوں اور پیشانیوں کو پکڑا اس کی طرف جس کی طرف ہم کو بلایا اور ہم مہاجرین کی جماعت شروع میں اسلام قبول کرنے والے ہیں اور ہم آپ کے رشتہ دار تھے۔

(۸) بَابُ الصَّدَقَةِ فِي وَلَدِ الْبَيْنِ وَالْبَنَاتِ وَمَنْ يَتَنَاوَلَهُ اسْمُ الْوَلَدِ وَالْإِبْنِ مِنْهُمْ

بیٹوں اور بیٹیوں کی اولاد پر صدقہ اور ولد اور جس پر ولد اور ابن صادق آتا ہو

(۱۱۹۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْيَدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْطُبُ فَأَقْبَلَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَلَيْهِمَا قَمِيصَانِ أَحْمَرَانِ يُعْثَرَانِ وَيَقُومَانِ فَلَمَّا رَأَاهُمَا نَزَلَ فَأَخَذَهُمَا ثُمَّ صَعِدَ فَوَقَّهُمَا فِي جِجْرِهِ ثُمَّ قَالَ: صَدَقَ اللَّهُ (إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِئَةٌ) رَأَيْتُ هَذَيْنِ فَلَمْ أَصْبِرْ حَتَّى أَخَذْتُهُمَا. [حسن - احمد ۲۳۳۸۳ - ابوداؤد ۱۱۰۹]

(۱۱۹۲۴) حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ دے رہے تھے، حسن اور حسین رضی اللہ عنہما آئے، وہ سرخ قمیص پہنے ہوئے تھے، ٹھوکر کھا کر گرتے تھے اور کھڑے ہو جاتے تھے، جب آپ ﷺ نے دیکھا۔ آپ

(منبر) سے اترے ان دونوں کو پکڑا پھر منبر پر چڑھ گئے اور ان دونوں کو اپنی گود میں لے لیا، پھر کہا: اللہ نے سچ کہا ہے: بے شک تمہارے مال اور اولاد فتنہ ہیں۔ [التغابن ۱۵] میں نے ان دونوں کو دیکھا تو مجھ سے رہا نہ گیا اس لیے میں نے ان کو پکڑ لیا۔

(۱۱۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ يَقُولُ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - عَلَى الْمُنْبَرِ وَمَعَهُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ مَرَّةً وَإِلَى النَّاسِ مَرَّةً وَهُوَ يَقُولُ: إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يُصَلِّحَ بِهِ بَيْنَ فِتْنَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ. [بخاری ۲۷۰۴]

(۱۱۹۲۵) ابوبکرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو منبر پر دیکھا۔ آپ ﷺ کے ساتھ حسن بن علیؓ تھے، آپ ﷺ ایک دفعہ اس کی طرف اور ایک دفعہ لوگوں کی طرف دیکھتے تھے اور فرمایا: میرا یہ بیٹا سر دار ہے۔ شاید اللہ اس کی وجہ سے مسلمانوں کے دو گروہوں کی صلح کرائے گا۔

(۱۱۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شُوَيْبٍ الْمُقْرِئُ بِوَاسِطِ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَوْسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَمَّا وَلِدَ الْحَسَنُ سَمِئَتْ حَرْبًا فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: أَرُونِي ابْنِي مَا سَمِئْتُمُوهُ. فَقُلْتُ: حَرْبًا. فَقَالَ: بَلْ هُوَ حَسَنٌ. ثُمَّ وَلِدَ الْحُسَيْنُ فَسَمِئَتْ حَرْبًا فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: أَرُونِي ابْنِي مَا سَمِئْتُمُوهُ. فَقُلْتُ: حَرْبًا قَالَ: بَلْ هُوَ حُسَيْنٌ. فَلَمَّا وَلِدَ الثَّالِثُ سَمِئَتْ حَرْبًا فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَرَاهُ فَقَالَ: أَرُونِي ابْنِي مَا سَمِئْتُمُوهُ. قُلْتُ: حَرْبًا قَالَ: بَلْ هُوَ مُحَسِّنٌ. ثُمَّ قَالَ: سَمِئْتُمْ بِأَسْمَاءٍ وَلَدَ هَارُونَ شَبِيرٌ وَشَبِيرٌ وَمُسَبِّرٌ. رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: إِنِّي سَمِئْتُ بِنْتِي هَؤُلَاءِ بِتَسْمِيَةِ هَارُونَ بِنْتِهِ. وَرَوَى فِي هَذَا الْمَعْنَى أَخْبَارٌ كَثِيرَةٌ. [احمد ۷۷۱- الصیالسی ۱۲۱]

(۱۱۹۲۶) حضرت علیؓ فرماتے ہیں: جب حسنؓ پیدا ہوئے تو میں نے ان کا نام حرب رکھا، جب آپ ﷺ آئے تو کہا: مجھے دکھاؤ میرا بیٹا، تم نے کیا نام رکھا ہے؟ میں نے کہا: حرب۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ وہ حسن ہے۔ پھر جب حسینؓ پیدا ہوئے تو میں نے اس کا نام حرب رکھا، آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ وہ حسین ہے۔ جب تیسرا بیٹا پیدا ہوا تو میں نے اس کا نام حرب رکھا، رسول اللہ ﷺ اسے دیکھنے آئے تو فرمایا: مجھے دکھاؤ میرا بیٹا، تم نے اس کا نام کیا رکھا ہے؟ میں نے کہا: حرب۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ حسن ہے۔ پھر کہا: میں نے ان کے نام رکھے ہیں، ہارون، شبر، شبیر اور مبشر کی اولاد والے نام۔

(۹) باب الصَّدَقَةِ فِي الْعِتْرَةِ

قبیلے میں صدقہ کا بیان

قَالَ الْقَتِيبِيُّ: هِيَ لَوْلَاهُ وَوَلَدُ وَلَدِهِ الذُّكُورُ وَالْإِنَاثُ وَلِعَشِيرَتِهِ الْأُزْمِنَ يَذُكُّكَ عَلَى ذَلِكَ قَوْلُ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: نَحْنُ عِتْرَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الْبَنِيُّ خَرَجَ مِنْهَا وَيَصْنَعُ الْبَنِيُّ تَفَقَّاتٌ عَنْهُ.

قہیں کہتے ہیں: وہ اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد ہے مذکر ہوا مونث اور اس کے قریبی رشتہ داروں کے لیے ہے۔ اس پر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا قول دلالت کرتا ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کا کنبہ ہیں جس سے آپ ﷺ نکلے اور اس کی اصل وہ ہے جس سے وہ پیدا ہوئے ہیں۔

(۱۱۹۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَعْدَادَ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقَفِيقِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَّارَةَ الرَّقْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَرْبٍ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ يَحْيَى بْنِ هَاشِمٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو ذَعْفَلٍ الْهَجَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ الْمُزَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الصَّدِيقَ يَقُولُ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عِتْرَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بَعْضُ مَنْ يُجْهَلُ وَيُذَكَّرُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ السَّقِيفَةِ: نَحْنُ عِتْرَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - [ضعيف]

(۱۱۹۳۷) معقل بن یسار حنفی کہتے ہیں: میں نے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سنا کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کا کنبہ ہیں۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عقیدہ کے دن کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کا کنبہ ہیں۔

(۱۰) باب الصَّدَقَةِ فِي الذَّرِيَّةِ وَمَنْ يَتَنَاوَلُهُ اسْمُ الذَّرِيَّةِ

اولاد میں صدقہ کرنا اور ذریت کا لفظ جس کو بھی شامل ہو

(۱۱۹۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ النَّحْوِيُّ بِبَعْدَادَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: دَخَلَ يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ عَلَى الْحَجَّاجِ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ خَالِدٍ الْهَاشِمِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ إِسْحَاقَ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ النَّحَّاسِ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ قَالَ: اجْتَمَعُوا عِنْدَ الْحَجَّاجِ فَذَكَرَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ فَقَالَ الْحَجَّاجُ: لَمْ يَكُنْ مِنْ ذُرِّيَةِ النَّبِيِّ ﷺ -

وَعِنْدَهُ يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ فَقَالَ لَهُ: كَذَبْتَ أَيُّهَا الْأَمِيرُ فَقَالَ: لَتَأْتِيَنِي عَلَى مَا قُلْتَ بَيِّنَةٌ مِنْ مُصْداقٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ أَوْ لَا أَقْتُلَنَّكَ قَالَ: ﴿وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَذَكَّرْنَا وَيْحَى وَعِيسَى﴾ فَأَخْبَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّ عِيسَى مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ بِأُمِّهِ وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ مِنْ ذُرِّيَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ بِأُمِّهِ قَالَ: صَدَقْتَ لَمَّا حَمَلْتُكَ عَلَى تَكْذِيبِي فِي مَجْلِسِي قَالَ: مَا أَخَذَ اللَّهُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ ﴿لَتُبَيِّنَنَّ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ﴾ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿فَتَبَدُّوهُ وَذَاهَ ظُهُورُهُمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ قَالَ فَنفَاهُ إِلَى خُرَاسَانَ.

[الحاكم ۱۷۵۶]

(۱۱۹۲۸) عام بن بہد فرماتے ہیں کہ وہ سب حجاج کے پاس جمع ہوئے۔ حسین بن علی رضی اللہ عنہما کا ذکر کیا گیا، حجاج نے کہا: وہ نبی ﷺ کی ذریت نہیں ہیں، یحییٰ بن یسر بھی پاس تھے۔ انہوں نے حجاج سے کہا: اے امیر! آپ نے جمعیت بولہ ہے، حجاج نے کہا: جو تو نے کہا ہے اس کی سچائی کے لیے کتاب اللہ سے دلیل لاؤرنہ تجھے قتل کر دوں گا۔ یحییٰ نے کہا: ﴿وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَذَكَّرْنَا وَيْحَى وَعِيسَى﴾ (الانعام: ۸۴) ”اللہ تعالیٰ نے خیر دی کہ عیسیٰ آدم کی ذریت ہیں، اپنی ماں کے ساتھ اور حسین بن علی محمد کی ذریت ہیں اپنی ماں (فاطمہ) کے ساتھ، حجاج نے کہا: تو نے سچ کہا، لیکن میری مجلس میں میری تکذیب پر تجھے کسی چیز نے ابھارا ہے؟ یحییٰ نے کہا: اللہ نے انبیاء پر جو وعدہ لیا ہے اس نے ابھارا۔ ﴿لَتُبَيِّنَنَّ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ﴾ تم لوگوں کے لیے اس کو واضح کرو گے اور اسے نہ چھپاؤ گے۔ پس انہوں نے پشت کے پیچھے ڈال دیا اور اسے تھوڑی قیمت کے بدلے بیچ ڈالا۔ حجاج نے یحییٰ کو خراسان کی طرف برطرف کر دیا۔

(۱۱) بَابُ الصَّدَقَةِ عَلَى مَا شَرَطَ الْوَاقِفُ مِنَ الْأَثَرَةِ وَالْتَقْدِيمَةِ وَالتَّسْوِيَةِ

وقف کرنے والے کی بیان کردہ شرائط (اثرہ، تقدیمہ، تسویہ وغیرہ) کے مطابق صدقہ کرنے کا بیان (۱۱۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ رَجَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: الْمُسْلِمُونَ عَلَى شُرُوطِهِمْ.

[صحيح لغيره - احمد ۸۷۷۰ - ابوداود ۳۵۹۴]

(۱۱۹۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان اپنی شرطوں کو پورا کریں۔

(۱۱۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ: أَنَّ الزُّبَيْرَ جَعَلَ دُورَهُ صَدَقَةً قَالَ وَلِلْعَرْدِ دُورَةٌ مِنْ بَنَاتِهِ أَنْ تُسَكَّنَ غَيْرَ مُضِرَّةٍ وَلَا مُضَرٍّ بِهَا فَإِنْ اسْتَغْنَتْ بِزَوْجٍ فَلَا شَيْءَ لَهَا.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ الْأَصْمَعِيُّ: الْمَرْدُودَةُ الْمُطْلَقَةُ. [ضعيف]

(۱۱۹۳۰) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں: حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے گھروں کو صدقہ کیا اور کہا: لوٹا کی جانے والی بیٹی کے لیے یہ ہے کہ وہ بغیر نقصان دیے رہے گی اور نہ اسے نقصان دیا جائے گا۔ اگر وہ خاوند کی وجہ سے مستغنی ہو جائے تو اس کے لیے کوئی چیز نہیں ہے۔

ابو عبیدہ فرماتے ہیں: اصمعی نے کہا: المرودۃ کا مطلب ہے المطلقۃ (طلاق یافتہ)۔

(۱۲) باب اتِّخَاذِ الْمَسْجِدِ وَالسَّقَايَاتِ وَغَيْرِهَا

مسجد اور پانی کے گھاٹ بنانے کا بیان

(۱۱۹۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قُتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ الْخَوْلَانِيَّ يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ عِنْدَ قَوْلِ النَّاسِ فِيهِ جِئْتُ مَسْجِدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - إِنْكُمْ لَقَدْ أَكْثَرْتُمْ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا . قَالَ بَكَيْرٌ أَحْسِبُهُ قَالَ: يَتَنَفَّسُ بِوَجْهِهِ لِيُشْفِيَ اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح]

(۱۱۹۳۱) عبید اللہ خولانی نے ذکر کیا کہ انہوں نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے لوگوں کی باتوں کے وقت سنا جب وہ رسول اللہ ﷺ کی مسجد بنا رہے تھے کہ تم زیادہ ہو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی۔ بکیر راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی رضا کی خاطر اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(۱۱۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيرُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ قَالَ: لَمَّا أَرَادَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَبْنِيَ الْمَسْجِدَ كَرِهَ النَّاسُ ذَلِكَ وَأَرَادُوا أَنْ يَدْعُوهُ فَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [صحیح]

(۱۱۹۳۲) محمود بن لبید سے منقول ہے کہ جب عثمان رضی اللہ عنہ نے مسجد بنانے کا ارادہ کیا تو لوگوں نے اسے ناپسند کیا اور انہوں نے ارادہ کیا کہ عثمان کو اکیلا چھوڑ دیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کا

گھر مسجد بنائے گا تو اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(۱۱۹۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حُلَيْمٍ الْمُرُوزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوْجِبِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَيْثُ حُوصِرَ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ: أَنْشُدْكُمْ اللَّهَ وَلَا أَنْشُدُ إِلَّا أَصْحَابَ النَّبِيِّ ﷺ - تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ حَفَرَ بئرَ رُومَةٍ فَلَهُ الْجَنَّةُ. فَحَفَرْتُهَا أَلَسْتُ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ فَلَهُ الْجَنَّةُ. فَجَهَّزْتُهُمْ فَصَدَّقُوهُ بِمَا قَالَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ عَبْدِانَ. [بخاری ۲۷۷۸]

(۱۱۹۳۳) ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں: جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کیا گیا تو حضرت جہت پر چڑھ کر گئے اور کہا: میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں اور صرف نبی ﷺ کے اصحاب کو قسم دیتا ہوں۔ تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بئر رومہ خریدے گا، اس کے لیے جنت ہے۔ پس میں نے خریدا۔ کیا تم جانتے نہیں کہ آپ ﷺ نے کہا: جو پیش العروہ (تنگی والا لشکر جنگِ تبوک) کو تیار کرے گا اس کے لیے جنت ہے۔ پس میں نے اس کو تیار کیا۔ انہوں نے آپ کی تصدیق کی۔

(۱۱۹۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُصَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبُدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيِّ قَالَ: لَمَّا حُصِرَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأُحْصِيَ بِدَارِهِ أَشْرَفَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: أَنْشُدْكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ عَلَى جَبَلٍ جِرَاءَ فَقَالَ: اسْكُنْ جِرَاءَ فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صَدِيقٌ أَوْ شَهِيدٌ. قَالُوا: اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ: أَنْشُدْكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ فِي غَزْوَةِ الْعُسْرَةِ: مَنْ يَنْفِقْ نَفَقَةً مُتَقَلِّبَةً. وَالنَّاسُ يَوْمَئِذٍ مُعْسِرُونَ مُجْهَدُونَ فَجَهَّزْتُ ثَلَاثَ ذَلِكَ الْجَيْشِ مِنْ مَالِي قَالُوا: اللَّهُمَّ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ: أَنْشُدْكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رُومَةَ لَمْ يَكُنْ يَشْرَبُ مِنْهَا أَحَدٌ إِلَّا بِنَمْنٍ فَابْتَعْتُهَا بِمَالِي فَجَعَلْتُهَا لِلْفَقِيرِ وَابْنِ السَّبِيلِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ فِي أُمُورٍ عَدَدَهَا. [صحيح]

(۱۱۹۳۴) حضرت ابو عبد الرحمن سلمی فرماتے ہیں: جب حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کیا گیا اور ان کے گھر گھیر لیا گیا تو وہ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں، کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ حراء پہاڑ پر تھے، آپ ﷺ نے کہا: حراء، ظہرِ جاتیرے اوپر ایک نبی، ایک صدیق اور ایک شہید ہے، انہوں نے ہاں میں جواب دیا۔

پھر کہا میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب تبوک میں کہا: کون خرچ کرے گا اور یہ خرچ قبول کیا جائے گا اور لوگ اس دن تنگی میں تھے، میں نے اپنے مال سے لشکر کا ایک تہائی خرچ برداشت کیا۔ انہوں نے ہاں میں جواب

دیا۔ پھر کہا: میں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ جس دن پانی خرید کر پیا جاتا تھا تو میں نے ہر رومہ خرید کر سب کے لیے غنی، فقراء اور مسافر کے لیے وقف کر دیا۔ انہوں نے ہاں میں جواب دیا، کتنی چیزیں گنوائیں۔

(۱۱۹۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَاوَانَ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ فِي قِصَّةٍ ذَكَرَهَا قَالَ: جَاءَ عَثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: أَهَا هُنَا عَلِيُّ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: أَهَا هُنَا طَلْحَةُ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: أَهَا هُنَا الزُّبَيْرُ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: أَهَا هُنَا سَعْدٌ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: نَشَدْتُكُمْ بِاللَّهِ الْوَدَى لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ يَتَعَاضُ مِرْبَدَةَ بَنِي فَلَانٍ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ. فَابْتَعْتُهُ قَالَ: أَحْسِبُ أَنَّهُ قَالَ: بِعِشْرِينَ أَوْ بِخَمْسَةِ وَعِشْرِينَ أَلْفًا فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ: قَدْ ابْتَعْتُهُ قَالَ: اجْعَلْهُ فِي مَسْجِدِنَا وَأَجْرُهُ لَكَ. قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: نَشَدْتُكُمْ بِاللَّهِ الْوَدَى لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ يَتَعَاضُ بَنُو رُومَةَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ. فَابْتَعْتُهَا بِكَذَا وَكَذَا فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ: إِنِّي ابْتَعْتُ بَنُو رُومَةَ قَالَ: اجْعَلْهَا سَقَايَةَ لِلْمُسْلِمِينَ وَأَجْرُهَا لَكَ. قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: نَشَدْتُكُمْ بِاللَّهِ الْوَدَى لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَظَرَ فِي وَجْهِهِ الْقَوْمَ يَوْمَ جَيْشِ الْمُصْرَةِ فَقَالَ: مَنْ يُجَهِّزُ هَؤُلَاءِ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ. فَجَهَّزْتُهُمْ حَتَّى مَا يَقْدِرُونَ عِطَامًا وَلَا عِقَالًا قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: اللَّهُمَّ اشْهَدْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [ضعيف - احمد ۵۱۱]

(۱۱۹۳۵) حضرت احنف بن قیس نے قصہ بیان کیا کہ عثمان رضی اللہ عنہ آئے تو پوچھا: کیا یہاں علی ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں، پھر طلحہ پوچھا: انہوں نے کہا: ہاں پھر پوچھا: زبیر یہاں ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ پھر پوچھا: سعد یہاں ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں پھر کہا: میں تم کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے کہا: جو ہر رومہ خریدے گا اللہ اسے معاف فرمائیں گے، میں نے اس کو خریدا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں نے کہا: میں نے ہر رومہ خریدا ہے، آپ ﷺ نے کہا: اسے مسلمانوں کے لیے وقف کر دو اور اس کا اجر تجھے ملے گا، انہوں نے ہاں میں جواب دیا، پھر کہا: میں تمہیں اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے جنگ تبوک والے لشکر کے چہروں کی طرف دیکھا اور کہا: جو اس لشکر کو تیار کرے گا اللہ اسے معاف فرمائے گا۔ میں نے ان کو تیار کیا، یہاں تک کہ وہ کوئی لگام بھی کم نہ پاتے تھے، انہوں نے ہاں میں جواب دیا۔ پھر عثمان نے کہا: اے اللہ! تو گواہ رہنا، تین دفعہ یہ الفاظ کہے۔

(۱۱۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبُصْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْجَرِيرِيِّ عَنْ ثَمَامَةَ بْنِ حَزْنٍ الْقَشِيرِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ الدَّارَ وَأَشْرَفَ عَلَيْهِمْ عَثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: أَنْشَدْتُكُمْ اللَّهَ وَالْإِسْلَامَ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَدِمَ الْمَدِينَتَو لَيْسَ فِيهَا مَاءٌ يُسْتَعْدَبُ غَيْرَ بئرِ رُومَةَ فَقَالَ: مَنْ يَشْتَرِي بئرَ رُومَةَ فَيَكُونُ ذَلُوهُ فِيهَا مَعَ دِلَاءِ الْمُسْلِمِينَ بِخَيْرٍ لَهُ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ . فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ صُلَيْبٍ مَالِي أَنْتُمْ الْيَوْمَ تَمْنَعُونَنِي أَنْ أَشْرَبَ مِنْهَا حَتَّى أَشْرَبَ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ قَالُوا اللَّهُمَّ: نَعَمْ قَالَ: أَنْشُدْكُمْ اللَّهَ وَالْإِسْلَامَ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ الْمَسْجِدَ كَانَ ضَاقَ بِأَهْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ يَشْتَرِي بُقْعَةً آلِ فُلَانٍ بِخَيْرٍ لَهُ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ . فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ مَالِي أَوْ قَالَ مِنْ صُلَيْبٍ مَالِي فَرَدَّتْهَا فِي الْمَسْجِدِ فَأَنْتُمْ الْيَوْمَ تَمْنَعُونَنِي أَنْ أَصَلِّيَ فِيهَا قَالُوا: اللَّهُمَّ نَعَمْ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي تَجْهِيزِ جَيْشِ الْعُسْرَةِ وَفَصَّةٍ لِيَبْرَ . [حسن لغويہ - الترمذی ۳۷۰۳]

(۱۱۹۳۶) ثمامہ بن حزن قشیری فرماتے ہیں: میں گمر میں گیا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ تھے، کہا: میں تم کو اسلام اور اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ میں آئے تو بئر رومہ کے علاوہ کہیں بھی میٹھا پانی نہ تھا، آپ ﷺ نے کہا: جو بئر رومہ خریدے گا اور اس کا ذول بظاہر مسلمانوں کے ذول کے ساتھ ہوگا، لیکن جنت میں اس کے لیے بہتر ہوگا۔ میں نے اس کو اپنے ذاتی مال سے خریدا۔ آج تم مجھے اس کا پانی پینے سے روکتے ہو! یہاں تک کہ میں سمندر کا پانی پیتا ہوں، انہوں نے ہاں میں جواب دیا، پھر کہا: میں تم کو اللہ اور اسلام کی قسم دیتا ہوں، کیا تم جانتے ہو کہ مسجد تنگ تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا: جو آلِ فلاں کا گمر خریدے گا، اس کے لیے جنت میں اس سے بہتر ہوگا۔ پس میں نے اپنے مال سے اس کو خریدا اور میں نے مسجد میں اضافہ کیا۔ لیکن آج تم مجھے اسی مسجد میں نماز پڑھنے سے روکتے ہو۔ انہوں نے ہاں میں جواب دیا۔

(۱۱۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِعْذَادِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْجَرَّاحِ الْغُرِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ رُزَيْقٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا أَرَادَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَزِيدَ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَقَعَتْ زِيَادَتُهُ عَلَى دَارِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَرَادَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يُدْخِلَهَا فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَيَعْرِضَهُ مِنْهَا فَأَبَى وَقَالَ قُطَيْبَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَخْتَلَفَا فَجَعَلَا بَيْنَهُمَا أُمِّيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَأَتَاهُ فِي مَنْزِلِهِ وَكَانَ يَسْمَى سَيِّدُ الْمُسْلِمِينَ فَأَمَرَ لَهُمَا بِوَسَادَةٍ فَأَلْقَيْتَ لَهُمَا فَجَلَسَا عَلَيْهَا بَيْنَ يَدَيْهِ لَدَ كَرَّ عُمَرُ مَا أَرَادَ وَذَكَرَ الْعَبَّاسُ قُطَيْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ أُمِّيُّ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَ عَبْدَهُ وَرَبَّهُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْ يَبْنِيَ لَهُ بَيْتًا قَالَ: أَيُّ رَبِّ وَأَيْنَ هَذَا الْبَيْتُ قَالَ: حَيْثُ تَرَى الْمَلِكَ شَاهِرًا سَيْفَهُ قَرَأَهُ عَلَى الصَّخْرَةِ وَإِذَا مَا هُنَاكَ يَوْمَئِذٍ أَنْذَرُ لِعَلَامٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَأَتَاهُ دَاوُدُ فَقَالَ: إِنِّي قَدْ أَمَرْتُ أَنْ أَبْنِيَ هَذَا الْمَكَانَ بَيْتًا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ لَهُ الْفَتَى: اللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَهَا مِنِّي بِغَيْرِ رِضَايَ قَالَ: لَا فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيَّ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنِّي قَدْ جَعَلْتُ فِي يَدِكَ خَزَائِنَ الْأَرْضِ فَأَرْضِيهِ فَأَتَاهُ دَاوُدُ فَقَالَ: إِنِّي قَدْ أَمَرْتُ

بِرِضَاكَ فَلَكَ بِهَا فِطَارٌ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ: قَدْ قَبِلْتُ يَا دَاوُدُ هِيَ خَيْرٌ أَمْ الْفِطَارُ؟ قَالَ: بَلْ هِيَ خَيْرٌ قَالَ
فَارْضِنِي قَالَ: فَلَكَ بِهَا ثَلَاثُ فَنَاطِيرَ قَالَ: فَلَمْ يَزَلْ يُشَدُّ عَلَى دَاوُدَ حَتَّى رَضِيَ مِنْهُ بِسَعِ فَنَاطِيرَ قَالَ
الْعَبَّاسُ: اللَّهُمَّ لَا أَخَذْ لَهَا ثَوَابًا وَقَدْ تَصَدَّقْتَ بِهَا عَلَى جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ فَقَبِلَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْهُ
فَأَذْخَلَهَا فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. [ضعيف۔ ابن عساکر ۲۶ / ۳۶۹]

(۱۱۹۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ارادہ کیا کہ رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں جگہ کا
اضافہ کریں تو زیادتی حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے گھر تک پہنچ گئی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارادہ کیا کہ اس کو مسجد میں داخل کریں اور ان کو
معاوضہ دے دیں، حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا اور کہا: یہ رسول اللہ ﷺ کی عطا کردہ زمین ہے۔ دونوں میں اختلاف
ہو گیا، انہوں نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو اپنے درمیان فیصلہ کرنے والا مان لیا۔ وہ دونوں ان کے گھر میں آئے اور ان کا نام سید
المسلمین تھا۔ ابی نے ان دونوں کے لیے چادر بچھانے کا حکم دیا۔ وہ دونوں ابی کے سامنے بیٹھ گئے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے جو ارادہ کیا تھا وہ
ذکر کیا اور عباس رضی اللہ عنہ نے بھی ذکر کیا کہ رسول اللہ ﷺ کا دیا ہوا قطعہ ہے، ابی نے کہا: اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے اور نبی کو حکم دیا
کہ اس کا گھر بنائے۔ داؤد نے کہا: اے میرے رب! کہاں گھر بناؤں؟ کہا: جہاں تو کسی بادشاہ کی تلوار دیکھے۔ داؤد نے ایک
چٹان پر دیکھی اور اس وقت وہاں بنی اسرائیل کے ایک غلام کی انوکھی چیز تھی۔

داؤد اس کے پاس آئے اور کہا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اس جگہ پر اللہ کا گھر بناؤں۔ نوجوان نے کہا: کیا اللہ نے آپ کو یہ
حکم دیا ہے کہ میری رضا کے بغیر ہی گھر بناؤ؟ داؤد رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں بلکہ داؤد کی طرف وحی کی ہے کہ میں نے تیرے ہاتھ میں
زمین کے خزانے دیے ہیں، پس تو اس کو راضی کر۔ وہ داؤد کے پاس آیا اور کہا: اے داؤد! میں نے قبول کر لیے۔ کیا میرے
لیے وہ بہتر ہے یا خزانے؟ داؤد نے کہا: وہ بہتر ہے، اس نے کہا: پس آپ مجھے راضی کر دیں، داؤد نے کہا: تیرے لیے تین
قطار ہیں۔ وہ مسلسل داؤد پر شدت کرتا رہا یہاں تک کہ وہ نوقطار پر راضی ہوا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ! میں اس کا
کوئی نفع نہ لوں گا اور میں نے وہ مسلمانوں کی جماعت پر صدقہ کر دیا، عمر رضی اللہ عنہ نے اسے قبول کیا اور اس کو رسول اللہ ﷺ کی مسجد
میں داخل کر دیا۔

(۱۱۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِعْذَارِ أَخِيهِ تَابَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بَنِ دُرُسْتُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ
سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ كَامِلٍ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتْ لِلْعَبَّاسِ دَارٌ إِلَى جَنْبِ الْمَسْجِدِ فِي الْمَدِينَةِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ:
بُعِيهَا أَوْ مَبَّهَا لِي حَتَّى أَذْخِلَهَا فِي الْمَسْجِدِ فَأَبَى فَقَالَ: اجْعَلْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ
ﷺ. فَجَعَلَا بَيْنَهُمَا أَبِي بَنْ كَعْبٍ فَقَضَى لِلْعَبَّاسِ عَلَى عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ: مَا أَخَذَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ
ﷺ. أَجْرًا عَلَى مَنِكَ فَقَالَ أَبِي بَنْ كَعْبٍ أَوْ النَّصَحَ لَكَ مِنِّي ثُمَّ قَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمَا بَلَغَكَ حَدِيثُ

دَاوُدَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَهُ بِنَاءِ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ فَأَدْخَلَ فِيهِ بَيْتَ امْرَأَةٍ بَغِيرِ إِذْنِهَا فَلَمَّا بَلَغَ حُجَرَ الرَّجَالِ مَنَعَهُ اللَّهُ بِنَاءَهُ قَالَ دَاوُدُ: أَيُّ رَبِّ إِنْ مَنَعَنِي بِنَاءَهُ فَاجْعَلْهُ فِي خَلْفِي فَقَالَ الْعَبَّاسُ أَلَيْسَ قَدْ قَضَيْتَ لِي بِهَا وَصَارَتْ لِي قَالَ: بَلَى قَالَ: فَإِنِّي أَشْهَدُكَ أَنِّي قَدْ جَعَلْتُهَا لَلَّهِ. [ضعيف]

(۱۱۹۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا گھر مدینہ میں مسجد کی جانب تھا۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے سچ دویا بہہ کر دو۔ تاکہ میں مسجد میں داخل کر لوں۔ انہوں نے انکار کر دیا اور کہا: میرے اور اپنے درمیان اصحاب نبی میں سے کوئی فیصلہ بنا لو۔ انہوں نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو فیصلہ مان لیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے عباس رضی اللہ عنہ کے حق میں فیصلہ کر دیا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: نبی ﷺ کے اصحاب میں سے میرے نزدیک آپ سے بڑھ کر عظمت والا کوئی نہیں ہے۔ ابی نے کہا: میں آپ کا زیادہ خیر خواہ ہوں، پھر کہا: اے امیر المومنین! کیا آپ کو داؤد کی حدیث ملی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا گھر بیت المقدس بنانے کا حکم دیا تو داؤد نے ایک عورت کا گھر بغیر اجازت کے داخل کر لیا۔ جب لوگوں کا گروہ پہنچ گیا تو اللہ تعالیٰ نے گھر بنانے سے منع کر دیا۔ داؤد نے کہا: اے میرے رب! اگر مجھے روک دیا ہے تو میرے بعد کس کو گھر بنانے کا حکم دے دینا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ نے میرے حق میں فیصلہ نہیں کیا اور وہ میرا ہو گیا؟ ابی نے کہا: کیوں نہیں تو عباس نے کہا: میں آپ کو گواہ بنا تا ہوں کہ میں نے وہ گھر اللہ کے لیے وقف کر دیا ہے۔



کِتَابُ الْهَبَةِ

ہبہ کا بیان

(۱) باب التَّحْرِیضِ عَلَى الْهَبَةِ وَالْهَدِیَّةِ صَلَۃُ بَيْنَ النَّاسِ

ہبہ کرنے اور ہدیہ دینے پر ابھارنے کا بیان تاکہ لوگوں کے درمیان صلہ رحمی ہو

(۱۱۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَاقَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَلْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْفَرْنَ جَارَةً لِجَارَتِهَا وَلَوْ فَرَسًا شَاةً .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَلِيٍّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سَعِيدٍ .

[بخاری ۲۵۶۶ - مسلم ۱۰۳۰]

(۱۱۹۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے مسلمان عورتو! کوئی ہمسائی اپنے دوسری ہمسائیہ کی کسی چیز کو حقیر نہ سمجھے اگرچہ بکری کا کمری کیوں نہ ہو۔

(۱۱۹۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَارِثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : لَوْ أَهْدَيْتُ إِلَى ذِرَاعٍ لَقَبِلْتُ وَلَوْ دُعِيتُ إِلَى كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ . [بخاری ۲۵۶۸]

(۱۱۹۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے بازو کا ہدیہ دیا جائے تو میں قبول کروں گا اور اگر مجھے پائے کی دعوت دی جائے تو اسے بھی قبول کروں گا۔

(۱۱۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّوْرِيُّ

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ قَدْ كَرِهَ
أَعْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ.

(۱۱۹۴۱) ایضاً۔

(۱۱۹۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى
بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ
تَقُولُ: وَاللَّهِ يَا ابْنَ أَخِي إِنْ كُنَّا نَنْتَظِرُ إِلَى الْهِلَالِ ثُمَّ الْهِلَالِ ثُمَّ الْهِلَالِ ثَلَاثَةَ أَهْلِ فِي شَهْرَيْنِ وَمَا أُوفِدَتْ
فِي آبِائِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - نَارٌ قَالَ قُلْتُ: يَا خَالَةَ مَا كَانَ يُعِيشُكُمْ؟ قَالَتْ: الْأَسْوَدَانِ الصَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا
أَنَّهُ قَدْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - جِيرَانٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَانَتْ لَهُمْ مَنَازِلُ فَكَانُوا يُرْسِلُونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
- ﷺ - مِنَ الْبَابِائِ فَيَسْقِيْنَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[بخاری ۲۵۶۸ - مسلم ۲۹۷۷]

(۱۱۹۴۳) عروہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اللہ کی قسم! اے میرے بھانجے! ہم چاند دیکھتے پھر
چاند دیکھتے، پھر چاند دیکھتے۔ تین چاند۔ دو مہینوں میں کبھی رسول اللہ ﷺ کے گروں میں آگ نہ جلتی تھی۔ عروہ کہتے ہیں: میں
نے کہا: یا خالہ تمہارا گزر بسر کیسے ہوتا تھا؟ انہوں نے کہا: دو سیاہ چیزوں سے: بکجور اور پانی۔ مگر رسول اللہ ﷺ کے ہمسائے
انصار تھے اور ان کی بکریاں تھیں، وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف ان کا دودھ بھیجتے تھے۔ آپ ﷺ ہمیں بھی پلا دیتے تھے۔

(۱۱۹۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا
إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ يَتَحَرَّوْنَ يَهْدِيَانَهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ يَتَفَوَّنَ بِذَلِكَ مَرْضَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

[بخاری ۲۵۸۱ - مسلم ۲۴۴۱]

(۱۱۹۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ لوگ اپنے ہدیوں کو بڑے شوق اور کوشش سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا والے دن
لے کر آتے تھے، اس سے وہ رسول اللہ ﷺ کی رضا چاہتے تھے۔

(۱۱۹۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ
مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَابِطٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ كَانَ اسْمُهُ
زَاهِرُ بْنُ حَرَامٍ قَالَ: كَانَ يُهْدِي لِلنَّبِيِّ - ﷺ - الْهَدِيَّةَ مِنَ الْبَادِيَةِ فَيُجْهِّزُهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا أَرَادَ أَنْ

يَخْرُجُ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: إِنَّ زَاهِرًا بَادِيَةً وَنَحْنُ حَاضِرُونَ . وَذَكَرَ الْحَدِيثُ . [صحيح]

(۱۱۹۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی آدمی جس کا نام زاہر بن حرام تھا، وہ رسول اللہ ﷺ کے لیے دیہات سے ہدیے لے کر آتا تھا، آپ ﷺ بھی جب وہ جاتا تو اس کے لیے کوئی چیز تیار کرتے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: زاہر ہمارے دیہاتیوں میں سے ہے اور ہم اس کے شہری ہیں۔

(۱۱۹۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: لَوْ أَهْدَى إِلَيَّ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ وَلَوْ دُعِيتُ إِلَى ذِرَاعٍ لَأَجَبْتُ . وَكَانَ يَأْمُرُنَا بِالْهُدْيَةِ صَلَّةَ بَيْنَ النَّاسِ وَقَالَ: لَوْ قَدْ أَسْلَمَ النَّاسُ هَادُوا مِنْ غَيْرِ جُوعٍ . [صحيح] - الی قولہ لا جبت، احمد ۱۳۲۰۹ - ترمذی ۱۳۳۸

(۱۱۹۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے پائے کا ہدیہ دیا جائے تو میں قبول کروں گا اور اگر مجھے ایک بازو کی دعوت دی جائے تو میں اسے قبول کروں گا اور آپ ﷺ ہمیں ہدیوں کا حکم دیتے لوگوں کے درمیان صلہ رچی کرنے کے لیے اور فرمایا: اگر لوگ اسلام لے آئیں تو بغیر بھوک کے بھی ہدیے دیا کریں۔

(۱۱۹۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَحِيدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا ضَمَامُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمِصْرِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: تَهَادَوْا تَحَابُّوا .

[حسن] - أخرجه البخاری فی الادب المفرد ۵۹۴

(۱۱۹۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم آپس میں تحفے دیا کرو تا کہ تمہاری محبت میں اضافہ ہو۔ (۱۱۹۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَذْكُرُنَا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبْرِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنَجِيَّ يَقُولُ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ - ﷺ -: تَهَادَوْا تَحَابُّوا . بِالتَّشْدِيدِ مِنَ الْمَحَبَّةِ وَإِذَا قَالَ بِالتَّخْفِيفِ فَإِنَّهُ مِنَ الْمَحَابَّةِ . [صحيح]

(۱۱۹۴۷) ابو عبد اللہ بوشنجی نبی ﷺ کی بات "تَهَادَوْا تَحَابُّوا" کے بارے میں فرماتے تھے کہ اگر تشدید کے ساتھ ہو تو مراد محبت ہے اور تخفیف کے ساتھ ہو تو باہمی محبت مراد ہے۔

(۲) باب شَرْطِ الْقَبْضِ فِي الْهَبَةِ

ہبہ میں قبضہ کی شرط کا بیان

(۱۱۹۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَرٍّ يَذْكُرُنَا: يَحْيَى بْنُ إِبرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو

الْعَبَّاسُ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُهُمَا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رَوْحَ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهَا قَالَتْ: إِنَّ أَبَا بَكْرٍ الصَّدِيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَحَلَهَا جَدَّادُ عَشْرِينَ وَسُقًا مِنْ مَالٍ بِالْعَاقِبَةِ فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوُفَاةُ قَالَ: وَاللَّهِ يَا بَنِيَّةُ مَا مِنْ النَّاسِ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ غِنًى بَعْدِي مِنْكَ وَلَا أَعَزَّ عَلَيَّ فَقْرًا بَعْدِي مِنْكَ وَإِنِّي كُنْتُ نَحَلْتُكَ مِنْ مَالِي جَدَّادُ عَشْرِينَ وَسُقًا فَلَوْ كُنْتُ جَدَّدْتِيهِ وَاحْتَرَبْتِيهِ كَانَ لَكَ ذَلِكَ وَإِنَّمَا هُوَ مَالُ الْوَارِثِ وَإِنَّمَا هُوَ أَحْوَاكَ وَأَحْوَاكَ فَاقْتَسِمُوهُ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَتْ: يَا أَبَتِ وَاللَّهِ لَوْ كَانَ كَذَا وَكَذَا لَتَرَكْتُهُ إِنَّمَا هُوَ أَسْمَاءُ فَمَنِ الْآخَرَى قَالَ: ذُو بَطْنٍ بَسَتْ خَارِجَةٌ أَرَاهَا حَارِبَةً. قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ بِذَلِكَ. قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ بِذَلِكَ أَيْضًا إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: أَرْضًا يُقَالُ لَهَا ثَمَرُودٌ وَكَانَتْ عِنْدَهُ لَمْ تَقْبُضْهَا. [مالك في الموطأ ۸۰۶]

(۱۱۹۳۸) نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مقام غابہ میں واقع اپنی کھجوروں میں سے بیس وسق کنائی کے وقت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیے، جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت آیا تو انہوں نے فرمایا: اے میری بیٹی! لوگوں میں سے اور کوئی ایسا نہیں جس کا میرے بعد فی ہوتا تمہاری نسبت زیادہ پسند ہو اور نہ کسی کا محتاج ہوتا میرے بعد تم سے زیادہ مجھ پر شاق ہے اور میں نے تمہیں بیس وسق کھجور کنائی کی عطا کی ہے۔ اگر تو نے اسے کھا لیا ہے اور اس پر قبضہ کر لیا ہے تو بہتر ورنہ وہ وارثوں کا مال ہے اور وہ تمہارے دو بھائی اور دو بہنیں ہیں، تم اسے کتاب اللہ کے مطابق تقسیم کر لینا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے ابا جان! اللہ کی قسم اگر اتنا زیادہ مال بھی ہوتا تو میں چھوڑ دیتی۔ میری بہن تو صرف اسماء ہے، دوسری کون ہے؟ فرمایا: خارجہ کے پیٹ والی۔ میرے خیال میں وہ لڑکی تھی۔

قاسم بن محمد بھی اسی طرح بیان کرتے ہیں، مگر انہوں نے کہا کہ زمین کا نام ٹھہر دیا جو اس کے پاس تھی لیکن اس کا قبضہ نہ تھا۔ (۱۱۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِي عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ: مَا بَالُ رِجَالٍ يَنْحَلُونَ أَبْنَاءَهُمْ نَحْلًا ثُمَّ يُمَسِّكُونَهَا فَإِنْ مَاتَ ابْنُ أَحَدِهِمْ قَالَ مَالِي بِيَدِي لَمْ أُعْطِهِ أَحَدًا وَإِنْ مَاتَ هُوَ قَالَ قَدْ كُنْتُ أُعْطِيْتُهُ إِنِّي مِنْ نَحْلٍ نَحَلْتُهُ لَمْ يَحْزُهَا الْيَدُ نَحَلَهَا حَتَّى تَكُونَ إِنْ مَاتَ لَوْ أَرِيتُهُ فَيَهِيَ بَاطِلٌ. [مالك في الموطأ ۱۴۷۵]

(۱۱۹۴۰) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: لوگوں کا کیا حال ہے کہ اپنے بیٹوں کو عطیہ دیتے ہیں، پھر اسے روک لیتے ہیں۔ اگر کسی کا بیٹا مر جائے تو کہتے ہیں: میرا مال میرے پاس ہے۔ میں نے کسی کو نہیں دیا اور اگر خود مر جائیں تو (موت سے قبل کہتے

ہیں) کہ وہ میرے بیٹے کا ہے۔ میں نے اس کو عطا کیا تھا۔ جس نے کسی کو عطیہ دیا اور عطیہ دیے جانے والے نے اس پر قبضہ نہ کیا۔ پھر اس کی موت پر وہ عطیہ وارثوں کا ہے اور عطیہ کرنا باطل ہے۔

(۱۱۹۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِي عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِذَلِكَ. [صحیح]

(۱۱۹۵۰) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پہلی روایت کی طرح منقول ہے۔

(۱۱۹۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ ثَنَادَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: الْأَنْحَالُ مِيرَاثٌ مَا لَمْ تُقْبَضْ. وَرَوَيْنَا عَنْ عُثْمَانَ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّهُمْ قَالُوا: لَا تَجُوزُ صَدَقَةٌ حَتَّى تُقْبَضَ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَشُرَيْحٍ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يُجِيزَانِهَا حَتَّى تُقْبَضَ. [صحیح]

(۱۱۹۵۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: عطیہ دی ہوئی چیز قبضہ نہ ہونے تک میراث ہے۔

حضرت عثمان، ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ صدقہ اس وقت تک جائز نہیں جب تک قبضہ نہ ہو۔ معاذ بن جبل اور شریح نے کہا: جب تک قبضہ نہ ہو عطیہ دینا جائز نہیں ہے۔

(۳) بَابُ يَقْبِضُ لِلطِّفْلِ أَبُوهُ

بچے کے عطیے کا قبضہ باپ کرے گا

(۱۱۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُهُمَا أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ نَحَلَ وَلَدًا صَغِيرًا لَمْ يَلْغُ أَنْ يَحُوزَ نَحْلَهُ فَأَعْلَنَ بِهَا وَأَشْهَدَ عَلَيْهَا فِئَةً جَائِزَةً وَإِنْ وَلَيْهَا أَبُوهُ.

[مالک ۱۰۰۳]

(۱۱۹۵۲) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے اپنے چھوٹے بچے کو عطیہ دیا جو ابھی قبضہ کی عمر کو نہیں پہنچا۔ اس نے اس (عطیہ) کا اعلان کیا اور اس پر گواہ بھی مقرر کیا تو وہ جائز ہے اور اس کا باپ اس کا ولی ہے۔

(۱۱۹۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ يَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى

بْنِ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَنْحِلُونَ أَوْلَادَهُمْ نَحْلَةً فَإِذَا مَاتَ أَحَدُهُمْ قَالَ مَالِي فِي يَدَيَّ وَإِذَا مَاتَ هُوَ قَالَ: قَدْ كُنْتُ نَحْلَهُ وَلِيَدِي لَا نَحْلَةَ إِلَّا نَحْلَةً يَحُوزُهَا الْوَلَدُ دُونَ الْوَالِدِ فَإِنْ مَاتَ وَرَثَهُ. [صحيح]

(۱۱۹۵۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ اپنی اولاد کو عطیہ دیتے ہیں، جب ان میں سے کوئی فوت ہو جاتا ہے تو کہتا ہے: میرا مال میرے پاس ہے۔ اگر خود فوت ہو جائے تو کہتا ہے کہ میں نے اپنے بیٹے کو عطیہ دیا تھا، کوئی عطیہ نہیں ہے مگر جس پر اس کی اولاد قبضہ کر لے، والد کے علاوہ۔ پس اگر وہ فوت ہو جائے تو یہ (عطیہ) اس کی وراثت میں شامل ہو جائے گا۔ (۱۱۹۵۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَعِيذِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ فَشَرِكِي ذَلِكَ إِلَيَّ عُثْمَانُ فَرَأَى أَنَّ الْوَالِدَ يَحُوزُ لَوَلَدِهِ إِذَا كَانُوا صِفَارًا. [صحيح]

(۱۱۹۵۳) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف شکایت کی گئی تو آپ نے دیکھا کہ والد اپنی اولاد کو عطیہ دیتا ہے جبکہ وہ چھوٹی ہو۔

(۴) بَابُ هِبَةِ مَا فِي يَدَيِ الْمُوهُوبِ لَهُ

جس کو عطیہ دیا جا رہا ہے اس کے ہاتھ میں جو چیز ہو اس کے ہبہ کرنے کا بیان

(۱۱۹۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَكُنْتُ عَلَى بَكْرِ صَعْبٍ لِعُمَرَ وَكَانَ يَغْلِبُنِي فَبَتَقَدَّمَ أَمَامَ الْقَوْمِ فَيُؤَخِّرُهُ عُمَرُ فَمَرَدَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِعُمَرَ: بِعْنِيهِ. فَقَالَ: هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: بِعْنِيهِ فَبَاعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هُوَ لَكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ فَاصْنَعْ بِهِ مَا شِئْتَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [بخاری ۲۱۱۶۔ مسلم ۷۱۵]

(۱۱۹۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم ایک سفر میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے، میں عمر رضی اللہ عنہ کے ایک جوان، سرکش اونٹ پر سوار تھا، وہ مجھ پر غلبہ پا جاتا اور سب لوگوں سے آگے گزر جاتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسے واپس پیچھے لوٹا دیتے۔ نبی ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: مجھے بیچ دو۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کا ہی ہے۔ آپ ﷺ نے کہا: مجھے بیچ دو۔ عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو بیچ دیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبد اللہ! یہ آپ کا حصہ ہے جو مرضی ہے اس سے کرو۔

(۵) باب مَا جَاءَ فِي هَيْئَةِ الْمَشَاءِ

مشترک چیز کے ہبہ کرنے کا بیان

(۱۱۹۵۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَابِدُ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كَذَامٍ عَنْ مُعَارِبِ بْنِ دِنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ أَطْنَةً قَالَ ضَحَى فَقَالَ لِي : صَلِّ أَوْ صَلِّ رَكَعَتَيْنِ . وَكَانَ لِي عَلَيْهِ ذَيْنَ لَقَضَايَ وَزَادَنِي .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ مُحَمَّدٍ . [بغاری ۴۴۳ - مسلم ۷۱۵]

(۱۱۹۵۶) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں : میں نبی ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ مسجد میں تھے، راوی کا خیال ہے کہ چاشت کا وقت تھا، آپ ﷺ نے مجھے کہا: نماز پڑھو یا فرمایا: دو رکعتیں پڑھو اور میرا آپ ﷺ پر کچھ قرض تھا، آپ ﷺ نے مجھے قرض بھی دیا اور زاد بھی کچھ عطا کیا۔

(۱۱۹۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَارِبِ بْنِ دِنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : بَعَثَ بَعِيرًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَوَزَنَ فَأَرْجَحَ لِي فَمَا زَالَ بَعْضُ تِلْكَ الدَّرَاهِمِ مَعِيَ حَتَّى أُصِيبَ يَوْمَ الْحَرَّةِ . أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ . [صحیح - أخرجه الطالسی ۱۸۳۱]

(۱۱۹۵۷) معارب بن دینار کہتے ہیں میں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اونٹ بچا۔ آپ نے مجھے وزن کر کے پورا دیا اور زاد بھی دے دیا۔ وہ درہم ہمیشہ میرے پاس رہے یہاں تک کہ حرہ کے دن نقصان پہنچا۔

(۱۱۹۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْمَهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَزَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ الصَّمُرِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنِ الْبَهْرِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - خَرَجَ بِرَبْدٍ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرَمٌ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالرُّوْحَاءِ إِذَا جَمَارٌ وَحَسَنٌ عَقِيرٌ فَذَكَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - دَعَا فَنَافَتْ يُوْشِكُ أَنْ يَأْتِيَ صَاحِبُهُ . فَجَاءَ الْبَهْرِيُّ وَهُوَ صَاحِبُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ شَأْنُكُمْ بِهِذَا الْجَمَارِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَمَّا بِكُرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَسَمَهُ لِنِ الرِّفَاقِ ثُمَّ مَضَى حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْأَنْبَاءِ لِنِ الرُّوْبَةِ وَالْعُرْجِ إِذَا طَلَى حَاقِفٌ فِي طَلٍّ وَفِيهِ سَيْمٌ فَرَعَمَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمَرَ رَجُلًا يَبُتُّ عِنْدَهُ لَا يَرِيهَ أَحَدٌ مِنْ

النَّاسِ حَتَّى يُجَاوِزَهُ.

وَرَوَى مُسْلِمٌ الْبُطَيْنُ: أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ وَرِثَ مَوَارِيثَ فَصَدَّقَ بِهَا قَبْلَ أَنْ تُقَسَّمَ فَأَجِيرَتْ.

[صحیح۔ مالک فی الموطا ۱۱۳۹]

(۱۱۵۸) بہری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مکہ کا ارادہ کیا اور آپ ﷺ احرام کی حالت میں تھے۔ جب روجاء کے مقام پر آئے تو وہاں ایک نیل گائے زخمی پڑی تھی۔ رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو، کیونکہ ہوسکتا ہے اس کا شکار کنندہ آجائے۔ پس بہری آیا اور وہی اس کا شکاری تھا۔ اس نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہا: اے اللہ کے رسول! آپ لوگ یہ لے لیں۔ حضور ﷺ نے حکم دیا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اسے ساتیوں میں تقسیم کر دیا۔ پھر حضور ﷺ آگے چلے حتیٰ کہ جب مقام اثامہ پر پہنچے جو روضہ اور عرج کے درمیان ہے تو ایک ہرن سر جھکائے سائے میں کھڑا دیکھا۔ اس میں ایک تیر تھا۔ راوی نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو اس کے پاس کھڑا ہونے کا حکم دیا تاکہ لوگ گزر جائیں اور اسے کوئی نہ چھینے۔

(۱۱۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: لَحَنِي أَنَسٌ بَصَفَ دَارِهِ قَالَ فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ: إِنْ سَرَّكَ يَجُوزُ لَكَ فَاقْبِضْهُ فَإِنَّ عَمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَضَى فِي الْأَنْحَالِ أَنَّ مَا قُبِضَ مِنْهُ فَهُوَ جَائِزٌ وَمَا لَمْ يَقْبِضْ فَهُوَ مِيرَاثٌ قَالَ فَدَعَوْتُ يَزِيدَ الرُّشَكُ فَلَقَسَمَهَا. [صحیح] (۱۱۵۹) انص بن انس نے کہا کہ مجھے انس رضی اللہ عنہ نے اپنا نصف گھر عطیہ دیا، ابو بردہ نے کہا: اگر آپ ﷺ کو خوشی ہے تو اس پر قبضہ کر لو پس عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عطیہ میں دی جانے والی چیز کا فیصلہ کیا کہ جس پر قبضہ کر لیا جائے وہ جائز ہے اور جو قبضہ نہ ہو وہ میراث ہے انص کہتے ہیں: میں یزید کو بلا یا اس نے اس گھر کو تقسیم کر دیا۔

(۶) بَابُ الْعُمَرَى

عمر بھر کے لیے کسی کو عطیہ دینے کا بیان

(۱۱۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ الشَّافِعِيِّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْمِرَ عُمَرَى لَهُ وَلَعَقِيهِ فَإِنَّهَا لِلَّذِي أُعْطِيَهَا لَا تَرْجِعْ إِلَيَّ

الَّذِي أُعْطَاهَا لِأَنَّهُ أُعْطِيَ عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْخَوَارِثُ. وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ: فَإِنَّهُ لِلَّذِي يُعْطَاهَا. وَالْبَاقِي سَوَاءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [مسلم ۴۱۹۷]

(۱۱۹۶۰) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی کسی کو عمر بھر کے لیے عطیہ دے اور اس کے وارثوں کے لیے بھی۔ وہ عطیہ اس کے لیے ہے جسے دیا گیا۔ اس کی طرف نہ لوٹے گا، جس نے دیا ہے اس لیے کہ اس نے ایسا دیا ہے کہ اس میں میراث واقع ہو گئی ہے۔

(۱۱۹۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ. [صحيح]

(۱۱۹۶۱) ابن شہاب سے اسی سند اور متن کے ساتھ روایت ہے۔

(۱۱۹۶۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَاتِمٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ وَابْنُ مِلْحَانَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ: مَنْ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمَرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَقَدْ لَطَعَ قَوْلَهُ حَقَّهُ لَهَا وَهِيَ لِمَنْ أَعْمَرَ وَلِعَقِبِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ بِهَذَا اللَّفْظِ غَيْرَ أَنَّ يَحْيَى بْنَ يَحْيَى قَالَ فِي أَوَّلِ حَدِيثِهِ: أَيُّمَا رَجُلٍ أَعْمَرَ عُمَرَى لَهُوْ لَهُ وَلِعَقِبِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنِ اللَّيْثِ كَمَا مَضَى. [صحيح]

(۱۱۹۶۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: جو کسی کو اور اس کے ورثاء کو عمر بھر کے لیے عطیہ دے تو اس کی بات نے اس کے حق کو ختم کر دیا اور وہ عطیہ اسی کا ہے جسے دیا گیا اور اس کے ورثاء کے لیے ہے۔

(۱۱۹۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنِ بَشِيرٍ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الْعُمَرَى سَنِيهَا عَنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّمَا رَجُلٌ أَعْمَرَ عُمَرَى لَهُ وَلَعَقِيهِ. قَالَ: قَدْ أَعْطَيْتُهَا وَعَقَبْتُكَ مَا بَقِيَ مِنْكُمْ أَحَدٌ. فَإِنَّهَا لَمَنْ أُعْطِيَهَا وَإِنَّهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ أُعْطِيَ عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِثُ. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ فَلْيُحِ تَقَعُ فِيهِ الْمَوَارِثُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَشِيرٍ بْنِ الْحَكَمِ. [صحیح]

(۱۱۹۶۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کو اور اس کے ورثاء کو عمر بھر کے لیے کوئی چیز دی گئی اور اس نے کہا: میں نے تجھے اور تیرے ورثاء کو دی ہے، جو تم میں سے زندہ رہے، تو وہ عطیہ اسی کا ہے جسے دیا گیا اور وہ اصل مالک کی طرف نہ لوٹے گا، اس وجہ سے کہ اس نے اسی عطا کی ہے کہ اس میراث واقع ہو چکی ہے۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں: اس میں میراث واقع ہو گئی ہے۔

(۱۱۹۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِنَّمَا الْعُمَرَى الَّتِي أَجَازَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَقُولَ هِيَ لَكَ وَلَعَقِيكَ قَالَمًا إِذَا قَالَ: هِيَ لَكَ مَا عَشْتُ فَإِنَّهَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا. [صحیح]

(۱۱۹۶۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے عمری کی اجازت دی ہے کہ وہ تیرا ہے اور تیرے ورثاء کا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ کہے کہ وہ تیرا ہے جب تک تو زندہ رہے تو اسی چیز اصل مالک کی طرف لوٹ جاتی ہے۔

(۱۱۹۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَدْ كُورَهُ بِمُحَمَّدٍ زَادَ قَالَ مَعْمَرٌ: وَكَانَ الزُّهْرِيُّ يُقْبِئُ بِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح]

(۱۱۹۶۵) پچھلی روایت سے یہ الفاظ زیادہ ہیں۔ زہری اسی پر فتویٰ دیتے تھے۔

(۱۱۹۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُدَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى فِيمَنْ أَعْمَرَ عُمَرَى لَهُ وَلَعَقِيهِ فَهُوَ لَهُ بَقْلَةٌ لَا يَجُوزُ لِلْمُعْطَى فِيهَا شَرْطٌ وَلَا نُسْأَةٌ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ: لِأَنَّهُ أُعْطِيَ عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِثُ فَقَطَعَتْ الْمَوَارِثُ شَرْطَهُ.

لَفُظَ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي قُدَيْبٍ وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ: مَنْ أَعْمَرَ عُمَرَىٰ فَيَئِ لَهٗ وَلَعَقِبُهُ بَنَاتٌ لَّيْسَ لِّلْمُعْطَىٰ فِيهَا شَرْطٌ وَلَا شَيْءٌ. وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ أَبِي سَلَمَةَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحيح]

(۱۱۹۶۶) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے عمری کے بارے فیصلہ کیا کہ وہ قطعی طور پر اس کی ہے۔ اس میں دینے والے کے لیے کوئی شرط جائز نہیں ہے اور نہ کوئی استثنیٰ جائز ہے۔ ابوسلمہ نے کہا: اس نے ایسی عطا کی ہے کہ اس میں وراثت واقع ہو چکی ہے، اور وراثت نے اس کی شرط کو توڑ دیا ہے۔

(۱۱۹۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذٍ الْمَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرِّئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَقَصَى بِالْعُمَرَىٰ أَنْ يَهَبَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ وَلَعَقِبِهِ وَيَسْتَتِي إِنْ حَدَّثَ بِعَقِبِكَ فَهُوَ إِلَيَّ وَإِلَى عَقِبِي إِنَّهَا لِمَنْ أُعْطِيَهَا وَلَعَقِبِهِ. وَرَوَاهُ أَيْضًا عَقِيلٌ بِمَعْنَى رِوَايَةِ هَؤُلَاءِ. وَخَالَفَهُمُ الْأَوْزَاعِيُّ قَرَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح]

(۱۱۹۶۷) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے عمری کے بارے میں فیصلہ کیا کہ آدمی دوسرے آدمی اور اس کے ورثاء کے لیے بہہ کرے اور استثنیٰ قرار دے کہ اگر تیرے ورثاء حائل ہو گئے تو وہ میرا ہو جائے گا اور میرے ورثاء کا بن جائے گا تو وہ اسی کا ہے جسے دیا گیا اور اس کے ورثاء کے لیے ہے۔

(۱۱۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوسِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّكُمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ هُوَ ابْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ شَهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: مَنْ أَعْمَرَ عُمَرَىٰ فَيَئِ لَهٗ وَلَعَقِبُهُ يَرِثُهَا مَنْ يَرِثُهُ مِنْ عَقِبِهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعُرْوَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - بِمَعْنَاهُ. [صحيح - ابوداؤد ۳۵۵۲]

(۱۱۹۶۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے عمری کے طور پر کوئی چیز دی جائے وہ اس کے اور اس کے ورثاء کی ہے۔ یعنی اس کا وارث ہوگا جو اس آدمی کا وارث ٹھہرے گا۔

(۱۱۹۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْخَوَارِئِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ فَذَكَرَهُ وَرَوَاهُ يَحْيَىٰ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ مُّطْلَقًا. [صحيح]

(۱۱۹۶۹) سیدنا جابر سے مطلق روایت منقول ہے۔

(۱۱۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقَرِّئُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاصِي وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ

أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْبُيْرُونِيُّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ شَابُورَ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

(ج) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ كَلَّاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : الْعُمَرَى لِمَنْ وَهَبَتْ لَهُ . وَلِي رِوَايَةِ شَيْبَانَ قَضَى فِي الْعُمَرَى أَنَّهَا لِمَنْ وَهَبَتْ لَهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ شَيْبَانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَالِيِّ وَبَسَّغَاهُ رَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَجَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ .

(۱۱۹۷۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمری اس کے لیے جس کو بہہ کر دیا جائے۔

آپ ﷺ نے عمری کے بارے میں فیصلہ کیا کہ وہ اسی کا ہے جس کے لیے بہہ کر دیا گیا۔

(۱۱۹۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ عَطَاءَ عَنْ جَابِرٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا

هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ : الْعُمَرَى جَائِزَةٌ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي

الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامٍ .

وَرَوَاهُ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ كَمَا : [صحيح]

(۱۱۹۷۱) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمری جائز ہے۔

(۱۱۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيفَةُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو حَكِيمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : أَمْسِكُوا

عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا تَفْسِدُوا هَافَةً مَنْ أَعْمَرَ عُمَرَى فَهُوَ لِلَّذِي أَعْمَرَهَا حَيًّا وَمَيِّتًا وَلِعَقِبِهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى . [احمد ۱ / ۱۴۷۲]

(۱۱۹۷۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے اموال کو اپنے لیے روکو اور ان کو بگاڑ نہ

بناؤ۔ جس نے عمری کے طور پر کسی کو عطیہ دیا تو وہ اسی کا ہے چاہے وہ زندہ رہے یا فوت ہو جائے اور اس کے ورثاء کے لیے ہے۔

(۱۱۹۷۳) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلُوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ

ﷺ قَالَ: أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ لَا تَعْطُوهَا أَحَدًا فَمَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح]

(۱۱۹۷۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم اپنے لیے اپنے اموال کو روک لو، کسی کو نہ دو۔ جسے عمر بھر کے لیے کوئی چیز دے دی گئی تو وہ اسی کی ہے۔

(۱۱۹۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْأَخْزَرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ جَمِيلٍ الْأَزْدِيُّ بِطُوسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي خَمِصَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخَّيْنِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ الْأَنْصَارُ يُعْمِرُونَ الْمُهَاجِرِينَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَمْسِكُوا أَمْوَالَكُمْ لَا تُعْمِرُوهَا فَإِنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَإِنَّهُ لِيُورَثَهُ إِذَا مَاتَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هِشَامُ الدُّسْتَوَائِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ. [صحيح]

(۱۱۹۷۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: انصار مہاجرین کو عمری کے طور پر چیز دیتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے اموال کو روکو، عمری کے طور پر نہ دیا کرو۔ جسے کوئی چیز دی گئی وہ اسی کی ہے اس کی زندگی میں بھی اور اس کی وفات کے بعد اس کے ورثاء کی ہے۔

(۱۱۹۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَعْمَرَتْ امْرَأَةً بِالْمَدِينَةِ حَانِطًا لَهَا ابْنًا لَهَا ثُمَّ تَوَلَّى وَتَوَقَّيْتُ بَعْدَهُ وَتَرَكَ وَلَدًا وَلَهُ إِخْوَةٌ بَنُونَ لِلْمُعْمِرَةِ فَقَالَ وَلَدُ الْمُعْمِرَةِ رَجَعَ الْحَانِطُ إِلَيْنَا وَقَالَ بَنُو الْمُعْمِرِ: بَلْ كَانَ لِأَبِينَا حَبَاتِهِ وَمَوْتَهُ فَاخْتَصَمُوا إِلَيَّ طَارِقُ مَوْلَى عُثْمَانَ فَلَدَعَا جَابِرًا فَشَهِدَ عَلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ بِالْعُمَرَى لِصَاحِبِهَا. فَقَضَى بِذَلِكَ طَارِقٌ ثُمَّ كَتَبَ إِلَيَّ عَبْدُ الْمَلِكِ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ وَأَخْبَرَ بِشَهَادَةِ جَابِرٍ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ: صَدَقَ جَابِرٌ وَأَمْضَى ذَلِكَ طَارِقٌ فَإِنَّ ذَلِكَ الْحَانِطَ لِيَنِي الْمُعْمِرِ حَتَّى الْيَوْمِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ رَافِعٍ. [مسلم ۱۶۲۵]

(۱۱۹۷۵) ابو زبیر نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مدینہ میں ایک عورت نے اپنا باغ اپنے بیٹے کو عطیہ دیا، پھر وہ بیٹا اور وہ عورت بھی فوت ہو گئی اور اس بیٹے کا ایک بیٹا اور اس کے بھائی عمری دینے والی عورت کے دوسرے بیٹے بھی تھے۔ عورت کے بیٹے نے کہا: وہ باغ ہماری طرف لوٹ آیا ہے اور آدمی کے بیٹے نے کہا: وہ باغ ہمارے باپ کا ہے۔ زندگی میں بھی موت کے بعد بھی وہ اپنا معاملہ عثمان کے غلام طارق کی طرف لے گئے، اس نے جابر رضی اللہ عنہ کو بلایا اور نبی ﷺ سے

اس بارے میں گواہی مانگی۔ پھر طارق نے اس کے ساتھ فیصلہ کیا۔ پھر عبد الملک کو لکھا اور اس کی خبر دی اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی گواہی بھی بتائی۔ عبد الملک نے کہا: جابر نے سچ کہا اور طارق نے سچ کیا، وہ باغ آج تک اس آدمی کے اولاد کے پاس ہے۔

(۱۱۹۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَلَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرُو سَمْعٍ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ طَارِقًا أَمِيرًا كَانَ بِالْمَدِينَةِ قَضَى بِالْعُمَرَى لِلْوَارِثِ عَنْ قَوْلِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ۔

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ۔ [صحیح]

(۱۱۹۷۶) حضرت عمرو نے سلیمان بن یسار سے سنا کہ طارق مدینہ میں امیر تھے۔ انہوں نے عمری کے بارے میں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق فیصلہ کیا جو انہوں نے نبی ﷺ سے نقل کیا۔

(۱۱۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدِ الْأَعْرَجِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ حُمَيْدِ الْأَعْرَجِ عَنْ طَارِقِ الْمَكِّي عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي أَمْرٍ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنْ يُعْطَا ابْنُهَا حَبِيبَةً مِنْ نَحْلٍ لَمَاتَتْ فَقَالَ ابْنُهَا: إِنَّمَا أُعْطِيَتْهَا حَيَاتُهَا وَلَهُ إِخْوَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هِيَ لَهَا حَيَاتُهَا وَمَوْتُهَا. قَالَ: لَأَنِّي كُنْتُ تَصَدَّقْتُ بِهَا عَلَيْهَا قَالَ: ذَاكَ أَبْعَدُ لَكَ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ نَحْوَ رِوَايَةِ أَبِيهِ عَنْهُ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ بِخِلَافِ ذَلِكَ وَهُوَ مَذْكُورٌ فِي هَذَا الْبَابِ. [ضعیف۔ ابو داود ۳۵۵۷]

(۱۱۹۷۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کی اس عورت کے بارے میں فیصلہ کیا جس کو اس کے بیٹے نے کھجوروں کا باغ دیا تھا، پھر وہ فوت ہو گئی۔ اس کے بیٹے نے کہا: میں نے اس کو اس کی زندہ رہنے کی صورت میں دیا تھا اور اس کے اور بھی بھائی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ اس کی زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی اسی کی ملکیت ہے۔ اس نے کہا: میں نے تو صدقہ کیا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اب دور کی بات ہے۔

(۱۱۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ قَالَ قَالَ لِي سُلَيْمَانُ بْنُ هِشَامٍ: إِنَّ هَذَا

لَا يَدْعُنَا بِغَيْرِ الزُّهْرِيِّ نَأْكُلُ شَيْئًا إِلَّا أَمَرْنَا أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنْهُ قُلْتُ سَأَلْتُ عَنْهُ سَعِيدَ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ: إِذَا أَكَلْتَهُ فَهُوَ طَيِّبٌ فَلَيْسَ عَلَيْكَ فِيهِ وَضوءٌ وَإِذَا خَرَجَ فَهُوَ خَبِيثٌ عَلَيْكَ فِيهِ الْوُضوءُ فَقَالَ: مَا أَرَأَيْكُمْ إِلَّا قَدْ اخْتَلَفْتُمَا فَهَلْ فِي الْبَلَدِ أَحَدٌ قُلْتُ: نَعَمْ أَقْدَمُ رَجُلٍ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ قَالَ: مَنْ؟ قُلْتُ: عَطَاءٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَعَجَى بِهِ فَقَالَ: إِنَّ هَذَيْنِ قَدْ اخْتَلَفَا عَلَيَّ فَمَا تَقُولُ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُمْ أَكَلُوا مَعَ أَبِي بَكْرٍ خُبْرًا وَلَحْمًا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ فَقَالَ لِي مَا تَقُولُ فِي الْعُمَرَى؟ قَالَ قُلْتُ حَدَّثَنِي النَّضْرُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: الْعُمَرَى جَائِزَةٌ. قَالَ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ: إِنَّهَا لَا تَكُونُ عُمَرَى حَتَّى تُجْعَلَ لَهُ وَلَعَقِبِهِ قَالَ فَقَالَ لِعَطَاءٍ: مَا تَقُولُ؟ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الْعُمَرَى جَائِزَةٌ. قَالَ الزُّهْرِيُّ: إِنَّ الْخُلَفَاءَ لَا يَقْضُونَ بِذَلِكَ قَالَ عَطَاءٌ: خُصِيَ بِهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ فِي كَذَا وَكَذَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مُخْتَصَرًا بِإِسْنَادَيْنِ دُونَ الْقِصَّةِ. [صحيح]

(۱۱۹۷۸) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سلیمان بن ہشام نے مجھے بیان کیا کہ زہری ہمیں نہیں چھوڑتے۔ ہم کوئی بھی چیز کھاتے ہیں تو ہمیں وضو کا حکم دیتے ہیں۔ میں نے کہا: میں نے سعید بن مسیب سے سوال کیا تو انہوں نے کہا: جب تو اس کو کھاتا ہے تو وہ پاک ہے۔ تیرے لیے اس میں وضو نہیں ہے اور جب وہ تجھ سے لگے (پاخانہ کی صورت میں) تو وہ ناپاک ہے۔ اس میں تیرے اوپر وضو ہے۔ اس نے کہا: کیا ہے میں تم میں اختلاف کیوں دیکھتا ہوں؟ کیا شہر میں کوئی آدمی ہے؟ میں نے کہا: ہاں جزیرہ عرب میں ایک آدمی آیا ہے۔ اس نے پوچھا: کون؟ میں نے کہا: عطاء۔ اس نے بلایا اور کہا: ان دونوں نے مجھ سے اختلاف کیا ہے، پس آپ کیا فرماتے ہیں؟ اس نے کہا: مجھے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ وہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ روٹی اور گوشت کھاتے تھے، پھر نماز کے لیے کھڑے ہوتے اور وضو نہ کرتے تھے۔ اس نے مجھے کہا: آپ عمری کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ میں نے کہا: مجھے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ بات پہنچی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عمری جائز ہے، اس نے کہا: زہری نے کہا کہ عمری اس صورت میں ہے کہ تم وہ چیز اس کے لیے اور اس کے ورثاء کے لیے کر دو۔ عطاء سے پوچھا گیا: آپ کیا کہتے ہیں؟ اس نے کہا: مجھے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عمری جائز ہے۔ زہری نے کہا: خلفاء اس طرح فیصلہ نہ کرتے تھے۔ عطاء نے کہا: عبد الملک بن مروان نے اس کا اسی طرح فیصلہ کیا ہے۔

(۱۱۹۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الْعُمَرَى جَائِزَةٌ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ.

(۱۱۹۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عمری جائز ہے۔

(۱۱۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - جَعَلَ الْعُمَرَى لِلْوَارِثِ.

تَابَعَهُ ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ طَاوُسٍ. [صحیح]

(۱۱۹۸۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے عمری وارث کے لیے بنایا ہے۔

(۱۱۹۸۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْعُمَرَى جَائِزَةٌ. [صحیح لغیرہ]

(۱۱۹۸۱) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمری جائز ہے۔

(۱۱۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبُدَيْيَةِ فَقَالَ: إِنِّي وَهَبْتُ لَابْنِي نَافَةَ حَيَاتِهِ وَإِنَّهَا تَنَاجَتْ إِبِلًا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: هِيَ لَهُ حَيَاتِهِ وَمَوْتُهُ فَقَالَ: إِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَيْهِ بِهَا فَقَالَ: ذَلِكَ أَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا. [صحیح]

(۱۱۹۸۲) حبیب بن ثابت فرماتے ہیں: میں ابن عمر کے پاس تھا، بستی والوں کا ایک آدمی آیا اس نے کہا: میں نے اپنے بیٹے کے لیے اونٹنی وقف کی تھی اس کی زندگی میں اور اس اونٹنی نے اونٹ جتا ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ اونٹنی اس کی زندگی میں اور موت کے بعد بھی اس کی ہے۔ اس نے کہا: میں نے صدقہ کیا تھا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اب یہ دور کی بات ہے۔

(۱۱۹۸۳) قَالَ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: أَضَنَّتْ وَاضْطَرَبَتْ كَذَا رَوَى. وَقَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ: صَوَابُهُ ضَنَّتْ يَعْنِي تَنَاجَتْ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ الْإِذَى رَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ لِمَا:

(۱۱۹۸۳) اس روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں، أَضَنَّتْ وَاضْطَرَبَتْ -

(۱۱۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الطُّهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمَرَ وَرَثَ حَقِصَةً بَنَتْ عَمْرًا ذَارَهَا قَالَ وَكَانَتْ حَقِصَةً رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَدْ أَسْكَنْتْ ابْنَةَ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ مَا عَاشَتْ فَلَمَّا تَوَفَّيَتْ ابْنَةُ زَيْدٍ قَبِضَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ الْمُسْكِنَ وَرَأَى أَنَّهُ لَهُ. وَرَدَّ فِي الْعَارِيَةِ دُونَ الْعُمَرَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ مالک (۱۴۸۱)]

(۱۱۹۸۳) نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے گھر کا وارث حصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا کو بخش دیا تھا اور حصہ جب تک زندہ ہیں وہ زید بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ہی رہیں اور جب زید کی بیٹی فوت ہوگئی تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے گھر لے لیا اور خیال کیا کہ وہ انہی کا ہے۔ یہ عمری کے علاوہ عاریتاً دینے میں وارد ہوا ہے۔

(۱۱۹۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي سِيرِينَ قَالَ: حَضَرْتُ شُرَيْحًا قَضَى الْأَعْمَى بِالْعُمَرَى فَقَالَ لَهُ الْأَعْمَى: يَا أَبَا أُمَيَّةَ بِمَا قَضَيْتَ لِي؟ فَقَالَ شُرَيْحٌ: لَسْتُ أَنَا قَضَيْتُ لَكَ وَلَكِنْ مُحَمَّدٌ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَضَى لَكَ مِنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً. قَالَ: مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا حَيَاتَهُ فَهُوَ لِرَبِّهِ إِذَا مَاتَ. [صحيح - الام للشافعي ۶۵/۴]

(۱۱۹۸۵) ابن سیرین فرماتے ہیں: میں شریح کے پاس گیا۔ اس نے اندھے کے لیے عمری کا فیصلہ کیا، اندھے آدمی نے اس سے کہا: اے ابوامیہ! آپ نے میرے لیے کس چیز کا فیصلہ کیا ہے؟ شریح نے کہا: میں نے تیرے لیے فیصلہ نہیں کیا بلکہ محمد ﷺ نے تیرے لیے چالیس سال سے فیصلہ کر دیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: جسے اس کی زندگی میں کوئی چیز بطور عمری دی جائے اس کی وفات کے بعد وہ اس کے ورثاء کے لیے ہے۔

(۱۱۹۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمِيرٍ وَبِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَمَنْصُورٌ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّ رَجُلًا أَعْمَرَ رَجُلًا ذَارًا حَيَاتَهُ فَخَاصَمَهُ فِيهَا بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى شُرَيْحٍ وَكَانَ الَّذِي أَعْمَرَ الدَّارَ أَعْمَى فَقَضَى لَهُ شُرَيْحٌ بِهَا وَقَالَ: مَنْ مَلَكَ شَيْئًا حَيَاتَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ. فَقَالَ الْمُعْمَرُ: كَيْفَ قَضَيْتَ لِي يَا أَبَا أُمَيَّةَ؟ فَقَالَ: لَسْتُ أَنَا قَضَيْتُ وَلَكِنْ قَضَى اللَّهُ عَلَى لِسَانِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مِنْذُ عَمْسِينَ سَنَةً: مَنْ مَلَكَ شَيْئًا حَيَاتَهُ فَهُوَ لَهُ وَلِرَبِّهِ بَعْدَهُ. [صحيح]

(۱۱۹۸۶) ابن سیرین فرماتے ہیں: ایک آدمی نے عمری کے طور پر دوسرے آدمی کو اس کی زندگی میں گھر دیا۔ اس کے بعد وہ شریح کے پاس اپنا معاملہ لے کر گئے اور جسے گھر دیا تھا۔ وہ اندھا تھا، شریح نے اس کے حق میں فیصلہ کر دیا اور کہا: جو اپنی زندگی میں کسی چیز کا مالک بنا وہ اسی کی ملکیت ہے زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی۔ اندھے نے کہا: اے ابوامیہ! آپ نے میرے لیے کیا فیصلہ کیا ہے؟ آپ نے کہا: میں نے یہ فیصلہ نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارک سے پچاس سال سے فیصلہ فرما دیا ہے کہ جو اپنی زندگی میں کسی چیز کا مالک بنا وہ موت کے بعد بھی اس کی ہے اور اس کے ورثاء کی ہے۔

(۷) بَابُ الرَّقْمِيِّ

کسی کو اس شرط پر چیز دینا کہ اگر وہ پہلے مر گیا تو وہ چیز واپس میرے پاس لوٹ آئے گی

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَوْسَفَ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا تُعْمِرُوا وَلَا تُرَفِّقُوا فَمَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا أَوْ رَفَّقَهُ فَهُوَ سَبِيلُ الْمِيرَاثِ. [صحيح - الام، للشافعي ۶۵/۴]

(۱۱۹۸۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ تم عمری کے طور پر کسی کو کوئی چیز دو اور نہ رقی کر دو۔ جس نے عمری یا رقی کے طور پر کسی کو کوئی چیز دی تو وہ وراثت بن گئی۔

(۱۱۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بَهْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّازِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرِّاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْعُمَرَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أَعْمَرَهَا وَالرَّقْبَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أَرْقَاهَا. [صحيح]

(۱۱۹۸۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمری اس کے لیے جائز ہے جس کو بطور عمری کوئی چیز دی گئی اور رقی اس کے لیے جائز ہے جسے بطور رقی کوئی چیز دی گئی ہو۔

(۱۱۹۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْبُ بْنُ عَمَّادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّفِيلِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ حُجْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَهُوَ لِمُعْمَرِهِ مَحْيَاةٌ وَمَمَاتُهُ وَلَا تُرَفِّقُوا فَمَنْ أَرْقَبَ شَيْئًا فَهُوَ سَبِيلُهُ. وَفِي رِوَايَةٍ شَيْبُ فَهُوَ سَبِيلُ الْمِيرَاثِ. [صحيح - احمد ۲۱۹۸۹]

(۱۱۹۸۹) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی چیز کا وارث بنایا گیا تو وہ اسی آدمی کی ہی ہے اس کی زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی اور نہ رقی کرو۔ جو رقی دیا گیا تو وہی اس کا وارث ہے۔

(۸) بَابُ مَا جَاءَ فِي تَفْسِيرِ الْعُمَرَى وَالرَّقْبَى الَّتِي وَرَدَتْ فِي الْأَخْبَارِ الْمُطْلَقَةِ

ان اخبار کا بیان جن میں عمری اور رقی کی تفسیر بیان کی گئی ہے

(۱۱۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: تَأْوِيلُ الْعُمَرَى أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ: هَذِهِ الدَّارُ لَكَ عُمْرَكَ أَوْ يَقُولَ لَهُ هَذِهِ الدَّارُ لَكَ عُمَرَى. قَالَ وَقَدْ حَدَّثَنِي حَبَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ فِي تَفْسِيرِ الْعُمَرَى بِمِثْلِ ذَلِكَ أَوْ نَحْوَهُ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَأَمَّا الرَّقْبَى فَإِنَّ ابْنَ عَلِيَّةٍ حَدَّثَنِي عَنْ حَبَّاجٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا الزُّبَيْرِ عَنِ الرَّقْبَى فَقَالَ هُوَ أَنْ

جماع أبواب عطية الرجل ولده آدمی کا اپنی اولاد کو عطیہ دینے کا بیان

(۹) باب السَّنةِ فِي التَّسْوِيَةِ بَيْنَ الْأَوْلَادِ فِي الْعَطِيَّةِ

اولاد کو عطیہ دینے میں برابری اختیار کرنا سنت ہے

(۱۱۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ يُحَدِّثَانِيهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَبَاهُ أَتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا غُلَامًا كَانَ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: أَكُلْ وَلَدَكَ نَحْلَتُهُ مِثْلُ هَذَا. قَالَ: لَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: فَارْجِعْهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[بخاری ۲۵۸۷ - مسلم ۱۶۶۳]

(۱۱۹۹۳) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کو ان کا والد رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا اور کہا: میں نے اس بچے کو ایک غلام دیا ہے، آپ ﷺ نے کہا: کیا تو نے اپنی ساری اولاد کو اسی طرح غلام دیا ہے؟ اس نے نہ میں جواب دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو واپس لوٹا دو۔

(۱۱۹۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا النُّعْمَانَ يَقُولُ: نَحَلْنِي أَبِي غُلَامًا فَأَمَرَنِي أُمِّي أَنْ أَذْهَبَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَأَشْهَدُهُ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ: أَكُلْ وَلَدَكَ أَعْطَيْتَهُ. قَالَ: لَا. قَالَ: فَارْجِعْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح]

(۱۱۹۹۳) محمد بن نعمان اور حمید بن عبد الرحمن دونوں نے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میرے والد نے مجھے غلام دیا، میری ماں

نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤں اور آپ ﷺ کو اس پر گواہ مقرر کر لوں۔ آپ ﷺ نے کہا: کیا تو نے ساری اولاد کو اسی طرح عطیہ دیا ہے۔ اس نے کہا: نہیں آپ ﷺ نے کہا: پس اسے بھی واپس لوٹا دو۔

(۱۱۹۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا تَيْمِيمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ غَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى الْخَنْزِيرِ: أَعْطَانِي أَبِي عَطِيَّةً فَقَالَتْ لَهُ عُمَرَةُ بِنْتُ رَوَاحَةَ: لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهَدَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. قَالَ فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ. فَقَالَ: إِنِّي أَعْطَيْتُ ابْنَ عُمَرَةَ بِنْتَ رَوَاحَةَ عَطِيَّةً وَأَمَرْتَنِي أَنْ أَشْهَدَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: أَعْطَيْتُ سَابِرًا وَلَكَدَكَ مِثْلَ هَذَا. قَالَ: لَا قَالَ: فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْبُدُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ. قَالَ فَرَجَعَ قَرَدًا عَطِيَّةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَامِدِ بْنِ عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ حُصَيْنٍ. [صحيح]

(۱۱۹۹۷) حضرت عامر کہتے ہیں: میں نے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ منبر پر فرما رہے تھے کہ مجھے میرے والد نے عطیہ دیا، عمرہ بنت رواحہ نے کہا: میں اس وقت تک راضی نہیں ہوں یہاں تک کہ تو رسول اللہ ﷺ کو گواہ بنا لے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: میں نے عمرہ بنت وہب کے بیٹے کو غلام دیا ہے اور اس (عمرہ) نے کہا ہے کہ میں آپ کو گواہ بنا لوں۔ آپ ﷺ نے کہا: کیا تو نے اپنی ساری اولاد کو اس طرح کا عطیہ دیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور اپنی اولاد کے درمیان عدل کرو۔ راوی کہتے ہیں: وہ واپس لوٹے اور اپنے عطیہ کو واپس لے لیا۔

(۱۱۹۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرِ الدَّارِمِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: سَأَلْتُ أُمِّي أَبِي بَعْضَ الْمُؤَهَّبَةِ لِي مِنْ مَالِهِ فَالْتَوَى بِهَا سَنَةً ثُمَّ بَدَأَ لَهَا فَوَهَبَهَا لِي وَإِنَّهَا قَالَتْ: لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهَدَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. عَلَى مَا وَهَبْتُ لِابْنِي فَأَخَذَ بِيَدِي وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ فَاتَى بِي النَّبِيُّ ﷺ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ هَذَا ابْنَةَ رَوَاحَةَ فَاتْلُنِي مِنْهُ سَنَةً عَلَى بَعْضِ الْمُؤَهَّبَةِ لِابْنِي هَذَا وَقَدْ بَدَأَ لِي فَوَهَبَهَا لَهَا وَقَدْ أَعْجَبَهَا أَنْ تُشْهَدَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ: يَا بَشِيرُ أَلَيْكَ وَلَكَدَ يَسْوَى وَلَكَدَكَ هَذَا. قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَلَا تُشْهَدُنِي أَوْ قَالَ لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: فَلَا تُشْهَدُنِي إِذَا قَاتَى لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرِ. [صحيح]

(۱۱۹۹۵) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میری ماں نے میرے باپ سے اپنے مال میں سے کچھ میرے لیے ہبہ کرنے کا سوال کیا، ایک سال تک اس نے نہ کیا۔ پھر والد نے میرے لیے ہبہ کیا، میری ماں نے کہا: میں اس وقت تک راضی

نہیں ہوں، یہاں تک کہ تو رسول اللہ ﷺ کو اس پر گواہ بنا لے جو تو نے میرے بیٹے کو ہبہ کیا ہے۔ پس باپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور میں اس وقت بچہ تھا اور وہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آئے، کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس کی ماں رواحہ کی بیٹی ہے، ایک سال سے وہ مجھ سے اسے ہبہ کرنے کے بارے میں لڑائی کر رہی تھی، پس اب میں نے ہبہ کر دیا اور اس کو پسند ہے کہ آپ ﷺ اس پر گواہ بن جائیں، آپ ﷺ نے کہا: اے بشیر! کیا تیری اس کے علاوہ اور بھی اولاد ہے؟ اس نے کہا: ہاں آپ ﷺ نے فرمایا: تو مجھے گواہ نہ بنایا کہا: میں ظلم پر گواہ نہیں بنتا۔

(۱۱۹۹۶) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ نَحَلَهُ نَحْلًا فَأَرَادَ أَنْ يُشْهَدَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: أَكُلَّ وَلَكَ نَحْلٌ كَمَا نَحَلْتَهُ. فَقَالَ: لَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ أَنْ تَعْدِلَ بَيْنَ وَلَدِكَ كَمَا عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَقِّ أَنْ يَبْرُوكَ. تَفَرَّدَ مُجَالِدٌ بِهَذِهِ اللَّفْظَةِ. [صحيح لغيره۔ الی قولہ نحلۃ، أخرجه الطيالسی]

(۱۱۹۹۷) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کو ان کے باپ نے عطیہ دیا۔ اس نے ارادہ کیا کہ نبی ﷺ کو اس پر گواہ بنالیں، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے اپنی ساری اولاد کو اس طرح عطیہ دیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو رسول اللہ ﷺ نے کہا: تیرے اوپر حق ہے کہ تو اپنی اولاد کے درمیان عدل کرے۔ جس طرح ان پر حق ہے کہ وہ تیرے ساتھ نیکی کریں۔

(۱۱۹۹۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ هَانِئٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الْحَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَتْ امْرَأَةٌ بِبَشِيرٍ: ابْنِي غُلَامًا وَأَشْهَدُ عَلَيْهِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: إِنَّ ابْنَةَ فَلَانٍ تَسْأَلُنِي أَنْ أَنْحَلَ ابْنَهَا غُلَامِي وَقَالَتْ أَشْهَدُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: اللَّهُ إِخْوَةٌ. قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَكُلُّهُمْ أُعْطِيََتْ مِثْلُ مَا أُعْطِيَتْ. قَالَ: لَا قَالَ: فَلَيْسَ بِصَلَحٍ هَذَا وَإِنِّي لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. وَرَوَاهُ عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زُهَيْرٍ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَإِنِّي لَا أَشْهَدُ إِلَّا عَلَى حَقٍّ. [صحيح]

(۱۱۹۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بشیر کی بیوی نے کہا: میرے بیٹے کو عطیہ دے اور رسول اللہ ﷺ کو اس پر گواہ مقرر کر۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: فلاں کی بیٹی مجھ سے سوال کرتی ہے کہ میں اس کے بیٹے کو عطیہ دوں اور کہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو گواہ بناؤ۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس کے اور بھی بھائی ہیں، اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے سب کو عطیہ دیا ہے، جس طرح اسے دیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ صحیح نہیں ہے اور نہ میں ظلم پر گواہ بنتا ہوں۔

ایک روایت کے الفاظ ہیں: میں صرف حق پر گواہ بنتا ہوں۔

(۱۱۹۹۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَاصِمٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ فَلَمْ يَكُنْهُ. [صحیح]

(۱۱۹۹۸) زہیر نے اسی طرح روایت کیا ہے۔

(۱۱۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِعَدَادِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَحْيَى ابْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حَاجِبِ بْنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صَفْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَخْطُبُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اَعْدِلُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ اَعْدِلُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ. لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ. [صحیح لغیرہ]

(۱۱۹۹۹) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی اولاد کے درمیان عدل کرو، اپنی اولاد کے درمیان عدل کرو۔

(۱۲۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَافِيَةُ وَأَبُو نَصْرِ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ غَمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: سَوُّوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ فِي الْعَطِيَّةِ فَلَوْ كُنْتُ مُفَضَّلًا أَحَدًا لَفَضَّلْتُ النِّسَاءَ. [صحیح لغیرہ۔ الی کل العطیہ]

(۱۲۰۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی اولاد کے درمیان عطیہ میں برابری کرو اگر میں کسی کو فضیلت دیتا تو عورتوں کو فضیلت دیتا۔

(۱۰) بَابُ مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ أَمْرَهُ بِالتَّسْوِيَةِ بَيْنَهُمْ فِي الْعَطِيَّةِ عَلَى الْإِخْتِيَارِ دُونَ الْإِجْبَابِ

اولاد کے درمیان عطیہ میں برابری کرنے میں اختیار ہے واجب نہیں

(۱۲۰۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَوْسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْبُصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا رِيعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عَلِيَّةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النَّعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: جَاءَ بِي أَبِي يُحْمِلُنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنِّي نَحَلْتُ النَّعْمَانَ مِنْ مَالِي كَذَا وَكَذَا قَالَ: كُلُّ نَيْكَ نَحَلْتُ مِثْلَ الَّذِي نَحَلْتُ النَّعْمَانَ. قَالَ: لَا قَالَ: فَأَشْهَدُ عَلَى هَذَا غَيْرِي أَلَيْسَ بِسُرْكَ أَنْ يَكُونُوا إِلَيْكَ فِي الْبَرِّ سَوَاءً. قَالَ: بَلَى

قَالَ: فَلَا إِذَا.

أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُعِيرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَلَيْسَ بِسُرُوكَ أَنْ يَكُونُوا لَكَ فِي الْبَرِّ وَاللُّطْفِ سَوَاءً. قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَاشْهَدْ عَلَيَّ هَذَا غَيْرِي. [صحيح]

(۱۲۰۰۱) نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے والد مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کو گواہ بن جائیں کہ میں نے نعمان کو اپنے مال سے اتنا عطیہ دیا ہے، آپ ﷺ نے کہا: کیا تو نے اپنے سارے بیٹوں کو عطیہ دیا ہے، جس طرح نعمان کو دیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: میرے علاوہ کسی کو گواہ بنا لو، کیا تجھے پسند نہیں کہ وہ تیرے لیے نیکی میں سب برابر ہوں، اس نے کہا: کیوں نہیں۔ آپ نے فرمایا: اس وقت نہیں۔

فُضِعَ كَالْفَاظِ هُنَا: کیا تجھے پسند نہیں کہ وہ تیرے لیے نیکی اور کرم میں برابر ہوں؟ اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر اس پر میرے علاوہ کسی اور کو گواہ بنا لو۔

(۱۲۰۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ وَأَخْبَرَنَا مُعِيرَةُ وَأَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَمُجَالِدٍ وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: نَحْلِي أَبِي لَحْلًا قَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ مِنْ بَنِي الْقَوْمِ: نَحْلُهُ غَلَامًا لَهُ قَالَ فَقَالَتْ لَهُ أُمِّي عَمْرَةَ بِنْتُ رَوَاحَةَ: أَلَيْسَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَاشْهَدْ قَالَ فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ. فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي النُّعْمَانَ لَحْلًا وَإِنْ عَمْرَةَ سَأَلْتَنِي أَنْ أُشْهِدَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ: أَلَيْسَ وَلَدُ سَوَاحٍ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: وَكُلُّهُمْ أُعْطِيَتْهُ مِثْلُ الَّذِي أُعْطِيَ النُّعْمَانُ؟ قَالَ: لَا قَالَ فَقَالَ بَعْضُ هَؤُلَاءِ الْمُحَدِّثِينَ: هَذَا جَوْرٌ. وَقَالَ بَعْضُهُمْ: هَذَا تَلْحِيظٌ فَاشْهَدْ عَلَيَّ هَذَا غَيْرِي. قَالَ مُعِيرَةُ فِي حَدِيثِهِ: أَلَيْسَ بِسُرُوكَ أَنْ يَكُونُوا لَكَ فِي الْبَرِّ وَاللُّطْفِ سَوَاءً. قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَاشْهَدْ عَلَيَّ هَذَا غَيْرِي. وَذَكَرَ مُجَالِدٌ فِي حَدِيثِهِ: إِنَّ لَهُمْ عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ أَنْ تَعْدِلَ بَيْنَهُمْ كَمَا أَنَّ لَكَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَقِّ أَنْ يَتَوَكَّلُوا. [صحيح]

(۱۲۰۰۳) نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے میرے والد نے عطیہ دیا، اسماعیل بن سالم نے لوگوں کے درمیان سے کہا: غلام کا عطیہ دیا۔ نعمان نے کہا: میری ماں عمرہ بنت رواحہ نے کہا: تو رسول اللہ ﷺ کے پاس جا اور آپ کو گواہ بنا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے، آپ کے سامنے یہ ذکر کیا کہ میں نے اپنے بیٹے نعمان کو عطیہ دیا ہے اور عمرہ نے مجھ سے سوال کیا ہے کہ میں آپ کو گواہ بناؤں، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تیرے اس کے علاوہ اور بھی بیٹے ہیں؟ اس نے کہا: ہاں آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے سب کو نعمان کی طرح عطیہ دیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں، بعض محدثین نے نقل کیا ہے کہ یہ ظلم ہے اور بعض نے کہا: یہ خاص عطیہ ہے جو دوسروں کو چھوڑ کر اسے دیا گیا ہے یا مجبوری کا عطیہ ہے۔ پس میرے علاوہ کسی کو گواہ بنا لو۔ مغیرہ کے الفاظ ہیں: کیا تجھے پسند نہیں کہ وہ نیکی اور کرم میں تیرے لیے برابر ہوں۔ اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے کہا: میرے علاوہ کسی کو گواہ

بنا اور مجاہد نے اپنی حدیث میں ذکر کیا ہے کہ تیرے اوپر ان کے لیے حق ہے کہ ان کے درمیان عدل کر، جس طرح ان پر تیرا حق ہے کہ وہ تجھ سے نکلی کریں۔

(۱۲۰۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مُبِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ قَدْ ذَكَرَ الْقِصَّةَ بِطَوَّلِهَا قَالَ لِي آخِرُهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: فَإِنِّي لَا أَشْهَدُ عَلَى هَذَا هَذَا جَوْرًا أَشْهَدُ عَلَى هَذَا غَيْرِي اْعْدِلُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ فِي النُّحْلِ كَمَا تُحِبُّونَ أَنْ يَعْدِلُوا بَيْنَكُمْ فِي الْبِرِّ وَاللُّطْفِ. [صحيح]

(۱۲۰۰۳) شعیبی فرماتے ہیں کہ میں نے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ انہوں نے آخر میں کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں اس پر گواہ نہیں بناؤں، یہ ظلم ہے اس پر کسی اور کو گواہ بنا لے اور اپنی اولاد کے درمیان عطیہ میں عدل کرو جس طرح تم پسند کرتے ہو کہ وہ نکلی میں تمہارے ساتھ عدل کریں۔

(۱۲۰۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا الْمُقَرَّرُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسَى الْبُسْطَامِيُّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النَّعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: نَحَلْنِي أَبِي نَحْلَةً ثُمَّ أَتَى بِي النَّبِيُّ ﷺ: بِشَهْدَةٍ فَقَالَ: أَكُلْ يَتِيمُكَ أَعْطَيْتَهُ هَذَا. قَالَ: لَا قَالَ: أَلَيْسَ تُرِيدُ مِنْهُمْ مِنَ الْبِرِّ مَا تُرِيدُ مِنْ هَذَا. قَالَ: بَلَى قَالَ: فَإِنِّي لَا أَشْهَدُ. قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّثَنِي مُحَمَّدًا يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ فَقَالَ إِنَّمَا تَحَدَّثَنَا أَنَّهُ قَالَ: فَأَرَبُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ. [صحيح]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْصُوعِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُمَانَ التَّوْقَلِيِّ عَنْ أَزْهَرَ بْنِ سَعْدٍ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ فَضَّلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِنَحْلٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا لِيَمَّا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَحَلْنِي جَدَادَ عَشْرِينَ وَسَقَائِمَ مَالِهِ فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ جَلَسَ لَأَخْتِي ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ أَيُّ بَنِيٍّ إِنْ أَحَبَّ النَّاسُ إِلَيَّ غَنَى بَعْدِي لِأَنِّي وَإِنِّي كُنْتُ نَحَلْتُكَ جَدَادَ عَشْرِينَ وَسَقَائِمَ مَالِي فَوَدِدْتُ وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ حَزْبِيهِ وَاجْتَدَيْتُهُ وَلَكِنْ إِنَّمَا هُوَ الْيَوْمَ مَالُ الْوَارِثِ وَإِنَّمَا هُوَ أَخَوَاكِ وَأَخْتَاكِ فَقُلْتُ: يَا أَبَتَاهُ هَلْ هِيَ أَسْمَاءُ فَمَنِ الْأُخْرَى قَالَ: ذُو بَطْنٍ ابْنَةُ خَارِجَةَ أَرَاهُ جَارِيَةً قَالَتْ فَقُلْتُ: لَوْ أَعْطَيْتَنِي مَا بَيْنَ كَذَا إِلَى كَذَا لَوَدِدْتُهِ إِلَيْكَ. [ضعيف]

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَفَضَّلَ عُمَرُ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بَشِيءَ أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَفَضَّلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَكَذَلِكَ أَمَّ كُلُّهُمْ.

(۱۲۰۰۴) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد نے مجھے عطیہ دیا، پھر وہ مجھے نبی ﷺ کے پاس لائے کہ

آپ کو گواہ بنالیں، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو نے اپنے سارے بیٹوں کو عطیہ دیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے کہا: کیا تو ان سے نیکی کا ارادہ نہیں رکھتا جس طرح اس سے رکھتا ہے؟ اس نے کہا: کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں گواہ نہیں بن سکتا، آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی اولاد میں قربت اختیار کرو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو عطیہ کے ساتھ فضیلت دی۔

شیخ فرماتے ہیں: عروہ بن زہیر کہتے ہیں: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مجھے اپنے مال سے بیس وسق کاٹنے والی کجھویریں دیں، جب وفات کا وقت آیا تو بیٹھ گئے پھر گواہ بنایا، پھر کہا: اے پیاری بیٹی! لوگوں میں سے میرے بعد تیرا غنی ہونا زیادہ پسندیدہ ہے اور بے شک میں نے تجھے بیس وسق کاٹنے والی کجھویریں دیں ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ تو اسے اپنے قبضے میں لے اور کاٹ لے۔ لیکن آج وہ وارث کا مال ہے اور وہ تیرے دو بھائی اور دو بہنیں ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے ابا جان! یہ اسماء میری بہن ہے تو دوسری کون ہے؟ آپ نے کہا: خارجہ کی بیٹی کے پیٹ میں جو ہے میرے خیال میں وہ لڑکی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا اگر آپ مجھے اتنا زیادہ بھی دیتے تو میں آپ کی طرف لوٹا دیتی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عاصم بن عمر کو عطیہ دے کر فضیلت دی اور عبدالرحمن بن عوف نے ام کلثوم کے بیٹے کو فضیلت دی۔

(۱۲۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَيْبِيعَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَطَعَ فَلَانَةَ أَرُوسٍ أَوْ أَرْبَعَةَ بَعْضٍ وَلَكِنَّهُ دُونَ بَعْضٍ. [ضعيف]

(۱۲۰۰۵) نافع سے منقول ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بعض اولاد کے لیے تین یا چار برابر حصے کیے۔

(۱۲۰۰۶) قَالَ بُكَيْرٌ وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيُّ: أَنَّهُ انْطَلَقَ هُوَ وَابْنُ عُمَرَ حَتَّى أَتَوْا رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَاوَمُوهُ بِأَرْضٍ لَهُ فَأَشْرَاهَا مِنْهُ فَلَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ أَنَّكَ اشْتَرَيْتَ أَرْضًا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَإِنَّ هَذِهِ الْأَرْضَ لِابْنِي وَإِقْدِ فَإِنَّهُ مُسْكِنٌ نَحَلَهُ إِيَّاهَا دُونَ وَلَدِهِ. [ضعيف]

(۱۲۰۰۶) قاسم بن عبدالرحمن انصاری اور ابن عمر رضی اللہ عنہما انصار کے ایک آدمی کے پاس گئے۔ انہوں نے اس سے زمین کا سودا کیا اور اس سے خرید لیا، ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: میں نے دیکھا ہے کہ آپ نے زمین خریدی ہے اور اس کو صدقہ کیا ہے، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: یہ زمین میرے بیٹے واقد کی ہے، وہ مسکین ہے، آپ نے اپنی دوسری اولاد کے علاوہ اس کو عطیہ دیا۔

(۱۲۰۰۷) قَالَ بُكَيْرٌ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ: أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَقْطَعُ وَلَدَهُ دُونَ بَعْضٍ.

قَالَ وَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْمُشَكِّدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: كُلُّ ذِي مَالٍ أَحَقُّ بِمَالِهِ. قَالَ ابْنُ وَهْبٍ يَصْنَعُ بِهِ مَا شَاءَ. [ضعيف]

(۱۲۰۰۷) عمر بن مکتدر سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مال والا اپنے مال کا زیادہ حق دار ہے، ابن وہب نے کہا: وہ جو چاہے اس سے کرے۔

(۱۱) باب رُجُوعِ الْوَالِدِ فِيْمَا وَهَبَ مِنْ وَلَدِهِ

والد کا اولاد کو ہبہ دے کر رجوع کرنا

(۱۲۰۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أَتَى أَبِي النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا غُلَامًا. قَالَ: أَكُلَّ يَتِيمِكَ نَحَلْتُ. قَالَ: لَا قَالَ: فَأَرَدْتُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقَدْ مَضَى فِي رِوَايَاتٍ مِثْلِكَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: فَأَرْجِعْهُ. [صحیح]

(۱۲۰۰۸) نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے میرے والد نبی ﷺ کے پاس لائے اور کہا: میں نے اس بچے کو غلام کا عطیہ دیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے سب بیٹوں کو عطیہ دیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے بھی واپس لوٹا دو۔ فارحہ کے لفظ ہی ہیں۔

(۱۲۰۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ اسْتَلَمَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ يَهَبُ لِأَحَدٍ هَبَةً ثُمَّ يَعُودُ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ. هَذَا مُرْسَلٌ وَقَدْ رَوَى مُوصِلًا. [صحیح لغیرہ]

(۱۲۰۰۹) طاووس کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی کے لیے حلال نہیں کہ کسی کو ہبہ کرے پھر اسے واپس لے سوائے والد کے۔

(۱۲۰۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يُعْطِيَ عَطِيَّةً فَيَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِيهِ وَلَكَدُهُ وَمِثْلُ الَّذِي يُعْطَى الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا كَالْكَلْبِ يَأْكُلُ حَتَّى إِذَا شَبِعَ تَفَيَّأَ ثُمَّ عَادَ فَرَجَعَ فِي قَيْئِهِ.

[صحیح۔ احمد ۲۱۲۰۔ ابوداؤد ۳۵۳۹]

(۱۲۰۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابن عمر رضی اللہ عنہما دونوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ عطیہ

دے۔ پھر اسے واپس لے لے، سوائے والد کے جو اپنی اولاد کو عطیہ دیتا ہے اور اس شخص کی مثال جو عطیہ دے کر واپس لے لیتا ہے کتے کی طرح ہے کہ جب وہ کھا کر سیر ہو جاتا ہے تو تے کر دیتا ہے اور پھر اس تے کو چاٹ جاتا ہے۔

(۱۲۰۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ لَدَكْرَةَ يَأْسَدَهُ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ يُعْطَى عَطِيَّةٌ أَوْ يَهَبُ هَبَةً فَيَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطَى وَلَكَه. ثُمَّ ذَكَرَ مَعْنَاهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ مُسَدَّدٍ.

(۱۲۰۱۱) نبی ﷺ نے فرمایا: کسی کے لیے حلال نہیں کہ وہ عطیہ دے یا ہبہ کرے پھر اسے واپس لوٹائے سوائے والد کے جو اپنی اولاد کو عطیہ دیتا ہے۔

(۱۲۰۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَنَّا عَنْ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ الْبُقَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَامِرُ الْأَحْوَلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَرْجِعُ فِي هَبَّتِهِ إِلَّا الْوَالِدُ وَالْعَانِدُ فِي هَبَّتِهِ كَالْعَانِدِ فِي قَبِيضِهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ كَذَلِكَ رَوَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ بِشِيرٍ عَنْ مَطَرٍ وَعَامِرِ الْأَحْوَلِ عَنْ عَمْرِو.

[صحیح۔ احمد۔ ۶۷۰۵۔ ابن ماجہ ۲۳۷۸]

(۱۲۰۱۲) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے ہبہ کو واپس نہ لے سوائے والد کے اور ہبہ کو واپس لینے والا گویا اپنی تے کی طرف واپس آنے والا ہے۔

(۱۲۰۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِمَعْنَاهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّبْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى التَّيْسِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بِشِيرٍ عَنْ مَطَرٍ وَعَامِرِ الْأَحْوَلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَرْجِعُ الرَّجُلُ فِي هَبَّتِهِ إِلَّا الْوَالِدُ مِنْ وَلَدِهِ وَالْعَانِدُ فِي هَبَّتِهِ كَالْعَانِدِ فِي قَبِيضِهِ.

وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ رَوَاهُ مِنَ الْوُجْهِينِ جَمِيعًا لِحُسْنِ الْمُعَلَّمِ حُجَّةً وَعَامِرُ الْأَحْوَلِ نَفَقَةً وَرَوَى عَنْ مَطَرٍ وَعَامِرٍ نَحْوُ رَوَايَةِ عَامِرٍ وَحْدَهُ. [صحیح لعیہ]

(۱۲۰۱۳) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی اپنے ہبہ کو واپس نہ لے سوائے والد کے اولاد سے اور ہبہ کو واپس لینے والا گویا اپنی تے کی طرف واپس آنے والا ہے۔

(۱۲۰۱۴) وَفِيمَا بَلَغَنَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ: كَتَبَ عَمْرُو بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِصْرَ الرَّجُلِ مِنْ وَلَدِهِ مَا أَعْطَاهُ مَا لَمْ يَمُتْ أَوْ يَسْتَهْلِكَ أَوْ يَقَعُ فِيهِ دِينَ.

(۱۲۰۱۳) ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لکھا: آدمی اپنی اولاد سے واپس لے سکتا ہے جو اس نے دیا جب تک وہ فوت نہ ہو یا ہلاک نہ ہو یا اس پر قرض واقع نہ ہو۔ [ضعیف]

(۱۲) باب مَنْ قَالَ لَا يَحِلُّ لَوَاهِبٍ أَنْ يَرْجِعَ فِيمَا وَهَبَ لِأَوَّلَادِهِ فِيمَا وَهَبَ لَوَكْدِهِ

ہبہ دینے والے کے لیے جائز نہیں کہ اپنے ہبہ کو واپس لے لے مگر والد جو اپنی اولاد کو ہبہ

کرے وہ واپس لے سکتا ہے

(۱۲۰۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: لَا يَحِلُّ لَوَاهِبٍ أَنْ يَرْجِعَ فِيمَا وَهَبَ إِلَّا الْوَالِدُ مِنْ وَلَدِهِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ وَقَدْ رَوَيْنَاهُ مُوَصُولًا. [صحيح لغيره]

(۱۲۰۱۵) حضرت طاووس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہبہ دینے والے کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنا ہبہ واپس لے سوائے والد کے جو اپنی اولاد کو ہبہ کرے۔

(۱۲۰۱۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَحِلُّ لَوَجُلٍ يُعْطَى عَطِيَّةً ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدُ فِيمَا يُعْطَى وَلَكَدُهُ وَمَنْ لَمْ يَرْجِعْ فِيهَا مَثَلُ الْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ فَأَذَى ثُمَّ عَادَ فِيهِ. [صحيح]

(۱۲۰۱۶) حضرت ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی آدمی کے لیے حلال نہیں کہ وہ عطیہ دے پھر اسے واپس لے لے سوائے والد کے جو اولاد کو عطیہ دیتا ہے اور اس شخص کی مثال جو عطیہ دیتا ہے پھر واپس لے لیتا ہے کتے کی طرح ہے جو کھاتا ہے یہاں تک کہ جب سیر ہو جاتا ہے تو قے کرتا ہے پھر قے کی طرف لوٹتا ہے۔

(۱۲۰۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِيسَى حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الْعَائِدُ فِي هَبْتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْتِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ وَهْبٍ.

(۱۲۰۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہرہ واپس لینے والا کتنے کی مانند ہے، جو تے کو واپس لوٹ کر کھا لیتا ہے۔

(۱۲۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمَّامٌ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانٌ وَهَشَامٌ وَشُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهَشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَسَيْبِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: الْعَالِدُ فِي هَيْبَةِ كَالْعَالِدِ فِي قَبِيلِهِ. زَادَ إِسْمَاعِيلُ قَالَ هَمَّامٌ قَالَ قَتَادَةُ وَلَا أَعْلَمُ الْقِيَّءَ إِلَّا حَرَامًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِّ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ أَبِرَاهِيمَ عَنْ هَشَامٍ وَشُعْبَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح]

(۱۲۰۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بہرہ واپس لینے والا کتنے کی طرح ہے جو واپس تے کی طرف لوٹتا ہے۔

(۱۲۰۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَوْمِيْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ الْمُعَدَّلُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ حُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: الْعَالِدُ فِي هَيْبَةِ كَالْكَلْبِ يَعُوذُ فِي قَبِيلِهِ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السُّوءِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِّ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ. [صحيح]

(۱۲۰۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہرہ واپس لینے والا کتنے کی مانند ہے جو تے کے واپس لوٹ کر اسے کھا لیتا ہے، ہمارے لیے اس سے بری مثال نہیں ہے۔

(۱۳) بَابُ الْمَكَافَاةِ فِي الْهَبَةِ

ہبہ میں بدلہ دینے کا بیان

(۱۲۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِمْسِيُّ بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَالِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثَبُّ عَلَيْهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ عِمْسِيِّ بْنِ يُونُسَ. [بخاری ۲۵۸۵]

(۱۲۰۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہدیے قبول کرتے تھے اور ان کا بدلہ دیتے تھے۔

(۱۲۰۲۱) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو الْعَلِيِّ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ إِمْلَاءً وَالْفَقِيهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نَجْدٍ السَّلْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَجُلًا أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِفَحْصَةٍ فَأَتَاهُ مِنْهَا بَيْسٌ بَكْرَاتٍ فَتَسَخَّطَهَا الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ يَعْلُرُنِي مِنْ فَلَانٍ أَهْدَى إِلَيَّ لِفَحْصَةٍ وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهَا فِي وَجْهِ بَعْضِ أَهْلِي فَأَتَيْتُهُ مِنْهَا بَيْسٌ بَكْرَاتٍ فَتَسَخَّطَهَا فَقَدْ هَمَمْتُ وَاللَّهِ أَنْ لَا أَقْبَلَ هَدِيَّةً إِلَّا أَنْ تَكُونَ مِنْ قُرَشِيٍّ أَوْ أَنْصَارِيٍّ أَوْ ثَقَفِيٍّ أَوْ دَوْسِيٍّ. قَالَ أَبُو عَاصِمٍ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ دَوْسِيًّا وَلَكِنَّ هَذَا فِي حَدِيثٍ آخَرَ لَفْظُ حَدِيثِ الْفَقِيهِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْإِمَامُ قَوْلَ أَبِي عَاصِمٍ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُخْتَصَرًا.

[صحیح لغیرہ]

(۱۲۰۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو قیمتی اونٹنی کا تحفہ دیا، آپ ﷺ نے اسے اونٹ بدلے میں دیے، وہ آدمی ناراض ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کون مجھے فلاں کی طرف سے عذر دیتا ہے اس نے مجھے اونٹنی تحفے میں دی، میں نے اسے چھ اونٹ بدلے کے طور پر دیے ہیں لیکن وہ ناراض ہے۔ تحقیق میں نے ارادہ کیا ہے کہ اللہ کی قسم میں ہدیہ قبول نہ کروں گا مگر یہ کہ قریش، انصاری، ثقفی یا دوس کی طرف سے ہوں۔

(۱۲۰۲۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ خَالِدِ الْهَاشِمِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ بْنُ أَبِي غُرَزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سَفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: قَالَ: مَنْ وَهَبَ هَبَةً فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا مَا لَمْ يَتَّبِعْ مِنْهَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ بْنُ الْمُهَبِرَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ وَهْمٌ. [منکر]

(۱۲۰۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہبہ دیا وہی اس کا حق دار ہے، جب تک اس کو بدلہ نہ دیا جائے۔

(۱۲۰۲۳) إِنَّمَا الْمُحْفَرُظُ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَنْ وَهَبَ هَبَةً لِرَجُلٍ فَلِلَّهِ فَذَلِكَ لَهُ وَمَنْ وَهَبَ هَبَةً يُرِيدُ تَوَاتُهَا فَإِنَّهُ يَرْجِعُ فِيهَا إِنْ لَمْ يَرْضَ مِنْهَا. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ بْنَ أَبِي سَفْيَانَ الْجُمَحِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِذَلِكَ. وَقَدْ قِيلَ عَنْ عَبْدِ

اللَّهُ بْنُ مُوسَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ [صحيح]

(۱۲۰۲۳) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس (مجمعی) حدیث کی طرح روایت ہے۔

(۱۲۰۲۴) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُجَوِبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: الْوَاهِبُ أَحَقُّ بِهَيْبَتِهِ مَا لَمْ يَشُبْ. وَهَذَا الْمَنْ بِهِذَا الْإِسْنَادُ الْيَقِينُ. وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُنْقَطِعٌ وَالْمَحْفُوظُ: [ضعيف]

(۱۲۰۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہبہ دینے والا اپنے ہبہ کا حق دار ہے جب تک اسے بدلہ نہ دیا جائے۔

(۱۲۰۲۵) عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو قَالَ: مَنْ وَهَبَ هَيْبَةً فَلَمْ يَشُبْ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَيْبَتِهِ إِلَّا لِيذِي رَحِمٍ. أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُمَيْرٍ وَهُوَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو قَالَ كَرِهَ قَالَ الْبُخَارِيُّ هَذَا أَصَحُّ. [صحيح]

(۱۲۰۲۵) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اس (مجمعی) روایت کی طرح بیان کیا۔

(۱۲۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِذَا كَانَتْ الْهَيْبَةُ لِذِي رَحِمٍ مُحَرَّمٌ لَمْ يَرْجِعْ لَهَا. لَمْ نَكُنْهُ إِلَّا بِهِذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [ضعيف]

(۱۲۰۲۶) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب ہبہ رشتہ دار محرم کے لیے ہو تو وہ اسے نہ لوٹائے۔

(۱۲۰۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ أَنَّ عَمْرُو بْنَ شُعَيْبٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: مَثَلُ الْوَدِيِّ يَسْتَرِدُّ مَا وَهَبَ كَمَثَلِ الْكَلْبِ الَّذِي يَقْبِضُ وَيَأْكُلُ فَيَنْتَفِ إِذَا اسْتَرَدَّ الْوَاهِبُ فَلْيُوقِفْ فَلْيُعْرِفْ بِمَا اسْتَرَدَّ ثُمَّ لِيُدْفَعْ إِلَيْهِ مَا وَهَبَ. [حسن- ابو دلود ۳۵۴۰]

(۱۲۰۲۷) حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کی مثال جو ہبہ واپس مانگتا ہے کتے کی طرح ہے جو قے کھاتی ہے، پھر اپنی قے کو کھا لیتا ہے۔ پس اسے ہبہ واپس لینے کی وجہ پوچھنی چاہیے، پھر وہ ہبہ واپس کر دے۔

(۱۳۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعُبَاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَنَّهُ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحَصَنِ أَنَّ أَبَا عَطْفَانَ بْنَ طَرِيفٍ الْمُرِّي أَخْبَرَهُ عَنْ مُرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَنْ وَهَبَ هَبَةً لِصَلَاةٍ رَحِمَ أَوْ عَلَى وَجْهِ صَدَقَةٍ فَإِنَّهُ لَا يَرْجِعُ فِيهَا وَمَنْ وَهَبَ هَبَةً يَبْرَأُ اللَّهُ إِنَّمَا أَرَادَ بِهَا التَّوَابَ فَهُوَ عَلَى هَيْبَةٍ يَرْجِعُ فِيهَا إِنْ لَمْ يَوْضَ مِنْهَا. [صحيح- مالك ۱۴۷۷]

(۱۳۰۲۸) ابو عطفان نے مروان بن حکم کو خبر دی کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو رشتہ دار پر ہبہ کرے یا کسی پر صدقہ کرے وہ اسے واپس نہ لوٹائے اور جو اس ارادے سے ہبہ کرے کہ اسے اس کا بدلہ دیا جائے تو وہ اپنے ہبہ پر ہے، وہ اسے واپس نہ لوٹا دیا جائے گا اگرچہ وہ راضی نہ ہو۔

(۱۳۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّقَاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بِشْرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَاءَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ: كَانُوا يَقُولُونَ فِي كُلِّ عَطِيَّةٍ أُعْطِيَهَا ذُو كَوْلٍ أَنْ لَا يَوْضَ فِيهَا وَلَا تَوَابَ وَقَالُوا التَّوَابَ لِمَنْ كَانَتْ عَطِيَّتُهُ عَلَى وَجْهِ التَّوَابِ . أَنَّهُ أَحَقُّ بِعَطِيَّتِهِ مَا لَمْ يَتَّبِ مِنْهَا وَقَضَى بِذَلِكَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَالَ عِيسَى بْنُ مِينَاءَ فِي رَوَايَتِهِ أَحَقُّ بِعَطِيَّتِهِ مَا لَمْ يَتَّبِ مِنْهَا وَمَا لَمْ تَقُتْ. [صحيح]

(۱۳۰۲۹) ابن ابی الزناد اپنے والد سے اور وہ فقہاء مدینہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ جو عطیہ کے وقت کہتے تھے، نہ اس میں کوئی عوض ہے اور نہ کوئی بدلہ ہے اور انہوں نے کہا: بدلہ اس کے لیے ہے جو اپنا عطیہ بدلے کی خاطر دے۔ وہی اپنے عطیہ کا حق دار ہے جب تک وہ بدلہ نہ دیا جائے۔ اسی طرح عمر بن عبدالعزیز نے فیصلہ کیا۔

(۱۴) باب شُكْرِ الْمَعْرُوفِ

معروف چیز کا شکریہ ادا کرنا

(۱۳۰۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَرْبَةَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ قَوْمِي عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أُعْطِيَ عَطَاءً فَوَجَدَ فَلْيَجْزِ بِهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُشْرِ قَمَرِ أَثْنَى بِهِ فَقَدْ شَكَرَهُ وَمَنْ كَتَمَهُ فَقَدْ كَفَرَهُ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ شُرَحْبِيلَ عَنْ جَابِرٍ. [ضعيف]

(۱۳۰۳۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے عطیہ دیا جائے وہ اسے قبول کر لے اور اس کا بدلہ بھی دے۔ اگر وہ بدلہ دینے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اس کی تعریف کرے۔ جس نے اس کی تعریف کی گویا کہ اس

نے اس کا شکریہ ادا کیا اور جس نے اسے چھپایا پس اس نے اس کی ناشکری کی۔

(۱۲۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزَّاهِدُ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَعْرِ الْبُرِّي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ شُرَحْبِيلِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أُوْتِيَ إِلَيْهِ مَعْرُوفٌ فَلَوْ جَدَّ فَلْيُكَافِئْهُ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُشْرِ بِهْ فَإِنَّ مَنْ أَتَى بِهِ فَقَدْ شَكَرَهُ وَمَنْ كَتَمَهُ فَقَدْ كَفَرَهُ وَمَنْ تَحَلَّى بِمَا لَمْ يُعْطِ كَانَ كَلَابِيسَ قُوتَيْ ذُورٍ. [ضعف]

(۱۲۰۳۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے کوئی اچھی چیز دی جائے وہ اسے قبول کر لے، پھر اس کا بدلہ بھی دے اور جو بدلہ کی طاقت نہ رکھے وہ اس کی تعریف کرے۔ جس نے تعریف کی گویا کہ اس نے شکریہ ادا کیا اور جس نے اسے چھپایا گویا کہ اس نے ناشکری کی اور جس نے کسی چیز کو تحفہ کے طور پر ظاہر کیا حالانکہ تحفہ نہ دی گئی ہو تو گویا کہ اس نے جھوٹ کے دو کپڑے پہنے ہیں۔

(۱۲۰۳۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا لَمْتَامُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: قَالَ: لَا يَشْكُرُ اللَّهُ عَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السَّنَنِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ. وَكَذَلِكَ زَوَّاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مُسْلِمٍ. [صحیح۔ احمد ۷۴۹۵۔ ابوداؤد ۴۸۱۱]

(۱۲۰۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر گزار بندہ نہیں بن سکتا۔

(۱۲۰۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَرِبِلَةَ الْعَامِرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْكَئِدِيِّ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: أَشْكُرُ النَّاسَ لِلَّهِ أَشْكُرُهُمْ لِلنَّاسِ. [صحیح۔ اخرجه احمد ۲۲۱۸۲]

(۱۲۰۳۳) حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سے اللہ کا زیادہ شکر گزار وہ ہے جو ان میں سے لوگوں کا زیادہ شکریہ ادا کرتا ہے۔

(۱۲۰۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنصُورٍ النَّيسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ الْمُهَاجِرُونَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَأَيْنَا مِثْلَ قَوْمٍ قَدِمْنَا عَلَيْهِمُ الْمَدِينَةَ أَحْسَنَ بَدَلًا مِنْ كَثِيرٍ وَلَا أَحْسَنَ مَوَاسَاةٍ مِنْ قَلِيلٍ قَدْ كَفَوْنَا الْمُؤْنَةَ وَأَشْرَكُونَا فِي الْمَهْنَةِ

فَقَدْ حَسِبْنَا أَنْ يَكُونُوا يَذْهَبُونَ بِالْأَجْرِ كُلِّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: كَلَامًا مَا أَلْتَمِعْتُمْ بِهِ عَلَيْهِمْ وَدَعَوْتُمْ اللَّهَ لَهُمْ. [احمد ۱۰۶-۱۳۱۰۶-الترمذی ۲۴۸۷]

(۱۲۰۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مہاجرین نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم مدینہ میں جن کے پاس آئے ہیں ان جیسی قوم ہم نے نہیں دیکھی جو زیادہ مال اور زیادہ اچھا خرچ کرنے والی ہو اور نہ تھوڑے مال سے حسن مواساۃ رکھنے والی ہو۔ انہوں نے ہمیں کام کرنے سے روک دیا اور راحت و آرام میں ہمیں شریک کیا۔ ہمیں ڈر ہے کہ وہ سارا اجر لے جائیں گے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم ان کی تعریف نہیں کرتے اور اللہ سے ان کے لیے دعا نہیں کرتے۔

(۱۲۰۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابَتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ الْمُهَاجِرِينَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَتِ الْأَنْصَارُ بِالْأَجْرِ كُلِّهِ قَالَ: لَا مَا دَعَوْتُمْ اللَّهَ لَهُمْ وَأَلْتَمِعْتُمْ عَلَيْهِمْ. [الخرجه البخاری فی الادب المفرد ۲۱۷]

(۱۲۰۳۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مہاجرین نے کہا: اے اللہ کے رسول! انصار سارا اجر لے گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم ان کے لیے دعا نہیں کرتے اور ان کی تعریف بھی نہیں کرتے ہو۔

(۱۵) بَابُ ذِكْرِ الْخَبَرِ الَّذِي رَوَى مَنْ أَهْدَيْتُ لَهُ هَدِيَّةً وَعِنْدَهُ نَاسٌ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِيهَا

اس حدیث کا ذکر جن میں ہے کہ جسے ہدیہ دیا جائے اور اس کے پاس لوگ ہوں تو وہ بھی

اس ہدیہ میں شریک ہیں

قَالَ الْبُخَارِيُّ كَمْ يَصِحَّ ذَلِكَ

(۱۲۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْبِ حَدَّثَنَا مَنْذَلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أَهْدَيْتُ لَهُ هَدِيَّةً وَعِنْدَهُ نَاسٌ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِيهَا. وَرَوَى ذَلِكَ مِنْ رَجُلٍ آخَرَ عَنْ عَمْرِو وَرِثِهِ نَظَرًا. [ضعیف]

(۱۲۰۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے ہدیہ دیا اور اس کے پاس لوگ ہوں تو وہ اس میں شریک ہوں گے۔

(۱۲۰۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَنْصُورٍ الْمَذْكُورُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ السَّمَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ

دینار عن ابن عباس قال قال رسول الله ﷺ: مَنْ أَهْدَى إِلَيَّ وَعِنْدَهُ قَوْمٌ فَهُمْ شُرَكَاءُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْأَزْهَرُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَدْ كَرِهَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْفُوفًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ وَهُوَ أَصَحُّ. [حسن]

(۱۲۰۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے ہدیہ دیا جائے اور اس کے پاس اور لوگ ہوں تو وہ بھی اس ہدیہ میں شریک ہوں گے۔

(۱۶) بَابُ إِبَاحَةِ صَدَقَةِ التَّطَوُّعِ لِمَنْ لَا تَحِلُّ لَهُ صَدَقَةُ الْفَرَضِ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ
نفل صدقہ کا مباح ہونا اس کے لیے جس پر فرضی صدقہ حلال نہ ہو، یعنی بنی ہاشم اور بنی عبدالمطلب

(۱۲۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَافِعٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسَنِ بْنِ حَسَنِ عَنْ غَيْرٍ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَأَحْسِبُهُ قَالَ زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ: أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ تَصَدَّقَتْ بِمَالِهَا عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ وَأَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَصَدَّقَ عَلَيْهِمْ وَأَدْخَلَ مَعَهُمْ غَيْرَهُمْ. [صحیح۔ الام للشافعی ۴/ ۵۷]

(۱۲۰۳۸) حضرت عبد اللہ بن حسن الم بیت میں سے نقل فرماتے ہیں اور راوی کے خیال میں وہ زید بن علی ہیں کہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ نے اپنے مال کا بنی ہاشم اور بنی عبدالمطلب پر صدقہ کیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے صدقہ کیا ان پر اور ان کے ساتھ اور لوگوں کو بھی شامل کیا۔

(۱۲۰۳۹) وَيَأْتِيَانِي أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ مِنْ سِقَايَاتِ كَانَ يَضَعُهَا النَّاسُ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَقُلْتُ أَوْ قِيلَ لَهُ فَقَالَ: إِنَّمَا حَرَمْتُ عَلَيْنَا الصَّدَقَةَ الْمَفْرُوضَةَ. [ضعیف]

(۱۲۰۳۹) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ راستوں میں بنائے گئے پانی کے گھانوں سے پانی پیتے تھے جن کو لوگوں نے مکہ اور مدینہ کے درمیان بنایا تھا، میں نے کہا: یا ان کو اس بارے میں کہا گیا تو انہوں نے کہا: ہم پر صرف فرضی صدقہ حرام کر دیا گیا۔

(۱۷) بَابُ إِعْطَاءِ الْغَنِيِّ مِنَ التَّطَوُّعِ

غنی آدمی کو تطوعاً دینا

(۱۲۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو

الْعَبَّاسُ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْهَيْثَمِ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرْنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ
عِمْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْهَيْثَمِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَالِمٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ
سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُعْطِيهِ الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ الْفَقْرَ
إِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى أَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ أَعْطِهِ الْفَقْرَ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: خُذْهُ فَمَمْلُوكٌ أَوْ
تَصَدَّقْ بِهِ وَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تَتَّبِعْهُ نَفْسَكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ. [بخاری ۱۴۷۳ - مسلم ۱۰۴۵]

(۱۲۰۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے عطیہ دیا۔ میں نے
کہا: آپ کسی محتاج کو دے دیں یہاں تک کہ آپ ﷺ نے مجھے مال دیا۔ میں نے کہا: آپ یہ کسی محتاج کو دے دیں تو مجھے
رسول اللہ ﷺ نے کہا: یہ لے لو اسے پاس رکھو یا صدقہ کر دو اور جو مال تیرے پاس آئے کہ نہ تجھے اس کا خیال تھا اور نہ تو نے
اس کا سوال کیا تھا تو اسے لے لے اور جو چیز نہ ملے اپنے آپ کو اس کا حریص نہ بنا۔

(۱۲۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا
أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُعْطِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ الْعَطَاءَ لِقَوْلِهِ لَهُ عُمَرُ أَعْطِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: خُذْهُ فَمَمْلُوكٌ أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ وَمَا آتَاكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ
فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تَتَّبِعْهُ نَفْسَكَ. قَالَ سَالِمٌ: لَمِنَ أَجْلِ ذَلِكَ كَانَ ابْنُ عَمْرٍو لَا يَسْأَلُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَا يَرُدُّ
شَيْئًا أُعْطِيَهُ.

قَالَ عُمَرُو وَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ بِمِثْلِ ذَلِكَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُوَيْطِبِ بْنِ عَبْدِ الْعَزْزِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ السَّعْدِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ. [صحیح]

(۱۲۰۴۱) حضرت سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو عطیہ دیتے تھے
اور عمر رضی اللہ عنہ کہتے تھے: اے اللہ کے رسول ﷺ! کسی محتاج کو دے دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا: اسے لے لو صدقہ کر دو یا اپنے
پاس رکھو اور جو مال اس طرح تیرے پاس ہو کہ تجھے اس کا خیال نہ ہو اور نہ تو نے وہ مانگا ہو اسے لے لو اور جو نہ ملے اس کی تمنا نہ

کرو۔ سالم نے کہا: اسی وجہ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما لوگوں سے کسی قسم کا سوال کرتے تھے اور نہ عطیدی گئی چیز لوٹاتے تھے۔

(۱۲۰۴۲) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ فِي أَهْلِ الشَّامِ مَرَضًا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: عَلَى مَا يَجِبُكَ أَهْلُ الشَّامِ؟ قَالَ: أَغَارِيهِمْ وَأَوَاسِيهِمْ قَالَ فَعَرَضَ عَلَيْهِ عُمَرُ عَشْرَةَ آلَافٍ قَالَ: خُذْهَا وَاسْتَعِنْ بِهَا فِي غَزْوِكَ قَالَ: إِنِّي عَنْهَا غَنِيٌّ قَالَ عُمَرُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَرَضَ عَلَيَّ مَالًا دُونَ الَّذِي عَرَضْتَ عَلَيْكَ فَقُلْتُ لَهُ مِثْلَ الَّذِي قُلْتُ لِي فَقَالَ لِي: إِذَا آتَاكَ اللَّهُ مَالًا لَمْ تَسْأَلْهُ وَلَمْ تَشْرَهُ إِلَيْهِ نَفْسُكَ فَاقْبَلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقُ مَسْأَلَةِ اللَّهِ إِلَيْكَ. [ضعيف]

(۱۲۰۴۳) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ شام کا ایک آدمی تھا، اسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تجھے اہل شام کس وجہ سے پسند کرتے ہیں؟ اس نے کہا: میں ان کے لیے غزوے میں جاتا ہوں اور ان سے دوستی (مواساتہ) رکھتا ہوں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے دس ہزار دیے اور کہا: انہیں پکڑ لو اور ان سے غزوے میں مدد طلب کرو۔ اس نے کہا: میں ان سے بے پرواہ ہوں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس مال کے علاوہ مال دیا جو میں نے تجھے دیا ہے، میں نے آپ ﷺ سے کہا: جس طرح تو نے مجھے کہا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تجھے مال دے جس کا نہ تو نے سوال کیا ہو اور نہ تیرے دل میں اس کا خیال آیا ہو تو اسے قبول کر لے اس لیے کہ وہ رزق ہے جو اللہ نے تجھے دیا ہے۔

(۱۲۰۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَبِي وَشُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو عَنِ الْمُطَّلِبِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ بَعَثَ إِلَى عَائِشَةَ بِنَفَقَةٍ وَكَسْوَةٍ فَقَالَتْ لِرَسُولِهِ: يَا بَنِيَّ إِنِّي لَا أَقْبَلُ مِنْ أَحَدٍ شَيْئًا فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ رَدُّوهُ عَلَيَّ لَرَدُّوهُ فَقَالَتْ: إِنِّي ذَكَرْتُ شَيْئًا قَالَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ قَالَ: يَا عَائِشَةُ مَنْ أَعْطَاكَ عَطَاءً بِغَيْرِ مَسْأَلَةٍ فَاقْبَلِيهِ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقُ عَرَضَهُ اللَّهُ عَلَيْكَ. [ضعيف]

(۱۲۰۴۵) حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف نفقہ اور پہننے کے لیے کپڑے وغیرہ بھیجے، آپ ﷺ نے لانے والے سے کہا: اے بیٹے! میں کسی سے کوئی چیز نہیں لیتی، جب وہ چلا گیا تو کہا: اسے بلاؤ۔ پھر کہا: مجھے یاد آیا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے کہا تھا، اے عائشہ! جو تجھے بغیر مانگے کوئی چیز دے تو اسے قبول کرنا اس لیے کہ وہ رزق ہے جو اللہ نے تجھے دیا ہے۔

(۱۲۰۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَابِطٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ يَهْدِي إِلَى يَهْدِيَةٍ إِلَّا قَبِلْتُهَا فَأَمَّا الْمَسْأَلَةُ فَإِنِّي لَمْ أَكُنْ أَسْأَلُ. [ضعيف]

(۱۲۰۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں میں سے کوئی بھی مجھے ہدیہ دیتا ہے میں اسے قبول کرتا ہوں، لیکن میں کسی سے سوال نہیں کرتا۔

(۱۸) بَابُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَأْخُذُ صَدَقَةَ التَّطَوُّعِ وَيَأْخُذُ الْهَبَةَ

رسول اللہ ﷺ نقلی صدقہ بھی نہ لیتے تھے اور ہبہ لے لیتے تھے

(۱۲۰۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - دَخَلَ فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ خَبْزًا وَأَذَمَ الْبَيْتَ فَقَالَ: أَلَمْ أَرْبُومَةَ لَحْمٍ. فَقَالَتْ: ذَلِكَ شَيْءٌ تُصَدِّقُ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ: هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ.

أُخْرِجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [بخاری ۱۴۹۵ - مسلم ۱۰۷۴]

(۱۲۰۴۵) قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ گھر میں آئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے روٹی اور سالن پیش کیا، آپ ﷺ نے کہا: کیا میں نے گوشت والی ہنڈیا دیکھی تھی؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ تو بریرہ پر صدقہ کیا گیا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(۱۲۰۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَمَسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنُ أَحْمَدَ الْفَقِيهُ بِالطَّائِبِ أَنَّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يُونُسَ الْفَقِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ ابْنُ ابْنَةِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنِي جَدِّي مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ النَّفْقِيُّ حَدَّثَنَا يَسَّارُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ مِنْ أَنَسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَاشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْوَلَاءُ لِمَنْ وَلِيَ النِّعْمَةَ. قَالَتْ وَخَيْرَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا وَأَهْدَتْ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَحْمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ.

أُخْرِجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ زَائِدَةَ. [صحیح]

(۱۲۰۴۶) عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انصار کے لوگوں سے حضرت بریرہ کو خریدا۔ انہوں نے شرط لگائی ولاء لگائی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولاء اس کے لیے ہے جو آزاد کرتا ہے اور اسے رسول اللہ ﷺ نے اختیار دیا اور اس کا خاوند غلام تھا اور اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو گوشت کا ہدیہ دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ

اس (بریرہ) کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(۱۳۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا قُتَيْبُ بْنُ إِبرَاهِيمَ الْقَسْبِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ سَأَلَ: أَهْدِيْتَهُ هُوَ أَمْ صَدَقَةٌ. فَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ قَالَ: لَا أَصْحَابِهِ: كُلُوا. وَلَمْ يَأْكُلْ وَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ ضَرَبَ بِيَدِهِ فَأَكَلَ مَعَهُمْ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ إِبرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ. [بخاری ۲۵۷۶ - مسلم ۱۰۷۷]

(۱۳۰۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب کوئی کھانا لایا تو جاتا آپ ﷺ پوچھتے: یہ ہدیہ ہے یا صدقہ ہے؟ اگر کہا جاتا: صدقہ ہے تو آپ ﷺ صحابہ رضی اللہ عنہم سے کہتے: کھا لو اور خود نہ کھاتے اور اگر کہا: جاتا ہدیہ ہے تو آپ ﷺ بھی ان کے ساتھ مل کر کھاتے۔

(۱۳۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ أَكَلَ مِنْهَا وَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَلَامٍ. [صحیح]

(۱۳۰۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جب کھانا لایا جاتا۔ اگر کہا جاتا: ہدیہ ہے تو آپ ﷺ بھی کھا لیتے۔ اگر کہا جاتا: صدقہ ہے تو آپ ﷺ نہ کھاتے تھے۔

(۱۳۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: حَمَزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَمَاقٍ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَلَامَةَ الْعُجُولِيِّ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِحَفْنَةٍ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ فَقَالَ: مَا هَذِهِ يَا سَلْمَانُ؟ قُلْتُ: صَدَقَةٌ فَلَمْ يَأْكُلْ وَقَالَ لَا أَصْحَابِهِ: كُلُوا. ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِحَفْنَةٍ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ فَقَالَ: مَا هَذِهِ يَا سَلْمَانُ؟ قُلْتُ: هَدِيَّةٌ فَأَكَلَ قَالَ: إِنَّا نَأْكُلُ الْهَدِيَّةَ وَلَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ. [صحیح]

(۱۳۰۷۹) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک برتن لے کر آیا، جس میں روٹی اور سالن تھا، آپ ﷺ نے کہا: اے سلمان! یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: صدقہ ہے۔ آپ ﷺ نے نہ کھایا اور صحابہ سے کہا: اے کھالو۔ پھر ایک روٹی اور سالن والا برتن لے کر آیا تو آپ ﷺ نے کہا: اے سلمان! یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: ہدیہ ہے، آپ ﷺ نے وہ کھایا اور کہا: ہم ہدیہ کھا لیتے ہیں اور صدقہ نہیں کھاتے۔



کتاب اللقطة

گری ہوئی چیز کا بیان

(۱) باب اللقطة یا کُلُّهَا الْغِنَى وَالْفَقِيرُ إِذَا لَمْ تُعْتَرَفْ بَعْدَ تَعْرِيفِ سَنَةٍ

گری ہوئی چیز غنی، فقیر کھا سکتے ہیں جب ایک سال اعلان کے باوجود کوئی اسے لینے والا نہ آئے
(۱۲۰۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبِيعِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَسْأَلُهُ عَنِ اللَّقْطَةِ فَقَالَ: اعْرِفْ عِقَاصَهَا وَوَكَاةَ هَا ثُمَّ عَرَفُهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَشَانِكَ بِهَا. قَالَ: فَضَالَةٌ الْغَنَمِ؟ قَالَ: لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذَّنْبِ. قَالَ: فَضَالَةُ الْإِبِلِ؟ قَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ. [بخاری ۲۳۷۲ - مسلم ۱۷۲۲]

(۱۲۰۵۰) حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا۔ اس نے گری پڑی چیز کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی تھیلی اور اس کے بندھن کو اچھی طرح پہچان لو۔ پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ اگر اس کا مالک آجائے تو دے دو ورنہ وہ تیری ہی ہے، اس نے پوچھا: گم شدہ بکری کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تیرے لیے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے۔ اس نے گم شدہ اونٹ کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اس میں کیا ہے؟ اس کے ساتھ اس کی سیراب کرنے کی چیز اور اس کا گھر ہے، وہ پانی پے جاسکتا ہے اور درختوں کے پتے کھا سکتا ہے یہاں تک کہ اس کو اس کا مالک پالے گا۔

(۱۲۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَوْسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيَْادٍ الْبَصْرِيُّ

بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَاحِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُثَنَّبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ اللَّقْطَةِ فَقَالَ: عَرَفْتُهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَاسْتَفِقْهَا. أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح]

(۱۲۰۵۱) حضرت زید بن خالد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے گری پڑی چیز کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ اگر اس کا مالک آجائے تو دے دو ورنہ اسے اپنے خرچ میں شامل کر لو۔

(۱۲۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَوَاشِي أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُثَنَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ اللَّقْطَةِ النَّعْبِ وَالْوَرَقِ فَقَالَ: أَعْرِفْ وَكَأَنَّهَا وَعَقَاصُهَا ثُمَّ عَرَفْتُهَا سَنَةً فَإِنْ لَمْ تُعْرِفْ فَاسْتَفِقْهَا وَلَتَكُنْ وَدِيعَةٌ عِنْدَكَ فَإِنْ جَاءَ طَالِبُهَا يَوْمًا مِنَ اللَّحْرِ فَأَذَّهَا إِلَيْهِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ. [صحيح]

(۱۲۰۵۳) حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے سونے اور چاندی کی گری پڑی چیز کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی حلی اور بندھن کو پہچان لو۔ پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ اگر اس کا مالک نہ ملے تو اسے اپنے خرچے میں شامل کر لو اور وہ تیرے پاس امانت ہوگی۔ اگر اس کا طالب کسی بھی وقت آجائے تو اسے دے دو۔

(۱۲۰۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ الْبَرَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عُبَادِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُثَنَّبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الشَّاةِ الضَّالَّةِ فَقَالَ: لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذَّئِبِ. وَسَمِعَ عَنِ الْبُخَيْرِ فَكُضِبَ وَاحْمَرَّ وَجْهُهُ فَقَالَ: مَعَهُ سِقَاوَةٌ وَحِذَاوَةٌ يَرُدُّ الْمَاءَ وَيَرْغَى الشَّجَرَ. وَسَمِعَ عَنِ النَّفْقَةِ فَقَالَ: تَعْرِفُهَا حَوْلًا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا دَفَعْتُهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا عَرَفْتُ وَكَأَنَّهَا أَوْ عَقَاصُهَا ثُمَّ أَقْضَتْهَا فِي مَالِكَ فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا دَفَعْتُهَا إِلَيْهِ. [صحيح]

(۱۲۰۵۵) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے گم شدہ بکری کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے اور اونٹ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ کا چہرہ سرخ ہو گیا اور غصے میں آ گئے، آپ نے فرمایا: اس کے پاس اس کا سیراب کرنے کا سامان اور اس کا گھر ہے، وہ پانی پی سکتا ہے درختوں سے پتے کھا سکتا ہے اور خرچ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کا ایک سال تک اعلان کرو۔

اگر اس کا مالک آجائے تو اسے دے دو۔ ورنہ اس کے بندھن اور قید کو اچھی طرح پہچان لو اور پھر اپنے مال میں شامل کرلو۔ اگر اس کا مالک آجائے تو دے دیتا۔

(۱۲۰۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بَسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَنِ اللَّفْطَةِ فَقَالَ: عَرَفْتُهَا سَنَةً فَإِنْ لَمْ تُعْرِفْ فَأَعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا ثُمَّ كُلُّهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَأَرَدَ دَهَا إِلَيْهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح]

(۱۲۰۵۴) زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے گری پڑی چیز کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ اگر اس کا مالک نہ آئے تو اس کی قید اور بندھن کو اچھی طرح پہچان لو۔ پھر کھا لو اگر اس کا مالک آجائے تو اسے لوٹا دیتا۔

(۱۲۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقَفِيقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَلْمَةُ بْنُ كَهِيلٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُودٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَلْمَةُ بْنُ كَهِيلٍ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفْلَةَ يَقُولُ: كُنْتُ فِي غَزْوَةٍ فَوَجَدْتُ سَوْطًا فَأَخَذْتُهُ فَقَالَ لِي زَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ: اطْرَحْهُ فَلَبِثْتُ عَلَيْهِمَا فَقَضَيْتَا غَرَاتِنَا ثُمَّ حَجَبْتُ لَمَرَّتْ بِالْمَدِينَةِ فَلَقِيتُ أَبِي بَنٍ كَعْبٍ فَلَذَكَّرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لِي: إِنِّي وَجَدْتُ صُرَّةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِيهَا مِائَةُ دِينَارٍ فَلَتَيْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ لِي: عَرَفْتُهَا حَوْلًا. فَعَرَفْتُهَا حَوْلًا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا فَعُدْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ: عَرَفْتُهَا حَوْلًا. فَعَرَفْتُهَا ثُمَّ عُدْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ: عَرَفْتُهَا حَوْلًا آخَرَ. فَعَرَفْتُهَا ثُمَّ عُدْتُ إِلَيْهِ قَالَ لِي الرَّابِعَةُ: احْفَظْ عِدَّتَهَا وَوِكَاءَهَا وَوِكَاءَهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَاسْتَمِيعْ بِهَا. قَالَ سَلْمَةُ: لَا أَذْرى أَقَالَ ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ عَرَفْتُهَا أَوْ قَالَ حَوْلًا.

لَفْظُ حَدِيثِ آدَمَ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ قَوْلُ سَلْمَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ وَسَلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [بخاری ۳۴۳۷ - مسلم ۱۷۲۳]

(۱۲۰۵۵) سلمہ بن کھیل کہ فرماتے ہیں: میں نے سدید بن غفلہ سے سنا کہ میں غزوہ میں تھا، مجھے ایک کوڑا ملا۔ میں نے اسے پکڑ لیا، مجھے زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ نے کہا: اسے پھینک دو۔ میں نے انکار کر دیا، ہم نے غزوہ مکمل کیا۔ پھر میں نے

ج کیا، اور میں مدینہ سے گزرا تو مجھے ابی بن کعب ملے۔ میں نے یہ قصہ ذکر کیا تو انہوں نے مجھے کہا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے دور میں سودینا کی قہلی ملی۔ میں وہ لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ آپ نے مجھے کہا: ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ میں نے ایک سال تک اعلان کیا۔ لیکن میں نے ایسا کوئی نہ پایا جو اسے پہچان لیتا۔ میں پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ نے کہا: ایک سال اس کا اعلان کرو، میں نے ایسا ہی کیا۔ پھر واپس رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے کہا: ایک سال اور اعلان کرو۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ پھر واپس رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ چوتھی دفعہ آپ نے کہا: ان کو شمار کرو اور اس کے بندھن کو اچھی طرح یاد کرلو۔ اگر اس کا مالک آئے تو دے دینا ورنہ اس سے فائدہ اٹھالو۔ سلمہ کہتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ آپ نے تین دفعہ اعلان کا کہا یا ایک دفعہ۔

(۱۲۰۵۶) وَرَوَاهُ وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ قَالَ فِي آخِرِهِ: فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَهِيَ كَسَبِيلٍ مَالِكَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْجَمْعِيُّ وَأَبُو بَكْرِ الْوَرَّاقُ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ قَدْ كَرِهَ بِمَعْنَاهُ دُونَ قَوْلِ سَلَمَةَ. [صحيح] رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: وَإِلَّا فَاسْتَمْعِ بِهَا. وَرَوَاهُ الْأَعْمَشُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ فَقَالَ: انْتَفِعْ بِهَا. وَرَوَاهُ زَيْدُ بْنُ أَبِي أَيْسَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ فَقَالَ: ثُمَّ اقْبِضْ بِهَا حَاجَتَكَ. وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ فَقَالَ: وَاسْتَمْعِ بِهَا. وَكُلُّ ذَلِكَ يَرْجِعُ إِلَى مَعْنَى وَاحِدٍ.

(۱۲۰۵۶) سلمہ بن کہیل نے آخر میں کہا: اگر اس کا مالک آ جائے تو دے دینا ورنہ وہ (تیرے پاس) مالک کی طرح ہی ہے۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں: ورنہ اس سے فائدہ اٹھاؤ، یہ بھی الفاظ ہیں کہ اس سے نفع اٹھاؤ۔ یہ بھی الفاظ ہیں کہ اس سے اپنی ضرورت پوری کر اور یہ بھی کہ اس سے فائدہ اٹھا، سب کے ایک ہی معنی ہیں۔

(۱۲۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا الْحَذَّاءَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ التَّقَطَّ لِقَطْعَةٍ فَلَيْسَ بِهِ ذَرَى عَدْلٍ أَوْ ذَا عَدْلٍ وَلَا يَكُنْ وَلَا يَغِيبْ فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا وَإِلَّا فَهُوَ مَالُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ. [صحيح- الطيالسي ۱۱۱۷۷]

(۱۲۰۵۷) حضرت عیاض بن حمار مجاشعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جسے کوئی گری پڑی چیز ملے وہ عدل والے دو شخص یا ایک گواہ بنا لے اور نہ اسے چھپائے اور نہ غائب کرے۔ اگر اس کا مالک آ جائے تو وہ اس کا حق دار ہے ورنہ وہ

اللہ کا مال ہے، جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔

(۱۲۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ اللَّقْطَةِ فَقَالَ: مَا كَانَ مِنْهَا فِي طَرِيقِ الْمَيْتَاءِ وَالْقَرْيَةِ الْجَامِعَةِ لَعَرُفُهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَأَدْفَعَهَا إِلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَأْتِ فِيهِ لَكَ وَمَا كَانَ فِي الْخَرَابِ فِيهَا وَفِي الرُّكَازِ الْخُمْسُ.

[حسن۔ اخرجہ السجستانی ۱۷۱۰]

(۱۲۰۵۸) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ سے گری پڑی چیز کے بارے سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو بجز زمین یا پھلی ہوئی بستی سے ملے، اس کا ایک سال تک اعلان کرو۔ اگر اس کا مالک آ جائے تو دے دواگر نہ آئے تو وہ تیرے لیے ہے۔

(۱۲۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَمْرِو وَعَاصِمِ ابْنَيْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ: أَنَّ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَجَدَ عَمَةً فَاتَى بِهَا عَمْرُو بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: عَرُفْتُهَا سَنَةً فَإِنْ عَرِفْتُ فَذَلِكَ وَإِلَّا فِيهِ لَكَ فَلَمْ تَعْرِفْ فَلَقِيَتْ بِهَا الْقَابِلُ فِي الْمَوْسِمِ فَلَذَكَرَهَا لَهُ فَقَالَ عَمْرُو: هِيَ لَكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَنَا بِذَلِكَ قَالَ: لَا حَاجَةَ لِي فِيهَا فَخَبَضَهَا عَمْرُو فَجَعَلَهَا فِي بَيْتِ الْمَالِ وَرَوَيْنَا عَنْ عَالِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْهَا عَنِ اللَّقْطَةِ فَقَالَتْ اسْتَمْعِي بِيهَا.

[حسن۔ الدارمی ۲۵۹۹۔ النسائی فی الکبریٰ ۵۷۸۷]

(۱۲۰۵۹) حضرت سفیان بن عبداللہ کو ایک نوکری ملی، وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر آئے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ تیری ہے، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اسی کا حکم دیا ہے۔ اس نے کہا: مجھے یہ روایت بھی کی گئی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے گری پڑی چیز کے بارے میں ایک عورت نے سوال کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تو اس سے فائدہ اٹھا۔

(۱۲۰۶۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْقُضَلِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي الذَّرَّازِيُّ عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ وَجَدَ دِينَارًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَلَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ ﷺ. فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْرِفَهُ فَلَمْ يَعْرِفْ فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْكُلَهُ ثُمَّ جَاءَ صَاحِبَةُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَغْرَمَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَعَلَى بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَمْنُ تَحْرُمُ عَلَيْهِ الصَّدَقَةُ لِأَنَّهُ مِنْ صِلَةِ نَبِيِّ

هَاشِمٍ. [حسن۔ الام شافعی ۷۲/۴]

(۱۲۰۶۰) عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک دینار ملا۔ آپ ﷺ نے حکم دیا کہ اس کا اعلان کرو، لیکن کسی نے نہ پہچانا، آپ ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اس کو کھالو، پھر اس کا مالک آگیا تو آپ ﷺ نے علی کو حکم دیا کہ اسے ادا کرو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: علی بن ابی طالب ان میں سے ہیں جن پر صدقہ حرام ہے اس لیے کہ وہ بنی ہاشم سے ہیں۔
(۱۲۰۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنْ رَجُلٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ هُزَيْلًا يَقُولُ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ آتَاهُ رَجُلٌ بِصُرَّةٍ مَخْتُومَةٍ فَقَالَ: قَدْ عَرَفْتُهَا وَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا قَالَ: اسْتَمْتَعْتُ بِهَا. [ضعيف]
قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَهَكَذَا السُّنَّةُ الثَّابِتَةُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَرَوَوْهَا حَدِيثًا عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ اشْتَرَى جَارِيَةً فَذَمَّ صَاحِبَهَا فَتَصَدَّقَ بِنَمِيهَا وَقَالَ: اللَّهُمَّ عَنْ صَاحِبِهَا فَإِنْ كَرِهَ قُلِي وَعَلَى الْغُرْمِ ثُمَّ قَالَ: وَهَكَذَا يُفْعَلُ بِاللُّقْطَةِ لِحَالْفَوَا السُّنَّةُ فِي اللَّقْطَةِ الَّتِي لَا حُجَّةَ مَعَهَا وَخَالَفُوا حَدِيثَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ الَّذِي يُوَافِقُ السُّنَّةَ وَهُوَ عِنْدَهُمْ ثَابِتٌ وَاجْتَبَوْا بِهَذَا الْحَدِيثِ وَهُمْ يَخَالِفُونَهُ فِيمَا هُوَ فِيهِ بِعَيْنِهِ.
قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ مَا يُوَافِقُ قَوْلَ الْوَعْرَاقِيِّينَ.
(۱۲۰۶۱) ہذیل کہتے ہیں: میں نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا، ان کے پاس ایک آدمی ایک بندھن لے کر آیا اور کہا: میں نے اس کا اعلان کیا ہے لیکن کسی نے اسے نہیں پہچانا ابن مسعود نے کہا: اس سے فائدہ اٹھا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہی سنت نبی ﷺ سے ثابت ہے اور انہوں نے عامر سے انہوں نے اپنے والد عبد اللہ سے حدیث بیان کی ہے کہ ابن مسعود نے لوٹری خریدی، اس کا مالک گیا اور اس کی قیمت صدقہ کر دی اور کہا: اے اللہ! یہ اس کے مالک کی طرف سے ہے۔ اگر اس نے لوٹری کو ناپسند کیا تو میری ہے اور مجھ پر اس کی قیمت ہے۔ پھر کہا: اسی طرح گری پڑی چیز کا حکم ہے۔ انہوں نے گری ہوئی چیز کے بارے میں سنت کی مخالفت کی ان کے پاس دلیل نہ تھی اور انہوں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث کی مخالفت کی جو سنت کے موافق ہے اور وہ ان کے ہاں ثابت ہے اور انہوں نے اس حدیث سے دلیل لی ہے اور دوسرے اس کی مخالفت کرتے ہیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عراقیوں کے قول کے موافق روایت کیا گیا ہے۔

(۱۲۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارُونَ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي رُوَاسٍ وَجَدَ صُرَّةً لَاتِي بِهَا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: إِنِّي وَجَدْتُ صُرَّةً فِيهَا ذَرَاهِمُ وَقَدْ عَرَفْتُهَا وَلَمْ نَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا وَجَعَلْتُ أَشْتَهِي أَنْ لَا يَجِيءَ مَنْ يَعْرِفُهَا قَالَ: تَصَدَّقْ بِهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَرَضِي كَانَ لَهُ الْأَجْرُ وَإِنْ لَمْ يَوْضَعْ عَرِ مَتَهَا وَكَانَ لَكَ الْأَجْرُ. عَاصِمُ بْنُ ضَمْرَةَ غَيْرُ قَوِيٍّ.

وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا جَوَازًا الْأَكْبَلِ رَوَيْنَاهُ بِإِسْنَادٍ صَحَاحٍ مَوْصُولَةٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَسَنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الثَّابِتَةُ أُولَى بِالِالْبُحَاغِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن]

(۱۲۰۶۲) عاصم بن ضمرہ سے روایت ہے کہ بنی رواں کے ایک آدمی کو تھیلی ملی۔ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھیلی لے کر آیا۔ اس نے کہا: میں نے اس میں دام پائے ہیں اور میں نے اس کو متعارف بھی کروایا ہے۔ لیکن کسی نے پہچانا نہیں ہے اور میرے خیال میں کوئی بھی اسے پہچانتے والا نہیں ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: صدقہ کر دو، اگر اس کا مالک آجائے اور وہ صدقہ پر راضی ہو تو اس کے لیے اجر ہوگا ورنہ تو اسے دے دینا اور تجھے اجر مل جائے گا۔

(۱۲۰۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّابِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ لُقْطَةً فَجَاءَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ: إِنِّي وَجَدْتُ لُقْطَةً فَمَاذَا تَرَى؟ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: عَرَفْتُهَا قَالَ: قَدْ فَعَلْتُ قَالَ: زِدْ قَالَ: قَدْ فَعَلْتُ قَالَ: لَا أَمْرُكَ أَنْ تَأْكُلَهَا وَلَوْ شِئْتَ لَمْ تَأْخُذْهَا. زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ: ابْنُ عُمَرَ لَعَلَّهُ أَنْ لَا يَكُونَ سَمِعَ الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي اللَّقْطَةِ وَلَوْ لَمْ نَسْمَعْهُ ابْنُ عُمَرَ أَنْ نَقُولَ: لَا يَأْكُلُهَا كَمَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ. [صحیح]

(۱۲۰۶۳) نافع سے روایت ہے کہ ایک آدمی کو کوئی گری پڑی چیز ملی، وہ لے کر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، اس نے کہا: مجھے یہ چیز ملی ہے آپ کا کیا خیال ہے؟ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے کہا: اس کا اعلان کر دو۔ اس نے کہا: میں نے ایسا کیا ہے، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: اور زیادہ کر۔ اس نے کہا: میں نے کیا ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: میں تجھے یہ حکم نہیں دیتا کہ اسے کھا لے۔ اگر تو چاہتا تو نہ پکڑتا۔

(۱۲۰۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا فَيْصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ وَسَيْلَ عَنِ اللَّقْطَةِ قَالَ: ادْفَعُهَا إِلَى الْأَمِيرِ. [صحیح]

(۱۲۰۶۴) حبیب بن ثابت کہتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا، ان سے گری پڑی چیز کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے کہا: اسے امیر کو دے دو۔

(۲) بَابُ مَا يَجُوزُ لَهُ اخْذُهُ وَمَا لَا يَجُوزُ مِمَّا يَجِدُهُ

لقطہ میں سے کیا لینا جائز ہے اور کیا جائز نہیں

(۱۲۰۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ بْنِ أَعْيَنَ الْمُصَرِّي أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعُمَرُ بْنُ الْحَارِثِ وَسُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ

التَّوْرَىٰ وَغَيْرُهُمْ أَنَّ رِبْعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُمْ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُسْبِغِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ عَنِ النُّقْطَةِ فَقَالَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوَكَاءَهَا ثُمَّ عَرَفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَشَانِكَ بِهَا. قَالَ: فَضَالَةُ الْغَنَمِ؟ قَالَ: لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذَّنْبِ. قَالَ: فَضَالَةُ الْإِبِلِ؟ قَالَ: مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا تَرُدُّ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَالتَّوْرَىٰ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ ثَلَاثِهِمْ. [صحيح]

(۱۲۰۶۵) حدیث نمبر ۱۲۰۵۰ والا ترجمہ ہے۔

(۱۲۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رِبْعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُسْبِغِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَنِ النُّقْطَةِ فَقَالَ: عَرَفْهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ وَكَاءَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ اسْتَفْقَ بِهَا فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَأَذَقَهَا إِلَيْهِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَةُ الْغَنَمِ؟ قَالَ: خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذَّنْبِ. قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَةُ الْإِبِلِ؟ قَالَ: فَفُضِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حَتَّى احْمَرَّتْ وَجَنَّتْهُ أَوْ احْمَرَّتْ وَجْهَهُ قَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا. وَقَالَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ: دَعَهَا حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ. [صحيح]

(۱۲۰۶۶) حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے گری پڑی چیز کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال تک اعلان کرو۔ پھر اس کی قلیل اور بندھن کو اچھی طرح پہچان لو۔ پھر اسے اپنے خرچہ میں شامل کرلو۔ اگر اس کا مالک آجائے تو اسے دے دیتا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! گم شدہ بکریوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے ہیں یا تیرے بھائی کے لیے یا بیٹھے کے لیے ہیں۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! گمشدہ اونٹ کے بارے میں کیا حکم ہے؟ رسول اللہ ﷺ غصہ میں آ گئے، یہاں تک کہ آپ ﷺ کا چہرہ مبارک سرخ ہو گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اس میں کیا ہے؟ اس کے ساتھ اس کا گھرا اور سیراب کرنا ہے، یہاں تک کہ اسے اس کا مالک پالے۔

(۱۲۰۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ وَيَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَوِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْغُبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ قُشَمَرْدُ أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُثَنَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ اللَّقْطَةِ الدَّهَبِ أَوْ الْوَرِقِ فَقَالَ: اعْرِفْ وَكَاءَهَا وَعَفَاصَهَا ثُمَّ عَرَفْهَا سَنَةً فَإِنْ لَمْ تُعْتَرَفْ فَاسْتَيْفِقْهَا وَلَتُكُنَّ وَدِيعَةً عِنْدَكَ فَإِنْ جَاءَ طَالِبُهَا يَوْمًا مِنَ الدَّهْرِ فَأَذَّهَا إِلَيْهِ. وَسَأَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا دَعَا لَهَا مَعَهَا جِذَاءُهَا وَسِقَاءُهَا تَرُدُّ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَجِدَهَا رَبُّهَا. وَسَأَلَهُ عَنِ الشَّاةِ فَقَالَ: خُلْعَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذَّنْبِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح]

(۱۲۰۶۷) زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے گم شدہ سونے اور چاندی کے بارے میں پوچھا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی تھیلی اور بندھن کو پہچان لو۔ پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ اگر نہ پہچانی جائے تو اسے اپنے خرچہ میں شامل کر لے اور وہ تیرے پاس امانت ہوگی۔ اگر اس کا مالک کسی بھی وقت آ جائے تو اسے دے دینا، اس نے گم شدہ اونٹ کے بارے میں پوچھا، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اس میں کیا ہے! پس اسے چھوڑ دو اس کے ساتھ اس کا گھراور سیراب کرنا ہے، وہ پانی پر وارد ہو سکتا ہے اور درختوں کے پتے کھا سکتا ہے یہاں تک کہ اس کو اس کا مالک پالے۔

(۱۲۰۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ مَزِينَةَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ الضَّالَّةِ مِنَ الْإِبِلِ فَقَالَ: مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَجِذَاؤُهَا لَا يَأْكُلُهَا الذَّنْبُ تَرُدُّ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ مِنَ الشَّجَرِ فَدَعَهَا مَكَالَهَا حَتَّى يَأْتِيَ بِأَغْيَهَا. قَالَ: فَضَالَّةُ الْغَنَمِ؟ قَالَ: لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذَّنْبِ أَجْمَعَهَا حَتَّى يَأْتِيَ بِأَغْيَهَا. قَالَ: اللَّقْطَةُ نَجِدُهَا قَالَ: مَا كَانَ فِي الْعَامِرَةِ وَالسَّبِيلِ الْعَامِرَةِ فَعَرَفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ بِأَغْيَهَا فَأَذَّهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا فَهِيَ لَكَ. قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا يُوجَدُ فِي الْقَرْيَةِ الْعَرَابِ الْعَادِي قَالَ: فِيهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ. وَرَوَاهُ عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ وَهَشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. وَبِمَعْنَاهُ قَالَ فِيهِ: فَكَيْفَ تَرَى فِي ضَالَّةِ الْغَنَمِ قَالَ: طَعَامٌ مَا تَكُولُ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذَّنْبِ أَجْمَعُ عَلَى أَخِيكَ ضَالَّةً.

وَقَدْ مَضَى بِإِسْنَادِهِ فِي كِتَابِ الرِّكَازِ. [حسن۔ ابوداؤد ۱۷۰۸۔ ترمذی ۱۲۸۹]

(۱۲۰۶۸) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے مزینہ کے ایک آدمی سے سنا، اس نے رسول اللہ ﷺ سے گم شدہ اونٹ کے بارے میں سوال کیا اور میں سن رہا تھا آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے ساتھ اس کا گھراور سیراب کرنے کی چیز ہے۔ اسے بھیرنا نہیں کھا سکتا۔ وہ پانی پی لیتا ہے اور درختوں کے پتے کھا سکتا ہے۔ اسے اس کی

جگہ پر چھوڑ دو یہاں تک اس کو تلاش کرنے والا آجائے۔ اس نے گم شدہ بکری کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے۔ اس کو پکڑ لو یہاں تک کہ اس کو تلاش کرنے والا آجائے۔ اس نے کہا: جو گری پڑی چیز ہم پالیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو آبادی میں ہو یا آباد راستے میں اسے ایک سال تک متعارف کراؤ۔ اگر اسے تلاش کرنے والا آجائے تو اسے دے دو ورنہ وہ تیرے لیے ہے، اس نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! جو کسی غیر آباد جگہ سے ملے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں اور رکاز میں شمس ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ اس نے کہا: گمشدہ بکری کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کھانا ہے جو تیرے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے؟ اسے روک لو اپنے بھائی کے لیے جس نے اسے گم کیا ہے۔

(۱۲۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّمِيمِيِّ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ خَالُ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ أَبِي بِالْبُؤَازِجِ بِالسَّوَادِ فَرَأَيْتُ الْبَقْرَ قَرَأَى بَقْرَةً أَنْكَرَهَا فَقَالَ: مَا هَذِهِ الْبَقْرَةُ؟ قَالُوا: بَقْرَةٌ لِحَقَّتْ بِالْبَقْرِ فَأَمَرَهَا بِهَا فَطَرِدَتْ حَتَّى تَوَارَتْ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَا يَأْوِي الضَّالَّةُ إِلَّا ضَالًّا. [ضعيف]

(۱۲۰۶۹) حضرت منذر بن جریر فرماتے ہیں: میں اپنے والد کے ساتھ بوزارج مقام پر ایک لشکر میں تھا، ایک گائے آئی۔ انہوں نے اس نئی گائے کو دیکھا اور کہا یہ گائے کس کی ہے؟ انہوں نے (الشکر والوں) نے جواب دیا: یہ گائے ہماری گائے کے ساتھ مل گئی ہے، آپ ﷺ نے حکم دیا کہ اسے نکال دو۔ وہ نکال دی گئی یہاں تک کہ وہ چھپ گئی۔ پھر کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: گمشدہ چیز کو گمراہ شخص ہی پناہ دیتا ہے۔

(۱۲۰۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمَرَ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ الْخُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُنْشَى حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنِ الْجَارُودِ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَأْتِي عَلَى ضَالَّةِ الْإِبِلِ فَأَتَمُّرُكُمَهَا فَقَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ. [ضعيف]

(۱۲۰۷۰) جارود سے روایت ہے کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کوئی گمشدہ اونٹ پاؤں تو اسے چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا نگارہ ہے۔

(۱۲۰۷۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنِ الْجَارُودِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ

حرق النار .

وَكَلِمَتِكَ رَوَاهُ خَالِدُ الْحَذَاءُ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ: يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ [ضعيف]

(۱۲۰۷۱) جارود سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مومن کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے۔

(۱۲۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ إِبرَاهِيمَ بْنِ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا

سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ

الْجَارُودِ قَالَ: أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَنَحْنُ عَلَى إِبِلٍ عَجَافٍ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَعْمُرُ بِالْجَوْفِ فَتَجِدُ

إِبِلًا قَتَرَتْكُمُهَا فَقَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقَ النَّارِ. وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَخِيهِ مُطَرِّفٍ عَنِ الْجَارُودِ. [ضعيف]

(۱۲۰۷۳) جارود سے روایت ہے کہ ہم ایک دبلے اونٹ پر تھے، ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، ہم نے کہا: اے اللہ کے

رسول ﷺ! ہم جوف مقام سے گزر رہے۔ ہم نے وہاں اونٹ پایا، لہذا ہم اس پر سوار ہو گئے، آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کی

گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے۔

(۱۲۰۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ يَحْيَى الذُّهَلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ قَالََا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سَفْيَانُ عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ عَنْ

يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الْجَارُودِ الْعَبْدِيِّ يَوْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ:

ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقَ النَّارِ فَلَا تَقْرَبْنَهَا.

وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنِ الْجَارُودِ. وَقَدْ قِيلَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ

أَبِيهِ. [منكر]

(۱۲۰۷۵) جارود عیدی سے مرفوعاً منقول ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے اسے اپنے قریب

نہ کرو۔

(۱۲۰۷۶) أَخْبَرَنَا الْأَسَدُ أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْفَرَايِينِيِّ أَخْبَرَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ

السَّجَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَمِيدِ الطَّوِيلِ عَنْ

الْحَسَنِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: إِنَّا نَصِيبُ هَوَامِيَ الْإِبِلِ فَقَالَ:

ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ أَوْ الْمُؤْمِنِ حَرَقَ النَّارِ. [صحیح لغیرہ]

(۱۲۰۷۷) مطرف بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں: ایک آدمی نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ ہم کوئی پیا سا اونٹ پا

لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان یا مومن کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے۔

(۱۲۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ

بُكَيرٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهَرَهُ إِلَى الْكُعْبَةِ: مَنْ أَخَذَ ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ. [ضعيف]

(۱۲۰۷۵) سعید بن مسیب سے منقول ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا اور وہ کعبہ کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے کہ جو گمشدہ چیز اٹھاتا ہے، وہ گمراہ ہے۔

(۱۲۰۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَيْرِيَّةُ قَالَ سَمِعْتُ أَعْرَابِيًّا مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ سَأَلَهُ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّوَالِ فَقَالَ: مَا تَرَى فِي الصَّوَالِ قَالَ: مَنْ أَكَلَ مِنَ الصَّوَالِ فَهُوَ ضَالٌّ. قَالَ: مَا تَرَى فِي الصَّوَالِ قَالَ: مَنْ أَكَلَ مِنَ الصَّوَالِ فَهُوَ ضَالٌّ ثُمَّ سَكَتَ الرَّجُلُ وَأَخَذَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُعْنِي النَّاسَ يَقُولُ أَبُو الْجَوَيْرِيَّةُ فَنَوَى كَثِيرَةً لَا أَحْفَظُهَا فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: أَرَأَيْكَ لَوْ أَصْدَرْتَ النَّاسَ غَيْرِي أَفْتَرَى لِي تَوْبَةً قَالَ: وَبَلَّكَ لَا تَسْأَلُ هَذِهِ الْمَسْأَلَةَ قَالَ: وَمَا أَشَدَّ مَسْأَلَتِكَ قَالَ: أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ وَأَجَلُ مَا صَنَعْتُ. قَالَ: أَتَدْرِي مَا نَزَلَتْ فِيهِ الْآيَةُ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءٍ إِنْ تُبَدِّلَ لَكُمْ تَسْأَلُكُمْ) حَتَّى فَرَّغَ مِنَ الْآيَةِ كُلِّهَا قَالَ: كَانَ قَوْمٌ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - اسْتِهْزَاءً لِقَوْلِ الرَّجُلِ: مَنْ أَبِي وَيَقُولُ الرَّجُلُ تَوَصَّلْ نَاقَتَهُ أَيْنَ نَاقَتِي؟ فَأَنزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ هَذِهِ الْآيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مُخْتَصَرًا. [بخاری ۴۶۲۲]

(۱۲۰۷۷) ابوالجوریہ سے روایت ہے کہ میں نے بنی سلیم کے ایک دیہاتی سے سنا اس نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے گمشدہ چیز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: جس نے گمشدہ چیز سے کھایا وہ گمراہ ہے پھر وہ آدمی خاموش ہو گیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہما لوگوں میں فتویٰ دینے میں مصروف ہو گئے، ابوالجوریہ یہ کہتے ہیں: وہ بہت زیادہ فتوے دیتے تھے، جنہیں میں یاد نہیں رکھ سکا۔ دیہاتی نے کہا: میں خیال کرتا ہوں کہ آپ رضی اللہ عنہما نے میرے علاوہ لوگوں کو روکا ہوا ہے، آپ کے خیال میں میرے لیے توبہ ہے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: تیری ہلاکت ہو اس بارے میں سوال نہ کرو اور کہا: تیرا مسئلہ کیا ہے؟ اس نے کہا: میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں جب سے میں نے یہ کام کیا، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: کیا تو جانتا ہے یہ آیت کس بارے میں نازل ہوئی؟ اے ایمان والو! ایسی چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرو اگر وہ تمہارے لیے ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں نقصان پہنچے۔ جب آیت پڑھ کر فارغ ہوئے تو کہا: لوگ رسول اللہ ﷺ سے مذاقاً سوال کرتے تھے، آدمی کہتا: میرا باپ کون ہے؟ یا کہتا میری اونٹنی گم ہو گئی ہے، میری اونٹنی کہاں ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

(۱۲۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ أَحْمَسِيَّةٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: ضَالَّةٌ

الإِبِلِ الْمَكْتُومَةِ غَرَامَتُهَا وَمِثْلُهَا مَعَهَا . [ضعیف]

(۱۲۰۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گمشدہ اونٹ کو چھپانے پر اس جیسا اونٹ اور اس کی مثل اس کے ساتھ دینا ہوگا۔

(۳) بَابُ الرَّجُلِ يَجِدُ ضَالَّةً يُرِيدُ رَدَّهَا عَلَى صَاحِبِهَا لَا يُرِيدُ أَكْلَهَا

اس آدمی کا بیان جو گمشدہ چیز پاتا ہے اور وہ لوٹانے کا ارادہ رکھتا ہے نہ کہ کھانے کا

(۱۲۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَبِي سَلِيمٍ الْجُبَشِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ آوَى ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ مَا لَمْ يَعْرِفْهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح]

(۱۲۰۷۹) زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو گمشدہ چیز کو پناہ دے تو وہ گمراہ ہے جب تک اس کا اعلان نہ کرے۔

(۱۲۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجِحٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ أَنَّهُ وَجَدَ بَعِيرًا فَاتَى بِهِ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْرِفَهُ ثُمَّ إِنَّهُ رَجَعَ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ شَغَلَنِي عَنْ عَمَلِي فَقَالَ لَهُ: اذْهَبْ فَأَرْسَلَهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَلَيْسَ فِيهِ مَا يَدُلُّ عَلَى سُقُوطِ الضَّمَانِ عَنْهُ إِذَا أَرْسَلَهَا فَهَلَكَتْ. [صحیح]

(۱۲۰۷۹) حضرت ثابت بن ضحاک نے ایک اونٹ پایا، وہ اسے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر آئے، آپ نے اسے حکم دیا کہ اس کا اعلان کرے۔ پھر وہ عمر رضی اللہ عنہ کی طرف لوٹے اور کہا: مجھے میرے کام نے معروف کر دیا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: جا اور جہاں سے اسے پکڑا تھا وہاں چھوڑ دے۔

(۱۲۰۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ شِهَابٍ يَقُولُ: كَانَتْ ضَوْالُ الْإِبِلِ فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِبِلًا مُؤَبَّلَةً تَنَاجٍ لَا يَمَسُّهَا حَتَّى إِذَا كَانَ زَمَانُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَ بِمَعْرِفَتِهَا وَتَعْرِيفِهَا ثُمَّ تَبَاعُ لَهَا إِذَا جَاءَ صَاحِبُهَا أُعْطِيَ ثَمَنُهَا. [صحیح۔ مالک ۱۴۸۸]

(۱۲۰۸۰) ابن شہاب کہتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں گمشدہ اونٹ جفتی کے لیے تھے، ان کو کسی نے نہ پکڑا یہاں تک کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا تو آپ نے ان کے اعلان کا حکم دیا۔ پھر ان کو بیچ دیا گیا۔ جب ان کا مالک آیا تو اسے اس کی قیمت دی گئی۔

(۴) باب الإختیار فی أخذ اللقطة إذا كان من أهل الأمانة ومن اختار تركها

امانت دار کو گری پڑی چیز پکڑنے یا نہ پکڑنے کا اختیار ہے

(١٢٨١) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْبَلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فَالْتَقَطْتُ سَوْطًا بِالْعَذِيبِ فَقَالَ: دَعُهُ قُلْتُ: وَاللَّهِ لَا أَدَعُهُ تَأْكُلُهُ السَّبَاعُ لَا سَمْعَتَيْنِ بِهِ فَقَبِضْتُ عَلَى أُبْيَى بْنِ كَعْبٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: أَحْسَنْتَ أَحْسَنْتَ إِنِّي وَجَدْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ صُرَّةً فِيهَا مِائَةُ دِينَارٍ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: عَرَفْتُهَا حَوْلًا. فَعَرَفْتُهَا حَوْلًا. فَعَرَفْتُهَا حَوْلًا ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ: عَرَفْتُهَا حَوْلًا. فَاتَيْتُ بِهَا بَعْدَ أَحْوَالٍ ثَلَاثَةٍ فَقَالَ: اعْرِفْ عَدَدَهَا وَوِكَاءَهَا وَوِعَاءَهَا فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِعَدَدِهَا وَوِكَائِهَا فَادْفَعُهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ. [بخارى- مسلم ١٧٢٣]

(۱۲۰۸۱) حضرت سوید بن غفلہ فرماتے ہیں: میں زید بن صوحان اور سلیمان بن ربیعہ کے ساتھ نکلا، میں نے عذیب نامی جگہ سے کوڑا اٹھایا۔ ان دونوں نے کہا: اسے چھوڑ دو، میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں اسے نہیں چھوڑوں گا، درندے اسے کھالیں گے، میں اس سے فائدہ اٹھا لوں گا۔ میں ابی بن کعب کے پاس گیا اور میں نے ان کے سامنے یہ ذکر کیا تو انہوں نے کہا: تو نے اچھا کیا، تو نے اچھا کیا، مجھے اللہ کے رسول ﷺ کے دور میں ایک حیل ملی، اس میں سودینا تھا، میں نے نبی ﷺ کے پاس گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال تک اعلان کر۔ میں نے ایک سال تک اعلان کیا، پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے پھر فرمایا: ایک سال تک اور اعلان کر۔ تین دفعہ کے بعد جب میں آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی تعداد اور سر بندھن کو اچھی طرح پہچان لو۔ اگر کوئی آئے اور وہ اس کی تعداد کی خبر دے اور اس کے بندھن کی بھی تو اسے دے دینا ورنہ اس سے فائدہ اٹھا۔

(١٢.٨٢) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّهْمَنِ يَعْلَى بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي طَلْحَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَا

تَرَفُّعُهَا مِنَ الْأَرْضِ لَسْتُ مِنْهَا فِي شَيْءٍ يَعْنِي الْقَطَّةَ وَقَوْلُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي ذَلِكَ قَدْ مَضَى فِي الْمَسْأَلَةِ الْأُولَى. [ضعيف۔ ابن ابی شیبہ ۲۱۶۶۳]

(۱۲۰۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ تم اسے زمین سے نہ اٹھاؤ۔ میں اس بارے میں کسی چیز کے حق میں نہیں یعنی گری پڑی چیز کے بارے میں۔

(۵) باب تَعْرِيفِ الْقَطَّةِ وَمَعْرِفَتِهَا وَالْإِشْهَادِ عَلَيْهَا

گری پڑی چیز کی تعریف اور اس کی پہچان اور اس پر گواہ مقرر کرنا

(۱۲۰۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبِيعِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَسَأَلَهُ عَنِ الْقَطَّةِ فَقَالَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا ثُمَّ عَرَفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَشَانَكَ بِهَا. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّوَحِجِّ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ.

وَبِعَمَلِهِ رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ وَمَحْصَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ. [صحیح]

(۱۲۰۸۳) زید بن خالد سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے گری پڑی چیز کے بارے میں سوال کیا آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی تھیلی اور بندھن کو پہچان لو۔ پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ اگر اس کا مالک آجائے تو دے دو ورنہ وہ تیرے لیے ہے۔

(۱۲۰۸۴) وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رَبِيعَةَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: عَرَفْهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ وَوِكَاءَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ اسْتَفِيقْ بِهَا فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ لَدَ كَرَةَ وَلَقَدْ مَضَى بِطَوِيلِهِ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ كَمَا. [صحیح]

(۱۲۰۸۴) ربیعہ سے روایت ہے کہ اس کا ایک سال تک اعلان کرو، پھر اس کی تھیلی اور بندھن کو پہچان لو۔ پھر اسے اپنے خرچے میں شامل کرلو۔ اگر اس کا مالک آجائے تو اسے دے دینا۔

(۱۲۰۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الذَّهَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ

مَوْلَى الْمُنْعِبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَسَأَلَهُ عَنِ اللَّقْطَةِ فَقَالَ: عَرَفْتُهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَرِكَاءَهَا وَوَعَاءَهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَأَدْفَعْهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا فَاسْتَنْفِقْهَا أَوْ اسْتَمْتِعْ بِهَا. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَاةُ الْغَنَمِ فَقَالَ: إِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذُّبِّ. فَسَأَلَهُ عَنِ صَلَاةِ الْإِبِلِ فَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ وَقَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا جَذَاؤُهَا وَيَسْقَاؤُهَا تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ دَعُوهَا حَتَّى تَلْقَى رَبَّهَا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ الثَّوْرِيِّ دُونَ قَوْلِهِ وَعَاءَهَا وَقَالَ: فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِهَا وَإِلَّا فَاسْتَنْفِقْهَا. [صحيح]

(۱۲۰۸۵) زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے گری پڑی چیز کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کر، پھر اس کی قبلی اور بندھن کو پہچان لینا اور اس کو یاد رکھنا۔ اگر اس کا مالک آجائے تو اسے دے دینا ورنہ اپنے خرچ میں شامل کر لے اور اس سے فائدہ اٹھا۔ اس نے گشدہ کبریٰ کے بارے میں سوال کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تیرے لیے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے، اس نے گشدہ اونٹ کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ کا چہرہ سرخ ہو گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اس میں کیا ہے؟ اس کے ساتھ اس کا جوتا اور مکینرہ ہے، وہ پانی پی سکتا ہے اور درختوں کے پتے کھا سکتا ہے، اسے چھوڑ دے یہاں تک کہ اس کا مالک مل جائے۔

(۱۲۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَانَ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: مَنْ التَّقَطَّ لَقَطَةً فَلْيَعْرِفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا وَإِلَّا فَلْيَعْرِفْ عَدَدَهَا وَرِكَاءَهَا ثُمَّ لْيَأْكُلْهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَلْيَرُدَّهَا عَلَيْهِ. [صحيح]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْحَنَفِيِّ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لِي مَتْنِهِ: فَإِنْ اعْتَرَفْتَ فَأَدَّهَا وَإِلَّا فَأَعْرِفْ عِفَاصَهَا وَرِكَاءَهَا وَعَدَدَهَا.

(۱۲۰۸۶) زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جسے کوئی گری پڑی چیز ملے، وہ اس کا ایک سال تک اعلان کرے۔ اگر اس کا مالک آجائے تو اسے دے دینا ورنہ اس کی تعداد گن لے اور اس کے بندھن کو پہچان لے، پھر اسے کھالے۔ اگر اس کا مالک آجائے تو اسے لوٹا دینا۔

روایت کے الفاظ ہیں اگر وہ پہچان لی جائے تو اسے دے دینا ورنہ اس کی قبلی، بندھن اور تعداد کو پہچان لینا۔ (۱۲۰۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ يَحْيَى الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْمَلٍ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفْلَةَ: أَنَّهُ كَانَ فِي

عَزَوْهُ فَوَجَدَ سَوَاطًا فَأَخَذَهُ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ: اطْرَحْهُ قَالَ فَأُتِيَتْ عَلَيْهِمَا فَقَضِيَا غَرَاتِنَا ثُمَّ حَجَّجَتْ قَمَرَتْ بِالْمَدِينَةِ فَأُتِيَتْ أَبِي بْنُ كَعْبٍ فَلَذَّكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: إِنِّي وَجَدْتُ صُرَّةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِيهَا مِائَةُ دِينَارٍ فَأُتِيَتْ النَّبِيُّ ﷺ - فَقَالَ: عَرَفْتَهَا حَوْلًا. فَعَرَفْتُهَا حَوْلًا فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَعْرِفُهَا فَعُدْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ: أَحْفَظْ عِدَّتَهَا وَوَعَاءَهَا وَوِكَاءَهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَاسْتَمِعْ بِهَا. قَالَ: فَاسْتَمِعْتُ بِهَا قَالَ سَلَمَةُ: لَا أَذْهَبُ عَرَفْتُهَا حَوْلًا إِلَى ثَلَاثَةِ أَحْوَالٍ أَوْ فِي الْحَوْلِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح]

(۱۲۰۸۷) حدیث نمبر ۱۲۰۵۵ اور الاترجمہ ہے۔

(۱۲۰۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ عَقْلَةَ قَالَ: كُنَّا حُجَّاجًا فَوَجَدْتُ سَوَاطًا فَلَذَّكَرْتُ الْحَدِيثَ دُونَ تِسْمِيَةِ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ وَقَالَ لِي آخِرُهُ فَقُلْتُ: قَدْ عَرَفْتُهَا قَالَ: انْتَفِعْ بِهَا وَأَحْفَظْ وَعَاءَهَا وَخِرْقَتَهَا وَأَخْصِ عِدَّتَهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح]

(۱۲۰۸۸) سؤید بن غفلہ سے منقول ہے کہ ہم حج کر رہے تھے، میں نے کوڑا پایا... پھر حدیث ذکر کی۔ زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کے ناموں کے علاوہ آخر میں کہا: میں نے اس کا اعلان کیا، انہوں نے کہا: اس سے فائدہ اٹھاؤ اور یاد رکھنا اس کی تعمیل اور سر بند کو اور اس کی تعداد شمار کر لین۔

(۱۲۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمَجَاشِعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ وَجَدَ لِقِطَةً فَلْيَشْهَدْ ذَا عَدْلٍ أَوْ ذَوِي عَدْلٍ وَلَا يَكُنْمْ وَلَا يُغَيِّبْ فَإِذَا وَجَدَ صَاحِبُهَا فَلْيُرِّدْهَا عَلَيْهِ وَإِلَّا فَهِيَ مَالُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ.

[صحيح - احمد ۷۶۲۰ - ابوداؤد ۱۷۰۹]

(۱۲۰۸۹) عیاض بن حمار جاشعی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو گری پڑی چیز پائے وہ ایک یا دو عدل والے آدمی گواہ بنالے اور نہ چھپائے اور نہ کچھ غائب کرے۔ اگر اس کا مالک مل جائے تو دے دے، ورنہ وہ اللہ کا مال ہے وہ جسے چاہتا ہے دے دیتا ہے۔

(۱۲۰۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مَوْسَى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ نَزَلَ مِنْزِلًا بِطَرِيقِ الشَّامِ فَوَجَدَ صُرَّةً فِيهَا ثَمَانُونَ دِينَارًا فَلَذَّكَرْتُ ذَلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ: عَرَفَهَا عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ وَأَذْكُرَهَا لِمَنْ يَقْدُمُ مِنَ الشَّامِ سَنَةً فَإِذَا مَضَتْ السَّنَةُ فَشَانَكَ بِهَا.

[ضعیف۔ مالک ۱۴۸۳]

(۱۲۰۹۰) معاویہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو ان کے والد نے خبر دی کہ وہ شام کے ایک راستے میں اترے وہاں ایک تھیلی پانی جس میں ۸۰ دینار تھے انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے ذکر کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مسجد کے دروازوں پر اس کا اعلان کرو اور جو شام سے آئے ایک سال تک اسے بھی بتاؤ، پس جب ایک سال گزر جائے تو وہ تیرے لیے ہے۔

(۶) باب بیان مدۃ التعریف

اعلان کی مدت کا بیان

اتَّفَقَتْ رِوَايَةُ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجَعْفِيُّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ عَلَى تَعْرِيفِ اللَّقْطَةِ سَنَةً وَاحِدَةً وَقَدْ مَضَتْ الرِّوَايَةُ عَنْهُمَا وَكَذَلِكَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. وَأَمَّا حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. فَرِوَايَةُ الْأَعْمَشِ وَزَيْدِ بْنِ أَبِي أَيُّسَةَ وَحَمَّادٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ تَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ يَعْرِفُهَا ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ. وَرَوَيْنَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَلَمَةَ كَذَلِكَ قَالَ شُعْبَةُ فَلَقِيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ بِمَكَّةَ فَقَالَ: لَا أَذْرِي ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ أَوْ حَوْلًا وَاحِدًا.

سلمہ بن کہیل والی روایت دلاتی کرتی ہے کہ تین سال تک اعلان کرو۔ شعبہ کہتے ہیں: میں سلسلے سے مکہ میں ملا اس کے بعد انہوں نے کہا: میں نے نہیں جانتا کہ ایک سال ہے یا تین سال۔

(۱۲۰۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ يَقُولُ: غَزَوْتُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلَمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ فَوَجَدْتُ سَوَاطِئَ فَأَخَذْتُهُ فَقَالَ لِي: أَلْقِيهِ فَقُلْتُ: لَا وَلَكِنِّي أَعْرِفُهُ فَإِنْ وَجَدْتُ مَنْ يَعْرِفُهُ وَإِلَّا اسْتَمْتَعْتُ بِهِ فَأَبَيْتُ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ غَزَاتِنَا قُضِيَ لِي أَنِّي حَاجَبْتُ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقَيْتُ أَبِي بِنِ كَعْبٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِشَأْنِ السَّوِطِ وَيَقُولُهُمَا فَقَالَ أَبِي بِنِ كَعْبٍ: وَجَدْتُ صَرَّةً فِيهَا مِائَةُ دِينَارٍ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ. فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: عَرَفْتُهَا حَوْلًا. فَعَرَفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ: احْفَظْ عَدَدَهَا وَوَكَّاءَهَا وَوَعَاءَهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَاسْتَمْتَعْ بِهَا. قَالَ شُعْبَةُ فَلَقَيْتُ سَلَمَةَ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ: لَا أَذْرِي ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ أَوْ حَوْلًا وَاحِدًا فَأَعَجَبَنِي هَذَا الْحَدِيثُ فَقُلْتُ لِأَبِي

صَادِقٌ: تَعَالَ فَاسْمَعُهُ مِنْهُ.

وَرَوَاهُ بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ شُعْبَةُ: فَسَمِعْتُهُ بَعْدَ عَشْرِ سِنِينَ يَقُولُ: عَرَفْتُهَا عَامًا وَاحِدًا.

[صحیح]

(۱۲۰۹۱) سلمہ بن کہیل فرماتے ہیں: میں نے سوید بن غفلہ سے سنا کہ میں غزوہ میں تھا، مجھے ایک کوڑا ملا، میں نے اسے پکڑ لیا۔ مجھے زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ نے کہا: اسے پھینک دو۔ میں نے انکار کر دیا ہم نے غزوہ مکمل کیا، پھر میں نے حج کیا اور میں مدینہ سے گزرا تو مجھے ابی بن کعب ملے۔ میں نے یہ قصہ ذکر کیا۔ انہوں نے مجھے کہا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے دور میں سودیتار کی تھیلی ملی، میں وہ لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ آپ نے مجھے کہا: ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ میں نے ایک سال تک اعلان کیا، لیکن میں نے ایسا کوئی نہ پایا جو اسے پہچان لیتا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ نے کہا: ایک سال اس کا اعلان کرو، میں نے ایسا ہی کیا، پھر واپس رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے کہا: ایک سال اور اعلان کرو۔ میں نے ایسا ہی کیا پھر واپس رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا پوچھی دفعہ تو آپ نے کہا: ان کو شمار کرو اور اس کے بندھن کو اچھی طرح یاد کر لو۔ اگر اس کا مالک آئے تو دے دینا ورنہ اس سے فائدہ اٹھا۔ سلمہ کہتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ آپ نے تین دفعہ اعلان کا کہا یا ایک دفعہ۔

(۱۲۰۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَلَمْ تَكِرْهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَ سَلَمَةُ بْنُ كَهِيلٍ كَانَ يَشْكُ فِيهِ ثُمَّ تَذَكَّرَهُ فَجَبَّتْ عَلَيْهِ

عَامٌ وَاحِدٌ. [صحیح]

(۱۲۰۹۲) صحیح مسلم میں عبد الرحمن سے روایت ہے کہ سلمہ بن کہیل کو شک تھا، پھر ان کو یاد آ گیا، پھر وہ ایک سال پر ثابت قدم رہے۔ (۱۲۰۹۳) وَأَمَّا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِمْسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بَكِيرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ مِقْسَمٍ حَدَّثَهُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَدَ دِينَارًا فَاتَى بِهِ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ فَقَالَتْ: هَذَا رِزْقُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لِلَّهِ الْحَمْدُ فَاسْتَرِ بِهِ لَحْمًا وَطَعَامًا فَهَيَّا طَعَامًا فَقَالَ لِفَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ: أُرْسِلِي إِلَى أَبِيكَ فَخْبِرِيهِ فَإِنْ رَأَاهُ حَلَالًا أَكَلْنَا بِهِ فَلَمَّا صَنَعُوا طَعَامًا دَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَلَمَّا أَتَى ذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - هُوَ رِزْقُ اللَّهِ. فَأَكَلَ مِنْهُ وَأَكَلُوا فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَتْ امْرَأَةً تَشُدُّ الدِّينَارَ أَنْشَدَ اللَّهُ الدِّينَارَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَا عَلِيُّ أَذْ الدِّينَارُ. [ضعیف]

(۱۲۰۹۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو ایک دینار ملا، وہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس لے کر آئے۔ اس نے کہا: یہ رزق ہے جو میں اللہ نے دیا ہے۔ اللہ کے لیے تعریف ہے، اس کے ساتھ گوشت اور کھانا خرید لائے۔ پھر فاطمہ سے کہا: اپنے باپ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو اس کی خریدو۔ اگر وہ حلال سمجھیں تو ہم کھا لیں گے، جب انہوں نے کھانا بنایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم آئے تو انہوں نے آپ سے یہ ذکر کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اللہ کا رزق ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کھایا اور انہوں نے بھی کھایا۔ اس کے بعد ایک عورت آئی، وہ ایک دینار گم کر بیٹھی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی! دینار اسے دے دو۔

(۱۲۰۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُدَيْبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ دَخَلَ عَلَى فَاطِمَةَ وَحَسَنَ وَحُسَيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ يَبْكِيَانِ فَقَالَ: مَا يَبْكِيهِمَا؟ قَالَتْ: الْجُوعُ فَخَرَجَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَجَدَ دِينَارًا بِالسُّوقِ فَجَاءَ إِلَى فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ فَأَخْبَرَهَا فَقَالَتْ: اذْهَبْ إِلَى فَلَانِ الْيَهُودِيِّ فَخُذْ لَنَا ذَقِيقًا فَجَاءَ الْيَهُودِيُّ فَاشْتَرَى بِهِ ذَقِيقًا فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: أَنْتَ خَتَنَ هَذَا الَّذِي يُزْعَمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَخُذْ دِينَارَكَ وَلَكَ الذَّقِيقُ فَخَرَجَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى جَاءَ بِهِ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ فَأَخْبَرَهَا فَقَالَتْ: اذْهَبْ إِلَى فَلَانِ الْجَزَارِ فَخُذْ لَنَا بَدْرَهُمْ لَحْمًا فَذَهَبَ وَرَهَنَ الدِّينَارَ بِدْرَهُمْ لَحْمًا فَجَاءَ بِهِ فَعَجَنَتْ وَنَصَبَتْ وَخَبَزَتْ فَأَرْسَلَتْ إِلَى أَبِيهَا فَجَاءَ هُمْ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَذْكُرُ لَكَ لَمَّا رَأَيْتَهُ لَنَا حَلَالًا أَكَلْنَاهُ وَأَكَلْتُ مِنْ شَايِهِ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ: كُلُوا بِاسْمِ اللَّهِ. فَأَكَلُوا فَبَيَّنَّا لَهُمْ مَكَانَهُمْ إِذَا غَلَامٌ يَنْشُدُ اللَّهَ وَالْإِسْلَامَ الدِّينَارَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَدْعِي لَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: سَقَطَ مِنِّي فِي السُّوقِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: يَا عَلِيُّ اذْهَبْ إِلَى الْجَزَارِ فَقُلْ لَهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ لَكَ أُرْسِلَ إِلَيَّ بِالدِّينَارِ وَدِرْهَمِكَ عَلَيَّ. فَأَرْسَلَ بِهِ فَدَفَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَيْهِ. [ضعيف]

قَالَ الشَّيْخُ: ظَاهِرُ الْحَدِيثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذَا الْبَابِ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ أَنْفَقَهُ قَبْلَ التَّعْرِيفِ فِي الْوَقْفِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَهُ أَنْ يَعْرِفَهُ فَلَمْ يَعْرِفْ فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْكُلَهُ وَظَاهِرُ تِلْكَ الرَّوَايَةِ أَنَّهُ شَرَطَ التَّعْرِيفَ فِي الْوَقْفِ وَأَبَاحَ أَكْلَهُ قَبْلَ مُضِيِّ السَّنَةِ وَالْأَحَادِيثُ الَّتِي وَرَدَتْ فِي اشْتِرَاطِ التَّعْرِيفِ سَنَةً فِي جَوَازِ الْأَكْلِ أَصَحُّ وَأَكْثَرُ فِيهِ أَوَّلَى وَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَبَاحَ لَهُ إِنْفَاقَهُ قَبْلَ مُضِيِّ سَنَةٍ لَوْ قُوعِ الْإِضْطِرَارِ إِلَيْهِ وَالْقِصَّةُ تَدُلُّ عَلَيْهِ وَيَحْتَمِلُ أَنَّهُ لَمْ يَشْتَرِطْ مُضِيَّ سَنَةٍ فِي قِلِيلِ اللَّفْظَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۲۰۹۳) سہل بن سعید نے خبر دی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فاطمہ، حسن، حسین کے پاس گئے، وہ دونوں رو رہے تھے، پوچھا: یہ دونوں

کیوں رو رہے ہیں؟ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: بھوک کی وجہ سے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ گھر سے نکلے، بازار میں سے ایک دینار مل گیا، پھر فاطمہ کے پاس آئے، اسے خبر دی، فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: فلاں یہودی کے پاس جاؤ اور ہمارے لیے آٹا لے کر آؤ۔ وہ یہودی کے پاس آئے اس سے آٹا خریدا۔ یہودی نے کہا: تو اس شخص کا داماد ہے جو گمان کرتا ہے کہ وہ اللہ کا رسول ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: ہاں اس نے کہا: دینار بھی لے جاؤ اور آٹا بھی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نکلے اور فاطمہ کے پاس آئے، اسے بتایا، فاطمہ نے کہا: فلاں قصاب کے پاس جاؤ اور درہم کا ہمارے لیے گوشت لے کر آؤ وہ گئے اور دینار ایک درہم گوشت کے بدلے گروی رکھا اور گوشت لے کر آئے، فاطمہ نے آٹا گوندھا اور روٹی پکائی۔ پھر اپنے ابا جان (محمد رضی اللہ عنہ) کو بلایا۔ آپ رضی اللہ عنہ بھی ان کے پاس آئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول رضی اللہ عنہ! میں آپ کو بتاتا ہوں اگر آپ ہمارے لیے حلال خیال کریں گے تو ہم کھالیں گے اور آپ بھی کھالینا معاملہ بیان کیا، آپ نے فرمایا: اللہ کے نام کے ساتھ کھاؤ، میں نے کھایا، وہ ابھی اسی جگہ پر تھے کہ ایک غلام دینار گم ہونے کی صدا لگا رہا تھا۔ رسول اللہ رضی اللہ عنہ کے حکم سے اسے بلایا گیا، اس سے سوال کیا گیا: اس نے کہا: بازار میں میرا دینار گر گیا تھا، نبی رضی اللہ عنہ نے کہا: اے علی قصاب کے پاس جاؤ۔ اسے کہو کہ رسول اللہ رضی اللہ عنہ نے تیرے لیے کہا ہے کہ دینار واپس کر دو اور تیرا درہم مجھ پر ہے۔ میں نے دینار بیچ دیا تو رسول اللہ رضی اللہ عنہ نے وہ دینار اسے دے دیا۔

شیخ فرماتے ہیں: علی رضی اللہ عنہ والی حدیث کا ظاہر اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے اسے اعلان سے پہلے ہی خرچ کر لیا تھا، اور ایک دوسری روایت میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی رضی اللہ عنہ نے اس کا اعلان کرنے کا حکم دیا لیکن کوئی بھی پہچان نہ سکا، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے اسے کھانے کا حکم دیا اور روایت کا ظاہر دلالت کرتا ہے کہ اس وقت اس کا اعلان کرنا شرط ہے اور ایک سال گزرنے سے پہلے اس کا کھانا جائز ہے اور وہ احادیث جو ایک سال کی شرط کے بارے میں وارد ہوئی ہیں کہ کھانا جائز ہے زیادہ صحیح ہیں اور یہی اوٹی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ ان کا کھانا مباح ہے۔ ایک سال گزرنے سے پہلے مجبوری کی وجہ سے اور یہ قصہ اسی پر دلالت کرتا ہے، اور یہ بھی احتمال ہے کہ تھوڑی چیز پر سال گزرنے کی شرط نہ ہو۔

(۱۲۰۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْجَهَنِيُّ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى الْعُبَيْسِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَنَّهُ التَّقَطَّ وَبِنَارًا فَاشْتَرَى بِهِ دَقِيقًا فَعَرَفَهُ صَاحِبُ الدَّقِيقِ فَرَدَّ عَلَيْهِ الدِّينَارَ فَأَخَذَهُ عَلِيٌّ لَفَقَطَعَ مِنْهُ قِيرَاطَيْنِ فَاشْتَرَى بِهِ لَحْمًا. فِي مَتْنِ هَذَا الْحَدِيثِ اخْتِلَافٌ فِي أَسَانِيدِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۲۰۹۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دینار ملا، انہوں نے اس سے آٹا خریدا تو آٹے والے نے اسے پہچان لیا اور اس نے دینار لوٹا دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وہ لے لیا اور دو قیراط کا گوشت خریدا۔

(۷) باب مَا جَاءَ فِي قَلِيلِ اللَّقْطَةِ

تھوڑی گری پڑی چیز کا بیان

ظَاهِرُ الْأَحَادِيثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَدُلُّ عَلَى التَّسْوِيَةِ بَيْنَ قَلِيلِ اللَّقْطَةِ وَكَثِيرِهَا فِي التَّعْرِيفِ.

حضرت زید بن خالد اور عبد اللہ بن عمرو بن عامر رضی اللہ عنہما والی روایات کا ظاہر دلالت کرتا ہے کہ چیز تھوڑی ہو یا زیادہ اس کا اعلان کرنے کا حکم برابر ہے۔

(۱۲۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمَعْبُودِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مَرَّ بِتَمْرَةٍ بِالطَّرِيقِ فَقَالَ: لَوْلَا أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ لَا كَلْتُمَهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ لَمْ تَكُورْ.

[بخاری ۲۰۵۵ - مسلم ۱۰۷۱]

(۱۲۰۹۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک کھجور کے پاس سے گزرے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ صدقہ کی نہ ہوتی تو میں اسے کھا لیتا۔

(۱۲۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَدْبَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي الْحُسَيْنِ الْقَزَّازِ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عَلَى تَمْرَةٍ فِي الطَّرِيقِ مَطْرُوحَةٍ فَقَالَ: لَوْلَا أَنِّي أَخْشَى أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ لَا كَلْتُمَهَا. قَالَ: وَمَرَّ ابْنُ عُمَرَ بِتَمْرَةٍ مَطْرُوحَةٍ فِي الطَّرِيقِ فَأَكَلَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيصَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ. وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: إِنِّي لَا دُخْلَ بَيْتِي أَجِدُ التَّمْرَةَ مُلْقَاةً عَلَى فِرَاشِي. وَفِي رِوَايَةٍ: وَلَا أَقْدِرُ أَمِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ أَمْ مِنْ تَمْرِ أَهْلِي فَأَدْعُهَا.

(ق) وَذَلِكَ لَا يَتَأَوَّلُ اللَّقْطَةُ. [صحیح]

(۱۲۰۹۷) حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک کھجور کے پاس سے گزرے جو راستے میں پڑی ہوئی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے یہ ڈرنے ہوتا کہ یہ صدقہ کی ہے تو میں اسے کھا لیتا، راوی کہتے ہیں: ابن عمر رضی اللہ عنہما راستے میں پڑی ہوئی ایک کھجور کے پاس سے گزرے تو اسے کھا لیا۔

ہم نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت بیان کی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں گھر میں داخل ہوتا ہوں، اپنے بستر پر بڑی کھجور پاتا ہوں اور ایک روایت میں ہے کہ میں نہیں جانتا یہ کھجور صدقہ کی ہے یا گھر کی۔ میں اسے چھوڑ دیتا ہوں اور یہ لقمہ کے حکم میں نہیں آتی۔

(۱۲۰۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّمَشْقِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زَيَْادٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: رَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْعَصَا وَالسَّوِطِ وَالْحَبْلِ وَأَشْبَاهِهِ يَلْتَقِطُ الرَّجُلُ يَنْتَفِعُ بِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةِ الرَّمْلِيِّ قَالَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَالْبَاقِي سَوَاءٌ قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ النَّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ عَنِ الْمُغِيرَةِ أَبِي سَلَمَةَ بِإِسْنَادِهِ. قَالَ الشَّيْخُ: وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْهُ أَخَذَهُ.

[حسن۔ ابو داود ۱۷۱۷]

(۱۲۰۹۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں چھڑی، کوڑا اور سی اور اس جیسی چیزیں اٹھانے کی اجازت دی کہ آدمی ان کو اٹھالے اور ان سے فائدہ اٹھائے۔

(۱۲۰۹۹) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ: الْمُغِيرَةُ بْنُ زَيَْادٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْحَبْلَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَاهُ شَيْبَانَةُ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانُوا لَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ ﷺ. قَالَ الشَّيْخُ: فِي رَفْعِ هَذَا الْحَدِيثِ شَكٌّ وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۲۰۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے رخصت دی آپ نے سی کا ذکر نہیں کیا۔

(۱۲۱۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْلَى عَنْ جَدِّهِ حَكِيمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَرْثَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ التَّقَطَّ لِقِطَّةٍ بِسِيرَةٍ حَبْلًا أَوْ ذِرْهَمًا أَوْ شِبْهَ ذَلِكَ فَلْيَعْرِفْهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ طَابَ فَوْقَ ذَلِكَ فَلْيَرَفَعْهُ سِتَّةَ أَيَّامٍ. تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْلَى وَلَقَدْ ضَعَفَهُ يَحْيَى بْنُ مَوْعِنٍ وَرَمَاهُ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَغَيْرُهُ بِشُرْبِ الْخَمْرِ. [ضعيف]

(۱۲۱۰۰) حضرت یحییٰ بن مرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے کوئی ہلکی سی چیز گری ہوئی ملے سی یا درہم یا اس

جیسی کوئی اور چیز تو وہ تین دن تک اس کا اعلان کرے۔ اگر وہ پسند کرے تو چھ دن تک کر دے۔

(۱۳۱۰۱) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْمَلِيبِ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى الْقُرَشِيِّ عَنْ قُرُوحٍ مَوْلَى طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ سَبَلْتُ عَنِ النُّقَاطِ السَّوِطِ فَقَالَتْ: يَلْتَقِطُ سَوْطٌ أَخِيهِ يَصِلُ بِهِ يَدَيْهِ مَا أَرَى بَأْسًا قَالَ: وَالْحَبْلُ؟ قَالَتْ: وَالْحَبْلُ. قَالَ: وَالْحِذَاءُ؟ قَالَتْ: وَالْحِذَاءُ. قَالَ: فَاَلْوَعَاءُ؟ قَالَتْ: لَا أَحِلُّ مَا حَرَّمَ اللَّهُ الْوَعَاءُ يَكُونُ فِيهِ النِّفَقَةُ وَيَكُونُ فِيهِ الْمَتَاعُ. وَعَنْ سُفْيَانَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّهُ رَخَّصَ فِي السَّوِطِ وَالْعَصَا وَالسَّيْرِ يَجِدُهُ يَسْتَمْتَعُ بِهِ. [ضعيف]

(۱۳۱۰۱) طلحہ کے غلام فروغ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سنا، ان سے کوڑے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: اپنے بھائی کا کوڑا کسی کو ملے تو وہ اٹھا لے۔ اس میں کوئی حرج نہیں ہے، اس نے کہا: رسی؟ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ اس نے پوچھا: کوئی برتن؟ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: برتن میں بھی کوئی حرج نہیں ہے، اس میں خرچ ہے اور فائدہ ہے، حضرت حسن سے روایت ہے کہ انہوں نے کوڑے، چھری اور چمڑے میں رخصت دی۔ اگر کسی کو مل جائے۔

(۸) بَابُ مَا جَاءَ فِي اتِّبَاعِ الْحَصَادِينَ وَأَخْذِ مَا يَسْقُطُ مِنْهُمْ

کھیتی کا ٹٹا اور جو حاصل ہو اس سے ضرورت پوری کرنے کا بیان

(۱۳۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي أَبُو الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا تَسْأَلِي أَحَدًا شَيْئًا قُلْتُ: إِنْ احْتَجْتُ قَالَ: تَتَّبِعِي الْحَصَادِينَ فَاَنْظُرِي مَا يَسْقُطُ مِنْهُمْ فَخُذِيهِ فَاخْطِطِيهِ ثُمَّ اطْعَمِيهِ ثُمَّ اعْجِزِيهِ ثُمَّ كَلِيهِ وَلَا تَسْأَلِي أَحَدًا شَيْئًا. [صحیح]

(۱۳۱۰۲) حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: مجھے ابو درداء رضی اللہ عنہ نے کہا: کسی چیز کا کسی سے سوال نہ کرنا۔ میں نے کہا: اگر مجھے ضرورت ہو؟ انہوں نے کہا: تو کھیتوں (درختوں) کو کاٹ جو ان میں سے گرے اسے لے لینا۔ پھر میں لینا پھر اسے گوشت لینا۔ پھر اسے کھا لینا اور کسی سے سوال نہ کرنا۔

(۱۳۱۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ بِهِمَاذَانِ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ يَقُولُ: مَا أَخْطَأْتُ يَدَ الْحَاصِدِ أَوْ جَنَّتْ يَدُ الْفَاطِفِ فَلَيْسَ لِصَاحِبِ الزَّرْعِ عَلَيْهِ سَبِيلٌ إِنَّمَا هُوَ لِلْمَارَةِ وَأَبْنَاءِ السَّبِيلِ. [صحیح]

(۱۲۱۰۳) اوزاعی فرماتے ہیں: جو کھیتی کاٹنے والے کے ہاتھ سے گرے یا ٹل توڑے والے سے گر جائے اس پر کھیتی والے کا کوئی حق نہیں ہے، وہ گزرنے والوں اور مسافروں کے لیے ہے۔

(۹) باب مَا جَاءَ فِي إِنْشَادِ الضَّالَّةِ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرنے کا بیان

(۱۲۱۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَسْوَدِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَّادٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيُّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَّادٍ بْنِ الْهَادِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ فِي الْمَسْجِدِ ضَالَّةً فَلْيَقُلْ لَا أَذَاهَا اللَّهُ إِلَيْكَ فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تَنْ لِهَذَا . .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَعَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الْمُقْرِئِ. [مسلم ۵۶۸]

(۱۲۱۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو کسی آدمی کو سنے کہ وہ مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کر رہا ہے تو وہ کہے: اللہ تیری طرف اس کو نہ لوٹائے۔ بے شک مسجدیں اس لیے نہیں بنائی گئیں۔

(۱۲۱۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصِّدِّي لَانِي حَدَّثَنَا قُصَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ

أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَمِعَ أَعْرَابِيًّا أَوْ رَجُلًا يَقُولُ: مَنْ دَعَا إِلَى الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَا

وَجَدْتُ إِنَّمَا يُنَبِّئُ هَذِهِ الْمَسَاجِدَ لِمَا يُنَبِّئُ لَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُصَيْبَةَ. [مسلم ۵۶۹]

(۱۲۱۰۵) ابن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک دیہاتی یا کسی آدمی کو سنا وہ کہہ رہا تھا: کون سرخ اونٹ

لائے گا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اسے نہ پائے، یہ مساجد صرف اسی کام کے لیے ہیں جس کے لیے بنائی گئی

ہیں۔ یعنی عبادت کے لیے۔

(۱۰) باب مَا جَاءَ فِي مَنْ يَعْتَرِفُ اللَّقْطَةَ

جو گمشدہ چیز کا اعتراف کر لے

(۱۲۱۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا

حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كَهْمَلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي الْقَطِطَةِ قَالَ فِي التَّعْرِيفِ: عَرَفَهَا عَامِينَ أَوْ ثَلَاثَةً. وَقَالَ: اعْرِفْ عَدَدَهَا وَوَعَاءَهَا وَوِثْقَهَا وَاسْتَنْفِعْ بِهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَ عَدَدَهَا وَوِثْقَهَا فَادْفَعُهَا إِلَيْهِ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ لَيْسَ يَقُولُ إِلَّا حَمَّادٌ فَعَرَفَ عَدَدَهَا.

قَالَ الشَّيْخُ: قَدْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ بِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ. وَهَذِهِ اللَّفْظَةُ قَدْ آتَى بِمَعْنَاهَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْمَلٍ. [صحيح]

(۱۲۱۰۶) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے گری پڑی چیز کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: دو یا تین سال تک اس کا اعلان کر اور کہا پہچان اس کی تعداد کو اس کے بندھن اور تھیلی کو اور اس سے فائدہ اٹھا اگر اس کا، لک آ جائے اس کی تعداد اور بندھن پہچان لے تو اسے دے دیا۔

(۱۲۱۰۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْمَلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي الْقَطِطَةِ فَقَالَ: اعْرِفْ عَدَدَهَا وَوِثْقَهَا وَوَعَاءَهَا فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِعَدَدِهَا وَوِثْقِهَا فَادْفَعُهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح]

(۱۲۱۰۸) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے گری پڑی چیز کے بارے میں فرمایا: اس کی تعداد کو پہچان لو اور اس کے بندھن اور تھیلی کو پہچان لو۔ اگر کوئی آئے اور تجھے اس کی تعداد، اس کے بندھن کی خبر دے تو اسے دے دینا ورنہ اس سے فائدہ اٹھا۔

(۱۲۱۰۸) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ حَدَّثَنَا تَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ قَالَ فِي آخِرِهِ وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَحْصِ عَدَدَهَا وَوِثْقَهَا وَوَعَاءَهَا وَخَيْطَهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَ الصِّفَةَ فَأَعْطِهِ إِيَّاهَا وَإِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَى فِي إِحْدَى الرَّوَاتِبَيْنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ سَلَمَةَ. [صحيح]

(۱۲۱۰۸) نبی ﷺ نے فرمایا: اس کی تعداد، بندھن اور دھاگے کو پہچان لو۔ اگر اس کا مالک آئے اور وہ صفت جانتا ہو تو اسے دے دینا ورنہ اس سے فائدہ اٹھا لے۔

(۱۳۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَبِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُثَنَّبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي حَدِيثِ اللَّقْطَةِ قَالَ: فَإِنْ جَاءَ بِأَعْيُنِهَا فَعَرَفَ عِفَاصَهَا وَعَدَدَهَا فَادْفَعَهَا إِلَيْهِ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مِثْلَهُ. [صحيح]

(۱۳۱۹) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے لفظ والی حدیث میں فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اسے تلاش کرنے والا آجائے تو اگر وہ اس کے بندھن اور تعداد کو پہچان لے تو دے دینا۔

(۱۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَوْدِيُّ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - سُئِلَ عَنْ صَالَةِ الْإِبِلِ لَدَى الْحَدِيثِ قَالَ: ثُمَّ سَأَلَهُ عَنِ اللَّقْطَةِ فَقَالَ: اعْرِفْ عَدَدَهَا وَوَعَاءَهَا وَعِفَاصَهَا وَعَرَفَهَا غَامًا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَ عَدَدَهَا وَعِفَاصَهَا فَادْفَعَهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا فَهِيَ لَكَ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَهَذِهِ الزِّيَادَةُ الَّتِي زَادَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فِي حَدِيثِ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَبِيعَةَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ: إِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَ عِفَاصَهَا وَوَعَاءَهَا فَادْفَعَهَا إِلَيْهِ. لَيْسَتْ بِمَحْفُوظَةٍ. قَالَ الشَّيْخُ: قَدْ رَوَيْنَاهُ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ. [حسن]

(۱۳۱۰) حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے گمشدہ اونٹ کے بارے میں سوال کیا گیا، پھر لفظ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی تعداد، بندھن اور قسلی کو پہچان لو اور ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ اگر اس کا مالک آجائے اور اس کی تعداد اور بندھن پہچان لے تو اسے دے دینا ورنہ تیرے لیے ہے۔

(۱۳۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ مَوْلَى الْمُثَنَّبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - بِلَقْطَةٍ فَقَالَ: عَرَفْتُهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوَعَاءَهَا فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِهَا وَإِلَّا فَاسْتَنْفِقْهَا. وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ. [صحيح]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرُو بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ بِهَذَا اللَّفْظِ وَرَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ: فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِعِفَاصِهَا وَوَعَائِهَا وَإِلَّا فَاسْتَنْفِقْ بِهَا. وَهَذِهِ اللَّفْظَةُ لَيْسَتْ فِي رِوَايَةِ أَكْثَرِهِمْ فَيُشَبِّهُ أَنْ تَكُونَ غَيْرَ مَحْفُوظَةٍ كَمَا قَالَ أَبُو دَاوُدَ.

(۱۳۱۱) حضرت زید بن خالد سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک دیہاتی لفظ لے کر آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک

سال تک اس کا اعلان کر، پھر اس کے بندھن اور تھیلی کو پہچان لے۔ اگر کوئی آئے اور اس کی خبر دے تو اسے دے دینا ورنہ اسے اپنے خرچہ میں شامل کر لیتا۔

(ب) سفیان سے ایک روایت ہے کہ اگر کوئی آئے اور اس کی تھیلی اور بندھن کی خبر دے تو اسے دے دینا ورنہ اسے خرچ کر لیتا۔ (۱۳۱۱۲) وَلَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ : أَقْبَى الْمُتْلِقِ إِذَا عَرَفَ الْغَفَاصَ وَالْوَكَّاءَ وَالْعُدْدَ وَالْوَزْنَ وَوَقَعَ فِي نَفْسِهِ أَنَّهُ لَمْ يَدَعْ بَاطِلًا أَنْ يُعْطِيَهُ وَلَا أَجْبِرَهُ فِي الْحَكْمِ إِلَّا بَيِّنَةً تَقُومُ عَلَيْهَا كَمَا تَقُومُ عَلَى الْحَقِيقِ ثُمَّ سَأَلَ الْكَلَامَ إِلَيَّ أَنْ قَالَ وَإِنَّمَا قَوْلُهُ - ﷺ - : اعْرِفْ غَفَاصَهَا وَوَكَّاءَهَا . وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يُؤْذِيَ غَفَاصَهَا وَوَكَّاءَهَا مَعَ مَا يُؤْذِي مِنْهَا وَلَيَعْلَمَنَّ إِذَا وَضَعَهَا فِي مَالِهِ أَنَّهَا اللَّقْطَةُ دُونَ مَالِهِ وَلَقَدْ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ اسْتَدْلًا عَلَى صِدْقِ الْمُعْتَرِفِ وَهَذَا الْأَظْهَرُ إِنَّمَا قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - : الْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِي . فَهَذَا مُدَّعِي أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ عَشْرَةَ أَوْ أَكْثَرَ وَصَفُوهَا كُلَّهُمْ فَأَصَابُوا صِفَتَهَا أَلَا أَنْ نَعْطِيَهُمْ إِنَّمَا يَكُونُونَ شُرَكَاءَ فِيهَا وَلَوْ كَانُوا أَلْفًا أَوْ أَلْفَيْنِ وَنَحْنُ نَعْلَمُ أَنَّ كُلَّهُمْ كَاذِبٌ إِلَّا وَاحِدًا يَغْيِرُ عَلَيْهِ وَلَعَلَّ الْوَاحِدَ أَنْ يَكُونَ كَاذِبًا لَيْسَ يَسْتَحِقُّ أَحَدًا بِالصَّفَةِ شَيْئًا . [صحيح]

(۱۳۱۱۲) ربیع بن سلیمان نے فرمایا کہ امام شافعی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کوئی چیز تم کرنے والے کے بارے میں فتویٰ دیا گیا ہے جب وہ تھیلی، بندھن، تعداد اور وزن کو پہچان لے اور اس کے دل میں یہ بات نہ ہو کہ وہ باطل کا دعویٰ کر رہا ہے کہ اسے مل جائے اور نہ فیصلے میں اسے مجبور کیا جائے مگر صرف اس سے قسم لی جائے گی جس طرح حقوق میں قسم لی جاتی ہے، پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس کی تھیلی اور بندھن کو پہچان لو اور وہ اس کی تھیلی اور بندھن وغیرہ بھی ساتھ دے دو اور جب اپنے مال کے ساتھ اسے رکھے تو یاد رکھے کہ یہ لفظ والا مال ہے اور احتمال ہے کہ یہ اعتراف کرنے والے کے صدق پر دلالت کرے اور رسول اللہ ﷺ کے قول سے ظاہر ہے کہ قسم دعویٰ کرنے والے پر ہے، یہ مدعی ہے، آپ کی رائے ہے کہ اگر دس یا اس سے زیادہ لوگ اس کے اوصاف بیان کر دیں اور ان کی بات درست ہو تو کیا ہم ان کو لوٹا دیں گے جو اس میں شریک ہیں اور اگر ہزار یا دو ہزار ہوں اور ہمیں علم ہے کہ وہ سارے جھوٹے ہیں سوائے ایک کے شاید کہ ایک بھی جھوٹا ہو اور کسی بھی چیز کے اوصاف سے فوائد نہ ہو۔

(۱۱) باب مَا جَاءَ فِيهِمْ أَحْيَا حَسِيرًا

بیماری کی وجہ سے چھوڑ دیے گئے جانور کو تندرست کرنا

(۱۳۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ حُمَيْدٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَيْرِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ

عَنْ أَبَانَ أَنَّ عَامِرًا الشَّعْبِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: مَنْ وَجَدَ دَابَّةً قَدْ عَجَزَ عَنْهَا أَهْلُهَا أَنْ يَغْلِقُوهَا فَيَسْبِغُوهَا فَأَخَذَهَا فَأَخْيَرَهَا فَبَيَّهَا لَهُ. قَالَ فِي حَدِيثِ أَبَانَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَقُلْتُ: عَمَّنْ؟ قَالَ: عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -. قَالَ أَبُو دَاوُدَ هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ حَمَّادٍ وَهُوَ أَهْوَنُ وَأَكْمَرُ. [حسن]

(۱۲۱۱۳) عامر شعی نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی ایسے جانور کو پائے کہ اس کے اہل اس سے بیماری کی وجہ سے عاجز آ چکے تھے اور انہوں نے اسے چھوڑ دیا، پھر کسی نے اسے پکڑ لیا اور اسے زندہ (تندرست) کیا تو وہ اسی (علاج کرنے والے) کا ہے۔ عید اللہ نے کہا: یہ حدیث کس سے منقول ہے؟ ابان نے کہا: کئی صحابہ کرام ﷺ سے منقول ہے۔

(۱۳۱۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ حَمِيدٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: مَنْ تَرَكَ دَابَّةً بِمَهْلِكٍ فَأَخْيَرَهَا رَجُلٌ فَبَيَّهَا لِمَنْ أَحْيَاهَا. [حسن]

(۱۳۱۱۴) شعی نبی ﷺ سے مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو جانور کو ہلاکت میں چھوڑ دے، پھر کوئی آدمی اسے زندہ کرے تو وہ اسی کی ہے جو اسے زندہ کرے۔

(۱۳۱۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَابْنُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ حَمِيدٍ الْحَمِيرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ: مَنْ لَامَتْ عَلَيْهِ دَابَّتُهُ فَتَرَكَهَا فَبَيَّهَا لِمَنْ أَحْيَاهَا. قُلْتُ: عَمَّنْ هَذَا يَا أَبَا عَمْرٍو؟ فَقَالَ: إِنَّ شَيْئًا عَدَدْتُ لَكَ كَذَا وَكَذَا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -.

هَذَا حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِي رَفْعِهِ وَهُوَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُنْقَطِعٌ وَكُلُّ أَحَدٍ أَحَقُّ بِمَالِهِ حَتَّى يَجْعَلَ لِعَمَلِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۳۱۱۵) عید اللہ بن حمید فرماتے ہیں: میں نے شعی سے سنا وہ کہتے تھے: جس نے بیماری کی وجہ سے اپنے جانور کو چھوڑ دیا وہ اسی کا ہے جس نے اس کا علاج کر کے اسے تندرست کیا۔ عید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اے ابو عمرو! یہ کس سے منقول ہے؟ انہوں نے کہا: اگر تو کہے تو میں اصحاب رسول میں سے شمار کر دیتا ہوں۔

(۱۳۱۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ حَدَّثَنَا مَطْرُفٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ سَبَّ دَابَّتَهُ فَأَخَذَهَا رَجُلٌ فَأَصْلَحَهَا قَالَ قَالَ الشَّعْبِيُّ: هَذَا قَدْ قُضِيَ فِيهِ إِنْ كَانَ سَبَّهَا فِي كَلَامٍ وَمَاءٍ وَأَمِنْ فَصَاحِبِهَا أَحَقُّ بِهَا وَإِنْ كَانَ سَبَّهَا فِي مَقَارَةٍ وَمَخَافَةٍ فَلِلَّذِي أَخَذَهَا أَحَقُّ بِهَا. [صحيح]

(۱۳۱۱۶) شعی سے اس آدمی کے بارے میں منقول ہے جو اپنے جانور کو بیماری کی وجہ سے چھوڑ دے، پھر اسے کوئی آدمی پکڑ لے اور اس کو درست کر دے شعی نے کہا: اس میں فیصلہ یہ ہے اگر وہ اس کا علاج، گھاس پانی سے کرے تو اس کا اصل مالک اس

لے اور اس کو درست کر دے شعی نے کہا: اس میں فیصلہ یہ ہے اگر وہ اس کا علاج، گھاس پانی سے کرے تو اس کا اصل مالک اس

لے اور اس کو درست کر دے شعی نے کہا: اس میں فیصلہ یہ ہے اگر وہ اس کا علاج، گھاس پانی سے کرے تو اس کا اصل مالک اس

کا زیادہ حق دار ہے اور اگر وہ اس کا علاج کامیابی اور ذریکی حالت میں کرے تو اسے پکڑنے والا اس کا حق دار ہے۔

(۱۲) بَابُ لَا تَحِلُّ لِقَطْعَةُ مَكَّةَ إِلَّا لِمُنْشِدٍ

مکہ میں گری پڑی چیز اٹھانا حلال نہیں مگر اس شخص کے لیے جو اس کا اعلان کرے

(۱۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمُصَوِّبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي قِصَّةِ مَكَّةَ: لَا يُحْتَلَى شَوْكُهَا وَلَا يُعْصَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُلْقَطُ سَاقِطُهَا إِلَّا مُنْشِدٌ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ شَيْبَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى. [بخاری ۲۴۳۴ - مسلم ۱۳۵۵]

(۱۳۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے مکہ والے قصہ کی خبر دی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ اس کے کانٹوں کو اکھاڑا جائے اور نہ اس کے درختوں کو کاٹا جائے اور نہ اس کی گری ہوئی چیز کو پکڑا جائے مگر وہ شخص اٹھائے جو اس کا اعلان کرے۔

(۱۳۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مَهْلَبٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَوْمَ فَتَحَ مَكَّةَ: إِنَّ هَذَا الْبَلَدَ حَرَامٌ حَرَمَهُ اللَّهُ لَمْ يَحِلَّ فِيهِ الْقَتْلُ لِأَحَدٍ قَلْبِي وَإِنِّي هِيَ حَرَامٌ حَرَمَهُ اللَّهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يَنْفَرُ صَيْدُهُ وَلَا يُعْصَدُ شَوْكُهُ وَلَا يُلْقَطُ لِقَطْعَتِهِ إِلَّا مَنْ عَرَفَهَا وَلَا يُحْتَلَى خَلَاهُ. فَقَالَ الْعَبَّاسُ: إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّهُ لِيَبْرَأَهُمْ فَقَالَ: إِلَّا الْإِذْخِرَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ. [صحیح]

(۱۳۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فتح مکہ کے دن یہ شہر حرمت والا ہے، اللہ تعالیٰ نے اسے حرمت والا بنایا ہے اس میں قتل کرنا حلال نہیں ہے۔ کسی کے لیے مجھ سے پہلے اور بے شک وہ حرمت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے قیامت کے دن تک حرمت والا بنایا ہے، اس کے شکار کو نہ بھگایا جائے اور نہ اس کے کانٹوں کو کاٹا جائے اور نہ اس کی گری ہوئی چیز کو اٹھایا جائے مگر وہ شخص اٹھائے جو اس کا اعلان کرے اور نہ اس کے درختوں کو اکھاڑا جائے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مگر اذخر وہ گمروں کی چمتوں کے کام آتی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اذخر کی اجازت ہے۔

(۱۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: لَا يُحْتَلَى خَلَاهَا وَلَا يُعْصَدُ عِصَاهُهَا وَلَا يَنْفَرُ صَيْدُهَا وَلَا تَحِلُّ لِقَطْعَتُهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ.

فَقَالَ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِلَّا إِذْخَرَهُ فَقَالَ: إِلَّا إِذْخَرَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ دُرُوحٍ. [صحیح]

(۱۲۱۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس کی گھاس کو نہ کاٹا جائے اور نہ اس کے درختوں کو کاٹا جائے اور نہ اس کے شکار کو بھگایا جائے اور اس کا لفظ اٹھانا حلال نہیں مگر اعلان کرنے والے کے لیے حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اللہ کے رسول! اذخر کے علاوہ آپ ﷺ نے فرمایا: اذخر کی اجازت ہے۔

(۱۲۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: لَيْسَ لِلْمُعَدِيثِ عِنْدِي وَجْهٌ إِلَّا مَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ أَنَّهُ لَيْسَ لِوَأَجِلَهَا مِنْهَا شَيْءٌ إِلَّا الْإِنْشَادُ أَبَدًا وَإِلَّا فَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَمْسَهَا. [صحیح]

(۱۲۱۲۰) ابو عبید نے کہا: حدیث کی موجودگی میں میرے پاس اور کچھ نہیں مگر جو عبد الرحمن بن مہدی نے کہا کہ اس (لفظ) کو پانے والا آدمی اس پر ہمیشہ اعلان کرنا ضروری ہے، ورنہ اس کے لیے چھوٹا حلال نہیں۔

(۱۲۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ لُقْطَةِ الْحَاجِّ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

[مسلم ۱۷۲۴]

(۱۲۱۲۱) حضرت عبد الرحمن بن عثمان تیمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حاجیوں لفظ کا اٹھانے سے منع فرمایا۔

(۱۳) بَابُ الْجَعَالَةِ

جَنَّى كَابِيَانِ

(۱۲۱۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ: أَنَّ رَهْطًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ انْطَلَقُوا فِي سَفَرٍ سَافَرُوا مَا فَتَزَلُوا بِحَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَاسْتَضَافُوهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يُضَيَّفُوهُمْ قَالَ فَلَدَغَ سَيِّدُ ذَلِكَ الْحَيِّ فَنَسَعُوا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ لَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ قَالَ بَعْضُهُمْ: لَوْ أَنَّهُمْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ نَزَلُوا بِكُمْ لَعَلَّ يَكُونُ عِنْدَ بَعْضِهِمْ مَنْ يَنْفَعُ صَاحِبَكُمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: أَيُّهَا الرَهْطُ إِنَّ سَيِّدَنَا لَدَبِغٌ فَسَعَيْنَا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ فَهَلْ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْكُمْ مَا يَنْفَعُ صَاحِبَنَا؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: نَعَمْ إِنِّي لَأَرُقِي وَلَكِنْ اسْتَضَفْنَاكُمْ فَأَبَيْتُمْ أَنْ تُضَيَّفُونَا وَمَا أَنَا بِرَاقٍ

حَتَّى تَجْعَلُوا لِي جُعْلًا فَجَعَلُوا لَهُ قُطِيعًا مِّنَ الشَّاءِ قَالَ فَاتَاهُ فَقَرَأَ عَلَيْهِ أَمَّ الْكِتَابِ وَتَوَلَّى عَلَيْهِ حَتَّى بَرَأَ كَانَهُ
نُشْطٌ مِّنْ عِقَالٍ قَالَ فَأَوْفَاهُمُ فَجَعَلَ لَهُمُ الْبَدِي صَالِحُوهُ عَلَيْهِ فَقَالَ أَقْسِمُوا فَقَالَ الْبَدِي رَفِي لَا تَفْعَلُوا
حَتَّى نَأْتِيَ النَّبِيَّ ﷺ - فَتَسْتَأْمِرُهُ فَعَدُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرُوا لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ
أَيْنَ عَلِمْتَ أَنَّهَا رُفِيَةٌ . وَقَالَ : أَحْسَنْتُمْ فَأَقْسِمُوا وَأَضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ بِسْهَمٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي التَّعْمَانِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ .
وَهُوَ فِي هَذَا كَالذَّلَالَةِ عَلَى أَنَّ الْجُعْلَ إِنَّمَا يَكُونُ مُسْتَحَقًّا بِالشَّرْطِ . [بہاری ۲۲۷۶ - مسلم ۲۲۰۱]

(۱۲۲۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے اصحاب کا ایک گروہ سفر پر گیا، وہ ایک قبیلے کے پاس اترے
عرب کے قبائل میں سے۔ ان سے مہمان نوازی طلب کی۔ لیکن انہوں نے مہمان نوازی کرنے کا انکار کر دیا، ان کے سردار کو
کسی کیڑے نے ڈس لیا۔ انہوں نے اس کے لیے کوشش کی، لیکن اسے فائدہ نہ ہوا۔ ان کے بعض لوگوں نے کہا: اگر تم ان
اترنے والوں (صحابہ) کے پاس جاؤ تو ہو سکتا ہے ان میں کوئی ایسا ہو جو سردار کو نفع دے سکے۔ اب کچھ لوگوں نے کہا: اے
قالے والو! ہمارے سردار کو کسی موزی چیز نے ڈس لیا ہے ہم نے اس کے لیے کوشش کی ہے کیا تم میں سے کوئی ایسا ہے جو
ہمارے سردار کو آرام پہنچا سکے؟ قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: ہاں میں دم کر سکتا ہوں، لیکن ہم نے تم سے مہمان نوازی چاہی
تھی تم نے انکار کر دیا تھا۔ اس لیے میں اس وقت تک دم نہیں کروں گا، جب تک تم میرے لیے کوئی اجرت مقرر نہیں کر دیتے،
انہوں نے بکری کا کچھ حصہ معاوضہ طے کر لیا۔ وہ صحابی اس کے پاس آئے اور اس پر سورۃ فاتحہ پڑھی اور اس پر تھوکا۔ یہاں تک
کہ وہ صحت یاب ہو گیا جیسا کہ وہ رسی سے آزاد ہو گیا، انہوں نے اسے پورا بدلہ جو طے کیا تھا وہ دیا، ایک نے کہا: اس
(اجرت) کو تقسیم کرلو۔ جس نے دم کیا تھا اس نے کہا نہ کرو، یہاں تک کہ ہم نبی ﷺ کے پاس جا کر اس بارے میں دریافت کر
لیں، صبح کے وقت وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور قصہ بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے کیسے معلوم کیا کہ وہ دم
ہے اور فرمایا: تم نے اچھا کیا۔ اسے تقسیم کرلو اور اپنے ساتھ میرا بھی حصہ رکھنا۔

یہ اس پر دلالت کرتا ہے کہ اجرت کا مستحق شرط کے ساتھ بن سکتا ہے۔

(۱۲۲۳) فَأَمَّا الْبَدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَحْمَدَ الشَّاهِدُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ الْعَطَّارُ التَّمَشُظِيُّ حَدَّثَنَا
أَحْمَدُ بْنُ بَكْرٍ الْبَلْبَاسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ
قَالَ : قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي الْعَبْدِ الْآبِقِ يُوجَدُ فِي الْحَرَمِ بَعَثَرَةٌ ذَرَاهِمَ . [ضعيف]

فَهَذَا ضَعِيفٌ . وَالْمَحْفُوظُ حَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَا : جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -
- فِي الْآبِقِ يُوجَدُ خَارِجًا مِنَ الْحَرَمِ عَشْرَةُ ذَرَاهِمَ وَذَلِكَ مُنْقَطِعٌ .

(۱۲۱۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بھاگے ہوئے غلام کے بارے میں دس درہموں کا فیصلہ کیا جو حرم سے پایا جائے۔

ابن ابی ملیکہ اور عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دس درہم مقرر کیے ہیں اس غلام میں جو بھاگا ہو اور حرم سے باہر پایا جائے۔

(۱۲۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُعَمَّرٌ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْعَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ فِي جُعْلٍ الْآبِقِ دِينَارٌ كَرِيماً أَحَدٌ أَوْ بَعِيداً. وَعَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ سَمِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ وَعَنِ الْحَجَّاجِ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَقُولُ: إِذَا خَرَجَ مِنَ الْمِصْرِ فَجَعَلُهُ أَرْبَعُونَ. الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةٍ لَا يُحْتَجُّ بِهِ. [ضعيف]

(۱۲۱۳۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھاگے ہوئے غلام پر ایک دینار مقرر کیا ہے اگرچہ قریب سے ملے یا دور سے۔

ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے تھے، جب وہ مصر سے نکلے تو اس کی چٹی چالیس ہے۔

(۱۲۱۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي رَجَاحٍ عَنْ أَبِي عَمْرِو الشَّيْبَانِيِّ قَالَ: أَصَبْتُ غُلَامًا أَبَاقًا بِالْعَيْنِ فَأَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ لَدَتْكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: الْأَجْرُ وَالْعَنِيْمَةُ قُلْتُ: هَذَا الْأَجْرُ لِمَا الْعَنِيْمَةُ؟ قَالَ: أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا مِنْ كُلِّ رَأْسٍ. وَهَذَا أَمْثَلُ مَا رَوَى فِي هَذَا الْبَابِ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ عَبْدُ اللَّهِ عَرَفَ شَرْطَ مَالِكِيهِمْ لِمَنْ رَدَّهُمْ عَنْ كُلِّ رَأْسٍ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۲۱۳۷) ابو عمرو شیبانی فرماتے ہیں: مجھے بھاگے ہوئے غلام ملے، میں عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور بیان کیا، انہوں نے کہا: اجر اور عنیت ہے، میں نے کہا: اجر تو ہے لیکن عنیت کیسے ہے؟ انہوں نے کہا: ہر ایک کی طرف سے چالیس درہم۔

(۱۲۱۳۸) أَخْبَرَنَا الْفَقِيه أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعُبَيْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَارِ بْنِ رَزِيْقٍ وَعَمَرِ بْنِ سَمِيدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ خَتَمِمْ يَقَالُ لَهُ حَزَنٌ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ قَالَ: جُنْتُ بِعَبْدٍ آبِقٍ مِنَ السَّوَادِ فَأَنْفَلْتُ مِنِّي فَعَاصَمُونِي إِلَى شُرَيْحٍ فَصَنَمَنِيهِ قَالَ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَيَّ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: كَذَبَ شُرَيْحٌ وَأَخْطَأَ الْقَضَاءُ بِحُكْمِ الْعَبْدِ الْأَسْوَدِ لِلْعَبْدِ الْأَحْمَرِ لَا أَنْفَلْتُ مِنْهُ أَنْفِلَانِ ثُمَّ لَا شَيْءَ عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۱۲۱۳۹) حضرت عمرو بن سعید غنیم کے ایک آدمی سے جسے حزن کہا جاتا تھا بیان کرتے ہیں کہ اس نے کہا: میں لشکر میں سے

بھاگا ہوا ایک غلام لایا، لیکن وہ مجھ سے بھی بھاگ گیا، انہوں نے مجھے شرح پر پیش کیا، شرح نے مجھے ذمہ دار ٹھہرایا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف یہ بات پہنچی تو انہوں نے کہا: شرح نے جھوٹ بولا ہے اور فیصلہ کرنے میں غلطی کی ہے۔ سیاہ غلام سے سرخ غلام کے لیے قسم لی جائے گی۔ اگر واقعی اس سے بھاگ گیا ہے تو اس پر کوئی چیز نہیں ہے۔

(۱۲۱۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَحْمَدَ الْفَارِسِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْأَصْفَهَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ قَالَ لَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَزْمِ بْنِ أَهْشَمٍ عَنْ رَجَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِضَى اللَّهِ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يَجِدُ الْآبِقَ لِقَابُقٍ مِنْهُ لَا يَضْمَنُهُ وَضَمَنَهُ شُرَيْحٌ وَنَحْنُ نَقُولُ بِقَوْلِ عَلِيٍّ: إِنْ كَانَ الْآبِقُ أَبَقَ مِنْهُ دُونَ تَعْدِيهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۲۱۲۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس آدمی کے بارے میں منقول ہے جو بھاگا ہوا غلام پائے، پھر وہ غلام اس سے بھی بھاگ جائے تو علی رضی اللہ عنہ اسے ذمہ دار نہ ٹھہراتے تھے جبکہ شرح اسے ذمہ دار ٹھہراتے تھے۔

(۱۳) بَابُ التَّعَاطُفِ الْمَنْبُودِ وَأَنَّهُ لَا يَجُوزُ تَرْكُهُ ضَائِعًا

راستے میں پڑی چیز کا اٹھانا اور اس کا ترک کرنا جائز نہیں ہے کہ ضائع ہو جائے

(۱۲۱۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُظْلَمُ مَنْ كَانَ فِي حَاجَةٍ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرْبٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ عَلَى مُسْلِمٍ سِتْرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَكْرِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ الْكَلْبِيِّ. [بخاری ۲۴۴۲ - مسلم ۲۵۸۰]

(۱۲۱۲۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، وہ اس پر ظلم نہیں کرتا اور نہ اسے اکیلا چھوڑتا ہے۔ جو اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے۔ اللہ اس کی مدد کرتے ہیں۔ جو مسلمان سے مصیبت دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کی مصیبتوں کو دور کریں گے اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کریں گے۔

(۱۲۱۲۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلَوْلَاكَ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَلَيْسَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [بخاری ۲۳۹۸]

(۱۲۱۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو مال چھوڑے تو وہ اس کے وارثوں کے لیے ہے اور جو قرض چھوڑے وہ ہمارے ذمہ ہے۔

(۱۲۱۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالُوَيْهِ الْمَرْكُزِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَتَبٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّا أَوَّلَى النَّاسِ بِالْمُؤْمِنِينَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَأَيُّكُمْ مَا تَرَكَ ذِينًا أَوْ ضَبْعَةً فَأَدْعُوْنِي فَإِنِّي وَلِيُّهُ وَأَيُّكُمْ مَا تَرَكَ مَالًا فَلْيُؤْذِرْ بِمَالِهِ عَصَبَتَهُ مَنْ كَانَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح]

(۱۲۱۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں لوگوں میں سے مومنوں کے زیادہ قریب ہوں، اللہ کی کتاب میں۔ پس تم میں جو کوئی قرض چھوڑے یا کوئی چیز ضائع کر بیٹھے تو مجھے بتاؤ میں اس کا ولی ہوں اور جو تم میں سے مال چھوڑے تو وہ اپنا مال اپنے رشتہ داروں کے لیے وقف کرے۔

(۱۲۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عُمَرَ فِي قِصَّةٍ ذَكَرَهَا قَالَ ثُمَّ قَرَأَ عُمَرُ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ﴾ الْآيَةَ فَجَعَلَ لَهُمُ الصَّفَقَتَيْنِ جَمِيعًا وَاللَّهُ لَوْلَا أَنَّ اللَّهَ أَمَدَّكُمْ بِخَزَائِنٍ مِنْ قِبَلِهِ لَأَخَذْتُ فُضْلَ مَالِ الرَّجُلِ عَنْ نَفْسِهِ وَعِيَالِهِ لَقَسَمْتُهُ بَيْنَ فَقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ. [صحيح]

(۱۲۱۳۱) معمر بن سويد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قصہ بیان کیا، پھر قرآن پاک کی یہ آیت پڑھی: بے شک اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے ان کی جانوں، مالوں کو جنت کے بدلے خرید لیا ہے، پھر دونوں ہاتھوں کو جوڑا اور کہا: اللہ کی قسم! اگر اللہ نے اپنی طرف سے خزانوں کو نہ کھولا ہوتا تو میں آدمی سے اس کے اور اس کے گھروالوں سے زائد مال لے لیتا اور مہاجرین فقراء کے درمیان تقسیم کر دیتا۔

(۱۲۱۳۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَيَّانٍ حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ أَبُو التَّعَمَّانِ حَدَّثَنَا الصَّقُّ بْنُ حَزْنٍ عَنْ فَيْلِ بْنِ عَزَادَةَ عَنْ جَرَادِ بْنِ طَارِقٍ قَالَ: جِئْتُ أَوْ أَقْبَلْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي السُّوقِ فَسَمِعْتُ صَوْتَ صَبِيٍّ مَوْلُودٍ يَبْكِي حَتَّى قَامَ عَلَيْهِ فَإِذَا عِنْدَهُ أُمُّهُ فَقَالَ لَهَا: مَا شَأْنُكِ؟ قَالَتْ: جِئْتُ إِلَى هَذَا السُّوقِ لِبَعْضِ الْحَاجَةِ فَقَرَضَ لِي الْمُعَاضُ فَوَلَدْتُ غُلَامًا قَالَ وَهِيَ إِلَى جَنْبِ دَارِ قَوْمٍ فِي السُّوقِ فَقَالَ: هَلْ شَعَرَ بِكَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ هَذِهِ الدَّارِ وَقَالَ: مَا صَبَحَ اللَّهُ أَهْلَ هَذِهِ الدَّارِ أَمَّا إِنِّي لَوْ عَلِمْتُ أَنَّهُمْ شَعَرُوا بِكَ ثُمَّ لَمْ يَنْفَعُواكَ فَعَلْتُ

بِهِمْ وَقَعَلْتُ ثُمَّ دَعَا لَهَا بِشُرْبَةِ سَوِيْقٍ فَقَالَ: اشْرَبِي هَذِهِ تَقْطَعُ الْحَشَا وَتَعْصِمُ الْأَمْعَاءَ وَتَذِيرُ الْعُرْوَقَ ثُمَّ دَخَلْنَا الْمَسْجِدَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ. [حسن]

قَالَ الصَّعْقُ حَدَّثَنِي أَرْحَمُ عَنْ لَيْلٍ قَالَ: وَلَوْ عَلِمْتُ أَنَّهُمْ شَعَرُوا بِكَ ثُمَّ لَمْ يَنْفَعُوا بِشَيْءٍ لَحَرَقْتُ عَلَيْهِمْ. (۱۲۱۳۲) جراحہ طاری فرماتے ہیں: میں صبح کی نماز کے وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ آیا۔ ابھی بازار میں تھے کہ ایک مولود بچے کی آواز سنی وہ رو رہا تھا۔ اس کے پاس کھڑے ہوئے تو دیکھا کہ اس کی ماں بھی اس کے پاس ہے۔ اس سے کہا۔ تیرا کیا معاملہ ہے؟ اس عورت نے کہا: میں اس بازار میں کسی کام کی غرض سے آئی تھی تو مجھے حمل نے آلیا، میں نے بچے کو جنم دیا۔ راوی کہتے ہیں: وہ عورت بازار میں لوگوں کے گھر کے پاس تھی۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا اس گھروالوں نے تیری خبر لی ہے اور کہا اللہ اس گھروالوں کو بر باد نہ کرے۔ اگر مجھے علم ہو جائے کہ ان کو تیری خبر لی پھر انہوں نے تجھے کوئی فائدہ نہ دیا ہو تو میں ان کے ساتھ کچھ معاملہ کرتا۔ پھر ستودہ الا پانی منگوا یا اور کہا: اسے پی، یہ سانس کی بیماری کو دور کر دے گا، آنتوں کو صاف اور وریدوں کو صحت کر دے گا، پھر ہم نے مسجد میں داخل ہو کر لوگوں کے ساتھ نماز پڑھی۔

ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ اگر مجھے علم ہو کہ انہوں نے تیری خبر لی لیکن تجھے نفع نہ دیا تو ان کو آگ لگا دیتا۔

(۱۲۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى السُّكْرِيُّ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُهَيْبِ أَبِي جَمِيلَةَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ أَنَّهُ وَجَدَ مَنبُودًا رَمَانَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَجَاءَ بِهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى اخْتِادِ هَذِهِ النَّسَمَةِ. فَقَالَ: وَجَدْتُهَا ضَائِعَةً فَأَخَذْتُهَا فَقَالَ لَهُ عَرِيفِي: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّهُ رَجُلٌ صَالِحٌ قَالَ: أَكْثَلُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ عُمَرُ: أَذْهَبُ فَهُوَ حُرٌّ وَلَكَ وَلَاؤُهُ وَعَلَيْنَا نَفَقَتُهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ وَحَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ مُخْتَصَرٌ أَنَّهُ التَّقَطُّ مَنبُودًا فَبَجَاءَ بِهِ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: هُوَ حُرٌّ وَلَاؤُهُ لَكَ وَنَفَقَتُهُ عَلَيْنَا مِنْ بَيْتِ الْمَالِ. [صحیح۔ الموطا ۱۴۴۸]

(۱۲۱۳۳) بنو سلیم کے ایک آدمی ابو جمیلہ سے روایت ہے کہ اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں کوئی گری ہوئی چیز پائی تو وہ اسے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس لے گیا۔ آپ نے کہا: تجھے اس جان کو اٹھانے پر کسی نے ابھارا؟ اس نے کہا: میں نے اسے ضائع ہوتے ہوئے پایا تو میں نے اسے پکڑ لیا۔ ان کو میرے قبیلے کے سردار نے کہا: اے امیر المؤمنین! وہ نیک آدمی ہے، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: واقعی ایسے ہے؟ اس نے کہا: ہاں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تو جاہل وہ آزاد ہے اور تیرے لیے اس کی ولاء ہے اور ہم پر اس کا خرچ ہے۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ اس کو ایک بچہ ملا، وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لے آئے، عمر رضی اللہ عنہ نے

اسے کہا: وہ آزاد ہے اور اس کی ولاء تیرے لیے ہے اور اس کا خرچ ہم پر ہے، بیت المال سے۔

(۱۲۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَدِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ سُهَيْبًا أَبَا جُمَيْلَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ وَنَحْنُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ جُلُوسٌ قَالَ وَزَعَمَ أَبُو جُمَيْلَةَ أَنَّهُ أَذْرَكَ النَّبِيَّ ﷺ: أَنَّهُ كَانَ خَرَجَ مَعَهُ عَامَ الْفَتْحِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ وَجَدَ مَنُوبًا فِي خِلَافَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخَذَهُ قَالَ لَدَكِرْ ذَلِكَ عَرِيفِي فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ قَالَ: عَسَى الْغَوِيُّ أَنْ يُؤْمَا مَا حَمَلَكَ عَلَى اخْتِكَ هَذِهِ التَّسْمِيَةَ قَالَ قُلْتُ: وَجَدْتُهَا ضَائِعَةً فَأَخَذْتُهَا فَقَالَ عَرِيفِي: إِنَّهُ رَجُلٌ صَالِحٌ قَالَ: كَذَلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَأَذْهَبْ بِهِ فَهُوَ حُرٌّ وَلَاؤُهُ وَاعْلَمْنَا نَفَقَتَهُ. [حسن]

(۱۲۱۳۳) ابو جلیل سنین نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ایک بچہ راستے سے پایا، اس نے اسے پکڑ لیا اور اس نے کہا: میرے قبیلے کے سردار نے بتایا کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: ایسا نہ ہو کہ یہ عارف کا غار ہو۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تجھے یہ جان اٹھانے پر کس نے ابھارا؟ وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: میں نے اسے ضائع ہوتے ہوئے پایا تو میں نے اٹھالیا، میرے قبیلے کے سردار نے کہا: وہ نیک آدمی ہے، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا واقعی ایسے ہے؟ اس نے کہا: ہاں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تو جا، وہ آزاد ہے اور تیرے لیے اس کی ولاء ہے اور ہم پر اس کا خرچ ہے۔

(۱۵) بَابُ مَنْ قَالَ اللَّقِيطُ حُرٌّ لَا وِلَاءَ عَلَيْهِ

جس نے کہا کہ لقیط (راستے میں پڑا بچہ) آزاد ہے اس پر ولاء نہیں ہے

لِقَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: إِنَّمَا الْوِلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ.

نبی ﷺ کا فرمان ہے: ولاء اس کے لیے ہے جس نے آزاد کیا۔

(۱۲۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ السَّرَّاجِ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَابْنُ كَثِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ قَضَى فِي اللَّقِيطِ أَنَّهُ حُرٌّ وَقَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ﴾ - [ضعيف]

(۱۲۱۳۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے لقیط کے بارے میں فیصلہ کیا کہ وہ آزاد ہے اور یہ آیت تلاوت کی۔ پھر انہوں نے اسے تھوڑی قیمت چند گنتی کے درہموں کے بدلے میں بیچ ڈالا اور وہ اس (یوسف) میں بے رغبتی کرنے والے تھے۔

(۱۲۱۳۶) جہیر بن یزید عہدی فرماتے ہیں: میں نے حسن رضی اللہ عنہ سے سنا، ان سے لقیط کے بارے میں پوچھا گیا کہ کیا اسے بچا جا سکتا ہے؟ انہوں نے کہا: اللہ نے اس سے انکار کیا ہے، کیا آپ نے سورۃ یوسف نہیں پڑھی۔

(۱۶) باب الْوَلَدِ يَتَّبِعُ أَبِيهِ فِي الْكُفْرِ فَإِذَا أَسْلَمَ أَحَدُهُمَا تَبِعَهُ الْوَلَدُ فِي الْإِسْلَامِ
بچہ کفر میں اپنے والدین کے تابع ہوتا ہے۔ اگر ان میں سے ایک اسلام لے آئے تو بچہ

اسلام میں اس کا تابع ہوتا ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ﴾ وَيَقْرَأُ ﴿وَاتَّبَعَهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ﴾ الْحَقُّ بِهِمْ
ذُرِّيَّتُهُمْ

(۱۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقُعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: كُلُّ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودًا أَوْ نَصْرَانِيَّةً كَمَا تَنَالِجُ الْإِبِلُ مِنْ بَهِيمَةٍ جَمْعَاءَ هَلْ نَحْسُنُ جَدْعَاءَ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ مَنْ يَمُوتُ وَهُوَ صَغِيرٌ؟ قَالَ: اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ. [بخاری ۱۳۵۸ - مسلم ۲۶۵۸]

(۱۲۱۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے، پس اس کے والدین اسے یہودی بنالیں یا نصرانی بنالیں۔ جس طرح اونٹ صحیح بچہ جنم دیتا ہے۔ کیا آپ نے کبھی کان کٹا دیکھا ہے؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کا کیا خیال ہے جو بچہ جنم میں عیسیٰ فوت ہو جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان کو بہتر جانتا ہے جو وہ عمل کرنے والے تھے۔

(١٢٣٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ الْأَخْوَصِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَا مِنْ مَوْلُودٍ فِي بَيْتِي آدَمَ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يَكُونَ أَبَوَاهُ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا أَوْ يُمَجَّسَانِيًّا كَمَا نَتَجَّ الْبُهْمَةُ بِبُهْمَةٍ جَمْعَاءَ هَلْ تُحْسِنُونَ فِيهَا مِنْ جَدْعَاءَ . ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَفْرَأُ وَإِنْ شِئْتُمْ (فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَرِيمُ

وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ حَاجِبِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ.
وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحیح]

(۱۲۱۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی آدم کا ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے، یہاں تک کہ اس کے والدین اسے یہودی، نصرانی یا مجوسی بنالیں۔ جس طرح جانور بچہ جنم دیتا ہے۔ کیا تم اس میں کان کٹا محسوس کرتے ہو؟ پھر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر تم چاہتے ہو تو پڑھو، اللہ کی فطرت (اختیار کرو) جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا اللہ کی پیدائش کو تبدیل نہ کرو، یہی سیدھا دین ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(۱۲۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرٍ الدَّارُبُرْدِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ أَبَوَاهُ يَهُودًا أَوْ نَصَارًا أَوْ مَجُوسًا. فَكَذَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ. [صحیح]

(۱۲۱۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے اس کے والدین اسے یہودی بنادیتے ہیں۔ پھر حدیث بیان کی۔

(۱۲۱۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوِيَّةُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَتَبٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ يُولَدُ يُولَدُ عَلَى هَذِهِ الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودًا أَوْ نَصَارًا أَوْ مَجُوسًا كَمَا تَنْتَجُونَ الْبَيْهَمَةَ فَهَلْ تَجِدُونَ لَهَا مِنْ جَدْعَاءَ حَتَّى تَكُونُوا أَنْتُمْ تَجِدَعُونَهَا .

قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ مَنْ يَمُوتُ وَهُوَ صَغِيرٌ؟ قَالَ: اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح]

(۱۲۱۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بھی بچہ پیدا ہو وہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے، اس کے والدین اسے یہودی یا عیسائی بنالیں۔ جس طرح جانور بچے جنتے ہیں، کیا تم اس میں کبھی کان کٹا پاتے ہو؟ یہاں تک کہ تم خود اسے کاٹتے ہو، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کا کیا خیال ہے، جو بچہ جنم میں فوت ہو جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ بہتر جانتا ہے جو وہ عمل کرنے والے تھے۔

(۱۲۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَيْسَ مِنْ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ إِلَّا عَلَى هَذِهِ الْمِلَّةِ حَتَّى يُبَيِّنَ عَنْهُ لِسَانُهُ فَأَبَوَاهُ يَهُودَانِيهِ أَوْ يَنْصَرَانِيهِ أَوْ يُشْرِكَانِيهِ أَوْ يُمَجَّسَانِيهِ. قَالَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ بِمَنْ كَانَ قَبْلَ ذَلِكَ يَعْنِي مَاتَ قَالَ: اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. وَاخْتَلَفَ فِيهِ عَلَى الْأَعْمَشِ فَقَالَ عَنْهُ جَرِيرٌ إِلَّا عَلَى الْفِطْرَةِ وَكَذَلِكَ قَالَهُ عَنْهُ جَمَاعَةٌ وَقَالَ عَنْهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَلَى الْإِسْلَامِ وَكَانَ الْأَعْمَشُ يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَلَى الْمَعْنَى عِنْدَهُ لَا عَلَى اللَّفْظِ الْمَرْوِيُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۲۱۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں ہے کوئی بچہ مگر اس ملت پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ واضح کر دے اس سے اس کی زبان۔ پس اس کے والدین اسے یہودی بنالیتے ہیں یا عیسائی یا مشرک یا مجوسی، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! جو اس سے پہلے ہی فوت ہو جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ جانتا ہے جو وہ عمل کرنے والے تھے۔

(۱۲۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: ابْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَدَّانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: كُلُّ إِنْسَانٍ تَلِدُهُ أُمُّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ أَبَوَاهُ يَهُودَانِيهِ أَوْ يَنْصَرَانِيهِ أَوْ يُمَجَّسَانِيهِ فَإِنْ كَانَا مُسْلِمَيْنِ فَمُسْلِمٌ كُلُّ إِنْسَانٍ تَلِدُهُ أُمُّهُ يَلْكُرُهُ الشَّيْطَانُ فِي حِضْنِهِ إِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح]

(۱۲۱۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر انسان کو اس کی ماں فطرت پر پیدا کرتی ہے اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی یا مجوسی بنالیتے ہیں۔ اگر وہ دونوں مسلمان ہوں تو وہ بھی مسلمان ہوگا، ہر انسان کو جب اس کی ماں جنتی ہے تو شیطان اسے چو کے لگاتا ہے، اس کی پسلیوں میں مگر مریم اور اس کا بیٹا۔

(۱۲۱۴۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعَرَّبَ عَنْ نَفْسِهِ. زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ: فَأَبَوَاهُ يَهُودَانِيهِ وَيَنْصَرَانِيهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ فِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَغْدَادِيِّ عَنْهُ قَوْلُ النَّبِيِّ ﷺ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ الَّتِي فَطَرَ اللَّهُ عَلَيْهَا الْخَلْقَ. فَجَعَلَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا لَمْ يُفْصَحُوا بِالْقَوْلِ فَيَخْتَارُوا

أَخَذَ الْقَوَّيْنِ الْإِيمَانِ أَوْ الْكُفْرَ لَا حُكْمَ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ إِنَّمَا الْحُكْمُ لَهُمْ بِآبَائِهِمْ فَمَا كَانَ آبَاؤُهُمْ يَوْمَ يُولَدُونَ فَهُوَ بِحَالِهِ إِمَّا مُؤْمِنٌ فَعَلَى إِيْمَانِهِ أَوْ كَافِرٌ فَعَلَى كُفْرِهِ. [صحیح۔ احمد ۱۰۷۸۔ الدارمی ۲۴۶۳]

(۱۲۱۴۳) اسود بن سرلیج سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کو پھیر لیا جائے۔ اسے اس کے والدین یہودی بنا لیتے ہیں یا عیسائی۔

امام شافعی رحمہ اللہ کا قدیم قول یہ ہے کہ نبی ﷺ کا قول ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو بنایا کہ جب تک وہ واضح نہ کر دی جائے بات کے ساتھ۔ پس وہ اختیار کر لیں دونوں قولوں ایمان اور کفر میں سے کسی کو۔ ان پر کوئی حکم فی نفسہ نہیں ہے، لیکن ان کے لیے ان کے آباء والا حکم ہے۔ جس دن وہ پیدا کیے گئے تھے، پس وہ اسی حال میں ہوں گے۔ اگر وہ مومن تھے تو مومن ہوں گے، اگر وہ کافر تھے تو وہ کافر ہوں گے۔

(۱۳۱۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمُنْهَالِ قَالَ سَمِعْتُ حَمَادَ بْنَ سَلَمَةَ يَقْسُرُ حَدِيثَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ. قَالَ: هَذَا عِنْدَنَا حَيْثُ أَخَذَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمُ الْعَهْدَ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ حَيْثُ قَالَ ﴿الْأَنسُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَى﴾

[صحیح۔ ابو داؤد ۴۷۱۶]

(۱۳۱۴۳) حجاج بن منہال فرماتے ہیں: میں نے حماد بن سلمہ سے سنا وہ حدیث کی تفسیر فرما رہے تھے کہ ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے، فرمایا: یہ اس وقت سے ہمارے ہاں ہے۔ جب سے اللہ نے ان کے آباء کی پشتوں سے وعدہ لیا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے کہا: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا: ہاں۔

(۱۳۱۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الشُّوسِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودًا أَوْ نَصْرَانِيَةً أَوْ مَجَسَّانَةً.

قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ: لَا يُخْرِجَاهُ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ وَإِلَى عِلْمِ اللَّهِ يَصِيرُونَ. [صحیح]

(۱۳۱۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی یا مجوسی بنا لیتے ہیں۔

امام اوزاعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: وہ دونوں اللہ کے علم سے نہ نکال سکتے ہیں اور نہ داخل کر سکتے ہیں۔

(۱۷) باب ذِکْرِ بَعْضِ مَنْ صَارَ مُسْلِمًا بِإِسْلَامِ أَبِيهِ أَوْ أَحَدِهِمَا مِنْ أَوْلَادِ

الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

جو اپنے والدین کے اسلام کی وجہ سے مسلمان ہو یا دونوں میں سے ایک کے اسلام کی وجہ

سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی اولاد میں سے

(۱۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ
بْنُ مُكْرَمٍ الطُّسْتِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيكِ الْبَزَارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا
الْكَثْبُ بْنُ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ: وَاللَّهِ مَا
عَقَلْتُ أَبَوَيَّ قَطُّ إِلَّا يَدِينَانِ الدِّينَ وَمَا مَرَّ عَلَيْنَا يَوْمَ قَطُّ إِلَّا يَأْتِينَا فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بُكْرَةٌ وَعَاشِيَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [بخاری ۴۷۶]

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَلِدَتْ عَلَى الْإِسْلَامِ لِأَنَّ أَبَاهَا أَسْلَمَ فِي ابْتِدَاءِ
الْمَبْعُوثِ وَثَابِتٌ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ ابْنَةُ سِتٍّ
وَبَنَى بِهَا وَهِيَ ابْنَةُ سِتٍّ وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ ابْنَةُ ثَمَانَ عَشْرَةَ لَكِنْ أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ وَلِدَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ
لَمْ أَسْلَمْتُ بِإِسْلَامِ أَبِيهَا لِأَنَّهَا هَاجَرَتْ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَهِيَ حُبْلَى بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَوَضَعَتْهُ بِقَبَاءٍ فَلَمْ
تُوضَعْهُ حَتَّى أَتَتْ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ - فَحَنَكَهُ وَدَعَا لَهُ وَكَانَ أَوَّلَ مَوْلُودٍ وَلِدَتْ فِي الْإِسْلَامِ بَعْدَ مَقْدَمِهِ الْمَدِينَةَ.

(۱۳۱۶) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب سے میں نے ہوش سنبھالا ہے تو میں نے اپنے
والدین کو اسلام پر ہی پایا ہے اور کوئی دن ایسا نہیں گزرا جس دن صبح اور شام رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر نہ آئے ہوں۔

امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اسلام پر پیدا ہوئیں اس لیے کہ ان کے والدین ابتداء اسلام پر تھے اور سیدہ
عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب ان سے شادی کی تو ان کی عمر چھ سال تھی اور جب رخصتی ہوئی اس وقت ۹
سال تھی اور جب آپ ﷺ فوت ہوئے اس وقت آپ ﷺ کی عمر اٹھارہ برس تھی۔ لیکن اسماء بنت ابی بکر جاہلیت میں پیدا
ہوئیں۔ پھر اپنے باپ کی وجہ سے مسلمان ہوئی، اس لیے کہ اس نے جب نبی ﷺ کی طرف ہجرت کی۔ اس وقت وہ حضرت
عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاملہ تھیں۔ اسماء نے اس (ابن زبیر) کو قباء میں جنم دیا۔ اسے دودھ نہ پلایا یہاں تک کہ وہ
نبی ﷺ کے پاس لے آئیں۔ آپ ﷺ نے اس کے تالو کو کوئی چیز لگائی (کھنٹی دی) اور اس کے لیے دعا کی اور وہ اسلام کے
پہلے بچے تھے جو مدینہ آنے کے بعد پیدا ہوئے۔

(۱۳۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ: أَنَّهَا حَمَلَتْ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ قَالَتْ فَخَرَجْتُ وَأَنَا مَيِّمٌ فَاتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَزَلْتُ بِقُبَاءٍ فَوَلَدْتُهُ بِقُبَاءٍ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَوَضَعَهُ فِي حَجْرِهِ ثُمَّ دَعَا بِتَمْرَةٍ فَمَضَغَهَا ثُمَّ تَفَلَّ فِي فِيهِ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ دَخَلَ جَوْفَهُ رِيقُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ حَنَكَهُ ثُمَّ دَعَا لَهُ وَبَرَكَ عَلَيْهِ وَكَانَ أَوَّلَ مَوْلُودٍ وَلَدَ فِي الْإِسْلَامِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ زَادَ فِيهِ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ قُلْتُ لَوْ رَضِعَهُ حَتَّى آتَتْ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ -.

وَلَيْمَّا ذَكَرَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مُنَدَّةٍ حِكَايَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي الزُّنَادِ: أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ كَانَتْ أَكْبَرُ مِنْ عَائِشَةَ بِعَشْرِ سِنِينَ قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِسْلَامٌ أُمُّ أَسْمَاءَ تَأَخَّرَ قَالَتْ أَسْمَاءُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: قَدِمْتُ عَلَى أُمِّي وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي حَدِيثٍ ذَكَرْتُهُ وَهِيَ قَتِيلَةٌ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ حِصَلٍ وَلَيْسَتْ بِأُمِّ عَائِشَةَ فَكَانَ إِسْلَامٌ أَسْمَاءَ بِإِسْلَامِ أَبِيهَا دُونَ أُمِّهَا وَأَمَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَكَانَ كَانُ بَالِغًا حِينَ أَسْلَمَ أَبُوَاهُ فَلَمْ يَتَّبِعْهُمَا فِي الْإِسْلَامِ حَتَّى أَسْلَمَ بَعْدَ مُدَّةٍ طَوِيلَةٍ وَكَانَ أَسْنَى أَوْلَادِ أَبِي بَكْرٍ. [بخاری ۳۹۰۹ - مسلم ۲۱۴۶]

(۱۳۱۴۷) حضرت اسماءؓ فرماتی ہیں کہ میں عبد اللہ بن زبیرؓ کے ساتھ مکہ میں حاملہ تھیں جب میں نکل کر مکہ میں آئی تو میری بیوی نے اسے جنم دیا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی۔ آپ ﷺ نے اسے اپنی گود میں رکھا۔ پھر مکہ میں رہنے میں تھا۔ پہنچی تو میں نے اسے جنم دیا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کے منہ میں رکھا اور تھوک بھی ڈالا۔ پس پہلی چیز جو عبد اللہ کے پیٹ میں گئی وہ رسول اللہ ﷺ کا لعاب تھا، پھر اس کے لیے دعا کی اور برکت کی دعا کی اور یہ اسلام میں پہلے بچے تھے جو پیدا ہوئے۔

(۱۳۱۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَعْنَى قَالَ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَى أُمِّ سَعْدِ بِنْتِ الرَّبِيعِ وَكَانَتْ يَتِيمَةً فِي حَجْرٍ أَبِي بَكْرٍ فَقَرَأْتُ ﴿وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ فَقَالَتْ: لَا تَقْرَأُ ﴿وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ إِنَّمَا نَزَلَتْ فِي أَبِي بَكْرٍ وَإِنِّي عَبْدُ الرَّحْمَنِ حِينَ أَبِي الْإِسْلَامَ فَحَلَفَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ لَا يُورَثَهُ فَلَمَّا أَسْلَمَ أُمُّهُ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ - أَنْ يُورِثَهُ نَصِيبُهُ زَادَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَمَا أَسْلَمَ حَتَّى حُمِلَ عَلَى الْإِسْلَامِ بِالسَّيْفِ.

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَزَعَمَ الْوَاقِدِيُّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْلَمَ فِي هَذِهِ الْحَدِيثِيَّةِ وَزَعَمَ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ هَاجَرَ فِي قَبِيَّةٍ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - قَبْلَ الْفَتْحِ وَزَعَمَ أَبُو عُبَيْدَةَ أَنَّ اسْمَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَبْدُ الْعَزْزَى فَاسْمَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَزَعَمَ مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ أَنَّ أُمَّ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَائِشَةُ أُمُّ رُومَانَ بِنْتُ عَامِرٍ أَسْلَمَتْ وَحَسَنَ إِسْلَامُهَا. [ضعیف۔ ابو داؤد ۲۹۲۳]

(۱۲۱۳۸) حضرت داؤد بن حصین فرماتے ہیں: میں ام سعد بنت ربیع کے پاس پڑھتا تھا، اور وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس قیسی کی حالت میں رہ چکی تھیں، میں نے آیت پڑھی: ﴿وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ انہوں نے کہا: اس طرح نہ پڑھ بلکہ ﴿وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ ہے، یہ آیت حضرت ابوبکر اور ان کے بیٹے عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی جب عبدالرحمن نے اسلام قبول کرنے سے انکار کر دیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے قسم اٹھائی کہ وہ اسے دراخت سے محروم کر دیں گے، جب وہ مسلمان ہوا تو نبی ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اس کا حصہ اسے دے دیں۔

ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ وہ اسلام پر آمادہ تھوار کے ساتھ ہوا تھا۔

امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں واقعہ یہ ہے کہ عبدالرحمن حدیبیہ کی صلح کے وقت مسلمان ہوا اور علی بن زید کا خیال ہے کہ اس نے قریش کے نوجوانوں کے ساتھ مل کر فتح مکہ سے پہلے نبی ﷺ کی طرف ہجرت کی تھی اور ابوعبید کا خیال ہے کہ جاہلیت میں عبدالرحمن کا نام عبدالعزیٰ تھا، رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام عبدالرحمن رکھا اور مصعب بن عبد اللہ کا خیال ہے کہ ام عبدالرحمن، عائشہ، ام رومان بنت عامر اسلام لائیں اور ان کا اسلام بہترین ہے۔

(۱۲۱۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرُو عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَمَّا أَسْلَمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالُوا صَبًا عُمَرُ صَبًا عُمَرُ وَأَنَا عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ فَجَاءَ الْعَاصُ بْنُ وَائِلٍ وَعَلَيْهِ قَبَاءٌ دِيْبَا جٍ مُكْفَفَةٌ بِحَرِيرٍ فَقَالَ صَبًا عُمَرُ فَمَهْ أَنَا لَهُ جَارٌ قَالَ فَتَفَرَّقَ النَّاسُ قَالَ: فَعَجِبْتُ مِنْ عِزِّهِ يَوْمَئِذٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ. [بخاری ۳۸۶۸]

فَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَسْلَمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ صَبِيٌّ فَصَارَ مُسْلِمًا بِإِسْلَامِهِ وَذَلِكَ لَمَّا فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: عَرَضَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ أُحُدٍ - وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعِ عَشْرَةَ سَنَةً فَاسْتَصَفَرَنِي. وَقَدْ قِيلَ إِنَّ حَفْصَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ أَسْلَمَا قَبْلَ أَبِيهِمَا وَعَبْدُ اللَّهِ كَانَ صَغِيرًا حَمِيدًا فَإِنَّمَا تَمَّ إِسْلَامُهُ بِإِسْلَامِ أَبِيهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَأَمَّا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِنَّهُ خَرَجَ إِلَى بَدْرٍ مَعَ الْمُشْرِكِينَ وَأُسِرَ حَتَّى قَدَى نَفْسُهُ وَأَسْلَمَ. [صحیح۔ بخاری ۳۸۶۵]

(۱۲۱۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام لائے تو لوگ ان کے پاس جمع ہو گئے اور کہنے لگے: عمر بے دین ہو گیا اور میں گھر کی چھت پر تھا، عامر بن وائل میرے پاس آئے جو ریشم کی تبا پہنے ہوئے تھے، کہنے لگے: عمر بے دین ہو گئے لیکن میں نے اسے پناہ دی ہوئی ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: لوگ بکھر گئے، میں نے بڑا تعجب کیا اس دن آپ کی

عزت پر۔

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اسلام لائے اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بھی بچے تھے، وہ بھی عمر رضی اللہ عنہ کی وجہ سے مسلمان ہوئے اور یہ اس حدیث کی بنا پر ہے جو نبی ﷺ سے ثابت ہے، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے احد کے دن مجھے پیش کیا اور میں اس وقت (۱۳) چودہ سال کا تھا، آپ ﷺ نے مجھے چھوٹا خیال کیا اور کہا گیا ہے کہ حفصہ اور عبداللہ دونوں اپنے باپ سے پہلے مسلمان ہوئے اور عبداللہ اس وقت چھوٹے تھے، ان کا اسلام باپ کے اسلام کی وجہ سے ہوا۔

اور عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ بدر کے دن مشرکوں کے ساتھ نکلے اور قیدی بنا لیے گئے، یہاں تک کہ فدیہ دیا اور اسلام قبول کر لیا۔

(۱۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَتَّابٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ قَالَ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ اسْتَأْذَنُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالُوا: ائْذَنْ لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَنُتْرِكَ لَابْنِ أَخِي عَبَّاسٍ فِدَاءَهُ فَقَالَ: لَا وَاللَّهِ لَا تَلْعَوْنَ دِرْهَمًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ.

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ إِذْ ذَاكَ كَانَ صَبِيًّا صَغِيرًا إِلَّا أَنَّ أُمَّهُ كَانَتْ اسْلَمَتْ فَصَارَ مُسْلِمًا بِاسْلَامِ أُمِّهِ. قَالَ الْبُخَارِيُّ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَعَ أُمِّهِ مِنَ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَلَمْ يَكُنْ مَعَ أَبِيهِ عَلَى دِينِ قَوْمِهِ. [بخاری ۲۵۲۷]

(۱۳۱۵۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کے آدمیوں نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کی، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمیں اجازت دے دیں۔ ہم عباس رضی اللہ عنہ کا فدیہ چھوڑ دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ایک درہم بھی نہ چھوڑنا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اس وقت بچے تھے، مگر ان کی والدہ مسلمان ہو گئیں، چنانچہ عبداللہ بھی ماں کے اسلام کی وجہ سے مسلمان ہو گئے۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اپنی والدہ کے ساتھ کمزوروں میں سے تھے، اپنے باپ کے ساتھ اپنی قوم کے دین پر نہ تھے۔

(۱۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: أَنَا وَأُمِّي مِنَ الْمُسْتَضْعَفِينَ كَانَتْ أُمِّي مِنَ النِّسَاءِ وَأَنَا مِنَ الْوِلْدَانِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سُفْيَانَ. [بخاری ۱۳۵۷]

(۱۳۱۵۱) عبید اللہ بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں اور میری ماں کمزوروں میں سے تھے، میری

ماں عورتوں میں تھی اور میں بچوں میں تھا۔

(۱۲۱۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذِهِ الْآيَةِ ﴿إِلَّا الْمُسْتَضْعِفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِمْلَهُ وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلَهُ﴾ قَالَ: كُنْتُ أَنَا وَأُمِّي وَمَنْ عِنْدَ اللَّهِ تَعَالَى ذِكْرُهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ وَسَلِيمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحیح]

(۱۲۱۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس آیت کے بارے میں منقول ہے: ﴿إِلَّا الْمُسْتَضْعِفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِمْلَهُ وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلَهُ﴾ آدمیوں، عورتوں اور بچوں میں سے کمزور لوگ جو حیلہ کی طاقت نہ رکھتے تھے اور تہ راستہ پاتے تھے، ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں اور میری ماں ان میں سے تھے، جن کو اللہ نے معذور قرار دیا۔

(۱۲۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّلِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: الْإِسْلَامُ يَزِيدُ وَلَا يَنْقُصُ. [ضعیف۔ ابو داود ۲۹۱۲]

(۱۲۱۵۵) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام زیادہ ہوتا ہے کم نہیں ہوتا۔

(۱۲۱۵۶) وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَمْرِو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ: أَنَّ مُعَاذًا قَالَ لَمَّا ذَكَرَهُ كَذَلِكَ مَرْفُوعًا أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ. وَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ حُكْمَ الْإِسْلَامِ يَغْلِبُ وَمِنْ تَغْلِيهِ أَنْ يُحْكَمَ لِلْوَلَدِ بِالْإِسْلَامِ بِإِسْلَامِ أَحَدِ آبَائِهِ. [ضعیف]

(۱۲۱۵۷) عبد الوارث نے بیان کیا کہ ان کا ارادہ یہ تھا کہ اسلام غلبہ پا جاتا ہے اور اس کا غلبہ پانا اس طرح ہے کہ بچے کو اسلام کا بھی وہی حکم ہے جو اس کے والدین میں سے کسی کو ہو۔

(۱۲۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَبَابَةَ الشَّاهِدُ بِهِمَاذَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا شَبَابُ بْنُ خَيْثَمٍ الْمُصَفَّرِيُّ حَدَّثَنَا حَشْرَجُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَشْرَجٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو: أَنَّهُ جَاءَ يَوْمَ الْفَتْحِ مَعَ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَوْلَهُ أَصْحَابُهُ فَقَالُوا هَذَا أَبُو سُفْيَانَ وَعَائِذُ بْنُ عَمْرٍو فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هَذَا عَائِذُ بْنُ عَمْرٍو وَأَبُو سُفْيَانَ الْإِسْلَامُ أَغْرَمَ مِنْ ذَلِكَ الْإِسْلَامُ يَعْلُو وَلَا يَغْلِي.

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَالَ الْحَسَنُ وَزُرَيْعٌ وَإِبْرَاهِيمُ وَقَتَادَةُ: إِذَا أَسْلَمَ أَحَدُهُمَا قَالُوا لَكَ مَعَ

المسلم. [ضعیف]

(۱۴۱۵۵) عائذ بن عمرو فتح مکہ کے دن ابوسفیان بن حرب کے ساتھ آئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ عائذ بن عمرو اور ابوسفیان ہیں، اسلام ان دونوں سے زیادہ عزت والا ہے، اسلام بلند ہوتا ہے اور اس پر کوئی فوقیت نہیں رکھتا۔
امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حسن، شریح، ابراہیم اور قتادہ نے کہا: جب دونوں میں سے ایک مسلمان ہو تو پھر مسلم کے تابع ہوگا۔

(۱۸) بَابُ مَنْ قَالَ لَا يُحْكَمُ بِإِسْلَامِ الصَّبِيِّ بِنَفْسِهِ وَأَبَوَاهُ كَاْفِرَانِ حَتَّى يَبْلُغَ
فَيُصِيفَ الْإِسْلَامَ

بچے پر اسلام کا حکم نہیں ہوگا جب کہ اس کے والدین کافر ہوں یہاں تک کہ وہ بلوغت کو پہنچ جائے اور اسلام کو پہچان لے

(۱۴۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى قَالََا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّالِبِيُّ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالََا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: رَفَعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَبْلُغَ وَعَنِ الْمَعْتُورِ حَتَّى يُبَيِّنَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَرَوَيْنَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [صحیح لغیرہ]

(۱۴۱۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے قلم اٹھالیا گیا ہے: بچے سے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے اور بے عقل سے یہاں تک کہ وہ ٹھیک ہو جائے اور سوئے ہوئے سے یہاں تک کہ وہ جاگ جائے۔

(۱۹) بَابُ مَنْ قَالَ يُحْكَمُ بِصِحَّةِ إِسْلَامِهِ

جس نے بچے کے اسلام کے صحیح ہونے کا فیصلہ کیا ہے

(۱۴۱۵۷) اسْتَدْلَا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ غُلَامًا مِنَ الْيَهُودِ كَانَ يَخْدُمُ النَّبِيَّ ﷺ فَمَرَضَ فَاتَاهُ النَّبِيُّ ﷺ - يَعُوْدُهُ فَقَعَدَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عِنْدَ رَأْسِهِ فَنَظَرَ الْغُلَامُ إِلَى أَبِيهِ فَقَالَ: أَطْعَمَ أَبَا

الْقَاسِمِ فَأَسْلَمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْقَذَهُ بِي مِنَ النَّارِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [بخاری ۱۳۵۶]

(۱۳۱۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہود کا ایک بچہ نبی ﷺ کی خدمت کرتا تھا، وہ بیمار ہو گیا تو نبی ﷺ اس کی عیادت کے لیے گئے، رسول اللہ ﷺ اس کے سر کے پاس بیٹھ گئے، بچے نے اپنے باپ کی طرف دیکھا تو اس نے کہا: ابو القاسم کی اطاعت کرو، وہ مسلمان ہو گیا، رسول اللہ ﷺ جب نکلے تو فرما رہے تھے: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے میری وجہ سے اس کو آگ سے بچالیا۔

(۱۳۱۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقُرَجِ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْوَةَ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمْرَةَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمٍ يَقُولُ: أَوَّلُ مَنْ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: فَلَا تَكُوثُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَإِنَّكَ تَكُوثُ ذَلِكَ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ. [صحیح۔ النسائی فی الکبری ۸۳۳۳]

(۱۳۱۵۸) ابو حمزہ انصار کے ایک آدمی نے زید بن ارقم سے سنا کہ سب سے پہلے جس نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، وہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہیں۔ کہتے ہیں: میں نے ابراہیم کے سامنے ذکر کیا تو انہوں نے اس کا انکار کیا اور کہا: وہ ابو بکر ہے۔

(۱۳۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْهَرَاذِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَطَاءٍ الْمُقَدِّسِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّامِيُّ عَنِ النَّجَّيْبِ بْنِ السَّرِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ: سَبَقَتْهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ قَدَمًا غُلَامًا مَا بَلَغَتْ أَوَانَ حُلُمِي. لَيْسَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَدَمًا وَهَذَا شَائِعٌ فِيمَا بَيْنَ النَّاسِ مِنْ قَوْلِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَقَعْ إِلَيْنَا يَسَادٌ يُحْتَجُّ بِمِثْلِهِ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي يَوْمِ أُسْلِمَ. [ضعیف]

(۱۳۱۵۹) نجیب بن سری فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ان میں سے اسلام کی طرف سبقت لے جانے والا ہوں حالانکہ میں بچہ تھا، میں ابھی بلوغت کو نہ پہنچا تھا۔

اہل علم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کی عمر میں اختلاف کیا ہے۔

(۱۳۱۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرٍ حَدَّثَنِي الْكَلْبِيُّ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: أَسْلَمَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانَ سِنِينَ. [صحیح]

(۱۳۱۶۰) عروہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب اسلام لائے تو ان کی عمر آٹھ سال تھی۔

(۱۲۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَسْلَمَ وَهُوَ ابْنُ عَشْرِ

بِضْعِينَ [حسن]

(۱۲۶۱) محمد بن اسحاق کہتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ جب اسلام لائے تو ان کی عمر دس سال تھی۔

(۱۲۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِي الْمَعَارِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ أَرَاهُ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: أَسْلَمَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ.

[ضعیف]

(۱۲۶۲) مجاہد سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب اسلام لائے تو ان کی عمر دس برس تھی۔

(۱۲۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ شَرِيكَ يَقُولُ: أَسْلَمَ عَلِيُّ وَهُوَ ابْنُ إِحْدَى عَشْرَةَ سَنَةً. [صحیح]

(۱۲۶۳) حسین بن ولید فرماتے ہیں: میں نے شریک سے سنا وہ کہتے تھے کہ علی رضی اللہ عنہ گیارہ سال کی عمر میں مسلمان ہوئے۔

(۱۲۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَشِيرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ وَغَيْرِهِ: وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ آمَنَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ عَشْرَةَ أَوْ سِتِّ عَشْرَةَ. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا وَفِي حَدِيثِ أَحْمَدَ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ عَنِ الْحَسَنِ وَغَيْرِ وَاحِدٍ قَالَ: أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ عَلِيُّ بَعْدَ خَدِيجَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ عَشْرَةَ سَنَةً أَوْ سِتِّ عَشْرَةَ سَنَةً. [صحیح]

(۱۲۶۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سب سے پہلے اسلام لانے والے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہیں اور وہ پندرہ یا سولہ برس کے تھے۔

دوسری روایت کے الفاظ ہیں کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد سب سے پہلے اسلام لانے والے حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں اور وہ اس وقت پندرہ یا سولہ برس کے تھے۔

(۱۲۶۵) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا يَسْعَرٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُثَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَفَعَ الرَّأْيَةَ إِلَى عَلِيٍّ يَوْمَ بَدْرٍ وَهُوَ ابْنُ عَشْرِينَ سَنَةً.

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَوَقْعَةُ بَدْرٍ كَانَتْ بَعْدَ مَا قَلِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ بِسَنَةٍ وَنُصْفِ سَنَةٍ

وَاحْتَلَفُوا فِي قَدْرِ مُقَابِرِهِ بِمَكَّةَ بَعْدَ مَا يُعْتَقَلُ عَشْرًا وَقِيلَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً وَقِيلَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَإِنْ كَانَ عَشْرًا وَصَحَّ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ ابْنُ عَشْرِينَ سَنَةً يَوْمَ بَدْرٍ رَجَعَ سَنَهُ يَوْمَ أُسْلِمَ إِلَى قَرِيبٍ مِمَّا قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَإِنْ كَانَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ أَوْ خَمْسَ عَشْرَةَ فَلِإِلَى أَقَلِّ مِنْ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَاحْتَلَفُوا فِي سَنَةِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ قُتِلَ فَقِيلَ خَمْسَ وَبِشَوْنٍ وَقِيلَ ثَلَاثَ وَبِشَوْنٍ وَقِيلَ أَقَلُّ مِنْ ذَلِكَ وَأَشْهُرُهُ ثَلَاثَ وَبِشَوْنٍ عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ مِنْ مُهَاجِرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَيَرْجِعُ سَنَهُ يَوْمَ أُسْلِمَ عَلَى قَوْلٍ مَنْ قَالَ مَكَّتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّةَ عَشْرًا إِلَى ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً وَعَلَى قَوْلٍ مَنْ قَالَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ إِلَى عَشْرِ بَيْنَيْنِ لَفِي أَكْثَرِ الرِّوَايَاتِ كَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَلَغَ مِنَ الْمَسَنِ حِينَ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - فَدُرِّبُوا يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ احْتَلَمَ فِيهِ وَمَا رَوَى مِنَ الشَّعْرِ مُحْتَمَلٌ لِلتَّوَابِلِ مَعَ ضَعْفِ إِسْنَادِهِ عَلَى أَنَّ الْحُكْمَ بِصِحَّةِ قَوْلِ الْبَالِغِ دُونَ الصَّبِيِّ الْمُتَمَيِّزِ وَقَعَ شَرْعُهُ بَعْدَ إِسْلَامِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِإِسْلَامِهِ كَانَ مُحْكُومًا بِوَصِيَّتِهِ إِنَّمَا لِأَنَّهُ بَقِيَ حَتَّى وَصَفَ الْإِسْلَامَ بَعْدَ بُلُوغِهِ أَوْ لِأَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - خَاطَبَهُ بِالذِّعَاءِ إِلَى الْإِسْلَامِ وَغَيْرُهُ مِنَ الصَّبِيَّانِ غَيْرُ مُخَاطَبٍ أَوْ لِأَنَّ قَوْلَ الصَّبِيِّ الْمُتَمَيِّزِ إِذْ ذَاكَ كَانَ مُحْكُومًا بِوَصِيَّتِهِ قَبْلَ وَرُودِ الشَّرْعِ بِغَيْرِهِ أَوْ كَانَ قَدْ احْتَلَمَ فَصَارَ بَالِغًا بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ هَذَا وَقَدْ ذَهَبَ الْحَسَنُ الْبُصْرِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ فِي رِوَايَةِ قِتَادَةَ إِلَى أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُسْلِمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً أَوْ سِتَّ عَشْرَةَ سَنَةً كَمَا مَضَى ذِكْرُهُ.

[حسن - الحاكم ۷۵۶۲]

(۱۲۱۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بدر کے دن جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیا اور وہ اس وقت بیس برس کے تھے۔

امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے مدینہ آنے کے ایک سال یا نصف سال بعد غزوہ بدر واقع ہوا اور انہوں نے مکہ میں ہجرت کے بعد کی مدت کے بارے میں اختلاف کیا ہے۔ کہا گیا ہے: دس برس اور یہ بھی کہا گیا ہے: تیرہ برس اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ پندرہ برس۔ اگر مکہ میں دس برس مدت تھی تو صحیح ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ غزوہ بدر کے وقت بیس برس کے تھے، تو ان کی اسلام لانے کی عمر اس کے قریب ہوگی جو عروہ نے بیان کیا۔ اگر مکہ کی مدت تیرہ یا پندرہ برس ہے تو یہ کم ہی صحیح ہے۔ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے وقت ان کی عمر میں اختلاف کیا ہے۔ کہا گیا ہے: پینتھ سال اور یہ بھی کہا گیا ہے: تریٹھ سال اور اس سے کم بھی بیان کی گئی ہے اور مشہور یہ ہے کہ تریٹھ سال۔ اگر ہجرت رسول کے چالیسویں سال کی بنیاد بنایا جائے تو ان کی یہ عمر اس قول کے لحاظ سے ہے، جس نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں دس سے تیرہ سال رہے اور اگر اس قول کو بنیاد بنایا جائے جس نے کہا: تیرہ سال سے دس سال تک تو یہ اکثر روایات میں ہے، جس میں آپ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ جس میں احتمال ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ بالغ تھے اور جو اشعار میں منقول ہے ان کی اسناد ضعیف ہیں بالغ ہونے کا صحیح

حکم جو میز سچے سے الگ ہے، شرعاً حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اسلام کے بعد ہے، ان کا اسلام لانا ان کے صحیح ہونے کا حکم ہے۔ چوں کہ باقیوں کے لیے اسلام سے متصف ہونا، بلوغت کے بعد ہے یا نبی ﷺ نے انہیں مخاطب کر کے اسلام کی دعوت دی ہے، جبکہ باقی بچے مخاطب نہیں ہیں، یا پھر میز سچے کا قول تب اس پر صحت کا حکم ہوگا اس کے علاوہ شرع کے وارد ہونے سے پہلے یا جب وہ قلم ہو گیا تو وہ بالغ ہو جائے گا۔

قنادہ کی روایت میں ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے جب اسلام قبول کیا تو ان کی عمر پندرہ سال یا سولہ تھی۔

(۱۲۶۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً يَسْمَعُ الصَّوْتُ وَيَرَى الصُّوْرَةَ سَبْعَ سِنِينَ وَلَا يَرَى شَيْئًا وَثَمَانَ سِنِينَ يُوحَى إِلَيْهِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرًا وَفِي رِوَايَةِ حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ سَبْعًا يَرَى الصُّوْرَةَ وَيَسْمَعُ الصَّوْتُ وَثَمَانِيًا يُوحَى إِلَيْهِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [مسلم ۲۳۵۳]

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ: وَإِلَى مِثْلِ هَذَا ذَهَبَ الْحَسَنُ فِي قَدْرِ مَا كَانَ يُوحَى إِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِمَكَّةَ فَعَلَى هَذَا التَّفْصِيلِ يَكُونُ إِسْلَامُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ السَّيْنِ السَّبْعَ وَهُوَ بَعْدَ مَا أُوحِيَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ. فَيَكُونُ مَقَامُهُ بِمَكَّةَ بَعْدَ الْوَحْيِ ثَمَانِ سِنِينَ فَيَكُونُ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى قَوْلٍ مَنْ قَالَ قَلِيلٌ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَبِسِتِّينَ سَنَةً عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ مِنْ مُهَاجِرَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. حِينَ أَسْلَمَ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً كَمَا رَوَيْنَا عَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ إِلَّا أَنَّ الرِّوَايَاتِ الْمَشْهُورَةَ فِي مَقَامِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَكَّةَ بَعْدَ الْوَحْيِ تَدُلُّ عَلَى أَكْثَرٍ مِنْ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [بخاری ۳۰۴۷ - مسلم ۲۲۳۷]

(۱۲۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں پندرہ سال ٹھہرے وہ آواز سنتے تھے اور روشنی دیکھتے تھے، سات سال کی عمر میں اور آٹھویں برس آپ ﷺ پر وحی کی گئی اور مدینہ میں آپ ﷺ دس سال ٹھہرے۔

امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اسی کی طرف حسن گئے ہیں کہ جس وقت نبی ﷺ پر مکہ میں وحی نازل کی گئی اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا اسلام سات سال بعد کا ہے، پس نبی ﷺ کا مکہ میں ٹھہرنا وحی کے بعد آٹھ سال کا عرصہ ہے اور مدینہ میں ۱۰ سال ہے، حجاج بن منہال کی روایت میں سات سال ہے، وہ روشنی دیکھتے تھے اور آواز سنتے تھے، آپ ﷺ آٹھ سال کے تھے، جب آپ (نبی ﷺ) کی طرف وحی کی گئی اور مدینہ میں آپ ﷺ نے دس سال قیام کیا۔

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ نے مکہ میں آپ ﷺ پر وحی سے اندازہ لگایا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سات سال کی عمر کے بعد مسلمان ہوئے (یعنی جب اسلام لائے تو عمر سات سال سے زیادہ تھی) اور یہ آپ ﷺ پر وحی کے بعد ہے، مکہ میں وحی کے بعد آٹھ سال رہے تو اس لحاظ سے ان کے قول کے مطابق حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عمر شہادت کے وقت تریسٹھ برس تھی تو اس کا آغاز ہجرت نبوی کے چالیسویں سال سے ہے، جب وہ مسلمان ہوئے تو ان کی عمر پندرہ سال تھی، نبی ﷺ کے مکہ قیام اور وحی کے بعد مشہور روایات کافی تعداد میں ہیں۔

(۱۲۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا شَيْكَاُنُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَبِثَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. وَكَذَا رَوَاهُ رِبْعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ.

[بخاری ۳۵۴۷]

(۱۲۱۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مکہ میں دس سال ٹھہرے۔ آپ پر قرآن نازل کیا جاتا تھا اور مدینہ میں بھی دس سال آپ پر قرآن نازل کیا جاتا تھا۔

(۱۲۱۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ التَّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِينَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَعِصْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ. [بخاری ۳۵۳۶]

(۱۲۱۶۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مکہ میں تیرہ سال ٹھہرے اور مدینہ میں دس سال اور جب فوت ہوئے تو تریسٹھ برس عمر تھی۔

(۱۲۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَزَّازُ الطَّايِبِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِعُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَكَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً وَتَوَفَّى وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِينَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَطَرِ بْنِ الْفَضْلِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ رَوْحٍ.

(۱۲۱۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں تیرہ سال ٹھہرے اور جب فوت ہوئے تو تریسٹھ

برس عمر تھی۔

(۱۲۱۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الطَّاهِرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: يُعْتُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ لِأَرْبَعِينَ سَنَةً لَمَّا كُنْتُ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ يَوْمًا إِلَى أَنْ أَمَرَ بِالْهَجْرَةِ فَهَاجَرَ عَشْرَ بَيِّنِينَ وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَبَيِّنِينَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ رَوْحٍ.

وَأَمَّا الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدْ اخْتَلَفَتِ الرَّوَايَةُ فِي مَبْلَغِ سِنِهِ يَوْمَ أُسْلِمَ عَنْ عُرْوَةَ

(۱۲۱۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو چالیس برس کی عمر میں نبوت ملی، آپ ﷺ مکہ میں تیرہ برس ٹھہرے۔ آپ پر وحی نازل ہوتی تھی۔ پھر ہجرت کا حکم ہوا۔ آپ ﷺ نے دس سال ہجرت میں گزارے اور فوت ہوئے تو اس وقت تریسٹھ برس عمر تھی۔

(۱۲۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: أُسْلِمَ الزُّبَيْرُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ بَيِّنِينَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا يُونُسُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ أَخْبَرَنِي أَبِي: أَنَّ الزُّبَيْرَ أُسْلِمَ يَوْمَ أُسْلِمَ وَهُوَ ابْنُ سِتٍّ عَشْرَةَ سَنَةً فَمَا تَخَلَّفَ عَنْ غَزْوَةِ غَزَاهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَطًّا وَقُتِلَ وَهُوَ ابْنُ بَطْنٍ وَبَيِّنِينَ سَنَةً. [صحيح]

(۱۲۱۷۱) عروہ سے روایت ہے کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ جب اسلام لائے تو ان کی عمر آٹھ برس تھی۔ ہشام کہتے ہیں: مجھے میرے باپ نے خبر دی کہ زبیر رضی اللہ عنہ چھ سال کی عمر میں اسلام لائے، کسی غزوے میں پیچھے نہ رہے اور وفات کے وقت ساٹھ سے زائد برس عمر تھی۔



الاصالة في تمييز الصحابة

تأليف: علامه حافظ ابن حجر عسقلاني رحمه الله عليه
مترجم: مولانا محمد عامر شبهزاد علوی

مکتبہ رحمانیہ



پتھر سٹریٹ، عرقی سٹریٹ، انڈیا بازار، لاہور
فون: 042-37224228-37355743

MAKTABA-E-RAHMANIA

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ تم کو دیکھیں اس کے لئے اور جس سے منع کریں اس باز آجاؤ

مُسْنَدُ امَامِ اَحْمَدِ بْنِ حَنْبَلٍ
رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

مؤلف

خَضْرَاءُ أَمَامِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ

(المستوفى ٢٤١)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال



مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنتر عتري ستر ستر اودو باوان لا قور
فون: 042-37224228-37355743



MAKTABA-E-ISLAMIA

مکتبہ اسلامی

قرآن سنٹر شرقی سٹریٹ انڈیا بازار لاہور

فون: 042-7224238-7355743

فیکس: 042-7221395

